

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

تفسير راہنما جلد یازدہم

قرآنى موضوعات اور مفاہيم كے بارے ميں ايك جديد روش

مؤلف: آيت الله ہاشمى رفسنجاني اور

مركز فرہنگ و معارف قرآن كے محققين كى ايك جماعت

20-سورہ طہ

آیت 1

(بسم اللّه الرحمن الرحیم)

(طه)

بنام خدائے رحمان و رحيم

طہ (1)

1\_ '' عن جعفر بن محمد(ع) ...قال: ... و ا مّا ''طه'' قاسم من ا سماء النبي(ص) و معناه: ياطالب الحق الهادى اليه;امام صادق (ع) سے روايت ہے كہ آپ(ص) نے فرمايا: ''طہ'' پيغمبر(ص) كے ناموں ميں سے ايك نام ہے اور اس كا معنى ہے: اے طالب حق كہ جو حق كى طرف ہدايت كرنے والا ہے\_ (1)

2\_ '' قال جعفر بن محمد الصادق (ع) : قوله عزّوجل: ''طه'' ا ى طهارة ا هل بيت محمد (صلوات الله عليهم) من الرّجس; امام صادق(ع) سے روايت ہے كہ كلام خدا ميں ''طہ'' اہل بيت پيغمبر (ص) كى رجس اور پليدى سے طہارت كى طرف اشارہ ہے\_(2)

3\_'' عن جعفر بن محمّد (ع) ... قال: إذا ا تيت مشهد ا مير المؤمنين (ع) ... قل: ... السّلام عليك يا طه ... ; امام صادق(ع) سے روايت ہے كہ (آپ نے محمد بن مسلم كو فرمايا) جب بھى تم حضرت اميرالمؤمنين (ع) كى زيار ت كيلئے جائو ... تو يہ كہو ''السلام عليك يا طه''(3)

اہل بيت (ع) :انكى طہارت 2

حروف مقطعات :1، 2، 3

روايت :1، 2، 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 22 ح 1 نورالثقلين ج 3 ص 367ح8\_

2) تاويل الآيات الظاہرة ص 304\_ تجارالانوار ج 25 ص 209ح 22\_

3) بحار الانوار ج 97 ص 375 ح 9\_

طہ:اس سے مراد 1، 2،3

محمد(ص) :آپ(ص) كے نام 1

آیت 2

(مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى)

ہم نے آپ پر قرآن اس لئے نہيں نازل كيا ہے كہ آپ اپنے كو زحمت ميں ڈال ديں (2)

1\_ خدا تعالى نے پيغمبر اكرم(ص) پر قرآن نازل فرمايا \_ما ا نزلنا عليك القر ان لشتقى

2\_ پيغمبر اكرم(ص) پر قرآن كانزول آپ(ص) كے لئے بھارى ذمہ دارى كے احساس كے ہمراہ تھا \_ما أنزلنا عليك القر ان لتشقى آيت كريمہ كے شفقت بھرے لب و لہجے سے لگتا ہے كہ نزول قرآن سے پيغمبر اكرم(ص) نے بھارى ذمہ دارى كا احساس كيا اور اسے انجام دينے كيلئے آپ(ص) نے خود كو بہت رنج و الم ميں مبتلا كر ركھا تھا تا كہ ہر ممكن طريقے سے لوگوں كو ہدايت كر پائيں \_

3\_ اپنى رسالت كو انجام دينے كيلئے پيغمبر اكرم(ص) كى كوشش ،اور سنجيدگي، اورسنگين اورطاقت آزما تھى \_

ما ا نزلنا عليك القر ان لتشقى ''شقاوت'' كا معنى ہے سختى اور دشوارى (قاموس) خدا تعالى كا پيغمبر اكرم(ص) كو سختى نہ جھيلنے اور اپنے آپ كو زحمت ميں نہ ڈالنے كى نصيحت آپ(ص) كى طرف سے لوگوں كى ہدايت كيلئے طاقت آزما كوشش كى علامت ہے \_

4\_ خدا تعالى نے پيغمبر اكرم(ص) كو قرآن كو ابلاغ كيلئے رنج و الم اور زحمت كا راستہ اختيار كرنے كا حكم نہيں ديا \_

ما أنزلنا عليك القر ان لتشقى

5\_ خدا تعالى بعض لوگوں كے كفر اور ہٹ دھرمى كى وجہ سے انبياء كا مواخذہ نہيں كريگا \_ما ا نزلنا عليك القر ان لتشقى

6\_ دينى راہنماؤں كى يہ ذمہ د ارى نہيں ہے كہ وہ كفر پر ڈٹے ہوئے لوگوں كى ہدايت كيلئے اصرار كريں \_

ما ا نزلنا عليك القر ان لتشقى

7\_ دينى ذمہ داريوں كى انجام دہى ميں رنج و مشقت كو برداشت كرنا ضرورى نہيں ہے \_ما ا نزلنا عليك القر ان لتشقى

''لتشقى '' كا اطلاق شرعى ذمہ داريوں كى انجام دہى ميں مشقت كو بھى شامل ہے اگر چہ آيت كريمہ كا مورد دوسروں تك معارف قرآن پہچانے ميں مشقت ہے\_

انبياء:انكى ذمہ دارى كا دائرہ 5

شرعى ذمہ داري:اس كا نظام 7; سخت شرعى ذمہ دارى كى نفى 7

خداتعالى :اسكے ا فعال 1

دينى راہنما:انكى ذمہ دارى كا دائرہ 6

قرآن كريم:اسكے نزول كے اثرات 2; اس كا سرچشمہ 1; اس كا وحى ہونا 1

قواعد فقہيہ:قاعدہ نفى عسرو حرج 7

كفر:اسكى سزا 5

سزا :اس كا شخصى ہونا 5

ہدايت:اس پر اصرار 6

آیت 3

(إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَى)

يہ تو ان لوگوں كى ياد دہانى كے لئے ہے جن كے دلوں ميں خوف خدا ہے (3)

1\_ پيغمبر اكرم (ص) پر قرآن مجيد نازل كرنے كے مقصد لوگوں كو خبردار كرنا،ان متوجہ كرنا اور انہيں نصيحت كرناہے\_

ما ا نزلنا ... إلا تذكرة لمن يخشى

''إلا تذكرة'' ميں استثنا منقطع اور ''تذكرة'' مفعول لہ ہے يعنى '' لكن ا نزلنا ه لتذكرة'' ''تذكرة'' معنى راہنمائي'' سے وسيع تر ہے اور يہ ہر اس چيز كو شامل ہے جو مورد توجہ ہو (مفردات راغب) اور يہ ''وعظ'' كے معنى ميں بھى آتاہے (مصباح قاموس)

2\_ پيغمبر اكرم(ص) كى ذمہ دارى قرآن مجيد كا ابلاغ اور لوگوں كو ياد دہانى كراناہے\_ اور وہ اس كے نتيجہ كے ذمہدار نہيں ہيں \_ما أنزلنا عليك ... إلا تذكرة لمن يخشى

3\_ قرآن مجيد كى تعليمات، فقط ان لوگوں كے ليے مؤثر ہيں كہ جن كے دلوں ميں خداوند عالم كى عظمت نے خوف بٹھايا ہو\_إلا تذكرةً لمن يخشى

''خشية'' ايسا خوف كہ جو عظمت كے احساس كے ساتھ مخلوط ہو ( مفردات غلط) اوريہ (يخشى ) كے متعلق ہے اور اس پر قرينہ بعد والى آيت ہے كہ جو قرآن كريم كو نازل كرنے و الى ذات الہى كو عظمت كو بيان كررہى ہے\_

4\_قرآن مجيد كى تعليم ، خوف الہى ركھنے والوں كے ليے آسان ہے اور وہ ہر قسم كے رنج و مشقت كو

برداشت كرنے سے بے نياز ہے\_ما ا نزلنا ... لتشقى إلا تذكرةً لمن يخشى

5\_ قرآنى پيغامات سے بے اعتنائي كرنے والوں كا انجام خوف ناك اور ہولناك ہے\_إلا تذكرةً لمن يخشى

خداوند عالم سے خوف اور خشيت سے مراد يہ ہے كہ قرآنى تذكرات كى مخالفت كى صورت ميں اس كى طرف سے سزا اور عذاب ملتاہے\_

6\_قرآنى تعليمات كى مخالفت كے انجام سے خوف زدہ ہونا ضرورى ہے\_إلا تذكرة ً لمن يخشى

7\_قرآنى پيغام، انسانى فطرت اور اس كو بيدار كرنے كے ساتھ سازگار ہے\_إلا تذكرةً لمن يخشى

''تذكرة'' كا مطلب جيسا كہ ''لسان العرب'' ميں ذكر ہوا ہےبھولى ہوئي چيزوں كى ياد دہانى ہے قرآن مجيد كى ياد دہانى كرانے سے مراد يہ ہے كہ وہ انسانوں كو اس چيز كى ياد دہانى كراتاہے كے جو چيز اس كى فطرت ميں مضمر ہے اور وہ اس سے غافل ہے\_

انسان:انسانوں كو متوجہ كرنے كى اہميت1

تذكر:انسانوں كو تذكر دينے كى اہميت 2

خوف:خوف كے اسباب 6

خوف الہى ركھنے والے:اور قرآن 4

خشيت:اس كے آثار 3; اس كى اہميت 6

فطرت:متنبہ كرنے كے عوامل 7

قرآن:اس كى تبليغ كى اہميت 2; اس كى تاثير كا زمينہ 3 ; اس كى تعليم كى سہولت 4; اس كے انجام سے احراز 6; اس سے احراز كا برا انجام 5; اس كى تعليمات كا فطرى ہونا 7; اس كے نزول كا فلسفہ 1; اس كى خصوصيات 7

محمد(ص) :ان كى ذمہ دارى كا دائرہ كار 2

موعظہ:اس كى اہميت 1

آیت 4

(تَنزِيلاً مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى)

يہ اس خدا كى طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمين اور بلندترين آسمانوں كو پيدا كيا ہے (4)

1\_ قرآن ، خالق زمين و آسمان كى طرف سے بھيجا ہوا ايك پيغام ہے \_\_تنزيلاً ممن خلق الا رض و السموات

'' تنزيلاً'' مصدر اسم مفعول كے معنى ميں اور ''القرآن'' سے حال ہے جو سابقہ آيات ميں تھا\_

2\_ خداتعالى ، بلند و بالا آسمانوں اور زمين كا خالق ہے \_خلق الا رض و السموات العلى

''عُلى '' (علياء كى جمع ) اسم تفصيل ہے آسمانوں كى يہ صفت بيان كرنا كہ وہ زمين سے بلند تر ہيں اس مقام و مرتبے كى عظمت كے بيان كيلئے ہے كہ جہاں سے قرآن زمين پر نازل ہوا ہے\_

3\_ اس ذات كى طرف توجہ كرنا كہ جس كى طرف سے قرآن نازل ہوا ہے قرآن سے نصيحت حاصل كرنے اور اسكى نصيحت كو قبول كرنے كا پيش خيمہ ہے \_تذكرة لمن يخشى تنزيلاً ممن خلق الا رض و السموات العلى

بعض اوقات علت كو بيان كرنے كيلئے حال سے استفادہ كيا جاتا ہے ''تنزيلا'' جو ''قرآن'' كيلئے حال ہے قرآن كے صاحب نصيحت ہونے كى علت كو بيان كر رہا ہے يعنى چونكہ قرآن، خداتعالى كى طرف سے نازل ہوا ہے لہذا يہ مكمل طورپر نصيحت كرنے كے لائق ہے \_

4\_ خداتعالى كا زمين اور بلند آسمانوں كى خلقت پر قادر ہونا اسكے انسان كو وعظ و نصيحت كرنے كيلئے ايك مناسب كتاب كے بھيجنے پر قدرت ركھنے كى علامت ہے\_تذكرة ...ممن خلق الارض و السموات العلى

5\_ آسمان :متعدد ہيں اور وہ بلندى اور عظمت كے حامل ہيں \_و السموات العلى

آسمان:انكا متعدد ہونا5; ان كا خالق 1، 2، 4; انكى بلندى 5; انكى عظمت 5

نصيحت حاصل كرنا:اس كا پيش خيمہ 3; اسكے عوامل 4

خدامجيد:اس كا خالق ہونا 2، 3; اسكى قدرت كى نشانياں 4

ياد كرنا:نزول قرآن كے سرچشمے كو يادكرنا 3

زمين:اس كا خالق 1، 2، 4

عبرت :اس كا پيش خيمہ 3

قرآن مجيد:اس كا نزول 1، 4; اس كا وحى ہونا 1

آیت 5

(الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى)

وہ رحمان عرش پر اختيار و اقتدار ركھنے والا ہے (5)

1\_ خداتعالى پورے عالم وجود كا مدبرہے \_الرحمن على العرش استوى

''استوائ'' جب ''على '' كے ساتھ متعدى ہو تو اس كا معنى ہوتا ہے ''مستقر ہونا'' (مصباح) اور ''عرش'' يعنى ''تخت فرمانروائي'' (مقاييس اللغة) خداتعالى كا تخت فرمانروائي پر مستقر ہونا عالم كے نظام كى تدبير اور اسكے چلانے سے كنايہ ہے \_

2\_ عرش آسمانوں او رزمين كى تدبير، انكے كنٹرول كا مركز اور خداتعالى كے زيرتسلط ہے \_

خلق الا رض و السموات العلى الرحمن على العرش استوى

3\_ خداتعالى ،وسيع اور ہمہ گير رحمت والا ہے\_الرحمن

''رحمان'' رحمت ميں مبالغہ پر دلالت كرتا ہے \_

4\_ نظام خلقت ميں رحمت الہى كى حكمرانى اور اس كا اصل ہونا \_الرحمن على العرش استوى

خداتعالى كا يہ وصف بيان كرتے وقت كہ وہ كائنات كا حكمران ہے ''رحمان'' كے عنوان كا انتخاب اس نكتے كو بيان كر رہا ہے كہ امور كائنات كى تدبير رحمت الہى كى بنياد پر ہے\_

5\_ نزول قرآن، خداتعالى كے رحمان ہونے اور اسكے عرش اور تدبير امور پر قادر ہونے كا ايك جلوہ ہے\_تنزيلاً ... الرحمن على العرش استوى

اگر چہ جملہ '' الرحمان على ...'' گذشتہ آيت سے مستقل اور عليحدہ جملے كى صورت ميں ہے ليكن قرآن كے اوصاف بيان كرنے كے بعد كائنات پر خداتعالى كى حكمرانى كا بيان كرنا اور اسكى ''رحمان'' كے ساتھ صفت ذكر كرنا دلالت كرتا ہے كہ نزول قرآن ان صفات الہى كا جلوہ ہے \_

6\_ ''عن أبى عبداللّه (ع) :(فى قوله تعالى ) ''الرحمن على العرش استوى '' يقول: على الملك احتوي; خداتعالى كے فرمان ''الرحمن على العرش استوى '' كے بارے ميں امام صادق(ع) سے روايت ہے (اس سے) مراد يہ ہے كہ خداتعالى ملك پر احاطہ ركھتا ہے \_ (1)

7\_ عن على (ع) قال: ... و ليس العرش كما تظنّ كهيئة السّرير، و لكنه شيء محدود مخلوق مدبر، و ربّك عزوجل مالكه، لا انّه عيله ككون الشيء على الشيء ; حضرت اميرالمؤمنين(ع) سے روايت ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا ... عرش جيسے تو گمان كرتے ہے (بادشاہوں كے ) تخت جيسا نہيں ہے بلكہ يہ پيدا كيا ہوا اور ايسا محدود وجود ہے كہ جو (خداتعالى كى ) تدبير كے تحت ہے اور تيرا پروردگار اس كا مالك ہے نہ يہ كہ خداتعالى اسكے اوپر ہو جيسے چيزيں ايك دوسرے كے اوپر ہوتى ہيں \_(2)

8\_ '' عن محمد بن مارد: ا نّ ا باعبدالله (ع) سئل عن قول الله عزوجل: ''الرحمن على العرش استوى '' فقال: استوى من كل شيء فليس شيء ا قرب إليه من شيء ;محمد بن مارد سے منقول ہے كہ امام صادق (ع) سے خداتعالى كے فرمان '' الرحمن على العرش استوى '' كے بارے ميں سوال كيا گيا تو آپ(ع) نے فرمايا (آيت سے مراد يہ ہے كہ ) خداتعالى كى سب چيزوں كى طرف يكساں نسبت ہے پس كوئي چيز دوسرى چيز كى نسبت خداكے زيادہ قريب نہيں ہے\_(3)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 321 ب 50 ح 1\_ نورالثقلين ج 3 ص 370 ح 24\_

2) توحيد صدوق ص 316 ب 48 ج3\_ نورالثقلين ج 3 ص 369 ح 17\_

3) كافى ج 1 ص 128 ح 7\_ نورالثقلين ج 3 ص 369 ح 18\_

9\_ '' عن ا بى الحسن موسى (ع) و سئل عن معنى قول الله '' الرحمن على العرش استوى '' فقال: استولى على ما دقّ و جلّ;امام موسى كاظم (ع) سے روايت ہے كہ آپ (ع) نے خداتعالى كے فرمان ''الرحمن على العرش استوى ''كے معنى كے بارے ميں سوال كے جواب ميں فرمايا:خداتعالى چھوٹے بڑے سب موجودات پر تسلط ركھتا ہے\_ (1)

آسمان :آسمانوں كى تدبير كا مركز: 2

عالم خلقت:اس كا مدبر 1

اسما و صفات :رحمان:0 3

خداتعالى :اس كا احاطہ 6; اس كا عرش پراستوا 6، 7، 8، 9; اسكى تدبير 1; اسكى رحمت كا مقدم ہونا 4; اسكى حاكميت 4، 9; اسكى تدبير كى نشانياں 5; اسكے رحمان ہونے كى نشانياں 5; اسكى رحمت كا وسيع ہونا 3

روايت : 6، 7، 8، 9

زمين:اسكى تدبير كا مركز 2

عرش:اسكى حقيقت 7، اس كا كردار 2

قرآن :اسكے نزول كے اثرات 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) محاسن برقى ج 1 ص 238 ح 12\_ نور الثقلين ج 3 ص 371 ح 27\_

آیت 6

(لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى)

اس كے لئے وہ سب كچھ ہے جو آسمانوں ميں ہے يا زمين ميں ہے يا دونوں كے درميان ہے اور زمينوں كى تہ ميں ہے (6)

1\_ خداتعالى آسمانوں اور زمين كا تنہا مالك ہے \_له ما فى السموات و ما فى الا رض

''لا''كا مقد م ہوناحصر پر دلالت كرتا ہے \_

2\_ آسمانوں اور زمين كے درميان موجودات كا وجود \_و ما بينهم

3\_ زمين اور آسمانوں كے درميان موجود سب چيزوں كا مالك صرف خداتعالى ہے \_له ...ما بينهم

4\_ جہان خلقت ميں متعدد آسمان ہيں \_له ما فى السموات

5\_ جو كچھ كائنات كى نمناك خاك كے نيچے ہے خداتعالى كى ملكيت ہے \_له ...و ما تحت الثرى

''ثرى '' نمناك مٹى كے معنى ميں ہے (مصباح) اور ''الثرى '' كا ''ال'' ظاہراً جنس كا معنى دے رہا ہے\_ لذا ہر نمناك خاك كو شامل ہوجائيگا چاہے زمين ميں ہو يا كسى دوسرے كرہ ميں بلكہ چونكہ آيت ميں ''ما فى الا رض'' مذكور ہے اسلئے احتمال ہے كہ ''ما تحت الثرى '' غير زمين سے مربوط ہو \_

6\_ خاك كى رطوبت اسكے نيچے قيمتى چيزوں اور منابع كے وجود كى علامت ہے \_\*له ... و ما تحت الثرى

با وجوداس كہ جو كچھ خشك مٹى كے نيچے ہے وہ بھى خداتعالى كى ملكيت ہے خاك كے لئے نمناك ہونے كا وصف اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ تر خاك كے نيچے جو چيزيں موجود ہيں وہ خشك مٹى كے نيچے كى چيزوں كى نسبت زيادہ اہم ہيں \_

7\_ پورا عالم ہستى اور سب موجودات چاہے آشكار ہوں يا پنہاں خدائے يكتا كى ملكيت ہيں \_

له ما فى السموات و ما فى الا رض ... و ما تحت الثرى

''آسمانوں ، زمين اورجو كچھ ان كے درميان ہے'' كى تعبير پورى كائنات سے كنايہ ہے \_

8\_ پورى كائنات كى ملكيت كا خداتعالى كے ساتھ منحصر ہونا اسكے كائنات پر محيط ہونے اور اس كا مدبرہونے كى دليل ہے \_على العرش استوى له ما فى السموات ... و ما تحت الثرى

يہ آيت كريمہ سابقہ آيت كى علت بيان كررہى ہے اسى لئے اسكے ارتباط كيلئے حرف عطف سے استفادہ نہيں كيا گيا \_

9\_ اس بات كى طرف توجہ كہ قرآن اس خالق كى طرف سے نازل ہوا ہے جو پورى كائنات كا مدبر و مالك ہے قرآن كى نصيحت كو قبول كرنے كيلئے انسان كى حوصلہ افزائي كا سبب ہے \_تذكرة ... ممن خلق الا رض ... استوى \_ له ما فى السموات ... و ما تحت الثرى

آسمان :انكا متعدد ہونا4; انكے موجودات 1

جہان خلقت:اس كا مالك 7

خاك:اسكى رطوبت كے اثرات 6; تر خاك 5

خداتعالى :اسكى خصوصيات 3، 8; اسكى حاكميت 5; اسكے محيط ہونے كے دلائل 8; اسكى تدبير كے دلائل 8; اسكى مالكيت 1، 5، 7، 8

يادكرنا:قرآن كے وحى ہونے كو ياد كرنے كے اثرات 9

حوصلہ:حوصلہ افزائي كے عوامل 9

عبرت:اسكے عوامل 9

فضا:اسكے موجوات 2، 3

قرآن مجيد:اس سے عبرت حاصل كرنا 9

موجودات:انكا مالك : 1، 3، 5، 7

آیت 7

(وَإِن تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى)

اگر تم بلند آواز سے بھى بات كرو تو وہ راز سے بھى مخفى تر باتوں كو جاننے والا ہے (7)

1\_ جو انسان كہتا ہے اور اظہار كرتا ہے خداتعالى اس سے آگاہ ہے \_و إن تجهر بالقول فإنّه يعلم السرّ

جملہ '' فإنّه يعلم ...'' '' إن تجهر'' كے جواب كا قائم مقام ہے اور آيت كريمہ كا معنى يہ ہے كہ اگر ظاہربات كريں ( تو خدا جانتا ہے) كيونكہ وہ راز اور اس سے بھى زيادہ مخفى شے كو بھى جانتا ہے ايسے موارد ميں علت كا بيان كرنا جواب شرط كى تصريح سے بے نياز كرديتا ہے \_

2\_ لوگوں كے وہ اسرار اور راز جنہيں وہ ظاہر نہيں كرتے اور انكى نيتيں خداتعالى كيلئے آشكار ہيں اور وہ ان سے مكمل طور پر آگاہ ہے \_فإنّه يعلم السرّ''سرّ'' يعنى وہ جو دوسروں سے چھپايا جاتا ہے (لسان العرب)

3\_ انسان ايسے ضميركا حامل ہے جو اپنے آپ سے آگاہ نہيں ہے اور ايسى معلومات ركھتا ہے كہ جنہيں غفلت نے ڈھانپ ركھا ہے \_فإنه يعلم السرّ و أخفى ''أخفى '' اسم تفصيل ہے اور از سے بھى زيادہ مخفى وہ چيز ہے كہ جسے انسان نے نہ صرف دوسروں سے مخفى ركھا ہوا ہے بلكہ خود بھى اسكى طرف متوجہ نہيں ہے ليكن يہ اسكے ذہن ميں نقش ہے\_

4\_ خداتعالى انسان كے بھولے ہوئے رازوں اور اسكے مخفى ترين اسرار سے آگاہ ہے\_فإنّه يعلم ...أخفى

5\_ خداتعالى علم مطلق ركھتا ہے اور غيب و ظاہر سے آگاہ ہے \_فإنه يعلم السرّ و أخفى

6\_ قرآن ا ور اسكى نصيحتوں كا سرچشمہ خداتعالى كا مطلق

علم ہے \_تذكرة ... فإنّه يعلم السرّ و أخفى

7\_ خداتعالى كا انسان كے مخفى و آشكار سے آگاہ ہونا اسكى پورى كائنات اور اسكے اجزا پر مطلق حكمرانى اور ملكيت كا ايك جلوہ ہے\_على العرش استوى \_ له ما فى السموات ... فإنّه يعلم السرّ و أخفى

اس آيت كريمہ كا سابقہ آيات كے ساتھ ارتباط اس چيز كو بيان كر رہا ہے كہ چونكہ خداتعالى پورے عالم وجود پر حكمرانى كرتا ہے اور كائنات كا حقيقى مالك ہے پس وہ ہر چيز سے مطلع ہے اگر چہ وہ راز يا اس سے بھى زيادہ مخفى ہو \_

8\_ انسان تين درجے كے معلومات كا حامل ہے اظہار شدہ، راز، راز سے زيادہ مخفى \_فإن تجهر بالقول فإنّه يعلم السرّو أخفى

9\_ خداتعالى كے مخفى ترين افكار و گفتار سے آگاہ ہونے كى طرف توجہ ،انسان كو ناروا بات كرنے سے روكتى ہے\_ \*

و إن تجهر بالقول فإنّه يعلم السرّ و ا خفى جملہ ''فإنّہ ...'' كسى قسم كى فكر اور بات كے خدا تعالى سے پوشيدہ نہ ہونے كى دھمكى ہے اور اس دھمكى كو ''إن تجهر بالقول'' پر متفرع كرنا اس چيز كا بيان ہے كہ ''القول'' سے مراد ايسى بات ہے كہ جسے نہ صرف زبان پر لانا ناروا ہے بلكہ ضرورى ہے كہ فكر بھى اسكے محتوا سے پاك ہو \_

10\_'' محمد بن مسلم قال: سا لت ا باعبدالله (ع) عن قول الله عزوجل: '' يعلم السرّ و ا خفى '' قال: ''السرّ'' ما كتمته فى نفسك، و ''ا خفي'' ما خطر ببالك ثم ا نسيته; محمد بن مسلم كہتے ہيں : ميں نے امام صادق (ع) سے خداتعالى كے فرمان ''يعلم السرّ و ا خفى '' كے متعلق سوال كيا تو آپ (ع) نے فرمايا : ''سر'' وہ ہے كہ جسے تو نے اپنے اندر پنہان كيا ہو اور '' ا خفى '' وہ ہے جو تيرے دل ميں خطور كرے اور پھر تيرے دل سے محو ہوجائے (1)\_

جہان خلقت :اس كا حاكم 7

انسان:اسكے مختلف پہلو 3; اسكے راز 2، 4، 10; اسكى سخن 1; اس كا ناخودآگاہ ضمير اسكے معلومات كے درجے 3

خداتعالى :اسكے علم كے اثرات 6; اس كا علم غيب 1، 2، 4، 5، 7; اسكى حاكميت كى نشانياں 7; اسكى مالكيت كى نشانياں 7

ياد كرنا:خدا كے علم غيب كو ياد كرنے كے اثرات 9

روايت :10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 143 ح 1\_ نورالثقلين ج 30 ص 373 ح 37\_

سخن:ناپسنديدہ سخن كے موانع 9

غفلت :اسكے اثرات 3

قرآن مجيد:اس كا سرچشمہ 6

آیت 8

(اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاء الْحُسْنَى)

وہ اللہ ہے جس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے اس كے لئے بہترين نام ہيں (8)

1\_ خدا تعالى كے علاوہ كوئي معبود لائق عبادت نہيں ہے \_الله لا إله إلا هو

2\_ جو ذات عالم وجود كى خالق اور مدبر و مالك نہ ہو اور اسكى سب چيزوں كو نہ جانتى ہو وہ لائق عبادت نہيں ہے \_

الله لا إله إلا هو

مندرجہ بالا نكتہ اس آيت كے سابقہ آيات كے ساتھ ارتباط سے حاصل ہوتا ہے كہ جن ميں خالقيت، فرمانروائي ، كائنات كى مالكيت اور علم مطلق كو خداتعالى كے ساتھ منحصر كيا گيا ہے \_

3\_ بہترين نام اور اوصاف خدائے يكتا و جميل كيلئے ہيں \_له الا سماء الحسنى

''الا سمائ'' جمع معرف با لام ہے جو مفيد عموم ہے اور '' الحسنى '' اسم تفصيل ہے اور آيت كريمہ كا مطلب يہ ہے كہ سب بہتر اور خوبصورت نام خداتعالى سے مختص ہيں \_ ناموں كى حسن و خوبى كے ساتھ توصيف اس چيز كو بيان كر رہى ہے كہ مقصود وہ نام ہيں جنہيں صرفى اصطلاح ميں صفت كہا جاتا ہے جسے رازق، شكور، رحيم كيونكہ جس نام كا وصف والا معنى نہيں ہوتا وہ صرف ذات پر دلالت كرتا ہے اور اسكے بارے ميں خوبصورتى اور بدصورتى معنى نہيں ركھتي\_

4\_ خداتعالى سب كمالات كا حامل اور ہر نقص و عيب سے منزہ ہے \_

له الا سماء الحسنى جو نام نقص و عيب كو بيان كررہا ہو وہ ''اسماء حسنى '' كا مصداق نہيں ہے اور خداتعالى پر صدق نہيں كرتا لذا وہ ہر عيب سے پاك ہے\_

5\_ خداتعالى كے علاوہ ہر چيز نقص و عيب ركھتى ہے اور كمال مطلق سے عارى ہے \_له الا سماء الحسنى

''لہ '' كا مقدم كرنا حصر پر دلالت كرتا ہے يعنى جو تمام اسماء حسنى ركھتا ہے وہ صرف خداتعالى ہے\_

6\_ صرف وہ معبود لائق عبادت ہے جو بہترين اوصاف كمال ركھتا ہو\_الله لا إله إلا هو له الا سماء الحسنى

اسماء و صفات:اسمائ حسنى 3; صفات جلال4; صفات جمال 4

توحيد:توحيد عبادى 1

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات1

خداتعالى :اسكى تنزيہ 4; اس كا كمال 4

صفات:بہترين صفات 3

حقيقى معبود:اسكى تدبير2; اس كا خالق ہونا2; اسكى شرائط 2، 6; اس كا علم2; اس كا كمال 6; اس كا مالك ہونا2

نام:بہترين نام 3

نقص:غير خدا ميں نقص 5

آیت 9

(وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى)

كيا تمھارے پاس موسى كى داستان آئي ہے (9)

1\_ حضرت موسى كى داستان ايك اہم باب ہے اوروہ پيغمبر اكرم(ص) كيلئے قابل فكر و پيروى ہے\_

و هل ا تى ك حديث موسى

2\_ حضرت موسى (ع) كى زندگى كى تاريخ اور واقعات، دينى راہنماؤں اور مبلغين كيلئے سبق آموز، قابل توجہ اور قابل غور و فكر ہيں \_و هل ا تى ك حديث موسى

3\_ مخاطب كو گفتار ميں دقت كرنے پر آمادہ كرنا اور اسے گفتگوسننے كى تشويق دلانا اطلاع پہچانے كى ايك اچھى روش ہے\_

هل ا تى ك حديث موسى

''ہل ا تاك ...'' كا استفہام مجازى اور توجہ سے سننے كى تشويق دلانے كيلئے ہے \_

تبليغ:اسكى روش 3

تفكر:حضرت موسى (ع) كے قصے ميں تفكر 1

يادكرنا:حضرت موسى (ع) كے قصے كو ياد كرنا 2

دينى راہنما:انكى عبرت 2

عبرت:اسكے عوامل 2

مبلغين:انكى عبرت 2

موسى (ع) :انكے قصے كى اہميت 1; انكے قصے سے عبرت حاصل كرنا 2

آیت 10

(إِذْ رَأَى نَاراً فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَاراً لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى)

جب انھوں نے آگ كو ديكھا اور اپنے اہل سے كہا كہ تم اسى مقام پر ٹھہرو ميں نے آگ كو ديكھا ہے شايد ميں اس ميں سے كوئي انگارہ لے آؤں يا اس منزل پر كوئي رہنمائي حاصل كرلوں (10)

1\_ حضرت موسى (ع) اور انكى فيملى رات كے وقت بيابان ميں چلتے ہوئے سرگردان ہوگئے اور راستہ گم كر بيٹھے \_

إذ رء ا ناراً ... بقبس ا و ا جد على النّار هدى ًجمله''أجد على النّارهديً''دلالت كر رہا ہے كہ حضرت موسى (ع) اور انكے ہمراہى راستہ گم كر بيٹھے تھے اور آگ كے نہ ہونے سے پتا چلتا ہے كہ يہ لوگ بيابان ميں سرگردان تھے\_ اور نسبتاً دور سے آگ كو ديكھنا اور آگ كے وجود كے احتمال كے با وجود مل كر اسكى طرف حركت كا ارادہ نہ كرنا اس سے رات ہونے اور علاقہ كے تاريك ہونے كا پتا چلتا ہے\_

2\_ حضرت موسى (ع) اپنے سفر ميں اپنى بيوى كے علاوہ اپنے گھركے ديگر افراد كو بھى اپنے ہمراہ ركھتے تھے\_

فقال لا هله امكثو فعل '' امكثوا'' كہ جو جمع كى صورت ميں ہے مندرجہ بالا نكتہ پر دلالت كرتا ہے \_

3\_ حضرت موسى (ع) نے بيابان ميں سرگردانى كے دوران آگ ديكھى اور اپنى فيملى كو اسكى بشارت دى \_

إذ رء اناراً فقال ... إنى ء انست نارا

(ء انست كا مصدر) ''ايناس'' احساس كرنے، ديكھنے، جاننے اور سننے كے معنوں ميں استعمال ہوتا ہے( لسان العرب) مورد آيت كى مناسبت سے يہاں ديكھنا مراد ہے\_

4\_ حضرت موسى (ع) كے خاندان اور انكے ہمراہيوں نے اس آگ كو نہيں ديكھا جس كا حضرت موسى (ع) نے مشاہدہ كيا تھا \_\*فقال لا هله امكثو إنى ء انست نارا

حضرت موسى (ع) كا يہ كہنا كہ ''ميں نے آگ ديكھى ہے '' اس سے يہ احتمال دياجاسكتا ہے كہ آپ كے ہمراہ ديگر افراد نے وہ آگ نہيں ديكھى تھى ورنہ حضرت موسى (ع) ديكھنے كو اپنے ساتھ مختص نہ كرتے \_

5\_ حضرت موسى (ع) نے آگ جلا كرنے يا كوئي راہنما تلاش كرنے كى خاطر آگ لانے كيلئے آگ كى جگہ تك جانے كا عزم كيا\_لعلى ء اتيكم منها بقبس ا و ا جد على النّار هديً

''قبس'' يعنى انگارہ اور وہ آگ لگى لكڑى كہ جسے دوسرى آگ جلا كرنے كيلئے آگ سے نكالا جائے (لسان العرب)''ہديً''مصدر ليكن اسم فاعل ''ہادي'' كے معنى ميں ہے اور حرف ''ا و'' دو ميں سے ايك كام كو معين كرنے كيلئے ہے يعنى حضرت موسى كا خيال يہ تھا كہ اگر كوئي راہنما مل گيا تو سفر جارى ركھيں گے ورنہ آگ لاكر آگ سينكيں گے\_

6\_ حضرت موسى (ع) نے اپنے گھروالوں سے كہا كہ وہ وہيں انتظار كريں اور آگ كى جگہ تك ان كے ہمراہ نہ آئيں \_

فقال لا هله امكثوا إنى ء انست نارا ''مكث'' كا معنى ہے انتظار كرنا (قاموس) \_

7\_ بيوى بچوں كى خدمت اور انكى ضروريات پورى كرنے كيلئے كوشش كرنا ايك پسنديدہ كام ہے \_

فقال لا هله إمكثوا ...لعلى ء اتيكم منها بقبس

8\_ آگ كا ظاہر ہونا اور حضرت موسى (ع) كو رسالت عطا كرنے كيلئے خلوت كا فراہم ہونا ايك اہم اور پيغمبر اكرم(ص) كيلئے قابل توجہ واقعہ تھا \_هل ا تى ك حديث موسى إذ رء ا نارا

''إذ'' ظرف ہے ''حديث'' كيلئے جو سابقہ آيت ميں تھا اور اس آيت كريمہ ميں استفہام پيغمبر اكرم(ص) كو اس ماجرا كى طرف توجہ كى ترغيب دلانے كيلئے ہے\_

9\_ فطرى اور قدرتى امور انبياء كو رسالت عطا كرنے كے بارے ميں خداتعالى كے ارادے كے عملى ہونے كيلئے تجلى گاہ ہيں \_

قدرتى مقدمات ( راستہ گم كردينا ، آگ كى ضرورت كا احساس اور ...) فراہم كركے حضرت موسى كو كوہ طور پر كھينچ لانا \_ جيسا كہ بعد والى آيات سے معلوم ہوتاہے مذكورہ نكتے كو بيان كررہاہے)إذ رء اناراً ... لعلى ء اتيكم منها بقبس

انبياء:انكى نبوت كا سرچشمہ 9

گھرانہ:اسكى ضروريات پورى كرنا 7

خداتعالى :اسكے ارادے كى تجلى گاہ 9

عمل:پسنديدہ عمل 7

قدرتى عوامل:انكا كردار 9

كوہ طور:اسكى آگ 3، 4، 5، 6\_اسكى آگ كى اہميت 8

محمد(ص) :آپ(ص) اور حضرت موسى كا قصہ 8

موسى (ع) :انكے قصے كى اہميت 8; انكى بشارتيں 3; انكے گھر والے 4، 6; انكے گھروالوں كى سرگردانى 1; انكى سرگردانى 1 ، 3; انكا قصہ 1، 2، 3، 4، 5; انكے گھروالوں كا رات كا سفر 1; 1نكا رات كا سفر1; آپ وادى طوى ميں 3، 4; آپ كوہ طور ميں 5; آپكے ہم سفر 3،4

آیت 11

(فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِي يَا مُوسَى)

پھر جب موسى اس آگ كے قريب آئے تو آواز دى گئي كہ اے موسى (11)

1\_ حضرت موسى (ع) نے آگ ديكھنے كے بعد اپنے گھر والوں سے جدا ہوكر آگ كى طرف حركت كى \_

رء ا نار اً ... فلما ا تيه

2\_ جس آگ كا حضرت موسى نے مشاہدہ كيا تھا وہ واقعى چيز تھى اور حضرت موسى نے اپنے آپ كو اس تك پنہچايا \_

فلما ا تيه

3\_ حضرت موسى (ع) جب آگ كے قريب پہنچے تو آپ نے ايك آواز سنى كہ جس ميں حضرت موسى (ع) كو نام كے ساتھ پكارا جارہا تھا\_فلما اتيها نودى يا موسى

4\_ ''يا موسى ''كى صدا اچانك تھى اور جو نہى حضرت موسى (ع) وہاں پہنچے فوراً انہيں اسكے ساتھ مخاطب كيا گيا\_

فلما ا تيها نودى يا موسى

5\_ حضرت موسى (ع) نے ''يا موسى '' كى آواز دينے والے كو نہ پہچانا \_نودى يا موسى

''نودي''كا مجہول آنا اور بعد والى آيت ميں جملہ ''فإنى ا نا ربك'' بتاتا ہے كہ حضرت موسى نے آواز سننے كے بعد پہلے مرحلے ميں اس آواز دينے والے كو نہ پہچانا \_

كوہ طور:اسكى آگ 1; اسكى آگ كى حقيقت 2

موسى (ع) :انكا قصہ 1، 2، 3، 4، 5; انكو ندادينے والا 5; آپ كوہ طور ميں 2، 3، 4; آپ كو ندا 3، 4

آیت 12

(إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى)

ميں تمھارا پروردگار ہوں لہذا اپنى جوتيوں كو اتار دو كہ تم طوى نام كى ايك مقدس اور پاكيزہ وادى ميں ہو (12)

1\_ صحرائے سينا ميں واقع وادى طوى ميں خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كے ساتھ بات كى \_

ى موسى إنى ا نا ربك ... إنك بالواد المقدس طويً

''واد'' وادى كا مخفف ہے يعنى پہاڑوں كے درميان كى وہ جگہ كہ جہاں سے سيلاب گزرتا ہے ( مصباح) ''طوي'' ممكن ہے كوہ طور كے نيچے والے درے كا نام ہو ( لسان العرب) اس صورت ميں يہ ( الواد المقدس) كيلئے عطف بيان يا بدل ہوگا اور ممكن ہے يہ گھڑى اور لخطے كے معنى ميں ہو(لسان العرب) تو اس صورت ميں يہ ظرف ہوگا '' المقدس'' كيلئے يعنى وہ درّہ كہ جو كچھ وقت (اشارہ ہے خداتعالى كے حضرت موسى كے ساتھ ہم كلام ہونے كے لحظے كى طرف)كيلئے مقدس ہوگيا ہے \_

2\_ خداتعالى نے موسى كے ساتھ مخاطب ہوتے ہوئے انہيں اپنا تعارف كرايا او رسمجھايا كہ تو اپنے پروردگار كے حضور ميں ہے اوراسكى كلام سن رہا ہے \_ياموسى إنى ا ناربك

3\_ وادى طوى ميں خداتعالى كا موسى (ع) كے ساتھ ہم كلام ہونا خداتعالى كى حضرت موسى (ع) كى نسبت ربوبيت كا ايك جلوہ تھا \_ياموسى إنى ا نا ربك

4\_ خداتعالى نے موسى (ع) كو حكم ديا كہ اپنے پروردگار كے حضور كے احترام ميں اپنے جوتے اتاركر مقدس وادى ميں ننگے پاؤں قدم ركھے \_فاخلع نعليك انك بالواد المقدس طويً

5\_ پروردگار كے حضور ميں اور اسكے كلام كو سنتے وقت ادب و احترام كا خيال ركھنا ضرورى ہے \_

إنى ا نا ربك فاخلع نعليك

''فاخلع'' كى ''إنى ا ناربك'' پر تفريع بتاتى ہے كہ خداتعالى كے ساتھ بات كرتے وقت مكمل طور پر ادب كا خيال ركھنا ضرورى ہے\_ اور چونكہ جب بھى خداتعالى انسان كے ساتھ بات كرتا ہے اس ميں كوئي نہ كوئي واسطہ ہوتا ہے اسلئے كہا جاسكتا ہے كہ قرآن اور ديگر كلمات الہى كى تلاوت كے وقت بھى ادب كى مكمل طور پر رعايت كرنا ضرورى ہے\_مقدس مقامات كى حرمت كى حفاظت اور ان كا احترام كرنا ضرورى ہے،جملہ''انك بالواد ...'' ''فاخلع''كى علت بيان كرنے كيلئے ہے اور جس حكم كى علت واضح ہو اسے اس جيسے ديگر موارد ميں بھى اجرا كرنا ضرورى ہوتا ہے\_

6\_مقدس مقامات كى حفاظت اور ان كا احترام كرنا ضرورى ہے\_فاخلع نعليك إنك بالواد المقدس طويً

جملہ''إنك بالواد ...''،''فاخلع''كے لئے علت ہے اور پروہ حكم كہ جس كى علت ظاہر ہو دوسرے مشابہ مقامات پربھى لگايا جاتا ہے\_

7\_ جوتے اتاركر پابرہنہ ہوجانا مقدس مقامات كے احترام كاسب سے زيادہ واضح نمونہ ہے \_فاخلع نعليكإنك بالواد المقدس طويً

8\_ كوہ طور كے پاس واقع وادى طوى پاك و پاكيزہ اور لائق احترام سرزمين ہے \_إنك بالواد المقدس طويً سرزمين مقدس يعنى وہ سرزمين جو طہارت معنوى ركھتى ہو (مفردات راغب)

9\_ (كوہ طور سے نيچے ) سرزمين طوى ميں جوتوں كے ساتھ داخل ہونا، جائز نہيں ہے \_فاخلع نعليكإنك بالواد المقدس طويً ''اخلع'' كے حكم كى ''إنك بالواد المقدس'' كے ذريعے علت بيان كرنا بتاتا ہے كہ يہ حكم سب زمانوں ميں سب انسانوں كيلئے ہے\_

10\_ جن مقامات ميں خداتعالى اپنے انبياء اور اپنے بندوں كے ساتھ ہم كلام ہوتا ہے وہ پاك و پاكيزہ مقدس اور لائق احترام جگہيں ہيں \_ياموسى إنيّ ا ناربك ... إنك بالواد المقدس طويً اگر چہ آيت كريمہ ميں وادى طوى كے تقدس كى دليل نہيں آئي ليكن مجموعى طور پر آيت كريمہ خداتعالى كے تكلم اور اس سرزمين كے تقدس كے ارتباط كو بيان كررہى ہے \_ چا ہے پہلے سے اس كا مقدس ہونا بات كرنے كيلئے اس كے انتخاب كا سبب بنا ہو يا خداتعالى كا بات كرنا اسكے مقدس ہونے كا سبب بنا ہو \_

11\_ ''عن ا بى عبدالله (ع) قال: قال الله عزوجل لموسى (ع) '' فاخلع نعليك'' لا نّها كانت من جلد حمار ميت; امام صادق(ع) سے روايت ہے كہ خداتعالى نے موسى (ع) كو فرمايا ''فاخلع نعليك'' كيونكہ انكے جوتے گدھے كے مردار كى كھال كے بنے ہوئے تھے\_(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ص 66 ب 55 ح 1، بحارالانوار ج 13 ص 64 ح 1 \_

12\_'' عن الصادق جعفر بن محمد (ع) إنّه قال: فى قول الله عزوجل لموسي(ع) ''فاخلع نعليك'' قال: يعنى إدفع خوفيك، يعنى خوفه من ضياع ا هله و قد خلفها تمخض،و خوفه من فرعون'' خداتعالى نے حضرت موسى كو جو فرمايا تھا ''فاخلع نعليك'' اسكے بارے ميں امام صادق(ع) سے روايت ہے كہ آپ نے فرمايا يعنى اپنے آپ سے دو خوف دور كردے اپنى بيوى كے فوت ہوجانے كا خوف كہ جسے بچہ پيدا كرنے كى حالت ميں چھوڑ كر آئے تھے اور فرعون كا خوف \_(1)

مقدس مقامات:انكا احترام 6، 7; ان ميں جوتے اتارنا 7

خداتعالى :اس كا كلام سننے ميں ادب 5; اسكے اوامر 4; اسكے انبياء كے ساتھ ہم كلام ہونے كى جگہ كا پاكيزہ ہونا 10; اسكے انبياء كے ساتھ ہم كلام ہونے كى جگہ كا تقدس 10; اسكى موسى كے ساتھ گفتگو 2، 3; اسكى موسى كے ساتھ گفتگو كى جگہ 1; اسكى ربوبيت كى نشانياں 3

وادى طوي:اس كا احترام 8، 9; اسكى پاكيزگى 8; اس كا تقدس 8; اسكى فضيلت 1; اس ميں جوتے اتارنا 9; اسكى جغرافيائي موقعيت 8

روايت : 11، 12

موسى (ع) :انكو حكم 4; انكا خوف 12; انكى شرعى ذمہ دارى 4; انكے جوتوں كى نوعيت 11; ان كا قصہ 1، 2، 4; انكا تربيت كرنے والا 3; آپ وادى طوى ميں 3; آپ خدا كے حضور ميں 2، 4; آپ كے جوتے 4

آیت 13

(وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى)

اور ہم نے كو منتخب كرليا ہے لہذا جو وحى كى جارہى ہے اسے غور سے سنو (13)

1\_ خداتعالى نے موسى (ع) كو اپنے پيغمبر كے طور پر چن ليا اور وادى طوى ميں انہيں رسالت كيلئے منتخب ہونے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ص66 ب 55 ح 2\_ بحارالانوار ج 13 ص 64 ح 2 \_

سے مطلع فرمايا \_و ا نا ا خترتك فاستمع لما يوحى ''لما يوحى '' كے قرينے سے موسى (ع) كے منتخب ہونے سے مراد انكا پيغمبرى اور وحى الہى كا بوجھ اٹھانے كيلئے منتخب ہونا ہے \_

2\_ موسى (ع) خداتعالى كے برگزيدہ اور اپنے زمانے ميں وحى كے حاصل كرنے اور پيغام الہى كے پہچانے كيلئے بہترين شخص تھے \_و ا نا ا خترتك ''اختيار'' مادہ ''خير'' سے ہے اور اس كا معنى ''اصطفائ'' ( ہر چيز ميں سے خالص كو اٹھالينا) ہے ( لسان العرب)

3\_ انبياخداتعالى كى برگزيدہ ہستياں ہيں \_و ا نا ا خترتك فاستمع لما يوحى

4\_ خداتعالى نے موسى (ع) كو رسالت كيلئے انتخاب كرنے كے بعد انہيں وحى كو دريافت كرنے اور اسے غور سے سننے كا حكم ديا \_و ا نا ا خترتك فاستمع لما يوحى

5\_ ( كوہ طور كے نيچے ) وادى طوى ميں خداتعالى كا حضرت موسى (ع) كے ساتھ بات كرنا،وحى كى صورت ميں تھا \_

فاستمع لما يوحى

بعد والى آيت كريمہ ميں جملہ ''إننى ا نا الله ''، ''ما يوحي'' كيلئے بدل ہے پس كوہ طور كے نيچے جو كچھ حضرت موسى سے كہا گيا تھا وہ وحى تھى \_

6\_ كلام الہى كو سنتے وقت اس پر كان لگانا ضرورى ہے \_فاستمع لما يوحى

اگر چہ مخاطب حضرت موسى (ع) ہيں ليكن خداتعالى نے انہيں وحى كا سامنا كرتے وقت جو آداب سكھائے انہيں قرآن ميں بيان فرمايا ہے تا كہ سب كيلئے مفيد ہوں \_

انبياء:انكا برگزيدہ ہونا 3

خدا كے برگزيدہ بندے: 3خداتعالى :اسكے اوامر 4; اسكى حضرت موسى كے ساتھ گفتگو 5\_

موسى (ع) :انكا برگزيدہ ہونا 1، 2، 4; انكى شرعى ذمہ دارى 4; انكى معاشرتى شخصيت 2; انكا مقام 1، 2، 4; آپ وادى طوى ميں 1، 5; آپكى نبوت 1، 4، 5; آپ كى طرف وحى 5

وحى :اسے كان لگا سننا 4; اسے كان لگا كر سننے كى اہميت6

آیت 14

(إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي)

ميں اللہ ہوں ميرے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے ميرى عبادت كرو اور ميرى ياد كے لئے نماز قائم كرو (14)

1\_ خداتعالى كا يكتا ہونا اور اسكے علاوہ كسى معبود كا حقيقت نہ ركھنا وادى طوى ميں خدا كى طرف سے موسى (ع) كو وحى كا مركزى عنوان \_إننى ا نا الله لا إله إلا ا نا

2\_ ( كوہ طور كے نيچے ) وادى طوى ميں خداتعالى نے موسى (ع) كو سمجھايا كہ اسے الله تعالى مخاطب كررہا ہے اور وہ خدا كا كلام سن رہا ہے\_إنّنى ا نا الله

3\_ گفتگو كے آغاز ميں مخاطب كو اپنا تعارف كرانا دوسروں كے ساتھ ہم كلام ہونے اور بات كرنے كے آداب ميں سے ہے \_ياموسى ...إنّنى ا نا الله

خداتعالى نے ''يا موسى ''(ع) كى آواز كے ساتھ انہيں سمجھايا كہ مجھے تيرے نام كا علم ہے پھر موسى (ع) كے ساتھ سخن كے آغاز ميں اسے اپنا تعارف كرايا تاكہ طرفين كى شناخت كے ساتھ گفتگو كا سلسلہ آگے بڑھے \_

4\_ خدا كے علاوہ كسى معبود كى كوئي حقيقت نہيں اور نہ كوئي لائق عبادت ہے \_إننى ا نا الله لا إله إلا ا نا

''إلہ'' كا معنى ہے معبود اور آيت كريمہ ميں اس سے مراد ''معبود حق'' ہے كيونكہ باطل معبودوں كا وجود قابل انكار نہيں ہے \_

5\_ موسى (ع) اپنى نبوت اور وحى حاصل كرنے سے پہلے بھى خداتعالى كى معرفت ركھتے تھے اور اسكى ربوبيت كو مانتے تھے \_إنى ا نا ربك ... إنّنى ا نا الله لا إله إلا ا نا

يہ دو جملے '' إنى ا نا ربك'' اور ''إنّنى ا نا الله '' بتارہے ہيں كہ موسى (ع) پہلے سے ہى ان ناموں

كو پہچانتے تھے اور ان كا اعتقاد ركھتے تھے اور كوہ طور ميں انہوں نے ''ربّ'' اور ''الله '' كو صاحب آواز پر منطبق كيا \_

6\_ خداتعالى كى عبادت كے ضرورى ہونے اور غير خدا كى پرستش سے پرہيز كى تاكيد، حضرت موسى (ع) كى نبوت كے آغاز ميں خدا كى طرف سے انہيں پہلى نصيحت\_لا إله إلا ا نا فاعبدني

7\_ لوگوں كو خداتعالى اور اسكى وحدانيت سے آشنا كرانا انہيں خدا كى عبادت كى دعوت دينے كا پيش خيمہ ہے \_

إننى ا نا الله لا إله إلا ا نا فاعبدني ''فاعبدني'' ميں ''فائ'' سابقہ جملہ پر تفريع كيلئے ہے كہ جس ميں خداتعالى اور اسكى وحدانيت كا تعارف كرايا گيا ہے \_

8\_ مخلصانہ عبادت خداتعالى كے حضور ميں سب سے بڑا فريضہ ہے حتى كہ انبياء كيلئے بھى \_إننى ا نا الله لا إله إلاا نا فاعبدني

9\_ خداتعالى كا يكتا ہونا ( توحيد ذاتي) اسكے لئے مخلصانہ عبادت كو مختص كرنے( توحيد عبادي) كے ضرورى ہونے كى دليل ہے \_إننى ا نا الله لا إله إلا ا نا فاعبدني

10\_ نماز كى پابندى اور اسے قائم كرنے كا حكم وادى طوى ميں حضرت موسى (ع) كو ديئے گئے پہلے عملى پروگراموں ميں سے تھا \_ا قم الصلوة ''اقامہ نماز'' ( نماز قائم كرنا ) اسكى پابندى كے ساتھ ہے\_

11\_ نماز قائم كرنا خداتعالى كے حضور ميں عبوديت كا سب سے واضح جلوہ ہے \_فاعبدنى و ا قم الصلوة

12\_ نماز ديگر سب عبادتوں سے زيادہ اہم ہے \_فاعبدنى و ا قم الصلوة

سب عبادات ميں سے صرف نماز كا ذكر كرنا ديگر عبادات كے مقابلے ميں اس عمل كے خاص مرتبے اور برتر ہونے كو بيان كرتا ہے \_

13\_ دين موسى (ع) ميں نماز تشريع ہوچكى تھى \_و ا قم الصلوة

14\_ خداتعالى كى طرف توجہ اور اسكى ياد ميں ہونا نماز كے اہداف اور ثمرات ميں سے ہے \_و ا قم الصلوة لذكري

15\_ نماز ميں ذكر خدا كا ہونا خداتعالى كى طرف سے اسے قائم كرنے كى نصيحت اورشوق دلانے كا سبب ہے \_

ا قم الصلوة لذكري ''لذكري'' ممكن ہے نماز كے نتيجے كو بيان كررہا ہو كہ نماز دلوں ميں يادخدا كو زندہ كرتى ہے اور ممكن

ہے اس سے مراد نماز كا اذكار الہى پر مشتمل ہونا ہو يعنى نماز قائم كرنا اسلئے واجب ہے كہ اس ميں ذكر خدا ہے \_

16\_ ضرورى ہے كہ نماز اور ديگر عبادتيں مخلصانہ اور صرف ياد خدا كيلئے ہوں \_فاعبدنى و ا قم الصلوة لذكري

''لذكري'' ميں ''ذكر'' كا ياء متكلم كے ساتھ مختص ہونا مذكورہ نكتے كو بيان كررہا ہے يعنى ''لذكرى لا لذكر غيري'' \_

17\_ خداتعالى كى ياد اور اسكى طرف توجہ تمام عبادات كا مشتركہ فلسفہ ہے \_فاعبدنى و ا قم الصلوة لذكري

جس طرح ''لذكري'' ''ا قم الصلوة'' كى علت كو بيان كررہا ہے ہوسكتا ہے ''فاعبدنى '' كى علت كا بيان بھى ہو \_

18\_ ضرورى ہے كہ ہميشہ خدا كى ياد ميں رہيں اور اسكے ذكر سے غافل نہ ہوں \_لذكري

19\_ ''عن ا بى جعفر(ع) قال: إذا فاتتك صلاة فذكرتها فى وقت ا خرى فإن كنت تعلم ا نّك إذا صليت التى فاتتك كنت من الا خرى فى وقت فابدا بالتى فاتتك فإن الله عزوجل يقول: ا قم الصلاة لذكري''; امام باقر(ع) سے روايت ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا: جب بھى تجھ سے كوئي نماز چھوٹ جائے اور دوسرى نماز كے وقت ميں ياد آئے تو اگر تجھے معلوم ہو كہ نماز قضا كے انجام دينے كے بعد واجب نماز كو اس كے وقت ميں بجالانے كى فرصت بچ جائيگى تو پہلے قضا نماز كو انجام دے كيونكہ خداتعالى نے فرماياہے'' ا قم الصلوة لذكري''( اس فقہى نكتے كا استفادہ اس چيز كے پيش نظر ہے كہ '' لذكري'' كا لام ''توقيت'' كيلئے ہو كہ جس كے نتيجے ميں آيت كا معنى يہ ہوگا '' ا قم الصلوة وقت تذكيرى إيّاك'') ( يعنى نماز قائم كر جس وقت تجھے اسكى ياد دلا دوں مترجم) \_

انبياء :انكى شرعى ذمہ دارى 8

شرعى ذمہ داري:سب سے اہم شرعى ذمہ دارى 8

توحيد:توحيد ذاتى كے اثرات 9; توحيد كى اہميت 1; توحيد عبادى كى اہميت 6، 16; توحيد كى طرف دعوت كى اہميت 7; توحيد عبادى 4; توحيد عبادى كى علل 9

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 4

خداتعالى :

اسكے اوامر 6; خداشناسى كى دعوت كى اہميت 7; اسكى نصيحت 15; اسكى موسى كے ساتھ گفتگو 2

ياد :ياد خدا كى اہميت 14، 17، 18; نماز ميں ياد خدا 15

روايت :91

سخن:اسكے آداب 3

شرك:اس سے اجتناب كى اہميت 6

عبادت:اس ميں خلوص 16; اس ميں خلوص كى اہميت 8; عبادت خدا كا پيش خيمہ 7; عبادات كا فلسفہ 17

عبوديت:اسكى نشانياں 11

معاشرت:اسكے آداب 3

موسى (ع) :انكى شرعى ذمہ دارى 6; انكى خداشناسى 5; آپ وادى طوى ميں 1، 2; آپ نبوت سے پہلے 5; انكى طرف وحى 1، 10

نماز:اسكے احكام 19; اس ميں خلوص 16; اسے قائم كرنے كى اہميت 10، 11 ; اسكى اہميت 12; اسكى نصيحت 15; اس كا فلسفہ 14، 15; يہ آسمانى اديان ميں 1; يہ يہوديت ميں 13; نماز قضا كا وقت 19

وحى :اسكى تعليمات 1

آیت 15

(إِنَّ السَّاعَةَ ءاَتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى)

يقينا وہ قيامت آنے والى ہے اور ميں اسے چھپائے رہوں گا تا كہ ہر نس كو اس كى كوشش كا بدلہ ديا جاسكے (15)

1\_ قيامت كا آنا حتمى ہے \_إن السّاعة ء اتية

2\_ ''ساعة '' قيامت كا ايك نام ہے \_إن السّاعة ء اتية

''ساعة'' يعنى وقت كا ايك حصہ بہت سارى آيات ميں قيامت كو ''ساعة '' سے تعبير كيا گيا ہے اور يہ قيامت كے مشہور ناموں ميں سے ايك نام بن گيا ہے \_

قيامت كو يہ نام يا تو اسلئے ديا گيا ہے كہ سارى مخلوقات ايك وقت ميں محشور ہوں گى اور يا اسلئے كہ اسكے برپا ہونے كا وقت ايك مختصر لحظہ ہے \_( لسان العرب سے اقتباس)

3\_ قيامت پر ايمان دين موسى كے اہم ترين اعتقادى اركان ميں سے ہے \_نودى يا موسى ... إن السّاعة ء اتية

4\_ قيامت اور اسكى خصوصيات سے مطلع ہونے كا ذريعہ صرف خداتعالى كى طرف سے آئي ہوئي معلومات ہيں \_

ا كاد ا خفيه ''ا خفيہا'' كا خداتعالى كى طرف اسناد بتاتا ہے كہ اگر اس نے قيامت كے بارے ميں بات نہ كى ہوتى تو ہمارے لئے اس سے مطلع ہونے كا كوئي راستہ نہ تھا\_

5\_ خداتعالى نے اپنے ارادہ سے قيامت كے برپا ہونے كے وقت كو انسان سے مخفى ركھا ہے \_ا كاد ا خفيه

قاموس ميں آيا ہے كہ اس آيت ميں ''ا كاد'' ''ا ريد'' كے معنى ميں ہے اور ''ا كاد ا خفيہا'' يعنى ميرا ارادہ ہے كہ اسے مخفى ركھوں پس قيامت كو مخفى ركھنے سے مراد اسكے وقوع پذير ہونے كے وقت كو مخفى ركھنا ہوگا نہ خود اسكے وقوع كو مخفى ركھنا \_

6\_ قيامت كا واقع ہونا اچانك ہے \_ا كاد ا خفيه

7\_ ايك ايك انسان كو بدلہ دينا قيامت كے برپا ہونے كا فلسفہ \_ء اتية ... لتجزى كل نفس

''لتجزى '' يا تو ''آتية'' كى علت كا بيان ہے اور '' ا كاد ا خفيہا'' جملہ معترضہ ہے اور يا يہ آيت كريمہ ميں مذكور دونوں چيزوں يعنى قيامت كا آنا اور خداتعالى كى طرف سے اسكى خبردينے كا مخفى ركھنا كى علت كا بيان ہے اور يا يہ صرف ''ا خفيہا'' كى علت كو بيان كررہا ہے ، مذكورہ مطلب پہلے دو احتمالوں كى بناپر ہے \_

8\_ انسان كا قيامت كے برپا ہونے كے وقت سے آگاہ نہ ہونا اسكے اپنے كاموں كى پابندى كرنے اور پھر جزا و سزا كا مستحق بننے كا پيش خيمہ ہے \_ا كاد ا خفيها لتجزى كل نفس بما تسعى

مذكورہ بالا نكتے ميں ''لتجزى '' كے لام كو ''ا كاد ا خفيها'' كى تعليل كيلئے ليا گيا ہے پس جملہ كى تركيب در حقيقت يوں ہوگى ''لتسعى كل نفس فتجزى بما تسعى '' خلاصہ اس سے مراد يہ ہوگا كہ ميں نے ارادہ كيا ہے كہ

قيامت كو مخفى ركھوں تا كہ سب لوگ اپنى كوشش جارى ركھيں اور اپنے كردار كے نتائج كو ديكھ ليں \_ يہ ايك نفسيانى چيز ہے كہ اگر انہيں اپنى موت اور جہان ہستى كى نابودى كا وقت معلوم ہوجائے تو انسان اپنى بہت سى كوششوں كو ترك كرديگا \_

9\_ انسان اپنى دائمى اور مستمر كوششوں اور كردار كے مقابلے ميں ذمہ دار ہے \_لتجزى كل نفس بما تسعى

''عمل'' كى جگہ پر مادہ ''سعى '' كا استعمال ممكن اسلئے ہو كہ وہ برائياں جن پر اصرار نہيں كيا جاتا ان سے چشم پوشى كى جائيگى اور يہ نيك اعمال كى نسبت مداومت كى نصيحت ہے \_

10\_ دنيا، كوشش كى جگہ اور آخرت جزا و سزا اور اپنى كوشش كا نتيجہ لينے كى جگہ ہے \_إنّ السّاعة ء اتية ... لتجزى كل نفس بما تسعى

11\_ دنيا ميں انسانوں كے اعمال كا بدلہ دينے كيلئے ضرورى وسائل اور گنجاش نہيں ہے \_الساعة ء اتية ... لتجزى كل نفس بما تسعى

بدلہ دينے كيلئے قيامت كے برپا ہونے كا ضرورى ہونا اس چيز كى طرف اشارہ ہے كہ دنيا انسان كى اچھى اور برى كوششو ں كا بدلہ دينے كى گنجائش نہيں ركھتى لہذا ايك اور دن اور حالات فراہم كرنے كى ضرورت ہے تا كہ بدلہ ديا جاسكے \_

12\_ انسان كا جزا و سزا پانا خود اسكى كوشش و كردار كا نتيجہ ہے \_لتجزى كل نفس بما تسعى

13\_ميدان قيامت ميں حاضر ہونا اور اپنے دنياوى اعمال كے بدلے كا سامنا كرنا سب انسانوں كا انجام ہے \_

إنّ السّاعة ... لتجزى كل نفس بما تسعى

14\_ انسان كا عبادت اور نماز ميں سعى و كوشش كرنا قيامت ميں حتمى جزا ركھتا ہے \_فاعبدنى و ا قم الصلوة ... لتجزى كل نفس بما تسعى

آخرت:اس كا كردار 10

انسان:اسكى اخروى پاداش 10، 13; اس كا محشور ہونا 13; اس كا انجام 13; اسكى ذمہ دارى 9

ايمان :قيامت پر ايمان كى اہميت 3

پاداش:اس كا پيش خيمہ 8; اسكے عوامل 12; اخروى پاداش كے عوامل 14; دنياوى پاداش كا محدود ہونا 11; اسكى جگہ 10

كوشش:اس كا پيش خيمہ 8

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 5; اسكى تعليمات كى اہميت 4

دنيا :اس كا كردار 10

الساعة: 2

عبادت:اسكے لئے كوشش كے اثرات 14

عمل:اسكے اثرات 12; اسكى فرصت 10; اس كا ذمہ دار 9

قيامت :اس ميں پاداش 7; اس كا حتمى ہونا 1; اسكے مخفى ہونے كا فلسفہ 8; اسكے برپا ہونے كا فلسفہ 7; اس ميں سزا 7; اسكے مخفى ہونے كا سرچشمہ 5; اسكے علم كا سرچشمہ 4; اس كا اچانك ہونا 6; اس كے نام 2; اس كا وقت 5

سزا :اس كا پيش خيمہ 8; اسكے عوامل 12; دنياوى سزا كا محدود ہونا 11; اسكى جگہ 10

نماز:اسكے لئے كوشش كے اثرات 14

يہوديت:اسكے اركان 3

آیت 16

(فَلاَ يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لاَ يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَى)

اور خبردار تمھيں قيامت كے خيال سے وہ شخص روك نہ دے جس كا ايمان قيامت پر نہيں ہے اور جس نے اپنے خواہشات كى پيروى كى ہے كہ اس طرح تم ہلاك ہو جاؤگے (16)

1\_ خداتعالى نے وادى طوى ميں حضرت موسى (ع) كو منكرين قيامت كى طرف سے انہيں قيامت كى طرف متوجہ ہونے سے روكنے كے خطرے سے آگاہ كيا اور انہيں انكے مكر و فريب سے ڈرايا \_

فاعبدني ... فلا يصّدنّك عنها من لا يؤمن بها ''عنها'' ، ''بها'' كى ضميروں كا مرجع ''الساعة'' ہے جو گذشتہ آيت ميں تھا \_

2\_ كفار كو لوگوں كے ايمان ميں طمع ركھنے سے مايوس كرنا اور ان كے مؤمنين كو فريب دينے كاميابى كے ذرائع كو ختم كرنا ضرورى ہے \_فلا يصّدنّك عنها من لايؤمن به

مفسرين نے كہا ہے كہ ''لايصّدنّك'' كى نہى اگر چہ ظاہرى طور پر كفار كو ہے ليكن در حقيقت يہ سبب كو وجود ميں لانے سے نہى ہے يعنى اے موسى تو اور ديگر مؤمنين اس طرح عمل نہ كريں كہ كفار تمہيں ايمان سے باز ركھ سكيں \_

3\_ كفار كے شكوك و شبہات پيدا كرنے اور ان كے دباؤ كے مقابلے ميں دين الہى كى حفاظت كرنا ضرورى ہے \_

فلايصّدنّك عنها من لا يؤمن به

4\_ انبياء كى كفار كے فريب اور وسوسوں سے رہائي خداتعالى كى راہنمائي اور نصيحتوں كے سائے ميں ہے \_

فلا يصّدنّك عنها من لا يؤمن به

5\_ دين الہى اور خدائي پروگراموں كے منكر لوگوں كو دين اور اس پر عمل كى طرف مائل ہونے سے روكنے كے درپے ہيں \_\*''عنہا'' اور ''بہا'' كى ضميروں كا مرجع ممكن ہے وہ تمام تعليمات اور ہدايات ( توحيد عبادت اور نماز كا لازمى ہونا، معاد اور جزا و سزا ) ہوں جنكى حضرت موسى (ع) كو وادى طوى ميں تعليم دى گئي تھي\_

6\_ ہوا و ہوس نفسانى كى پيروى كا نتيجہ قيامت كا انكار اور اس پرايمان كا نہ ہوناہے \_من لا يؤمن بها و اتبع هوى ه

''اتبع'' ماضى ہے اور اس كا ''لايؤمن'' جو مضارع ہے پر عطف كيا گيا ہے تا كہ اسكى علت كو بيان كرے اور دلالت كرے كہ ہوس كى پيروى جو ماضى ميں انجام پائي مستقبل ميں آخرت كے ساتھ عدم ايمان كا سبب ہے \_

7\_ خواہشات نفسانى معاد اور آخرت ميں سزا و جزا كے اعتقاد كے بارے ميں اشكال كرنے كى بنياد ہے \_

فلا يصّدنّك عنها من ... اتبع هوى ه

8\_ دينى اعتقادات ميں قيامت اور اعمال كى جزا و سزا پر ايمان خاص اہميت كا حامل ہے \_الساعة ء اتية ... فلا يصّدنّك عنه

9\_ تباہى اور ہلاكت، آخرت كى طرف عدم توجہ اور اعمال كى جزا و سزا سے بے اعتنائي كا انجام ہے \_

فلا يصّدنّك عنها ... فتردى

''تردى '' ''ردي'' بمعنى ہلاكت سے مشتق ہے اوريہ منكرين معاد كے شكوك و شبہات پيدا كرنے كے انجام كو بيان كر رہا ہے \_

10\_ خواہشات نفسانى كى پيروى تباہى و ہلاكت كا سبب

ہے \_فلايصّدنّك عنها من ... اتبع هوى ه فتردى

آيت كريمہ فريب كھائے ہوئے ہوا پرست لوگوں كو ہلاك شدہ سمجھتى ہے پس حتمى طور پر خود ہوا پرست لوگوں كا يہى انجام ہوگا \_

انبياء:انكى نجات كا سرچشمہ 4

ايمان:قيامت پر ايمان كى اہميت 8

خداتعالى :اس كا ڈرانا 1; اسكى نصيحتوں كى اہميت 4

دين:دينى آسيب شناسى 5،6; اصول دين 8; اسكى حفاظت 3

غفلت:قيامت سے غفلت كا خطرہ 1; آخرت سے غفلت كا انجام 9; عمل كى پاداش سے غفلت كا انجام 9; عمل كى سزا سے غفلت كا انجام 9

قيامت :اسے جھٹلانے والوں كا مكر، 1

كفار:انكى مايوسى كى اہميت 2; انكى دشمنى 5; انكى دين دشمني5; انكا شكوك و شبہات پيدا كرنا 3; انكے مكر سے ممانعت 2; انكے مكر سے نجات 4

كفر:قيامت كے كفر كا پيش خيمہ 6

تمايلات :دين كى طرف تمايل سے ممانعت 5

معاد:اسكے بارے ميں شكوك و شبہات كا سرچشمہ 7

موسى (ع) :انكا قصہ 1; انكى طرف وحى 1; انہيں خبردار كرنا 1

ہلاكت:اسكے عوامل 9 ، 10

ہواپرستي:اسكے اثرات 6، 7، 10

آیت 17

(وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَى)

اور اے موسى يہ تمھارے داہنے ہاتھ ميں كيا ہے (17)

1\_ حضرت موسى (ع) جب آگ لانے كيلئے اپنے گھروالوں سے جدا ہوئے تو انكا ڈنڈا بھى انكے ہمراہ تھا\_

و ما تلك بيمينك يا موسى

''تلك'' مونث كى طرف اشارہ كرنے كيلئے ہے اور دلالت كر رہا ہے كہ جو كچھ حضرت موسى كے ہاتھ ميں تھا اس پر ''خشبہ '' يا ''عودہ'' ( ڈنڈا) كا اطلاق مسلم ہے پس حضرت موسى (ع) سے طلب كيا گيا تھا كہ وہ جواب ميں اس ڈنڈے كى خصوصيات بيان كريں تا كہ وہ متوجہ رہيں كہ كيا چيز سانپ ميں تبديل ہوگى \_قابل ذكر ہے كہ بعد والى آيت كے جملے ''ا ہش بہا على غنمي'' سے استفادہ ہوتا ہے كہ موسى (ع) كے كوہ طور پر آنے سے پہلے وہ ڈنڈا انكے ہمراہ تھا \_

2\_ خداتعالى نے وادى طوى ميں حضرت موسى (ع) سے چاہا كہ وہ اپنے ڈنڈے كى خصوصيات بيان كريں \_

و ما تلك بيمينك يا موسى

3\_ خداتعالى ، موسى (ع) كيلئے خاص لطف و كرم ركھتا تھا \_و ما تلك بيمينك يا موسى

واضح ہے كہ خداتعالى كا موسى (ع) سے سوال مطلع ہونے كيلئے نہيں تھا بلكہ يہ سوال باب گفتگو كا آغاز ہوسكتا ہے اور موسى (ع) كو انكے ڈنڈے كے معمولى نہ ہونے كى طرف متوجہ كرنا اضطراب اور خوف كو بھى دور كرتا ہے اس سوال كو پيش كرنا اور دوبارہ ''ى موسى '' كے ساتھ مخاطب كرنا موسى (ع) كيلئے الله تعالى كے لطف و كرم كے اظہار كى علامت ہے\_

خداتعالى :اسكى نصيحتيں 2

كوہ طور :اسكى آگ 1

لطف خدا:

يہ جنكے شامل حال ہے 3

موسى (ع) :انكو نصيحت 2; انكا ڈنڈا 1; انكے فضائل 3; انكاقصہ 1، 2; انكے ڈنڈے كى خصوصيات 2

آیت 18

(قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَى غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَى)

انھوں نے كہا كہ يہ ميرا عصا ہے جس پر ميں تكيہ كرتا ہوں اور اس ے اپنى بكريوں كے لئے درختوں كى پتياں جھاڑتا ہوں اور اس ميں ميرے اور بہت سے مقاصد ہيں (18)

1\_ حضرت موسى (ع) نے خداتعالى كے اس سوال كہ آپ كے ہاتھ ميں كيا ہے كے جواب ميں عرض كيا يہ ميرا ڈنڈا ہے \_و ما تلك بيمينك يا موسى ...قال هى عصاي

2\_ موسى (ع) نے ڈنڈے پر سہارا لينا اور اپنى بكريوں كيلئے درختوں كے كمزور پتوں كو گرانا ڈنڈے كے فوائد شمار كئے \_

''ہش'' كا معنى ہے پتے گرانے كيلئے خشك درخت كو ڈنڈا مارنا ( لسان العرب) يہ كلمہ ان چيزوں كے بارے ميں استعمال ہوتا ہے جو ملائم ہوں اور سخت نہ ہوں (مفردات راغب) ''على غنمي'' ميں ''علي'' كا استعمال بكريوں كے پتوں سے استفادہ كرنے كيلئے درخت كے نيچے موجود ہونے كى طرف اشارہ ہے \_

3\_ حضرت موسى (ع) نے سہارا لينے اور درختوں كے پتے گرانے كے علاوہ اپنے ڈنڈے كو متعدد ضروريات پورى كرنے كيلئے كارساز قرارديا \_ولى فيها مارب ا خرى

''مارب'' كے مفرد ''ماربہ'' كا معنى ہے حاجت اور نياز ( مصباح )

4\_ہاتھ ميں ڈنڈا پكڑنا اور چلنے اور كھڑا ہونے ميں اس كا سہارا لينا ايك مطلوب اور مفيد كام ہے \_

و ما تلك بيمينك ... هى عصاى ا توكؤا عليه

موسي(ع) سے منقول سخن ميں سہارا لينے كو ديگر فوائد پر مقدم كرنا اس فائدے كے ديگر فوائد سے اہم ہونے كى علامت ہے\_ اور يہ اہميت حضرت موسى (ع) كى جسمانى صحت بلكہ آپكى جسمانى توانمندى كے پيش نظر زيادہ واضح ہوجاتى ہے \_

5\_ مدين سے مصر جاتے ہوئے حضرت موسى (ع) كے ہمراہ بكرياں تھيں كہ جنہيں آپ خود چراتے تھے\_ا هش بها على غنمي ''غنم'' يعنى بكرياں اور يہ كلمہ خود اپنے لفظ سے مفرد نہيں ركھتا اورايك بكرى كو كہا جاتا ہے ''شاة'' (مصباح)\_

6\_ جس سرزمين ميں حضرت موسى (ع) نے جانور ركھے ہوئے تھے اور انہيں چراتے تھے اس ميں ايسے درخت تھے كہ جنكے پتے جانوروں كى غذا كيلئے مناسب تھے \_و ا هش بها على غنمى

7\_ حضرت موسى (ع) نے خداتعالى كے ساتھ ہم كلام ہونے كى فرصت كو غنيمت شمار كيا اور اس سے لذت اٹھا رہے تھے \_ما تلك ... قال هى عصاى ا توكؤا عليها و ا هش ... ولى فيها ما رب ا خرى

خدا تعالى كے سوال كے جواب ميں جملہ ''ہى عصاى '' كافى تھا لذا ديگر جملوں كا اضافہ كرنا حضرت موسى (ع) كے خدا كے ساتھ ہم كلام ہونے كے اشتياق كو بيان كررہاہے\_

8\_ خداتعالى كى خواہش پر عمل كرنے ميں تمام احتمالات كو انجام دينا ضرورى ہے \_

ما تلك ... هى عصاى ا توكؤا ... ولى فيها م َارب ا خرى

حضرت موسى (ع) كے ''ہى عصاي'' پر اكتفا نہ كرنے كے بارے ميں كہا گيا ہے كہ اس جواب كے واضح ہونے نے حضرت موسى (ع) كو اس فكر ميں ڈال ديا كہ شايد مقصود ڈنڈے كے فوائد ہوں اور اسى احتمال كى بناپر انہوں نے بعد والے جواب اپنى زبان پر جارى كئے\_

اصول عمليہ:اصالة الاحتياط 8

شرعى ذمہ داري:اس پر عمل كرنے كى كيفيت 8

خداتعالى :اسكى موسى (ع) كے ساتھ گفتگو 7; اسكے ساتھ گفتگو كى لذت 7

ڈنڈا:اسكے فوائد 4/عمل:پسنديدہ عمل 4

موسى (ع) :انكى بكريوں كى غذا 6; انكا ريوڑچرانا 5; انكا ڈنڈا 1; انكے ڈنڈے كے فوائد 2، 3; انكا قصہ 1، 5، 6; انكى بكرياں 5; انكى معنوى لذات 7; انكے جانور چرانے كى جگہ 6

آیت 19

(قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَى)

ارشاد ہوا تو موسى اسے زمين پر ڈال دو (19)

1\_ خداتعالى نے وادى طوى ميں حضرت موسى (ع) كو حكم ديا كہ اپنا ڈنڈا زمين پر پھينكيں \_قال ا لقها يا موسى

2\_ خداتعالى كى حضرت موسى (ع) كے ساتھ گفتگو انكے ساتھ لطف و كرم اور را فت كے اظہار كے ہمراہ تھى \_

ى موسى ... قال ا لقها يا موسى

نام كا تكرار مخاطب كے ساتھ كامل محبت كے اظہار كى علامت ہے\_ ان آيات كريمہ ميں آيات كے محبت آميز لہجے كے علاوہ خطاب الہى ميں چند مرتبہ حضرت موسي(ع) كے نام كا تكرار ہوا ہے كہ جو خداتعالى كى انكے ساتھ خاص عنايت اور لطف كى علامت ہے \_ -

خداتعالى :اسكے اوامر 1; اسكى موسى (ع) كے ساتھ گفتگو 2

خداتعالى كا لطف:يہ جنكے شامل حال ہے 2

موسى (ع) :انكا ڈنڈے كو پھينكنا 1; انكے فضائل 2; انكا قصہ 1

آیت 20

(فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى)

اب جو موسى نے ڈال ديا تو كيا ديكھا كہ وہ سانپ بن كر دوڑ رہا ہے (20)

1\_ حضرت موسى (ع) نے حكم خداوندى سے اپنا ڈنڈا زمين پر پھينكا \_

فا لقى ها

2\_ پھينكے جانے كے بعد حضرت موسى (ع) كا ڈنڈا متحرك سانپ ميں تبديل ہوگيا \_فا لقى ها فإذا هى حية تسعى

3\_ حضرت موسى (ع) كے ڈنڈے كا پھينكاجانا اور اس كا سانپ ميں تبديل ہونا ايك ہى وقت ميں تھا \_

فإذا هى حية ''إذا'' مفاجات كيلئے ہے اور پہلے اور بعد والے جملوں كے وقت كے ايك ہونے پر دلالت كرتا ہے \_

4\_ خداتعالى كا ڈنڈے كے بارے ميں حضرت موسى (ع) سے سوال آپ كو معجزہ اور آيت دكھانے كيلئے آپكى ذہنى آمادگى اور ضرورى ما حول بنانے كى خاطر تھا \_و ما تلك بيمينك ... فا لقيها فإذا هى حية

خداتعالى كے جواب ميں حضرت موسى (ع) كا ڈنڈے كے قدرتى خواص كى وضاحت كرنا انكے ذہن ميں مناسب آمادگى پيدا كررہا ہے تا كہ ڈنڈے كى دو حالتوں كا موازنہ كرنے كے بعد اسكى نئي حالت كے معجزہ ہونے كے بارے ميں انہيں كوئي شك نہ ہو \_

5\_ حضرت موسى (ع) كاڈنڈا سانپ ميں تبديل ہونے كے بعد جان ركھتا تھا اور اپنى مرضى سے اچھل كود كررہا تھا \_

حية تسعى خداتعالى نے بعد والى آيات ميں حضرت موسى (ع) اور جادوگروں كے مقابلہ كى داستان ميں جادوگروں كے بارے ميں فرمايا ہے\_ ''يخيّل إليه من سحرهم ا نها تسعى '' اس كا ''تسعى '' ( جو اس آيت ميں ہے) كے ساتھ مقابلہ كرنے سے حضرت موسى (ع) ڈنڈے كى حركت كے حقيقى ہونے كاپتا چلتا ہے\_

خداتعالى :اسكے سوال كا فلسفہ 4

ڈنڈا:اس كا سانپ ميں تبديل ہونا 2، 3، 5

موسى (ع) :انكا ڈنڈے كو پھينكنا 1; ان ميں آمادگى پيدا كرنا 4; ان سے سوال 4; انكے ڈنڈے كا تبديل ہونا 2; انكا شرعى ذمہ دارى پر عمل 1; انكا قصہ 1، 2; انكا معجزہ 4; انكے ڈنڈے كى خصوصيات 2، 3، 5

آیت 21

(قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى)

حكم ہوا كہ اسے لے لو اور ڈرو نہيں كہ ہم عنقريب اسے اس كى پرانى اصل كى طرف پلٹاديں گے (21)

1\_ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كو حكم ديا كہ سانپ بننے والے ڈنڈے كو بغير كسى خوف كے زمين سے اٹھاليں \_

قال خذها ولا تخف

2\_ موسى (ع) سانپ بن جانے والے ڈنڈے كو پكڑنے سے ڈرر ہے تھے \_قال خذها ولا تخف

3\_ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كواطمينان دلاياكہ سانپ بن جانے والا ڈنڈا پكڑنے كے بعد اپنى اصلى حالت پر پلٹ جائيگا \_ولا تخف سنعيدها سيرتها الا ولى

''سيرة'' كا اصل معنى ہے ''سير'' (چلنے ) كى حالت ليكن مجازاً ہر صفت اور حالت پر بولا جاتا ہے\_ جملہ ''سنعيدہا سيرتہا'' ميں ''الي'' مقدر ہے او راسكے حذف ہونے كى وجہ سے يہ كلمہ منصوب بنزع الخافض ہوگيا ہے يعنى '' سنعيدہا إلى سيرتہا'' يا ''سنعيد إليها سيرتها'' \_

4\_ حضرت موسى (ع) كے ڈنڈے كا سانپ بننا اور پھر اس كا پہلى حالت پر پلٹ آنا، ارادہ خداوندى سے تھا \_

سنعيده

5\_ لوگوں كى آنكھوں سے دور اور وادى طوى ميں حضرت موسى (ع) كو معجزہ دكھانا انہيں لوگوں كے سامنے معجزہ پيش كرنے كيلئے زيادہ آمادہ ہونے اور تجربے كى خاطر تھا \_\*ا لقها ... خذها ولاتخف

6\_ معجزے كے قدرتى اور فطرى امور كے ساتھ مرتبط اور وابستہ ہونے كا امكان \_

ا لقها ... فإذا هى حية ... خذها ... سنعيدها سيرتها الاُولى

ڈنڈے كے سانپ بننے كو اسكے پھينكنے پر تفريع كي

گيا ہے اور پھر سانپ كے ڈنڈا بننے كو اسے حضرت موسى (ع) كے پكڑنے پر\_اس مرحلہ بندى سے مذكورہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے \_

7\_ غير خدا سے ڈرنا مقام نبوت كے منافى نہيں ہے \_لا تخف

8\_ مادى چيزيں خداتعالى كے اذن وارادے سے اپنى موجودہ حقيقت سے دوسرى حقيقت ميں تبديل ہوسكتى ہيں \_

سنعيدها سيرتها الُاولى

خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كے ڈنڈے كى پہلى حالت كو ''سيرتها الاُولى '' سے تعبير كيا ہے\_ اور ''سيرتہا الا صلية'' يا ''سيرتہا الحقيقية '' و غيرہ كى تعبيرات كے بجائے اس تعبير كا انتخاب بتاتا ہے كہ مادہ پر آنے والى شكلوں ميں سے كوئي بھى اصل نہيں ہے بلكہ مادہ مختلف شكلوں اور حالتوں كى طرف تبديل ہونے كے قابل ہے \_

انبياء:انكا خوف 7

خوف:موسى (ع) كے ڈنڈے سے خوف 2

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 4، 8; اسكے اوامر

وادى طوى :اس ميں معجزے كا فلسفہ 5

ڈنڈا:اس كا سانپ بننا2; اسكے سانپ بننے كا سرچشمہ 4

قدرتى عوامل:ان كا كردار 6

سانپ:اس كا ڈنڈا بننا 3;اسكے ڈنڈا بننے كا سرچشمہ 4

معجزہ:اس ميں مؤثر عوامل 6

موجودات:انكے تبديل ہونے كا سرچشمہ 8

موسى (ع) :انكو اطمينان دلانا 3; ان ميں آمادگى پيدا كرنا 5; انكا خوف 2; انكا ڈنڈا 4، 5; انكا قصہ 1، 2، 3، 5; انكا ڈنڈا پكڑنا 1، 3

آیت 22

(وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاء مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى)

اور اپنے ہاتھ كو سميٹ كر بغل ميں كرلو يہ بغير بيمارى كے سفيد ہوكر نكلے گا اور يہ ہمارى دوسرى نشانى ہوگى (22)

1\_ خداتعالى نے موسى (ع) كو وادى طوى ميں حكم ديا كہ اپنا ہاتھ اپنى بغل كے نيچے لے جائيں اور باہر نكال كر ايك اور معجزے سے آشناہوں \_واضمم يدك إلى جناحك ... اية ا خرى

''جناح'' ہاتھ، بازو، بغل كے نيچے، اور پہلو كے معنوں ميں استعمال ہوتا ہے ( قاموس) فعل ''تخرج''قرينہ ہے كہ آيت كريمہ ميں ''جناح'' سے مراد '' بغل كے نيچے'' ہے كيونكہ بازو اور پہلو سے ہاتھ كے دور ہونے كو ''خروج'' نہيں كہا جاتا\_

2\_ حضرت موسى (ع) كا بازو بغل كے نيچے رہنے كے بعد جب باہر آتا تو اس كا رنگ تبديل جاتا اور سفيد تھا\_

تخرج بيضاء

3\_ حضرت موسى (ع) كے ہاتھ كى سفيدى ايسى تھى كہ جو نقص، بيمارى اور برص شمار نہيں ہوتى تھى \_

تخرج بيضاء من غير سوء كلمہ ''سوئ'' ہر آفت اور درد كيلئے استعمال ہوتا ہے اور برص سے بھى كنايہ ہوتا ہے (لسان العرب)\_

4\_ سفيد ہاتھ اور ڈنڈے كا سانپ بننا،حضرت موسى (ع) كى رسالت كو ثابت كرنے كيلئے دو معجزے \_

فا لقى ها فإذا هى حيّة تسعى ... و اضمم يدك ... اية ا خرى ''آية''(علامت) ''تخرج'' كے فاعل كيلئے حال ہے اور بعد والى آيات كہ جن ميں فرعون كو ہدايت كرنا حضرت موسى (ع) كے ذمے قرار ديا گيا ہے\_ كے قرينے سے ''آية'' سے مراد انكى رسالت كى علامت ہے \_

خداتعالى :اسكے اوامر 1

موسى (ع) :انكى نبوت كے د لائل 4; انكا عصا 4; انكا قصہ1; انكا معجزہ 1، 2، 4; آپ وادى طوى ميں 1; ان كے سفيد ہاتھ كى خصوصيات 3; انكا سفيد ہاتھ 1، 2، 4

آیت 23

(لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى)

تا كہ ہم تمھيں اپنى بڑى نشانياں دكھا سكيں (23)

1\_ وادى طوى ميں حضرت موسى (ع) كو ڈنڈے اور سفيد ہاتھ كے معجزوں كا دكھانا آپ كيلئے خداتعالى كے بعض بڑے معجزات نماياں كرنے كيلئے تھا \_لنريك من آيا تنا الكبرى

''لنريك'' اس فعل كے متعلق ہے جو ''آية ا خرى '' سے انتزاع ہوتا ہے يعنى آيت لائے لاتے ہيں تاكہ ... ''من'' تبعيض كيلئے ہے اور دلالت كر رہا ہے كہ مراد بعض بڑى آيات الہى كا دكھانا ہے \_

2\_ خداتعالى بڑى اور فراوان نشانياں اور معجزات ركھتا ہے كہ جن ميں سے صرف بعض اس نے وادى طوى ميں حضرت موسى (ع) كو دكھائيں \_من ء آيا تنا الكبرى

دلالت كرتا ہے كہ خداتعالى قسم و قسم كى آيات اور نشانياں ركھتا ہے كہ سفيد ہاتھ اور ڈنڈے والا معجزہ انكى اعلى اقسام كے نمونے ہيں \_

3\_ انبياء كے ہاتھوں معجزے كا معرض وجود ميں آنا خداتعالى كے اختيار اور اس كے ارادے كے ساتھ ہے \_لنريك

فعل ''نريك'' كا جمع ہونا يا تعظيم كيلئے ہے اور يا ان واسطوں كے كردار كو بيان كررہا ہے جو فرمان الہى كو عملى كرتے ہيں \_

4\_ حضرت موسى (ع) كے ڈنڈے اور سفيد ہاتھ والے معجزے عظيم ترين معجزات الہى اور خدا كى نشانيوں كے دو نمونے ہيں \_لنريك من ء آيا تنا الكبرى

5\_ حضرت موسى (ع) كا ڈنڈے اور سفيد ہاتھ والا معجزہ

مستقبل ميں انہيں اس سے بڑے معجزے دكھانے كا ايك پيش خيمہ تھا\_لنريك من ء ايتنا الكبرى

چونكہ اس سے پہلى آيت ميں سفيد ہاتھ اور ڈنڈے كا تذكرہ ہوچكا ہے اسلئے ممكن ہے كہا جائے كہ ''لنريك'' ايك نئي بات بيان كررہا ہے اور موسى (ع) كو وعدہ دے رہا ہے كہ يہ دو معجزے ايك پيش خيمہ تھے تا كہ مستقبل ميں آپ كو اس سے بڑے معجزے دكھائے جائيں \_

6\_ كوہ طور ميں معجزے كا اظہار حضرت موسى (ع) كے دل كى تسكين كيلئے تھا \_لنريك

موسى (ع) كو معجزہ دكھانانہ صرف انہيں فرعون كے مقابلے ميں مسلح كررہا تھا ''لنريك'' قرينہ ہے كہ خود انكے اپنے اطمينان اور علم ميں بھى اضافہ كررہا تھا \_

آيات خدا: 2

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 3

معجزہ:اسكے درجے 1، 2، 4; اس كا سرچشمہ 3

موسى (ع) :انكے معجزے كے اثرات 6; انكے ڈنڈے كى اہميت 4; ان كے سفيد ہاتھ كى اہميت 4; انكے اطمينان كے عوامل 6; انكا قصہ 1; انكا ڈنڈے والا معجزہ 5; انكا معجزہ 1، 4، 5; انكا سفيد ہاتھ والا معجزہ 5; انكے ڈنڈے كا كردار 1; انكے سفيد ہاتھ كا كردار 1

آیت 24

(اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى)

جاؤ فرعون كى طرف جاؤ كہ وہ سركش ہوگيا ہے (24)

1\_ فرعون، خداتعالى كے مقابلے ميں سركش اور طغيان گر تھا \_اذهب إلى فرعون إنّه طغى

حضرت موسى (ع) كى رسالت قرينہ ہے كہ فرعون كے طغيان سے مراد، خداتعالى كے مقابلے ميں اسكى سركشى ہے\_

2\_ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كو فرعون كى طرف جانے اور اسے سركشى سے روكنے كا حكم ديا \_

اذهب إلى فرعون إنه طغى

3\_ حضرت موسى (ع) كے ڈنڈے كا تبديل ہونا اور انكا سفيد ہاتھ فرعون كى ہدايت كيلئے دو معجزے اور نشانياں \_

ء اية اخري ... اذهب الى فرعون

4\_ سركش حكمرانوں كا سامنا كرنے كيلئے لازمى چيزوں كى فراہمى ضرورى ہے \_ء اية ا خرى ... اذهب إلى فرعون إنّه طغى

5\_ سركشوں كا مقابلہ كرنا انبياء كى رسالت كا اعلى ترين پروگرام ہے \_اذهب إلى فرعون إنه طغى

6\_ سركشى بہت ہى ناروا خصلت ہے اور سركشى كرنے والے راہ خدا كے مقابلے ميں كھڑے ہيں \_

اذهب إلى فرعون إنّه طغى

7\_ سركشى ،سركش لوگوں اور انكے اصلى عوامل كا مقابلہ ضرورى ہے \_اذهب ... إنّه طغى

8\_ خودسازى دوسروں كى ہدايت كرنے پر مقدم ہے \_فاعبدنى و ا قم الصلوة ... فلايصّدنّك ... اذهب إلى فرعون إنّه طغى

اخلاق:پست اخلاق 6

انبياء:انكى اہم ترين رسالت 5

تبليغ:اسكى اہميت 8

تذكيہ:اسكى اہميت 8

خداتعالى :اسكے اوامر 2; اسكے دشمن 6

سركشى :اس كا ناپسنديدہ ہونا 6

سركشى كرنے والے :انكا مقابلہ كرنے كى اہميت 7; انكى دشمنى 6; انكے ساتھ مقابلے كى روش 4; انكے ساتھ مقابلہ كرنا 5

فرعون:اس كے لئے خدا كى نشانياں 3; اسكى ہدايت كا پيش خيمہ 3; اسكى صفات 1; اسكى سركشي1; اسكى نافرمانى 1; اسكى سركشى سے ممانعت 2

موسى (ع) :انكى رسالت 2; انكے ڈنڈے كا تبديل ہونا3\_ انكا قصہ 2; انكے ڈنڈے كا كردار 3; انكے سفيد ہاتھ كا كردار 3

آیت 25

(قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي)

موسى نے عرض كى پروردگار ميرے سينے كو كشادہ كردے (25)

1\_ حضرت موسى (ع) اپنى رسالت كو انجام دينے اور فرعون كو سركشى سے روكنے كيلئے بارگاہ خداوندى ميں دعا كے ساتھ اپنے لئے شرح صدر كے خواہاں ہوئے \_اذهب ... قال ربّ اشرح لى صدري

سينے كى كشادگي، بردبارى اور اپنے كنٹرول اور اختيار كو نہ چھوڑنے سے كنايہ ہے \_

2\_ حضرت موسى (ع) اپنى رسالت كى ذمہ دارى كے سنگين ہونے اور فرعون كى ہدايت كى دشوارى كى طرف متوجہ تھے \_اذهب ... قال ربّ اشرح لى صدري

حضرت موسى (ع) كو رسالت كيلئے منصوب كرنے اور انہيں فرعون كى طرف جانے كا حكم دينے كے بعد انكا خداتعالى سے شرح صدر كى درخواست كرنااس چيز كى علامت ہے كہ آپ (ع) اس راہ كو طے كرنے كيلئے مشكلات و موانع اور لازمى روحانى ضروريات كى طرف مكمل توجہ ركھتے تھے\_

3\_ سركشوں كى راہنمائي ،ہدايت اور پيغام الہى كى تبليغ كيلئے شرح صدر اور تحمل كى ضرورت ہوتى ہے \_

اذهب ... قال ربّ اشرح لى صدري

4\_ شرح صدر انبياء الہى اور دينى مبلغين اور رہبروں كيلئے اہم ترين اور لازمى خصوصيات ميں سے ايك ہے \_

قال ربّ اشرح لى صدري

حضرت موسى (ع) نے ديگر چيزوں كے طلب كرنے پر شرح صدر كو مقدم كيا ہے يہ چيز اسكے الہى ذمہ دارى كے انجام پانے ميں اہم كردار كى علامت ہے \_

5\_ شرح صدر خداتعالى كا عطيہ ہے اور اس كا سرچشمہ خداتعالى كا مقام ربوبيت ہے \_قال ربّ اشرح لى صدري

6\_ خداتعالى كى ربوبيت كو يادكرنا اور مقدس نام ''رب'' كو زبان پر لانا اسكى بارگاہ ميں دعا كے آداب ميں سے ہے \_

قال ربّ اشرح لي

7\_ وادى طوى ميں حضرت موسى (ع) نے خداتعالى سے چاہا كہ اسے حقيقت كو قبول كرنے والا قرار دے اور الہى پيغام كے دريافت كرنے كيلئے اسكى طاقت ميں اضافہ فرمائے \_ربّ اشرح لى صدري

شرح صدر كا مطلب ہے حق كو قبول كرنے كيلئے سينے ميں گنجائش پيدا كرنا\_ (لسان العرب) صدراور قلب، انسان كے نفس سے كنايہ ہے كہ جو فہم و درك ركھتا ہے اور كہتے ہيں صدر ،قلب سے عام ہے كيونكہ يہ عقل و علم كے علاوہ انسان كى قوتوں كو بھى شامل ہے (مفردات راغب) \_

8\_ نبوت اور وحى كو دريافت كرنے كيلئے وسيع ظرف اور كشادہ سينے كى ضرورت ہوتى ہے \_قال رب اشرح لى صدري

9\_ دعا، انبيا كى تربيت و راہنمائي ميں بنيادى كردار ركھتى ہے \_رب اشرح لى صدري

انبياء (ع) :انكى خصوصيات 4

تبليغ :اسكى روش 3; اس ميں شرح صدر 3

تربيت:اس ميں مؤثر عوامل 9

تكامل:اسكے عوامل 9

حق پرستي:اسكى درخواست 7

خداتعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات 5; تعليمات خدا كے فہم كى درخواست 7; اسكے عطيے 5

دعا:اسكے اثرات 9; اسكے آداب 6

دينى راہنما:انكى خصوصيات 4

شرح صدر:اسكے اثرات 8; اكى اہميت 4; اسكى درخواست 1; اس كاسرچشمہ 5

سركشى كرنے والے :

انكى اہميت 3

فرعون:اسكى ہدايت كا سخت ہونا 2; اسكى سركشى 1

مبلغين:انكى خصوصيات 4

موسى (ع) :انكى دعا1، 7; انكى رسالت كى سنگينى 2; انكا قصہ 1، 7

نبوت:ا س كا سرچشمہ 8

وحي:اس كا سرچشمہ 8

ہدايت:اسكى روش 3

يادكرنا:ربوبيت خدا كو ياد كرنا 6

آیت 26

(وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي)

ميرے كام كو آسان كردے (26)

1\_ حضرت موسى (ع) اپنى رسالت كى انجام دہى كيلئے توفيق اور راستہ ہموار ہونے كے خواہان تھے \_ويسّرلى ا مري

2\_ حضرت موسى (ع) اپنى رسالت كى دشواريوں اور فرعون كى ہدايت كے مشكل ہونے سے آگاہ تھے \_و يسّرلى ا مري

3\_ بڑے اور مشكل كاموں كے راستے كو آسان كرنا اور انكے انجام كى توفيق فراہم كرنا خداوند متعال كے ہاتھ ميں ہے\_

ويسّرلى ا مري

4\_ انبياء كے تبليغى پروگراموں كو آسان كرنا خداوند متعال كى ربوبيت اور اہداف رسالت كو آگے بڑھانے كيلئے اسكى طرف سے خاص توجہ كا جلوہ ہے\_رب ... يسّرلى ا مري

5\_ تبليغ دين كى مشكلات كے آسان ہونے ميں دعا كا بنيادى كردار ہے \_

ويسّرلى ا مري

6\_زندگى كے امور كے آسان ہونے كيلئے دعا كرنا ايك مطلوب امر ہے \_ويسّرلى ا مري ہوسكتا ہے ''ا مري'' سے مراد زندگى كے تمام امور ہوں \_

انبياء (ع) :انكى مشكلات كو آسان كرنے كا سرچشمہ 4

تبليغ:سكى مشكلات كو آسان كرنا 5

خداتعالى :اسكى ربوبيت كى نشانياں 4; اس كا كردار ادا كرنا 3

دعا:اسكے اثرات 5، 6

سختي:اسكے آسان كرنے كى درخواست 1; اسكے آسان كرنے كا سرچشمہ 3; اسكے آسان كر نے كا پيش خيمہ 6

فرعون:اسكى ہدايت كا مشكل ہونا 2

موسى (ع) :انكى دعا1; انكى رسالت كا مشكل ہونا 2; انكا علم 2; انكى رسالت كى مشكلات 2

آیت 27

(وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي)

اور ميرى زبان كى گرہ كو كھول دے (27)

1\_ رسالت سے پہلے حضرت موسى (ع) كى زبان ميں لكنت تھى \_و احلل عقدة من لساني

2\_ حضرت موسى (ع) نے وادى طوى ميں خداتعالى سے درخواست كى كہ اسكى زبان كى لكنت كم كردے اور اسكى سخن كو واضح كردے \_

و احلل عقدة من لساني

''عقدہ'' نكرہ ہے اور لكنت كى ہر مقدار پر صدق كرتا ہے\_ ''من لساني'' ميں ''من'' ہوسكتا ہے تبعيض كيلئے ہو يعنى ''عقدة كائنة من عُقَد لساني''\_ يہ سب حكايت كررہا ہے كہ حضرت موسى (ع) كا مطلب اپنى زبان كى لكنت كى ايك مقدار كا دور ہونا تھا اور بعد والى آيت كريمہ بھى قرينہ ہے كہ انكا ہدف اتنى مقدار كا دور ہونا تھا كہ جو انكى كلام كے قابل فہم ہونے ميں كمك كرے\_

3\_ كلام،ا نبياء كا ايك آلہ اور ذريعہ ہے منحرفين اور سركشوں كا مقابلہ كرنے كيلئے \_و احلل عقدة من لساني

4\_ زبان كى گويائي اور سخن كى روانى كا تبليغ دين اور ہدايت كرنے ميں مؤثر كردار ہے\_و احلل عقدة من لساني

5\_ خداتعالى ،امراض او رموجودات كے ہر قسم كے نقص و عيب كو دور كرنے پر قادر ہے \_و احلل عقدة من لساني

6\_ دعا، انسان كى بيماريوں اور آسيب كى شفا ميں مؤثر ہے \_و احلل عقدة من لساني

كہاگياہے كہ حضرت موسى (ع) نے بچپن ميں آگ اپنے منہ كے اندر لے جا كر اپنى زبان پر ركھ لى تھى كہ جسكے نتيجے ميں آپ كى زبان ميں لكنت آگئي تھي\_

انبياء:انكے مقابلے كا ذريعہ 3

بلاغت:اس كا كردار 4

بيماري:اسكى شفا كے عوامل 6; اسكے دور ہونے كا سرچشمہ 5

تبليغ:اس ميں مؤثر عوامل 4

خداتعالى :اسكى قدرت 5

دعا:اسكے اثرات 6

سخن:اس كا كردار 3

سركش لوگ:ان كا مقابلہ كرنے كى روش 3

فصاحت:اسكے اثرات 4

گمراہ لوگ:انكا مقابلہ كرنے كى روش 3

موجودات:انكے عيب كو دور كرنے كا سرچشمہ 5; انكے نقص كے دور كرنے كا سرچشمہ 5

موسى (ع) :انكى دعا 2; انكى صفات 1; انكى زبان كى لكنت 1، 2

آیت 28

(يَفْقَهُوا قَوْلِي)

كہ يہ لوگ ميرى بات سمجھ سكيں (28)

1\_ اپنى زبان كى لكنت كے ٹھيك ہونے كيلئے بارگاہ خداوندى ميں حضرت موسى (ع) كى دعا كا ہدف انكى سخن كا لوگوں كيلئے قابل فہم ہونا تھا \_واحلل عقدة من لساني يفقهوا قولي

2\_ حضرت موسى (ع) ،فرعون كا مقابلہ كرنے ميں اپنے آپ كو اسكے حاميوں كے ايك گروہ كے مقابلے ميں ديكھ رہے تھے اور انكى راہنمائي كيلئے كسى چارے كى تلاش ميں تھے \_اذهب إلى فرعون ... يفقهوا قولي

باوجود اس كے كہ رسالت والے حكم ميں صرف فرعون كا نام تھا ليكن حضرت موسى (ع) اپنى سخن كو سننے والے زيادہ افراد كى پيشين گوئي كررہے تھے اسى لئے انہوں نے صيغہ جمع ''يفقہوا'' استعمال كيا\_

3\_ حضرت موسى (ع) نے لوگوں كى جہالت كو فرعون كى سركشى كى بنياد قرار ديا \_يفقهوا قولي

حضرت موسى (ع) كا فرعون كى سركشى كا مقابلہ كرنے كيلئے اسكے حاشيہ نشينوں كو آگاہ كرنے پر انحصار كرنا بتاتا ہے كہ حضرت موسى (ع) فرعون كى كاميابى كى جڑ اسكے حاشيہ نشينوں كى جہالت ميں سمجھتے تھے\_

4\_ مبلغين دين كيلئے ضرورى ہے كہ وہ اس طرح بات كريں كہ لوگ انكى بات كو سمجھيں اور اسے درك كرسكيں \_

يفقهوا قولي

5\_ دين كے مبلغين كيلئے ضرورى ہے كہ وہ لوگوں كو دين كے حقائق سمجھانے كيلئے ضرورى ان وسائل كو فراہم كرنے كى كوشش كريں \_يفقهوا قولي

بنى اسرائيل:انكى جہالت كے اثرات 3

تبليغ:اسكے ذريعے كى اہميت 5; اس ميں بلاغت 4; اسكى روش 4

فرعون:اسكى سركشى كا پيش خيمہ 3

فرعون كے حاشيہ نشين:انكى ہدايت 2

مبلغين:انكى ذمہ دارى 4، 5

موسى (ع) :آپ كى سوچ3; آپكى پيشين گوئي 2; آپكى تبليغ كى روش 2; آپكى دعا كا فلسفہ 1; آپكا قصہ2; آپكى زبان كى لكنت 1; آپ اور فرعون 2

آیت 29

(وَاجْعَل لِّي وَزِيراً مِّنْ أَهْلِي)

اور ميرے اہل ميں سے ميرا وزير قرار ديدے (29)

1\_ حضرت موسى (ع) ،فرعون كى ہدايت و راہنمائي كيلئے اپنى الہى رسالت كو انجام دينے كى خاطر اپنے لئے ايك وزير اور معاون كى ضرورت محسوس كررہے تھے \_و اجعل لى وزير وزير اسے كہا جاتا ہے جو اپنے كمانڈر كى سنگين ذمہ داريوں كو اپنے كندھے پر لے لے ( مفردات راغب) \_

2\_ حضرت موسى (ع) ،خداتعالى سے خواہاں ہوئے كہ ان كے خاندان سے انكا وزير اور خليفہ معين كرے \_

و اجعل لى وزيراً من ا هلي

3\_ ضرورى ہے كہ رہبر و سرپرست كا خليفہ و وزير اس كا قابل اعتماد ہو \_و اجعل لى وزيراً من ا هلي

بعد والى آيات ميں جملہ ''إنّك كنت بن

بصيراً'' بتاتا ہے كہ حضرت موسى (ع) كا اس بات پر انحصار كرنا كہ انكا وزير ان كے خاندان سے ہو اس وجہ سے تھا كہ آپ اپنے خاندان كے اس مقام كے لائق ہونے سے مطلع تھے \_

4\_ ضرورى ہے كہ انبياء كے وزير اور خليفہ كى تعيين خداتعالى كى اجازت اور اسكے نصب كرنے سے ہو\_

و اجعل لى وزيراً من ا هلي حضرت موسى (ع) كا اپنے وزير كى تعيين كيلئے خداتعالى سے درخواست كرنا بتاتا ہے كہ اگر انبياء كو خليفہ اور وزير كى ضرورت ہو تو ضرورى ہے كہ وہ پروردگار كے اذن سے ہو اور اسكى طرف سے منصوب ہو\_

5\_ الہى پيغام كو پہچانے ميں حضرت موسى (ع) كى ہمراہى كيلئے آپ كے خاندان ميں لائق افراد موجود تھے\_

و اجعل لى وزيراً من ا هلي حضرت موسى (ع) نے اپنى درخواست ميں پہلے ہارون كا نام ذكر نہيں كيا بلكہ كلى طور پر اپنے خاندان سے اپنے وزير كى درخواست كى اس سے پتاچلتا ہے\_

حضرت موسى (ع) اپنے خاندان كے ديگر افراد كو بھى اس كام كے لائق سمجھتے تھے ورنہ شروع سے ہى اپنى درخواست ميں حضرت ہارون كا نام ذكر كرتے \_

انبياء (ع) :انكے وزير كے منصوب كرنے كا سرچشمہ 4

خداتعالى :اسكے اذن كے اثرات 4

فرعون:اسكى ہدايت 1

خليفہ:اس پر اعتماد 3

موسى (ع) :انكا خاندان 2; انكى دعا 2; انكے خاندان كے فضائل5; انكى ضروريات 1; انكا وزير 1، 2; انكا ہدايت كرنا 1

وزير:اس پر اعتماد 3; اسكى شرائط 3

آیت 30

(هَارُونَ أَخِي)

ہارون كو جوميرا بھائي بھى ہے (30)

1\_ ہارون، حضرت موسى (ع) كے بھائي تھے اور آپ كو ہارون پر مكمل اعتماد تھا \_و اجعل لى وزيراً من ا هليهارون ا خي

2\_ حضرت ہارون ،وزارت و خلافت كيلئے حضرت موسى (ع) كى طرف سے نامزد \_و اجعل لى وزيراً من ا هليهارون ا خي كلمہ ''ہارون'' ،''وزيراً '' كيلئے بدل اور كلمہ -''ا خي''، ''ہارون'' كيلئے عطف بيان ہے \_

موسى (ع) :آپ كا بھائي 1; آپكا وزير 2

ہارون:ان پر اعتماد 1; انكے فضائل 1، 2

آیت 31

(اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي)

اس سے ميرى پشت كو مضبوط كردے (31)

1\_ حضرت موسى (ع) نے بارگاہ خداوندى ميں دعا كى كہ ہارون كو انكا مددگار اور پشت پناہ قرار دے \_اشدد به ا زري

''ا زر'' قوت، پشت نيز ضعف كے معنوں ميں استعمال ہوتا ہے ( لسان العرب) اور آيت كريمہ ميں ان ميں سے ہر معنے كا احتمال ہے اور

ممكن ہے حضرت موسى (ع) كا مطلوب ، طاقت ميں اضافہ كرنا ، پشت پناہ كا ہونا يا انكى كمزورى كا تدارك كرنے والا اور انہيں طاقت بخشنے ولاہو \_

2\_ حضرت موسى (ع) ، ہارون كى خلافت كو اپنى ذمہ دارى كى انجام دہى كيلئے اپنى قوت ميں اضافے كا باعث سمجھتے تھے \_هارون ا خي اشدد به ا زري

3\_ پيش نظر اہداف كو آگے بڑھانے كيلئے دوسرے لوگوں كى خدمات كے ثمربخش ہونے ميں دعا مؤثر ہے \_اشدد به ا زري

حضرت موسى (ع) كى خداتعالى سے يہ درخواست تھى كہ ہارون كو انكى طاقت كا ذريعہ قرار دے ايسى درخواست سے پتا چلتا ہے كہ حضرت موسى (ع) سمجھتے تھے كہ ہارون كى كوشش كے ثمر بخش ہونے كيلئے انكى دعا اثر ركھتى ہے \_

4\_ تمام علل و اسباب ،خداتعالى سے وابستہ ہيں \_اشدد به ا زري

حضرت موسى ،(ع) ہارون سے مددلينے كو بھى خداتعالى سے طلب كرتے ہيں اس سے معلوم ہوتا ہے كہ تمام علل و اسباب، صرف خداتعالى كى منشاء سے موثر ہيں \_

5\_ طاقت اور مضبوطي، انبياء الہى اور سركشوں كا مقابلہ كرنے والے رہبروں كيلئے لازمى شرط ہے \_اشدد به ا زري

6\_ لائق رہبروں كى تقويت اور انكى كمزوريوں كو دور كرنا كام كے آگے بڑھنے كى لازمى شرط ہے \_و اجعلى لى وزيراً ... ا شدد به ا زري

پيش رفت:اسكے عوامل 6

خدمات:دوسروں كى خدمات كے مؤثر ہونے كے عوامل 3

دعا:اسكے اثرات 3

انبياء الہي:انكى طاقت 5

دينى راہبر:انكى طاقت 5

سركشى كرنے والے :انكے مقابلے كى شرائط 5

منتظمين:انكى تقويت كے اثرات 6

موسى (ع) :

آپ كى سوچ 2; آپ كى دعا 1; آپكى تقويت كے عوامل 1، 2

ہارون:انكى وزارت كے اثرات 2; انكا كردار ادا كرنا 1

يادكرنا:قدرتى عوامل كے وابستہ ہونے كو ياد كرنا 4

آیت 32

(وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي)

اسے ميرے كام ميں شريك بنادے (32)

1\_ حضرت موسى (ع) نے خداتعالى سے درخواست كى كہ فرعون كو پيغام الہى پہچانے كيلئے ہارون كو انكا شريك قرار دے \_هرون ا خي ... و ا شركه فى ا مري

حضرت موسى (ع) نے جس شراكت كى درخواست كى تھى اس سے مراد يہ ہے كہ فرعون اور اسكے حاشيہ نشينوں تك پيغام الہى پہچانے كيلئے ہارون انكے شريك ہوں نہ وحى كے دريافت كرنے ميں كيونكہ حضرت موسى (ع) كو اس ميں تنہا ہونے سے كوئي خوف نہيں تھا \_

2\_ انبياء (ع) كو خداتعالى سے اپنے وزير اور خليفہ كى درخواست كرنے كى اجازت ہے \_و اجعل لى وزيراً ... و ا شركه فى ا مري

3\_ ايك وقت ميں اور ايك مشتركہ ذمہ دارى كيلئے دو انبياء كى بعثت ممكن ہے \_و ا شركه فى ا مري

كہا گيا ہے ''ا مري'' سے مراد نبوت ہے اور جملہ ''ا شركه فى ا مري''،'' و اجعل لى وزيراً'' سے بڑى درخواست ہے\_ يعنى حضرت موسى (ع) نے خلافت كى درخواست كے بعد خداتعالى سے خواہش كى كہ فرعونيوں كو ڈرانے كيلئے ہارون كو بھى نبوت عطا فرمائے تا كہ وہ اس رسالت ميں موسى (ع) كے شريك ہوں \_

4\_ جناب ہارون كو نبوت عطا كرنے ميں حضرت موسى (ع) نے وساطت كى \_و ا شركه فى ا مري

5\_ رسالت ميں جناب ہارون كى نسبت حضرت موسى كا اصل ہونا \_و ا شركه فى ا مري

6\_ دعا، دوسروں كے رشد و تكامل ميں مؤثر ہے \_و ا شركه فى ا مري

انبياء (ع) :انكى درخواست 2; انكا شريك 2; انكا ايك وقت ميں ہونا 3

تكامل:اسكے عوامل 6

دعا:اسكے اثرات 6

موسى (ع) :آپكى نبوت كى اہميت 5; آپكى دعا 1; آپكى رسالت كا شريك 1; آپكا قصہ 1; آپكا مقام 5; آپكا كردار ادا كرنا 4

ہارون (ع) :آپكى نبوت كا پيش خيمہ 4; آپكا قصہ 1; آپكا مقام 5; آپكى نبوت 5; آپكا كردار ادا كرنا 1

آیت 33

(كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيراً)

تا كہ ہم تيرى بہت زيادہ تسبيح كرسكيں (33)

1\_ حضرت موسى ،(ع) مشركين كى باطل افكار سے خداتعالى كى مكرر برائتيں اور كثير تسبيح كو جناب ہارون كے اپنے ہمراہ ہونے ميں سمجھتے تھے \_كى نسبّحك كثيرا

حضرت موسى (ع) كو جو فرعون كى ہدايت كيلئے ما مور كيا گيا تھا يہ قرينہ ہے كہ تسبيح سے مراد خداتعالى كے شريك ركھنے اور اسكى ربوبيت اور الوہيت ميں كسى قسم كى محدوديت سے اسكى تنزيہ ہے ''نسبّحك'' كا فاعل موسى (ع) اور ہارون ہيں اور ''كى نسبّحك'' آخرى جملوں كى علت كا بيان ہے كہ جن ميں حضرت موسى (ع) كى طرف سے ہارون كى ہمراہى كى درخواست كا تذكرہ ہے يعنى جناب ہارون كى پشت پنا ہى سے دعوت توحيد كہ جو خداتعالى كے شريك ركھنے سے منزہ ہونے پر مشتمل ہے آگے بڑھے گى \_

2\_ حضرت موسى (ع) مشركين كے مقابلے ميں خداتعالى كى تسبيح و تنزيہ كيلئے اپنے آپ كوشرح صدر اور واضح بيان كا ضرورت مندمحسوس كرتے تھے \_رب اشرح لى ... كى نسبّحك كثيرا

ہوسكتا ہے ''كى نسبّحك'' حضرت موسى (ع) كى تمام درخواستوں كى علت كا بيان ہو كہ جن ميں شرح صدر اور زبان كى لكنت كے كم ہونے كى درخواست بھى شامل ہے حضرت موسى (ع) چاہتے تھے كہ خداوند عالم كے بارے ميں گمراہ لوگوں كے توہمات كو رد كرنے كيلئے لازمى توان ركھتے ہوں \_

3\_ عام لوگوں كا خداتعالى كى تنزيہ كى طرف متوجہ ہونا حضرت موسى (ع) اور ہارون كى رسالت كے اہداف ميں سے تھا\_

يفقهوا قولي ... كى نسبّحك كثيرا ممكن ہے كثرت تسبيح سے مراد تسبيح كرنے والوں كى كثرت ہو تو اس صورت ميں ''نسبّحك'' كا فاعل صرف حضرت موسى اور ہارون نہيں ہوں گے \_

4\_ خداتعالى كى زيادہ تسبيح كرنا اور اسے ہر قسم كے نقص و شرك سے منزہ سمجھنا بڑى فضيلت ركھتا ہے\_

تسيبح:تسبيح خدا كى اہميت 1، 3; تسبيح خدا كى فضيلت 4

خداتعالى :اسكى تنزيہ كى فضيلت 4

مشركين:انكے شرح صدر كے اثرات 2; انكى فصاحت كے اثرات 2; انكى نبوت كے اہداف 3; انكى تسبيح 1; انكى تسبيح كا پيش خيمہ 2;انكى كوشش كا فلسفہ 1; انكا ہدايت كرنا 2

ہارون(ع) :انكى نبوت كے اہداف 3; انكى تسبيح 1; انكى وزارت كا فلسفہ 1

آیت 34

(وَنَذْكُرَكَ كَثِيراً)

اور تيرا بہت زيادہ ذكر كرسكيں (34)

1\_ حضرت موسى (ع) كى طرف سے ہارون كيلئے نبوت و رسالت كے مطالبے كا ہدف ،خداتعالى كے ذكر اور اسكى مكرر حمد و ثنا كيلئے زيادہ فرصت حاصل كرنا تھا \_و ا شركه فى ا مرى ... و نذكرك كثيراً كى نسبّحك كثيرا

2\_لوگوں كے درميان خداتعالى كى ياد كا كثرت سے پھيلنا حضرت موسى و ہارون كے اہداف ميں سے تھا\_

يفقهوا قولي ... و نذكرك كثيرا

3\_ حضرت موسى (ع) اپنى خوش بيانى اور شرح صدر كو خداتعالى كى كثير ياد كيلئے موقع فراہم ہونے كا سبب سمجھتے تھے\_

قال رب اشرح لى صدرى ... و نذكرك كثيرا

ہوسكتا ہے '' و نذكرك'' حضرت موسى (ع) كى طلب كردہ تمام چيزوں كى علت كا بيان ہو كہ جن ميں شرح صدر اور روانى سے بولنے كى درخواست بھى شامل ہے \_حضرت موسى (ع) نے اپنى ان دعاؤں كا ہدف ہر كوچہ و گلى ميں اور ہر فرد اور گروہ كو نصيحت كرتے وقت ياد خدا كى توفيق كا زيادہ ہونا بتايا \_

4\_ لوگوں كے ساتھ بات كرتے وقت خداتعالى كى ياد اور ذكر ميں زيادہ مشغول رہنا بہت فضيلت ركھتا ہے اور دين خدا كى ترويج كيلئے انبياء كا شيوہ ہے\_و نذكرك كثيرا خلوت ميں خداتعالى كے كثير ذكر اور تسبيح كيلئے حضرت موسى (ع) كو فصيح زبان اور ہارون كى مدد كى ضرورت نہيں تھى \_ بنابر اين آپ كا مطلوب خداتعالى كى تسبيح و ياد كا ملاء عام ميں پھيلنا تھا \_

5\_ خداتعالى كے بارے ميں لوگوں كى گمراہ افكار كو دور كرنا خداتعالى كى صفات ثبوتيہ كے بيان پر مقدم ہے \_

كى نسبّحك كثيراً و نذكرك كثيرا

حضرت موسى (ع) كى كلام ميں تسبيح كو جو غلط عقائد كا باطل كرنا ہے\_ذكر خدا پر مقدم كيا گيا ہے بنابراين تخليہ كا رتبہ تحليہ پر مقدم ہے \_

اسماء و صفات:صفات جمال كى اہميت 5

انبياء (ع) :انكى تبليغ كى روش 4; انكى سيرت 4

انسان:اسكے عقائد كو صحيح كرنا 5

حمد:حمد خدا كى اہميت 5; حمد خدا كے تسلسل كا پيش خيمہ 2

شرح صدر:اسكے اثرات 3

عقيدہ:خدا كے بارے ميں عقيدے كو صحيح كرنا 5

فصاحت:اسكے اثرات 3

موسى (ع) :آپ كا حمد خدا كو اہميت دينا1; آپكا ياد خدا 1; آپكى نبوت كے اہداف 2; آپكى سوچ 3; آپكى دعاؤں كا فلسفہ 1

ہارون:انكى نبوت كے اہداف 1، 2

ياد:ياد خدا كى اہميت 2، 4; ياد خدا كا پيش خيمہ 3

آیت 35

(إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيراً)

يقينا تو ہمارے حالات سے بہتر باخبر ہے (35)

1\_ حضرت موسى (ع) نے اپنے اور اپنے خاندان كى خصوصيات كے بارے ميں خداتعالى كى گہرى آگاہى كو بيان كر كے اپنے آپ كو خداتعالى كى خواہشات كو قبول كرنے والا اور اسكے انتخاب پر راضى قرار ديا \_إنّك كنت بنا بصير

''نا'' سے مراد ہے حضرت موسى (ع) اور انكے اہل و عيال ہيں كہ جن ميں حضرت ہارون بھى شامل ہيں \_ حضرت موسى ،(ع) جناب ہارون كيلئے وزارت كى تجويز دينے كے بعد عرض كرتے ہيں \_ خداوندا تو مجھے اور ميرے خاندان كو خوب جانتا ہے

اور ميرے بھائي ہارون كى خصوصيات سے بھى آگاہ ہے \_ يہ ميرى درخواست ہے ليكن تيرا فيصلہ جو بھى ہو مكمل بصيرت اور آگاہى پر مبنى فيصلہ ہوگا \_

2\_ حضرت موسى (ع) نے اپنى رسالت كے امور كے بارے ميں خداتعالى كى بارگاہ ميں درخواست كرنے كے ساتھ ساتھ، خداتعالى كى مكمل آگاہى كا اعتراف كيا اور اسكے فيصلے كو دقيق اور صحيح قرار ديا \_و ا شركه فى ا مري ... إنّك كنت بنا بصيرا

3\_ حضرت موسى (ع) نے اپنى اور اپنے بھائي ہارون كى خداتعالى كے ذكر اور تسبيح كے ساتھ دائمى محبت كا اظہار كيا اور خداتعالى كو اس پر گواہ بنايا \_إنّك كنت بنا بصيرا

ہوسكتا ہے جملہ'' إنّك ...'' ''كى نسبّحك كثيراً ''كى علت كا بيان ہو يعنى خدايا تو خوب جانتا ہے كہ ميرے اور ميرے بھائي ہارون كے كيا جذبات ہيں اور تيرى تسبيح و ذكر كے ساتھ ہميں كتنى محبت ہے پس ہارون كى وزارت كو قبول كركے ہمارے لئے زيادہ تسبيح و ذكر كا راستہ ہموار فرما \_

4\_ خداتعالى اپنے بندوں كے حالات اور انكى خوبيوں اور خاميوں سے آگاہ ہے \_إنّك كنت بنابصيرا

5\_ خداتعالى كے بندوں كے حالات سے آگاہى كے باوجود اسكى بارگاہ ميں دعا كرنا اور اس سے درخواست كرنا ايك پسنديدہ امر ہے \_و ا شركه فى ا مري ... إنّك كنت بنا بصيرا حضرت موسى (ع) نے اپنے اور ہارون كے حالات

سے خداتعالى كى آگاہى كو ذكر كرنے كے باوجود اسكى بارگاہ ميں دعا كى اور اپنى خواہشات كو بيان كيا موسى (ع) كا يہ كام بتاتا ہے كہ خداتعالى كے سب چيزوں سے آگاہ ہونے كے باوجود اسك ى بارگاہ ميں دعا كرنا مطلوب اور كارساز ہے \_

اقرار:خدا كى بصيرت كا اقرار 2

ايمان:خدا كى بصيرت پر ايمان1

خداتعالى :اسكى بصيرت 4، 5; اسكى گواہى 3

دعا:اسكى فضيلت 5

محبت:خدا كى تسبيح سے محبت 3; خدا كے ذكر سے محبت 3

عمل:پسنديدہ عمل 5

موسى (ع) :آپكا اقرار 2; آپكا ايمان 1; آپكى خواہشات 2; آپكى معنوى محبت 3 ; آپ كا مقام رضا 1

ہارون:انكى معنوى محبت 3

آیت 36

(قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَى)

ارشاد ہوا موسى نے تمھارى مراد تمھيں ديدى ہے (36)

1\_ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كى تمام درخواستوں كو قبول كرليا اور انہيں شرح صدر اور روانى سے بولنے كى طاقت عطا فرمائي او رہارون كو انكا وزير قرار ديا \_قال ربّ ... قال قد ا وتيت سؤلك يا موسى

''سؤل'' يعنى ايسى حاجت كہ جسے حاصل كرنے كيلئے انسان كا نفس حريص ہو اور اس كا آرزو سے فرق يہ ہے كہ آرزو انسان كى فكر ميں گزرتى ہے ليكن ''سؤل'' كا پيچھا كيا جاتا ہے گويا'' سؤل'' كا درجہ ہميشہ آرزو كے بعد ہوتا ہے \_

2\_ وادى طوى ميں حضرت موسى (ع) كى دعائيں بہت جلدى قبول ہوئيں \_قال ربّ اشرح لى ... قال قد ا وتيت سؤلك ''ا وتيت'' فعل ماضى مجہول ہے اور اس كا

مطلب يہ ہے كہ موسى (ع) كى دعاؤں كى قبوليت وعدے كى صورت ميں اور مستقبل سے مربوط نہيں تھى بلكہ اتنى جلدى ہوئي گويا گذشتہ زمانے ميں \_

3\_ خداتعالى نے وادى طوي( كوہ طور) ميں حضرت موسى كو انكى دعاؤں كى قبوليت سے آگاہ كيا \_قد ا وتيت سؤلك

4\_ مطالبات كے پورا ہونے كيلئے خداتعالى سے دعا اور درخواست مؤثر ہے \_قال رب اشرح ... قال قد ا وتيت سؤلك

حضرت موسى (ع) كے مطالبات كا پورا ہونا انكى بارگاہ خداوندى ميں دعا اور التماس كے بعد تھا اور اس سے خواہشات كے پورا ہونے ميں دعا كے كردار كا پتا چلتا ہے

5\_ كوہ طور ميں وادى طوى وہ جگہ ہے جہاں حضرت موسى (ع) كو شرح صدر اور روانى سے گفتگو كرنا عطا كيا گيا اور ہارون كو انكا وزير بنايا گيا \_قال رب اشرح ... قال قد ا وتيت سؤلك

6\_ حضرت ہارون (ع) كو وادى طوى ميں مقام نبوت و رسالت پر فائز كيا گيا \_هرون ا خي ... و ا شركه فى ا مري ... قد ا وتيت سؤلك اگر ''ا شركہ فى أمري'' سے مراد حضرت ہارون (ع) كيلئے نبوت و رسالت كى دعا ہو تو يہ وادى طوى ميں قبول ہوئي \_

7\_ حضرت موسى (ع) ،عنايات خداوندى كا مركز \_ياموسى حضرت موسى (ع) كى دعاؤں كا فوراً قبول ہوجانا اور بار بار ان كے نام كى تصريح سے انكے خداتعالى كے مورد توجہ و عنايت ہونے كا پتا چلتا ہے \_

8\_ ذمہ دار افراد كو ذمہ دارى سپرد كرنے كے ہمراہ انكى ضرورت كے وسائل فراہم كرنا بھى ضرورى ہے\_

إذهب إلى ...قال ربّ ...قد ا وتيت سؤلك

حضرت موسى (ع) نے رسالت اور فرعون كى طرف حركت كرنے پر ما مورہونے كے بعد بارگاہ خداوندى ميں اپنى ضروريات اور خواہشات كا تذكرہ كيا\_خداتعالى نے بھى اس كا مثبت جواب ديا يہ سب كيلئے درس ہے كہ اگر كسى كو ذمہ دارى دى جائے تو ضرورى ہے كہ اسكى بات سنى جائے، اس كے مطالبے پر توجہ دى جائے اور اسكى ضروريات پورى كى جائيں \_خداتعالى :اسكے عطيے1

دعا:اسكے اثرات 4ذمہ دار افراد:انكى ضرورت پورى كرنا 7

كوہ طور:اس كا كردار 5، 6لطف خدا:يہ جنكے شامل حال ہے 7

مطالبے:انكے حاصل كرنے كے عوامل4

موسى (ع) :آپكى دعا كى قبوليت 1، 3; آپكى دعا كى جلدى قبوليت 2; آپكا شرح صدر 1، 5; آپكا علم 3; آپكيفصاحت 1، 5; آپ كے فضائل 7; آپكا قصہ 1، 3 ; آپ كوہ طور ميں 3، 5

ہارون (ع) :انكے منصوب كرنے كى جگہ 5; انكے انتخاب كى جگہ 6; انكى نبوت 6; انكا كردار ادا كرنا 1; انكى وزارت 1، 5

وادى طوى :اس كا كردار 5،6

آیت 37

(وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى)

اور ہم نے پر ايك اور احسان كيا ہے (37)

1\_ وادى طوى ميں حضرت موسى (ع) كى در خواستوں كے مطالبات كا پورا ہونا آپ پرخداتعالى كى جانب سے بھارى نعمت تھى \_قدا وتيت سؤلك يا موسى و لقد مننا عليك مرة ا خرى

''منّة'' كا معنى ہے بھارى نعمت (مفردات راغب) \_

2\_ وادى طوى ميں قدم ركھنے سے پہلے بھى حضرت موسى (ع) پرخداتعالى كى توجہ و عنايت اور بھارى نعمت كا نزول ہوا تھا \_و لقد مننا عليك مرة أخرى

3\_ حضرت موسى (ع) كا ماضى ميں عظيم نعمت سے بہرہ مندہونا انكے وادى طوى ميں اپنى درخواستوں كي حتمى قبوليت كے اطمينان كا سبب تھا \_و لقدمننا عليك مرة ا خرى

''لقد'' كى تعبير قسم كى علامت ہے\_ تاكيد كے ساتھ ماضى كے بارے ميں خبر ، مستقل سے مربوط وعدوں كى نسبت اطمينان پيدا كرنے كيلئے (ا وتيت سؤلك) ہے\_

4 \_كوہ طور ميں حضرت موسى (ع) كو جو نعمت عطا كى گئي وہ اس گراں قدر نعمت كے ہم پلہ تھى جو سابقہ زمانے ميں انہيں عطا ہوچكى تھى \_و لقد مننا عليك مرةا خرى

5\_ ماضى و حال كى نعمتوں كو ہميشہ خداتعالى كى منشا سے وابستہ سمجھنا ضرورى ہے \_و لقدمننا عليك مرة ا خرى

خداتعالى :اسكى مشيت كے اثرات 5

لطف خدا:يہ جنكے شامل حال ہے 2 ، 3

موسى (ع) :آپكى دعا كى قبوليت 1; آپكى دعا كى قبوليت كى وجوہات 3; آپكے فضائل 2، 3، 4; آپ كوہ طور ميں 4; آپ كى نعمتيں 1، 3، 4

نعمت:اسكے درجے 1، 3، 4; يہ جنكے شامل حال ہے 1، 2، 3، 4

يادكرنا:منعم كو يادكرنا 55

آیت 38

(إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّكَ مَا يُوحَى)

جب ہم نے تمھارى ماں كى طرف ايك خاص وحى كى (38)

1\_ حضرت موسى (ع) كى والدہ، خدا كى جانب سے وحى اور پيغام وصول كرتى تھيں \_إذ ا وحينا إلى ا مك

ممكن ہے ''وحي'' سے مرادخداتعالى كا حضرت موسى (ع) كى والدہ كے ساتھ بات كرنا ہو اور ممكن ہے اس سے مراد الہام ہو حضرت موسى (ع) كى والدہ كے ساتھ خداتعالى كے بعض وعدے كہ جن كا ذكر سورہ قصص ميں آيا ہے پہلے معنى كے ساتھ زيادہ سازگار ہيں \_

2\_ بچپن سے ہى خداتعالى كى خصوصى عنايات حضرت موسى (ع) كے شامل حال تھيں \_إذ ا وحينا إلى ا مك ما يوحى

3\_ خداتعالى كى طرف سے حضرت موسى (ع) كى والدہ كو وحى اور پيغام اسكى حضرت موسى (ع) پر عظيم نعمتوں ميں سے تھا \_و لقد مننا ... إذ ا وحينا إلى ا مك ما يوحى

''اذ'' ظرف ہے ''مننا'' كيلئے يعنى سابقہ آيت ميں ...مذكور نعمت اس وقت تھى \_

4\_ حضرت موسى (ع) كى والدہ كى ان معلومات تك دسترسى جو ان تك پہنچائي گئيں وحى الہى كے علاوہ كسى اور راستے سے ممكن نہيں تھى \_ما يوحى

''مايوحى '' (جو وحى كيا جاتا ہے) سے مراد وہ امور ہيں جنكى قاعدتاً وحى كى جائي ہے ورنہ خود انسان ان تك نہيں پہنچ سكتا\_

5\_ بيٹے كى عظمت ماں كے مقام كى بلندى كا سبب ہے\_إذ ا وحينا إلى ا مك

حضرت موسى (ع) كى والدہ كو جو كچھ بتايا گيا اسكے محتوا سے پتا چلتا ہے كہ اصلى ہدف حضرت موسى (ع) كى حفاظت تھا اگر چہ فطرى طور پر اس سے حضرت موسى (ع) كى والدہ كو بھى سكون ملا\_ پس مادر موسى كى وحى الہى تك دسترسى كا سبب حضرت موسى (ع) كى عظمت ہے \_

6\_ حضرت موسى (ع) كى جان كى حفاظت اور انكى والدہ كى پريشانى كو دور كرنا خداتعالى كى تدبير سے ہوا\_

إذ ا وحينا إلى ا مك

خداتعالى :اسكى تدبير 6

بيٹا:اسكے مقام كا كردار 5

خداتعالى كا لطف:يہ جنكے شامل حال ہے 2

والدہ:اسكے مقام كا سرچشمہ 5

موسى (ع) :آپكى والدہ كى پريشانى كو دوركرنا 6; آپكے فضائل 2، 3; آپكا بچپن 2; آپكى حفاظت 6; آپكى نعمتيں 3; آپكى والدہ كى طرف وحى 1، 3، 4

نعمت :اسكے درجے 3; يہ جنكے شامل حال ہے 3

وحي:اس كا كردار 4

آیت 39

(أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي)

كہ اپنے بچہ كو صندوق ميں ركھ دو اور پھر صندوق كو دريا كے حوالے كردو مو جيس اسے ساحل پر ڈال ديں گى اور ايك ايسا شخص سے اٹھالے گا جو ميرا بھى دشمن ہے اور موسى كا بھى دشمن ہے اور ہم نے ت پر اپنى محبت كا عكس ڈال ديا تا كہ تمھيں ہمارى نگرانى ميں پالاجائے (39)

1\_ پيدائش كے وقت اور بچپن سے ہى فرعونيوں كى طرف سے حضرت موسى (ع) كى جان كو خطرہ تھا \_

ا ن اقذفيه فى التابوت فاقذفيه فى اليمّ

حضرت موسى (ع) كى والدہ كا اپنے بيٹے كو سمندر ميں پھينكنے كا حكم وصول كرنا اس زمانے كے حالات كے سخت ہونے

اور حضرت موسى (ع) كى جان كو لاحق خطرے كى علامت ہے\_

2\_ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كى والدہ كو حكم ديا كہ وہ موسى (ع) كو صندوق ميں ڈال كر دريائے نيل ميں پھينك ديں \_ا ن اقدفيه فى التابوت فاقذفيه فى اليّم''قذف'' كا معنى ہے پھينكنا (مقاييس اللغة) اور ''اقذفيہ'' جو موسى (ع) كو صندوق ميں ڈالنے ميں بھى استعمال ہوا ہے اور پھر صندوق كو پانى ميں پھينكنےميں بھى بتاتا ہے كہ موسى (ع) كو اس طرح صندوق ميں قرار دينا اور پھر پانى ميں پھينكنا ضرورى ہے كہ ہر ديكھنے والا يہ سمجھے كہ اسے دور پھينك ديا گياہے ''تابوت'' يعنى صندوق (نہايہ ابن اثير) ''يمّ'' يعنى سمندر اور آيت ميں اس سے مراد دريائے نيل ہے (لسان العرب) \_

3\_ فرعون كى حكومت ميں بنى اسرائيل كى زندگى بہت دشوار تھى اور انكے لڑكوں كى جان خطرے سے دوچار تھى \_

ا ن اقذفيه فى التابوت فاقذفيه فى اليّم

4\_ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كى والدہ كو اطمينان دلايا كہ دريائے نيل كا جوش مارتا پانى حضرت موسى (ع) كے صندوق كو ساحل پرپھينك ديگا \_فليلقه اليمّ بالساحل دريا كو حكم دياگياكہ وہ صندوق كو ساحل پر پھينك دے مجاز اور اس بات ميں مبالغہ كيلئے ہے كہ پانى كى لہروں كے ہمراہ صندوق كا ساحل تك آنا اور پھر اس كا خشكى پرپھينكا جانا يقينى ہے\_

5\_ حضرت موسى (ع) كى والدہ گرامي، خداتعالى كے پيغام پر ايمان ركھتى تھيں اور انہيں خدا كى جانب سے حضرت موسى (ع) كى حفاظت كا اطمينان تھا \_إذ ا وحينا ... ا ن اقذفيه ...يا خذه عدو بعد والى آيت (إذتمشى ا ختك ... فرجعناك إلى ا مك) كے قرينے سے پتا چلتا ہے كہ حضرت موسى (ع) كى والدہ نے وحى الہى كے محتوا پر عمل كيا اور حضرت موسى (ع) كو دريائے نيل كے سپردكرديا\_ يہ كام حضرت موسى (ع) كى والدہ كے اس اطمينان كى گواہى ديتا ہے كہ موصولہ پيغام، وحى الہى تھا نيز يہ يہ اس پر انكے مكمل ايمان كى علامت ہے\_

6\_ دريائے نيل،خداتعالى كى جانب سے حضرت موسى (ع) كے صندوق كو ساحل پر پھينكنے پر ما مور تھا \_فليلقه اليّم بالساحلجملہ ''فليلقه اليّم '' جس طرح مادرموسى (ع) كو سمجھا رہا ہے كہ موسى (ع) كا ساحل پر پھينكا جانا قطعى ہے اس حقيقت كو بھى بيان كررہا ہے كہ پانى امر تكوينى كے ساتھ اس كام كو انجام دينے پرما مور تھا \_

7\_ حقيقى عوامل، خداتعالى كى حكمرانى ميں ہيں اوروہ اسكے فرامين كو عملى كرنے والے ہيں \_فليلقه اليم بالساحل

8\_ جناب موسى (ع) كو پانى ميں پھينكنے سے پہلے آپ كى والدہ كو خداتعالى كى طرف سے يہ اطلاع ہوچكى تھى كہ ايك دشمن كے ذريعے حضرت موسى (ع) كو نجات حاصل ہوگى \_ ا وحينا ... يا خذه عدولى و عدوله

9\_ فرعون،خداتعالى اور حضرت موسى (ع) كا دشمن تھا اور موسى (ع) كو پہنچان كرا نہيں نابود كرنے كے درپے تھا \_

يا خذه عدولى و عدوله فرعون كى حضرت موسى (ع) كے ساتھ دشمنى وہ بھى انكى خصوصيات كے حامل بچے كى پيدائش سے پہلے بتاتى ہے كہ فوعون نے حضرت موسى (ع) كو پہچاننے كى صورت ميں انہيں قتل كرنے كا عزم كرركھا تھا\_

10\_ خداتعالى نے مادر موسى (ع) كى طرف جو وحى كى اس ميں خدا اور انكے بچے كے دشمن كو اس بچے كا نجات دہندہ اور اسكى كفالت كرنے والا متعارف كرايا \_يا خذه عدولى و عدوله

11\_ ممكن ہے دشمنان خدا بھى با دل نخواستہ خدا كے محبوب بندوں كے فائدے كيلئے كام كريں \_يا خذه عدولى و عدوله

12\_حضرت موسى (ع) كے زمانے ميں دريائے نيل پانى سے پر تھا اور فرعون كى رہائش گاہ سے زيادہ دور نہيں تھا \_

فليقه اليّم بالساحل يا خذه عدولي ''يَمّ'' كا معنى ہے سمندر اور دريا كو سمندر كہنا اس ميں پانى كى كثرت سے حكايت كرتا ہے \_

13\_ خداتعالى نے اپنى جانب سے حضرت موسى (ع) كو خصوص محبوبيت عطا فرما كر انہيں ہر ديكھنے والے كى نظر ميں محبوب بناديا \_وا لقيت عليك محبة منّي ''ا لقيت'' كا ''ا وحينا'' پر عطف ہے كہ جو سابقہ آيت ميں تھا اور پھر ''محبة'' كو نكرہ لانا، جبكہ مقام مدح ہے اسكے خصوصى ہونے كو بيان كرنے كيلئے ہے اور ''مني'' حضرت موسى (ع) كى محبوبيت كے سرچشمے كو بيان كررہا ہے او رسمجھا رہا ہے كہ موسى (ع) كو عطا كردہ محبوبيت كا سرچشمہ ذات بارى تعالى تھى \_

14\_ فرعون اور اسكے حاشيہ نشين، موسى (ع) سے بہت محبت كرتے تھے اور انہيں دوست ركھتے تھے \_والقيت عليك محبة مني

15\_ خداتعالى مہر و محبت كا سرچشمہ اور اس كا عطا كرنے والا ہے \_وا لقيت عليك محبة منّي

16\_ دلوں ميں محبوب ہونا،خداتعالى كى عنايت اور مہربانى ہے \_وا لقيت عليك محبة منّي

17\_ فرعونيوں كے دلوں ميں حضرت موسى (ع) كى محبوبيت انكے خداتعالى كى مكمل نگرانى كے ساتھ رشد و تكامل كا پيش خيمہ \_ولتصنع على عيني ''لتصنع'' اس چيز كى علت كو بيان كررہا ہے جو كلام كے سياق سے حاصل ہو رہى ہے يعنى ''ولتصنع على عينى فعلت ذلك'' جو كچھ ميں نے انجام ديا ہے وہ اسلئے تھا كہ تو ميرى

مكمل نگرانى كے ساتھ پروان چڑھے ''صنيع''اور'' صنيعہ''(لتصنع كامادہ اشتقاق ) اس شخص كو كہا جاتا ہے جو كسى دوسرے كا تربيت يافتہ ہو اسى طرح يہ عطا، سخاوت اور احسان كے معنى ميں بھى آيا ہے ( لسان العرب)\_

18\_ حضرت موسى (ع) كا دلوں اور دربار فرعون ميں محبوب ہونا انكے لئے احترام اور بڑى خدمت كا سبب بنا \_و ا لقيت عليك محبة منى و لتصنع على عيني اگر ''صنيعہ'' ( لتصنع كا مادہ اشتقاق) نيكى كرنے اور كرامت كے معنى ميں ہو تو ''لتصنع'' كا مطلب يہ بنے گا ميں نے تيرى محبت دوسرں كے دلوں ميں قرار دى ہے تاكہ تو ميرى مكمل نگرانى كے ساتھ ان كا مورد احترام و اكرام قرار پائے \_

19\_ خداتعالى حضرت موسى (ع) كى زندگى كے آغاز سے ہى ان پر دقيق نظارت ركھتا تھا اور اس نے انكى تربيت اور رشد و تكامل كے ذرائع فراہم كرركھے تھے \_ولتصنع على عيني

''على عيني'' ميں ''عين'' سے مراد اس كا مجازى معنى يعنى نگرانى ہے اور ''علي'' دلالت كرتا ہے كہ نظارت الہى ايسى بنياد ہے كہ جس پر حضرت موسى (ع) كى تربيت اور احترام استوار تھے\_

20\_ حضرت موسى (ع) كى زندگى خداتعالى كى طرف سے انبياء كى زندگى كے آغاز سے ہى انكى پرورش پر نظارت كا ايك نمونہ \_و لتصنع على عيني

21\_ بچپن ہى ميں حضرت موسى (ع) كو پانى ميں پھينك كر انكى جان بچانا، فرعونيوں كے دلوں ميں انكى محبت ڈالنا اور انكى تربيت اور نشو و نماپر نظارت،خداتعالى كى طرف سے حضرت موسى (ع) پر گراں بہا نعمتيں \_

مننا عليك مرة ا خرى ... ا ن اقذفيه ... و لتصنع على عيني

22\_ '' عن ا بى جعفر (ع) قال: ... ا نزل الله على موسى التابوت و نوديت ا مه ضعيه فى التابوت فاقذفيه فى اليم و هو البحر; امام محمد باقر(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا خداتعالى نے حضرت موسى (ع) پر تابوت نازل كيا

اور انكى والدہ كو ندا دى كہ انہيں تابوت ميں ركھ كردريا ميں ڈال ديں \_ (1)

23\_ '' عن ا بى جعفر (ع) قال: ... كان موسى لا يراه ا حد إلا ا حبه و هو قول الله : '' و ا لقيت عليك محبّة منّى ...'';امام باقر(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ حضرت موسى (ع) اس طرح تھے كہ انہيں كوئي نہيں ديكھتا تھا مگر يہ كہ ان سے محبت كرنے لگتا تھا اور خداتعالى كے فرمان ''والقيت عليك محبة مني'' سے مراد يہى ہے\_ (2)

انبياء:انكى تربيت 20//بنى اسرائيل:يہ فرعون كے زمانے ميں 3; انكى تاريخ 3; انكى معاشرتيمشكلات 3جھكاؤ:حضرت موسى (ع) كے طرف جھكاؤ 14

خداتعالى :اسكے اوامر 2; اسكى تعليمات0 1; اسكے دشمن 9، 10، 11; اسكے اوامر كو اجرا كرنے والے 7; اسكى نظارت 19، 20; اس كا كردار ادا كرنا 15ظخدا كا لطف:يہ جنكے شامل حال ہے 16

خدا كے محبوب لوگ:انكے مفادات11ظدريائے نيل:اس كا مطيع ہونا 6; اسكى تاريخ 12; يہ موسى كے زمانے ميں 12; اس كا جغرافيائي محل وقوع 12

روايت :22، 23ظقدرتيعوامل:انكا كردار 7

فرعون:اسكى دشمنى 1، 9; اس كا ظلم 3; اسكى محبت 14فرعون كے حاشيہ نشين لوگ:انكى محبت 14

محبت:اس كا سرچشمہ 15، 16موسى (ع) :آپكى محبوبيت كے اثرات 17، 18; آپكى والدہ كا اطمينان 4،5; آپكا دريائے نيل ميں امن 4; آپكى والدہ كا ايمان 5; آپكى تربيت 21; آپكى كفالت 10; آپكى والدہ كى شرعى ذمہ دارى 2; آپكے دشمن 1، 8، 9، 10; آپكى نشو و نما كا پيش خيمہ 17، 19; آپكا صندوق 6; آپكى ماں كا علم 8; آپكے احترام كے عوامل 18; آپكے فضائل 17، 19، 21، 23; آپكا قصہ 1، 2، 4، 5، 6، 8، 9، 18، 20، 22; آپكى نگرانى 4، 5، 17، 19، 21; آپكى محبوبيت 21، 23; آپكا تربيت كرنے والا 19; آپكى محبوبيت كا سرچشمہ 13; آپ ساحل نيل پر4، 6; آپ نيل ميں 2; آپكو نجات دينے والا 10; آپكى نجات 8; آپكے صندوق كا نازل ہونا 22; آپكى نعمتيں 21; آپكى والدہ كو وحى 10، 22

نعمت :اسكے درجے 21

وحي:اس پر ايمان لانے والے 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسيرقمى ج 2 ص 135\_ نورالثقلين ج 4 ص 112 ح 17 \_ظ2) تفسير قمى ج 2 ص 135\_ نورالثقلين ج 4 ص 112 ح 17\_

آیت 40

(إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَن يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْساً فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُوناً فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَى قَدَرٍ يَا مُوسَى)

اس وقت كو ياد كرو جب تمھارى بہن جارى تھيں كہ فرعون سے كہيں كہ كيا ميں كسى ايسے كاپتہ بتاؤں جو اس كى كفالت كرسكے اور اس طرح ہم نے تم كو تمھارى ماں كى طرف پلٹاديا تا كہ ان كى آنكھيں ٹھنڈى ہوجائيں اور رنجيدہ نہ ہوں اورتم نے ايك شخص كو قتل كرديا تو ہم نے تمھيں غم سے نجات دے دى او رتمھارا باقاعدہ امتحان لے ليا پھر تم اہل مدين ميں كئي برس تك رہے اس كے بعد تم ايك منزل پر آگئے اے موسى (40)

1\_ حضرت موسى (ع) كى پيدائش كے وقت انكى ايك بڑى اور رشيدہ بھى تھيں \_إذ تمشى ا ختك فتقول هل ا دلكم

موسى (ع) كا پيچھا كرنا، دربار ميں نفوذ اور دايہ كى پيشكش ان سب سے پتا چلتا ہے كہ حضرت موسى (ع) كى بہن اس عمر ميں تھيں كہ ان كاموں اور حيلوں كے سلسلے ميں نہ صرف وہ جسمانى اور فكري

توانمندى سے بہرہ مند تھيں بلكہ انكى بات جاتى سنى اور قبول كى جاتى تھى \_

2\_ حضرت موسى (ع) كى بہن اپنے چھوٹے بھائي كے دريائے نيل ميں پھينكے جانے سے مطلع اور اس كى وجہ سے پريشان تھيں اور قدم بقدم انكے صندوق كا پيچھا كررہى تھيں \_

إذ تمشى ا ختك فتقول

حضرت موسى (ع) كى بہن كا انكے پيچھے پيچھے حركت كرنا بتاتا ہے كہ وہ حضرت موسى (ع) كے واقعے ، انكے پانى ميں پھينكے جانے اور مستقبل ميں پيش آنے والے واقعات سے اجمالى طور پر مطلع تھيں \_

3\_ حضرت موسى (ع) كى بہن نے اس وقت تك انكا پيچھا كيا جب تك انہيں پانى سے نجات نہ ملى اور جب تك اس نے فرعون كے درباريوں كو موسى (ع) كيلئے دايہ تلاش كرنے كيلئے انكى كوشش كا مشاہدہ نہيں كيا\_إذ تمشى ا ختك فتقول هل ا دلكم ''هل ا دلكم'' كا ظاہر يہ ہے كہ حضرت موسى (ع) كى بہن نے فرعونيوں كو موسى اخذ كرتے ہوئے ديكھا اور درباريوں كے پاس جاكر بدون واسطہ انہيں اور جو لوگ دايہ كى تلاش ميں تھے اپنى پيشكش سے آگاہ كيا \_

4\_ فرعون نے حضرت موسى (ع) كى حفاظت اور نگہداشت كاعزم كرليا\_هل ا دلكم على من يكفله

دايہ كيلئے تلاش اور كوشش سے پتا چلتا ہے كہ فرعون نے حضرت موسى (ع) كى نگہدارى كا عزم كرليا \_

5\_ حضرت موسى (ع) كى نگہداشت ، خوراك اور ديكھ بھال كے سلسلے ميں دربار فرعون مشكل سے دوچار ہوا \_

هل ا دلكم على من يكفله ''هل ا دلكم'' سے پتا چلتا ہے كہ دربار فرعون حضرت موسى (ع) كيلئے دايہ اور سرپرست كى تلاش ميں تھا\_ حضرت موسى (ع) كى بہن كى پيشكش كو قبول كرنا بتاتا ہے كہ كسى دربارى كو اس سلسلے ميں كاميابى نہيں ہوئي تھى اور وہ حضرت موسى (ع) كى نگہداشت اور خوراك كے سلسلے ميں پريشان تھے\_

6\_ حضرت موسى (ع) كى بہن نے فرعونيوں كے سامنے اظہار كيا كہ وہ مناسب دايہ متعارف كرانے كيلئے آمادہ ہيں \_

هل ا دلكم على من يكفله ''كافل'' اسے كہاجاتا ہے جو كسى كے امور كى انجام دہى كو اپنے ذمے لے (مقاييس اللغة) \_

7\_ حضرت موسى (ع) كى بہن نے فرعونيوں كو مناسب دايہ متعارف كرانے كيلئے اپنى آمادگى كا مكرر اظہار كيا \_

فتقول هل ا دلكم فعل مضارع ''تقول'' گذشتہ زمانے ميں كام كے استمرار پر دلالت كررہا ہے \_

8\_ حضرت موسى (ع) كى بہن نے جس دايہ كى پيشكش كى تھى درباريوں نے اسے قبول كرليا \_

هل ا دلكم على من يكفله فرجعنك إلى ا مك ''فرجعناك'' ميں ''فا'' فصيحہ ہے يعنى ان محذوف جملوں سے حكايت كرتى ہے كہ جو حضرت موسى كى بہن كى پيشكش كو قبول كرنے پر دلالت كرتے ہيں \_

9\_حضرت موسى كى بہن زيرك اور راز دار تھيں \_هل ا دلكم على من يكفله

10\_ فرعونيوں نے حضرت موسى (ع) كو انكى والدہ كے سپرد كيا اور وہ انہيں اپنے گھر لے گئيں \_فرجعناك إلى ا مك

موسى (ع) كا اپنى ماں كے پاس واپس آنااس طرح ہے كہ انكى والدہ انہيں اپنے ہمراہ لے گئي ہوں نہ اس طرح كہ انكى نگہداشت كيلئے دربار ميں گئي ہوں \_

11\_ حضرت موسى (ع) بچين سے ہى اپنى والدہ كے زير كفالت تھے \_على من يكفله

12\_ حضرت موسى (ع) كى بہن كا انہيں انكى والدہ كى طرف پلٹا نے ميں مؤثر كردار تھا \_إذ تمشى ا ختك ... فرجعنك إلى ا مك حضرت موسى (ع) كى بہن اور انكى كوشش كو ياد كرنا انكے حضرت موسى (ع) كو اپنى والدہ كى طرف پلٹا نے ميں مؤثر اور كارساز كردارسے حكايت كرتا ہے\_

13\_ حضرت موسى (ع) كى والدہ اپنے بيٹے كے نامعلوم انجام پر نظريں لگائے ان كى دورى كى وجہ سے پريشان تھيں \_

كى تقرعينها ولا تحزن آنكھ كا سكون اس شديد غم كے دور ہونے سے كنايہ ہے كہ جو آنكھ كو ايك طرف خيرہ كرديتا ہے يا اسے مسلسل دائيں بائيں پھيرتا ہے \_

14\_ موسى (ع) كے دوبارہ ديدار نے انكى والدہ كى آنكھوں كو نور اور سكون بخشااور انكے غم و اندوہ كو دور كرديا \_

فرجعنك إلى ا مك كى تقر عينها و لا تحزن ''قرة العين'' يا تو ''قرار''سے مشتق ہے كہ جس كا معنى ہے سكون پكڑنا اور يا ''قرّ'' سے مشتق ہے كہ جس كا معنى ہے ٹھنڈاہونا كہ جو گرم آنسوؤں كے ركنے كا نتيجہ ہوتا ہے بہرحال يہ تعبير اس شادمانى سے كنايہ ہے جو آنكھ كو پريشان ہونے اور اسے دائيں بائيں پھرنے سے دور ركھتى ہے اور غم و اندوہ كے جلا دينے والے آنسوؤں كو روكتى ہے \_

15\_ حضرت موسى (ع) كى والدہ خداتعالى كے ہاں خاص مقام و مرتبہ ركھتى ہيں \_فرجعنك إلى ا مك كى تقرعينها و لا تحزن

16\_ ماں كى سرپرستى بچے كى تربيت كيلئے مناسب ترين حالات فراہم كرتى ہے \_ولتصنع على عينيإذ تمشى ... فرجعنك إلى ا مك

17\_ حضرت موسى (ع) كا آغوش مادر ميں پلٹ آنا خداتعالى كى دقيق نظارت ميں انكى پرورش اور نشو ونما كا مناسب ذريعہ \_و لتصنع على عينى إذ تمشى ...فرجعنك ''اذ تمشي'' ميں ''اذ'' ممكن ہے ''لتصنع'' كيلئے ظرف ہو اس صورت ميں ''اذ'' كے بعد والے جملے موسى (ع) كے بارے ميں صنع الہى كے وقوع پذير ہونے كے ظرف كو بيان كررہے ہيں \_

18\_ حضرت موسى (ع) نے كوہ طور ميں وحى كو دريافت كرنے اور مقام رسالت پر فائز ہونے سے پہلے ايك شخص كو قتل كيا تھا \_و قتلت نفس يہ آيت كريمہ مصر ميں ايك قبطى شخص كے قتل كو بيان كررہى ہے كہ جو حضرت موسى (ع) كے ہم مذہب شخص كے ساتھ جھگڑ رہا تھا اور حضرت موسى (ع) نے اسے قتل كرديا تھا ليكن اسكے رد عمل كى فكر آپ كو

آسودہ خاطر نہيں ہونے دے رہى تھى يہاں تك كہ آپ مصر سے بھاگ نكلے اور مدين پہنچ كر آپ سے خطرہ ٹلا اور غم و اندوہ دور ہوئے \_

19\_ قتل كا ارتكاب، حضرت موسى (ع) كى پريشانى اور ان كے غم و اندوہ ميں مبتلا ہونے كا سبب بنا \_

و قتلت نفسا فنجينك من الغم حضرت موسى (ع) كا غم واندوہ ان كے واقعہ قتل اور فرعونيوں كى طرف سے خطرہ محسوس كرنے كے بارے ميں پريشانى اور اضطراب كى وجہ سے تھا \_

20\_ قتل كى وجہ سے حضرت موسي(ع) كو فرعونيوں كے ہاں امن نہيں تھا \_فنجينك من الغم

21\_ فرعونيوں كى نظر ميں قبطيوں پر بنى ا سرائيل ترجيح ركھتے تھے حتى كہ اپنے پرورش يافتہ اور محبوب جوان پر بھى \_

فنجينك من الغم

22\_ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كو قتل كى پريشانى سے نجات بخشي\_و قتلت نفسا فنجينك من الغم

23\_ حضرت موسى (ع) كا قتل كے خطرناك نتائج سے رہائي پانا،خداتعالى كى جانب سے آپ پر ايك عظيم نعمت\_

و قتلت نفساً فنجينك من الغم ''قتلت'' كا ''لقد مننا'' پر عطف ہے كہ جو سابقہ آيات ميں تھا اور حضرت موسى (ع) پر ولادت كى مشكلات سے رہائي والى نعمت كو ذكر كرنے كے بعد ايك اور نعمت اور احسان كو بيان كررہا ہے \_

24\_ انسان كا غم و اندوہ سے نجات پانا، خداتعالى كے ہاتھ ميں ہے \_فنجينك من الغم

25\_ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كو مدين ميں داخل ہونے سے پہلے ايك سخت آزمائش ميں مبتلا كيا \_و فتنّك فتوناً فلبثت سنين فى ا هل مدين ''فتنہ''كا معنى ہے امتحان اور آزمائش (مصباح) ''فتون'' مصدر اور مفعول مطلق ہے اور كلام كى تاكيد كيلئے لايا گيا ہے اور جملہ ''فتناك فتوناً '' يعنى ہم نے تجھے خوب آزمايا\_

26\_ حضرت موسى (ع) كے مصر ميں ايك قبطى شخص كو قتل كرنے نے انكے خداتعالى كى سخت آزمائش ميں مبتلا ہونے كا راستہ ہموار كيا \_و قتلت نفسا فنجينك من الغم و فتّنك فتون اگر ''فتناك'' كا عطف ''نجيناك'' پر ہو تو آزمائش الہى ميں حضرت موسى (ع) كا سختى جھيلنا انكے قتل كا نتيجہ تھا \_

27\_ مدين ميں وارد ہونے سے پہلے خداتعالى نے حضرت موسى (ع) سے متعدد آزمائشيں ليں \_و فتنك فتون

ہوسكتا ہے كلمہ'' فتون'' فتنہ كى جمع ہو جيسا كہ ''كشاف'' اور ''البحر المحيط'' ميں ہے \_

28\_ حضرت موسى (ع) كو اپنى زندگى ميں بہت سارى سختيوں كا سامنا ہوا \_وفتنّك فتون جيسا كہ بعض نے كہا ہے

''فتون'' فتنہ كى جمع ہے اور ''فتنہ'' كا استعمال زيادہ تر شدائد اور سختيوں ميں ہوتا ہے ( مفردات راغب) \_

29\_ حضرت موسى (ع) كى آزمائش اور زندگى كى سختياں ان پر خداتعالى كى نعمتوں ميں سے تھيں \_

چونكہ يہ آيات حضرت موسى (ع) پر خداتعالى كى نعمتوں كو شمار كررہى ہيں اور اسى كے ضمن ميں حضرت موسى كا ( آزمائش يا سختي) ميں مبتلا ہونا ذكر ہوا ہے\_اس سے لگتا ہے كہ اس قسم كى سختياں اور آزمائشيں بھى خداتعالى كى نعمتوں ميں سے ہيں \_

30\_ زندگى كى بعض سختياں ، انسان پر خداتعالى كى نعمت اورلطف كى علامت ہيں \_و لقد مننا ... و فتنّك فتون

31\_ زندگى كے واقعات اور مشكلات خداتعالى سے مربوط اور اسكى طرف منسوب ہيں \_و فتنّك

32\_ فرعونيوں كے چنگل سے آزاد ہونے كے بعد حضرت موسى (ع) سختى كے ساتھ مدين پہنچے اور چند سال تك وہيں قيام پذير رہے \_و فتنك فتوناً فلبثت سنين فى ا هل مدين

33\_ حضرت موسى (ع) كا مدين كے لوگوں كے درميان چند سال قيام كرنا انكى آزمائش اور امتحان كا دوسرا مرحلہ تھا \_

و فتنّك فتوناً فلبثت سنين فى ا هل مدين ''فلبثت'' كى فاء ممكن ہے مفصل كے مجمل پر عطف كيلئے ہو اس صورت ميں حضرت موسى (ع) كا مدين ميں قيام ''فتنة'' (سختى يا آزمائش) كا مصداق ہوگا \_

34\_ حضرت موسى (ع) كى زندگى كى سختياں اور ان سے خداتعالى كى آزمائش اسلئے تھيں كہ وہ رسالت الہى كا بوجھ اٹھانے كے لئے شائستہ مرتبے پر فائز ہوسكيں \_و فتّنك فتوناً ... ثم جئت على قدر يا موسى

''قدر '' يعنى مطلوب حد\_ يہ كلمہ اور ''مقدار'' ايك ہى معنى ميں ہيں \_(لسان العرب) ''على قدر'' ''جئت'' كے فاعل كيلئے حال ہے يعنى اے موسى جب تو شائستگى اور استوارى كى لازمى حد كو پہنچ گيا تو تونے اس وادى ميں قدم ركھا \_

35\_ حضرت موسى (ع) كو اس وقت كوہ طور ميں خداتعالى كے ساتھ مناجات اور حكم رسالت كے د ريافت كى توفيق حاصل ہوئي جب آپ نے آزمائش الہى اور سختيوں كو جھيلنے كے مرحلے سے گزر كر لازمى لياقت كو پاليا \_و فتنّك فتوناً ... ثم جئت على قدر يا موسى

36\_حضرت موسى (ع) كى عمر كے كئي سالوں كا مدين ميں بسر ہونا اور رسالت كيلئے لازمى لياقت كو حاصل كرلينا آپ كيلئے نعمات الہى تھيں \_ولقد مننا عليك مرة ا خرى ... إذ تمشى ا ختك

37\_ نبوت اور رسالت الہى ان لوگوں كيلئے مخصوص ہے جو اسكے لائق ہوں \_ثم جئت على قدر يا موسى

38 \_ حضرت موسى (ع) كى مدين سے واپسى اور كو ہ طور ميں وادى طوى ميں آنا خداتعالى كى طرف سے ترتيب ديئے گئے پروگرام كے مطابق تھا\_فلبثت سنين فى ا هل مدين ثم جئت على قدر يا موسى ''قدر'' كا ايك معنى ،الہى تقدير ہے كہا گيا ہے كہ يہ كلمہ ''قدر'' كا اسم مصدر اور تقدير بنانے كے معنى ميں ہے (لسان العرب) راغب بھى كہتاہے ''قدر'' ہر چيز كا معين وقت اور جگہ ہے\_

39\_ انبياء كى بعثت كا وقت معين اور خداتعالى كى طرف سے ترتيب ديا گيا ہے\_ثم جئت على قدر يا موسى

40\_ مدين ميں حضرت موسى (ع) كى لمبى عمر كا انكے رسالت كے لائق بننے كيلئے بڑا كردار تھا\_فلبثت سنين فى ا هل مدين ثم جئت على قدر يا موسى ''ثم'' تراخى كيلئے ہے اور يہ دلالت كرتاہے كہ موسى كا كوہ طور پر آنا ان كى مدين ميں رہائش كے آغاز كافى وقت بعد تھا\_

41\_ خداتعالى نے كوہ طور ميں نرمى اور مہربانى كے ساتھ حضرت موسى (ع) سے بات كى \_يموسى

سخن كے دوران بار بار حضرت موسى (ع) كا نام لينا خداتعالى كى آپ كے ساتھ مہربانى پر دلالت كرتا ہے \_

42\_ '' عن محمد بن مسلم:قلت لا بى جعفر(ع) : فكم مكث موسى غائباً عن ا مه حتى ردّه الله عليها؟ قال: ثلاثة ا يام; محمد بن مسلم كہتے ہيں : ميں نے امام باقر (ع) سے عرض كيا حضرت موسى (ع) كتنى مدت اپنى والدہ سے غائب رہے يہاں تك كہ خداتعالى نے ا نہيں انكے پاس لوٹادياتو آپ نے فرمايا تين دن(1)

43\_'' روى عن النبى (ص) ا نه قال: رحم الله ا خى موسى قتل رجلاًخطاً و كان ابن إثنتى عشرة سنة; پيغمبر اكرم(ص) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ (ص) نے فرمايا خداتعالى ميرے بھائي موسي(ع) پر رحم كرے انہوں نے ايك مرد كو اس وقت غلطى سے قتل كيا جب انكى عمر بارہ سال تھى (2) \_

انبياء (ع) :انكى بعثت كا قانون مند ہونا 39//بيٹا:اسكى تربيت 16

خداتعالى :اسكى حضرت موسى (ع) كے ساتھ گفتگو 41\_ اسكى تقدير 38; اسكى مہربانى 41; اس كا نجات دينا 22; اسكى مہربانى كى نشانياں 30; اسكى نعمتيں 30; اس كا كردار ادا كرنا 24روايت: 42، 43

غم و اندوہ:اسكے دور كرنے كا سرچشمہ 24

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 2 ص 136 نورالثقلين ج 3 ص 380 ح 66\_/2) مجمع البيان ج 7 ص 19 نورالثقلين ج 3 ص 380 ح 67\_

فرعون:فرعون اور موسى 4; اس كا قصہ 5

فرعونى لوگ:انكا نسلى امتياز 21; يہ اور موسى (ع) 10، 20; انكى مشكلات 5

قبطي:انہيں بنى اسرائيل پر ترجيح دينا 21

ماں :اس كا كردار ادا كرنا 16

مشكلات:انكا سرچشمہ 31

موسى (ع) :انكے امتحان كے اثرات 35; انكى واپسى كے اثرات 14، 17; انكے قتل كے اثرات 19، 20، 26; انكى مشكلات كے اثرات 35; انكا احساس نا امنى 20; انكا امتحان 25، 29، 33; انكى ماں كا غم و اندوہ 13; انكا غم و اندوہ 22; انكى واپسى 10، 38; انكے امتحان كا متعدد ہونا 27; انكا پيچھا كرنا 3; انكى كفالت 10، 11; انكى خطا 43; انكى بہن 1، 6; انكى بہن اور فرعون كے دربارى 7; انكى بہن كى راز دارى 9; انكے امتحان كا پيش خيمہ 26; انكى تربيت

كا پيش خيمہ 17;ان كے رشد و تكامل كا پيش خيمہ 17;انكى مناجات كا پيش خيمہ 35; انكى نبوت كا پيش خيمہ 34، 35، 40; انكى بہن كى صفات 9; انكى بہن كا علم 2; انكے غم و اندوہ كے عوامل 19; انكى واپسى كے عوامل 12; انكى ماں كے غم و اندوہ كے دور ہونے كے عوامل14; انكى پريشانى كے عوامل 19; انكے فضائل 36; انكے امتحان كا فلسفہ 34; انكى مشكلات كا فلسفہ 34; انكى بہن كى پيشكش كا قبول ہونا 8; انكا قتل كرنا 18، 22، 43; انكا قصہ 1، 2، 3، 4، 6، 7، 8، 10، 11، 12، 13،14، 18، 20، 25، 27، 28، 32، 33، 40، 42، 43; انكا بچپن 11; انكى نگرانى 4; انكى جدائي كى مدت 42; انكى نگرانى كى مشكلات 5; انكى مشكلات 28، 29; انكى دايہ كى پہچان كرانا 6، 7، 8; انكى ماں كا مقام 15; آپ كوہ طور ميں 35، 38، 41; آپ مدين ميں 32، 33، 36، 40; آپ نيل ميں 2; آپكے ساتھ مہربانى 41; آپكى نبوت 36; آپكى نجات 22، 23، 32; آپكى نعمتيں 23، 29; آپكى بہن كا كردار ادا كرنا 12; آپكى ماں كا كردار ادا كرنا 10، 11; آپكى بہن كى پريشانى 2، 3; آپكى پريشانى 22; آپكى بہن كى ہوشيارى 9

نبوت:اسكے شرائط 37

نعمت:اسكے درجے 23; اسكى مشكلات 30

آیت 41

(وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي)

اور ہم نے تم كو اپنے لئے منتخب كرليا (41)

1\_ حضرت موسي،(ع) خداتعالى كے پرورش يافتہ \_اصطنعتك

''اصطناع'' يعنى تربيت كرنا اور با ادب بنانا (قاموس) اور لائق بنانے ميں مبالغے پر دلالت كرتا ہے (مفردات راغب) \_

2\_ حضرت موسى (ع) كا وجود راہ خدا كيلئے وقف \_لنفسي ''تجھے ميں نے اپنے لئے بنايا'' مخاطب كو اپنے لئے خالص كرنے سے كنايہ ہے \_

3\_ خداتعالى كى طرف سے حضرت موسى (ع) كى سرپرستى اور نگرانى انسانوں كے درميان احكام الہى كو عملى كرنے كيلئے تھا \_واصطنعتك لنفسي ''لنفسي'' كى قيد بتائي ہے كہ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كى اپنے اہداف كيلئے پرورش كى تھى اور اسے اپنے آسمانى احكام كو عملى كرنے كيلئے طاقتور بنايا تھا بعد والى آيت كريمہ كہ جو فرعون كى طرف جانے كا حكم دے رہى ہے اس معنى كى شاہد ہے \_

4\_ حضرت موسى (ع) ، كو بارگاہ خداوندى ميں بلند مقام حاصل تھا اور آپ مكمل طور پر خدا تعالى كيلئے مخلص تھے \_

و اصطنعتك لنفسي

5\_ خداتعالى انبياء كى پرورش اور تربيت كرنے والا ہے\_واصطنعتك لنفسي

6\_ رسالت و نبوت كے لائق ہونا،خداتعالى كيلئے مكمل خلوص كے ساتھ مربوط ہے\_و اصطنعتك لنفسي

يہ آيت كريمہ سابقہ آيت كے آخرى حصے كى تفسير ہے اور اس قد راور ميزان كو بيان كررہى ہے كہ جس كا انبياء كيلئے حاصل ہونا ضرورى ہے اور حضرت موسى (ع) اس مقام و مرتبے پر فائز ہوكر كوہ طور پر آئے تھے\_

7\_ حضرت موسى (ع) كا كامل اخلاص ان پر خداتعالى كى ايك نعمت \_و اصطنعتك لنفسي

ہوسكتا ہے اس آيت كريمہ كا عطف '' قتلت نفساً'' جيسے جملوں پر ہو كہ جو خداتعالى كى نعمتوں او راحسانات كو بيان كرر ہے ہيں \_

اخلاص:اسكے اثرات 6

انبياء (ع) :انكا تربيت كرنے والا 5

خداتعالى :اسكى ربوبيت 1، 5

شرعى ذمہ داري:اس پر عمل كرنے كى اہميت 3

موسى (ع) ;انكا اخلاص 4، 7; انكى شخصيت 2; انكے فضائل 2، 7; انكى تربيت كا فلسفہ 3; انكى نگرانى كا فلسفہ 3; انكى تربيت كرنے و الا 1; انكا مقام 4; انكى نعمتيں 7\_

نبوت:اسكى شرائط 6

نعمت:اخلاص والى نعمت 7

آیت 43

(اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي)

اب تم اپنے بھائي كے ساتھ ميرى نشانياں لے كر جاؤ اور ميرى ياد ميں سستى نہ كرنا (42)

1\_ ہارون، حضرت موسى (ع) كے بھائي اور رسالت الہى كى انجام دہى ميں انكے شريك \_

هرون ا خي ... إذهب ا نت و ا خوك

2\_ حضرت موسى (ع) اور حضرت ہارون(ع) معجزات و آيات الہى كے ساتھ اپنى رسالت كى انجام دہى كيلئے حركت كرنے پر ما مور \_اذهب انت و اخوك بآيا تي

3\_ حضرت موسى (ع) و ہارون (ع) كا دين عالمى تھا اور كسى ايك گروہ كے ساتھ مخصوص نہيں تھا\_

پہلى اور بعد والى آيات ميں فرعون كى طرف جانے كا تذكرہ ہے ليكن چونكہ اس آيت كريمہ نے رسالت كى تبليغ كيلئے كوئي خاص مورد معين نہيں كيا اس سے احتمال ہوتا ہے كہ حضرت موسى (ع) سب كيلئے ما مور تھے اور فرعون پيغام كے پہچانے كيلئے نقطہ آغاز تھا \_

4\_ لوگوں كى طرف حركت كرنا اور ان ميں جانا تبليغ اور رسالت كيلئے لازمى ہے \_إذهب إلي ... إذهب ا نت و ا خوك

ان چند آيات ميں كہ جو مورد بحث ہيں فعل ''اذہب'' كا تين دفعہ تكرار ہوا ہے\_ خداتعالى كے اس حكم او رتاكيد سے پتا چلتا ہے كہ تبليغ دين كيلئے بيٹھنا اور لوگوں كے جمع ہونے كا انتظار كرنا كافى نہيں ہے بلكہ ضرورى ہے كہ ان كے درميان جاكر دعوت الہى كا پرچم بلند كيا جائے\_

5\_ حضرت موسى (ع) اور حضرت ہارون(ع) اپنى دعوت كو انجام دينے كيلئے متعدد معجزات كے حامل تھے \_اذهب ...بآيا تي ''آيات''كو جمع كى صورت ميں لانا موسى (ع) و ہارون (ع) كو عطا كئے گئے معجزات و آيات كے متعدد ہونے كى نشانى ہے\_ اس تعدد كى توجيہ ميں دو احتمال ہيں \_ 1\_ عصا اور يد بيضا والے معجزے اگرچہ بطور كلى دو معجزے تھے ليكن يہ متعدد معجزوں پر مشتمل تھے كيونكہ عصا كا سانپ بننا، اس كا حركت كرنا اور پھر سانپ كا عصا بننا ہر ايك الگ سے معجزہ ہے 2\_ خداتعالى نے اس تعبير كے ساتھ حضرت موسى (ع) كو وعدہ ديا ہے كہ اس كے بعد بھى انہيں معجزات عطا كريگا\_

6\_ عصا اور يد بيضا والے معجزوں كے ہمراہ حضرت موسى (ع) كو ديگر معجزات عطا كرنا خداتعالى كا كوہ طور ميں ان كے ساتھ وعدہ \_\*بآيا تي باوجود اس كے كہ اس وقت تك حضرت موسى (ع) كو صرف دو معجزے عطا ہوئے تھے ''آيات'' كو جمع لانا ہوسكتا ہے خداتعالى كى طرف حضرت موسى (ع) كے ساتھ ديگر معجزات عطا كرنے كا ضمنى وعدہ ہو \_

7\_ معجزہ انبيا كى نبوت و رسالت كى حقانيت كو ثابت كرنے كاايك طريقہ\_إذهب ا نت و ا خوك بآيا تي

8\_ رسالت انبياء كى نشانياں اور معجزات،خداتعالى كى طرف سے ہيں \_بآيا تي

9\_ خداتعالى كو ياد كرنا اور اسكى بات كرنا موسى (ع) و ہارون (ع) كى دعوت كا محور اور نعرہ\_ولاتنيا فى ذكري

10\_ ياد خدا ،رسالت كى انجام د ہى اور پيغام پہنچانے ميں سستى نہ كرنا،خداتعالى كى طرف سے موسى (ع) و ہارون (ع) كو نصيحت \_ولاتنيا فى ذكري ''وني'' كا معنى ہے سستى اور كوتاہى كرنا (مصباح) ''لاتينا'' يعنى اے موسى اور ہارون ميرى ياد ميں سستى اور كوتاہى مت كرنا\_ اور خداتعالى كى ياد كا لازمہ ان ذمہ داريوں كى طرف توجہ ہے جو خداتعالى كى طرف سے انكے سپردكى گئي ہيں \_

11\_ ياد خدا ميں سنجيدگي، اسكى طرف سے سپردكى گئي ذمہ داريوں كى طرف مسلسل توجہ اور اس ميں سستى نہ كرنے كا لازمى ہونا\_ولاتنيا فى ذكري

12\_ ياد خدا ميں سستى اور اس سے غفلت ،راہ خدا ميں قيام كرنے والوں اور اس ميں چلنے والوں كيلئے ايك قابل توجہ خطرہ \_إذهب ا نت ... ولاتنيا فى ذكري

13\_آيات الہى اور معجزات انبياء كى حوصلہ افزائي كا سبب ہيں \_إذهب ... بآيا تي و لا تنيا فى ذكري

14\_ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كو ہارون (ع) كى طرف حكم رسالت پہچانے پر ما مور كيا اور ان سے چاہا كہ ہارون كو ذكر خدا ميں سستى نہ كرنے كى نصيحت كريں \_إذهب ا نت و ا خوك بآيا تي ولاتنيا فى ذكري

موسى (ع) و ہارون (ع) كے مشتركہ فرائض كے سلسلے ميں حضرت موسى (ع) كو مخاطب بنانا تقاضا كرتا ہے كہ حضرت موسى (ع) يہ فرامين ہارون كو پہنچائيں \_

15\_ دوسروں كى راہنمائي پر خودسازى كا مقدم ہونا \_و اصطنعتك لنفسي ... إذهب ا نت و ا خوك

آيات خدا:انكا كردار 13

انبياء:انكى حقانيت كے دلائل 7; انكى حوصلہ افزائي كے عوامل 13

تبليغ:اسكى روش 4

تزكيہ نفس:اسكى اہميت 15

خداتعالى :اسكى نصيحتيں 10; اس كا كردار ادا كرنا 8; اسكے وعدے 6

ذكر :ذكر خدا كى اہميت 9، 10، 11، 14

غفلت:خدا سے غفلت كا خطرہ 12

معجزہ :اس كا سرچشمہ 8، اس كا كردار 7، 13

موسى (ع) :آپ كا بھائي 1، آپكے معجزوں كا متعدد ہونا 5; آپكو نصيحت 10; آپكى رسالت كا عالمى ہونا 3; آپكى رسالت 2، 14; آپكى رسالت كا شريك 1; آپكا عصا 6; آپكا معجزہ 2، 6 ; آپ كوہ طور ميں 6; آپكى سب سے اہم دعوت 9; آپ كے ساتھ وعدہ 6; آپكا يد بيضا 6

ہارون (ع) :انكو رسالت كا پہچانا 14; انكے معجزوں كا متعدد ہونا 5; انكو نصيحت 10، 14; انكى رسالت كا عالمى ہونا 3; انكى رسالت 2; انكا معجزہ 2; انكى سب سے اہم دعوت 9; انكا كردار ادا كرنا 1

ہدايت:اسكى شرائط 15

آیت 43

(اذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى)

تم دونوں فرعون كى طرف جاؤ كہ وہ سركش ہوگيا ہے (43)

1\_ فرعون، سركش اور خدا ناشناس تھا \_إذهبا إلى فرعون إنه طغى

2\_ موسى وہارون كا فرعون كى طرف حركت كرنا اور اسے سركشى سے روكنا خداتعالى كى طرف سے ان دو كو موكد اور مكرر حكم \_إذهب ... إذهب ا نت و ا خوك ... إذهبا إلى فرعون

3\_ فرعون كى ہدايت اور راہنمايى كيلئے موسى (ع) و ہارون (ع) كى مقاومت و پائدارى اور سستى سے پرہيز كرنے كى ضرورت \_ولاتنيا فى ذكري إذهبا إلى فرعون انه طغى

4\_ سركشوں كا مقابلہ كرنے كيلئے مناسب وسائل فراہم كرنے، تيارى كرنے اور ايسے مردوں كى ضرورت ہے جنہوں نے خودسازى كر ركھى ہو \_ا وحينا إلى ا مك ... و اصطنعتك لنفسي ... إذهبا إلى فرعون إنه طغى

5\_ سركشوں كا مقابلہ كرنا انبياء كے برجستہ ترين پروگراموں ميں سے ہے \_اذهبا ... إنه طغى

6\_ سركشوں كا مقابلہ كرنااور انكى بيخ كتى كرنا ضرورى ہے\_اذهبا ... إنه طغي

7\_ دين الہى سركشى كرنے اور دوسروں كى سركشى كے برداشت كرنے كے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے\_

اذهبا الى فرعون إنه طغى

8\_ بڑے اہداف كيلئے بچپن سے ہى مستعد افراد كى شناخت و تربيت اور ان پر مسلسل نظر ركھنا ايك خدائي روش اور مطلوب ہے \_إذ ا وحينا إلى ا مك ... و فتنك فتوناً ... و اصطنعتك لنفسي ... اذهبا إلى فرعون إنه طغى

آسمانى اديان:انكا كردار 7

انبياء (ع) :انكى سب سے اہم رسالت 5

تربيت:اسكى روش 8

تزكيہ نفس:اسكے اثرات 4

خداتعالى :اسكے اوامر 2

سركشي:اسكے موانع 7

سركش لوگ :انكا مقابلہ كرنے كى اہميت 5، 6; انكا مقابلہ كرنے كى شرائط 4

عمل:پسنديدہ عمل 8

فرعون:اسكى صفات 1; اسكى سركشى 1; اسكى سركشى كو روكنا 2; اسكى ہدايت 3

مستعد لوگ:ان پر نظر ركھنا 8

موسى (ع) :آپكى استقامت 3; آپكى رسالت 2

ہارون(ع) :انكى استقامت 3; انكى رسالت 2

آیت 44

(فَقُولَا لَهُ قَوْلاً لَّيِّناً لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَى)

اس سے نرمى سے بات كرنا كہ شايد وہ نصيحت قبول كرلے يا خوفزدہ ہوجائے (44)

1\_ فرعون كے ساتھ گفتگو كے دوران، حضرت موسى (ع) و ہارون(ع) نرم لہجے ميں بات كرنے اور درشت لہجے سے پرہيز كرنے پر ما مور \_فقولا له قولا لين

''لين''،''خَشن'' كى ضد ہے ( مفردات راغب) اور ''لين'' صفت مشبہہ ہے يعنى نرم اور لطيف \_

2\_ حضرت موسى (ع) و ہارون (ع) كى نرم گفتگو نے فرعون كے حقيقت تك پہنچنے يا اسكے اعتقادات كے تزلزل كى وجہ سے اسكے دل ميں خوف و ہر اس كے پيدا ہونے كيلئے زمينہ ہموار كيا \_

فقولا له قولاً ليناً لعله يتذكرا و يخشى ''خشية'' اس خوف كو كہتے ہيں جوطرف مقابل كى عظمت كے احساس كے ہمراہ ہو ( مفردات راغب) حرف ''او'' نے فرعون كو دو احتمالى رد عمل كے درميان ترسيم كيا ہے

پس جملہ ''لعلہ'' ... بيان كررہا ہے كہ اميد ہے فرعون حقيقت كو سمجھ كر اس پر يقين كرلے يا كم از كم موسى و ہارون كى صداقت كا احتمال دے اور اسكے نتيجے ميں بڑے خطرے كا احساس كرتے ہوئے اس سے ہراسان ہوجائے

3\_ ہدايت اور اصلاح، انبيا ء كى رسالت كا اصلى ہدف\_فقولا له ... لعله يتذكر ا و يخشى

باوجود اسكے كہ فرعون سركش اور جھوٹا تھا ليكن موسى و ہارون كو فوج جمع كرنے اور اسكے خلاف جنگ لڑنے كا حكم نہيں ديا گيا بلكہ وہ ما مور تھے كہ آيات الہى كا اظہار كر كے اور نرم گفتگو كے ذريعے اسے ہدايت كريں \_

4\_ لوگوں كو برائيوں سے منع كرنے كيلئے جب تك گفتار كے اثر كرنے كا احتمال ہو اس وقت تك عملى اقدامات اور طاقت كا استعمال نہ كيا جائے \_فقولا له قولاً ليناً لعله يتذكر ا و يخشى

''لعلّ'' سے يہ سمجھا جاسكتاہے كہ جب تك نرم گفتگو كے اثر انداز ہونے كى اميد ہو اس وقت تك برائي كو روكنے كيلئے الجھنا اور عملى قدم اٹھانا جائز نہيں ہے\_

5\_ لوگوں كو پند و نصيحت كرنا اور انہيں برے كردار كے انجام كے بارے ميں خبردار كرنا انبياء كى رسالت كا حصہ ہے \_

لعله يتذكر ا و يخشى ''تذكر'' ''تذكير'' كا مطاوعہ ہے اور قاموس ميں ''تذكير'' كے بارے ميں لكھا ہے كہ يہ نصيحت كرنے كے معنى ميں ہے \_

6\_ حقيقت سے غافل ہونا اور برے كردار كے انجام سے نہ ڈرنا سركشى ہے\_إنه طغى ... لعله يتذكر ا و يخشى

خداتعالى ، فرعون كو سركشى سے روكنے كيلئے موسى و ہارون كو تذكر اور خشيت پيدا كرنے كى تعليم ديتا ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ ان دو خصلتوں كا نہ ہونا فرعون كى سركشى كا سبب تھا \_

7\_ دين كى تبليغ ميں نرم گفتگو كرنا اور محبت آميز روش اپنانا ضرورى ہے حتى كہ سركش ترين لوگوں كے ساتھ بھى \_

فقولا له قولاً لين

8\_ تبليغ ميں مہر و محبت پر مبنى گفتگو زيادہ مؤثر ہے \_فقولا له قولًا ليناً لعله يتذكر ا و يخشى

كلام خدا ميں ''لعل'' كا معنى اس كا پر اميد ہونا نہيں ہے بلكہ مراد يہ ہے كہ جو شخص گفتگو كى اس روش كو ديكھے وہ پر اميد ہوگا \_

9\_ تبليغى كام كو مرحلہ بہ مرحلہ انجام دينا اور لوگوں كو ہدايت كرنے كى روش كے انتخاب ميں حالات اور ماحول كى طرف توجہ ركھنا ضرورى ہے \_

فقولا له قولًا ليناً لعله يتذكر ا و يخشى

10\_ معاشرتى مفاسد كا مقابلہ كرنے كيلئے مبلغين كى روش ميں ہم آہنگى زيادہ كارساز اور كاميابى كى زيادہ نزديك ہے\_

اذهبا ... فقولا له قولاً ليناً لعله يتذكر موسى (ع) و ہارون (ع) دونوں فرعون كا مقابلہ كرنے كيلئے ايك روش اپنانے پر ما مور ہوئے \_

11\_ '' سفيان بن سعيد قال: سمعت ا با عبدالله جعفر بن محمد الصادق (ع) ... يقول: يا سفيان ، عليك بالتقية ... ان الله عزوجل قال لموسى و هارون: ''فقولا له قولاً ليناً لعله يتذكر ا و يخشى '' يقول الله عزوجل: كنياه و قولا له : يا ا با مصعب'';سفيان بن سعيد كہتے ہيں ميں نے امام صادق (ع) كو فرماتے ہوئے سنا اے سفيان تقيہ كى رعايت كر ... خداتعالى نے موسى و ہارون كو فرمايا تھا ''فقولا له قولاً ليناًلعله يتذكرا و يخشى '' خداتعالى كى مراد يہ ہے كہ اسے اسكى كنيتكے ساتھ مخاطب كرنا اور اسے كہنا اے ابومصعب (لوگوں كو كنيت كے ساتھ مخاطب بنانا انكے احترام كى علامت ہے)\_(1)

12\_ ''عن موسى بن جفعر (ع) : ا مّا قوله: '' لعله يتذكر ا و يخشى '' فإنما قال ليكون ا حرص لموسى على الذهاب'';امام موسى كاظم (ع) سے روايت كى گئي ہے خداتعالى نے ''لعلہ يتذكر او يخشى '' اسلئے فرمايا تا كہ حضرت موسى كا(فرعون كى طرف) جانے كا اشتياق بڑھ جائے\_ (2)

انبياء (ع) :انكا اصلاح كرنا 3; انكا انذار 5; انكى رسالت 5; انكے مواعظ 5; انكى سب سے اہم رسالت 3; انكا ہدايت كرنا 3

تبليغ:اسكى روش پہچاننے كى اہميت 9; اس ميں منصوبہ بندى كرنا 9; اسكى روش 7، 9، 10; اس ميں كاميابى كا پيش خيمہ 10; اس ميں مؤثر عوامل 8; اس ميں نرم گفتگو 7، 8

ڈرانا:ناپسنديدہ عمل كے انجام سے ڈرانا 5

سركشي:اسكے عوامل 6//عمل:ناپسنديدہ عمل كا انجام 6

غفلت :اسكے اثرات 6//فرعون:اس كا مقابلہ كرنے كى روش 11; اسكے خوف كا پيش خيمہ 2; اسكى حق شناسى كا پيش خيمہ 2 ; اسكى كنيت 11//گفتگو:نرم گفتگو كے اثرات 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 386ح 20باب نوادر المعانى \_ تفسير برہان ج 3 ص 37 ح 4\_2) علل الشرائع ص 67 باب 56 ح 1\_ نورالثقلين ج 3 ص 380 ح 69\_

معاشرتى مفاسد:انكا مقابلہ كرنے كى روش 10

موسى (ع) :آپكى نرم گفتگو كے اثرات 2; آپكو متحرك كرنے كے عوامل 12; آپكى ذمہ دارى 1; آپكى نرم گفتگو 1

نہى از منكر:اسكے احكام 4; اسكے درجے 4

ہارون (ع) :انكى نرم گفتگو كے اثرات 2; انكى ذمہ دارى 1; انكى نرم گفتگو 1

آیت 45

(قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَى)

ان دونوں نے كہا كہ پروردگار ہميں يہ خوف ہے كہ كہيں وہ ہم پر زيارتى نہ كرے يا اور سركش نہ ہوجائے (45)

1\_ حضرت موسى (ع) و ہارون (ع) نے فرعون كى طرف جانے سے پہلے آپس ميں ملاقات كى اور اسكى راہنمائي كے احتمالى موانع كے بارے ميں غور كيا \_قالا ربنا إننا نخاف

حضرت موسى (ع) كے قصے كے بعض حصے جيسے آپ كا اپنے اہل و عيال كے پاس واپس جانا، راہ مصر كو پالينا، اور اپنے بھائي ہارون سے ملاقات كرنا \_ چونكہ انكا فرعون كا مقابلہ كرنے ميں كوئي خاص دخل نہيں ہے اسلئے يہ ان آيات ميں نہيں آئے\_ يہ احتمال بھى ہے كہ آيت نمبر 42 ( اذہب ا نت و ا خوك) ميں خداتعالى كا موسى و ہارون كے ساتھ كلام ان دونوں كى ملاقات كے بعد ہو \_

2\_ موسى (ع) و ہارون (ع) نے بارگاہ الہى ميں مناجات كر كے اور اپنے اقدام كے احتمالى موانع كو شمار كر كے خداتعالى سے كسى چارے كى درخواست كى \_قالا ربنا إننا نخاف ا ن يفرط علين

3\_ موسى (ع) و ہارون(ع) معجزے كے اظہار اور حقيقت كے بيان كى فرصت ملنے سے پہلے ہى فرعون كى طرف سے انہيں فورى سزا دينے كے عجولانہ اقدام سے خوف زدہ تھےقالا ربنا إننا نخاف ا ن يفرط علين

''فَرَطَ'' يعنى افراط و تفريط كے بغير آگے نكلنا (مفردات راغب) موسى (ع) و ہارون(ع) كى مراد فرعون

كى طرف سے ايسے اقدام كا احتمال ہے جو انہيں پيام الہى كے ابلاغ كى فرصت نہ دے \_

4\_ موسى (ع) و ہارون (ع) فرعون كى طرف سے اسے دعوت الہى كے ابلاغ كے بعد، زيادہ سركشى كے احتمال سے پريشان تھے \_ا و ا ن يطغى

خداتعالى نے موسى (ع) كے ساتھ كلام كرتے ہوئے فرعون كى سركشى كى تصريح كى تھى \_پس اس بات سے موسى (ع) و ہارون (ع) كى مراد سركشى كا اس قدرزيادہ ہونا ہے كہ جس سے اسكے دعوت كو قبول كرنے امكان بالكل ختم ہوجائے\_

5\_ حضرت موسى (ع) و ہارون (ع) كو فرعون تك پيغام الہى كے پہچانے ميں ناكامى كى پريشانى \_

إننا نخاف ا ن يفرط علينا ا و ا ن يطغى

6\_ موسى (ع) و ہارون (ع) كى نظر ميں فرعون ايك ڈكٹيٹر اور حقيقت كو سركوب كرنے والا شخص تھا\_

نخاف ا ن يفرط علينا ا و ا ن يطغى

يہ احتمال كہ فرعون موسى و ہارون كو بيان حقيقت كى فرصت نہيں ديگا انكے فرعون كى خودسرى كو جاننے كى وجہ سے تھا اور اسكى سركشى كے زيادہ ہونے كا احتمال ان دوكے اس بات سے آگاہى كى وجہ سے تھا كہ فرعون حق كے مقابلے ميں ہٹ دھر م مز اج كا مالك ہے\_

7\_ ذمہ دارى كى احتمالى مشكلات اور موانع كے بارے

ميں غور كرنا اور الہى پيغام كے پہچانے ميں ناكامى كاخوف،مقام نبوت اور خداتعالى كے لئے مخلص ہونے كے ساتھ من0فات نہيں ركھتا \_و اصطنعتك لنفسي ... إننا نخاف ا ن يفرط علينا ا و ا ن يطغى

انبياء (ع) :انكا اخلاص 7; انكا خوف 7; انبيا اور تبليغ كى مشكلات كے بارے ميں غور كرنا 7; انبيا اور نبوت كى مشكلات كے بارے ميں غور كرنا 7

فرعون:اس كا استبداد 6; اسكے شكنجے 3; اسكى طرف سے عجولانہ اقدام كى پريشانى 3; اسكى طرف سے حق كو قبول نہ كرنے كى پريشانى 5; اسكى سركشى كى پريشانى 4

موسى (ع) :انكى سوچ 7; انكى رسالت 5; انكا قصہ 1، 2، 3، 4، 5; موسى و ہارون كى باہى مشاورت 1; موسى و ہارون كى ملاقات 1; انكى مناجات 2; انكى پريشانى 3، 4، 5

ہارون (ع) :انكى سوچ 6; انكى رسالت 5; انكا قصہ 1، 2، 3، 4، 5; انكى مناجات 2; انكى پريشانى 3، 4، 5

آیت 46

(قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَى)

ارشاد ہوا تم ڈرو نہيں ميں تمھارے ساتھ ہوں سب كچھ سن بھى رہا ہوں اور ديكھ بھى رہا ہوں (46)

1\_ خداتعالى نے موسى (ع) و ہارون (ع) سے چاہا كہ اپنى كاميابى كے سلسلے ميں پريشان نہ ہوں اور فرعون كے رد عمل سے بھى نہ ڈريں \_إننا نخاف ... قال لاتخاف

2\_ خداتعالى نے موسى (ع) و ہارون(ع) كو اطمينان دلايا كہ فرعون ان سے پيغام رسالت كو پہچانے كى فرصت نہيں چھينے گا اور اپنى سركشى ميں اضافہ نہيں كريگا \_نخاف ا ن يفرط ... قال لا تخاف

3\_ خداتعالى نے فرعون كا مقابلہ كرنے كے دوران موسى (ع) و ہارون (ع) كو اپنى طرف سے انكى مكمل ہمراہى اور حمايت و حفاظت كا اعلان فرمايا \_إننى معكم

خداتعالى ہميشہ سب كے ہمراہ ہے اور ہر جگہ موجود ہے\_ موسى (ع) و ہارون (ع) كى پريشانى دور كرنے كيلئے ہے جس چيز پر زيادہ زور ديا گيا ہے وہ خداتعالى كا خصوصى طور پر حاضر رہنا ہے كہ جو اسكى طرف سے انكى بے دريغ حمايت كى حكايت كرتا ہے\_

4\_ خداتعالى كى طرف سے ہمراہى اور مدد كے باوجود كام كے انجام سے خوفزدہ اور پريشان ہونے كى كوئي وجہ نہيں ہے \_

لاتخافا إننى معكم ''إنني''''معكما'' كى علت كا بيان ہے \_ يعنى خوف نہ كرو كيونكہ ميں تمہارے ساتھ ہوں اس كا مطلب يہ ہے كہ جہاں خدا كى مددكى ضمانت ہو وہاں خوف اور پريشانى را كوئي وجہ نہيں ہے\_

5\_ خداتعالى ہر بات كو سننے والا، ہر كردار كو ديكھنے والا اور ہر شے كو جاننے والا ہے\_ا سمع وا رى

''ا سمع'' اور ''ا ري'' كے لئے كسى خاص مفعول كا ذكر نہ ہونا عموم كا فائدہ ديتا ہے او رخداتعالى كى سب قابل شنيد باتوں اور قابل ديد چيزوں سے آگاہى سے مراد اس كا علم مطلق ہے\_

6\_ خداتعالى كا سننا اور ديكھنا اس كى طرف سے فرعون كے مقابلے ميں موسى (ع) و ہارون (ع) كى مدد كى ضمانت

كااطمينان دلانے كا باعث تھا \_إننى معكما ا سمع و ا رى

7\_ خداتعالى كى طرف سے مددكاوعدہ اور فرعون كو ہدايت كرنے كے واقعےكى جزئيات سے اسكى وسيع آگاہى موسى و ہارون كے پريشان دلوں كے سكون اور انكى اميد كا باعث تھى \_إننا نخاف ... لا تخافا إننى معكما ا سمع و ا رى

8\_ موسى (ع) و ہارون (ع) ، خداتعالى كى برتر قدرت سے آگاہ تھے اوردوسروں كو اسكے ارادے اور مشيت كا مقابلہ كرنے سے ناتوان سمجھتے تھے \_إننى معكم

9\_ موسى (ع) و ہارون(ع) نے خداتعالى كے مشتركہ خطاب كے ذريعے وحى الہى كو حاصل كيا \_قال لا تخافا إننى معكم

ايمان:ارادہ خدا پر ايمان 8; قدرت خدا پر ايمان 8

پريشاني:ناپسنديدہ پريشانى 4

خداتعالى :اسكى امداد كے اثرات 4; اسكے ديكھنے كے اثرات 6; اسكے سننے كے اثرات 6; اسكے علم كے اثرات 7; اسكے وعدوں كے اثرات 7; اس كا ديكھنا 5; اس كا سننا 5; اس كا علم 5

خوف:ناپسنديدہ خوف 4

فرعون:اسكى سركشى سے پريشانى 2; اسكى ہدايت 7

موجودات:انكا عاجز ہونا 8

موسى (ع) :انہيں اطمينان دلانا 1، 2; انكى امداد كرنا 1، 6، 7; انكا ايمان 8; انہيں تسلى دينا 1; انكى رسالت 9; انكے اطمينان كے عوامل 6، 7; انكى اميد كے عوامل 7; انكا قصہ 2، 3، 6، 7; انكى حفاظت 3 ; انكى طرف وحى 9

ہارون (ع) :انہيں اطمينان دلانا 1، 2; انكى امداد كرنا 3، 6، 7; انكا ايمان 8; انہيں تسلى دينا 1; انكى رسالت 9; انكے اطمينان كے عوامل 6، 7; انكى اميد كے عوامل 7; انكا قصہ 2، 3، 6، 7; انكى حفاظت 3; انكى طرف وحى 9

آیت 47

(فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى)

فرعون كے پاس جاكر كہو كہ ہم تيرے پروردگار كے فرستادہ ہيں بنى اسرائيل كو ہمارے حوالے كردے اور ان پر عذاب نہ كر كہ تم تيرے پاس تيرے پروردگار كى نشانى لے كر آئے ہيں اور ہمارا سلام ہو اس پر جو ہدايت كااتباع كرے (47)

1\_ خداتعالى نے موسى (ع) و ہارون (ع) كو بے باكى اور بغير كسى خوف و خطر كے فرعون كے پاس جانے اور اسے اپنى رسالت سے آگاہ كرنے كا حكم ديا \_لاتخافا ... فا تياه فقولا إنا رسولا ربك

''فا تياه'' كا ''لاتخافا'' پر عطف ہے اور يہ اس پر متفرع ہے يعنى اب جبكہ تمہارے امن اور حفاظت كى ضمانت آچكى بغير كسى خوف اور پريشانى كے فرعون كے پاس جاؤ ''فائ'' عاطفہ تعقيب كيلئے ہے اور دلالت كرتى ہے كہ دوكاموں كے درميان متعارف حد سے زيادہ فاصلہ نہ ہو \_

2\_ حضرت موسى (ع) كى بعثت كے زمانے ميں بنى اسرائيل مصر ميں رہتے تھے اور فرعون كے ظلم و ستم كا شكار تھے\_

فا رسل معنا بنى إسرائيل ولا تعذبهم فرعون كو بنى اسرائيل كو عذاب اور تكليف دينے سے منع كرنا اس وقت مصر ميں بنى اسرائيل كى سختى اور رنج و الم كا غماز ہے\_

3\_ بنى اسرائيل كى آزادى اور انہيں موسى (ع) و ہارون (ع) كے ہمراہ بھيجنا ان دو كا فرعون سے سب سے پہلا مطالبہ تھا \_فقولا ... ا رسل معنا بنى إسرائيل

4\_ بنى اسرائيل كو فرعون كے ظلم و ستم سے نجات دلانا اور انہيں فرعون كے دائرہ حكومت سے خارج كرنا موسى (ع) و ہارون (ع) كى رسالت كے اہم اہداف ميں سے تھا \_فقولا إنا رسولا ربك فا رسل معنا بنى إسرائيل ولا تعذبهم

''فا رسل'' ميں ''فائ'' اسے ''إنا رسولا ربك'' پر متفرع كرر ہى ہے اور بتا رہى ہے كہ بنى اسرائيل كو بھيجنا موسى (ع) و ہارون (ع) كى الہى رسالت كا حصہ تھا \_

5\_ فرعون كى طرف سے بنى اسرائيل كے نكل جانے كو قبول كرلينے كے بعد خداتعالى كے حكم سے موسى (ع) و ہارون (ع) انكى رہبرى كے ذمہ دار تھے\_فا رسل معنا بنى إسرائيل

6\_ بنى اسرائيل كو فرعون كے ستم سے نجات دينا انہيں مصر اور فرعون معاشرے سے نكالنے كے بغير ممكن نہيں تھا\_

فا رسل معنا بنى إسرائيل ولا تعذبهم ''لاتعذبهم'' كا ''ا رسل'' پر عطف اس نكتے كو بيان كررہا ہے كہ بھيجنے كى درخواست عذاب اور شكنجوں سے نجات كى غرض سے ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ ہجرت كے بغير رہائي كا امكان نہيں تھا \_

7\_ بنى اسرائيل كا مصر ميں رہنا،فرعونيوں كيلئے بہت اہم تھا\_فا رسل معنا بنى إسرائيل

مصر سے بنى اسرائيل كے خروج كيلئے فرعون سے درخواست كرنا مصر ميں بنى اسرائيل كى موجودگى كى اہميت كى علامت ہے اور فرعونيوں كے امور كى انجام دہى ميں انكے كردار كو بيان كررہا ہے \_

8\_ فرعون، بنى اسرائيل كے مصر سے نكل كر كسى اور جگہ كى طرف ہجرت كرنے ميں ركاوٹ بن رہا تھا\_

فا رسل معنا بنى إسرائيل اگر بنى اسرائيل كا مصر سے نكلنا عادى طور پر ممكن ہوتا تو اس مسئلے فرعون كے سامنے اٹھانابے معنى تھا پس بنى اسرائيل اگر چہ خود رہائي حاصل كرنا اور ہجرت كرناچاہتے تھے ليكن فرعون اور اسكى حكومت اس كام ميں ركاوٹ تھے\_

9\_ بنى اسرائيل موسى (ع) و ہارون (ع) كى قيادت ميں مصر سے ہجرت كيلئے تيار\_فا رسل معنا بنى إسرائيل ولا تعذبهم

فرعون كے سامنے اس درخواست كا پيش ہونا مصر سے ہجرت كيلئے بنى اسرائيل كى ذہنى آمادگى پر دلالت كرتا ہے\_

10\_ مظلوموں كو ظلم و ستم اور غلامى كى زنجيروں سے نجات دلانا اور انہيں غير توحيدى نظاموں كے تسلط سے رہائي دلانا خداتعالى كو مطلوب اور انبياء الہى كے اہداف كے ساتھ ہم آہنگ ہے\_اذهبا ... فا رسل معنا بنى إسرائيل

11\_ موسى (ع) و ہارون (ع) خداتعالى كى طرف سے ما مور تھے كہ فرعون كو بنى اسرائيل پر ظلم كرنے سے منع كريں \_

إنا رسولا ربك ... ولا تعذبهم

12\_ حكمران اپنے ما تحت لوگوں كے كردار كے ذمہ دار ہوتى ہيں \_لاتعذبهم

بلاشك فرعون بالواسطہ طور پر بنى اسرائيل كو عذاب نہيں ديتا تھا اسكے باوجود خدا تعالى نے انہيں عذاب دينے كى نسبت فرعون كى طرف دى ہے كيونكہ فرعون سربراہ حكومت تھا اور عذاب دينے كاحكم جارى كرتا تھا\_

13\_ خداتعالى نے موسى (ع) و ہارون(ع) كو حكم ديا كہ وہ فرعون كو اس بات كى اطلاع ديں كہ اپنى رسالت كو ثابت كرنے كيلئے ان كے پاس معجزہ ہے \_قد جئنك ب اية

''آية'' اسم جنس ہے اور يہ كم اور زيادہ پر بولا جاسكتا ہے لذا متعدد معجزات پر بھى ''آية'' كا اطلاق ہوسكتا ہے \_

14\_ فرعون كو اس بات كى طرف توجہ دلانا كہ اسكى زندگى كے امور خداتعالى كى ربوبيت كے ساتھ وابستہ ہيں موسى (ع) و ہارون (ع) كى فرعون كے ساتھ ملاقات كے پروگراموں ميں سے تھا\_انا رسولا ربك ... ب اية من ربك

فرعون كى طرف سے ربوبيت كے دعوى كو مد نظر ركھتے ہوئے اس آيت ميں اور فرعون كو مخاطب كرتے ہوئے ''ربك'' كا تكرار اسے اس بات كى ياد دہانى كرانے كيلئے ہے كہ ربوبيت خداتعالى ميں منحصر ہے\_

15\_ انبيا الہى كو معجزات كے ہمراہ بھيجنا ربوبيت خدا كا ايك جلوہ ہے\_إنا رسولا ربك ... ب اية من ربك

16\_ ہدايت الہى كى پيروى كا نتيجہ امن اور سلامتى ہے \_والسلام على من اتبع الهدى

''سلام'' باب تفعيل كا اسم مصدر ہے اور اسم كا معنى مصيبتوں اور آفات سے سلامتى و عافيت ہے ( لسان العرب) بعد والى آيت قرينے ہے كہ اس آيت ميں سلامتى سے مراد دينا و آخرت كے عذاب سے امان ہے \_

17\_ ايمان لانے كى صورت ميں فرعون كو مكمل امان اور سلامتى كى ضمانت اس كيلئے خداتعالى كا ايك پيغام\_

فقولا ... والسلام على من اتبع الهدى

18\_ امن و صلح كا قيام ،انبياالہى كے اہداف ميں سے ہے \_والسلام على من اتبع الهدى

19\_ اديان الہي، لوگوں كو ہدايت كرنے والے اور انكے صلح و امن تك پہنچنے كا ذريعہ ہيں \_و السلام على من اتبع الهدى

20\_ سخن كے آخر ميں سلام ، موسى و ہارون كا نعرہ\_\*و السلام على من اتبع الهدى

21\_ موسى (ع) و ہارون (ع) نے فرعون كے ہدايت سے محروم ہونے كو اسكے گوش گزار كيا اور اسے ہدايت كى پيروى كرنے كى دعوت دي\_و السلام على من اتبع الهدى

جملہ ''السلام على ...'' خبر يہ ہے اور ''من اتبع ... '' كى تعبير فرعون كے اس صفت سے عارى ہونے كى طرف اشارہ اور اسے اسكے حاصل كرنے كى ترغيب دلانے كيلئے ہے\_

22\_ دين كے ا صولوں كو قاطعيت و صراحت كے ساتھ بيان كرنا گفتار ميں نرمى كے منافى نہيں ہے\_

فقولا له قولا لينا ... إنا رسولا ربك

فا رسل ... و لا تعذبهم ... و السلام على من اتبع الهدى

گذشتہ آيات ميں خداتعالى نے موسى (ع) و ہارون (ع) كو فرعون كے ساتھ نرمى سے گفتگو كرنے كاحكم ديا اور ان آيات ميں ان چيزوں كو ذكر فرمايا جو انہوں نے فرعون سے كہنى تھيں \_ قابل ذكر ہے كہ فرعون كو جو پيغامات پہنچائے گئے ان ميں بنيادى عقائد، بشارت اور انذار موجود ہيں \_ پس گفتار كى نرمى سے مراد اصولوں كو بيان نہ كرنا اور عقائد كو سينسركرنا نہيں ہے بلكہ اس سے مقصود انداز بيان اورپيش آنے كى روش ہے\_

آسمانى اديان:انكا كردار 19; انكا ہدايت كرنا 19

امن:اسكى اہميت 18; اسكے عوامل16; 19

انبياء:انكے اہداف 10، 18; انكى بعثت 15

ايمان:اسكے اثرات 17

بنى اسرائيل:انكى ہجرت كے اثرات 6; انكى اذيت 2; انكى مصر ميں رہائش كى اہميت 7; انكى تاريخ 2، 6، 8، 9; انكى نجات كى درخواست 3; انكے رہبر 5; ان پر ظلم 2; انكى نجات كے عوامل 6; انكى ہجرت پرپابندى 8; انكى نجات 4; انكى ہجرت 9

تبليغ:اس ميں صراحت 22; اس ميں قاطعيت 22; اس ميں سخن كى نرمى 22

حكمران:انكى ذمہ دارى 12

خداتعالى :اسكے اوامر 1، 3، 13; اسكى ربوبيت كى نشانياں 15

سخن:آداب سخن 20/سلامتى :اسكے عوامل 16

صلح:اسكى اہميت 18; اسكے عوامل 19

عمل:پسنديدہ عمل 10

فرعون:اس تك معجزہ پہنچانا13; اس سے درخواست 3; اسكو دعوت 21; اسكے امن كا پيش خيمہ 17; اسكى سلامتى كا پيش خيمہ 17; يہ اور بنى اسرائيل 8; اسكى محروميت 21; اسكے شكنجوں سے ممانعت 11

فرعونى لوگ:انكى اذيتيں 2; انكے شكنجے 4، 6; انكا ظلم 2; يہ اور بنى اسرائيل 7

كارندے:انكے كام كا ذمہ دار 12

مظلومين:انكى نجات كى فضيلت 10

معجزہ:اس كا سرچشمہ 15; اس كا كردار 13

موسى (ع) :انكى رسالت كا اعلان 1; انكے مطالبات 3; انكى دعوت 21; انكى رسالت 11، 13، 14; انكى راہبرى 5، 9; انكا سلام 20; انكا قصہ 1، 3، 5، 11، 13، 14; انكى سب سے اہم رسالت 4

نبوت:اسكے دلائل 13

ہارون (ع) :انكى رسالت كا اعلان1; انكے مطالبات 3; انكى دعوت 21; انكى رسالت 11، 13، 14; انكى راہبرى 5، 9; انكا سلام 20; انكا قصہ 1، 3، 5، 11، 13، 14; انكى اہم ترين رسالت 4

ہدايت:اسكے اثرات 16; اسكى دعوت 21; اس سے محروم لوگ 21

آیت 48

(إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّى)

بيشك ہمارى طرف يہ وحى كى گئي ہے كہ تكذيب كرنے والے اور منھ پھيرنے والے پر عذاب ہے (48)

1\_ حضرت موسى (ع) كى طرح حضرت ہارون (ع) بھى وحى الہى دريافت كرتے تھے \_إنا قد ا وحى إلين

2\_ انبيا اور معجزات الہى كو جھٹلانے اور ان سے روگردانى كرنے كا نتيجہ ،عذاب الہى ہے\_ا ن العذاب على من كذب و تولي گذشتہ آيات كے قرينے سے ''تكذيب'' كا متعلق انبيا كى رسالت اور وہ معجزات ہيں جو اسكے ثابت كرنے كيلئے دكھائے گئے\_

3\_ بشارت دينے كے بعد، نرم لہجے ميں فرعون كو عذاب سے ڈرانا موسى (ع) و ہارون(ع) كى ذمہ داريوں ميں سے تھا \_

و السلام على من ... العذاب على من كذب

ظاہر كلام يہ ہے كہ فرعون كو انذار اسكى تبشير كے بعد ہوا ہے \_ انذار ميں غائب كے صيغوں كا استعمال، نيز تاكيد كے ہمراہ اسكے وحى ہونے كى تصريح يہ سب چيزيں موسى (ع) و ہارون (ع) كے فرعون كے ساتھ نرم گفتگوكے گواہ ہيں \_

4\_ انذار بھى نرم لہجے ميں اور درشتى كے بغير ہوسكتا ہے\_

فقولا له قولاً ليناً ... ا ن العذاب على من كذب

گذشتہ آيات ميں خداتعالى نے موسى (ع) و ہارون (ع) كو نرم گفتگو اور ملائم روش اپنا نے كى نصيحت فرمائي پھر انہيں پيغامات ديئے كہ جن ميں انذار بھى شامل تھا\_ اس كا لازمہ يہ ہے كہ نرم گفتگو كا مطلب انذار كو ترك كرنا نہيں ہے بلكہ ملائم اور مناسب لہجے ميں بھى انذار ہوسكتا ہے\_

5\_ فرعون كے مقابلے ميں موسى (ع) و ہارون (ع) كى ذمہ دارى تھى كہ وہ عذاب كى دھمكى كے وحى ہونے پر زور ديں \_

إنا قد ا وحى إلينا ا ن العذاب

جملہ ''إنا قد ...'' ''إنّ'' اور ''قد''كے ساتھ تاكيد پر مشتمل ہے كہ جو تمام پيغامات خاص طور پر عذاب سے انذار والے پيغام كے وحى ہونے كى تاكيد ہے \_

آيات خدا:ان سے اعراض كے اثرات 2; انكى تكذيب كے اثرات 2

انبياء (ع) :ان سے اعراض كے اثرات 2; انكى تكذيب كے اثرات 2

انذار:عذاب سے انذار 3; اسكى روش 4; اس ميں سخن كى نرمى 4; عذاب سے انذار كا وحى ہونا 5

عذاب:اسكے اسباب 2

فرعون:اس كا انذار 3--\_ 5

موسى (ع) :انكى رسالت 3، 5; انكا قصہ 3; انكى سخن كى نرمى 3; انكو وحى 1

ہارون (ع) :انكى رسالت 3،5; انكا قصہ 3; انكى سخن كى نرمى 3; انكو وحى 1

آیت 49

(قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَا مُوسَى)

اس نے كہا كہ موسى تم دونوں كا رب كون ہے (49)

1\_ موسى (ع) و ہارون (ع) نے فرعون كو خداتعالى كے پيغامات پہنچاكر اپنى ڈيوٹى انجام دے دي\_فقولا له ... قال فمن ربكم گذشتہ سب آيات ميں خداتعالى كى موسى (ع) و ہارون (ع) كے ساتھ گفتگو تھى ليكن انكے فرعون كا سامنا كرنے اور جو كچھ وہاں ہوا اسكے بارے ميں ان آيات ميں بات نہيں كى گئي\_ فرعون كے جواب سے پتا چلتا ہے كہ انہوں نے اس تك اپنا پيغام پہنچا كر اس كا جواب وصول كرليا تھا \_

2\_ فرعون نے موسى (ع) و ہارون (ع) كى باتيں سن كر انہيں پيغام الہى پہنچانے كى اجازت دي\_

فقولا إنا رسولا ... قال فمن ربكم

3\_ موسى (ع) و ہارون (ع) كى باتوں كے رد عمل ميں فرعون نے انكے پروردگار كے بارے ميں تجاہل اور عدم اطلاع كا اظہار كيا\_انا رسولا ربك ... ب اية من ربك ... قال فمن ربكم

اگر چہ موسى (ع) و ہارون (ع) نے ''ربك'' كے عنوان كے ساتھ فرعون تك پيغام پہنچايا ليكن فرعون نے سوال پوچھتے ہوئے ''ربكما'' كى تعبير كو استعمال كيا تاكہ خداتعالى كى ربوبيت كا انكار كرنے كے ساتھ ساتھ اسكى نسبت بے خبر ہونے كا اظہار كرے\_

4\_ فرعون نے موسى (ع) و ہارون (ع) كے پروردگار سے بے خبرى كا اظہار كر كے انكے پيغام كے اصلى ركن پر سواليہ نشان لگاديا \_إنا رسولا ربك ... ا وحى إلينا ... فمن ربكم

5\_ موسى (ع) و ہارون (ع) كے وحى و رسالت ميں شريك ہونے كے باوجود اسكى ذمہ دارى حضرت موسى (ع) كے كاندھوں پر تھى \_قال فمن ربكما يا موسى

پورے مكالمے ميں موسى (ع) و ہارون (ع) فرعون كو اپنا مشتركہ پيغام پہچانے كے ذمہ دار تھے اسى وجہ سے گذشتہ آيات ميں سب ضمائر مشترك اور تثنيہ كى صورت ميں تھيں \_ ليكن فرعون اپنے سوال ميں دونوں كو مخاطب قرار دينے كے باوجود موسى (ع) سے جواب طلب كرتا ہے (ياموسي) ان قرائن سے معلوم ہوتا ہے كہ موسى و ہارون كے رسالت ميں شريك ہونے كے باوجود سربراہى موسى (ع) كے ہاتھ ميں تھى اور فرعون بھى اسے جان چكاتھا \_

انبياء (ع) :انكى ہم آہنگى 5

فرعون:اس كا تجاہل 3; اسكى شبہ انگيزى 4;اسكے تجاہل كے اثرات 4; اسے وحى پہچانا 1، 2;

موسى (ع) :انكا قصہ 1، 2، 3، 4، 5;انكى رسالت 5; انكى رسالت كا انجام پانا 1; انكى رسالت 5; انكى قيادت 5

ہارون (ع) :انكى رسالت 5;انكى رسالت كا انجام پانا 1; انكا قصہ 1، 2، 3، 4، 5

آیت 50

(قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى)

موسى نے كہا كہ ہمارا رب وہ جس نے ہر شے كو اس كى مناسب خلقت عطا كى ہے اور پھر ہدايت بھى دى ہے (50)

1\_ موسى (ع) نے فرعون كے جواب ميں اپنے پروردگار كو سب موجودات كا خالق اور ہدايت كرنے والا متعارف كرايا \_من ربكما ... قال ربنا الذى ا عطى ... ثم هدى

2\_ خلق كرنا، خداتعالى كا اختيارى فعل اور اسكى عطا ہے \_الذى ا عطى كل شيء خلقه

كلمہ ''عطائ'' اور ''إعطا'' كے استعمالات ميں غور كريں تو معلوم ہوتا ہے كہ يہ مادہ ايسى جگہ ميں استعمال ہوتا ہے جب كسى چيز كا دينا ايك تو مجبورى كے ساتھ نہ ہو اور دوسرا كسى دوسرى چيز كے مقابلے ميں نہ ہو\_

3\_ سب موجودات كا خالق اور انہيں اپنے راستے كى طرف ہدايت كرنے والا، خداتعالى ہے \_ا عطى كل شيء خلقه ثم هدى

4\_ خداتعالى نے ہر موجود كو پورى خلقت اور اسكي حيثيت كے مطابق اعضاء اور خصوصيات عطا كى ہيں \_

الذى ا عطى كل شيء خلقه خلق كا معنى پيدا كرنا يا صحيح انداز اور يا شكل و صورت ہے ( مفردات راغب) دوسرے اور تيسرے معنى سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے \_

5\_ خداتعالى نے ہر موجود كو اپنے اعضا اور خصوصيات سے استفادہ كرنے كے طريقہ سے آشنا كيا ہے اور اسے اپنے مفادات اور ان تك پہنچے كا راستہ سمجھايا ہے\_ا عطى كل شيء خلقه ثم هدى

سابقہ جملہ قرينہ ہے كہ ''ہدى '' كا متعلق خلقت كى خصوصيات اور انہيں اپنے مفادات ميں استعمال كرنے كا طريقہ ہے \_

6\_ عالم خلقت ميں حساب و كتاب اور اندازے كا وجود\_ ا عطى كل شيء خلقه

7\_ فرعون اور اسكے حوارى ،خالق كائنات اور موجودات كے رب كے درميان فرق كا عقيدہ ركھتے تھے \_

من ربكما ... ربنا الذى ا عطى كل شيء خلقه

سوال كے جواب ميں كوشش ہوتى ہے كہ نامعلوم شے كو پہنچانونے كيلئے ايك معلوم مطلب سے استفادہ كيا جائے فرعون كے سوال(من ربكما) كے جواب ميں حضرت موسى (ع) نے بھى ايك جانى پہچانى چيز سے استفادہ كرتے ہوئے خداتعالى كى خالقيت كى صفت كے ساتھ توصيف كى كيونكہ فرعون اور اسكے پيروكار،خداتعالى كے خالق ہونے كا اعتقاد ركھتے تھے اور ان كا نقطہ اختلاف صرف، ربوبيت تھى \_

8\_ فرعون اور اس كے پيروكار معترف تھے كہ عالم ہستى كا خالق ،خدا ہے ليكن وہ اس كى ربوبيت كے منكرتھے\_

من ربكما ... ربنا الذى ا عطى كل شيء خلقه

9\_حضرت موسى (ع) نے فرعون كے سامنے كائنات كے خالق اور پروردگار كے ايك ہونے پر زور ديا \_

من ربكما ... ربنا الذى ا عطى كل شيء خلقه

10\_ خداتعالى كى ربوبيت كا تقاضا ، موجودات كو خلق كرنا اور انہيں اپنے كمال وجودى كى طرف ہدايت كرناہے\_

ربنا الذى ا عطى كل شيء خلقه ثم هدى

11\_ تمام موجودات ہستى كى خلقت اور انہيں ہدايت كرنا خداتعالى كى ربوبيت كى دليل ہے\_

ربنا الذى ا عطى كل شيء خلقه ثم هدى

حضرت موسى (ع) كے كلام كى بازگشت، محكم اور منطقى دليل كى طرف ہے كہ جس كى صورت يوں ہے ''الله تعالى رب ہے كيونكہ وہ خالق اور ہادى ہے''\_

12\_ سب موجودات، خداتعالى كى ہدايات سے بہرہ مند ہيں \_ا عطى كل شيء خلقه ثم هدى

13\_ حضرت موسى (ع) نے اپنى رسالت كو وسيع ربوبى ہدايت كا ايك جلوہ قرار ديا \_من ربكما ... ربنا الذى ا عطى كل شيء خلقه ثم هدى فرعون كے ساتھ حضرت موسى (ع) كى بحث كے موقع و محل كا تقاضا ہے كہ آپ(ع) ،خداتعالى كى عام ہدايت والا موضوع اٹھائيں تا كہ فرعون كے مخفى سوال كا جواب ديا جاسكے كيونكہ ممكن تھا فرعون كہتا كہ فرض كريں خدائے خالق تيرا رب ہے كيا دليل ہے كہ اس كے رسولوں كى بات ماننا بھى ضرورى ہے حضرت موسى (ع) نے خداتعالى كى عام ہدايت كا تذكرہ كر كے نہ صرف فرعون كے ممكنہ سوال كا جواب دے ديا بلكہ كلى طور پر اپنى رسالت كو ثابت كرنے كا موضوع بھى چھيڑديا \_

14\_ ''عن محمد بن مسلم قال: سا لت ا با عبدالله (ع) عن قول الله عزوجل: '' ا عطى كل شيء خلقه ثم هدي'' قال: ليس شيء من خلق الله إلا و هو يعرف من شكله الذكر من الا نثى قلت: ما يعنى '' ثم

هدى '' ؟ قال: هداه للنكاح و السفاح من شكله;محمد بن مسلم كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليہ السلام سے خداتعالى كے فرمان ''ا عطى كل شيء خلقہ ثم ہدى '' كے بارے ميں سوال كيا تو آپ (ع) نے فرمايا خداتعالى كى مخلوقات ميں سے كوئي چيز نہيں ہے مگر يہ كہ وہ اپنى جنس كے نر اور مادہ كو پہچانتى ہے\_ ميں نے پوچھا ''ثم ہدى '' كا معنى كيا ہے توآپ (ع) فرمايا:خداتعالى نے اسے اپنى نوع كے ساتھ جنسى آميزش كے درست اور نادرست طريقے سے آشنا كيا ہے\_(1)

آفرينش:اسكا اندازہ 6

اقرار:خداتعالى كى خالقيت كا اقرار 8

بدن:اسكے اعضا سے استفادے كى روش 5

توحيد:خالقيت ميں توحيد 3

خداتعالى :اس كا اختيار 2;اسكى تعليمات 5; اس كا ہدايت كرنا 1، 3; اسكى خالقيت 1، 2، 4، 9; اسكى ربوبيت 9،13; اسكى ربوبيت كو جھٹلانے والے 8;اسكى ربوبيت كے اثرات 10; اسكى ربوبيت كے دلائل 11; اسكى ہدايت 12، 14 اسكى ہدايات كى نشانى 13;اس كے افعال 2; روايت: 14اسكے عطيات 2، 4;

فرعون:اس كا اقرار 8; اس كا عقيدہ7; فرعون اور خالق كائنات 7; فرعون اور موجودات كى تربيت كرنے والا 7

فرعون كے پيروكار:ان كا اقرار 8; ان كا عقيدہ 7; يہ اور خالق كائنات 7 ; يہ موجودات كى تربيت كرنے والا 7

موجودات:انكا خالق 3، 4;انكى آميزش 14; انكى تعليم 5; انكى خلقت 6، 11; انكى خلقت كاپيش خيمہ 10;انكى خلقت كا تكامل 4;انكى ہدايت كا پيش خيمہ 10; انكى ہدايت 11، 12انكے تكامل كا پيش خيمہ 10;

موسى (ع) :آپ كى تربيت كرنے والا 13آپ كا قصہ 1، 9; آپكى رسالت 13;آپ كى سوچ 13;

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 5 ص 567 ح 49\_ نورالثقلين ج 3 ص 381 ح 73\_

آیت 51

(قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَى)

اس نے كہا كہ پھر ان لوگوں كا كيا ہوگا جو پہلے گذر چكے ہيں (51)

1\_ مصر كى ماضى ( حضرت موسى (ع) كے ہم عصرفرعون سے پہلے ) كى تاريخ ايسى اقوام كى زندگى كى گواہ ہے جو شرك ربوبى ميں گرفتار تھيں اور خالق ہستى كى ربوبيت كا عقيدہ نہيں ركھتى تھيں \_من ربكما ... ربنا الذي ... فما بال القرون الا ولي ''قرن'' يعنى ايك زمانے والے اور ''بال'' كا معنى ''حال'' ہے ( قاموس) \_''ا ولى '' ''اوّل'' كى مؤنث ہے اور ''قرون اولى '' سے مراد فرعون سے پہلے كے مصرى لوگ ہيں \_

2\_ فرعون نے موسى (ع) كے سامنے گذشتہ اقوام كے شرك ربوبى كو چھيڑ كر توحيد ربوبى كے بارے ميں شكوك و شبہات پيدا كئے اور اسے بعيد قرار ديا \_قال فما بال القرون الا ولى

3\_ خداتعالى نے گذشتہ غيرمؤمن اقوام كے ساتھ كيسا سلوك كيا فرعون كا حضرت موسى (ع) سے سوال \_

ا ن العذاب على من كذب ... فما بال القرون ا لاولي

چونكہ گذشتہ آيات ميں حضرت موسى (ع) نے ہدايت كى پيروى كرنے والوں كے امن اور اسے جھٹلانے والوں كے عذاب كے بارے ميں بات كى ہے لہذا فرعون نے يہ سوال اسلئے كيا تا كہ حضرت موسى (ع) گذشتہ نسلوں كى حالت كے بارے ميں اپنى رائے كا اظہار كريں اور اس كے سوال كا مقصد موجودہ نسل كو حضرت موسى (ع) كے اس جواب كے مقابلے ميں برانگيختہ كرنا ہوسكتا ہے كہ ان كے آباؤ اجداد عذاب كا شكار ہوئے تھے \_ حضرت موسى كا واضح جواب نہ دينا اس احتمال كى تقويت كرتا ہے\_

4\_ فرعون، گذشتہ اقوام كے بارے ميں وعدہ عذاب كے عملى ہونے كو باور نہ كر كے ان كے بارے ميں حضرت موسى (ع) كى رائے جاننے كے درپے ہوا \_قال فما بال القرون الا ولى

موسى (ع) كے يہ ( ا ن العذاب على من كذب) كہنے كے بعد فرعون كا گذشتہ اقوام كے بارے

ميں سوال اسكے باور نہ كرنے پر دلالت كرتا ہے كيونكہ وہ انہيں نابود اور مٹ جانے والى اقوام سمجھتا تھا\_

5\_ فرعون نے گذشتہ اقوام كے بارے ميں حضرت موسى (ع) سے سوال پوچھ كر انكى سخن كے مقابلے ميں اپنى بے بسى كو چھپانے كى كوشش كى \_من ربكما ... ا لذى ا عطى كل شيء خلقه ... فما بال القرون الا ولى

ممكن ہے گذشتہ اقوام كے بارے ميں سوال كرنے كا مقصد صرف بحث كا رخ كسى نامشخص نقطے كى طرف موڑنا ہو\_ حضرت موسى (ع) نے اس بحث ميں داخل نہ ہوكر فرعون كى اس كوشش كو نقش بر آب كرديا \_

6\_ فرعون نے گذشتہ اقوام كے افكار و عقائد كا سہارا لے كر حضرت موسى (ع) كا مقابلہ كرنے اور شرك كى حقانيت كو ثابت كرنے كى كوشش كى \_قال فما بال القرون الا ولى

فرعون كا گذشتہ اقوام كے افكار سے تمسك كرنا اور يہ كہ اگر موسى (ع) كى رسالت حق ہوتى تو كيوں گذشتہ اقوام كيلئے ايسا رسول نہيں آيا اور وہ عذاب كا شكار نہيں ہوئيں بتاتا ہے كہ اسكى نظر ميں پہلى اقوام كے اعتقادات صحيح اور قابل پيروى ہيں \_

7\_ گذشتہ اقوام كى تاريخ اوراس كا تجزيہ و تحليل ،كفار اور معارف الہى كوباور نہ كرنے والوں كے ايمان و توحيد كے انكار اور رد كرنے كيلئے ايك بہانہ\_قال فما بال القرون الا ولى

تاريخ:اس سے سو، استفادہ كرنا7

توحيد:اسے جھٹلانے كے عوامل 7

خدا تعالي:اسكے مشركين كے ساتھ سلوك كے بارے ميں سوال 3\_ اسكے عذابوں كو جھٹلانے والے4

فرعون:اس كا سوال 3\_ 4\_ اسكى شبہہ انگيزى 2\_ اس كا شرك2،6;يہ اور گذشتہ اقوام كا عقيدہ 6\_ يہ اور موسى (ع) 3، 6\_ اسكے سوال كا فلسفہ 5 اس كا ذلت كو چھپانا 5

قديم مصر:اسكى تاريخ 1 \_ اسكے مشركين1

كفار:انكى بہانہ تراشى 7

گذشتہ اقوام:انكے عذاب كے بارے ميں سوال 4\_ انكى تاريخ 1; انكے مشركين 2

موسى (ع) :ان سے سوال 3، 4، 5\_ انكا قصہ 3، 5، 6\_ انكا مقابلہ6

107 سے 115 تک

(قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى) (٥٢)

(الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْداً وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلاً وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجاً مِّن نَّبَاتٍ شَتَّى) (٥٣

(كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُوْلِي النُّهَى) (٥٤)

(مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى) (٥٥)

(وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَى) (٥٦)

(قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَى) (٥٧)

(فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِداً لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَاناً سُوًى) (٥٨)

(قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى) (٥٩)

(فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى) (٦٠)

آیت 61

(قَالَ لَهُم مُّوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِباً فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى)

موسى نے ان لوگوں سے كہا كہ تم پر وائے ہو اللہ پر افترا نہ كرو كہ وہ تم كو عذاب كے ذريعہ تباہ برباد كرديگا اور جس نے اس پر بہتان باندھا وہ يقينا رسوا ہوا ہے (61)

1\_ فرعون اور اس كے پيروكار، خداوند عالم پر افتراء باندھنے والے لوگوں ميں سے تھے\_لا تفتروا على اللّه كذبا

2\_ حضرت موسى (ع) كے معجزات كو شرك اورجادو قرار دينا، انكى مثل لانے كا دعوى اور آپ كى رسالت كو جھٹلانا خداتعالى پر فرعونيوں كى تہمتوں ميں سے \_لاتفتروا على الله كذبا

گذشتہ آيات كہ جو حضرت موسى (ع) كى زبانى توحيد كے بيان، معجزات دكھانے اور فرعون كى طرف سے انہيں جادو قرار دينے والے عمل پر مشتمل تھيں كو مد نظر ركھتے ہوئے فرعونيوں كے تہمتوں كے بعض موارد كى طرف اشارہ كيا جاسكتا ہے\_

3\_ انبيا ء كے معجزات كو جادو قرار دينا،خداتعالى پر جھوٹ باندھنے كے مترادف ہے \_لاتفتروا على الله كذبا

''افترا'' يعنى جھوٹ باندھنا اور ''على الله '' قرينہ ہے كہ اس سے مراد وہ جھوٹ ہے جوخداتعالى كے بارے ميں گھڑ ا اور باندھا گيا اور كلمہ ''كذباً'' تاكيد كيلئے ہے \_

4\_ خداتعالى پر بہتان باندھنے كى وجہ سے فرعونيوں كو عذاب سے ڈرانا ،فرعون كے جادوگروں كے ساتھ مقابلہ كے ميدان ميں حضرت موسى (ع) كا سرنامہ كلام\_قال لهم موسى ويلكم لاتفتروا على الله كذباً فيسحتكم بعذاب

''ويل'' يعنى اندوہ، ہلاكت اور ہر وہ سختى جو عذاب كى وجہ سے آئے (لسان العرب) ''ويلكم'' نفرين ہے يعنى تم پر عذاب ہو بعض نے اسے فعل محذوف كا مفعول قرار ديا ہے يعني'' ا لزمو ويلكم'' (اپنے عذاب اور ہلاكت كے ہمراہ رہو) جملہ ''فيسحتكم بعذاب''،''ويلكم'' كے معنى كوواضح كررہا ہے\_

5\_ خداتعالى پر بہتان باندھناد اور اسكے بارے ميں جھوٹى اور خود ساختہ باتيں كہنا،عظيم گناہ اورنابودى والے عذاب كے مستحق ہونے كا سبب ہے\_لاتفتروا على الله كذباً فيسحتكم بعذاب

''يسحتكم'' كے مصدر ''اسحات'' كا معنى ہے جڑ سے اكھاڑ پھينكنا اور نابود كردينا عذاب كے نكرہ ہونے كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ جو اسكى شدت اور سختى پر دلالت كرتاہے''فيسحتكم بعذاب'' كا معنى يہ ہے كہ خدا سخت عذاب كے ذريعے تمہيں جڑ سے اكھاڑ پھينكے گا اورتمہيں ہلاك كرديگا \_

6\_ حضرت موسى (ع) كااپنے اور جادوگروں كا مقابلہ ديكھنے كيلئے مصر كے لوگوں كے اجتماع سے انہيں ڈرانے اور توحيد و ايمان كى دعوت دينے كيلئے استفادہ كرنا\_قال لهم موسى ويلكم لاتفتروا على الله كذبا

7\_ لوگوں كو عذاب الہى سے ڈرانا اور تبليغ كيلئے فرصت سے استفادہ كرنا،مبلغين دين كے فرائض ميں سے ہے \_

قال ... ويلكم لاتفتروا ... بعذاب

8\_ خداتعالى پر افترا پردازى اور جھوٹ باندھنے كا اس كے انجام دينے والے كيلئے كوئي فائدہ نہيں ہے\_

لاتفتروا على الله كذباً ... و قد خاب من افترى

''خيب'' كا معنى ہے بے بہرہ اور محروم ہونا (قاموس) صدر آيہ كہ جس كا موضوع خداتعالى پر افترا باندھنا ہے\_ كے قرينے سے اس سے مراد خدا تعالى كے بارے ميں نادرست باتيں اور جھوٹ بولنے والے كا محروم رہنا اور كوئي نتيجہ حاصل نہ كرنا ہے\_

9\_ دوسروں پر جھوٹ باندھنا اور افترا پردازى كرنا،ناروا اور بے نتيجہ كام ہے\_وقد خاب من افترى

10\_ حضرت موسى (ع) نے خداتعالى پر فرعونيوں كے بہتانوں كو ديكھتے ہوئے انہيں خبردار كيا اور انكى شكست اور ناكامى كى پيشين گوئي كى \_ويلكم لاتفتروا على الله ... و قد خاب من افترى

11\_ حضرت موسى (ع) نے سابقہ امتوں ميں سے بہتان باندھنے والوں كى ناكامى كى ياددہانى كرا كے اسے فرعونيوں كيلئے عبرت قرار ديا \_و قد خاب من افترى

جملہ ''خاب ...'' گذشتہ لوگوں كے حال كے بارے ميں ايك خبر ہے اور اسے موسى (ع) ا ور فرعون كے ميدان مقابلہ ميں حاضر ہونے والوں كى عبرت كيلئے بيان كيا گياہے\_

انبياء (ع) :ان پر جادو كى تہمت 3

بہتان باندھنا:

خدا پر بہتان باندھنے كے اثرات 5; خدا پر بہتان باندھنا3; خدا پر بہتان باندھنے كا بے اثر ہونا 8; بہتان باندھنے كا برا انجام9; خدا پر بہتان باندھنے كا گناہ 5; بہان باندھنے كا ناپسند ہونا 9

تبليغ:اس ميں فرصت 6، 7; اس ميں انذار 7

توحيد:اسكى دعوت 6/ڈرانا:عذاب سے ڈرانا 4

خداتعالى پر بہتان باندھنے والے: 1، 2/انكو ڈرانا4; ان سے عبرت حاصل كرنا 11

عذاب :اسكے اسباب 5/فرعون:اسكے بہتان 1

فرعون كے پيروكار:انكے بہتان1، 2; انكو ڈرانا4; انكى شكست كى پيشين گوئي 10; انكى عبرت كے عوامل 11

فرعون كے جادوگر:انكے ساتھ مناظرہ 4/گذشتہ اقوام:ان سے عبرت حاصل كرنا 11

گناہان كبيرہ: 5/فرصت:اس سے استفادہ 6

مبلغين:انكى ذمہ دارى 7

موسى (ع) :انكا ڈرانا 4، 6، 10; انكى پيشين گوئي 10; انكى تعليمات 11; ان پر جادو كى تہمت 2; انكى دعوت 6; انكى تبليغ كى روش 6; انكا قصہ 2، 4، 6، 10، 11; انكى نبوت كو جھٹلا نے والے 2; انكى موُع شناسى 6; انكے معجزہ كى مثل بنانا 2

ہلاكت :اسكے عوامل 5

آیت 62

(فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى)

اس پر وہ لوگ آپس ميں جھگڑا كرنے لگے اور سرگوشيوں ميں مصروف ہوگئے (62)

1\_ مقابلہ كے ميدان ميں فرعونيوں كو حضرت موسى (ع) كا خبردار كرنا ان كے درميان اختلاف اور كشمكش كا سبب بنا \_ويلكم لاتفتروا ... فتنزعوا ا مرهم بينهم

''فتنازعوا'' ميں ''فا'' اس نكتے پر دلالت كر رہى ہے كہ مقابلے كے ميدان ميں حضرت موسى (ع) كے خبردار كرنے كے فوراً بعد فرعونيوں كے درميان نزاع اور كشمكش ہونے لگى \_

2\_ فرعونيوں كى صفوں ميں بعض حق طلب اور نصيحت قبول كرنے والے افراد كا وجود فتنزعوا ا مرهم بينهم

حضرت موسى (ع) كے بارے ميں فرعونيوں كى رائے كا مختلف ہونا بتاتا ہے كہ مقابلے والے دن ان ميں سے بعض

حضرت موسى (ع) كى طرف تمايل ركھتے تھے\_

3\_ اہم اور بنيادى امور طے كرنے كيلئے فرعونيوں كے درميان مشاورت ہوتى تھي\_فتنزعوا ا مرهم بينهم

فرعونيوں كے درميان تنازع كھڑا ہونا بتاتا ہے كہ وہ اپنے آپ كو فرعون كا بے چون و چرا تابع نہيں سمجھتے تھے بلكہ اہم امور ميں اپنے لئے حق رائے كے قائل تھے\_

4\_ فرعون كے پيروكار حضرت موسى (ع) كے بارے ميں اپنے اختلاف نظر كو سختى كے ساتھ لوگوں سے پنہان كرتے تھے\_فتنزعوا ... و اسرواالنجوي

''نجوا'' كا معنى ہے مخفى بات اور سرگوشى ''اسروا'' كا معنى بھى ہے ''انہوں نے پنہان كيا'' ''نجوا'' كو پنہان كرنا كہ جو خود بھى پنہان ہے فرعونيوں كى طرف سے حضرت موسى (ع) سے متعلق امور كو سختى كے ساتھ پنہان كرنے سے حكايت كرتا ہے\_

5\_ فرعونى لوگ،حضرت موسى (ع) كے بارے ميں اپنى مختلف آراء كو پنہان كر كے اپنى خفيہ باتوں تك لوگوں كو دسترسى حاصل كرنے سے روكتے تھے\_فتنزعوا ... و اسروا النجوى

''النجوى '' ميں ''ال'' عہد ذكرى كا ہے كہ جو فرعونيوں كے درميان پيدا ہونے والے نزاع اور ان كے درميان ہونے والى مختلف باتوں كى طرف اشارہ ہے\_ اور فعل '' ا سرّوا'' بتاتا ہے كہ اسے دوسروں سے مخفى كرتے اور كسى كو انكى اطلاع نہ ہونے ديتے تھے\_

6\_ فرعونيوں كى آپس ميں سرگوشياں اختلاف اور كشمكش كوختم كرنے اور اپنى صفوں ميں اتحاد قائم كرنے كيلئے تھيں \_

فتنزعوا ... و ا سرّوا النجوي

7\_ حضرت موسى (ع) كے مقابلے كے ضرورى ہونے پر فرعونيوں كے متفق ہونے كے باوجود اسكى روش كے بارے ميں ان كا اختلاف تھا\_\*فتنزعوا امرهم ... و اسرّوا

فعل ''اسرّوا'' سے اس بات كا استفادہ ہوتا ہے كہ طرفين نزاع اپنى گفتگو كے مخفى ہونے كے خواہان تھے اور جو كچھ لوگوں كو سركارى طور پر بتايا جاتا ''اگر بعد كى آيت كے مطالب وہ ہوں جو فرعونيوں كى طرف سے لوگوں كو بتائے جاتے تھے''\_ وہ انكى مشترك باتيں ہوتيں تھيں جو وہ موسى (ع) كا مقابلہ كرنے اور انكى سرگرميوں كو روكنے

كيلئے ان تك پہنچائي جاتيں \_ كلمہ ''ا مرہم'' كہ جو نزاع كو فرعونيوں كے امور ميں قرار دے رہا ہے اسى نكتے كى تائيد كرتا ہے \_

فرعون كے ساتھي:انكے انذار كے اثرات 1; انكا اتحاد 7; انكے اختلاف كا چھپانا 4، 5; انكا اختلاف 7; انكے حق طلب لوگ 2; انكے اختلاف كا پيش خيمہ 1; انكے اختلاف كا حل 6;انكى صفات 3; انكى سرگوشى كا فلسفہ 6; انكى مشاورت 3; انكے نصيحت قبول كرنے والے 2

موسى (ع) :انكے اندر ز كے اثرات 1; انكے مقابلے كى روش 7; انكا قصہ 1، 4، 5، 7

آیت 63

(قَالُوا إِنْ هَذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَى)

ان لوگوں نے كہا كہ يہ دونوں جادوگر ہيں جو تم لوگوں كو اپنے جادو كے زور پر تمھارى سرزمين سے نكال دينا چاہتے ہيں اور تمھارے اچھے خاصے طريقہ كو مٹا دينا چاہتے ہيں (63)

1\_ حضرت موسى (ع) كى گفتگو كے بعد بعض فرعوني،آپ كى طرف متمايل ہونے كى وجہ سے فرعونيوں كے درميان تنازعہ كا باعث بن گئے\_فتنزعوا ... قالوا إن هذن لسحرن

بعد والى آيت كا جملہ '' فاجمعوا كيدكم'' قرينہ ہے كہ ''قالوا'' كا فاعل فرعونيوں كا وہ گروہ ہے كہ جو اپنے ہى دوسرے گروہ كے ساتھ محو گفتگو ہوا پچھلى آيت بھى اس معنى كو صراحت كے ساتھ بيان كررہى ہے كہ فرعونيوں كے درميان تنازعہ كھڑا ہوگيا تھا يہ تنازعہ حضرت موسى كے بارے ميں تھا اور ''قالوا'' كا فاعل دوسرے گروہ كو سمجھانا چاہتا ہے\_

2\_ حضرت موسى (ع) كى طرف مائل ہونے والوں كو جذب كرنے اور انہيں اپنى سمت لانے كيلئے فرعونيوں نے پروپيگنڈا مہم شروع كى \_فتنزعوا ... و ا سرّوا النجوى قالوا ان هذان لسحران

3\_ موسى و ہارون كے ساحر ہونے پر زور دينا،فرعونيوں كى پروپيگنڈا مہم كا حصہ \_قالوا إن هذان لسحران

حرف ''ان'' ''انَّ''كا مخفف ہے اور عمل نہيں كررہا ليكن يہ تاكيد كا معنى ديتا ہے \_

4\_ حضرت ہارون (ع) ، فرعون كے ساتھ مقابلے ميں موسى كے قدم بقدم اور موسى اور جادوگروں كے مقابلے كے ميدان ميں حاضر \_إن هذن لسحران

5\_ موسى (ع) و ہارون(ع) پر جادو كے ذريعے قبطيوں كو مصر سے نكال باہر كرنے كى كوشش كرنے اور منصوبہ بنانے كا الزام، فرعونيوں كى طرف سے موسى (ع) كے خلاف پروپيگنڈا مہم كا حصہ تھا\_

لسحران يريدان ان يخرجاكم من ا رضكم بسحرهم

6\_ فرعونى لوگ (قبطي) سرزمين مصر كو اپنى ملكيت سمجھتے تھے \_يخرجاكم من ا رضكم

7\_ فرعونى اپنے آپ كو ايك نمونہ اور برتر راہ و روش كے حامل سمجھتے تھے \_و يذهبا بطريقتكم المثلى

''طريقہ'' يعنى راہ و روش اور ''مثلى ''،''ا مثل'' كى مؤنث ہے يعنى حق كے زيادہ مشابہ اور خير و خوبى كے زيادہ نزديك (مفردات راغب)

8\_ فرعونيوں نے موسى و ہارون كے خلاف پروپيگنڈے ميں انہيں اپنے نمونہ اور برتر راہ و روش كونابود كرنے والے متعارف كرايا \_و يذهبا بطريقتكم المثلى

9\_ فرعونيوں كا اپنى پروپيگنڈا مہم ميں قبطيوں كى وطن و سرزمين سے محبت اور قومى ومذہبى جذبات سے استفادہ كرنا\_

يخرجاكم من ا رضكم ... بطريقتكم المثلى

10\_ الزام تراشى اور اپنے دين اور طرز زندگى كى برترى كا دعوى ، دين انبياء او رحق كے رد عمل ميں استكبار كا شيوا \_

إن هذن لسحرن ... بطريقتكم المثلى

11\_ فرعون كے طرف دار اور دست و بازو، حضرت موسى (ع) كے بارے ميں و فرعون كى انہى باتوں اورنظريات كا تكرار اور پرچار كرتے تھے \_ا جئتنا لتخرجنا من ا رضنا بسحرك ... لسحرن يريدان ا ن يخرجاكم

استكبار:اسكى حق دشمنى 10; اس كا سلوك 10

انبياء:انكے ساتھ سلوك 10

پروپيگنڈا:اس ميں جذبات كو بھڑكانا 9

تمايلات:موسى كى طرف تمايل 1

سرزمين:سرزمين مصر كى مالكيت6

فرعون:اسكے پروپيگنڈے كى روش 11; فرعون اور موسى (ع) 11; اسكے ساتھ مبارزت 4

فرعون كے پيروكار:انہيں مصر سے نكالنا 5; انكا دعوى 6; انكے دين كى برترى 7; انكى سوچ 7، 8; انكا پروپيگنڈا2; انكى توجيہ 2; انكى تہمتيں 3، 5; انكے جذبات كو بھڑكانا 9; انكے پروپيگنڈے كى روش 3، 5، 9، 11; انكے اختلاف كا پيش خيمہ 1; يہ اور موسى 11; انكى قوميت پرستى 9; انكى طرز زندگى كو نابود كرنے والے 8

فرعون كے جادوگر:انكا مقابلہ 4

موسى (ع) :انكے سخن كے اثرات 1; انكے خلاف پروپيگنڈا ،3، 5، 8، 9، 11; ان پر جادو كى تہمت 3، 5; انكا قصہ 1، 2، 3، 4، 5; انكا مقابلہ 4; انكى تاثير 8

ہارون (ع) :انكے خلاف پروپيگنڈا 1، 3، 5، 8، 9; ان پر جادو كى تہمت 3، 5; انكا قصہ 3، 4، 5; انكا مقابلہ 4; انكى تاثير 4،8

آیت 64

(فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفّاً وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَى)

لہذا تم لوگ اپنى تدبيروں كو جمع كرو او رپرا باندھ كر ان كے مقابلہ پر آجاؤ جو آج كے دن غالب آجائے گا وہى كامياب كہا جائيگا (64)

1\_ فرعون كے مبلغين اور دست و بازو سب فرعونيوں كو موسى (ع) كے خلاف ہم فكري، اتحاد اور تمام حربوں كو استعمال كرنے كى دعوت ديتے تھے \_فتنزعوا ... قالوا ... فاجمعوا كيدكم ثم ائتوا صف

گذشتہ آيات سے محسوس ہوتا ہے كہ حضرت موسى (ع) كى گفتگو كے بعد فرعونيوں كے درميان اختلافات پيدا ہوگئے (فتنازعوا) اور فرعون كے حامى اور مبلغين دوسرے گروہ كو كہ جو موسى (ع) اور انكے ساتھ مقابلہ كرنے كے سلسلے ميں ترديد كا شكار ہوگيا تھا\_

اپنى سمت لانے كى كوشش ميں تھے\_ لگتا ہے ''اجمعوا'' كا بھى اسى گروہ كى طرف سے اپنى سابقہ گفتگو كے نتيجے كے طور پر اظہار كيا گيا ہے\_

2\_ حضرت موسى (ع) كى گفتگو كے بعد فرعونيوں كا اختلاف او رانتشار، ميدان مقابلہ ميں ان كيلئے ايك واقعى خطرہ اور ان كے مورچے كو كمزور كرنے كا باعث \_ويلكم ... قالوا ... فاجمعوا كيدكم ثم ائتو صف

يہ سب آيات موسى (ع) كے مقابلے ميں اپنے اتحاد كو بچانے كيلئے فرعونيوں كى سخت كوشش سے حكايت كرتى ہيں اور دوسرى جہت سے اس خطرے كو بيان كرر ہى ہيں جو اختلاف كى وجہ سے ان كو لاحق ہوگيا تھا \_

3\_ فرعونى حضرت موسى (ع) كے مقابلے ميں اپنے جادو اور پروگرام كے حيلہ اور مكر ہونے اور حقيقت سے خالى ہونے كے معترف تھے \_فأجمعوا كيدكم

فرعونيوں كا اپنے كام اور جادو كے بارے ميں لفظ ''كيد'' كا استعمال بتاتا ہے كہ وہ خود اسكے حقيقت سے عارى اور جادو ہونے كا اعتراف كرتے تھے\_اور اسے حضرت موسى (ع) كے مقابلے ميں صرف ايك حيلہ سمجھتے تھے \_

4\_ پورى توانائيوں ور خاص نظم و ہيبت كے ساتھ وارد ہونا،فرعونيوں كى طرف سے موسى كے مقابلے كيلئے ميدان ميں اپنى طاقت كامظاہرہ كرنے كيلئے تجويز\_فأجمعوا كيدكم ثم ائتوا صفا

5\_ فرعون كے جادوگروں كے حضرت موسى (ع) كے ساتھ مقابلے كا دن، فرعونيوں كى نظر ميں تقدير ساز دن تھا\_

و قد ا فلح اليوم من استعلى ''فلاح'' كا معنى ہے كاميابى \_فرعونيوں كى طرف سے اس بات كا اظہار گواہ ہے كہ وہ اس مقابلے كو زندگى اور موت كا مقابلہ اور اپنى تاريخ ميں ايك موڑ سمجھتے تھے \_

6\_ فرعونى اپنى نجات اور بقا كو ميدان مقابلہ ميں جادوگروں كے حضرت موسى (ع) پر غالب آنے كا مرہون منت سمجھتے تھے \_و قد ا فلح اليوم من استعلى

7\_ فرعونى اپنى باتھوں اور پروپيگنڈے ميں برتر اور بے رقيب جادو كو جادوگركے مقصد اور اسكے عقائد كى حقانيت كى علامت قرار ديتے تھے \_و قد ا فلح اليوم من استعلى

حضرت موسى (ع) كے دعووں كو باطل كرنے كيلئے جادوگروں كو جمع كرنا بتاتا ہے كہ فرعونيوں كى نظر ميں جادوگر كى طاقت حق و باطل كا ميزان ہے \_

8\_ فرعونيوں نے دعوت موسى (ع) كے قبول كرنے كو انكے بے نظير جادو لانے پر قادر ہونے كے ساتھ مشروط كر ركھا تھا \_و قد ا فلح اليوم من استعلى

اتحاد:اسكى دعوت 1/ايمان:موسى پر ايمان لانے كى شرائط 8

فرعون:اسكے مبلغين كى دعوتيں 1; اسكے موسى كے ساتھ وعدے كا دن 5

فرعون كے جادوگر :انكى كاميابى كے اثرات 6

فرعونى :انكا اتحاد 1; انكا اختلاف 2; انكى حقانيت كا دعوى 7;

انكا اقرار 3; انكى سوچ 5، 6، 7; انكا جادو 3، 7; انكے مطالبات 4، 8; انكو دعوت 1; انكا سلوك 4; انكے پروپيگنڈے كى روش 7; انكى شكست كا پيش خيمہ 2; انكى نجات كا پيش خيمہ 6; انكى قدرت نمائي 4; انكا مكر 3

موسى (ع) :انكى سخن كے اثرات 2; انكے خلاف پروپيگنڈا 1; انكے خلاف سازش 1; ان سے جادو كا مطالبہ 8; انكا قصہ 1، 2، 4، 5، 6، 8; انكے ساتھ مكر 3

آیت 65

(قَالُوا يَا مُوسَى إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى)

ان لوگوں نے كہا كہ موسى تم اپنے جادو كو پھينكو گے يا ہم لوگ پہل كريں (65)

1\_ ميدان مقابلہ اور موسى (ع) كے ساتھ مقابلے ميں فرعون كے جادوگروں نے آغاز كرنے والے كا تعين،حضرت موسى كے سپرد كيا \_قالوا يا موسى إما ا ن تلقي ... ا لقى

2\_ فرعون كے جادو گروں نے جادو دكھانے ميں پيش قدم ہونے كيلئے اپنى آمادگى كا اعلان كيا \_

إما ا ن تلقى و إما ا ن نكون ا ول من القى

3\_ فرعون كے جادو گر ميدان مقابلہ ميں حضرت موسى (ع) پر اپنى كاميابى سے مطمئن تھے\_ا ما إن تلقى و ا ما إن نكون ا ول من ا لقى آغاز كرنے والے كے تعين كيلئے حضرت موسى (ع) كو پيشكش،جادوگروں كے اپنے كام اور اسكے نتيجے كے بارے ميں اطمينان يا كم از كم انكى جانب سے اسكے تظاہر كى حكايت كرتى ہے\_

4\_ ميدان مقابلہ ميں فرعون كے جادوگروں كى حضرت موسى (ع) كے ساتھ گفتگو اور سلوك آپكے ساتھ نرمى اور آپ كى نسبت اظہار ادب كے ساتھ تھا \_ياموسى أن تلقى و إم آغاز كرنے والے كے انتخاب كا حضرت موسى كے حوالے كرنا اور اس سلسلے ميں اپنى رائے كو مسلط نہ كرنا جادوگروں كى طرف سے نرمى اور ادب كے اظہار سے خالى نہيں ہے\_

5\_ حضرت موسى (ع) كے معجزات پيش كرنے سے پہلے اپنا جادو دكھانا، فرعون كے جادوگروں كى خواہش \_\*

إما ا ن تلقى و إما ا ن نكون ا ول من القى

پيشكش كے دوسرے حصے ميں تعبير كا اختلاف اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ جادوگر شروع كرنے كيلئے زيادہ خواہش ركھتے تھے اور اس طريقے سے اس كا اظہار كرتے تھے كيونكہ ''ا ن

نكون ...'' كى جگہ ''إما ا ن نلقى '' بھى كہ سكتے تھے \_

6\_ حضرت موسى (ع) كى طرف سے جادو پيش كئے جانے كى صورت ميں فرعون كے جادوگر انكى شكست كو حتمى سمجھ رہے تھے اور ميدان عمل ميں اپنے كو دنے كى ضرورت محسوس نہيں كرتے تھے\_ \*إما ا ن تلقى و إما ا ن نكون ا ول من ا لقى جادوگروں نے اختيار كى دو شقيں اس طرح بيان كيں كہ گويا اگر موسى (ع) اپنے جادو كو پيش كريں تو ان كا كام تمام ہوجائيگا اور ان كى ناتوانى سب كيلئے واضح ہوجائيگى اور صرف اس صورت ميں پہلى اور دوسرى بارے آئيگى جب وہ خود اسے شروع كريں اسلئے انہوں نے موسى (ع) كے بارے ميں ''ا ول من القى '' كى تعبير استعمال نہيں كى \_

7\_ فرعون كے زمانے ميں رائج جادو ايك خاص قسم اور زمين پر پھينكى ہوئي چيزوں كے اوپر جادو كى نمائش كى صورت ميں محدو د تھا \_\*إما ا ن تلقى و إما ا ن نكون ا ول من ا لقى

جادوگروں نے اپنے بيان ميں جو تعبير استعمال كى ہے (يا آپ پھينكيں يا پہلے ہم پھينكيں گے) ہوسكتا ہے اس بات سے حاكى ہو كہ كسى شخص كو كسى دوسرى قسم كے جادو كى توقع نہيں تھى رسيوں اور ڈنڈوں كا فراہم كرنا كہ جس پر بعد والى آيت دلالت كر رہى ہے اسى نكتے كو بيان كرتا ہے\_

8\_ فرعون كے جادوگروں نے حضرت موسى (ع) كے معجزے جيسے جادو كو نظر ميں ركھا ہوا تھا\_ا ن تلقي ... من ا لقى

9\_ حضرت موسى (ع) كے ساتھ مقابلے ميں فرعون كے جادوگر يك زبان، يك دل اور ايك دوسرى كے يار و مددگار تھے\_

و إما أن نكون ا ول من ا لقى

''اول من القي'' كا سب جادوگروں پر صدق كرنا ان كے مشترك ہدف اور ايك روش سے حاكى ہے\_

جادو:اسكى تاريخ 7; فرعون كے زمانے ميں اسكى خصوصيات 7

فرعون كے جادوگر:انكى تيارى 2; انكا اتحاد 9; انكا ادب 4; انكا اطمينان 3، 6; انكى سوچ 6; انكى پيشكش 1; يہ اور موسى 1، 2، 4، 5; انكا جادو 8; ان كا سلوك 4; ان كے تمايلات 5

موسى (ع) :انكى شكست كا اطمينان 6; انكا قصہ 1، 2، 3، 4، 5، 6، 8، 9; ان كے ساتھ مبارزت 9; انكا عصا و الا معجزہ 8

آیت 66

(قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى)

موسى نے كہا كہ نہيں تم ابتدا كرو ايك مرتبہ كيا ديكھا كہ ان كى رسياں اور لكڑياں جادو كى نباپر ايسى لگنے لگيں جيسے سب دوڑ رہى ہوں (66)

1\_ حضرت موسى (ع) نے مقابلے كا آغاز،فرعون كے جادوگروں كے سپرد كيا اور ان كى طرف سے كام كے آغازپر زور ديا \_إما ا ن تلقي ... قال بل ا لقوا

2\_ حضرت موسى (ع) كو مخالفين پر كاميابى كے سلسلے ميں خداتعالى كے وعدوں پر قوى اعتماد تھا \_قال بل ا لقوا

گذشتہ آيات ميں خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كو اطمينان دلايا كہ واقعات پر اسكى مكمل نظر ہے اور پريشانى كى ضرورت نہيں ہے( لاتخافا إننّى معكما ا سمع و ا ري) ميدان كارزار دشمن كے حوالے كرنا اورموسى كا خود تماشائي بن كر بيٹھ جانا آپ كے اس وعدہ پر مكمل اعتماد كا غماز ہے

3\_ شبہہ كو باطل اور ختم كرنے كى تيارى كى خاطر ان كے بيان كرنے كا جائز ہونا\_قال بل ا لقوا فإذا

حضرت موسى (ع) يہ كرسكتے تھے كہ آغاز كا انتخاب كر كے جادوگروں كى بساط ليپٹ ديتے اور انہيں بالكل اس كام كى اجازت ہى نہ ديتے ليكن انہوں نے جادوگروں كو اس لئے جادو كرنے كى اجازت دى تا كہ فرعون كى طرف سے ڈالا ہوا شبہہ (فلنا تينك ...)باطل كر كے اپنى حقانيت كا اظہار كرسكيں \_ اس اجازت كا مطلب يہ ہے كہ شبہات كا جواب دينے كيلئے انہيں بيان كرنے كى اجازت دينا اشكال نہيں ركھتا بلكہ يہ مطلوب بھى ہے \_

4\_ حضرت موسى (ع) كى طرف سے اجازت ملتے ہى فرعون كے جادوگروں نے اپنے جادو كے آلات كو كام ميں لاتے ہوئے اپنے جادو كا آغاز كرديا \_قال بل القوا فاذا

''فإذا'' ميں ''فائ'' فصيحہ اور محذوف و مقدر جملوں كو بيان كر رہى ہے حرف ''اذا'' مفاجات كيلئے ہے اور جادوگروں كے عمل كى سرعت كى حكايت كر رہا ہے اس طرح آيت كريمہ كا معنى يہ ہے '' موسى (ع) نے كہا تم اپنا جادو پيش كرو اور انہوں نے اپنا جادو دكھايا كہ اچانك انكى رسياں اور ...''

5\_ رسياں اور ڈنڈے، فرعون كے جادوگروں كے كام كے آلات \_فإذا حبالهم و عصيهم

(''حبال'' كے مفرد) حبل كا معنى ہے رسى اور (''عصّي'' كے مفرد) عصا كا معنى ہے لكڑى كا ڈنڈا \_

6\_ فرعون كے جادوگروں نے اپنے جادو كے ساتھ يوں اظہار كيا كہ انكى رسياں اور ڈنڈے ہر طرف بھاگتے اور حركت كرتے ہيں \_فإذا حبالهم و عصيهم يخيل إليه من سحرهم ا نها تسعى

''ا نہا تسعى ''،''يخيل'' كا نائب فاعل ہے اور فعل ''يخيل إليہ'' دلالت كر رہا ہے كہ در حقيقت رسياں اور ڈنڈے بے حركت تھے نہ يہ كہ ان پر ايسا مادہ لگا ہوا تھا كہ ان پر دھوپ پڑنے كى وجہ سے وہ واقعا حركت كرنے لگے ہوں \_

7\_ فرعون كے جادوگروں كے جادو كا لوگوں كے ادراك كرنے والے قوتوں پر اثر ہوا اور اس نے ان ميں تخيل اور توہم پيدا كرديا \_يخيل إليه من سحرهم ا نها تسعى

''يخيل إليہ'' يعنى وہم و خيال نے موسى كيلئے يوں اظہار كيا كہ رسياں اور ڈنڈے حركت كررہے ہيں \_ ضمير ''إليہ'' كا مرجع اگر چہ موسى (ع) ہيں ليكن واضح ہے كہ ميدان كارزار ميں موجود سب لوگ ايسا محسوس كر رہے تھے \_

8\_ جادو كاادراك كرنے والى قوتوں اور خيالى قوت پر اثر ہوتا ہے\_يخيل إليه من سحرهم

9\_ فرعون كے جادوگروں نے موسى (ع) كے مقابلے كے ميدان ميں حاضر ہونے سے پہلے بہت سارى رسيوں اور ڈنڈوں كا انتظام كر ركھا تھا\_فإذا حبالهم وعصيهم

10\_ جادو، اشيا كى حقيقت كو تبديل نہيں كرتا \_يخيل إليه من سحرهم أنها تسعى

11\_ حضرت موسى (ع) كى خيالى قوت اور نقطہ نظر بھى فرعون كے جادوگروں كے جادو سے متا ثر ہوگيا \_

يخيل إليه من سحرهم ا نها تسعى

12\_ انبياء الہى كى قوت و ہم و خيال پر جادو كے اثر كا امكان \_يخيل اليه من سحرهم

انسان كى نظر ميں كسى چيز كو اسكى حقيقى شكل و صورت سے مختلف صورت ميں پيش كرنا (جيسے موج والے پانى ميں پڑى ہوئي لكڑى كا ٹوٹى ہوئي محسوس ہونا) اس كى حقيقت كى شناخت سے مانع نہيں ہے تا كہ يہ انسان كے درك و فہم كا نقص شمار ہو اور نبوت كے منافى ہو \_

ادراك:

ادراك كرنے والى قوتوں پر جادو كا اثر 8

انبياء (ع) :ان پر جادو كا اثر 12//جادو:اسكے اثرات 10; اسكے نفسيانى اثرات8

خداتعالى :اسكے وعدے 2//شبہہ:اسے دور كرنے كى روش 3

فرعون كے جادوگر :7

ان كے جادو كے اثرات 11; انكے آلات 5، 9; انكا جادو 4، 6; انكے جادو كى خيال انگيزى 7; انكى رسياں 5، 6، 9; انكے ڈنڈے 5، 6، 9

موسى (ع) :انكى اجازت 4; انكا اطمينان 2; ان ميں جادو كى تا ثير 11; انكا قصہ 1، 4، 6، 9، 11; يہ اور فرعون كے جادوگر 1; انكى كاميابى كا وعدہ 2

تو موسى نے اپنے دل ميں (قوم كى گمراہى كا )

آیت 67

(فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَى)

خوف محسوس كيا (67)

1\_ فرعون كے جادوگروں كا جادو ديكھنے كے بعد،حضرت موسى (ع) كو اسكے ممكنہ اثرات كى وجہ سے اپنے دل ميں پريشانى ہوئي \_من سحرهم ... فا وجس فى نفسه خيفة موسى

''ا وجس'' كا معنى ہے ''ا حسّ'' نيز يہ ''ا ضمر'' (مخفى كيا) كے معنى ميں بھى آيا ہے (لسان العرب) اس آيت ميں ''احسّ'' كا معنى زيادہ مناسب لگ رہا ہے كيونكہ ''اخفا'' كا معنى ''فى نفسہ'' ميں آگيا ہے پس ''ا وجس فى نفسه ...'' يعنى موسى نے اپنے دل ميں خوف اورپريشانى كا احساس كيا\_

2\_ جادوگروں كے جادو كے نتائج سے حضرت موسى (ع) كى پريشانى فقط ان كے دل ميں تھى اور بالكل ظاہر نہ ہوئي \_

فا وجس فى نفسه خيفة موسى

3\_ فرعون كے جادوگروں كى طرف سے پيش كيا گيا جادو جاذب نظر اور گمراہ كنندہ تھا \_فا وجس فى نفسه خيفة موسى

''خيفة'' ايك قسم كے خوف اور پريشانى كے معنى ميں ہے\_ فرعون كے جادوگروں كے جادو كے بعد موسى (ع) كو يہ پريشانى لاحق ہونا ان كے كام كے

جاذب نظر اور ماہرانہ ہونے سے حكايت كرتا ہے\_ اس طرح كہ حضرت موسى (ع) لوگوں كے دھوكہ كھانے كو واضح طور پر ديكھ رہے تھے\_

4\_ غلط پروپيگنڈے كے نيتجے ميں لوگوں كے گرويدہ ہونے اور ان پر حق و باطل كے مشتبہ ہونے سے پريشان ہونا ايك ممكن امر اور اچھا خوف ہے\_فا وجس فى نفسه خيفة موسى

بعدوالى آيت ميں نہى حضرت موسى (ع) كو انكى پريشانى كى وجہ سے منع نہيں كر رہى بلكہ جملہ ''إنك ا نت الا على '' اس كام كے انجام اور يہ كہ كاميابى موسى كو ہوگى كے بارے ميں خبر دے رہى ہے اور موسى (ع) كى پريشانى كو زائل كررہى ہے\_

5\_ انبياء كے اندر عام انسانوں كى نفسيات اور حالات كا وجود\_فا وجس فى نفسه خيفة موسى

6\_عن اميرالمؤمنين(ع):لم يوجس موسى (ع) خيفة على نفسه بل أشفق من غلبة الجهال و دْوَل الضلال; اميرالمؤمنين(ع) سے روايت كى گئي ہے موسى كو اپنى جان كا خطرہ نہيں تھا بلكہ انہيں خوف تھا كہ مبادا جہال اور گمراہ حكومتيں غالب آجائيں (1)

انبياء:ان كا انسان ہونا 5

پريشاني:پسنديدہ پريشانى 4

خوف:پسنديدہ خوف 4

روايت : 6

عوام:انكى گمراہى كا خوف 4

فرعون كے جادوگر:اسكے جادو كے اثرات 1; انكے جادو كے جاذب ہونا 3

فرعوني:

انكى كاميابى كا خوف 6

موسى (ع) :

انكى پريشانى كا پنہان ہونا 2; انكى پريشانى كے عوامل 1; انكے خوف كا فلسفہ 6; انكا قصہ 1، 2، 3، 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) نہج البلاغہ خطبہ 4 حصہ پنجم \_ نورالثقلين ج3 ص 384 ح 12\_

آیت 68

(قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ الْأَعْلَى)

ہم نے كہا كہ موسى دڑو نہيں تم بہرحال غالب رہنے والے ہو (68)

1\_ مضبوط دل ركھنا اور فرعون كے جادوگروں كے جادو كے اثرات سے پريشان نہ ہونا جادوگروں كے ساتھ مقابلے كے ميدان ميں حضرت موسى (ع) كى طرف خداتعالى كى وحى كا محتوا\_فأوجس ... قلنا لا تخف

2\_ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كو جادوگروں كے ساتھ مقابلے كے ميدان ميں اپنى يقينى كاميابى سے آگاہ كركے ان كا دل مضبوط كيا اور انہيں اطمينان بخشا \_قلنا لا تخف إنك ا نت الا على

3\_ حضرت موسى (ع) كو شكوك و شبہات پيدا كرنے اور جادوگروں كے جادو سے لوگوں كى گمراہى كے احتمال كى وجہ سے پريشانى تھي\_قلنا لا تخف إنك ا نت الا على

جملہ ''إنك ا نت الا علي''،''لاتخف'' كى علت ہے اور دلالت كر رہا ہے كہ حضرت موسى (ع) اس بات سے پريشان تھے كہ كہيں ان كا معجزہ جادوگروں كے جادو كے ساتھ مشتبہ نہ ہوجائے اور لوگ ان كى حقانيت تك نہ پہنچ سكيں خداتعالى نے انكى قطعى برترى كو بيان كر كے انكے خوف كى وجہ كو ختم كرديا \_

4\_ خداتعالى ،حساس اور تقدير ساز لمحات ميں موسى كا رہنما اور انہيں نفسياتى بحرانوں اور ذہنى اضطراب سے نجات دينے والا \_قلنا لا تخف

5\_ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كو اطمينان دلايا كہ ميدان مقابلہ ميں موجود سب جادوگروں سے انكى توان زيادہ ہے اور ان كا مقام،فرعون اور فرعونيوں سے بلند ہے\_إنك ا نت الا على

بنى اسرائيل:انكى گمراہى سے پريشانى 3

خداتعالى :اس كا علم غيب 3; اس كا نجات دينا 4

فرعون:اسكى كمزورى 5

فرعون كے جادوگر:انكے جادو كے اثرات 1، 3

فرعونى :انكى كمزورى 5

موسى (ع) :انكى برترى 5; انكو تسلى 5; انكا خوف دور كرنا 1; انكى پريشانى كے عوامل 3; انكا قصہ 1، 3، 5; انكا مقام و مرتبہ 5; انكے اطمينان كا سرچشمہ 2; انكا اضطراب ختم كرنے كا سرچشمہ 4; انكى نجات كا سرچشمہ 4; انكى كاميابى 2; انكى طرف وحى 1; انكى ہدايت 4

آیت 69

(وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى)

اور جو كچھ تمھارے ہاتھ ميں ہے اسے ڈال دو يہ ان كے سارے كئے دھر ے كو چن لے گا ان لوگوں نے جو كچھ كيا ہے وہ صرف جادوگر كى چال ہے اور بس اور جادوگر جہاں بھى جائے كبھى كامياب نہيں ہوسكتا (69)

1\_ فرعون كے جادوگروں كا جادو پيش ہونے كے بعد خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كو اپنا ڈنڈا زمين پر پھينكنے كا حكم ديا \_و ا لق ما فى يمينك

''ما فى يمينك'' سے مراد حضرت موسى (ع) كا ڈنڈا ہے كہ جو گذشتہ آيات ميں ''ما تلك بيمينك''كے جواب ميں حضرت موسى (ع) كى زبانى بيان ہوچكا ہے\_ اس بات كى تصريح نے حضرت موسى (ع) كيلئے اس سوال و جواب كى ياد تازہ كردى اور ان كيلئے زيادہ اطمينان كاموجب بنى \_

2\_ حضرت موسى (ع) كے ڈنڈے كے ذريعے فرعون كے جادوگروں كے جادو كا نگلا جانا اور انكى خودساختہ چيزوں كا باطل ہوجانا، خداتعالى كا حضرت موسى (ع) كے ساتھ وعدہ \_و ا لق ما فى يمينك تلقف ما صنعوا

3\_ جادوگروں كے ساتھ مقابلے كے ميدان ميں حضرت موسى (ع) كا ڈنڈا ان كے دائيں ہاتھ ميں تھا \_

و ا لق ما فى يمينك

4\_ ڈنڈا پكڑنے كے آداب ميں سے ہے اسے دائيں ہاتھ ميں پكڑاجائے \_و ا لق ما فى يمينك

انبيا كے كام اور انكى سنتيں \_ سوائے ان كے مخصوص شخصى موارد كے سب كے سب ہمارے لئے قابل پيروى ہيں

ڈنڈے كا حضرت موسى (ع) كے دائيں ہاتھ ميں ہونا اور پھر اس كا قرآن ميں مذكور ہونا اس كام كى برترى اور فضيلت كى دليل ہے

5\_ جادو، جادوگر كا حيلہ اور مكر ہے اوريہ واقعيات كو تبديل نہيں كرتا\_إنما صنعوا كيد سحر

6\_ خداتعالى نے فرعون كے سب جادوگروں كى طرف سے پيش كئے گئے جادو كے ايك جيسا ہونے كو بيان كر كے موسى (ع) كيلئے اس كے ابطال كو آسان ظاہر كيا \_كيد سحر ''ساحر''نكرہ اور وحدت پر دلالت كرنا ہے يعنى ايك جادوگر اور اس سے مراد حقيقى واحد نہيں ہے بلكہ مراد يہ ہے كہ سب جادوگروں كا مكر و حيلہ ايك نوعيت كا اور ايك جيسا ہونے كى وجہ سے ايك جادوگر كے حيلے كے مترادف ہے اور جادوگروں كى كثرت سے اس كى پيچيدگى ميں اضافہ نہيں ہوا\_

7\_ حضرت موسى كے ڈنڈے كے ذريعے جادوگروں كے جادو كا نگلاجانا جادو كے بطلان اور موسى (ع) كے معجزے كى حقانيت كى نشانى ہے\_و ا لق مافى يمينك تلقف ما صنعوا إنما صنعوا كيد سحر

جملہ ''إنما صنعوا ...''،''تلقف'' كى علت ہے يعنى چونكہ جادو محض ايك مكر ہے اسلئے حضرت موسى كے اعجاز كى حقيقت كے سامنے نابود ہوجائيگا يوں جادوگروں كے جادو كا بطلان اور معجزے كى حقانيت ثابت ہوجائيگي\_

8\_ جادوگروں كيلئے كاميابى كا راستہ بند ہے \_و لايفلح الساحر حيث ا تى

''الساحر'' كا ''اَل'' جنس كيلئے ہے اور ''حيث ا تي'' يعنى ''حيث ا قبل'' (يعنى جہاں بھى آئے) \_

9\_ جادو ايك ناجايز كام ہے اور اس سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_كيد سحر و لايفلح الساحر حيث ا تى

جادو كا مكر ہونا اور اسكى كاميابى كے راستے كا بند ہونا كہ جو اس آيت ميں بيان ہوا ہے\_ اس كے غيرمشروع اور ناجائز ہونے كيلئے كافى ہے\_

10\_ جادو ايك بے قدر و قيمت عمل ہے اور جادوگر كى جگہ كا تبديل كرنا اسكے ثمر بخش ہونے ميں اثر نہيں ركھتا\_

و لايفلح الساحر حيث ا تى

11\_عن رسول اللّه (ص) قال:إذا أخذتم الساحر فاقتلوه ثم قرأ''لا يفلح الساحر حيث أتى ''لا يأمن وجد; پيغمبر اكرم(ص) سے روايت ہے كہ آپ نے فرمايا جہاں بھى جادوگر آپ كے ہاتھ آجائے اسے قتل كردو پھر آپ نے اس آيت كى تلاوت فرمائي ''لايفلح الساحر حيث اتي'' (پھر) فرمايا جادوگر جہاں بھى مل جائے امان ميں نہيں ہے \_(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدر المنثور ج 5 ص 586

احكام :9

جادو:اسكے احكام 9; اس سے اجتناب كى اہميت 9; اس كا بے قدر و قيمت ہونا 10; اسكى حرمت 9; اس كاكردار و تاثير 5; اس ميں جگہ كا كردار 10

جادوگر:انكى شكست 8; انكا قتل 11; انكا مكر 5; انكى ناامنى 11خداتعالى اسكے اوامر 1; اسكے وعدے 2

ڈنڈا:اسكے آداب 4

روايت :11

فرعون كے جادوگر:انكے جادو كا باطل كرنا 2، 7; انكے جادو كے بطلان كے دلائل 7; انكے جادو كے باطل كرنے كا آسان ہونا 6

محرمات: 9

موسى (ع) :انكے ڈنڈے كا پھينكنا1; انكا داہنا ہاتھ 3; انكے معجزے كى حقانيت كے دلائل 7; انكا ڈنڈا 3; انكا قصہ 1، 2، 3، 6; انكے ڈنڈے كا كردار 2; انكے ساتھ وعدہ 2

ہاتھ:دائيں ہاتھ كا كردار 4

آیت 80

(فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّداً قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى)

يہ ديكھ كر سارے جادوگر سجدہ ميں گر پڑے اور آوازدى كہ ہم موسى اور ہارون كے پروردگار پر ايمان لے آئے (70)

1\_ حضرت موسى كے اعجاز سے انكا ڈنڈا فرعون كے جادوگروں كے جادو كے تمام وسائل (رسيوں اورڈنڈوں ) كو نگل گيا \_تلقف ماصنعوا ... فألقى السحرة

''فألقي''كى ''فا'' فصيحہ اور محذوف جملوں سے حاكى ہے تقديرات كے ساتھ آيت كريمہ كا معنى يہ ہے موسى نے اپنا ڈنڈا پھينكا اور ڈنڈا جادو كے آلات كو نگل گيا اس وقت جادوگر سجدے ميں گرگئے \_

2\_ جادوگر، حضرت موسى (ع) كا معجزہ اور اسكے ذريعے اپنے جادو كے نگلے جانے كو ديكھ كر خداتعالى كے سامنے سجدے ميں گرگئے\_فا لقى السحرة سجد

3\_ جادوگروں نے حضرت موسى (ع) كا معجزہ ديكھ كر اسے قدرت الہى سمجھا اورخداتعالى كى عظمت كے سامنے اظہار تواضع كرنے لگے \_فا لقى السحرة سجداً قالوا ء امنا برب هرون و موسى

4\_ حضرت موسى (ع) كے معجزے كى طاقتور قوت جاذبہ نے فرعون كے جادوگروں سے ہر قسم كى مقاومت اور انتظاركى توان كو سلب كرليا \_فا لقى السحرة

فعل ''ا لقي'' مجہول ہے اوردلالت كررہا ہے كہ جادوگر سجدہ كرنے پر مجبور ہوگئے گويا كسى چيز نے انہيں سجدے پر مجبور كرديا \_

5\_ جادوگر چونكہ جادو ميں مہارت ركھتے تھے اس لئے انہوں نے حضرت موسى (ع) كى باتوں كى حقانيت اور ان كے كام كے جادو نہ ہونے كا واضح ادراك كرلي فا لقى السحرة سجدا قالوا ء امن

آيت كے ظاہر سے يوں لگتا ہے كہ ميدان مقابلہ ميں صرف جادوگروں نے اپنے ايمان كا اعلان كيا يا كم از كم يہ ايمان لانے والے پہلے افراد تھے جادوگروں كے ايمان كى طرف يہ سبقت انكى اپنے كام اور ان كے حضرت موسى (ع) كے معجزے سے اختلاف كى شناخت كى وجہ سے تھي\_

6\_ جادوگروں نے اپنے جادو كے بطلان كامشاہدہ كر كے تمام موجودات پر خداتعالى كى ربوبيت كو باور كرليا اور اس پر ايمان لے آئے \_قالوا امنّا برب هرون و موسى

7\_ فرعون كے جادوگروں نے صراحت كے ساتھ خداتعالى پر ايمان كا اعلان كيا \_قالوا ء امنا برب هرون و موسى

8\_ جادوگروں نے خداتعالى پر اپنے ايمان كا اس طرح اعلان كيا كہ فرعون اس ميں تحريف نہ كرسكے اور اس سے سوء استفادہ نہ كرسكے \_قالواء امنا برب هرون و موسى چونكہ كچھ مدت تك حضرت موسى نے فرعون كے گھر ميں پرورش پائي تھى اگر جادوگر ''رب موسى (ع) '' كہتے تو اس بات كا امكان تھا كہ فرعون انكے سجدے اور اعتراف كا رخ اپنى طرف موڑ كر اپنے آپ كو ''رب موسى (ع) '' سمجھے ليكن انہوں نے حضرت موسى كے نام كے ساتھ ہارون كا نام ذكر كر كے (رب ہارون و موسى ) فرعو ن كى طرف سے اپنى بات سے سوء استفادہ كرنے كا راستہ بند كرديا\_

9\_ حضرت موسى اورہارون نے ربوبيت خدا كے قبول كرنے كى دعوت كو اپنى دعوتوں ميں سرفہرست قرار ديا \_

برب هارون و موسى

10\_ فرعون كے جادوگر موسى (ع) اورہارون(ع) كا مقابلہ كرنے سے پہلے حضرت موسى (ع) كى دعوت اور ان كے ساتھ ہارون كى ہم آہنگى سے آگاہ تھے\_ء امنا برب هارون و موسى

11\_ رسالت كى انجام دہى اور پيغام توحيد كے پہچانے ميں خداتعالى ، موسى اور ہارون كا تدبير كرنے والا \_

رب هرون و موسى

12\_ انبياء كو معجزہ عطا كرنا ربوبيت خدا كا ايك جلوہ \_رب هرون وموسى

13\_ فرعون كے جادوگروں كے ساتھ مقابلے كے ميدان ميں حضرت ہارون حضرت موسى (ع) كے ہمراہ حاضر تھے\_

ء امنا برب هرون و موسى

14\_ خداتعالى كى عظمت كى طرف توجہ كرنا اسكى بارگاہ ميں خضوع كرنا انسان كو اسكى ربوبيت كے قبول كرنے پر مجبور كرتا ہے\_فا لقى السحرة سجداً قالوا ء امنا برب هرون و موسى

15\_ خاك پر پيشانى ركھنا،قديم زمانے سے خداتعالى كے سامنے خضوع كرنے كى علامت ہے اوريہ اسكى بندگى كا واضح جلوہ ہے\_فا لقى السحرة سجدا

16\_ خداتعالى كا حضرت موسى (ع) كے ساتھ يہ وعدہ، كہ وہ جادوگروں كے ساتھ ميدان مقابلہ ميں غالب اور برتر رہيں گے، بہترين صورت ميں عملى ہوا \_إنك ا نت الا علي ... فا لقى السحرة سجداً قالوا ء امن

17\_ سجدے كے وقت،خداتعالى كى ربوبيت كا اعتراف كرنا ضرورى ہے\_فا لقى السحرة سجداً قالوا ء امنا برب هرون و موسى

اقرار:خدا كى ربوبيت كا اقرار 17//انبيائ(ع) :انكا معجزہ 12 ايمان:خداكى ربوبيت پر ايمان كى اہميت 9; موسى (ع) كى حقانيت پر ايمان 5; خدا پر ايمان7; خدا كى ربوبيت پر ايمان 6; موسى كے معجزے پر ايمان 5; خدا كى ربوبيت پر ايمان كى پيش خيمہ 14 فرعون كے جادوگر:انكے جادو كا باطل كرنا 1; انكا ايمان 5، 6، 7; انكى سوچ 3; انكا تواضع 3; يہ اور موسى كى دعوت 10; يہ اور ہارون كى دعوت 10; يہ اورموسى كا معجزہ 3; انكا سجدہ 2; انكا عجز 4; ان كے ايمان كى خصوصيات 8

خداتعالى :اسكے وعدہ كا عملى ہونا 16; اسكى تدبير 11; اسكے سامنے خضوع كے عوامل 14; اسكے سامنے خضوع كى نشانياں 15; اسكى ربوبيت كى علامت 12

ذكر :

ذكر خدا كى اثرات 14

سجدہ:اسكے آداب 17; اسكى تاريخ 15; اسكى تاثير 15

عبوديت:اسكى نشانياں 15

فرعون:اسكے سوء استفادہ كو روكنا 8

موسى :انكا قصہ 1، 2، 3، 4، 5، 8، 10، 13; انكى تربيت كرنے والا 11; انكا معجزہ1; انكى سب سے اہم دعوت 9; ان كے ڈنڈے كا كردار 1; انكے معجزے كا كردار 4; انكو كاميابى كا وعدہ 16; موسى و ہارون كى ہم آہنگى 10

ہارون(ع) :انكى تربيت كرنے والا 11; انكى سب سے اہم دعوت 9; يہ اورموسى (ع) 13

آیت 71

(قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَاباً وَأَبْقَى)

فرعون نے كہا كہ تم ميرى اجازت كے بغير ہى ايمان لے آئے تو يہ تم سے بھى بڑا جادوگر ہے جس نے تمھيں جادو سكھايا ہے اب ميں تمھارے ايك طرف كے ہاتھ اور دوسرى طرف كے پاؤں كاٹ دوں گا اور تمھيں خرمہ كى شاخ پر سولى ديدوں گا اور تمھيں خوب معلوم ہوجائے گا كہ زيادہ سخت عذاب كرنے والا اور ديرتك رہنے والا كون ہے (71)

1\_ موسى (ع) پر ايمان لانے كى وجہ سے جادوگروں كو فرعون كي طرف سے ڈانٹ ڈپٹ اور توبيخ كا سامنا كرنا پڑا \_

قالوا ء امنا ... قال ء امنتم له قبل ا ن ء اذن لكم

''آمنتم'' چاہے جملہ خبريہ ہو چاہے استفہاميہ (ہمزہ كى تقدير كے ساتھ) اس سے مراد توبيخ ہے اور ''لہ'' كى ضمير كامرجع\_ حرف لام كے قرينے سے كہ جو ''آمن'' كے غير خدا كے ساتھ ربط كيلئے استعمال ہوتا ہے\_ اور ''إنہ لكبيركم'' ميں ''إنہ'' كى ضمير كے تناسب سے \_موسى (ع) ہيں \_

2\_ فرعون كے جادوگر، موسى (ع) اور ہارون(ع) كو پيغمبر خدا سمجھ كران پر ايمان لے آئے\_ء امنتم له

گذشتہ آيت ميں جادوگروں كى تعبير ''آمنا برب ہارون و موسى '' تھى ليكن فرعون نے ڈانٹتے ہوئے انہيں موسى پر ايمان لانے والا قرار ديا يہ نكتہ ''رب موسى و ہارون'' پر ايمان اور ربوبيت خدا كى دعوت كے سلسلے ميں ان كى رسالت پر ايمان كے درميان تلازم كو بيان كررہا ہے\_

3\_ فرعون، دين كے انتخاب اور لوگوں كے مسلك كى تبديلى كو اپنى اجازت كے ساتھ مشروط سمجھتا تھا\_

ء امنتم له قبل ا ن ء اذن لكم

4\_ فرعون كى حكومت ميں موسى (ع) پر ايمان لانا غير قانونى اور ممنوع تھا \_امنتم له قبل ا ن ء اذن لكم

موسى (ع) پر ايمان لانے ميں فرعون كى اجازت كى ضرورت اس زمانے ميں آپ پر ايمان لانے كے غير قانونى اور ممنوع ہونے كى علامت ہے \_

5\_ فرعون كے نظام حكومت ميں فكرى اضطراب كا وجود اور عقيدے كى آزادى كا نہ ہونا \_ء امنتم له قبل ا ن ء اذن لكم

عقيدے كيلئے فرعون كى اجازت كى ضرورت فرعون كى حكومت ميں مكمل فكرى اضطراب اور استبداد كى علامت ہے\_

6\_ فرعون ايك ڈكٹيٹر، مغرور اور متكبر حكمران تھا \_قبل ا ن ء اذن لكم

7\_ فرعون نے موسى (ع) كو بڑا جادوگر اور آپ كے معجزے كو اس سے بڑا جادو قرار ديا جو انہوں نے دوسروں كو سكھايا تھا \_إنه لكبيركم الذى علمكم السحر

8\_ فرعون نے موسى (ع) پر جادوگروں كا استاد ہونے اور ان كے امور كو چلانے كى تہمت لگائي \_

آمنتم له ... إنه لكبيركم الذى علمكم السحر

9\_ موسى (ع) سے جادو سيكھنا اور فرعون كے خلاف سازش ميں موسى (ع) كے ساتھ شريك ہونا،فرعون كى طرف سے ايمان لانے والے جادوگروں پر لگائي جانے والى تہمتوں ميں سے \_انه لكبيركم الذى علمكم السحر

10\_ فرعون نے موسى (ع) كے مقابلے ميں جادوگروں كى شكست كو ظاہرسازى اور پہلے سے موسى كے ساتھ مل كر بنائي گئي سازش كا نتيجہ قرار ديا اور ان پر جان بوجھ كر تساہل برتنے كى تہمت لگائي \_انه لكبيرلكم الذى علمكم السحر

11\_ فرعون كى نظر ميں جادوگر ميدان مقابلہ ميں حاضر ہونے سے پہلے حضرت موسى (ع) پر ايمان ركھتے تھے اور ميدان مقابلہ ميں انكاايمان لانا صرف ظاہرى اور پہلے سے ترتيب ديا ہوا تھا

\_ء امنتم له قبل ان ء ا ذن لكم إنه لكبيركم الذى علمكم السحر

12\_ جادو ان علوم ميں سے ہے كہ جو تعليم و تعلم كے قابل ہيں \_علمكم السحر

13\_ مخالف سمت كے ايك ہاتھ اور ايك پاؤں كا كاٹنا اور كھجور كے درخت كے تنے پر سولى دينا فرعون كى طرف سے ايمان لانے والے جادوگروں كيلئے قرار دى جانے والى سزاؤں ميں ہے\_فلاقطعن ا يديكم و ا رجلكم من خلف و لا صلبنكم

جذع (جذوع كا مفرد) كامعنى ہے درخت كا تنہ اور حرف ''في'' بتارہا ہے كہ فرعون نے اپنى دھمكى ميں جادوگروں كا ہاتھ پاؤں كاٹنے كے بعد ان كا دائمى ٹھكانا سولى كى لكڑياں قرار دے ركھا تھا يہ مطلب اس بات سے كنايہ ہے كہ كبھى بھى ان كا بدن نيچے نہيں اتارا جائيگا\_

14\_ مجرموں كے ہاتھ پاؤں كاٹ كے انہيں سولى پر لٹكانا،فرعون كے زمانے كى سخت ترين سزاؤں ميں سے تھا \_

فلا قطعن ... ولا صلبنكم فى جذوع النخل

15\_ فرعون كى طرف سے ايمان لانے والے جادوگروں كو سولى دينے انہيں شكنجے دينے اوران كے اجرا پر بلا واسطہ نظارت كرنے كى تصميم، قطعى اور آمرانہ تھى \_لا قطعن ... لا صلبنكم ... لتعلمن ا ينّا ا شد عذاباًو ا بقى

فرعون، موسى كے مقابلے ميں پہلے رد عمل ميں اپنے حواريوں سے مشورہ كرتا تھا ليكن جادوگروں كى سزا كے سلسلے ميں اس نے عمل كرنے كى قسم كے ساتھ اپنى شخصى اور آمرانہ رائے كا اعلان كيا اور اس نے لام قسم، نون تاكيد ثقيلہ اور باب تفعيل كے فعلوں كے ساتھ اپنى اس تصميم كى قاطعيت كا اظہار كيا \_قابل ذكر ہے فعل ''لا قطعن'' اور ''لا صلبن'' باب تفعيل سے ہيں كہ جو ثلاثى مجرد كے ساتھ ہم معنى ہيں صرف اسكى نسبت ان ميں تاكيد زيادہ ہے\_

16\_فرعون كا دارالحكومت ايك گرم علاقہ ميں تھا اوراس ميں كجھور كے درخت تھے\_و لا صلبنكم فى جذوع النخل

17\_ فرعون نے اپنى طرف سے ديئے جانے والے عذاب اور شكنجوں كے اس عذاب سے زيادہ سخت ہونے كا اعلان كيا جس كا حضرت موسى (ع) نے وعدہ ديا تھا \_و لتعلمن ا ينّا ا شد عذابا

حضرت موسى نے مقابلے كے آغاز ميں كہا تھا ''ويلكم ...فيسحتكم بعذاب'' فرعون نے اس بات كے مقابلے ميں يوں وعدہ ديا كہ اس كا عذاب اس عذاب سے زيادہ سخت ہے جس كا موسى (ع) نے وعدہ ديا ہے\_

18\_ فرعون نے ايمان لانے والے جادوگروں كى سزا (ہاتھ پاؤں كا كاٹنا اور تختہ دار پر لٹكانا) كے

دورانيے كا اس عذاب سے زيادہ طولانى اور ديرپا ہونے كا اعلان كيا كہ جس كا حضرت موسى نے وعدہ دے ركھا تھا \_

و لتعلمن ا ينّا ا شد عذاباً و ا بقى ''عذاباً''،''ا شد''كى تميز اور''ا بقى '' كيمحذوف تميز كا قرينہ ہے ''و ا بقى عذاباً''\_

19\_ فرعون ، موسى (ع) اور ان كے پيروكاروں كو نابود اور ختم كرنے اور اپنى حكومت كو پائيدار ظاہر كرنے پر مصمم تھا \_و لتعلمن ا ينّا ا شد عذاباً و ا بقى فرعون كى طرف سے ايمان لانے والوں كے قتل اور عذاب كا وعدہ نيز زيادہ باقى رہنے كا ادعا (ا بقى ) اس نكتہ كو بيان كر رہا ہے كہ وہ ايمان لانے والوں كو نابود كرنے پر مصمم تھا\_ قابل ذكر ہے اس مطلب ميں تميز ''عذاباً'' كو كلمہ ''ا شد'' كے ساتھ مختص كيا گيا ہے اور كلمہ ''ا بقى '' كو تميز سے خالى سمجھا گيا ہے\_

20\_ فرعون نے اپنے شكنجوں كے موسى (ع) كى طرف سے وعدہ ديئے گئے عذاب سے زيادہ سخت ہونے كے ادراك كو صرف ان كے چكھنے كى صورت ميں ممكن قرار ديا \_و لتعلمن ا ينّا ا شد عذابا

21\_ جادوگروں كے ماجرا اور ان كے موسى (ع) پر ايمان لانے كے بعد فرعون كى حكومت كى بنياديں بہت متزلزل ہوگئيں \_ولتعلمن ا ينّا ا شد عذاباً و ا بقى

فرعون كے پہلے رد عمل اور جادوگروں كے ايمان كے بعد كے رد عمل كے درميان فرق اسكى حكومت كے تزلزل اور موسى (ع) اور ان پر ايمان لانے والوں كى طرف سے شديد خطرے كے احساس سے حكايت كرتا ہے\_

22\_ شكنجہ، قتل، ڈرانا اور دھمكانا موسى (ع) كى تحريك كو روكنے اور اپنى حكومت كى بقا ء كيلئے فرعون كے آخرى حربوں ميں سے \_فلا قطعن ... لا صلبنكم ... و لتعلمن

23\_ تہمت لگانا فرعون كے نظام ميں ظالمانہ سزاؤں اور سختى كرنے كيلئے ايك بہانہ \_ء امنتم ... إنه لكبيركم ... فلا قطعن ... ا شد عذاباًو ا بقى

24\_ موسي(ع) اورہارون فرعون،كے گزند سے محفوظ اور فرعونيوں كے تسلط سے باہر \_إنه لكبيركم ... فلا قطعن ا يديكم ... ا شد عذاباً و ا بقى موسى (ع) و ہارون(ع) كى طرف مائل ہونے كى وجہ سے جادوگروں كو شكنجے اور پھانسى كى دھمكى اور موسى اور ہارون كى سزا سے خاموشى اسكے فرعون كيلئے ممكن نہ ہونے كى علامت ہے\_ ايمان:موسى (ع) پر ايمان 1، 2، 4; ہارون(ع) پر ايمان 2//جادو:جادو سيكھنا 9، 12; جادو سكھانا 12

فرعون كے جادوگر:انكے ايمان كے اثرات 21; انكا ايمان 1، 2، 11;

انہيں سولى دينا 13، 15; ان پر سازش ميں شريك ہونے كى تہمت 9، 10، 11; انكى سرزنش 1; انكى شكست 10; انكا شكنجہ 15، 18; انكا پاؤں كاٹنا 13; انكا ہاتھ كاٹنا 13; انكى سزا 23

خداتعالى :اسكے عذاب كى سختى 17، 18

فرعون:اسكى حكومت ميں سختى 5; اسكى اجازت 3; اسكا استبداد 3، 4، 6، 15، 22; اسكى سوچ 3، 7، 10، 11، 20; اس كا حكومت كو مستحكم كرنا 19; اس كا تكبر 6; اسكى سازش 22; اسكى دھمكياں 17، 18، 22; اسكى تہمتيں 7، 8، 9، 10، 23; اسكى دشمنى 19; اسكے مقابلے كى روش 22; اسكى حكومت كے انحطاط كا پيش خيمہ 21; اسكے شكنجوں كى سختى 17، 20; اسكى سرزنش 1; اسكے شكنجے 14، 15، 22; اسكى صفات 6; اس كا ظلم 23; اسكى سزائيں 13، 23; اسكے دار الحكومت كا گرم ہونا 16; اسكے شكنجوں كى مدت 18; اس سے محفوظ رہنا 24; اسكے دارالحكومت كى موسمى حيثيت 16; اسكے دار الحكومت ميں نخلستان 16; اس كا حكومتى نظام 4، 5; اس كا سزا دينے كا نظام 14; اسكى حكومت كى خصوصيات 23

مجرمين:انكى سزا 14

موسي:ان پر جادو كى تہمت 7، 8; ان كے دشمن 19; ان پرايمان لانے والوں كے دشمن 19; انكے ساتھ مقابلے كى روش 22; انكا قصہ 2، 7، 8، 9، 11، 13، 15، 31، 22، 24; ان پر ايمان لانے والے 11; انكا محفوظ ہونا 24; انكى نبوت 2; انكا مؤثر ہونا 9

ہارون (ع) :انكا قصہ 24; انكا محفوظ ہونا 24; انكى نبوت 2

آیت 72

(قَالُوا لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَى مَا جَاءنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا)

ان لوگوں نے كہا كہ ہمارے پاس جو كھلى نشانياں آچكى ہيں اور جس نے ہم كو پيدا كيا ہے ہم اس پر تيرى بات كو مقدم نہيں كرسكتے اب تجھے جو فيصلہ كرنا ہو كر لے تو فقط اس زندگانى دنيا ہى تك فيصلہ كرسكتا ہے (72)

1\_ ايمان لانے والے جادوگروں كا پلٹ جانا (مرتد ہونا) اور دين فرعون كى پيروى كرنا انہيں فرعون كى دھمكيوں كے اہداف ميں سے \_لا قطعن ... قالوا لن نؤثرك

ايمان لانے والے جادوگروں كا فرعون كو جواب (لن نؤثرك) اس بات سے حكايت كرتا ہے كہ فرعون كى دھمكياں ،جادوگروں كو ايمان كے راستے سے ہٹانے كيلئے تھيں \_

2\_ ايمان لانے والے جادوگروں نے فرعون كو خداتعالى پر برترى دينے اور موسى (ع) كے واضح دلائل كے مقابلے ميں فرعون كى دھمكيوں كو اہميت دينے كو كلى طور پر منفى قرار ديا اور انہوں نے اپنے ايمان كے محكم ہونے كا اظہار كيا \_

قالوا لن نؤثرك على ما جاء نا من البينت و الذى فطرنا

3\_ مصر كے ايمان لانے والے جادوگر آيات الہى اور خداتعالى كے واضح دلائل سے متأثر ہوگئے اور انہوں نے خداتعالى كو فرعون پر ترجيح دى \_لن نؤثرك على ما جاء نا من البينت و الذى فطرنا

4\_ حضرت موسى (ع) كے بينات (واضح دلائل) انكى حقانيت اور فرعون كے دعووں كے بطلان كى واضح دليليں \_

قالو ا لن نؤثرك على ما جائَ نا من البينت

5\_ ڈنڈے كو ايسى شے ميں تبديل كردينا كہ جو جادوگروں كے جادو كے آلات كو نگل كر پہلى حالت پر پلٹ گئي حضرت موسى (ع) كى رسالت كى متعدد نشانيوں كا حامل تھا\_

چونكہ جادوگروں نے اپنے مشاہدات كو ''بينات'' (بينہ كى جمع) سے تعبير كيا ہے اس سے محسوس ہوتا ہے كہ انہوں نے جو كچھ ديكھا تھا وہ ايك معجرے كے ضمن ميں متعدد معجزات تھے\_

6\_ فرعون كے پاس اپنے دعووں پر كوئي واضح دليل نہيں تھي\_قالوا لن نؤثرك على ما جاء نا من البينت

7\_ ايمان لانے والے جادوگر اپنے خالق كى جانب سے موسى كى رسالت كے معتقد \_على ما جائَ نا من البينت و ا لذى فطرنا

8\_ خداتعالى انسانوں كا خالق ہے \_ا لذى فطرنا

''فَطَرَ'' مادہ ''فطرة'' سے ابتدا و اختراع كے معنى ميں ہے '' فطر الله الخلق'' يعنى انہيں خلق كيا اور آغاز كيا (لسان العرب)

9\_ انسان كے خالق،خدا كے مقابلے ميں ناتوان مخلوق كى ربوبيت كے ساتھ توصيف ناروا كام او ردليل اور برہان سے عارى ہے \_لن نؤثرك ... و ا لذى فطرنا

''و ا لذى فطرنا'' كا عطف '' ما جاء نا'' پر ہے يعنى ''لن نؤثرك على الذى فطرنا'' ( ہم تجھے \_اے فرعون كہ جو صرف مخلوق ہے\_ اپنے خدا پر كہ جس نے ہميں خلق كيا ہے انتخاب نہيں كريں گے) يہ جملہ محكم استدلال پر مشتمل ہے يعنى چونكہ خداتعالى خالق ہے اور اس نے واضح دلائل كے ساتھ اپنى ربوبيت كو ہمارے لئے بيان كرديا ہے لہذا اسكے غير كو ربوبيت كيلئے انتخاب كرنا درست نہيں ہے

10\_ خالقيت ميں توحيد، ربوبيت ميں توحيد كى دليل ہے\_لن نؤثرك ... و الذى فطرنا

11\_ ايمان لانے والے جادوگروں نے اپنے ايمان كو بچانے كى خاطر ہر قسم كے شكنجوں اور قتل كو برداشت كرنے كيلئے اپنى آمادگى كا اعلان كيا \_لن نؤثرك ... فاقض ما ا نت قاض

''قضا'' كا معنى ہے فيصلہ كرنا ''فاقض ... '' كا جملہ ايمان لانے والے جادوگروں كى زبان سے فرعون كو خطاب ہے يعنى تو جو فيصلہ بھى كرسكتا ہے كرلے ہم اپنے ايمان كى راہ ميں ہر قسم كے شكنجے او رعذاب كيلئے تيار ہيں \_

12\_ ايمان لانے والے جادوگروں كى طرف سے دنيا اور اس ميں فرعون كى محدود وقت كيلئے حكومت كى تحقير \_إنما تقضى هذه الحيوة الدنيا فعل ''تقضي'' فرعون كو خطاب ہے اور '' هذه الحياة'' اس كا مفعول فيہ ہے يعنى ''إنما تقضى مدة هذه الحياة الدنيا'' تيرى حكمرانى كا دائرہ كار يہى دنياوى زندگى ہے اور اسكے علاوہ تيرى دسترس سے باہر ہے\_

13\_ دنيا كى عارضى زندگى كے ساتھ دل لگانا اور اس پر مغرور ہونا ناروا كام ہے \_إنما تقضى هذه الحياة الدنيا

14\_ ايمان لانے والے جادوگروں نے فرعون كى طاقت كى تحقير كركے اسے بتاديا كہ تيرے سخت ترين شكنجے بھى صرف انكى دنياوى زندگى كو ختم كريں گے اور انكى آخرت كو كوئي نقصان نہيں پہنچاسكتے \_فاقض ما ا نت قاض إنما تقضى هذه الحياة الدنيا

اگر ''ہذہ الحياة''،'' تقضي'' كا مفعول بہ ہو تو ''قضا'' سے مراد ہوگا ختم كرنا اہل لغت كہتے ہيں ''قضا'' كے تمام معانى كى بازگشت منقطع ہونے اور ختم ہونے كى طرف ہے (لسان العرب) بنابراين آيت كريمہ كا معنى يہ ہوگا اے فرعون تو اپنے فيصلے كے ساتھ جسے ختم كرسكتا ہے كردے كيونكہ تو صرف اس دنياوى زندگى كوختم كرسكتا ہے\_

15\_ انبيا اور مؤمنين كے دشمنوں كى طاقت اور حكمرانى صرف دنياوى زندگى تك محدود ہے\_إنما تقضى هذه الحياة الدنيا

16\_ ايمان لانے والے جادوگر فرعون كى دھمكيوں كے باوجود اسكى ہدايت اور نصيحت و راہنمائي كے در پے تھے \_

ما جاء نا من البينت و الذى فطرنا فاقض ما انت قاض إنما تقضى هذه الحياة الدنيا

فرعون كے دشمنانہ رو يے كے بعد جادگروں كا حضرت موسى (ع) كے واضح دلائل، خداتعالى كى خالقيت اور فرعون كى قدرت كے محدود ہونے كى طرف اشارہ كرنا ہوسكتا ہے فرعون كو مطمئن كرنے اور اسے پند و نصحيت كرنے كى غرض سے ہو

17\_ حضرت موسى پر ايمان لانے والے جادوگر،آخرت پر محكم ايمان و اعتقاد ركھنے والے تھے \_فاقض ... إنما تقضى هذه الحياة الدنيا

آخرت:اس پر ايمان لانے والے 14، 17

آيات خدا:ان پر ايمان لانے والے 3

انبيا:ان كے دشمنوں كى قدرت كا محدود ہونا 15

انسان:اس كا خالق 8

ايمان:موسى پر ايمان 2

توحيد:توحيد ربوبى كے دلائل 10; اس كا خالقيت ميں كردار 10

فرعون كے جادوگر:انكى آخرت پرستى 14، 17; انكى آمادگى 11; انكى استقامت 2، 11; انكا ايمان 2، 3، 7، 11، 14، 17; انكى سوچ 12; انكى تبليغ 16; انكا خالق 7; انكے مرتد ہونے كا پيش خيمہ 1; انكى دھمكى كا فلسفہ 1; انكى نصيحتيں 16; انكا ہدايت كرنا 16

خداتعالى :اسكى خالقيت 8

دنيا پرستي:اسكا ناپسند ہونا 13

ربوبيت:غير خدا كى ربوبيت كا غير منطقى ہونا 9

زندگى :دنياوى زندگى كا بے قدر و قيمت ہونا 12

شرك :شرك ربوبى كا غير منطقى ہونا 9

عمل :ناپسنديدہ عمل 13

فرعون:اسكى دھمكيوں كے اہداف 1; اسكى حكومت كا بے قدر و قيمت ہونا 12; اس كا غير منطقى ہونا 6; اسكى تحقير 14; اسكے شكنجوں كو برداشت كرنا 11، 14; اسكے باطل ہونے كے دلائل 4; اسكو نصيحت 16

مؤمنين :انكے دشمنوں كى قدرت كا محدود ہونا 15

موسى :ان كے واضح دلائل 4; انكے معجزوں كا متعدد ہونا 5; انكى حقانيت كے دلائل 4; انكى نبوت كے دلائل 5; انكا قصہ 2; ان پر ايمان لانے والے 7; انكے ڈنڈے كا كردار 5; انكى نبوت كے دلائل كا واضح ہونا 2

آیت 73

(إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى)

ہم اپنے پرودگار پر ايمان لے آئے ہيں كہ وہ ہمارى خطاؤں كو معاف كردے اور اس جادو كو بخش دے جس پر تونے ہميں مجبور كيا تھا اور اللہ سب سے بہتر ہے اور وہى باقى رہنے والا ہے (73)

1\_ فرعون اور اسكى دھمكيوں كے مقابلے ميں ايمان لانے والے جادوگروں نے اپنے پروردگار پراپنے ايمان كى تاكيد كى \_

لن نؤثرك ... إنا ء امنّا بربنا

2\_ ايمان لانے والے جادوگر اپنے گناہ و خطا كے معترف اور خداتعالى كى بخشش كے اميدوار تھے \_إنا ء امنّا بربنا ليغفرلنا خطايانا

4\_ كفر و شرك گناہ ہے اور اس كيلئے بارگاہ خداوندى سے طلب مغفرت اور توبہ كى ضرورت ہے \_ليغفرلنا خطايانا

بعد والى آيات كے قرينے سے كہ جن ميں جرم اور ايمان كو ايك دوسرے كے مقابلے ميں ذكركيا گيا ہے يہاں پر ''خطيئة'' كا مورد نظر مصداق خداتعالى كے ساتھ كفر اور حضرت موسى كى رسالت كے انكار والا گناہ ہے\_

5\_ ايمان لانے والے جادوگر اپنے باطنى ميلان كے برخلاف اور حكومت فرعون كے دباؤ كى وجہ سے حضرت موسى كا مقابلہ كرنے پر مجبور ہوئے \_و ما ا كرهتنا عليه من السحر

''إكراہ'' يعنى كسى كو ايسے كام پر مجبور كرنا جسكى طرف وہ خودمائل نہ ہو \_ قابل ذكر ہے كہ ''ا كرہتنا''' فرعون كو مخاطب بناے ہوئے ايمان لانے والے جادوگروں كاكلام ہے يعنى تونے ہميں جادو اور موسى كا مقابلہ كرنے پر مجبور كيا\_جادوگروں نے جادو كوپيش كرنے كے طريقے كے سلسلے ميں جو اقدامات كئے اگر چہ وہ اختيارى تھے ليكن حضرت موسى (ع) كے مقابلے ميں انہيں ميدان ميں حاضر كرنا اجبارى تھا\_

6\_ گناہ اگرچہ اپنے ميلان كے بغير اور كسى كے مجبور كرنے سے انجام پائے بخشش الہى اور توبہ كا نيازمند ہے\_إنّا ء امنّا ليغفر ... و ما ا كرهتنا عليه من السحر

ايمان لانے والے جادوگروں كى گفتگو ميں ''خطايا''كو بھى بخشش كا نيازمند قرار دياگيا ہے اور ''ما ا كرہتنا'' كو بھى اس كا مطلب يہ ہے كہ گناہ اگر چہ كسى كے مجبور كرنے اور اپنے ذاتى تمايل كے بغير ہو اس كيلئے مغفرت الہى كى ضرورت ہے\_

7\_ فرعون كى حكومت ميں دباؤ اور اجبار كا وجود اور آزادى كا نہ ہونا \_ما ا كرهتنا عليه من السحر

8\_ جادو اور جادوگروى ايسا گناہ ہے كہ جسے توبہ اور بخشش خداوندى كى ضرورت ہے \_ليغفرلنا ... و ما ا كرهتنا عليه من السحر جادو اور جادوگروں كا بخشش كا نيازمند ہونا اسكے گناہ ہونے كى علامت ہے \_جادوگرى كا اسكے اجبارى ہونے كى طرف اشارہ بخشش الہى كو حاصل كرنے كيلئے اس گناہ كے سرزد ہونے كے سلسلے ميں ايك قسم كا عذر پيش كرنے كے مترادف ہے \_

9\_ فرعون كے جادوگر حضرت موسى (ع) پر ايمان لانے كے بعد فرعون كے حق ميں جادو كے اقدام سے اظہار ندامت كر كے بخشش الہى كے طالب ہوئے \_ليغفرلنا ... ما ا كرهتنا عليه من السحر

10\_ خداتعالى خير محض اور سب سے زيادہ پائندہ ہے \_و الله خير و ا بقى

''خير'' دو معنوں ميں استعمال ہوا ہے\_ 1\_ وصفى معنى ميں (شرك كے مقابلے ميں ) 2\_ تفصيلى معنى ميں آيت كريمہ ميں اگر چہ دونوں معنے مراد ہوسكتے ہيں ليكن مذكورہ بالا مطلب ميں اس كا وصفى معنى مد نظر ركھا گيا ہے\_

11\_ خداتعالى كى جزا ،بہترين اور پائندہ ترين جزا ہے\_و الله خير و ا بقى

خداتعالى كا انسان كيلئے ''خير'' ہونا \_ اگر خير اسم تفضيل ہو\_ اسكى جزا كے بہتر ہونے كى طرف بھى ناظر ہے اور ''ا بقى '' كا اطلاق خداتعالى كے ساتھ مربوط ہر شے كو شامل ہے يعنى وہ، اسكى جزا اور اس كا عذاب زيادہ اور سب سے زيادہ باقى رہنے والے ہيں \_

يہ جملہ جادوگروں كى طرف سے جواب ہے فرعون كو كہ جس نے كہا تھا '' ا ينّا ا شد عذاباً و ا بقى ''

12\_ جادوگروں نے فرعون كے جواب ميں خداتعالى كو اس سے برتر، خدا تك پہنچنے كو دنياوى آسائش سے زيادہ قدر و قيمت والا اور دنياوى زندگى سے زيادہ ديرپا متعارف كرايا \_إنما تقضى هذه الحياة الدنيا ... و الله خير و أبقى

13\_ خداتعالى پر ايمان لانا اسكى طر ف سے گناہوں كى بخشش كيلئے زمين ہموار ركرتا ہے \_إنّا ء امنا بربنا ليغفرلنا خطايانا

14\_ گناہوں كى بخشش،خداتعالى كى ربوبيت كا ايك

جلوہ ہے \_إنّا ء امنّا بربنا ليغفرلنا خطايانا

15\_ ''خير'' خداتعالى كے اوصاف ميں سے ہے \_و الله خير

بخشش:اس كا پيش خيمہ 13; اس كا سرچشمہ 3، 14

استغفار:جادو سے استغفار 8; شرك سے استغفار 4; كفر سے استغفار 4; گناہ سے استغفار 6

اسما و صفات:خير 15

اقرار:گناہ كا اقرار 2

اميدوار:بخشش كا اميدوار 2

ايمان:خدا پر ايمان كے اثرات 13، خدا پر ايمان 1

جزا:بہترين جزا 11

توبہ:جادو سے توبہ 8; گناہ سے توبہ 6

جادو:اس كا گناہ 8

فرعون كے جادوگر:انكا استغفار 9; انكى استقامت 1; انكا اقرار 2; انكا اجبار 5; انكى اميدوارى 2; انكا ايمان 1، 9; انكى پشيمانى 9; انكى خداشناسى 12; انكا زہد 12; انكا گناہ 2

خداتعالى :اسكے اختيارات 3; اسكى جزا كا دائمى ہونا 11; اس كا پائندہ ہونا 10; اس كا خير ہونا 10; اسكى ربوبيت كى نشانياں 14; اسكى جزا كى خصوصيات 11

خير:اس كا سرچشمہ10

شرك:اس كاگناہ 4

فرعون:اس كا استبداد 7; اسكى دھمكياں 1; اس كا حكومتى نظام 7

كفر:اس كا گناہ 4

موسى (ع) :انكا قصہ 5

آیت 74

(إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِماً فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيى)

يقينا جو اپنے رب كى بارگاہ ميں مجرم بن كر آئے گا اس كے لئے وہ جہنم ہے جس نہ مرسكے گا اور نہ زندہ رہ سكے گا (74)

1\_ جو لوگ قيامت كے دن اپنے پروردگار كے بارے ميں كفر كے ساتھ حاضر ہوں گے بلاشك جہنمى ہوں گے \_

انه من يأت ربه مجرماً فإن له جهنم بعد والى آيت كے قرينے سے اس آيت ميں ''جرم ''كفركے معنى ميں ہے كيونكے بعد والى آيت ميں آيا ہے ''و من يأته مؤمنا ...''

2\_ كفر، جرم اور گناہ ہے اور كفار، مجرم اور دوزخى ہيں ''إنہ من يات ربہ مجرما فان لہ جہنم'' ميں لام استحقاق پر دلالت كر رہا ہے \_

3\_ جہنم اور اسكے طاقت فرسا عذاب كا خوف فرعون كے جادوگروں كے دلوں ميں ايمان كے محكم ہونے كا سبب بنا \_

إنّا ء امنّا بربّنا ... إنه من يأت ربه مجرماً فإن له جهنم

جملہ ''إنہ من يأت ...'' سابقہ آيت كے محتوا كى علت ہے \_

4\_ ايمان اور توبہ،بارگاہ خداوندى ميں حاضر ہونے سے پہلے گناہوں كى بخشش كا سبب ہے \_إنّا ء امنّا بربنا ليغفر ... إنه من يأت ربه مجرم

5\_ قيامت سب كے بارگاہ خداوندى ميں حاضر ہونے كا دن \_إنه من يأت ربه مجرم بعد والى آيت (و من يأتہ مؤمنا) قرينہ ہے كہ قيامت ميں حاضر ہونا سب كيلئے ہے \_

6\_ اعمال كى جزا، خداتعالى كى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے \_إنه من يأت ربّه مجرماً فان له جهنم

7\_ دوزخى لوگ نہ تو دوزخ ميں مريں گے تا كہ انہيں عذاب كا احساس نہ ہو اور نہ ہى زندوں كى طرح ہوں گے \_

فإن له جهنم لايموت فيها و لا يحيى

''لايموت فيہا'' قرينہ ہے كہ ''لايحيى '' ميں حيات سے مراد وہ ہے جو موت پر ترجيح ركھتى ہو اور اہل دوزخ كى حيات چونكہ ان كے عذاب ميں اضافے كا سبب ہے لذا موت سے كہ جو عذاب كو ختم كرنے والى ہے زيادہ دردناك اور زيادہ منفور ہے \_

8\_ دوزخ كا عذاب دائمى ہے اور كفار اس ميں ہميشہ رہيں گے \_لايموت فيه

9\_ جہنم كا عذاب سخت اور ناقابل برداشت ہے \_ فإن له جهنم لايموت فيها و لايحيى

10\_ جہنم كے عذاب كا دائمى ہونا اور اس ميں موت كا نہ ہونا اسكے كا فردں كے اس عذاب اور آزار اور شكنجوں سے زيادہ ديرپاہونے كى دليل ہے جو وہ مؤمنين كيلئے روا ركھتے تھے \_و الله خير و ا بقى إنه من يا ت ... لايموت فيه

11\_ ابوسعيد خدرى سے روايت ہے كہ پيغمبر ا كرم (ص) خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے جب اس آيت (انہ من يأت ربہ مجرما فان لہ جہنم لايموت فيہا و لا يحيى ) پر پہنچے تو فرمايا جہنم ميں رہنے والے كہ جو اسكے اہل ہيں اس ميں نہ مريں گے اور زندہ رہيں گے ليكن جو لوگ جہنم كے اہل نہيں ہيں تو آگ انہيں ايك دفعہ مار دے گى پھر شفاعت كرنے والے اٹھ كر انكى شفاعت كر ديں گے (1)

بخشش:اس كا سر پيش خيمہ 4

ايمان:اسكے اثرات 4

خوف:جہنم سے خوف كى اثرات 3; اخروى عذاب سے خوف كے اثرات 3

توبہ :اسكے اثرات 4

فرعون كے جادوگر:انكے خوف كے اثرات 3; ان كا ايمان 3; انكى استقامت كے عوامل 3

جہنم:اس ميں ہميشہ رہنے والے 8; اس ميں ہميشہ رہنا 8; اس كے عذاب كا دائمى ہونا 8; اس ميں حيات 7، 11; اسكے عذاب كى سختى 9; اس ميں موت 7، 11; اسكے اسباب 2

جہنمى لوگ :1، 2

خداتعالى :اسكى ربوبيت كى نشانياں 6

روايت :11

شرك:اسكے اخروى اثرات 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) در المنثور ج 5 ص 587\_

عذاب :اسكے درجے 9

عمل:اسكى جزا 6; اسكى سزا 6

قيامت:اس ميں جمع ہونا 5; اسكى خصوصيات 5

كفار:انكے شكنجے 10; يہ جہنم ميں 8، 10; انكى اخروى سزا 10

كفر:اسكے اخروى اثرات 1; اس كا گناہ 2

گناہ كار لوگ، 2

مؤمنين:انكا شكنجہ 10

آیت 75

(وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِناً قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُوْلَئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى)

اور جو اس كے حضور صاحب ايمان بن كر حاضر ہوگا اور اس نے نيك اعمال كئے ہوں گے اس كے لئے بلندترين درجات ہيں (75)

1\_ عمل صالح ركھنے والے مؤمنين آخرت ميں بلند مراتب اوردرجات كے حامل ہوں گے \_

و من يأته مؤمنا ... لهم الدرجات العلى

2\_ پروردگار كى بارگاہ (قيامت) ميں حاضر ہونے تك ايمان كو محفوظ ركھنا آخرت ميں بلند مرتبوں كے حامل ہونے كى شرط ہے \_و من يأته مؤمن

3\_ آخرت ميں بلند درجات كو حاصل كرنے كيلئے ايمان كے ہمراہ عمل صالح كى كثرت لازمى شرط\_ ہے \_

و من يأته ... مؤمنا قد عمل الصلحت

4\_ اہل بہشت مختلف مراتب اور درجات كے حامل ہيں \_لهم الدرجات العلى

''الدرجات'' كو جمع كى صورت ميں لانا، انكى كثرت اور ان كے درميان تفاوت سے حكايت كرتا ہے كيونكہ اگر سب كا مرتبہ ايك ہوتا تو اس كيلئے مفرد كا صيغہ كافى تھا \_

5\_ عمل صالح ركھنے والے مؤمنين كا بارگاہ خداوندى ميں بلند مقام اور بڑى شان ہے \_

و من يأته ... فا ولئك لهم الدرجت

اسم اشارہ ''ا ولئك'' كہ جو بعيد كيلئے ہے خداتعالى كى طرف سے مؤمنين كے احترام و اكرام پر مشتمل ہے \_

ايمان:اسكى حفاظت كے اثرات 2; يہ اور عمل صالح 3

بہشتى لوگ:انكے مراتب 4; انكے مقامات 4

صالحين:انكا اخروى مقام 1; انكا مقام 5

مؤمنين:انكا اخروى مقام 1; انكا مقام 5

مقام و مرتبہ:اخروى مقام و مرتبہ كے حاصل كرنے كى شرائط 2، 3

آیت 76

(جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاء مَن تَزَكَّى)

ہميشہ رہنے والى جنّت جس كے نيچے نہريں جارى ہوں گى اور وہ اس ميں ہميشہ رہيں گے كہ يہى پاكيزہ كردار لوگوں كى جزا ہے (76)

1\_ بہشت، امن و آسائش سے سرشار او ربہشتيوں كے رہنے اور ٹھہرنے كيلئے ہر لحاظ سے آمادہ ہے \_جنت عدن

''عدن'' سے كيا مراد ہے اس كے سلسلے ميں مفسرين كے مختلف نظريات ہيں بعض نے اسے آٹھ بہشتوں ميں سے ايك كا نام قرار ديا ہے، بعض نے اسكے لغوى معنى كى رعايت كرتے ہوے اسے قيام كرنے كے معنى ميں ليا ہے اس صورت ميں ''عدن'' جنات كيلئے قيد توضيحى ہوگى نہ احترازي، بعض اسے بہشت كى زمين كا خاص نام سمجھتے ہيں اور كہتے ہيں اس كے ٹھہرنے كى جگہ ہونا اس نام كا سبب ہے\_ قابل ذكر ہے كہ تمجيد كے مقام ميں ٹھہرنے كى جگہ (محل اقامت) اس جگہ كو كہا جاتا ہے كہ جس ميں آسائش كى تمام سہوليات فراہم ہوں \_

2\_ بہشت،متعدد باغات سے تشكيل پائي ہے \_جنت عدن

''جنات'' كو جمع كى صورت ميں ذكر كرنا اس بات سے حكايت كرتا ہے كہ متعدد اور ايك دوسرے سے ممتاز باغات نے بہشت كو تشكيل ديا ہے \_

3\_ بہشت ميں متعدد نہريں ہيں كہ جو اسكے نيچے سے جارى ہوئي ہيں \_جنت عدن تجرى من تحتها الانهار

4\_ بہشتى لوگ، بہشت عدن ميں ہميشہ ہميشہ كيلئے رہيں گے \_جنت عدن ... خلدين فيه

5\_ بہشت عدن ميں ہميشہ رہنا آخرت ميں عمل صالح ركھنے والے مؤمنين كے عالى درجات كا جلوہ ہے\_

لهم الدرجت العلى جنت عدن ... خلدين

''جنات عدن'''' الدرجات العلى '' كيلئے بدل ہے يعنى وہ بلند درجات وہى بہشت عدن كے باغات ہيں \_

6\_ بہشت عدن ميں ہميشہ رہنا كفر و شرك اور گناہ سے دور اور پاك رہنے كى جزا ہے \_

جنت عدن ... خلدين فيها و ذلك جزاء من تزكى

7\_ ايمان و عمل صالح، تزكيہ نفس اور انسان كے رشد و تكامل كا ذريعہ ہے \_

و من يأته مؤمنا قد عمل الصلحت ... و ذلك جزاء من تزكى

''تزكيہ'' كا معنى ہے تطہير گذشتہ آيات ( كہ جن ميں ايمان و عمل صالح ركھنے اور كفر و شرك سے دورى كى بات كى گئي ہے) كے قرينے سے لگتا ہے اس آيت ميں اس سے مراد كفر و گناہ سے طہارت كيلئے ايمان اور عمل صالح كا حاصل كرنا ہے\_

ايمان :اسكے اثرات 7

بہشت:اس ميں آسائش 1; اس ميں ٹھہرنا 1; اس ميں امن 1; اسكے باغوں كا متعدد ہونا 2; بہشت عدن ميں ہميشہ رہنے والے 5; بہشت عدن ميں ہميشہ رہنا 4; بہشت عدن كے موجبات 6; اسكى نعمتيں 2، 3; اسكى نہريں 3; بہشت عدن كى خصوصيات 1

بہشتى لوگ:انكا ہميشہ رہنا 4

جزا:اسكے اسباب 6

پاكى :اسكى جزا 6

تزكيہ:اسكے عوامل 7

رشد و تكامل :اسكے عوامل 7

شرك:اس سے اجتناب كى جزا 6

صالحين:ان كا اخروى مقام 5

عمل صالح:اسكے اثرات 7

كفر:اس سے اجتناب كى جزا 6

گناہ:اس سے اجتناب كى جزا 6

مؤمنين:انكا اخروى مقام 5

آیت 77

(وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقاً فِي الْبَحْرِ يَبَساً لَّا تَخَافُ دَرَكاً وَلَا تَخْشَى)

اور ہم نے موسى كى طرف وحى كى كہ ميرے بندوں كو لے كر راتوں رات نكل جاؤ پھر ان كے لئے دريا ميں عصامارا كر خشك راستہ بنادو تمھيں نہ فرعون كے پالينے كا خطرہ ہے اور نہ ڈوب جانے گا (77)

1\_ مصر سے نكلنے اور ہجرت كرنے كيلئے حضرت موسى بنى اسرائيل كو رات كے وقت روانہ كرنے پر مأمور\_

و لقد ا وحينا إلى موسى ا ن ا سر بعبادي

''إسرا'' رات كے وقت سفر كرنے كے معنى ميں ہے اور حرف ''بائ'' تعديہ كيلئے ہے \_''أسر بعبادي'' يعنى ميرے بندوں كو رات كے وقت روانہ كر ( اور مصر سے خارج كر )

2\_ مصر سے بنى اسرائيل كى روانگى منصوبے كے تحت اور فرعونيوں كى آنكھ سے اوجھل تھى \_\*

و لقد ا وحينا إلى موسى ا ن أسر بعبادي

حضرت موسى (ع) كا بنى اسرائيل كو رات كے وقت روانہ كرنے پر مأمور ہونا اور فرعون كى طرف سے ان كا پيچھا كرنا اس احتمال كى تقويت كرتا ہے كہ رات كا انتخاب فرعون كے سپاہيوں سے مخفى اور پنہان رہنے كيلئے تھا \_

3\_ مصر سے بنى اسرائيل كى ہجرت كا راستہ موسى (ع) كى طرف وحى كے ذريعے مشخص ہو چكا تھا \_

و لقد ا وحينا إلى موسى ... فاضرب لهم طريقاً فى البحر

بنى اسرائيل كو رات كے وقت روانہ كرنے كا حكم اور اس چيز كا بيان كہ دوران سفر انہيں دريا كا سامنا ہوگا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ انكے سفر كا راستہ وحى كے ذريعے مشخص ہوچكا تھا \_

4\_ سفر رسالت كے تنگ راستوں اوردشوار مراحل ميں وحى الہى حضرت موسى كى رہنما \_و لقد ا وحينا إلى موسى

5\_ فرعونيوں كے شكنجے جھيلنے اور ان كا ظلم و ستم سہنے كے زمانے ميں بنى اسرائيل پر خداتعالى كا لطف و كرم \_

أ سر بعبادي عباد كو ضمير متكلم كى طرف مضاف كرنا بنى اسرائيل كى تكريم اور ان كے ساتھ لطف و كرم كے اظہار كيلئے ہے يہ چيز اس وقت وقوع پذير ہوئي جب بنى اسرائيل فرعون كى حكومت اور اسكے شكنجوں كى زد ميں تھے خداتعالى نے ''عبادي'' كى تعبير كے ساتھ فرعونيوں كى روش كہ جنہوں نے بنى اسرائيل كو اپنى بندگى ميں لے ركھا تھا پر خط بطلان كھينچ ديا اور انہيں صرف ابنے بندے متعارف كررہا \_

6\_ ظالم حكومتوں كے شكنجوں كا شكار اورمظلوم بندوں پر خداتعالى كا لطف و كرم \_أ سربعبادي

بنى اسرائيل كو ''عبادي'' كے عنوان سے ياد كرنا جبكہ وہ فرعون كے ظلم و ستم اور شكنجوں ميں پس رہے تھے اس نكتے پر دلالت كرتا ہے كہ ظالم حكومتوں كے شكنجوں كے شكار (اگر وہ آزادى چاہتے ہوں ) بندوں پر خدا تعالى كا لطف و كرم ہوتا ہے \_

7\_ بنى اسرائيل مصر سے ہجرت اور فرعون كے عذاب سے آزادى حاصل كرنے كيلئے ضرورى آمادگى كے حامل تھے \_

أ سر بعبادي رات كے وقت روانگى ان لوگوں كے چنگل سے فرار كرناہے كہ جو اس روانگى كے سامنے ركاوٹيں كھڑى كر رہے تھے بنابراين بنى اسرائيل فرار كرنا چاہتے تھے اور فرعونيوں كے پاس رہنے كى طرف تمايل نہيں ركھتے تھے \_

8\_ بحيرہ احمر كے عمق ميں بنى اسرائيل كے عبور كيلئے خشك راستہ بنانا،حضرت موسى (ع) كى ايك ڈيوٹى \_فاضرب لهم طريقا فى البحر يبس ''اضرب لهم ...'' يعنى ان كيلئے راستہ بنا ''يبس'' يعنى خشك ''البحر'' كا ''ال'' عہد ذہنى كا اور ايك مشخص دريا كى طرف اشارہ ہے كہ جو انكى ہجرت كے راستے ميں پڑتا تھا بعض مفسرين نے اسے بحيرہ احمر اور بعض نے دريائے نيل قرار ديا ہے \_

9\_ قدرتى وسائل (طبيعت) خداتعالى كے ارادے كے سامنے مجبور اور اسكے فرمان كو عملى كرنے والے ہيں \_

فاضرب لهم طريقاً فى البحر يبس

''اضرب لہم'' ميں ''ضرب'' كا معنى ہے بنانا اور قرار دينا \_دريا ميں خشك راستہ بنانے كا حكم معجزہ دكھاے كا حكم ہے اور يہ خداوند متعال كے ارادے كے سامنے دريا كے مجبور ہوے سے حكايت كرتا ہے \_

10\_ انبيا كے معجزوں كامؤمنين كے مفاد كيلئے استعمال ہونا \_فاضرب لهم

دريا ميں خشك راستے كا كھل جانا منكرين كيلئے حضرت موسى كى رسالت كو ثابت كرنے كيلئے انجام نہيں پايا بلكہ اس سے مقصود بنى اسرائيل كو نجات دينا اور فرعونيوں كو ہلاك كرنا تھا \_

11\_ سب بنى اسرائيل كو ايك ہى راستے سے دريا عبور كرديا گيا \_\*فاضرب لهم طريقاً فى البحر

اگر ''طريقاً'' سے مراد جنس نہ ہو تو يہ وحدت پر دلالت كريگا \_

12\_ حضرت موسى (ع) مصر سے ہجرت كے دوران راستے ميں فرعون كى فوج كا سامنا كرنے اور ديگر مشكلات پيش آنے كى وجہ سے پريشان تھے \_ا سر بعبادي ... لا تخف دركاً و لا تخشى

''درك''كا معنى ہے ملحق ہونا، پہنچ جانا نيز يہ رد عمل كے معنى ميں بھى آيا ہے (قاموس) ہر قسم كا پيچھا كرنے اور رد عمل كى نفى نيز ہجرت كے راستے كے امن ہونے كے سلسلے ميں حضرت موسى كو اطمينان بخشنا اس بات كى علامت ہے كہ پيچھا كرنے نير زاستے كى ديگر پريشانيوں كيلئے حالات سازگار تھے \_

13\_ خداتعالى نے حضرت موسى كو اطمينان دلايا كہ مصر سے ہجرت كے سفر ميں نہ تو دشمن كى فوج كا سامنا ہوگا اور نہ ہى ان كيلئے كوئي دوسرى بڑى مشكل كھڑى ہوگي\_أسر بعبادي ... لاتخف دركاً و لا تخشى

''لاتخشي'' كے متعلق كا حذف ہونا ہر ايسى چيز كے منتفى ہونے كو بيان كررہا ہے كہ جو ڈر اور خوف كا سبب بنے جيسے دريا ميں غرق ہونے كا احتمال يا ديگر ايسى مشكلات جنكى پيشين گوئي نہيں ہوسكتي

بنى اسرائيل:انكى آمادگى 7; انكى تاريخ 1، 2، 5، 7، 8، 11; ان كا شكنجہ 5; انكا دريا سے عبور كرنا1 1; انكا بحيرہ احمر سے عبور كرنا 8; انكا دريائے نيل سے عبور كرنا 8; ان پر لطف و كرم 5; انكى ہجرت كا راستہ 3، 8، 11; انكى ہجرت كى خصوصيات 2; انكى ہجرت 7، 13; انكى رات كے وقت ہجرت 1

خداتعالى :اسكے ارادے كى حكمرانى 9; اسكے اوامر كو اجرا كرنے والے 9

قدرتى وسائل:انكا مطيع ہونا 9

فرعون:اسكے شكنجوں سے نجات 7فرعوني:انكاخطرہ 12

خدا كا لطف و كرم:

يہ جنكے شامل حال ہے 5، 6

مؤمنين:انكے مفادات 10

مظلومين:انكا حامى 6

معجزہ:اس كا كردار 10

موسى :انكا اطمينان 13; انكى رسالت 1، 8; انكا قصہ 1، 8، 12، 13;انكى پريشانى 13; انكى طرف وحى 3، 4; انكى ہدايت 4

وحى :اس كا كردار 2

آیت 78

(فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُم مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ)

تب فرعون نے اپنے لشكر سميت ان لوگوں كا پيچھا كيا اور دريا كى موجوں نے انھيں باقاعدہ ڈھانك ليا (78)

1\_ حضرت موسى (ع) ،خدا كے حكم كے مطابق رات كے وقت بنى اسرائيل كو مصر سے لے كر چلے اور انہيں دريا سے گزارا \_أسر بعبادى ... فا تبعهم

''فا تبعہم'' كى ''فا'' فصيحہ ہے يعنى اپنے سے قبل چند محذوف جملوں سے حكايت كرر ہى ہے ان جملوں كا خلاصہ يہ ہے كہ موسى ،(ع) بنى اسرائيل كو مصر سے لے كرچلے اور فرعونيوں كو بھى انكى روانكى كى اطلاع ہوگئي\_

2\_ بنى اسرائيل كى مصر سے روانگى كے بعد،فرعون اور اسكے لشكر نے ان كا پيچھا كيا \_فا تبعهم فرعون وجنوده

3\_ بنى اسرائيل كا پيچھا كرنے ميں خود فرعون اپنى فوج كى كمان كررہا تھا \_فا تبعهم فرعون بجنوده

4\_ بنى اسرائيل كا مصر ميں رہنا اور ان كا دوسروں سے جدا نہ ہونا فرعون اور فرعونيوں كى زندگى كا مسئلہ تھا \_

أسر بعبادي ... فا تبعهم فرعون بجنوده

بنى اسرائيل كا پيچھا كرنا اور انہيں ہجرت سے روكنے كى كوشش كرنا اس نكتے كو بيان كر رہا ہے كہ بنى اسرائيل كامصر كے معاشرے سے جدا ہونا ان كيلئے سنگين نتائج اور نقصان كا سبب تھا \_

5\_ بنى اسرائيل كا پيچھا كرنے ميں فرعونى دريا كے خشك راستے ميں داخل ہوئے \_طريقاً فى البحر يبساً ... فا تبعهم فرعون بجنوده

6\_ سمندر كى بڑى اور خطرناك لہروں نے فرعون اور اس كے لشكر كو گھير كہ نہيں نگل ليا \_فغشيهم من اليم ما غشيهم

''يمّ'' كا معنى ہے سمندر نيز اس كا اطلاق اس بڑے دريا پر بھى ہوتا ہے جس كا پانى ميٹھا ہو ( لسان العرب) ''غشاوہ'' ( غشى كا مصدر) ڈھانپنے اور گھير لينے كے معنى ميں ہے ''ما غشيہم'' كا ابہام، ان لہروں كے عظيم ہونے كو بيان كررہا ہے كہ جو فرعونيوں كے غرق ہونے كا سبب بنيں \_

7\_ قدرتى وسائل،خداتعالى كے ارادے كے سامنے مجبور ہيں اوروہ اسكے حكم كو اجرا كرنے والے ہيں \_

طريقاً فى البحر يبساً ... فغشيهم من اليم ما غشيهم

حضرت موسى (ع) كے عبور كرنے كيلئے دريا كا كھل جانا اور فرعونيوں كے داخل ہونے كے بعد اس كا مل جانا دونوں اعجاز كى صورت ميں اور خداتعالى كے حكم سے تھے \_

بنى اسرائيل:انكى تاريخ 1، 2، 3، 4،5; انكا پيچھا كرنا 2، 3، 5; انكا دريا سے عبور كرنا 1; انكى ہجرت كا راستہ 1; مصر ميں انكى رہائش كا كردار 4; انكى رات كے وقت ہجرت 1

خداتعالى :اسكے ارادے كى حكمرانى 7; اسكے اوامر كو اجرا كرنے والے 7

قدرتى وسائل:انكا كردار 7

فرعون:اسكى حكومت كى بقا كے عوامل 4; اس كا غرق ہونا 6; يہ اور بنى اسرائيل 2; اسكے لشكر كا كمانڈر 3; اسكى كمان 3

فرعونى :ان كا غرق ہونا 6; يہ دريا ميں 5; يہ اور بنى اسرائيل 2; انكى حركت كا راستہ 5

موسى :ان كا شرعى ذمہ دارى پر عمل كرنا 1; انكا قصہ 1، 6

آیت 79

(وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَى)

اور فرعون نے در حقيقت اپنى قوم كو گمراہ ہى كيا ہے ہدايت نہيں دى ہے (79)

1\_ اپنى عوام كى گمراہى ميں فرعون كا بنيادى اور مركزى كردار تھا \_و ا ضل فرعون قومه

2\_ لوگوں كے گمراہى يا ہدايت ميں معاشروں كے حكمرانوں اور رہنماؤں كا بہت مؤثر كردار ہے\_

و ا ضل فرعون قومه

3\_ لوگوں كو ہدايت كرنا،حكمرانوں اور پيشواؤں كى ذمہ داريوں ميں سے ہے \_و ا ضل فرعون قومه و ما هدى

''ا ضل'' اور ''ماہدى '' كا معنى ايك ہے اور يہ ايك ہى معنى كا دوسرے لفظ كے ساتھ تكرار ہے شايد ''ماہدى '' كا جملہ اس لئے آيا ہے كہ حكمرانوں اور رہنماؤں سے جس چيز كى توقع ہے وہ لوگوں كو ہدايت كرنا ہے\_

4\_ فرعونيوں كى نابودى اور ان كے نظام حكومت كا ختم ہوجانا انكے فرعون كى پيروى كے نتائج ميں سے تھا\_

فغشيهم ... و ا ضل فرعون قومه و ما هدى

رہبر:انكى ذمہ دارى 3; انكا نقش و كردار 2 راھبر; ان كا گمراہ كرنا 2; انكا ہدايت كرنا 2

فرعون:اسكى پيروى كے اثرات4; اس كا گمراہ كرنا 1

فرعوني:انكى گمراہى كے عوامل 1\_انكى ہلاكت كے عوامل4

گمراہي:اسكے عوامل 2

لوگ:انكى ہدايت كى اہميت 3

ہدايت :اسكے عوامل 2

آیت 80

(يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى)

بنى اسرائيل 1 ہم نے تم كو تمھارے دشمن سے نجات دلائي ہے اور طور كى داہنى طرف سے توريت دينے كا وعدہ كيا ہے اور من و سلوى بھى نازل كيا ہے (80)

1\_ فرعون بنى اسرائيل كادشمن تھااوروہ انہيں تباہ كرنے كے در پے تھا \_فأتبعهم فرعون ... يا بنى إسرائيل قد ا نجيناكم من عدوكم

2\_ خداتعالى نے بنى اسرائيل كو فرعون كے خطرے سے نجات دلائي اور انہيں اسكى اسارت سے رہائي عطا كى \_

فأتبعهم فرعون ... ى بنى إسرائيل قد ا نجيناكم من عدوكم

3\_ بنى اسرائيل كے دريا سے عبور كرنے كے بعد خداتعالى نے انكے ساتھ گفتگو كا فيصلہ كيا اور انہيں قريبى رابطے كا وعدہ ديا\_و وعدناكم جانب الطور الا يمن

(بعد والى آيات كے جملے) ''و ما ا عجلك عن قومك ياموسى '' قرينہ ہے كہ ''واعدناكم'' كامتعلق حضرت موسى (ع) كے ساتھ گفتگو اور سرگوشى كرنے كا وعدہ تھا يہ وعدہ اگر چہ سب بنى اسرائيل كے ساتھ نہيں تھا ليكن چونكہ اسكے فوائد (جيسے تورات كا نزول) سب كيلئے تھے لہذا اسے سب بنى اسرائيل پر ايك نعمت كے عنوان سے ياد كيا گيا\_

4\_ كوہ طور كى دائيں جانب،بنى اسرائيل كے خداتعالى كى دعوت كا جواب دينے كيلئے شرفياب ہونے كى وعدہ گاہ \_

و وعدناكم جانب الطور الا يمن

''ا يمن'' كا معنى ہے ''يمين'' يعنى دائيں طرف اور ''طوركے دائيں جانب'' سے مراد اسكى دائيں جانب كى فضا يا دامن ہے\_

5\_ كوہ طور ايك مبارك اور خداتعالى كى مورد عنايت جگہ\_و وعدنكم جانب الطور الا يمن

مذكورہ بالا مطلب ميں ''ا يمن'' كو ''يمن'' كے مادہ سے ليا گيا ہے اور يہ مبارك كے معنى ميں ہے يہ كلمہ اگر چہ ''جانب'' كى صفت ہے ليكن كسى چيز كے جز كى صفت خود اس كل چيز (كل) كى بھى صفت شمار ہوئي ہے وعدہ گاہ كے طور پر كوہ طور كا انتخاب اسكے خاص امتياز كى علامت ہے\_

6\_ خداتعالى نے حضرت موسى (ع) كے زمانے كے بنى اسرائيل پر كھانے كى چيزيں ''من و سلوى '' نازل كيں \_

ونزلنا عليكم المن و السلوى

''منّ'' وہ قطرات ہيں جو آسمان سے درختوں اور پتھروں كے اوپر نازل ہوكر شہد كى صورت اختيار كر جاے ہيں انكا ذائقہ ميٹھا ہوتا ہے اور درخت كے شيرے كى طرح خشك ہوجاتے ہيں (قاموس) بعض مفسرين نے اس كا معنى ترنگبين كيا ہے\_

''سلوى '' كبوتر جيسا ايك پرندہ ہے كہ جس كى ٹانگيں اور گردن لمبى ہوتى ہيں اسكى رفتار تيز او راس كا رنگ بٹير كے رنگ جيسا ہوتا ہے (مصباح) بعض نے اسے وہى بٹير قرار ديا ہے \_

7\_ بنى اسرائيل پر من و سلوى كا نزول انكے فرعون كے چنگل سے نجات حاصل كرنے اور بيابان ميں ٹھہرنے كے بعد تھا\_قد ا نجيناكم ... وعدناكم ... و نزلنا عليكم المن و السلوى

''من و سلوى '' كا نزول اس علاقے كے كھانے پينے كى عام چيزوں سے خالى ہونے اور انكے ٹھہرنے كى جگہ كے بيابان ہونے كى علامت ہے\_

8\_ ''من و سلوى '' كا نزول ان معجزات ميں سے تھا جو حضرت موسى كى قوم كو دكھائے گئے \_و نزلنا

كھانے پينے كى چيزوں ميں سے ''من و سلوى '' كا مخصوص ہونا اور ان كے بنى اسرائيل پر نزول كى ياد ہانى كرانا ان كے نزول كے غير معمولى ہونے كى علامت ہے\_

9\_ بنى اسرائيل كو فرعونيوں سے نجات دينا،انہيں گفتگو كيلئے كوہ طور پر آنے كى دعوت دينا اور ان پر من و سلوى نازل كرنا حضرت موسى (ع) كے زمانے كے بنى اسرائيل پر خداتعالى كى نعمتيں \_يابنى اسرائيل قد ا نجيناكم و نزلنا عليكم المن ا لسلوى

10\_ حضرت موسى (ع) كے زمانے كے بنى اسرائيل،تاريخ كے برجستہ اور بہت ہى قابل تامل ابواب ركھنے والے ہيں \_ا نجيناكم ... وعدنكم ... و نزّلنا

11\_ تاريخ كے ان حساس لمحوں اور اہم واقعات كو ياد كرنا ضرورى ہے كہ جن ميں خداتعالى كا لطف و كرم نازل ہوا \_

ا نجيناكم ... وعدناكم ... و نزّلنا

12\_ ستمگر دشمن كے چنگل سے نجات دينا، اس دشمن كو

نابود كرنا، مكتب اور زندگى كا لائحہ عمل دينا اور رزق عطا كرنا خداتعالى كى عظيم ترين نعمتوں ميں سے ہيں \_

ا نجيناكم ... وعدناكم ... نزلنا عليكم المن و السلوى

تين قسم كى نعمتوں كى صورت ميں بنى اسرائيل پر احسان كو بيان كيا گيا ہے نجات، طور كے مقام پر ضابطہ حياط كا عطا كرنا(تورات) اور انہيں رزق عطا كرنا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ تين چيزيں خداتعالى كى عظيم نعمتوں ميں سے ہيں \_

مقدس مقامات :5

بنى اسرائيل:يہ بيابان ميں 7; يہ ميقات ميں 4; انكى تاريخ 2، 6، 7، 10; ان كے دشمن 1; انكى دعوت 9; انكى نجات 2، 7، 9; ان پر بٹير كا نزول 6; ان پر ترنگبين كا نزول 6; ان پر سلوى كا نزول 6، 7، 8; ان پر منّ كا نزول 6، 7، 8; انكى نعمتيں 7، 9; ان كے ساتھ وعدہ 3

خداتعالى :اسكى بنى اسرائيل كے ساتھ گفتگو 3، 4; اس كا نجات بخشنا 2; اسكى نعمتيں 9، 12; اسكے وعدے 3

كھانے كى چيزيں :سلوى 6; من 6

ذكر :تاريخ كے ذكر كى اہميت 11

فرعون:اسكى دشمنى 1; اس سے نجات 2، 7

فرعوني:ان سے نجات 9

كوہ طور:اس كا تقدس 5; اسكى طرف دعوت 9; اسكى دائيں طرف 4; اس ميں مناجات 9

موسى (ع) :انكا معجزہ 8

نعمت:اسكے درجے 12; سلوى والى نعمت كا نزول 9; من والى نعمت كا نزول 9; دين والى نعمت 12; روزى والى نعمت 12; ظالموں سے نجات والى نعمت 12; دشمنوں كى ہلاكت والى نعمت 12

آیت 81

(كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى)

تم ہمارے پاكيزہ رزق كو كھاؤ اور اس ميں سركشى اور زيادتى نہ كرو كہ تم پر ميرا غضب نازل ہوجائے كہ جس پر ميرا غضب نازل ہوگيا وہ يقينا برباد ہوگيا (81)

1\_ من و سلوى ،خداتعالى كى طرف سے بنى اسرائيل كيلئے عطيہ اور پاكيزہ و خوش ذائقہ قسم كى روزى تھى \_

و نزلنا عليكم المن والسلوى كلوا من طيبت ما رزقناكم

''طيب'' اس چيز كو كہتے ہيں كہ جس سے انسان كے نفس اور حواس كو لذت حاصل ہو (مفردات راغب) ''طاب'' يعنى لذيذ اور پاكيزہ ہوگيا (قاموس) البتہ ''طيب'' كا ايك معنى حلال بھى ہے ليكن چونكہ ہر رزق الہى حلال ہے لہذا وہ معنى كہ جس كا مطلب رزق كى حلال و حرام كى طرف تقسيم ہو مناسب معنى نہيں ہے\_

2\_پاكيزہ اور خوش ذائقہ رزق سے بہرہ مند ہونا،خداتعالى كى طرف سے بنى اسرائيل كو نصيحت\_كلوا من طيبت ما رزقناكم

3\_ دين موسى (ع) ميں صحيح و سالم غذا اور اصول صحت پر توجہ \_كلوا من طيبت ما رزقناكم

4\_ كھانے كى چيزيں ،خداتعالى كا رزق اور اس كا عطيہ ہيں \_كلوا من طيبت ما رزقناكم

5\_ خداتعالى ،انسان كو روزى دينے والا ہے\_رزقناكم

6\_ خداتعالى كى روزى انسان كيلئے پاكيزہ اور خوشگوار عطيہ ہے \_طيبت ما رزقناكم

''طيبات'' كى ''ما رزقناكم'' كى طرف اضافت ممكن ہے بيانيہ ہو اور اس نكتے كو بيان كرنے كيلئے ہو كہ جو كچھ ہم نے تمہيں روزى دى ہے وہ طيب اور پاك و پاكيزہ ہے \_

7\_ خداتعالى كے عطيات اور نعمتوں كو اپنے اوپر حرام كرناايك ناروا عمل اور بے جا پرہيز ہے\_كلوا من طيبت ما رزقناكم

طيبات سے استفادہ كرنے كى نصيحت اس كام كے افراط پر مبنى رياضتوں كے مقابلے ميں برتر ہونے كى علامت ہے\_

8\_ روزى اور وسائل سے بہرہ مندى كا جواز اسكے مزاج كے موافق ہونے كا مرہون منت ہے \_

كلوا من طيبت ما رزقناكم

9\_ خداتعالى كى نعمتوں سے استفادہ كرنا اور انہيں بے كار نہ ركھنا انكے عطا كرنے كا اصلى ہدف ہے\_

'' مارزقناكم'' ايسا عنوان ہے كہ جو ''كلوا'' كى علت كے مقام ميں اور مخاطب كو نعمت سے استفادہ كرنے كے لازمى ہونے كى طرف متوجہ كر رہا ہے اور اس بات سے حكايت كرتا ہے كہ ہم نے يہ رزق تمہيں ديا ہے تا كہ يہ تمہارى غذا ہو پس اسكے استعمال سے دريغ نہ كرو\_

10\_ كھانے پينے كى چيزوں ميں اصل اور قاعدہ اوليہ حليت ہے\_كلوا من طيبت ما رزقناكم

11\_ دريا كو عبور كرنے كے بعد،بنى اسرائيل كے ٹھكانے ميں سالم غذا كے وسائل نہيں تھے اور اس ميں خراب اور انسانى مزاج كے منافى غذائي چيزيں تھيں \_كلوا من طيبت ما رزقناكم و لا تطغوا فيه

12\_ نعمتوں سے استفاہ كرنے ميں قوانين الہى اور اعتدلال كى حد سے تجاوز نہ كرنا،خداتعالى كى بنى اسرائيل كو نصيحت \_

كلوا من طيبت ... و لاتطغوا فيه

13\_ نعمات الہى سے استفادہ كرنے ميں حدود اور اعتدال كى حفاظت كرنا اور اس ميں اسراف و تبذير اور ناشكرى سے پرہيز كرنا ضرورى ہے \_كلوا من طيبت ما زرقناكم و لا تطغوا فيه

نعمتوں كے بارے ميں سركشى كاواضح مصداق كفران، ناشكري، اسراف اور تبذير ہے \_

14\_ الله تعالى كى نعمتوں اور رزق سے استفادہ كرنے كيلئے خاص احكام اور قواعد و ضوابط ہيں \_كلوا من طيبت ... و لا تطغوا فيه ''طغيان'' كا معنى ہے حد سے تجاوز كرنا\_ بنى اسرائيل كو طيبات سے استفادہ كرنے ميں طغيان سے نہى اس بات سے حكايت كرتى ہے كہ طيبات سے استفادہ كرنے كے قواعد و ضوابط اور حدود ہيں كہ جن سے خروج طغيان شمار ہوتا ہے\_

15\_ كھانے كى چيزوں ميں طغيان كرنے كے خطرناك اسباب موجود ہيں \_كلوا ... ولا تطغوا فيه

''فيہ'' كى ضمير كا مرجع ممكن ہے ''كلوا'' كا مصدر (يعنى ''اكل'') ہو اور ممكن ہے اس كا مرجع ''ما رزقناكم'' كا ''ما '' ہو اس لحاظ سے كہ اس كا ''كلوا'' فعل كے ساتھ ارتباط ہے ہر صورت ميں مذكورہ بالا مطلب حاصل كيا جاسكتا ہے\_

16\_ خداتعالى كى نعمتوں كے سلسلے ميں حد سے تجاوز كرنا ستم گروں كى حكمرانى سے آزادى حاصل كرنے والے معاشروں كيلئے ايك خطرہ \_ا نجيناكم من عدوكم ... كلوا ... لاتطغوا فيه

بنى اسرائيل كو طغيان سے نہى ان كے دريا سے عبور

كرنے اور فرعونيوں كے ظلم و ستم سے نجات حاصل كرنے كے بعد ذكر ہوئي ہے اس موقع پر اس مسئلے كو چھيڑنا ايسے حالات ميں طغيان كى طرف لے جانے والے اسباب كے وجود كو بيان كرتا ہے\_

17\_ نعمتوں سے استفادہ كرنے ميں حد سے تجاوز كرنا (ناشكري، اسراف ...) غضب الہى كے نزول اور اسكے انسان پر مسلط ہونے كے اسباب فراہم كرتا ہے\_كلوا ... و لاتطغوا فيه فيحل عليكم غضبي

''يحلّ'' يعنى ''ينزل'' غضب كا نزول اسكے مكمل طور پرمستقر ہونے سے كنايہ ہے\_

18\_سقوط اور ہلاكت ان معاشروں اور افراد كا حتمى مقدر ہے كہ جن پر خدا تعالى كا غضب ہو\_

و من يحلل عليه غضبى فقد هوى

19\_ خداتعالى كى نعمتوں كے سلسلے ميں طغيان كرنا اور حد اعتدال سے خارج ہونا بہت بڑا گنا ہ ہے\_

و لاتطغوا ... و من يحلل عليه غضبى فقد هوى

نعمتوں كے سلسلے ميں طغيان كرنے والوں پر غضب الہى ان كے گناہ كے بڑا ہونے كى علامت ہے \_

20\_راوى كہتا ہے ميں امام باقر(ع) كے حضور ميں تھا كہ عمر و بن عبيد داخل ہوا اور امام(ع) سے كہنے لگا آپ (ع) پر قربان ہوجاؤں الله تبارك و تعالى كے فرمان '' و من يحلل عليه غضبى فقد هوي'' ميں غضب سے كيا مراد ہے؟ فرمايا يہ عذاب ہے اے عمر و بيشك جو شخص يہ گمان كرے كہ خداتعالى ايك حال سے دوسرے حال ميں منتقل ہوتا ہے تو اس نے مخلوق كى صفت كے ساتھ اسے متصف كيا ہے اور خداتعالى كو كوئي چيز حركت نہيں ديتى تا كہ اس ميں تبديلى آئے(1)

اسراف:اسكے اثرات 17; اس سے اجتناب كى اہميت 13; اس كا گناہ 19

انسان:اس كا مزاج 8//بنى اسرائيل:انكى تاريخ 11; انكو نصيحت 2، 12; انكى روزي1، 2; ان كے طيبات 1; انكى رہائش گاہ 11; انكى نعمتيں 1//تجاوز:اس سے اجتناب كرنا 12

غذا:اس ميں حفظان صحت كى اہميت 2//معاشرہ:اسكى آسيب شناسى 16

خداتعالى :اسكى نصيحتيں 2، 12; اس كا رازق ہونا 4، 5; اسكے غضب كا پيش خيمہ 17; اسكى نعمتوں كا فلسفہ 9; اسكے غضب سے مراد 20; اسكى نعمتيں 1، 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج1 ص 110 ح 5 نورالثقلين ج 3 ص 386 ح 89\_

كھانے كى چيزيں :انكا كردار 15

روايت 20//روزي:اس سے استفادہ كے شرائط 8; اس كا سرچشمہ 5

زہد:اس ميں افراط كا ناپسنديدہ ہونا 7

طغيان:اسكے اثرات 17; اس كا پيش خيمہ 15، 16; اس كا گناہ 19

طيبات:ان سے استفادہ كرنا 4

عمل:ناپسنديدہ عمل 7//قواعد فقہيہ: 10//قاعدہ حليت 10

كفران:كفران نعمت كے اثرات 17; كفران نعمت سے اجتناب كرنا 13; كفران نعمت كا گناہ 19

گناہان كبيرہ: 19

جن پر خدا كا غضب ہے:انكا انجام 18; انكى ہلاكت 18

نعمت:اسكے احكام 4; اس سے استفادہ كرنا 9; اس سے استفادہ كرنے ميں اعتدال 12، 13; اس سے استفادہ كرنے كے شرائط 14; اسكے حرام كرنے كا ناپسند ہونا 7; كھانے كى چيزوں كى نعمت 4; روزى والى نعمت 6; سلوى والى نعمت 1; طيبات والى نعمت 6; منّ والى نعمت 1

يہوديت:اس ميں حفظان صحت 3; اس ميں غذا 3

آیت 82

(وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اهْتَدَى)

اور ميں بہت زيادہ بخشنے والا ہوں اس شخص كے لئے جو توبہ كرلے اور ايمان لے آئے اور نيك عمل كرے اور پھر راہ ہدايت پر ثابت قدم رہے (82)

1\_خداوند متعال،بہت بجشنے والا ہے\_و إنى لغفار

2\_ شرك، كفر اور عصيان سے توبہ كرنے والے با ايمان لوگ كہ جو عمل صالح انجام ديتے ہيں اور ہدايت كے پيچھے جاتے ہيں قطعا مغفرت الہى كے مستحق قرار پائيں گے \_وإنى لغفار لمن تاب و امن ... ثم اهتدي گذشتہ آيت قرينہ ہے كہ توبہ سے مراد كھانے كى چيزوں كے سلسلے ميں حد سے تجاوز كرنے والے گناہ سے توبہ ہے اور چونكہ

''تاب'' كے بعد ايمان كى بات كى گئي ہے اس لئے يہ شرك و كفر كے گناہ سے توبہ كو بھى شامل ہے\_

3\_ توبہ، ايمان، عمل صالح اور ہدايت كے پيچھے جانا مغفرت الہى كے حصول كے ذرائع ہيں \_و إنى لغفار ... ثم اهتدي

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ توبہ، ايمان اور عمل صالح خود ہدايت يافتہ ہونے سے حكايت كرتے ہيں ''ثم اہتدي'' ہدايت پر باقى رہنے اور مسلسل اس كے پيچھے رہنے كو بيان كر رہا ہے\_

4\_ رہبانيت كو اپنا نے والے اور فضول خرچى كرنے والے اگر توبہ كر ليں تو مغفرت الہى ان كے شامل حال ہو جائيگي

كلوا ... و لا تطغوا ... و إنى لغفار لمن تاب

5\_ گناہ گاروں اور مغضوبين كيل ے خدا تعالى كى طرف سے توبہ اور واپس پلٹنے كاراستہ كھلا ہے\_يحلل غضبى ... و إنى لغفار لمن تاب حد سے تجاوز كرنے والوں كو دھمكى دينے كے بعد خدا تعالى كى مغفرت واسعہ پر تأكيد گناہ گاروں كو بخشش الہى كا اميدوار كرنے اور راہ توبہ كے كھلا ہونے كو بيان كرنے كيلئے ہے\_

6\_ گناہ سے توبہ كا ضرورى ہونا اديان آسمانى كى مشتركہ تعليمات ميں سے ہے \_و إنى لغفار لمن تاب

7\_ عمل صالح كے انجام كا ضرورى ہونا،سب اديان الہى كے احكام ميں سے ہے\_و إنى لغفار لمن تاب و ء امن و عمل صالح

8\_ توبہ كرنے والے اور نيك كردار مؤمنين كيلئے خدا تعالى كى مغفرت وسيع اور عام ہے\_و إنى لغفار لمن تاب

''غفار'' مبالغہ كا صيغہ ہے اور مؤمنين اور نيك كردار توبہ كرنے والوں كے سلسلے ميں بخشش الہى كے وسيع ہونے پر دلالت كر رہا ہے

9\_ آسمانى اديان كى تربيت كى روش ميں بشارت اور انذار ايك دوسرے كو مكمل كرنے والے ہيں و لا تطغوا فيه فيحلل عليكم غضبي ... و إنى لغفار

10\_ حد سے تجاوز كرنا ايمان كو تباہ كرنے والا ہے\_و لا تطغوا فيه ... و إنى لغفار لمن تاب و امن طغيان كے بعد نئے ايمان كى بات ممكن ہے اس نكتے كو بيان كرنے كيلئے ہو كہ طغيان ايمان كو ختم كر ديتا ہے اور يا اسے بہت نقصان پہنچاتا ہے\_

11\_ بڑھتى ہوئي اور تكامل كا راستہ طے كر تى ہوئي ہدايت، توبہ، ايمان اور عمل صالح كا نتيجہ \_لمن تاب و امن و عمل صالحاً ثم اهتدي ممكن ہے '' ثم اہتدي'' ہدايت كے اعلى مراتب اور بلند درجات كى طرف ناظر ہو كہ جو

توبہ، ايمان اور عمل صالح كے نتيجے ميں حاصل ہوتے ہيں يہ نكتہ باب افتعال كہ جو مطاوعہ كيلئے آتا ہے كے معنى كو مد نظر ركھتے ہوئے زيادہ واضح ہوتا ہے\_

12\_ ہدايت ايسى چيز ہے كہ جس ميں رشد و تكامل ہو سكتا ہے\_تاب و ء امن و عمل صالحاً ثم اهتدي

13\_ توبہ كى قبوليت اور گناہوں كى بخشش انہيں ہميشہ ترك كرنے اور نئے گناہ سے پرہيز كے ساتھ مشروط ہے\_

و إنى لغفار لمن تاب ... ثم اهتدي ''ثم اہتدي'' كہ جو توبہ كے بعد والے مرحلے كى طرف ناظر ہے اس نكتہ كو بيان كر رہا ہے كہ اگر راہ ہدايت كو چھوڑ ديا جائے اور جس گناہ سے توبہ كى تھى اسے دوبارہ انجام ديا جائے تو مغفرت الہى انسان كے شامل حال نہيں ہو گي\_

بخشش:اس كا پيش خيمہ3\_ اسكى شرائط13 \_ يہ جنكے شامل حال ہے 2

اديان آسماني:انكى تعليمات 6، 7، 9\_ انكى ہم آہنگي6

اسما و صفات:غفار //ايمان:اسكے اثرات2، 3، 11\_ اسكے زوال كے عوامل10

تائبين:انكى بخشش 2، 8//تربيت:اس ميں انذار9\_ اس ميں بشارت9\_ اسكى روش 9

توبہ:اسكے اثرات 11\_ يہ اديان آسمانى ميں 6; اسكى قبوليت كے شرائط13

خدا تعالي:اسكى بخشش 1\_ اسكى بخشش كا پيش خيمہ 3، 4; اسكى بخشش كى وسعت 8

شرك:اسكى بخشش كے شرائط2، 3

صالحين:انكى بخشش8

طغيان:اسكے اثرات10

عصيان:اسكى بخشش كے شرائط 2

عمل صالح:اسكے اثرات 2، 3، 11;اسكى اہميت 7

كفر:اسكى بخشش كے شرائط2

گناہ:اس سے اجتناب 13

گناہ گار لوگ;انكى توبہ5

مؤمنين:انكى بخشش8

اسراف كرنے والے:انكى توبہ كے اثرات 4\_ انكى بخشش كے شرائط4

خدا كے مغضوب لوگ:انكى توبہ5

ہدايت:اسے قبول كرنے كے اثرات 3\_ اس كا زيادہ ہونا 12\_ اسكے زيادہ ہونے كا پيش خيمہ 11\_ اسكے مراتب12

آیت 83

(وَمَا أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يَا مُوسَى)

اور اے موسى تمھيں قوم كو چھوڑ كر جلدى آنے پر كس شے نے آمادہ كيا ہے (83)

1\_ خدا تعالى نے حضرت موسي(ع) اور ان كى قوم كے ساتھ كوہ طور كے قريب گفتگو كرنا طے فرمايا تھا \_

وعدناكم جانب الطور الا يمن ... و ما ا عجلك عن قومك

اس سورت كى آيت 80 ميں (كوہ طور ميں ) بنى اسرائيل كے ساتھ خدا تعالى كے وعدے كى بات ہوئي تھى ظاہرا ''ماا عجلك'' \_ كہ جو حضرت موسي(ع) كے وعدہ گاہ ميں آنے كے سلسلے ميں عجلت كرنے سے حاكى ہے \_ اسى وعدے كے ساتھ مربوط ہے\_

2\_ وعدہ گاہ ميں پہنچنے كيلئے حضرت موسي(ع) اپنى قوم كے ہمراہ آنے پر مأمور \_و ا عجلك عن قومك يا موسى

حضرت موسى (ع) سے خدا تعالى كا سوال \_ بعد والى آيت ميں ان كے جواب كے قرينے سے \_ توبيخى اور ملامت كے مقام ميں ہے اس سرزنش سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت موسي(ع) نے اپنى قوم كو چھوڑ كر اور ان سے جدا ہو كر ترك اولى كا ارتكاب كيا تھا اور انہيں چاہے تھا كہ اپنى قوم كے ہمراہ چلتے اور ان پر سبقت نہ كرتے\_

3\_ وعدہ گاہ ميں پہنچنے كيلئے حضرت موسي(ع) نے جلد سے كام ليا اور اپنى قوم پر سبقت كى \_و ماا عجلك عن قومك يا موسى

4\_ وعدہ گاہ پر پہنچنے ميں حضرت موسي(ع) كے قوم پر سبقت كرنے كى وجہ سے خدا تعالى نے ان سے بازپرس كي\_

و ما ا عجلك عن قومك يا موسى

5\_ كوہ طور پر آنے ميں عجلت سے كام لينے كے بارے ميں خدا تعالى كا حضرت موسي(ع) سے سوال كرنا خدا تعالى كى ان

كے ساتھ پہلى گفتگو نہيں تھي\_و ما ا عجلك ''و ما ا عجلك'' ميں ''واو''محذوف پر عطف كيلئے ہے يعنى حضرت موسي(ع) (ع) كے كوہ طور پر حاضر ہونے كے بعد بات يا باتيں ہوئيں اس وقت يہ سوال اٹھا يا گيا\_

6\_ انبياء الہى تمام مراحل اور پروگراموں ميں اپنى امت اور قوم كے ہمراہ رہنے پر مأمور ہيں \_و ما ا عجلك عن قومك يا موسي(ع) وعدہ گاہ پر پہنچنے كيلئے حضرت موسي(ع) كے اپنى قوم سے جدا ہونے كى وجہ سے ان كا مؤاخذہ ہونا بتاتا ہے كہ يہ چيز ضرورى ہے كہ كسى بھى حالات ميں انبياء اپنى قوم سے جدا نہ ہوں \_

7\_ ضرورى ہے كہ انبيائ، خدا تعالى كے حكم كى بغير اپنى قوم سے جدا نہ ہوں \_و ما ا عجلك عن قومك يا موسي(ع)

8\_ ضرورى ہے كہ دينى راہنما تمام ميدانوں ميں لوگوں كے ساتھ ساتھ رہيں \_و ما اعجلك عن قومك يا موسي(ع)

انبيائ(ع) :انكى ذمہ داري6، 7

بنى اسرائيل:وعدہ گاہ ميں ان كے نمائندے1، 2

خداتعالي:اسكى طرف سے سرزنش4، 5;اسكى موسي(ع) كے ساتھ گفتگو5

دينى راہنما:انكى ذمہ داري8

لوگ:ان كے ہمرا ہ رہنے كى اہميت 6، 7، 8

موسي(ع) :انكى عجلت كے اثرات 4; انكا عجلت سے كام لينا 3، 5;انكا قصہ 1، 2، 3;انكا مؤاخذہ 4، 5; انكى ذمہ دارى 2; يہ وعدہ گاہ ميں 3، 4

آیت 84

(قَالَ هُمْ أُولَاء عَلَى أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى)

موسى نے عرض كى كہ وہ سب ميرے پيچھے آرہے ہيں اور ميں نے راہ خير ميں اس لئے عجلت كى ہے كو تو خوش ہوجائے (84)

1\_حضرت موسي(ع) نے وعدہ گاہ پر آنے كے سلسلے ميں اپني قوم پر سبقت كرنے كى وجہ يہ قرار دى كہ انہيں اپنى قوم كے بارے ميں اطمينان تھا كہ وہ انكى پيروى كرے گى اور وعدہ گاہ تك كى مسافت طے كرے گي\_قال هم ا ولا، على أثري ''أولا'' اسم اشارہ بعيد كيلئے ہے اور ''اثر'' كا معنى ہے ہر چيز كا باقى ماندہ علامت اس لئے پاؤں كے نشان كو بھى اثر

كتے ہيں \_ ''اثر''پيچھے چلنے اور اتباع كرنے كے معنى ميں بھى آتا ہے (مقابيس اللغة)چنانچہ آيت كريمہ كامعنى يہ بنے گا كہ يہ وہى جماعت ہے جو ميرے پاؤں كے نشان پر چلتے ہوئے وعدہ گاہ كى طرف رواں رواں ہے يا يہ كہ وہ ميرے پيچھے وعدہ گاہ كى طرف آر ہے ہيں \_

2\_ وعدہ گاہ ميں حضرت موسي(ع) اپنى قوم سے تھوڑا سا پہلے پہنچے\_و ماا عجلك ... قال هم ا ولاء على أثري

حضرت موسي(ع) كى طرف سے ان كے ہمراہيوں كا مورد اشارہ قرار پانابتا تاہے كہ وہ حضرت موسي(ع) كى نظروں ميں تھے اور وعدہ گاہ ميں پہنچنے كيلئے انہيں زيادہ وقت نہيں چاہے تھا\_ بنابراين وعدہ گاہ ميں حضرت موسي(ع) كے وارد ہونے اور انكى قوم كے وارد ہونے كے درميان زيادہ فاصلہ نہيں تھا\_

3\_ موسي(ع) كى قوم تھوڑے وقت كے بعد،حضرت موسي(ع) كے اور انكے پاؤں كے نشانات پر وعدہ گاہ كى طرف روا نہ ہوئي\_و ما ائعجلك ... قال هم ا ولاء على ا ثري

4\_ حضرت موسي(ع) طے شدہ وقت اور اپنى قوم سے پہلے وعدہ گاہ ميں پہنچنے كو خدا تعالى كى رضا حاصل كرنے كا سبب سمجھتے تھے\_و ما ا عجلك ... و عجلت إليك رب لترضي

5\_ حضرت موسي(ع) كو اپنے پروردگار كى ملاقات، اسكے ساتھ گفتگو اور اسكى رضا كو حاصل كرنے كا شوق انكے وعدہ گاہ كى طرف آنے ميں عجلت كرنے كا سبب بنا\_و عجلت إليك رب لترضي

6\_ كار خير ميں جلدى كرنے اور وعدے كى وفا ميں عجلت سے كام لينا خدا تعالى كى رضا كے حاصل كرنے كا سبب ہے\_

و ما ا عجلك ... وعجلت إليك رب لترضي اگر چہ اپنى قوم سے جدا ہونے كى وجہ سے خدا تعالى نے حضرت موسي(ع) سے بازپرس كى ليكن اس جلدى سے ان كے ہدف پر تنقيد نہيں كى گئي اس كا مطلب يہ ے كہ وعدے كى و فا ميں جلدى كرنا اور وعدہ گاہ ميں حاضر ہوجانا بذات مطلوب كام تھا\_

7\_ عبادت،خدا تعالى كى رضا كو حاصل كرنے كا ذريعہ ہے\_عجلت إليك رب لترضي

8\_ ہر كام كى خوبى اسكے نيت خير كے ساتھ انجام پانے كے علاوہ خدا تعالى كے ديگر احكام اور خواہشات كے ساتھ ہم آہنگ ہونے ميں مخفى ہے \_و ما ا عجلك ... و عجلت إليك رب لترضي با وجود اس كے كہ حضرت موسي(ع) جلدى كرنے ميں نيت خير ركھتے تھے ليكن ان سے بازپرس ہونا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ عمل كى بلندى كيلئے

صرف نيت خير ركھنا كافى نہيں ہے بلكہ ضرورى ہے كہ اس عمل كا ديگر دليلوں كے ساتھ موازنہ كيا جائے اگر ان كے كا منافى نہ ہو تو اس كا احترام كيا جائے\_

9\_ انبياء (ع) خدا تعالى كى رضا كے موارد كى تشخيص كيلئے خدا تعالى كى ہدايت اوررہنمائي كے محتاج ہيں \_و ما ا عجلك ... عجلت إليك رب لترضي

10\_ خداتعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے نيت خير ركھنے والوں اور كار خير ميں سبقت كرنے والوں كو جزا دى جائے\_

و عجلت إليك رب لترضي

11\_ سفر كے دوران ہم سفروں كے ہمراہ رہنا اور راستے ميں ان سے جدا نہ ہوناسفر كے آداب ميں سے ہے\_

و ما ا عجلك ... قال هم ا ولاء على أثري

انبياء(ع) :انكى معنوى ضروريات9; انكى ہدايت9

بنى اسرائيل:وعدہ گاہ ميں ان كے نمائندے 1، 2، 3

شرعى فريضہ:اس پر عمل 8

خداتعالي:اسكى ربوبيت كے اثرات 11; اسكى رضا كى تشخيص كا پيش خيمہ 9; اسكى رضا كا پيش خيمہ4، 6، 7; اسكى موسي(ع) كے ساتھ گفتگو5

عبادت:اسكے اثرات7

عمل:عمل خير ميں پيش قدمى كے اثرات 6\_ عمل خير ميں پيش قدمى كرنے والوں كى جزا 11;عمل خير كى جزا كا پيش خيمہ 11; عمل خير كى شرائط8; عمل خير ميں نيت8

سفر:اسكے آداب12

موسي(ع) :انكى سوچ4; انكى پيروي1; انكى عجلت 1، 2، 4; انكے تمايلات 5; انكى عجلت كے عوامل 5; انكا قصہ، 2، 3، 5; انكى خدا كے ساتھ ملاقات 5; آپ وعدہ گاہ ميں 1، 2، 3، 4، 5

ضروريات:خداتعالى كى ہدايت كى ضرورت9

نيت:اسكے اثرات8//وعدہ:اسكى وفا ميں جلدى كرنے كے اثرات 6

ہم سفر:انكے ہمراہ رہنا 12

آیت 85

(قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ)

ارشاد ہوا كہ ہم نے تمھارے بعد تمھارى قوم كا امتحان ليا اور سامرى نے انھيں گمراہ كرديا ہے (85)

1\_ حضرت موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں بنى اسرائيل كو آزمائش الہى كا سامنا \_فإنا قد فتنا قومك من بعدك

''من بعدك'' يعنى (اے موسي(ع) ) بعد اسكے كہ تو اپنى قوم سے جدا ہوا اور ان كى نظروں سے غائب ہوا \_ قابل ذكر ہے كہ ''فتنہ'' در اصل اس سونے اور چاندى كے بارے ميں استعمال ہوتا ہے جسے آگ كے ساتھ پگھلا كر اچھے اور برے كو جدا كر ليا گيا ہو\_ (مصباح) اور آيت كريمہ ميں اس سے مراد آزمائش ہے كہ جو اچھے اور برے انسانوں كى تشخيص كا ذريعہ ہے\_

2\_ حضرت موسي(ع) ،وعدہ گاہ ميں اور وحى كے ذريعے اپنى عدم موجود گى ميں بنى اسرائيل كى آزمائش اور ان كے گمراہ ہونے سے آگاہ ہوئے\_و عجلت إليك ... فإنا قد فتنا قومك من بعدك

3\_ حقائق كے بارے ميں حضرت موسي(ع) كے علم كا محدود ہونا\_فإنا قد فتنا قومك

4\_ سامرى حضرت موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں بنى اسرائيل كى گمراہى كا سبب بنا\_و ا ضلهم السامري

''سامري'' ايك شخص كا نام ہے جو بنى اسرائيل سے تھا اور انكى گمراہى كا سبب بنا \_

5\_ معاشرے ميں الہى پيشوا كا وجود، انحراف سے بچانے كيلئے بنيادى كردار كا حامل ہوتاہے\_فانا قد فتنا قومك من بعدك واضلهم السامري

''من بعدك'' بتاتاہے كہ حضرت موسي(ع) كے اپنى قوم كے درميان نہ ہونے سے اس گمراہى كے مقدمات كا آغاز ہوا\_

6\_ ہر معاشرے كے برجستہ افراد اور شخصيات اس كى تاريخ اور اجتماعى وقائع ميں مؤثر كردار كے حامل ہوتے ہيں \_

من بعدك

7\_ انبياء كى امتيں اپنے رہبروں كى عدم موجودگى كى صورت ميں آزمائش الہى سے دوچار \_فإنا قد فتنا قومك من بعدك

حضرت موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں بنى اسرائيل كے آزمائے جانے كى خبر كے ذريعے تمام امتوں كو خبردار كيا جا رہا ہے كہ اپنے پيشواؤں كے كى عدم موجودگي(انكى موت يا عدم موجودگي)كے زمانے ميں كافى حد تك ہوشيار رہيں تا كہ آزمائشوں سے سربلندى كے ساتھ نكل سكيں \_

8\_ خاص اوقات ميں امتوں كيلئے امداد الہى كا مطلب يہ نہيں ہے كہ وہ بعد والے مراحل ميں آزمائشوں سے معاف ہيں \_

قد ا نجيناكم ... فإنا قد فتنا قومك من بعدك

9\_ حضرت موسي(ع) كے عوام سے جدا ہونے اور ان سے سبقت لينے كے سلسلے ميں خدا تعالى كا ان پر اعتراض آپ كى عدم موجودگى ميں ان كے درميان انحراف پيدا ہونے كى وجہ سے تھا\_و ما ا عجلك ... فإنا قد فتنا قومك من بعدك

10\_ گمراہى كے عوامل، خداتعالى كى طرف سے لوگوں كى آزمائش كے ذرائع اور اسكى قدرت كے سامنے مجبور رہيں \_

فتنا ... و ا ضلهم السامري با وجود اس كے كہ سامرى كا گمراہ كرنا خود اسكى طرف منسوب ہے ليكن اسے آزمائش الہى كا مصداق قرار ديا گيا ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ خدا تعالى اسكے كام پر تسلط ركھتا تھا ليكن اس نے اسے اپنى مرضى سے آزاد چھوڑا\_

11\_ بنى اسرائيل كا مرتد ہونا اور ان كے درميان بچھڑا پرستى كا وجود ميں آنا ان كے دريا سے عبور كرنے كے بعد تھا\_

يا بنى إسرائيل قد ا نجيناكم من عدوّكم ... فتنا قومك من بعدك

آزمائش:اس كا ذريعہ10

امتيں :انكى آزمائش8 \_انكى امداد8\_ انكى آزمائش كا پيش خيمہ7\_ انكى گمراہى كا پيش خيمہ7\_ انكى گمراہي8

معاشرتى انحرافات:انكے موانع5

بنى اسرائيل:اس كا مرتد ہونا11; اسكى آزمائش1، 2;يہ موسي(ع) كى غيبت ميں 1، 2، 4، 9; اسكى تاريخ 1، 2، 4، 11;اس كى گمراہى كا پيش خيمہ9;سكى گمراہى كے عوامل4; اسكى گمراہى 2;اسكى بچھڑا پرستي11

تاريخ:اسكے تحولات ميں مؤثر عوامل6

معاشرتى تحولات:اس ميں مؤثر عوامل 6

خداتعالي:اسكى آزمائش1، 10; اسكى امداد 8;اسكى طرف سے سرزنش 9;اسكى قدرت10

رہبر:انكا نقش و كردار6

دينى راہنما:انكا معاشرتى كردار5;انكانقش و كردار7

سامري:اس كا گمراہ كرنا 4

گمراہي:اس كے عوامل كا كردار10

موسي(ع) :انكى عجلت9;ان كے مؤاخذے كا فلسفہ9; انكا قصہ 2، 4، 9; ان كے علم كا ائرہ 3; انكى طرف وحى 2

وحي:اس كا كردار2

آیت 86

(فَرَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْداً حَسَناً أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي)

يہ سن كر موسى اپنى قوم كى طرف محزون اور غصہ ميں بھرے ہوئے پلٹے اور كہا كہ اے قوم كيا تمھارے رب نے تم سے بہترين وعدہ نہيں كيا تھا اور كيا اس عہد ميں كچھ زيادہ طول ہوگيا ہے ياتم نے يہى چاہا كہ تم پر پروردگار كا غضب وارد ہوجائے اس لئے تم نے ميرے وعدہ كى مخالفت كى (86)

1\_ حضرت موسي(ع) بنى اسرائيل كى گمراہى سے آگاہ ہونے كے بعد، شديد غم و غصے كے ساتھ ان كى طرف واپس پلٹے\_

و ا ضلهم السامرى فرجع موسى إلى قومه غضبانا ا سف

اس سلسلے ميں قران كى ديگر آيات نيزخود ان آيات ميں موجود قرائن كو مد نظر ركھتے ہوئے ايسے لگتا ہے كہ بنى اسرائيل كا سامرى كے ذريعے گمراہ ہونا حضرت موسي(ع) كے چاليس دن كے ميقات كے دوران ہوا اور حضرت موسي(ع) كا اپنى قوم كى طرف لوٹنا بھى اس ميقات كے مكمل ہونے كے بعد تھا بعض اہل لغت كے بقول''غضبان'' اس شخص كو كہا جاتا ہے جو شديد غضب ميں ہو اور ''ا سف''اس غصے والے شخص كو كہا جاتا ہے جس كو كسى چيز پر افسوس ہو (لسان العرب)

2\_ ہدايت كے بعد، لوگوں كا مرتد اور گمراہ ہونا ايسى چيز ہے كہ جس پر غصہ آنا اور غم و اندوہ ميں مبتلا ہونا بجاہے\_

و ا ضلّهم السامري\_ فرجع موسى إلى قومه غضبانا ا سفا

3\_ حضرت موسي(ع) پر غصہ اور غم و اندوہ كااثر\_غضباناً ا سفا

4\_ عام انسانوں كے حالات كا انبياء ميں موجود ہونا\_غضباناً ا سفا

5\_ حضرت موسي(ع) كے ميقات كى طرف جانے سے پہلے بنى اسرائيل كو خدا كى طرف سے ايك اچھا وعدہ (تورات كا نزول) ملا تھا\_ا لم يعدكم ربكم وعداً حسنا

حضرت موسي(ع) كا بنى اسرائيل سے استفہام تقريرى يا انكارى بتاتا ہے كہ موسي(ع) كے ميقات پر جانے سے پہلے انہيں ايك وعدہ ديا جاچكاتھا بعض نے اس وعدے كا محتوا تورات كا نزول قرار ديا ہے\_

6\_ بنى اسرائيل نے خدا كے وعدے (تورات كا عطا كرنا) كى پروانہ كر كے اپنى گمراہى كا پيش خيمہ فراہم كيا \_

و ا ضلهم السامري ... ا لم يعدكم ربكم وعداً حسنا

7\_ بنى اسرائيل نے بغير اسكے كہ خداتعالى كے وعدے(تورات عطا كرنا) كے عملى ہونے ميں كوئي تاخير ہوئي ہو گمراہى كو گلے لگاليا\_ا لم يعدكم ربكم ... أفطال عليكم العهد

''أفطال'' كا استفہام انكارى ہے اور ''عہد'' سے مراد وقت ہے (قاموس) اور اس سے مراد اس وعدے كے عملى ہونے كا وقت ہے كہ جس پر ''ا لم يعدكم'' دلالت كر رہا ہے اور ممكن ہے ''عہد'' سے مراد حضرت موسي(ع) كى دورى كا وقت ہو\_

8\_ بنى اسرائيل، خدا تعالى كى عظيم آيات اور معجزات كا مشاہدہ كرنے كے با وجود راسخ ايمان سے عارى تھے\_

يا بنى إسرائيل قد ا نجيناكم ... ا ضلهم السامري ... ا لم يعدكم ربكم

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ سامرى كے ذريعے بنى اسرائيل كى گمراہى فرعون كے چنگل سے نجات پانے، دريا سے عبور كرنے اور اس پورے عرصے ميں متعدد آيات الہى كا مشاہدہ كرنے كے بعد تھى لگتا ہے كہ وہ كمزور سوچ اور ايمان كے حامل تھے كہ اس طرح سامرى كے گمراہ كرنے سے گمراہوں كى صف ميں جا كھڑے ہوئے\_

9\_ بنى اسرائيل نے سامرى كى پيروى كركے اور وعدہ الہى كى پروانہ كركے اپن ے غضب خداوند ميں گرفتار ہونے كيلئے زمين ہموار كى \_ و ا ضلّهم السامري ... ا م اردتم ان يحل عليكم غضب من ربكم

اس آيت ميں ''ام'' منقطعہ ہے اور ''ا م اردتم'' كا معنى يہ ہے كہ بچھڑا پرستى كى وجہ وعدہ كا مؤخر ہونا نہ تھى بلكہ تم لوگوں نے اس طرح عمل كيا ہے جيسے غضب الہى كا شوق ركھنے والے كرتے ہيں پس جملہ ''ا ردتم ...'' استعارہ ہے كہ جو ان كے كام كى ظاہرى صورت كے بارے ميں بتارہا ہے\_

10\_ خداتعالى كے وعدوں پر ايمان لانا اور ان كے بارے ميں بے اعتنائي سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_

ا فطال عليكم العهد ا م اردتم ا ن يحل عليكم غضبا

11\_ حضرت موسي(ع) نے ميقات پر جانے سے پہلے بنى اسرائيل كو ضرورى ہدايات جارى كردى تھيں اور ان كے ساتھ ايمان كى حفاظت كيلئے عہد و پيمان باندھ چكے تھے \_فا خلفتم موعدي

اس آيت ميں ''موعد'' مصدر اور ''وعدہ'' كے معنى ميں ہے پس ''فأخلفتم'' يعنى تم نے ميرے ساتھ اپنے عہد و پيمان كى مخالفت كى اس جملے سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت موسي(ع) نے ميقات پر جانے سے پہلے اس كى پيشين گوئي كردى تھى چنانچہ اس لحاظ سے انہوں نے بنى اسرائيل پر اتمام حجت كرديا تھا\_

12\_ گمراہى كے مقدمات اور لغزش كے مقامات كى پيشين گوئي كرنا اور انكى بادے ميں خبردار كرنا انبياء اور دينى رہنماؤں كى ذمہ داريوں ميں سے ہے\_فأخلفتم موعدي

13\_ انبياء كے ساتھ وعدہ خلافى كرنا اور انكے عہد و پيمان كو توڑنا غضب الہى ميں گرفتار ہونے كيلئے زمين ہموار كرتا ہے\_

ا م ا ردتم ا ن يحل عليكم غضب من ربكم فاخلفتم موعدي

14\_ حضرت موسي(ع) نے بنى اسرائيل كے بچھڑا پرستوں كو عہد شكنى كرنے والے لوگ قرار ديا اور انہيں خداتعالى كے سخت عذاب كى نسبت خبردار كيا \_ا م ا ردتم ا ن يحل عليكم غضب من ربكم

15\_ مرتد ہوجانے والوں اور شرك و بت پرستى كى طرف پلٹ جانے والوں پرغضب الہى اسكى ربوبيت كا تقاضا ہے\_ا ضلّهم السامري ... ا م اردتم ا ن يحل عليكم غضب من ربكم

16\_ ہدايت كے بعد گمراہى اور توحيد كے بعد شرك خداتعالى كے شديد اور دائمى غضب اور اسكى طرف سے سخت اورطولانى عذاب ميں گرفتار ہونے كا سبب ہے \_ا ضلّهم السامري ... ا م اردتم ا ن يحل عليكم غضب من ربّكم

''حلول غضب'' اسكے دائمى ہونے اور ''غضب''كا نكرہ ہونا اسكے عظيم اور شديد ہونے سے كنايہ ہے اور غضب الہى نازل ہونا نزول عذاب سے كنايہ ہے\_

مرتد ہونا:اسكے اثرات 16; اسكى سزا 16

انبيائ(ع) :ان كے ساتھ عہد شكنى كے اثرات 13; انكا بشر ہونا 4; انكى ذمہ دارى 12

غم و اندوہ:اسكے عوامل 2ايمان:خداتعالى كے وعدوں پر ايمان 10

بت پرست لوگ:انكا مغضوب ہونا 15

بنى اسرائيل:انكى گمراہى كے اثرات 1; ان كے بچھڑا پرستوں كو انذار 14; يہ حضرت موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں 1; انكى بے ايمانى 8; انكى تاريخ 1، 5، 7، 9، 11، 14; انكو نصيحت 11; انكى گمراہى كا پيش خيمہ 6; انكى صفات 8; ان كے مغضوب ہونے كے عوامل 9; ان كى عہد شكنى 14; انكى گمراہى 7; انكى ہٹ دھرمى 8; انكا نقش وكردار 6; ان كے ساتھ وعدہ 5، 7

تورات:اس كا نزول 5

خداتعالى :اسكے وعدوں سے بے اعتنائي كے اثرات 9; اسكى ربوبيت كے اثرات 15; اسكے وعدوں سے بے اعتنائي 6; اسكے غضب كا پيش خيم 9، 13، 16; اسكے وعدے 5، 7دينى راہنما:انكى ذمہ دارى 12

سامري:اسكى پيروى كے اثرات 9

عذاب:اسكے درجے 16; اسكے اسباب 16

غضب:اسكے عوامل 2گمراہي:اسكى پيش گوئي 12

مرتد ہوجانے والے:انكا مغضوب ہونا 15لوگ:لوگوں كے مرتد ہوجانے كے اثرات 2; لوگوں كى گمراہى كے اثرات 2

مشركين:انكا مغضوب ہونا 15خداتعالى كے مغضوبين :9، 15

موسي(ع) (ع) :انكا غم و اندوہ 3; انكا انذار 14; انكى بازگشت 1; انكى نصيحتيں 11; انكے غم و اندوہ كے عوامل 1; ان كے غضب كے عوامل 1; انكا بنى اسرائيل كے ساتھ عہد 11; انكا غضب 3; انكا قصہ 1، 11، 14

آیت 87

(قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَاراً مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ)

قوم نے كہا كہ ہم نے اپنے اختيار سے آپ كے وعدہ كى مخالفت نہيں كى ہے بلكہ ہم پر قوم كے زيورات كا بوجھ لاد ديا گيا تھا تو ہم نے اسے آگ ميں ڈال ديا اور اس طرح سامرى نے بھى اپنے زيورات كو ڈال ديا (87)

1\_ بنى اسرائيل نے حضرت موسى (ع) كى جانب سے اپنى بازپرس اور ڈانٹ ڈپٹ كے بعد،-بچھڑا پرستى كے ماجرا ميں اپنے آپ كو بے قصور ظاہر كرنے كى كوشش كى \_ألم يعدكم ... أفطال ... ا م ا ردتم ... قالوا ما ا خلفنا موعدك بملكن

جملہ ''ما ا خلفنا'' نيز ''حمّلنا'' يہ سب بنى اسرائيل كى طرف سے بچھڑا پرستى كو قبول كرنے كے سلسلے ميں بہانہ تراشياں تھيں \_

2\_ بنى اسرائيل حضرت موسي(ع) كے ساتھ اپنى پيمان شكنى اور وعدہ خلافى كے معترف تھے \_ما ا خلفنا موعدك بملكن

3\_ اپنے آپ كو بے اختيار قرار دينا،بنى اسرائيل كى طرف سے حضرت موسى (ع) كے ساتھ عہد شكنى كرنے اور اپنے درميان بچھڑا پرستى كو قبول كرنے كا ايك بہانہ\_ما ا خلفنا موعدك بملكن

''موعد'' مصدر اور ''وعدہ'' كے معنى ميں ہے اور ''ملك'' بھى مصدر ہے اور بنى اسرائيل كى مراد يہ ہے كہ وہ اپنے امور كے مالك نہيں تھے اس وجہ سے ''ما ا خلفنا'' كا معنى يوں ہوگا ہم نے آپ كے ساتھ كئے گئے عہد و پيمان كى مخالفت اپنے اختيار كے ساتھ نہيں كى \_

4\_ بنى اسرائيل،فرعونيوں كے بہت سارے زيورات اپنے ہمراہ لے آئے تھے\_ولكنا حملنا ا وزاراً من زينة القوم

ظاہراً ''القوم'' سے مراد فرعونى ہيں اور ''وزر'' كا معنى ہے بوجھ اور ثقل اسى لئے گناہ كو بھى ''وزر و ثقل'' كہا جاتا ہے كيونكہ اس سے گناہ گار كے كندھوں پر بوجھ آجاتا ہے اس كلمے كا استعمال شايد اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ بنى اسرائيل فرعونيوں كے ان زيورات كو ہمراہ لانا جائز نہيں سمجھتے تھے \_

5\_ بنى اسرائيل فرعونيوں كے زيورات ہمراہ لانے ميں بھى اپنے آپ كو بے اختيار قرار ديتے تھے \_و لكنا حملنا اوزارا من زينة القوم بنى اسرائيل كے اپنے عمل كى بہانہ تراشيوں كے تسلسل ميں ''حملنا'' كے مجہول آنے كا مطلب يہ ہے كہ فرعونيوں كے زيورات اٹھانے ميں بھى ہم نے بادل نخواستہ كام كيا اور ہميں اس پر مجبور كيا گي

6\_ بنى اسرائيل كا فرعونيوں كے زيورات اپنے ہمراہ لانا اور ان پر قبضہ كرنا،حضرت موسى (ع) كے حكم كے بغير انجام پايا تھا و لكنا حملنا أوزاراً من زينة القوم ''حمّلنا'' كى تعبير اور كلمہ ''وزر'' اس بات سے حكايت كرتے ہيں كہ حضرت موسى (ع) نے اس سلسلے ميں كوئي حكم نہيں ديا تھا اور بنى اسرائيل نے خود سرى كے ساتھ يہ كام انجام ديا تھا \_

7\_ بنى اسرائيل نے حضرت موسى (ع) كى عدم موجودگى اور ان كے ميقات پر جانے كے زمانہ ميں اپنے لوٹے ہوئے زيورات پھينك ديئے تھے\_حمّلنا أوزاراً من زينة القوم فقد فنه

''قذف'' كامعنى ہے پھينك دينا جملہ ''حمّلنا ا وزاراً'' كو مد نظر ركھتے ہوئے لگتا ہے بنى اسرائيل نے لوٹے ہوئے زيورات كو اس بنا پر كہ يہ گناہ ہے دور پھينك ديا تھا يا صحرا و بيابان كى زندگى ميں انكے بے قدر و قيمت ہوجانے كى وجہ سے انہوں نے انہيں پھينك دينے كا عزم كيا \_

8\_ بنى اسرائيل كے ہاتھوں زيورات پھينك ديئے جانے كے ماجرے ميں سامرى كا برجستہ كردار تھا \_

فقذ فنها فكذلك ا لقى السامري جن لوگوں نے زيورات پھينك ديئے تھے ان ميں سامرى كو مشخص كرنا اس سلسلے ميں اس كے برجستہ كردار كى علامت ہے\_

9\_ بنى اسرائيل اس چيز كے گواہ ہيں كہ فرعونيوں كى رہ جانے والى غنيمتوں كے پھينك دينے ميں سامرى نے بنى اسرائيل كے عمومى اقدام كے مشابہ اقدام كي فقذ فنها فكذلك ا لقى السامري

''كذلك'' يعنى اسكى مانند جو ہم نے انجام ديا تھا \_يہ وصف اس چيز كو بيان كر رہا ہے كہ سامرى نے بنى اسرائيل كے حضور ميں اور ان كى مثل عمل كرتے ہوئے چيزوں كو دور پھينك ديا تھا \_

10\_ سامرى نے اپنى چيزيں پھينك دينے والا اقدام اس كے بعد كيا كہ بنى اسرائيل نے اپنے ساتھ والى غنيمت كى چيزوں كو پھينك ديا تھا\_فكذلك ا لقى السامري

11\_ بنى اسرائيل نے فرعونيوں كے مال غنيمت كو بچھڑا بنانے كے اخراجات مہيا كرنے كا ذريعہ بتايا اور اپنے آپ كو اسكى ہر قسم كى مالى امداد سے مبرا قرار ديا \_ما ا خلفنا موعدك بملكنا ولكنا حملنا أوزار

''ملك'' كے جو معانى بيان كئے گئے ہيں ان ميں سے ايك ''مملوك'' ہے (قاموس) اس معنى كو پيش نظر ركھتے ہوئے آيت كريمہ كا مطلب يہ بنے گا ہم نے اپنے اموال كے ذريعے اپنے آپ كو اس انحراف ميں حصہ دار نہيں بنايا بلكہ جو اموال ہم نے پھينك ديئے تھے ان كے ذريعے سامرى نے يہ فتنہ كھڑا كيا \_

بنى اسرائيل:ان كا اقرار 2; يہ موسى (ع) كى غيبت ميں 7; انكى تاريخ 1، 2، 4، 5، 6، 7، 8،9،10، 11; انكى بہانہ تراشى 1، 3; انكى جبرپرستى 3، 5; انكا زيورات كو دور پھينكنا 7، 8، 9، 10; ان كے زيورات 4، 5، 6; انكى سرزنش 1; انكى عہد شكنى 2، 3; انكى بچھڑا پرستى 1، 3

سامري:اس كا زيورات كو درو پھينكو دينا 9، 10; اس كا نقش و كردار 8; اسكے بچھڑے كے اخراجات 11

فرعوني:فرعونيوں كے زيورات 4، 5، 6، 9، 11

موسى (ع) :انكى طرف سے سرزنش 1; ان كے ساتھ عہد شكنى كرنے والے2 3; انكا نقش و كردار 6

آیت 88

(فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلاً جَسَداً لَهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَى فَنَسِيَ)

پھر سامرى نے ان كے لئے ايك مجسمہ گائے كے بچے كا نكالا جس ميں آواز بھى تھى اور كہا كہ يہى تمھارا اور موسى كا خدا ہے جس سے موسى غافل ہوكر اسے طور پر ڈھونڈنے چلے گئے ہيں (88)

1\_ سامرى نے بنى اسرائيل كے پھينكے ہوئے زيورات سے بچھڑے كى صورت كا پتلا بنا كر پيش كيا \_

فأخرج لهم عجلاً جسد ''عجل'' يعنى بچھڑا ''عجل '' كا ''جسد'' كے ساتھ وصف بيان كرنا اس نكتے كو بيان كر رہا ہے كہ بچھڑا ايك پتلے كى صورت ميں تھا نہ واقعى بچھڑا جملہ ''فأخرج لہم ...'' ممكن ہے خداتعالى كا كلام ہو اور يہ بھى احتمال ہے كہ يہ بنى اسرائيل كى گفتگو كا تسلسل ہو دوسرى صورت ميں ''لنا'' كى بجائے ''لہم'' كہنا قرينہ ہے كہ انكى مراد بچھڑے كى پرستش سے اپنے آپ كو برى الذمہ قرار دينا ہے\_

2\_ سامرى نے چھپ كر اور بنى اسرائيل كى آنكھوں سے دور سنہرے رنگ كا بچھڑا بنايا \_فأخرج لهم عجلاً جسد

''ا خرج'' صرف بنى اسرائيل پر بچھڑا پيش كرنے كے مرحلے كى طرف ناظر ہے اور اس سے پہلے كے مراحل (بچھڑے كى ساخت) كا تذكرہ نہ ہونا ان مراحل كے عام لوگوں كى نظروں سے اوجھل ہونے كو بيان كررہا ہے\_

3\_ سامرى كے بچھڑے كے سنہرى پتلے سے بچھڑے كى آواز جيسى آواز نكلتى تھى \_فأخرج لهم عجلاً جسداً له خوار

''خوار'' يعنى گائے اور بچھڑے كى بلند آواز (لسان العرب) \_

4\_ سامرى مجسمہ سازى كے فن كا ماہر اور بنى اسرائيل كى فكرى كمزوريوں سے آشنا تھا \_فأخرج لهم عجلاً جسداً له خوار يہ تعبير ( اس نے بچھڑا پيش كرديا ) بچھڑے كے مجسمے كے اسكى حقيقى شكل كے ساتھ شدت مشابہت كو بيان كررہى ہے \_

5\_ سامرى كے ہاتھ سے بنے ہوئے پتلے سے بچھڑے كى آواز كا سنا جانا، بنى اسرائيل كے گرويدہ ہونے اور اسے معبود سمجھنے كا سبب بنا \_له خوار بچھڑے كے اوصاف ميں سے ہر ايك كا تذكرہ اسكے بنى اسرائيل كے تمايل ميں دخيل ہونے كو بيان كررہا ہے \_

6\_ سامرى نے بچھڑے كے سنہرى پتلے كو بنى اسرائيل اور حضرت موسى (ع) كا ''معبود'' متعارف كرايا \_

فأخرج ... فقالوا هذا إلهكم و إله موسى

7\_ سنہرى بچھڑے كو معبود كے طور پر متعارف كرانے ميں بنى اسرائيل كا ايك گروہ سامرى كے ساتھ تھا\_عجلاً ... فقالوا هذا إلهكم و إله موسى فعل جمع ''قالوا'' بتاتا ہے كہ كچھ لوگ سامرى كے اردگرد جمع ہوكر اسكے مقصد كى ترويج كررہے تھے يا يہ كہ يہ لوگ پہلے سے ہى عملى اور فكرى لحاظ سے اسكے ہمراہ تھے او رجب بچھڑے كى نمائش كى گئي تو يہ اپنے باطل عقيدے كى ترويج كرنے لگے\_

8\_ بنى اسرائيل سنہرى بچھڑے كو معبود ماننے كيلئے مناسب فكر ركھتے تھے \_فقالوا هذا إلهكم و إله موسي

بنى اسرائيل كو بت پرستى ميں مبتلا كرنے كيلئے بچھڑے كى شكل كا انتخاب اور پھر بنى اسرائيل كا جلدى سے گمراہ ہوجانا بالخصوص حضرت موسى (ع) كے معجزات كا مشاہدہ كرنے كے بعد مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے\_

9\_ سامرى اور اسكے پيروكاروں نے جھوٹا دعوى كيا كہ حضرت موسي(ع) بچھڑے كو معبود كے طور پر متعارف كرانا بھول گئے \_هذا إلهكم و إله موسي(ع) فنسي ''نسي'' كى فاعلى ضمير كے مرجع كے بارے ميں دو احتمال ہيں :1\_ يہ كہ موسى (ع) ہوں \_

2\_ يہ كہ سامرى ہو مذكورہ مطلب پہلے احتمال كى بنا پر ہے

10\_ سامري، اسكے حاميوں اور اسكے مبلغين نے بچھڑے كى پرستش كو حضرت موسى (ع) كے عقائد ميں سے بيان كيا \_فقالوا هذا إلهكم و إله موسى فنسي

11\_ منحرف عقائد گھڑنے اور ان كے انبيائ(ع) اور ان كے مكتب كى طرف منسوب كرنے كے مقابلے ميں ہوشيار رہنا ضرورى ہے\_هذا الهكم و اله موسى فنسي سامرى اور اسكے پيروكاروں كے حضرت موسي(ع) پر افترا اور اپنے انحرافى عقائد كو حضرت موسي(ع) (ع) كے عقائد كے طور پر پيش كرنے كا تذكرہ كرنا سب كو بالخصوص اديان الہى كے پاسداروں كو خبردار كرنے كيلئے ہے كہ اہم ترين عقائد ميں انبياء الہى پر جھوٹ باندھنے كا خطرہ ہميشہ موجود ہے\_

12\_ معاشرے كى محبوب شخصيات سے استفادہ كرنا اور اپنے عقائد و افكار كو ان سے وابستہ ظاہر كرنا گمراہى كے راہبروں كے ہتھكنڈوں ميں سے ہے\_فقالوا هذا ... اله موسي(ع) فنسي

13\_ سامرى اور اسكے پيروكاروں كى نظر اور پروپيگنڈے ميں حضرت موسي(ع) ايك ايسے راہبر تھے جو حتى كہ سب سے اہم اعتقادى مسائل ميں بھى فراموشى كا شكار ہوجاتے تھے\_فقالوا هذا الهكم و اله موسى فنسي

14\_ سامري، خداتعالى كى نعمتوں كے مقابلے ميں ناشكرا اور اسكى خاص امداد اور لطف و كرم سے بے پروائي كرنے والا تھا \_فنسي اگر ''نسي'' كى فاعلى ضمير كا مرجع سامرى ہو تو سامرى كے بھولنے سے مراد اس كا فرعونيوں سے نجات، من و سلوى كے نزول اور اس جيسے ديگر كاموں كے سلسلے ميں عنايات الہى كى پروانہ كرنا ہوگا \_

آسمانى اديان:ان پر تہمت لگانے كا خطرہ 11

انبيائ(ع) :ان پرتہمت لگانے كا خطرہ 11

بنى اسرائيل:انكے بچھڑے كى ساخت كا مخفى ہونا 2; انكى تاريخ 1، 2، 6، 7، 8، 9، 10، 13; انكى بچھڑا پرستى كا پيش خيمہ 8; انكى كمزورى 4; انكا عقيدہ 7; انكى گمراہى كے عوامل 5; انكے بچھڑا پرست لوگ 7; انكے معبود 6، 9

معاشرہ:معاشرتى آسيب شناسى 12

راہبر:گمراہى كے راہبروں كے ساتھ نمٹنے كى روش 12

سامري:اسكے پيروكاروں كى سوچ 13; اسكى سوچ 13; اسكے پيروكار 7; اسكے پيروكاروں كى تہمتيں 9، 10; اسكى تہمتيں 9، 10; اسكے بچھڑے كى نوع 1، 2; اسكے بچھڑے كى نوعيت 1; اسكے پيروكاروں كى دروغگوئي 9; اسكى دروغ گوئي 9; اسكى نفسيات شناسي4; اسكى شخصيت 4; اسكے بچھڑے كى آواز 3; اسكى غفلت 14; اس كى ناشكرى 14; اس كا بچھڑا 6; اسكى مجسمہ سازى 1، 4; اسكى مہارت 4; اسكے بچھڑ كى آواز كا كردار 5

بچھڑا:اس كامجسمہ 1، 3، 6

محبوبين:ان سے سوء استفادہ كرنا 12

موسي(ع) :ان پر فراموشى كى تہمت 9، 13; ان پر بچھڑا پرستى كى تہمت 10

آیت 89

(أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلاً وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرّاً وَلَا نَفْعاً)

كيا يہ لوگ اتنا بھى نہيں ديكھتے كہ يہ نہ انكى بات كا جواب دے سكتا ہے اور نہ ان كے كسى نقصان يا فائدہ كا اختيار ركھتا ہے (89)

1\_ سامرى كا بچھڑا ايك ايسا پيكر تھاجو جواب دينے سے عاجز اور نفع و نقصان پہچانے سے ناتوان تھا\_ا فلا يرون إلا يرجع إليهم قولًا و لا يملك لهم ضرّا ولا نفع فصيح عربى ميں ''رجوع'' متعدى كے طور پر بھى استعمال ہوتاہے(مصباح)اور''لا يرجع ...'' يعنى بچھڑا كسى بات كو انكى طرف نہيں پلٹا تا اور انہيں جواب نہيں ديتا اور ''لايملك ...'' يعنى بچھڑا انكے نفع و نقصان كا مالك نہيں ہے\_

2\_ سوچ اور فكر، حقيقى معبود كو خيالى اور تصوراتى معبودوں سے پہچاننے كى بنياد ہے \_ا فلا يرون ا لّا يرجع إليهم قول

لغت ميں ''رؤيت'' كے دو معنے ہيں 1\_ آنكھ كے ساتھ ديكھنا 2\_ علم و درك ''إلا يرجع'' ميں ''أن'' مخففہ كا وجود دوسرے معنى كے مراد ہونے كا قرينہ ہے \_

3\_ سامرى كے بچھڑے كے معبود ہونے كے اندھے اور غير منطقى عقيدے كى وجہ سے خداتعالى كى

طرف سے بنى اسرائيل كى توبيخ اور سرزنش \_ا فلا يرون ا لّا يرجع إليهم قول

''ا فلا يرون'' ميں استفہام انكار توبيخى كيلئے ہے

4\_ جواب دينے اور خواہشات كو قبول كرنے كى قدرت اور نفع و ضرر پہچانے كى توان حقيقى معبود كى لازمى خصوصيات ميں سے ہے\_ا فلا يرون ا لّا يرجع إليهم قولا و لا يملك لهم ضرّاً و لا نفعا

''قول كو واپس پلٹانا'' ايسا مفہوم ہے جو دعا قبول كرنے كو بھى شامل ہے\_

5\_ بنى اسرائيل كے بچھڑا پرست ،ايسے لوگ تھے جو جاہل اور فكر سے دور تھے \_ا فلا يرون ا لّا يرجع إليهم قول

6\_ سامرى كے بچھڑے سے نكلنے والى آواز ہر قسم كے لفظى مفہوم سے خالى تھى \_له خوار ... ا فلا يرون ا لا يرجع إليهم قول

بنى اسرائيل:ان كے بچھڑا پرستوں كا بے عقل ہونا 5; انكے بچھڑا پرستوں كى جہالت 5; ان كى سرزنش 3; انكا باطل عقيدہ 3; ان كى بچھڑا پرستى 3

تعقل:اسكے اثرات 2

تقليد:اندھى تقليد 3

خداتعالى :اسكى طرف سے سرزنش 3; خداشناسى كے مبانى 2

سامري:اسكے بچھڑے كى آواز 6; اسكے بچھڑے كا عاجز ہونا 1

حقيقى معبود:انكا نقصان پہچانا4; ان كا نفع پہچانا 4; انكى خصوصيات 4

آیت 90

(وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي)

اورہارون نے ان لوگوں سے پہلے ہى كہہ ديا كہ اے قوم اس طرح تمھارا امتحان ليا گيا ہے اور تمھارا رب رحمان ہى ہے لہذا ميرا اتباع كرو اور ميرے امر كى اطاعت كرو(90)

1\_ حضرت موسى (ع) كى عدم موجودگى ميں بنى اسرائيل كا انحراف اور بچھڑا پرستى حضرت ہارون(ع) كے خبردار كرنے كے باوجود انجام پايا \_و لقد قال لهم هرون من قبل

''من قبل''يعنى حضرت موسى (ع) كے ميقات سے واپس پلٹنے سے پہلے \_

2\_ سامرى كا بچھڑا بنى اسرائيل كى آزمائش كا ذريعہ تھا \_إنما فتنتم به

3\_ سامرى كے سنہرے بچھڑے كا آزمائش ہونا ان چيزوں ميں سے تھا كہ جن كے بارے ميں حضرت ہارون(ع) نے بنى اسرائيل كو خبردار كيا \_و لقد قال لهم هرون ... إنما فتنتم به

4\_ حضرت ہارون(ع) نے توحيد اور ربوبيت خدا كے ايمان پر ثابت قدم رہنے كو آزمائش الہى ميں كاميابى كي شرط قرار ديا\_إنما فتنتم به وإن ربكم الرحمن

5\_ حضرت ہارون(ع) نے بنى اسرائيل كے سامنے خدا تعالى كى وسيع رحمت كا تذكرہ كر كے انہيں شرك و ارتداد سے واپس پلٹنے كيلئے راستہ كھلا ہونے كى ياد دہانى كرائي\_إنما فتنتم به وإن ربكم الرحمن

بنى اسرائيل كى نافرمانى اور بچھڑا پرستى كو مد نظر ركھتے ہوئے حضر ت ہارون(ع) كے كلام ميں خداتعالى كى ''الرحمان'' كے ساتھ توصيف، شرك سے توبہ كى صورت ميں ان كے ساتھ رحمت الہى كے وعدہ پر مشتمل ہے \_

6\_ منحرفين اور خطاكاروں كو رحمت اور مغفرت الہى سے اميدوار ركھنا ضرورى ہے \_إنما فتنتم به وإن ربكم الرحمن

7\_ خداوند رحمن (وسيع رحمت والا) سب لوگوں كا پروردگار ہے \_وإن ربكم الرحمن

8\_ رحمن ہونا، معبود ہونے كى لازمى خصوصيات ميں سے ہے \_فقالوا هذا إلهكم وإله موسي ... وإن ربكم الرحمن

حضرت ہارون(ع) نے سامرى كے بچھڑے كے مبعود ہونے كو رد كرنے كے مقام ميں حقيقى معبود كى بعض خصوصيات بيان كى ہيں كہ جن ميں سے اس كا ''رحمان'' ہونا ہے \_

9\_ رحمان ہونا، ربوبيت كى شرط ہے \_وإن ربكم الرحمن

10\_ حضرت موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں حضرت ہارون(ع) بنى اسرائيل كى رہنمائي اور ہدايت كے ذمہ دار \_

و لقد قال لهم هرون من قبل

11\_ حضرت ہارون(ع) كى بنى اسرائيل كے بچھڑا پرستوں كے ساتھ گفتگو محبت آميز اور رہنمائي و ہدايت كے ہمراہ تھى \_ياقوم إنما فتنتم به بنى اسرائيل كو ''اے ميرى قوم'' كہہ كر اپنى طرف منسوب كرنا محبت كا اظہار ہے اور سامرى كے ماجرا كو آزمائش كہہ كر اسكى وجوہات تلاش كرنا واضح اور رہنمائي كرنا ہے\_

12\_ گمراہ لوگوں كے ساتھ اظہار مہر و محبت انكى ہدايت كے سلسلے ميں ايك پسنديدہ روش ہے \_ياقوم إنما فتنتم به وإن ربكم الرحمن

13\_ گمراہ لوگوں كو فكرى اور نفسياتى طور پر آمادہ كرنا اور زمينہ ہموار كرنا انكى رہنمائي اور ہدايت ميں انبياء كى ايك روش \_

ى قوم إنما فتنتم به وإن ربكم الرحمن

14\_ حضرت موسى (ع) كى عدم موجودگى ميں حضرت ہارون(ع) بنى اسرائيل پر ولايت و اطاعت كا حق ركھتے تھے \_

و لقد قال لهم هرون ... فاتبعونى و اطيعوا ا مري حضرت ہارون(ع) كا لوگوں كو اپنى پيروى اور اطاعت كا حكم دينا اس بات سے حكايت كرتا ہے كہ وہ بنى اسرائيل پر ولايت و اطاعت كا حق ركھتے تھے \_

15\_ حضرت موسى (ع) كى عدم موجودگى ميں حضرت ہارون(ع) نے لوگوں كو سامرى كى پيروى ترك كر كے اپنى اطاعت كا حكم ديا \_لقد قال لهم هرون من قبل ... فاتبعونى و ا طيعوا ا مري

16\_ حضرت موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں حضرت ہارون(ع) نے رہنمائي، خبردار كرنا، امربالمعروف اور نہى از منكر كا فريضہ پورى طرح انجام ديا \_و لقد قال لهم هرون من قبل ياقوم ... فاتبعونى و ا طيعوا ا مري

17\_بچھڑا پرستى كا مقابلہ كرنے اور بنى اسرائيل ميں توحيد كو زندہ كرنے كيلئے حضرت ہارون(ع) كے پاس مشخص پروگرام تھا \_ا طيعوا ا مري

''إتبعوني'' كے حكم كے بعد حضرت ہارون(ع) كا بنى اسرائيل كو اپنے اوامر كى اطاعت كا حكم دينا اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ انہوں نے بنى اسرائيل كيلئے انكى طرف سے اپنى پيروى كى صورت ميں اوامر كا انتظام كر ركھا تھا \_

18\_ فتنوں ميں محفوظ رہنے كيلئے انبياء الہى كے اوامر اور ہدايات كى اطاعت اورپيروى كرنا ضرورى ہے \_

إنما فتنتم به ... فاتبعونى و ا طيعوا ا مري

اسما و صفات:رحمان 7

اطاعت:انبيا كى اطاعت كے اثرات 18; ہاورن (ع) كى اطاعت 14، 15

آزمائش:اس كا ذريعہ 2; سامرى كے بچھڑے كے ذريعے آزمائش 3

اميدوار ہونا:بخشش كا اميدوار ہونا 6; رحمت خدا كا اميدوار ہونا 6

انبيائ(ع) :انكى سيرت 13; ان كا ہدايت كرنا 13

ريمان:توحيد پر ايمان 4; ربوبيت خدا پر ايمان 4

بنى اسرائيل:انكے امتحان كا ذريعہ 2; ان ميں توحيد كا احيا 2; انكو انذار 1; يہ موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں 10; انكى تاريخ 1، 3، 5، 10، 11، 14، 15; انكو نصيحت 5; انكو دعوت 15; ان كے بچھڑا پرستوں كے ساتھ نمٹنے كى روش11; انكى گمراہى 1; انكى بچھڑا پرستى 1; ان پر ولايت 14; انكى ہدايت 10، 11; انكو خبردار كرنا 3

ياددہانى كرانا:رحمت خدا كى ياد دہانى كرانا 5

توبہ:مرتد ہونے سے توبہ 5; شرك سے توبہ 5

خداتعالى :اسكى ربوبيت 7; اسكى رحمانيت 7; اسكى آزمائشوں ميں كاميابى كے شرائط 4

ربوبيت:اس ميں رحمان ہونا9; اسكے شرائط 9

سامري:اس سے منہ موڑنا 15; اسكے بچھڑے كا كردار 2

گمراہ لوگ:انكو اميد دلانے كى اہميت 6; انكى محبت 12

گمراہي:اسكے موانع 18//بچھڑا پرستي:اس كا مقابلہ 17

سچے معبود:ان كا رحمن ہونا 8; انكى خصوصيات 8

ہارون(ع) :

ان كا امر بالمعروف 16; انكا ڈرانا 1، 16; انكى منصوبہ بندى 17; انكى تبليغ 10; انكى نصيحتيں 5; انكى دعوت 15; انكى تبليغ كى روش 17; انكى شرك دشمنى 17; انكا عقيدہ 4; انكا شرعى ذمہ دارى پر عمل كرنا 16; انكا قصہ 14، 15، 16، 17; انكى ذمہ دارى 10; انكا مقام و مرتبہ 14; انكى مہربانى 11; ان كا نہى از منكر 16; انكى ولايت 14;انكى مينيجمنٹ كى خصوصيات 17; يہ حضرت موسى (ع) كى عدم موجودگى ميں 14، 16; انكا ہدايت كرنا 11، 16; انكا خبردار كرنا 3

ہدايت:اسكے لئے مقدمات فراہم كرنا 13; اسكى روش 12، 13

آیت 91

(قَالُوا لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَى)

ان لوگوں نے كہا كہ ہم اس كے گرد جمع رہيں گے يہاں تك كہ موسى ہمارے درميان واپس آجائيں (91)

1\_ بنى اسرائيل،حضرت ہارون(ع) كے احكام كو قبول كرنے اور بچھڑا پرستى سے توبہ كرنے كيلئے تيار نہ ہوئے \_

فاتبعونى و ا طيعوا ا مري ... قالوا لن نبرح عليه عكفين ''لن نبرح'' يعنى ''لا نزال'' ( ثابت قدم رہيں گے) ''عاكف'' اسے كہتے ہيں جو كسى چيز كى طرف توجہ كرے اور اپنے آپ كو اسكى تعظيم پر مجبور كرے (مفردات راغب)

2\_ بنى اسرائيل كے بچھڑا پرستوں كى طرف سے حضرت موسى (ع) كے ميقات سے واپس آنے اور ذمہ دارى كے تعين تك سامرى كے بچھڑے كى پرستش كا فيصلہ\_لن نبرح عليه عكفين حتى يرجع إلينا موسى

3\_ بنى اسرائيل نے سامرى كے بچھڑے كے ٹھہرنے كى جگہ كو اپنى عبادت گاہ بناليا اور بہت سارى گھڑياں اسكى عبادت كيلئے مختص كرديں \_لن نبرح عليه عكفين تسلسل اور دوام ''عكفين'' كے لفظ سے حاصل ہوتا ہے \_

4\_ بنى اسرائيل شخصيت پرست لوگ تھے نہ حقيقت طلب \_لن نبرح ... حتى يرجع الينا موسي

بنى اسرائيل كے بچھڑا پرستوں نے حضرت ہارون(ع) كى باتوں ميں غور كرنے اور حقيقت كو پہچاننے كى بجائے انہيں صرف يہ جواب ديا كہ انہوں نے حضرت موسى (ع) كے ميقات سے واپس پلٹنے كو اپنے عقائد ميں نظر ثانى كى شرط قرار ديا ہے جبكہ معقول يہ تھا كہ وہ اپنے كام

اور حضرت ہارون(ع) كى باتوں ميں صحيح طور پر غور و فكر كرتے \_

5\_ بنى اسرائيل كى نظر ميں حضرت موسى (ع) كى شخصيت حضرت ہارون(ع) كى شخصيت سے زيادہ برجستہ تھى \_

و لقد قال لهم هرون ... قالوا لن نبرح عليه عكفين حتى يرجع الينا موسى

حضرت ہارون(ع) كى باتوں سے بے اعتنائي اورحضرت موسي(ع) كے لوٹنے كو مؤثر سمجھنا بنى اسرائيل كى نظر ميں ان دو كى شخصيت كے مختلف ہونے سے حكايت كرتا ہے\_

بنى اسرائيل:انكى سوچ5; انكى تاريخ 1، 2، 3; انكا حق كو قبول نہ كرنا 4; انكى شخصيت پرستى 4; انكى صفات 4; انكى عبادت گاہ 3; انكى نافرمانى 1; انكى بچھڑاپرستى 1; انكى ہٹ دھرمى 1، 2; انكى بچھڑا پرستى كى مدت 2; انكى بچھراپرستى كى جگہ 3

نافرماني:حضرت ہاورن (ع) كى نافرمانى 1

موسى (ع) :انكى ہارون(ع) پر برترى 5; انكا قصہ2

ہارون(ع) :انكا قصہ 1

آیت 92

(قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا)

موسى نے ہارون سے خطاب كر كے كہا كہ جب تم نے ديكھ لياتھا كہ يہ قوم گمراہ ہوگئي ہے تو تمھيں كون سى بات آڑے آگئي تھى (92)

1\_ حضرت موسى (ع) نے ميقات سے واپس پلٹنے كے بعد حضرت ہارون(ع) سے انكے بنى اسرائيل كے بچھڑا پرستوں كے مقابلے ميں رد عمل كے سلسلے ميں بازپرس اور توبيخ كى \_ياهرون ما منعك اذ رأيتهم ضلّو

2\_ بنى اسرائيل كو گمراہى اور انحراف سے روكنا حضرت موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں حضرت ہارون(ع) كى ذمہ دارى تھي\_ياهرون ما منعك إذ رأيتهم ضلّو

3\_ حضرت موسي(ع) نے بنى اسرائيل كے انحراف اور ان كے بچھڑا پرستى كى طرف مائل ہو

نے ميں اپنے بھائي ہارون(ع) كو قصور وار ٹھہرايا \_قال ياهرون ما منعك إذ رأيتهم ضلّوا

''ما منعك ...'' استفہام انكارى ہے اور ہارون(ع) پر حضرت موسي(ع) كے اعتراض كو بيان كر رہا ہے\_

4\_ دينى رہنما، رشتہ دارى كى بنا پر قصور واروں كا مواخذہ كرنے سے چشم پوشى نہ كريں \_قال ياهرون ما منعك

5\_ دينى معاشروں كے ذمہ دار لوگوں كيلئے ضرورى ہے كہ وہ ولوگوں كے اعتقادى انحرافات كے سلسلے ميں حساس ہوں اور اپنے رد عمل كا اظہار كريں \_ياهرون ما منعك

6\_ بنى اسرائيل كو انحراف اور گمراہى سے روكنا حضرت موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں حضرت ہارون(ع) كى ذمہ دارى تھي\_ياهرون ما منعك اذ رايتهم ضلوا

بنى اسرائيل:انكى تاريخ 1، 2، 3، 6; انكى گمراہى كے عوامل 3; انكى بچھڑا پرستى كے عوامل 3; انكى بچھڑا پرستى 1; انكى گمراہى كو روكنا 2، 6

دينى راہنما:ان كے رشتہ داروں كى سزا 4; انكى ذمہ دارى 4، 5

گمراہي:اسكو روكنا5

موسى (ع) :انكى سوچ 3، انكى طرف سے سرزنش 1; انكا قصہ 1، 3

ہارون(ع) :انكا قصہ 1، 3، 6; ان كا مؤاخذہ 1; انكى ذمہ دارى 2، 6; انكا نقش وكردار 3; يہ موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں 2، 6

آیت 93

(أَلَّا تَتَّبِعَنِ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي)

كہ تم نے ميرا اتباع نہيں كيا كيا تم نے ميرے امر كى مخالفت كى ہے (93)

1\_ انبياء (ع) اور ان كے جانشين اپنى توان كى حد تك لوگوں كو گمراہ اور منحرف ہونے سے بچانے كے ذمہ دار ہيں \_

ما منعك إذ رأيتهم ضلّوا ا لّا تَتّبعن ہارون(ع) كى طرف سے موسي(ع) كے اتباع سے مراد كہ جسے ''ما منعك ... الّا تتبعن'' كا جملہ بيان كررہا ہے\_ يہ ہے كہ حضرت ہارون(ع) كيلئے ضرورى تھا كہ حضرت كى عدم موجودگى ميں ان جيسا عمل كرتے اور انحراف كے سلسلے ميں لوگوں كے ساتھ سختى سے پيش آنے اور يا يہ كہ حضرت موسي(ع) كى ہدايات اور نصيحتوں (اصلح و لا تتبع سبيل المفسدين) لانے بعض نے كہا ہے\_

2\_ حضرت موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں حضرت ہارون(ع) بنى اسرائيل كى ہدايت اور راہنمائي كے ذمہ دار تھے\_

ى هرون ما منعك ... الّا تتّبعن

3\_ حضرت موسى (ع) نے اپنى عدم موجودگى ميں ہاورن كيلئے ان كى ذمہ داريوں كو معين كرديا تھا \_ما منعك ... الا تتبعن افعصيت امري ''الّا تتبعن'' ميں ''لا'' اس نفى كى تاكيد كيلئے ہے جو ''منعك'' سے حاصل ہو رہى ہے اور در اصل مراديہ تھى ''ما منعك ان تتبعن'' بعض نے كہا ہے ''لا'' زائدہ نہيں ہے بلكہ مراد يہ ہے كہ ''ما الذى صدك و حملك على الّا تتبعن'' يعنى كس چيز نے تجھے روكا اور ميرى پيروى نہ كرنے پر مجبور كيا (مفردات راغب)

4\_ بنى اسرائيل كے انحراف كے مقابلے ميں خاموش رہنے اور كسى رد عمل كے اظہار نہ كرنے كى وجہ سے حضرت ہارون(ع) پر حضرت موسي(ع) كے اوامر كى مخالفت كا الزام \_ما منعك ... افعصيت امري ''افعصيت ...'' حضرت موسى (ع) كا حضرت ہارون(ع) كو خطاب ہے آيت كے ظاہر كوديكھ كر يوں لگتا ہے كہ حضرت موسي(ع) كى طرف سے حضرت ہارون كا ان كے فرامين كى مخالفت كرنا كم از كم ايك الزام كى صورت ميں سامنے آيا تھا \_

5\_ لوگوں كى گمراہى اور انحراف كے مقابلے ميں ذمہ دار لوگوں كا خاموش رہنا اور كسى رد عمل كا اظہار نہ كرنا توبيخ اور بازپرس كے مقابل ہے\_مامنعك اذ رايتهم ضلّوا ... افعصيت امري

6\_ذمہ دار لوگ حتى كہ معاشرے كے بالاترين مقام پر فائز حضرات كيلئے ضرورى ہے كہ وہ اپنى ذمہ دارى كے دائرے ميں رہتے ہوئے انحرافات كے مقابلے ميں جواب دہ ہوں \_ما منعك ... الّا تتبعن افعصيت امري

حضرت موسى (ع) نے ميقات سے واپس آنے كے بعد حضرت ہارون(ع) سے انكى ذمہ دارى كے سلسلے ميں بازپرس اور توبيخ كى اور بچھڑاپرستوں كے ساتھ انكے نمٹنے كى روش اور اسكے علل و اسباب كے بارے ميں جستجو كي\_ اس چيز كے پيش نظر كہ حضرت ہارون(ع) پيغمبر تھے اور اس كے باوجود ان سے بازپرس ہوئي اس سے ذمہ دار لوگوں كى خصوصى ذمہ دارى اور اسكے مقابلے ميں لازمى طور پر ان كا جوابدہ ہونا واضح ہوتا ہے\_

7\_ ہارون(ع) مقام نبوت كے حامل ہونے كے باوجود حضرت موسي(ع) اور ان كے فرامين كى پيروى كرنے پر مأمور تھے \_ما منعك ... الّا تتبعن افعصيت امري ''ألّا تتبعن'' حضرت ہارون(ع) كو خطاب اور اس نكتہ پر دال ہے كہ آپ نبى ہونے كے باوجود حضرت موسى (ع) كے فرامين كى پيروى كرنے پر مأمور تھے\_

8\_ معاشرے ميں ايك راہبر كى پيروى ہونا ضرور ى ہےما منعك ... ا لا تتبعن ا فعصيت ا مري

9\_ الہى ذمہ داريوں ميں كلمہ ''امر'' وجوب ميں ظہور ركھتا ہے \_ا فعصيت ا مري امر كى مخالفت پر عصيان كا صدق كرنا مذكورہ نكتے پر دلالت كر رہا ہے \_

اطاعت:موسى (ع) كى اطاعت 7; راہبر كى اطاعت كى اہميت 8

امر:صيغہ امر كا معنى 9/انبياء (ع) :انكى ذمہ دراى كا دائرہ 1; انكے جانشينوں كى ذمہ دارى كا دائرہ 1

بنى اسرائيل:انكى تاريخ 2، 3، 4; انكى گمراہى كے عوامل 4; انكى ہدايت 2

راہبر:اسكے جوابدہ ہونے كى اہميت 6; ان كے رد عمل ظاہر نہ كرنے كى سرزنش 5; انكى ذمہ دارى 6

نافرماني:حضرت موسى (ع) كى نافرمانى 4/لوگ:لوگوں كى ہدايت كى اہميت 1; لوگوں كو گمراہى سے بچانا 1

موسي(ع) :ان كے اوامر 3، 4; انكا قصہ 2، 3، 4

ہارون(ع) :انكى شرعى ذمہ دارى 7; انكى راہبرى 2; انكا قصہ 2، 3، 4; انكى ذمہ دارى كا دائرہ 3; انكى ذمہ دارى 2; انكا مقام و مرتبہ 7; انكى نبوت 7; انكا كردار و تاثير 4; يہ موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں 2، 3

آیت 94

(قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي)

ہارون نے كہ كہ بھيّا آپ ميرى ڈاڑھى اور ميرا سر نہ پكڑيں مجھے تو يہ خوف تھا كہ كہيں آپ يہ نہ كہيں كہ تم نے بنى اسرائيل ميں اختلاف پيدا كرديا ہے اور ميرى بات كا انتظار نہيں كيا ہے (94)

1\_ حضرت موسى (ع) ميقات سے واپس آنے كے بعد بنى اسرائيل كى بچھڑا پرستى كو ديكھ كر سخت ناراض ہوئے\_يبنئوم لا تا خذ بلحيتى و لا برأسي ہارون(ع) كا سر اور داڑھى پكڑنا بنى اسرائيل كے انحراف كے سلسلے ميں حضرت موسى (ع) كے سخت غصے كى علامت ہے \_

2\_ حضرت موسى (ع) نے حضرت ہارون(ع) كا سر اور داڑھى پكڑ كر ان سے اپنى عدم موجودگى ميں بنى اسرائيل كے بچھڑا پرست ہونے كے سلسلے ميں بازپرس كى \_ياهرون ما منعك ... لا تأخذ بلحيتى ولا برأسي

3\_ حضرت موسى (ع) كى نظر ميں حضرت ہارون (ع) بنى اسرائيل كے گمراہ ہونے اور ان كى بچھڑاپرستى كے مقابلے ميں ذمہ دار تھے\_ياهرون ما منعك ... لاتأخذ بلحيتى ولا برأسي

4\_ انحرافات اور گمراہى كو ديكھ كر غضب ناك ہونا قابل تعريف ہے \_لا تأخذ بلحيتى و لا برأسي

حضرت موسي(ع) كے غضب كے ماجرا كو جو انكے اپنے بھائي كا سر اور داڑھى كے بال پكڑنے ميں كى صورت ميں ظاہر ہوا انكى مذمت كے بغير نقل كرنا دينى امور ميں اس حالت كے پسنديدہ ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

5\_ حضرت ہارون(ع) نے حضرت موسى (ع) كا غضب ديكھ كر اسے ٹھنڈا كرنے، ان كى محبت حاصل كرنے اور ان كے جذبات كو جگانے كى كوشش كى \_حضرت موسى (ع) كو'' ياابن ام'' كہہ كر پكارنا اس نكتے كو بيان كررہا ہے كہ حضرت ہارون(ع) نے موسى (ع) كے جذبات كو بھڑكا كر ان كا غصہ ٹھنڈا كرنے كى كوشش كى اور اسكے بعد اپنى وضاحت پيش كي\_ كلمہ ''ام'' كے مفتوح ہونے كے بارے ميں متعدد توجيہات پيش كى گئي ہيں ان ميں سے ايك يہ ہے كہ يہ اصل ميں ''يابن اماہ'' تھا اور تخفيف كى وجہ سے اس طرح ہوگيا \_

6\_ انبياء كى مختلف روشوں ميں جذبات كى تأثير \_قال يبنؤم

7\_ موسي(ع) اور ہارون(ع) دونوں مادرى بھائي تھے \_\*قال ياين اُمَّ

حضرت موسى (ع) كا حضرت ہارون(ع) كى طرف سے ''يابن ام'' (ماں كا بيٹا) كى تعبير كے ساتھ مخاطب قرار پانا ممكن ہے اس وجہ سے ہو كہ موسى (ع) و ہارون(ع) دونوں مادرى بھائي تھے اور يہ بھى ممكن ہے كہ كلمہ ''ماں ''كا تذكرہ صرف حضرت موسى (ع) كے احساسات اور جذبات كو جذب كرنے كيلئے ہو \_

8\_ حضرت ہارون(ع) نے بچھڑا پرستوں كے ساتھ اپنے سلوك كى علل و اسباب كى وضاحت كرنے كيلئے حضرت موسي(ع) سے مہلت طلب كى \_لا تأخذ بلحيتى و لا برأسى إنّى خشيت

9\_ ملزمين كو اپنے دفاع كا موقع دينا ضرورى ہے \_لا تأخذ بلحيتى و لا برأسى إنى خشيت

10\_ انبياء كا علم محدود ہے \_ما منعك ... لا تأخذ بلحيتى ... إنى خشيت

11\_ حضرت ہارون(ع) كى طرف سے بچھڑا پرستوں كا مقابلہ كرنے كيلئے عملى اور سنجيدہ قدم اٹھانے كى صورت ميں بنى اسرائيل كو انتشار و افتراق كا خطرہ \_إنى خشيت ا ن تقول فرّقت بين بنى إسرائيل

12\_ وحدت كو بچانا اور افتراق كو روكنا بنى اسرائيل كے بچھڑا پرستوں كے خلاف عملى اقدام نہ كرنے كے سلسلے ميں حضرت ہارون (ع) كا عذر \_إنى خشيت ا ن تقول فرّقت بين بنى إسرائيل

13\_ بنى اسرائيل كى وحدت اور يكجہتى كى حفاظت كرنا حضرت موسي(ع) كى حضرت ہارون(ع) كو ايك سفارش \_فرقت بين بنى إسرائيل و لم ترقب قولي ''ترقب'' كا معنى ہے ''تحفظ'' اور ''لم ترقب''كے ''فرقّت'' پر عطف كو مد نظر ركھتے ہوئے

جملہ'' انى خشيت ...'' كا معنى يہ ہے كہ ميں اس چيز سے پريشان تھا كہ مبادا آپ مجھے كہيں تو نے بنى اسرائيل كو متفرق كرديا ہے اور ميرى بات كا خيال نہيں ركھا اور حضرت ہارون(ع) كا يہ كہنا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ حضرت موسي(ع) نے ميقات پر جانے سے پہلے بنى اسرائيل كے اتحاد كو بچانے كے سلسلے ميں انہيں ضرورى ہدايات دے دى تھيں \_

14\_ معاشرے كى وحدت كى حفاظت كرنے اور اسے انتشار و افتراق سے بچانے كى مصلحت اسكے افراد كے ايك گروہ كے انحراف كے خطرے سے زيادہ ہے اگر از سر نو انكى ہدايت كا امكان باقى رھے\_إنى خشيت ا ن تقول فرقت بين بنى إسرائيل حضرت ہارون (ع) نے ''حتى يرجع إلينا موسى (ع) '' كا جملہ سننے كے بعد بچھڑا پرستوں كى از سر نو ہدايت كو منتفى نہ سمجھا اور مؤمنين اور كفاركو با ہم دست و گريبان كرنے اور بنى اسرائيل كى وحدت كى حفاظت كرنے ميں سے دوسرى صورت كا انتخاب كيا حضرت موسى (ع) كى طرف سے اس انتخاب كاقبول ہونا اور قرآن كا اس پر كوئي تنقيد نہ كرنا ايسے حالات ميں ايسے موقف كے صحيح ہونے كى علامت ہے\_

15\_ عملى ميدان ميں تمام معياروں كى طرف توجہ كرنا، انكى درجہ بندى كرنا اور اہم و مہم كو مشخص كرنا ضرورى ہے\_ما منعك ... إنى خشيت ا ن تقول فرقت بين بنى إسرائيل حضرت ہارون(ع) نے حضرت موسي(ع) كے فرامين پر عمل كے سلسلے ميں صرف ايك جہت كو مد نظر نہيں ركھا تھا بلكہ انہوں نے تمام معياروں كا آپس ميں مقابلہ كرنے كے بعد ايك راستے كا انتخاب كيا تھا ان كا يہ عمل سب كيلئے نمونہ ہے كہ ميدان عمل ميں صرف ايك جہت كو نظر ميں نہ ركھيں بلكہ سب جہات كو مد نظر ركھيں اور معياروں كى جانچ پڑتال كرنے كے بعد دينى احكام كو ايك مجموعہ كى صورت ميں ديكھيں \_

16\_ فرائض پر عمل كے سلسلے ميں ايك جہت كو مد نظر ركھنے اور جمود سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_

ما منعك ... إنى خشيت ا ن تقول فرقت بين بنى إسرائيل

17\_ بچھڑا پرست لوگ حضرت موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں بنى اسرائيل كى عمومى صورتحال پر غالب تھے \_

إنى خشيت ا ن تقول فرقت بين بنى إسرائيل

بنى اسرائيل كے اتحاد و يگانگت كا منظر ان كے ارتداد كے زمانے ميں ، مرتد اور بچھڑا پرستوں كى حكمرانى كو بيان كررہا ہے\_

18\_ حضرت ہارون (ع) حضرت موسي(ع) كى عدم موجودگى اور ان كے ميقات پر رہنے كى پورى مدت ميں ان كے فرامين كو دقيق طور پر عملى كرنا چاہتے تھے اور ان كے معياروں سے ہٹنا نہيں چاہتے تھے\_إنى خشيت ا ن تقول ... و لم ترقب قولي

19\_ حضرت ہارون(ع) كى نظر ميں حضرت موسى (ع) معاشرے كے انتشار و افتراق كے مقابلے ميں ايك حساس اور

عوامل اختلاف كے ساتھ قاطعيت كے ساتھ نمٹنے واكے رہبر تھے \_إنى خشيت ا ن تقول فرقت بين بنى إسرائيل

20\_ انتشار و افتراق ڈالنے كا الزام حضرت ہارون(ع) كيلئے سخت اور ناقابل برداشت تھا \_إنى خشيت ا ن تقول فرقت بين بنى إسرائيل حضرت ہارون(ع) كا تفرقہ ڈالنے كے الزام سے خوف كلمہ ''خشيت'' كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ جس ميں خوف كے ہمراہ بڑا شمار كرنا بھى ہے اسكے ان كے لئے سخت ناگوار ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

21\_ لمبى ڈاڑھي، اديان آسمانى كے ماننے والوں كى تاريخ ميں مطلوب وضع قطع كا حصہ رہى ہے \_لا تأخذ بلحيتي

22\_ ''على بن سالم عن ا بيه قال: قلت لابى عبدالله (ع) ا خبرنى عن هارون لم قال لموسي(ع) يابن ا م ... و لم يقل يابن ا بى فقال: إنّ العداوات بين الاخوة ا كثرها تكون اذا كانوا بنى علات و متى كانوا بنى ا م قلت العداوة بينهم ... قال: قلت له : فلم ا خذ برا سه يجره اليه و بلحيته و لم يكن له فى اتخاذهم العجل و عبادتهم له ذنب؟ فقال: انّما فعل ذلك به لأنه لم يفارقهم لما فعلوا ذلك و لم يلحق بموسى (ع) و كان اذا فارقهم ينزل بهم العذاب; على ابن سالم نے اپنے باپ سے نقل كيا ہے كہ اس نے كہا ميں نے امام صادق (ع) كى خدمت ميں عرض كيا مجھے حضرت ہارون(ع) كے بارے ميں بتايئےہ انہوں نے كيوں اپنے بھائي موسى (ع) سے كہا''اے ميرى ماں كے بيٹے ...'' اور نہيں كہا اے ميرے باپ كے بيٹے؟ تو امام(ع) نے فرمايا بھائيوں كے درميان اس وقت دشمنى زيادہ ہوتى ہے جب ان كى مائيں مختلف ہوں اور اگر انكى ماں ايك ہو تو ان كے درميان دشمنى كم ہوتى ہے\_ ميں نے امام(ع) سے عرض كيا كيوں حضرت موسى (ع) نے اپنے بھائي كى داڑھى پكڑ كر اسے اپنى طرف كھينچا تھا جبكہ اس قوم كى بچھڑا پرستى ميں ہارون(ع) كا كوئي قصور نہيں تھا امام نے فرمايا اس لئے كہ وہ بچھڑا پرستى كے زمانے ميں ان سے جدا ہوكر موسي(ع) كے ساتھ ملحق نہ ہوئے اور اگر انہيں چھوڑ ديتے تو ان پر عذاب نازل ہوجاتا \_ (1)

23\_ ''عن ا بى جعفر (ع) قال: ... انّ ا مير المؤمنين (ع) خطب الناس ... فقال: ... كان هارون ا خا موسى لابيه و ا مّه; امام محمد باقر(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا اميرالمؤمنين (ع) نے لوگوں كو خطبہ ديا ... پھر فرمايا ... ہارون(ع) ،حضرت موسى (ع) كے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ص 68 ب 58 ح 1; نورالثقلين ج 3 ص 72 ج 27\_

باپ اور ماں كى طرف سے بھائي تھے\_(1)

اتحاد:اسكى اہميت 14/انبياء (ع) :ان كا اثر قبول كرنا 6; ان كے احساسات كو تحريك كرنا 6; انكے علم كا دائرہ 10

اہم و مہم: 14/ان كے درج15

بنى اسرائيل:انكى بچھڑا پرستى كے اثرات 1، 2; انكے اتحاد كى اہميت 12; يہ موسي(ع) كى عدم موجودگى ميں 17; انكى تاريخ 1، 2، 3، 12، 17; انكى گمراہى كو بيان كرنا 8; ان كے بچھڑا پرستوں كى حكمرانى 17; ان كے اختلاف كا خطرہ 11; ان كے بچھڑا پرستوں كے ساتھ نمٹنے كى روش 8; انكى گمراہى كے عوامل 3; انكى بچھڑا پرستى كے عوامل 3; ان كے بچھڑا پرستوں كا مقابلہ 11

جمود:اس سے اجتناب 16/شرعى ذمہ داري:اس پرعمل كى روش 16

خود:خود كا دفاع 9

روايت :22، 23/داڑھي:اسكى تاريخ 21; يہ آسمانى اديان ميں 21

غضب:پسنديدہ غضب 4/ملزمين:ان كے حقوق 9

موسى (ع) :انكا اتحاد كو اہميت دينا 13; انكا باپ اور ماں كى طرف سے بھائي 23; انكا مادرى بھائي 7، 22; انكى سوچ 3، 19; ان كے جذبات كو تحريك كرنا 5; انكى نصيحتيں 13; انكا سلوك 2; ان كے غضب كے عوامل 1; انكا غضب 2، 5; انكى قاطعيت 19; انكا قصہ 1، 2، 3، 5، 8، 13، 17، 18; يہ اور ہارون(ع) 19

ہارون(ع) :ان كا مہلت طلب كرنا 8; انكا باپ اور ماں كى طرف سے بھائي 23; انكا مادرى بھائي 7، 22; انكے ساتھ سلوك 2; انكو اتحاد كى نصيحت 13; ان پر اختلاف ڈالنے كى تہمت 20; ان كے رد عمل كا اظہار نہ كرنے كى وجوہات 12; انكا شرعى ذمہ دارى پر عمل كرنا 18; انكا قصہ 2، 3، 5، 8، 12، 13، 18، 20; انكى داڑھى پكڑنا 2; انكا سر پكڑنا 2; انكا مواخذہ 2; انكا ذمہ دارى قبول كرنا 18; انكا كردار و تأثير 3، 5; يہ موسي(ع) كے عدم موجودگى ميں 18

ہدايت:اس كا پيش خيمہ 14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 8 ص 72 ص 4; نور الثقلين ج 2 ص 72 ح 272\_

آیت 95

(قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ)

پھر موسى نے سامرى سے كہا كہ تيرا كيا حال ہے (95)

1\_ حضرت موسي(ع) نے بنى اسرائيل كى توبيخ اور ہارون(ع) كے ساتھ سختى سے نمٹنے كے بعد،بنى اسرائيل كى بچھڑا پرستى ميں سامرى كى بلا واسطہ مداخلت كوديكھ كر اس سے بازپرس اور تفتيش كى \_قال فما خطبك يا سامريّ

2\_ سنہرى بچھڑا بنانے اور لوگوں كو گمراہ كرنے ميں سامرى كے ہدف اور مقصد كے بارے ميں سوال ، حضرت موسي(ع) كے بازپرسى كے موارد ميں سےفماخطبك يا سامري

بعض اہل لغت كے نزديك ''خطب'' كامعنى ہے سبب امر (لسان العرب) زمخشرى نے اسے طلب كے معنى ميں قرار ديا ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ ''ما خطبك'' يعنى تيرے كام كا سبب يا تيرا مطلوب اور مقصود كيا تھا؟نيز اس كلمے كے معانى ميں سے ''شأن'' اور ''امر'' بھى شمار كئے گئے ہيں (قاموس)

3\_ لوگوں كے اعتقادى او رفكرى انحرافات كے بارے ميں تحقيق اور ان كے علل و اسباب كى شناخت ضرورى ہے \_

قال فما خطبك يا سامري مسلّم ہے كہ سامرى كا كام، انحراف، مذموم اور حضرت موسي(ع) كے اعتقادات كے مخالف تھا اسكے باوجود حضرت موسى (ع) اسكے كام كے بارے ميں سوال كر كے اسكے علل و اسباب جاننا چاہتے ہيں \_

4\_ حضرت موسى (ع) نڈر، اور مضبوط ارادي اور بلند همت والي شخص تهي\_ياهرون .. قال فما خطبك يا سامري

قال ياقوم ... قال

حضرت موسي(ع) نے ميقات سے واپسى كے بعد تن تنہا بنى اسرائيل كے سردار و رعايا اور فردو گروہ كى باز پرس كى اور ان كے غالب نظام كے ساتھ ٹكرائے اور ان سب سے قوت كے ساتھ مخاطب ہوئے يہ روش، انكى شجاعت اور بلند ہمت ہونے كى علامت ہے \_

بنى اسرائيل:انكى تاريخ 1، 2; انكى سرزنش1;

انكى گمراہى كے عوال 2; انكى بچھڑا پرستى كے عوامل1

سامري:اس كا گمراہ كرنا 2; اسكى مجسمہ سازى كا مقصد 2; اس كا قصہ 1، 2;اس كا مواخذہ1،2; اس كا نقش و تاثير 1

گمراہي:اسكے عوامل تلاش كرنا 3موسى (ع)ان كا ارادہ 4; انكے سلوك كى روش 1; انكى طرف سے سرزنش 1; انكى شجاعت 4; انكے فضائل 4; انكى قدرت 4; انكا قصہ 1، 2; پہ اور ہاورن(ع) 1

ہارون(ع) :ان كا قصہ 1

آیت 96

(قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي)

اس نے كہا كہ ميں نے وہ ديكھا ہے جو ان لوگوں نے نہيں ديكھا ہے تو ميں نے نمائں دہ پروردگار كے نشان قدم كى ايك مٹھى خاك اٹھالى اور اس كو گوسالہ كے اندر ڈال ديا اور مجھے ميرے نفس نے اسى طرح سمجھايا تھا (96)

1\_ سامرى اس بات كا مدعى تھاكہ وہ ممتاز فكر، درك حقائق اور ان علوم كا مالك ہے كہ جن سے دوسرے لوگ بے بہرہ ہيں \_قال بصرت بمالم يبصروا به

فعل ''بصر'' اس وقت آنكھ كے ساتھ ديكھنے كے بارے ميں استعمال ہوتا ہے كہ جب اسكے ہمراہ قلبى ادراك بھى ہو اور ايسے موارد ميں اس كا استعمال نہايت كم ہے كہ جہاں قلبى ادراك نہ ہو (مفردات راغب)اس بارے ميں كہ سامرى كى اس بات سے مراد كيا تھى كئي احتمالات ذكر كئے گئے ہيں ، ان ميں سے ايك يہ ھے كہ مجھے ايسے فنون و حقائق سے آگاہى حاصل ہوئي كہ جن كى بناپر ميں رسالت كے اثرات سے زيادہ ا ستفادہ كرسكا اور دوسرے لوگ اس سے محروم رہے \_

2\_ سامرى كو بنى اسرائيل پر علمى برترى حاصل تھى \_قال بصرت بمالم يبصروا به

3\_ سامرى نے اپنے علم و آگاہى كى مدد سے خدا كے ايك بھيجے رسولوں ميں سے ايك رسول كے بعض آثار اور تعليمات تك دسترسى حاصل كى اور انہيں اپنے اختيار ميں لے ليا \_بصرت ... فقبضت قبضةً من ا ثر الرسول

ممكن ہے ''أثر الرسول'' سے مراد وہ علم و اسرار ہوں كہ جو حضرت موسى (ع) اورہارون(ع) يا ان سے پہلے كے انبياء كے پاس تھے اوروہ سامرى كے ہاتھ لگ گئے تھے اور اس نے اپنے نفس كى گمراہى كے ذريعے انہيں لوگوں كو گمراہ كرنے كيلئے

استعمال كياہو\_''الرسول'' كا ''ال'' دلالت كررہا ہے كہ سامرى كے مد نظر شخص كو حضرت موسي(ع) بھى پہچانتے تھے ليكن گويا سامرى نے دوسرے لوگوں كے ماجرا كى حقيقت تك نہ پہنچنے كى خاطر بنى اسرائيل كے عام لوگوں كيلئے رسول كا نام اور اس كا اثر معين نہ كيا\_

4\_ بنى اسرائيل كو گمراہ كرنے اور ان كے درميان بچھڑا پرستى كو ترويج دينے كيلئے دين اور تعليمات آسمانى سے سوء استفادہ كرنا،حضرت موسى (ع) كے سامنے سامرى كے اعترافات ميں سے تھا \_فنبذته

ممكن ہے ''نبذتہا'' ميں ''نبذ'' اپنے حقيقى معنى ''يعنى آثار رسالت كو دور پھينكنا'' ميں ہو اور ممكن ہے مجاز اور خداكے رسولوں كى تعليمات سے سوء استفادہ كے معنى ميں ہو دوسرے معنى كى بنياد پر سامرى اعتراف كرتا ہے كہ اس نے اپنى معلومات سے غلط استفادہ كر كے انہيں ضائع اور نابود كرديا \_

5\_ سامرى نے اپنى خصوصى اور الہى معلومات كى بے اعتنائي كر كے اور انہيں دور پھينك كر بچھڑا سازى اور لوگوں كو گمراہ كرنا شروع كرديا \_فنبذتها و كذلك سولت لى نفسي

مندرجہ بالا آيت كے معانى ميں ايك احتمالى معنى يہ ہے كہ ''نبذتہا'' سے مراد معلومات (بصرت ... قبضت) سے بے اعتنائي كرنا ہو يعنى سامرى نے اعتراف كيا تھا كہ ميں نے الہى علوم و دانش كہ جو ميں نے انبياء سے حاصل كئے تھے\_ كو دور پھينك ديا اسكے نتيجے ميں اپنے نفس سے دھوكہ كھا كريہ سب انجام دے ديا \_

6\_ سامرى كا مرتد ہونا،بنى اسرائيل كے انحراف كا سبب بنا \_فنبذته

7\_ خطا كرنا اور نفس كى تسويل (نفس كا عمل كو مزين كر كے پيش كرنا) بازپرسى كے وقت سامرى كے اعترافات ميں سے \_قال بصرت ... و كذلك سولت لى نفسي

''تسويل'' كا معنى ہے كسى چيز كو دوسرے كى نظر ميں خوبصورت كر كے اور محبوب صورت ميں پيش كرنا تا كہ وہ مخصوص بات كے كہنے يا خاص كام كے انجام دينے پر مجبور ہو جائے (لسان العرب) بعض نے اسے ''سول''بمعني'' استرخا'' (نرمى و آساني) سے مشتق قرار ديا ہے اور اسے آسان كرنے كے معنى ميں ليا ہے \_

8\_ نفس كى فريب كارى اور اسكى ظاہرسازى نے سامرى كو بنى اسرائيل ميں بچھڑا پرستى والا انحراف پيدا كرنے پر مجبور كيا \_و كذلك سولت لى نفسي ايسے موارد ميں ''كذلك'' ايك چيز كو اپنے ساتھ تشبيہ دينے كيلئے ہوتا ہے اس بناپر سامرى كا

اس تشبيہ سے مراد يہ كہ ہے ميرى نفسانى تسويلات كيلئے خود اسى تسويل\_ كہ جو لوگوں كو بچھڑاپرستى كى دعوت دينا ہے\_ سے بہتر مثال نہيں ہے \_

9\_ نفس كے وسوسے اور تسويلات،لوگوں كو گمراہ كرنے اور انحراف پيدا كرنے كى خاطر دين و دانش كے استعمال كيلئے زمينہ ہموار كرتے ہيں \_بصرت ... فنبذتها و كذلك سولت لى نفسي

جو كچھ سامرى كے ہاتھ ميں تھا جو خود اسكى اور بہت سارے لوگوں كى گمراہى كا سبب بنا وہ علوم و معارف تھے كہ جنہيں اس نے لوگوں كو گمراہ كرنے كيلئے استعمال كيا \_

10\_ نفس كى تسويلات (برے اور ناروا كاموں كو خوبصورت كر كے پيش كرنا) ايسا خطرہ جو افراد اور جوامع كيلئے كمين لگائے ہوئے ہے\_و كذلك سوّلت لى نفسي

11\_ ناروا كاموں كو خوبصورت بنانا،انسانى نفس كى خصوصيات ميں سے ہے \_و كذلك سولت لى نفسي

12\_ انسان كے لئے اپنے نفس كى تسويلات كے مقابلے ميں ہوشيار رہنا ضرورى ہے\_و كذلك سوّلت لى نفسي

اقرار:ناپسنديدہ عمل كو خوبصورت بنانے كا اقرار 7

انبيائ(ع) :ان كے علم تك دسترسى 3

بنى اسرائيل:انكى تاريخ 4، 6، 7، 8; انكى گمراہى كے عوامل 6; انكى بچھڑا پرستى كے عوامل 8

معاشرہ:معاشرتى آسيب شناسى 9، 10; اسكے انحطاط كے عوامل 10

خداتعالى :اسكى تعليمات سے بے اعتنائي 5

دين:اس سے سوء استفادہ كرنے كا پيش خيمہ 9; اس سے سوء استفادہ كرنا 4

سامري:اسكے مرتد ہونے كے اثرات 6; اسكى خواہش پرستى كے اثرات 8; اسكے گمراہ كرنے كا آلہ 4; اسكے دعوے 1; اس كا گمراہ كرنا 5، 7، 8; اس كا اقرار 4، 7; اسكى تبليغ كى روشن4; اس كا سود استفادہ 4; اس كا علم 1، 2; اسكے فضائل2; اس كا قصہ 3، 4، 5، 6، 7; اسكى مجسمہ سازى 5; اسكے علم كا سرچشمہ3/عمل:ناپسنديدہ عمل كو خوبصورت بنانے كے اثرات 10; ناپسنديدہ عمل كو خوبصورت بنانا11/لوگ:لوگوں كو گمراہ كرنے كا پيش خيمہ 9

خواہش پرستي:اسكے اثرات 9، 11; اسكے مقابلے ميں ہوشيارى كى اہميت 12

آیت 97

(قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِداً لَّنْ تُخْلَفَهُ وَانظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفاً لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفاً)

موسى نے كہا كہ اچھا جا دور ہوجا اب زندگانى دنيا ميں تيرى سزا يہ ہے كہ ہر ايك سے بہى كہتاپھرے گا كہ مجھے چھونا نہيں اور آخرت ميں ايك خاص وعدہ ہے جس كى مخالفت نہيں ہوسكتى اور اب ديكھ اپنے خدا كو جس كے گرد تونے اعتكاف كر ركھا ہے كہ ميں اسے جلاكر خاكستر كردوں گا اور اس كى راكھ دريا ميں اڑادوں گا (97)

1\_ حضرت موسى (ع) نے سامرى كى عدالتى كاروائي كے بعد اسكے فورى طور پر معاشرے سے نكل جانے، تنہا ہوجانے اور پورى زندگى ميں لوگوں كے ساتھ اسكى قطع تعلقى كا فيصلہ سنايا \_قال فاذهب فإن لك فى الحى وة إن تقول لامساس

''فاذہب'' كى ''فائ'' اس بات پر دلالت كرنے كے علاوہ كہ سامرى كے نكل جانے كا حكم اس كے خلاف فيصلے پر مترتب تھا اسكے فورى ہونے پر بھى دلالت كرتا ہے ''مساس'' باب مفاعلہ كا مصدر ہے اور ''لامساس'' كا مطلب ہے ہر قسم كے رابطے اور تعلق كى نفى يعنى تو اپنى زندگى ميں اس انجام كا مستحق ہے كہ تيرى پہلى اور آخرى بات اپنى بے كسى اور اس بات كى خبردينا ہوگى كہ تيرے ساتھ كوئي بھى رابطے ميں نہيں ہے\_

2\_ دين موسى (ع) ميں دہتكارنا اور تن تنہا كردينا،مرتدوں اور گمراہ كرنے والوں كى سزا تھي قال فاذهب فإن لك فى الحى وة ا ن تقول لا مساس ''لامساس'' كے بارے ميں دو رائے كا اظہار كيا گيا ہے 1\_ يہ حضرت موسى (ع) كى طرف سے عدالتى فيصلہ تھا 2\_ يہ سامرى كے بارے ميں حضرت موسى (ع) كى نفرين ہے مذكورہ مطلب پہلى رائے كے مطابق ہے \_

3\_ سامرى كا لوگوں سے دور ہونے اور لوگوں كا اس سے دور ہونے سے دوچار ہونا اسكے بارے ميں حضرت موسي(ع) كى نفرين كا نتيجہ تھا\_فإن لك فى الحيوة ا ن تقول لامساس

جيسا كہ بعض مفسرين نے كہا ہے احتمال ہے كہ ''فإن لك فى الحياة ...'' سامرى كے بارے ميں حضرت موسي(ع) كى نفرين ہو \_ يعنى سامرى اپنى خاص نفسياتى يا جسمانى بيمارى ميں مبتلا ہوجائے كہ لوگ اس سے دور رہيں اور وہ لوگوں سے دورى اختيار كرے \_

4\_ لوگوں سے رابطہ ختم ہونا اور معاشرے سے دہتكاراجانا اور تنہا ہوجانا ايسى سزاتھى كہ جو سامرى كيلئے سزاوار تھي\_

قال فاذهب فإن لك ... لامساس

''لك'' كا ''لام'' سامرى كے استحقاق پر دلالت كرتا ہے اور (پچھلى آيت ميں مذكور) ''نبذتہا'' كو مد نظر ركھتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ معاشرے سے دھتكارا جانا سامرى كى طرف سے رسالت كے آثار كو درو پھينكنے والے گناہ كے مناسب سزا تھى \_

5\_ معاشرے كو گمراہ كرنے والے عناصر سے پاك كرنا اور ان كے اور لوگوں كے دو طرفہ روابط كو منقطع كرنا ضرورى ہے\_قال فاذهب ... لامساس

6\_ سامرى كو دنياوى سزا كے علاوہ آخرت ميں حتمى اور قطعى سزا كا سامنا ہوگا \_لك فى الحياة ... و إن لك موعداً لن تخلفه

''موعد'' ''وعدہ، وعدہ كى جگہ اور وعدہ كا وقت كے معانى ميں استعمال ہوتا ہے اور ظاہراً اس سے مراد وہ عذاب ہے جس كا قيامت ميں وعدہ ديا گيا ہے\_

7\_ گمراہ قائدين دنياوى سزا كى وجہ سے اخروى سزا سے معاف نہيں ہوں گے \_فى الحى وة ... لامساس و إن لك موعداً لن تخلفه

8\_ خداتعالى كى بعض دھمكيوں كا قطعى ہونا \_موعدا لن تخلفه ''لن تخلفہ'' مجہول ہے اور اس كا غير مذكورہ فاعل خداتعالى ہے \_

9\_ سامرى خود بھى اپنے ہاتھ سے بنائے ہوئے بچھڑے كى پرستش كرتا تھا \_و انظر إلى إلهك الذى ظلت عليه عاكف

''الہك'' سامرى كے معبود كى تحقير كے علاوہ اس بات پر بھى دلالت كرتا ہے كہ خود سامرى نے بھى اسے معبود كے طور پر قبول كر ركھا تھا\_

10\_ سامرى نے خود كو اپنے دست ساز بچھڑے كى مكمل نگرانى كا پابند بناركھا تھا اور مسلسل اسكے ہمراہ رہتا\_ظلت عليه عاكف ''ظلت''،''ظللت'' (تو اس پر كاربند تھا) كا مخفف ہے ''عكوف'' كا معنى ہے كسى چيز كو چمٹا رہنا اور اسى سے دائمى سركشى ہے (مصباح) اور ''ظلت عليه عاكفاً'' يعنى اسكى طرف تيرى بہت توجہ تھى اور تو ہميشہ اس كا ديدار كررہا تھا \_

11\_ سامرى كے بچھڑے كو مكمل طور پر جلاكر اسكے آثار كو ختم كردينا اور اسكى راكھ كو دريا ميں پھينك دينا سامرى كے

سنہرے بچھڑے كے بارے ميں حضرت موسى (ع) كى قطعى اور مؤكد تصميم \_و انظر إلى إلهك ... لنحرقنه ثم لننسفنه فى اليم نسف (''لنحرقنہ'' كے مصدر) تحريق كا معنى ہے زيادہ جلانا (مصباح) نسف كامعنى ہے جڑ سے اكھاڑنا، گرادينا اور ہوا ميں منتشر كردينا (قاموس)قابل ذكرہے كہ آيت ميں آخرى معنى زيادہ مناسب لگ رہا ہے پس ''ثم لننسفنہ'' يعنى بچھڑے كو جلانے كے بعد ( اسے راكھ كرنا) اسكى راكھ كو دريا ميں پھينك ديں گے \_

12\_ سامرى كے بچھڑے كو جلانا اور اسكى راكھ كو دريا ميں پھينكنا ،سامرى اور ديگر لوگوں كے سامنے انجام پايا\_و انظر ... لنحرقنه ثم لننسفنه فى اليم ''انظر'' حضرت موسي(ع) كى طرف سے سامرى كو حكم ہے اور ظاہراً اس سے مراد جلانے اور دريا ميں پھينكنے والے پروگرام كا نظارہ كرنا ہے\_ ''لنحرقنہ'' اور ''لننسفنہ'' كى جمع كى ضمير ميں موقع پر لوگوں كے حاضر ہونے كو بيان كر رہى ہيں \_

13\_ حضرت موسى (ع) نے سامرى كے بچھڑے كو نابود كرنے كيلئے بنى اسرائيل كى مدد كا انتظام كيا تھا اور آپ انہيں اس كام ميں شريك كرنے پر مصمم تھے\_لنحرقنه ثم لننسفنه ''لنحرقنه'' اور ''لننسفنہ'' كى جمع كى ضمير يں مذكورہ مطلب كو بيان كررہى ہيں \_

14\_ سامرى كے بچھڑے كو تراش كر اسے ناقابل استعمال برادے ميں تبديل كرنا اور پھر اسے دريا ميں منتشر كردينا بنى اسرائيل كے بچھڑا پرستى والے انحراف كا قلع قمع كرنے كيلئے حضرت موسي(ع) كا پروگرام \_لنحرقنه

''حرق'' اور ''تحريق'' كے معانى ميں سے ايك نرم كرنا اور پگھلانا ہے \_اور ''تحريق'' اسكے تسلسل اور شدت پر دلالت كر رہا ہے (لسان العرب) مذكورہ مطلب اسى معنى كى بناپر ہے\_

15\_ شرك كے فكرى اور عينى ذرائع كے ساتھ مقابلہ كرنا اور انہيں نابود كرنا،بنى اسرائيل كى بچھڑاپرستى كے خلاف حضرت موسي(ع) كى روش\_إلهك الذي ... لنحرقنه ثم لننسفنه

سامرى كے بچھڑے كو جلانا چند جہات سے قابل تامل ہے 1: نابود كرنے اور اسے لوگوں كى نظروں سے مٹا دينے كى جہت سے تا كہ دوبارہ اسكى طرف مائل نہ ہوجائيں 2: اس سنہرے بچھڑے كو جلاكر راكھ كردينے سے ظاہر بينوں كيلئے اس كے معبود نہ ہونے كو ثابت كرنا \_ پہلى جہت عينى اور دوسرى فكرى ہے\_

16\_ شرك اور غير خدا كى پرستش كى جڑوں كو كاٹنا اور لوگوں

كى زندگى سے اسكے آثار كو محو كردينا ضرورى ہے \_إلهك ... لنحرقنه ثم لننسفنه فى اليم نسف

17\_ مادى اور فنى اقدار كو شرك كے خلاف مقابلے اور اسكے آثار اور ذرائع كو نابود كرنے ميں سستى كاموجب نہيں بننا چاہے\_و انظر إلى إلهك ... لنحرقنه ثم لننسفنه فى اليم نسف باوجود اسكے كہ سامرى كا بچھڑا قيمتى دھاتوں سے بنايا گيا تھا اور اس سے صحيح استفادے كا امكان تھا حضرت موسي(ع) نے جلانے اور نابود كردينے كا حكم ديا كيونكہ صحيح عقائد كى حفاظت اور اعتقادى انحرافات كے ساتھ مقابلے كى قدر و قيمت مادى اقدار كے ساتھ قابل قياس نہيں ہے\_

ہنرى آثار:انكا كردار 17

مدد طلب كرنا:بنى اسرائل سے مدد طلب كرنا 13

بنى اسرائيل:انكى تاريخ 1، 3، 13، 14، 15; انكى بچھڑا پرستى كے خلاف مبارزت كى روش 14، 15; انكا كردار نقش و 13

خداتعالى :اسكى دھمكيوں كا قطعى ہونا 8

راہنما:گمراہى كے راہنماؤں كى اخروى سزا 7; گمراہى كے راہنماؤں كى دنيوى سزا 7

سامري:اسكے بچھڑے كو دريا برد ہ كرنا 11، 12; اسكى جلا وطنى 1; اسكے بچھڑے كونابود كرنے كى روش 14; اسكے بچھڑے كو جلانا 11، 12; اسے مطرود كرنا 3، 4، 6; اس كا قصہ 1، 3، 9، 10; اسكے ساتھ قطع تعلقى 1; اسكى اخروى سزا كا قطعى ہونا 6; اسكى دنيوى سزا 6; اسكى سزا 4; اسكى بچھڑا پرستى 9; اسكے بچھڑے كى نگرانى 10; اسكے خلاف عدالتى كا روائي1; اسكے بچھڑے كى نابودى 13; اس پر نفرين 3; اس كا كردار ونقش 10

شرك دشمني:اسكى اہميت 16، 17

گمراہ لوگ:انكے ساتھ نمٹنے كى روش 5; انہيں مطرود كرنا5; انكے ساتھ قطع تعلقي5

مرتد:اسكے احكام 2; اسكى جلا وطني2; يہ يہوديت ميں 2

موسي(ع) (ع) :انكى نفرين كے اثرات 3; انكى تصميم 11; انكى شرك دشمنى كى روشء 15; انكا قصہ 1، 3، 11، 12، 13، 14، 15; انكا فيصلہ1; يہ اور سامرى كا بچھڑ 11

يہوديت:اسكى تعليمات 2

آیت 98

(إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْماً)

يقينا تم سب كا خدا صرف اللہ ہے جس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے اور وہى ہر شے كا وسيع علم ركھنے والا ہے (98)

1\_ لوگوں كو عبادت ميں توحيد كى طرف متوجہ كرنا، حضرت موسي(ع) كا سامرى كے بچھڑے كو جلا كر راكھ كردينے كا مقصد\_لنحرقنه ... إنما إلهكم الله

ظاہراً يہ آيت حضرت موسي(ع) كى اپنى قوم كے ساتھ گفتگو كا تسلسل ہے \_ سامرى كے خلاف عدالتى كاروائي اور اسكے خلاف فيصلے نيز اسكے بچھڑے كو نابود كرنے كے بعد ان بيانات كو پيش كرناكى تصميم اس پورے واقعے كا نتيجہ ہے اور يہ اس نكتے كو بيان كر رہا ہے كہ حضرت موسي(ع) نے يہ نتيجہ (شرك كا ابطال اور توحيد كا اثبات) اخذ كرنے كيلئے يہ سب كام انجام ديئے تھے \_

2\_ صرف الله تعالى ،انسانوں كا حقيقى معبود ہے \_إنما إلهكم الله

3\_ ''الله '' عالم ہستى كے واحد حقيقى معبود كا مخصوص نام ہے\_إنما إلهكم الله الذى لا إله إلا هو

4\_ انسان كا حقيقى معبود،عالم ہستى كا يكتا معبود ہے إنما إلهكم الله الذى لا إله إلا هو

''الذي ...'' كا وصف تعليل كيلئے ہے يعنى چونكہ ''الله '' وہ ذات ہے كہ كائنات ميں اسكے سوا كوئي معبود بر حق نہيں ہے لذا تمہارا خدا بھى وہى ہے\_

5\_ كائنات كى تمام مخلوقات،خدائے يكتا كے علم ميں ہيں الله الذي ... وسع كل شيء علم

''علماً''،''وسع'' كے فاعل كيلئے تميز ہے يعنى خداتعالى علم و آگاہى كے لحاظ سے تمام مخلوقات پر محيط ہے \_

6\_ وہ معبود لائق عبادت ہے جو شريك سے بے نياز ہو اس كا علم مطلق ہو اور سب چيزوں پر محيط ہو \_

إنما إلهكم الله ... وسع كل شيء علم

''وسع'' كا جملہ ''لا إلہ إلا ہو'' كيلئے بدل ہے اور يہ دونوں '' إنما إلہكم ...'' كيلئے تعليل ہيں \_

اسما و صفات : الله 3

انسان:اس كا معبود 4

توحيد:توحيد عبادى كى اہميت 1; توحيد عبادي4

خداتعالى :اسكى خصوصيات 2; اسكے علم كى وسعت 5

سامري:اسكے بچھڑے كو نابود كرنے كا فلسفہ 1سچامعبود 2، 4

اس كا احاطہ 6; اس كا بے مثال ہونا 6; اس كا بے نياز ہونا 6; اسكى شرائط 6; اس كا علم 6; اس كا نام 3

موجودات:ان كا علم 5

موسى (ع) :انكے اہداف 1

آیت 99

(كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاء مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْراً)

اور ہم اسى طرح گذشتہ دور كے واقعات آپ سے بيان كرتے ہيں اور ہم نے اپنى بارگاہ سے آپ كو قرآن بھى عطا كرديا ہے (99)

1\_ سابقہ اقوام كى سرگذشت نقل كرنے ميں قرآنى روش كى طرف توجہ كرنا ضرورى ہے \_كذلك نقص عليك من ا نباء ما قد سبق ''كذلك'' دوسروں كى سرگذشت كے نقل كرنے كو موسي(ع) كى داستان كے نقل كرنے كے ساتھ تشبيہ دينے كيلئے ہے اور آيت كا ذيل ''آتيناك ... ذكراً'' اس نكتے كو بيان كر رہا ہے كہ خداتعالى ان قصوں ميں بھى پندآموز نكات كا انتخاب كر كے انہيں قرآن ميں بيان كرتاہے جيسا كہ اس نے حضرت موسى (ع) اور بنى اسرائيل كى دوستان ميں كيا ہے\_

2\_ گذشتہ انبياء (ع) اور امتوں كى اخبار كو مسلسل نقل كرنا، خداتعالى كا پيغمبر (ص) كے ساتھ ايك وعدہ \_

كذلكنقص عليك من ا نباء ما قد سبق

''نقص عليك ...''گذشتہ لوگوں كى تاريخ كے گوشوں كو نقل كرنے كے سلسلے ميں خداتعالى كا وعدہ ہے\_

3\_ قرآن مجيد كى داستانيں ،تاريخى واقعيات سے ماخوذ ہيں نقص عليك من ا نباء ما قد سبق

''نبا'' خبر كے معنى ميں ہے ''ما قد سبق'' يعنى وہ جو ماضى ميں واقع ہوچكا ہے نہ يہ كہ صرف خيالى اور غير واقعى امور ہوں \_

4\_ قرآن مجيد خداتعالى كى طرف سے پيغمبر اكرم(ص) كيلئے ايك عظيم عطيہ اور نصيحت گيرى اور ہوشيار رہنے كا ايك ذريعہ ہے \_و قد ء اتيناك من لدنّا ذكرا

''ذكرا'' كا نكرہ ہونا اسكى عظمت پر دلالت كرتا ہے (بعد والى آيت ميں ) ''من ا عرض عنہ'' قرينہ ہے كہ ذكر سے مراد قرآن ہے\_

5\_ قرآن كريم ميں گذشتہ لوگوں كى داستانوں كو نقل كرنا يادآورى اور بيدار كرنے كيلئے ہے \_نقص عليك من ا نباء ما قد سبق ... ذكرا

6\_ نصيحت گيرى اور سبق حاصل كرنے كيلئے قرآن كى داستانوں ميں غور و فكر كرنا ضرورى ہے \_نقص عليك من ا نبا ئ ... ذكرا

7\_ ''ذكر'' قرآن مجيد كے ناموں اور اوصاف ميں سے ہے\_و قد ء اتيناك من لدنا ذكرا

8\_ قرآن مجيد كى داستانيں ،خداتعالى كے علم كے سرچشمہ سے نازل ہوئي ہيں نہ يہ كہ دوسروں كى باتوں سے مأخوذہوں \_

من لدنا

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كے ساتھ وعدہ 2

تدبر:قرآن كے قصوں ميں تدبر 6

خداتعالى :اسكے عطيات 4; اس كا علم 8; اسكے وعدے 2

ذكر: 7قرآن مجيد:اس ميں تاريخ 1، 2; اسكى تعليمات كى روش 1; اس كى فضيلت 4; اسكے قصوں كا فلسفہ5; اسكے نزول كا فلسفہ 4; اسكے قصوں كا سرچشمہ 8; اسكے نام 7; اسكے قصوں كى حقيقت 3

نعمت:قرآن كى نعمت4

ياددہاني:پيغمبر كوياد دہانى 4; اسكے عوامل 4، 5، 6

آیت 100

(مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْراً)

جو اس سے اعراض كرے گا وہ قيامت كے دن اس ا نكار كا بوجھ اٹھائے گا (100)

1\_ قرآن مجيد اور اسكى نصيحتوں سے روگردانى كرنے والے قيامت كے دن اپنے كندھوں پر گناہ كا بھارى بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے \_من أعرض عند فإنه يحمل يوم القيامة وزرا

2\_ قرآن مجيد سے روگردانى گناہ ہے اور قيامت والے دن يہ انسان كے دامنگير ہوگى \_من أعرض عنه فإنه يحمل يوم القيامة وزرا

3\_ قرآن اور اسكى نصيحتوں سے روگردانى كرنے والے دنيا ميں انحراف اور گناہ ميں گرفتار ہوتے ہيں \_

ء اتيناك من لدنا ذكراً\_ من أعرض عنه فانه يحمل ... وزرا

جملہ '' فإنہ يحمل ...'' ممكن ہے قرآن مجيد سے اعراض كرنے والوں كے ديگر گناہوں ميں گرفتار ہونے كو بيان كررہا ہو يعنى يہ لوگ اس روگردانى كى وجہ سے دنيا ميں گناہ كے جال ميں پھنس جائيں گے اور قيامت ميں اس كے بوجھ تلے اور اسے اٹھائے ہوئے ہوں گے\_

4\_ قيامت،انسان كے دنياوى اعمال كے ظہور كا دن ہے \_من أعرض عنه فإنه يحمل يوم القيامة وزرا

''وزر'' كا معنى ہے پھارى بوجھ اور چونكہ گناہ بھى گناہ گار كے كا ندھے پر بھارى بوجھ ہوتا ہے اس لئے اسے بھى ''وزر'' كہتے ہيں (مفردات راغب) ''حمل وزر'' اس چيز كى حكايت كررہا ہے كہ قيامت كے دن گناہ، گناہ گار كے كندھے پر بوجھ كى صورت ميں ظاہر ہوگا\_

5\_ قرآن مجيد اور اسكى نصيحتوں كى طرف توجہ قيامت والے دن بوجھ كے ہلكا ہونے اور نجات كا سبب ہے \_

من أعرض عنه فإنه يحمل يوم القيامة وزرا

جس طرح قرآن مجيدسے روگردانى قيامت كے دن بوجھ كے بھارى ہونے اور پريشانى كا سبب ہے اسى طرح قرآن مجيد كى طرف پلٹنا اور اسكے ساتھ تمسك قيامت والے دن انسان كے بوجھ كے ہلكا كرنے اور اسكى نجات كا سبب ہے\_

6\_ قرآن مجيد، قيامت والے دن اعمال كے پركھنے كا محور اور ميزان ہے \_من أعرض عنه فإنه يحمل يوم القيامة وزرا

آيت كا منطوق دلالت كرر ہا ہے كہ قرآن سے روگردانى ''وزر'' آور ہے اور اس كا مفہوم يہ ہے كہ اسكى طرف توجہ نجات كا سبب ہے پس قيامت كے دن انسان كے اعمال اور عقائد كى قدر و قيمت كا معيار اس كى قرآن سے دورى اور نزديكى ہوگى اور اس ذريعہ سے اس كيلئے ثواب و عقاب كى درجہ بندى ہوگى \_

ذكر:قرآن كے ذكر كے اثرات 5

عمل:اس كا ميزان 6

قرآن مجيد:اس سے روگردانى كے اثرات 3; اس سے روگردانى كرنے والوں كے گناہ كا سنگين ہونا1; اس سے روگردانى كرنے والوں كى گمراہى 3; اس سے روگردانى كرنے كا گناہ 2; اس سے روگردانى كرنے والے قيامت ميں 1; اس كا اخروى كردار 6

قيامت:اس ميں پاداش 4; اس ميں عمل كا مجسم ہونا 4; اس ميں حقائق كا ظہور 4; اس ميں سزا 4; اسكى خصوصيات 4

گمراہي:اسكے عوامل 3

گناہ:اسكے عوامل 3

نجات:اخروى نجات كے عوامل 5

آیت 101

(خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاء لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلاً)

اور پھر اسى حال ميں رہے گا اور قيامت كے دن يہ بہت بڑا بوجھ ہوگا (101)

1\_ قرآن مجيد سے اعراض كرنے كى سزا،قيامت ميں بھارى بوجھ كى طرح اعراض كرنے والوں كے گندھوں پر ہوگي\_

من ا عرض عنه ... وزراً خلدين فيه ... حملا

''حمل'' اس اٹھائي ہوئي چيز كو كہتے ہيں كہ جو سر يا پشت پر اٹھائے ہوئے وزن كى طرح آشكار ہو (لسان العرب) اور اس كا نكرہ ہونا اسكے بھارى ہونے كو بيان كررہا \_

2\_ قرآن مجيد سے روگردانى كرنے والوں كى اخروى سز

اور نتائج ابدى ہوں گے اور كبھى جدا نہيں ہوں گے \_وزرا خلدين فيه و ساء لهم

''فيہ'' كى ضمير كا مرجع ''وزرا'' ہے جو گذشتہ آيت ميں تھا ''وزر'' ميں خلود اور ہميشگى كا معنى اسكے اثرات اور نتائج كا دائمى ہونا \_

3\_ قيامت كے دن قرآن مجيد سے روگردانى كا وزر اور عقوبت روگردانى كرنے والوں كے كندھوں پر ناگوار اور مشقت بار وزن ہوگا \_وزراً ... و ساء لهم يوم القيامة حملًا

4\_ اخروى سزائيں ،دنيوى اعمال كا تجسم ہيں \_فإنه يحمل يوم القيامة وزراً خلدين فيه ... حملًا

گناہ گاروں كا وزر اور گناہ ميں ہميشہ رہنا اس چيز كو بيان كررہا ہے كہ قيامت كى عقوبتيں اور مشكلات دنياوى اعمال كا تجسم ہيں كيونكہ وہ اپنے گناہ ميں ہميشہ ہيں \_

5\_ قيامت،گناہ گاروں كى سزا كا دن ہے\_و ساء لهم يوم القيامة حملا

عذاب:اس ميں ہميشہ رہنا 2

عمل:اس كا مجسم ہونا 4

قرآن مجيد:اس سے روگردانى كرنے والوں كى سزا كا سخت ہونا3; اس سے روگردانى كرنے والوں كى سزا كا سنگين ہونا 1; اس سے روگردانى كرنے والوں كى اخروى سزا 1، 2

قيامت:اسكى خصوصيات 5

سزا:اخروى سزا كى حقيقت 4

گناہ گار لوگ:انكى اخروى سزا 5

آیت 102

(يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقاً)

جس دن صور پھونكا جائے گا اور ہم تمام مجرمين كو بدلے ہوئے رنگ ميں اكٹھا كريں گے (102)

1\_ صور (بگل يا صورت اور پيكر ) ميں پھونكا جانا،روز قيامت كے واقعات ميں سے ہے \_يوم ينفخ فى الصور

ممكن ہے صوران دو معنوں ميں سے ايك ميں ہو\_ 1\_سينگ كے

معنى ميں تو اس صورت ميں مراد بگل ميں پھونكاجانا ہوگا كيونكہ قديم زمانے ميں جانوروں كے سينگ ميں سوراخ كر كے اس سے بناتے تھے 2\_ ممكن ہے صور''صورة'' كى جمع ہو تو اس صورت ميں مراد مردوں كے جسموں اور پيكروں ميں پھونكاجانا ہوگا تا كہ وہ زندہ ہوجائيں بعض آيات كہ جن ميں كلمہ '' صور'' آيا ہے دوسرے معنى كے ساتھ سازگار نہيں ہيں \_

2\_ صور ميں پھونكاجانا اور قيامت ميں محشور ہونا ايسے دو واقعات ہيں جو ايك دوسرے كے ساتھ مربوط ہيں \_يوم ينفخ فى الصور و نحشر المجرمين ''حشر'' كا ''نفخ صور'' پر عطف بتاتا ہے قيامت كے برپا ہونے كے سلسلے ميں يہ دو واقعات آپس ميں مربوط ہيں \_

3\_ قيامت،مردوں كے اجساد ميں دوبارہ روحوں كے پھونكے جانے كا دن \_\*يوم ينفخ فى الصور

مذكورہ مطلب اس احتمال كى بناپر ہے كہ ''صور'' ''صورة'' كى جمع اور ''اجساد'' كے معنى ميں ہو\_

4\_ مجرمين جس لحظے قيامت ميں حاضر ہوں گے پريشانى كے ساتھ اپنے انجام پر نظر يں لگائے مبہوت اور حيرت زدہ ہوں گے \_و نحشرالمجرمين يومئذ زرقا

''زرقاً''،''المجرمين'' كيلئے حال ہے اور اس كا مفرد ''ارزق'' يا ''رزقائ'' اس شخص كو كہاجاتا ہے كہ جس كى آنكھ كى سفيدى اسكى سياہى كو ڈھانپ لے (لسان العرب) يہ حالت مجرمين كے ٹكٹكى باندھ كر ديكھنے كى علامت ہے اور ان كے شديد اندرونى اضطراب كو بيان كررہى ہے بعض لوگوں كا كہنا ہے كہ آنكھ كے سفيدہونے كا لازمہ اس كا اندھا ہونا ہے (لسان العرب)\_

5\_ قيامت ميں مجرمين كا محشور ہونا شديد رنج،الم اور وحشت كے ساتھ ہوگا \_و ساء لهم يوم القيامة حملاً ... نحشر المجرمين يومئذ زرقا ''حملا'' اور ''زرقا'' قيامت كے دن منكرين قرآن كى پريشان حالى اور سخت حالات پر دلالت كررہے ہيں

6\_ قيامت كے دن مجرمين نيل پڑے اور اترے ہوئے چہروں كے ساتھ محشور ہوں گے \_\*و نحشرالمجرمين يومئذ زرقا

ممكن ہے (''زرقاً'' كے مفرد) ''ا رزق'' يا ''زرقائ'' سے مراد لاجوردى رنگ ہوكہ جسے آسمانى رنگ يا نيلگوں بھى كہا جاتا ہے يہ صفت اگرچہ عام طور پر آنكھو كيلئے استعمال ہوتى ہے ليكن آنكھ كے غير ميں بھى استعمال ہوتى ہے (لسان العرب) مذكورہ مطلب اس بنياد پر ہے كہ ''زرقاً'' مجرمين كى جسمانى حالت كو بيان كررہا ہو\_

7\_ قيامت انسانوں كے جمع اور اكٹھا ہونے كا دن \_نحشر المجرمين

''حشر'' كا معنى ہے جمع كرنا (لسان العرب) اور اس ميں چلانے كا معنى ہى ملحوظ ہوتا ہے \_

8\_ قيامت برپا كرنا اور اس ميں مجرمين كو حاضر كرنا خداتعالى كے اختيار ميں اور اسكے ارادے كے ساتھ مربوط ہے \_نحشر

9\_ قرآن مجيد سے روگردانى كرنے والے ايسے مجرم ہيں جن كا برا انجام ہے \_ء اتينك ... من أعرض ... و نحشر المجرمين يومئذ زرقا

انسان:اس ميں روح پھونكنا 3

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 8

قرآن مجيد:اس سے روگردانى كرنے والوں كا انجام 9

قيامت :اس ميں جمع ہونا 7; اس ميں محشورہونا 2; اس ميں آنكھ خيرہ ہونا 4; اسكے برپا ہونے كا سرچشمہ 4; اس ميں صور پھونكنا 1، 2; اسكى خصوصيات 1، 3، 7

گناہ گار لوگ:انكى اخروى حيرت 4; ان كا اخروى خوف 5; انكے چہرے كا رنگ 6; انكى آنكھ كا خيرہ ہونا 4; انكا برا انجام 9; انكے محشور ہونے كا سرچشمہ8; انكى اخروى پريشاني4; ان كے محشور ہونے كى خصوصيات 5

مردے:انہيں آخرت ميں زندہ كرنا 3

آیت 103

(يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْراً)

يہ سب آپس ميں يہ بات كر رہے ہوں گے كہہم دنيا ميں صرف دس ہى دن تو رہے ہيں (103)

1\_ گناہ گار اور قرآن سے روگردانى كرنے والے روز قيامت ايك دوسرے كے ساتھ آہستہ آہستہ باتيں كريں گے \_

يتخفتون بينهم

''خفت'' كا مطلب ہے بات كو مخفى ركھنا (لسان العرب) ''يتخافتون'' باب تفاعل سے ہے اور اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ ايك دوسرے كے ساتھ گفتگو كرتے وقت انكى آواز سنائي نہيں ديں گى قابل ذكر ہے كہ (بعد والى آيات ميں مذكور) ''خشعت الا صوات للرحمان'' قرينہ ہے كہ خداتعالى كى عظمت كے احساس اور اسكى رحمت كى توقع نے مجرمين كو آوازيں ا نيچى ركھنے پر مجبور كيا \_

2\_ برزخ ميں ٹھہرنے كى مدت كا اندازہ قيامت كے دن قرآن سے روگردانى كرنے والوں كى آپس ميں خفيہ گفتگو كا حصہ \_

يتخفتون بينهم إن لبثتم

اپنے ٹھہرنے كى مدت كے بارے ميں مجرمين كا سوال \_ اس قرينے كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ دنيا ميں انكى عمر يں بہت مختلف تھيں \_ موت كے بعد گزرنے والى مدت كے بارے ميں سوال ہے\_

3\_ مجرمين اور قرآن سے روگردانى كرنے والا ايك گروہ،قيامت كے دن برزخ ميں اپنے ٹھہرنے كى مدت كا اندازہ دس دن لگائے گا \_إن لبثتم إلا عشرا

''لبث'' كا معنى ہے ٹھہرنا اور بعد والى آيت ميں مذكورہ ''يوماً''قرينہ ہے كہ ''عشراً'' سے مراددس دن ہيں يہ كلمہ اگر چہ صرف مو نث (جيسے ليالي) كيلئے استعمال ہوتا ہے ليكن اگر تميز محذوف ہو تو مذكر (جيسے ايام) كيلئے بھى استعمال ہوتاہے \_

4\_ موت سے روز قيامت تك كا فاصلہ،حاضرين قيامت كى نظر ميں بہت ہى كم اور معمولى فاصلہ ہے\_

يتخفون بينهم إن لبثتم إلا عشرا

5\_ قيامت ميں بھى بعض لوگوں كيلئے بعض حقائق مخفى رہيں گے \_يتخفتون بينهم إن لبثتم إلا عشرا

جملہ ''يتخفتون'' بتاتا ہے كہ ''إن لبثتم إلا عشراً'' كا محتوا مجرمين كى گفتگو كا محور تھا نہ يہ كہ اس پر ان كا اتفاق رائے ہو اور مختلف نظريات كا پيش كرنا ان ميں سے بعض كيلئے حقيقت كے مشخص نہ ہونے سے حكايت كرتا ہے\_

عدد:دس كا عدد 3عالم برزخ

اسكى مدت كا كم ہونا 4; اسكى مدت 2، 3

قرآن مجيد:اس سے روگردانى كرنے والوں كى آخرى سرگوشياں 1، 2، 3

قيامت:اس ميں حقائق كا مخفى رہنا 5

گناہ گار لوگ:انكى اخروى سرگوشياں 1

موت:اس كا قيامت تك كا فاصلہ 4

آیت 104

(نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْماً)

ہم ان كى باتوں كو خوب جانتے ہيں جب ان كا سب ہے ہوشيار يہ كہہ رہا تھا كہ تم لوگ صرف ايك دن رہے ہو (104)

1\_ الله تعالى ،قيامت كے دن مجرمين كى برزخ ميں ان كے ٹھہرنے كى مدت كے بارے ميں ايك دوسرے كے ساتھ گفتگو كے بارے ميں سب سے زيادہ آگاہ ہے\_إن لبثتم إلا عشراً نحن أعلم بما يقولون

''ما يقولون'' يعنى جو وہ كہتے ہيں او رممكن ہے اس سے مراد مجرمين كى طرف سے آپس ميں بولے گئے جملے ہوں اور ممكن ہے اس سے مراد وہ موضوع ہو كہ جسكے بارے ميں مجرمين اظہار نظر كرتے ہيں مذكورہ مطلب ميں پہلا احتمال مد نظر ركھا گيا ہے \_

2\_ خداتعالى سے كوئي چيز مخفى نہيں ہے \_يتخفتون ... نحن أعلم بما يقولون

3\_ خداتعالى برزخ ميں انسانوں كے ٹھہرنے كى مدت كے بارے ميں سب سے زيادہ آگاہ ہے \_نحن أعلم بما يقولوں

''ما يقولون'' كے دو احتمالى معنوں ميں سے ايك كى بنياد پر اس سے مراد وہ موضوع ہے كہ جو روز قيامت مجرمين كى گفتگو كا محور ہوگا \_

4\_ روز قيامت سب سے زيادہ صحيح فكر والے مجرمين سب كيلئے برزخ ميں ٹھہرنے كى مدت كا اندازہ ايك دن لگائيں گے \_

إذ يقول ا مثلهم طريقة إن لبثتم إلا يوما ''ا مثلهم طريقةً'' اس شخص كو كہا جاتا ہے جو افراد ميں سے سب سے زيادہ منصف اور حق پرستوں كے سب سے زيادہ مشابہ ہو اور جو كچھ كہتا ہو زيادہ اطمينان سے كہتا ہو (قاموس) \_

5\_ برزخ كى تھوڑى سى مدت كاايك دن يا اس سے زيادہ اندازہ لگانا،ايك نادرست اور حقيقت سے دور انداز ہ ہے

نحن أعلم ... إذ يقول ... إلا يوما ''إذ''،''أعلم''كيلئے ظرف ہے اور اس سے مراد يہ ہے كہ صحيح ترين فكروالے مجرمين كى طرف سے اظہار رائے كى صورت ميں بھى خداتعالى سب سے زيادہ آگاہ ہے\_ اور يہ چيز كنايہ ہے كہ ان ميں

سے كسى نے بھى حقيقت كا اظہار نہيں كيا \_

6\_ روز قيامت ميں لوگوں كى درك اور فہم مختلف ہوگى \_عشراً ... إذ يقول ا مثلهم طريقة إن لبثتم إلا يوما

ان لوگوں كا موجود ہونا كہ جو نسبتاً صحيح سوچتے ہيں اور دوسروں كى نسبت واقعيت سے قريب تر فيصلہ كرتے ہيں اس تفاوت كو بيان كررہا ہے كہ جو قيامت كے دن لوگوں كے درميان اس لحاظ سے ہوگا\_

7\_ انسانوں كى مہارتيں اور فرق،قيامت كے دن بھى ظہور كريں گے \_إذ يقول أمثلهم طريقةً

''أمثلہم طريقةً'' اس شخص كى حالت كو بيان كررہا ہے كہ جس نے ايك دن والا نظريہ پيش كيا اور اس شخص كيلئے آخرت ميں اس حالت كا پيدا ہونا بعيد نظر آتا ہے پس يہ كہنا ضرورى ہے كہ يہ خصوصيت ان مہارتوں كا ظہور ہے كہ جو دنيا ميں انسان كو حاصل ہوئي ہيں \_

8\_ نظريات كا واقعيت سے فاصلہ ان كى قدر و قيمت لگانے اور جاننے كا معيار ہے \_إذ يقول أمثلهم طريقة إن لبثتم إلا يوما

9\_ قيامت كى سختيوں اور عظمت كے مقابلے ميں برزخ كا زمانہ بہت ہى كم اور معمولى ہے \_إذ يقول أمثلهم طريقة إن لبثتم إلا يوما

موت سے قيامت تك كى مدت كا كم ظاہر ہونا ظاہراً قيامت اور برزخ كے درميان ايك قسم كے موازنے كا نتيجہ ہے اور اس فيصلے كا سرچشمہ ممكن ہے قيامت كى سختيوں كا مشاہدہ اور اسكے خلود اور دائمى ہونے كو مد نظر ركھنا ہو ''إن لبثتم إلا يوماً'' كہنے والے كو حق كے نزديك تر كہنا گويا قرآن كى طرف سے برزخ كے زمانے كے كم ہونے كى تاكيد ہے كيونكہ اس نے ايك روز اور دس روز ميں سے پہلے كو حقيقت سے نزديك تر قرار ديا ہے\_

قدر و قيمت لگانا:اس كا معيار 8

انسان:ان كا اخروى تفاوت 6، 7; انكى اخروى فہم 6

سوچ:اسكى قدر و قيمت كا معيار 8/خداتعالى :اس كا علم 3، اس كا علم غيب 1، 2

عالم برزخ :اسكى مدت كى كمي9; اسكى مدت 3، 4، 5

قيامت:اس كے ہول9; اس ميں حقائق كا ظہور 7; اسكى خصوصيات 7

گناہ گار لوگ:انكى اخروى گفتگو 1

آیت 105

(وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفاً )

اور يہ لوگ آپ سے پہاڑوں كے بارے ميں پوچھتے ہيں كہ قيامت ميں ان كا كيا ہوگا تو كہہ ديجئے كہ ميرا پروردگار انھيں ريزہ ريزہ كر كے اڑادے گا (105)

1\_ قيامت كے دن،دنيا كا نظام اور اس كا جغرافيہ گہرے تغير و تبدل سے دوچار ہوجائيگا \_و يسئلونك عن الجبال فقل ينسفها ربي لوگوں كا پيغمبر اكرم(ص) سے قيامت كے دن پہاڑوں كے انجام كے بارے ميں سؤال اس بات كا گواہ ہے كہ موجودہ جہان كا درہم بر ہم ہوجانا ارتكاز كى صورت ميں يا ديگر آيات سے استفادہ كرنے كى وجہ سے لوگوں كے اذہان ميں ايك مسلم چيز تھى ليكن پہاڑوں كى عظمت نے ان كيلئے يہ سؤال پيدا كيا كہ ان كا انجام كيا ہوگا\_

2\_ پہاڑوں كى عظمت اور ان كے محكم و مضبوط ہونے كى وجہ سے كائنات كے انجام كى تحليل كرنے والے ان كے ٹكڑے ٹكڑے ہوكر بكھر جانے كو بعيد سمجھتے ہيں \_و يسئلونك عن الجبال فقل ينسفها ربي

3\_ صدر اسلام كے كچھ لوگ، پيغمبراكرم(ص) سے قيامت كے وقت پہاڑوں كے انجام كے بارے ميں وضاحت طلب كرتے تھے \_و يسئلونك عن الجبال

4\_ قيامت كے وقت زمين كے سب پہاڑ جڑ سے اكھڑ كر اور ٹكڑے ٹكڑے ہوكر بكھر جائيں گے\_و يسئلونك عن الجبال فقل ينسفها ربى نسفا ''نسف'' كا معنى ہے جڑ سے اكھاڑنا اور ٹكڑے ٹكڑے ہو كر بكھر جانا (مصباح)

5\_ قيامت كے وقت پہاڑوں كا ٹكڑے ٹكڑے ہوكر منتشر ہوجانا،خداتعالى كى ربوبيت كا جلوہ اور اسكے حكم سے ہوگا \_

فقل ينسفها ربى نسفا

6\_ لوگوں كا پيغمبر اكرم(ص) سے سوال بعض آيات كے نزول اور ان كيلئے مطالب كے بيان كا سبب بنتا تھا \_

و يسئلونك عن الجبال فقل

7\_پيغمبر اكرم(ص) لوگوں تك معارف الہى كے پہنچانے كا ذريعہ تھے\_

و يسئلونك ...فقل ينسفها ربي

8\_اللّہ تعالى نے پيغمبر(ص) اكرم كو لوگوں كے سوالوں كا جواب دينے كا طريقہ سكھايا \_و يسئلونك ... فقل ينسفها ربي

9\_ قيامت اور اس سے پہلے رونما ہونے والے واقعات كے بارے ميں پيغمبر(ص) اكرم كى آگاہي،وحى كى مرہون منت اور علم الہى كے سرچشمہ سے منسلك تھى \_و يسئلونك ... فقل

10\_ صدر اسلام كے مسلمانوں ميں تحقيق اور تفحص كے جذبے كا وجود \_و يسئلونك

11\_ معارف الہى اور حقائق دينى كو آہستہ آہستہ بيان كيا گيا \_و يسئلونك ... فقل

خلقت:اس كا انجام 2

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 3

خداتعالى :اسكے اوامر 5; اسكى تعليمات 8; اسكى ربوبيت كي

نشانياں 5; اسكے علم كا كردار 9

دين:اس كا تدريجى نزول 11

قرآن مجيد:اسكى آيات كے نزول كا پيش خيمہ 6

قيامت:اسكے وقت زمين1; اسكے وقت پہاڑ 3، 4، 5; اسكى نشانياں 1، 4

پہاڑ:ان كے محكم ہونے كے اثرات 2; انكى عظمت كے اثرات 2; انكے انہدام كا بعيد ہونا2; انكا منہدم ہونا 4، 5; انكے انجام كے بارے ميں سوال 3; انكا انجام 2

آنحضرت(ص) :آپ سے سوال 3، 6; آپكى تبليغ 7; آپكا معلم 8; آپكے علم كے سرچشمہ 9; آپ كا نقش و كردار 7

لوگ:صد راسلام كے لوگوں كى پرستش كے اثرات 6; صدر اسلام كے لوگوں كى پرستش 3

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كا سوال پوچھنا 10; صدر اسلام كے مسلمانوں كى صفات 10

وحي:اس كا كردار 9

آیت 106

(فَيَذَرُهَا قَاعاً صَفْصَفاً)

پھر زمين كو چٹيل ميدان بنادے گا (106)

1\_ قيامت والے دن پہاڑ ہموار زمين ميں تبديل ہوجائيں گے\_عن الجبال ... فيذ رها قاعاً صفصفا

''قاع'' كا معنى ايسى ہموار اور صاف زمين ہے كہ جس ميں درخت نہ اگيں اور ''صفصف'' كا معنى ايسى ہموار زمين ہے كہ جس ميں كسى قسم كے نباتات كے اگنے، امكان نہ ہو (لسان العرب)

2\_ قيامت كے وقت زمين كا جغرافيہ بڑے تغير و تبدل سے دوچار ہوجائيگا \_الجبال ... ينسفها ... قاعاً صفصفا

3\_ قيامت كے وقوع پذير ہونے كے وقت سطح زمين ہر قسم كے نباتات سے خالى ہوجائي\_فيذرها قاعاً صفصفا

4\_ قيامت كے وقت،پہاڑوں كو ہموار اور مسطح زمين ميں تبديل كرنا خداتعالى كا كام اور اس كے حكم سے ہوگ

ينسفها ربي ... فيذ رها قاعا

پہاڑ:ان كو ہموار كرنا 1

خداتعالي:اسكے افعال 4; اسكے اوامر 4

زمين:اسے ہموار كرنے كا سرچشمہ 4

قيامت:اسكے وقت زمين 2، 3، 4; اسكے وقت پہاڑ 1; اسكى نشانياں 1، 2، 3

آیت 107

(لَا تَرَى فِيهَا عِوَجاً وَلَا أَمْتاً)

جس ميں تم كسى طرح كى كجى يا ناہموارى نہ ديكھو گے(107)

1\_ قيامت كے دن، سطح زمين كے اوپر معمولى سا نشيب و فراز بھى نظر نہيں آئيگا\_لا ترى فيها عوجاً ولا ا مت

''عوج'' اعتدال كى ضد ہے (مصباح) اور ''امت'' كا معنى ہے بلند جگہ اور نشيب و فراز كو بھى كہا جاتا ہے (قاموس) ''لاترى ...'' كا معنى يہ ہے كہ قيامت كے وقت زمين ميں كسى قسم كى ناہموارى اور كجى نظر نہيں آئيگى \_

2\_ زمين،قيامت كے وقوع پذير ہونے اور انسانوں كے محشور ہونے كى جگہ \_فيذرها قاعاً صفصفاً لا ترى فيها عوجاً و لا ا مت زمين كا ہموار ہونا ممكن ہے لوگوں كو اٹھنے كيلئے آمادہ كرنے كيلئے ہو بنابراين قيامت اور اس كا خوفناك منظر اسى زمين پر وقوع پذير ہوگا \_

حشر:اسكى جگہ 2

زمين:اسے ہموار كرنا1; اس كا كردار 2

قيامت :اس ميں زمين 1; اسكى جگہ 2; اسكى خصوصيات 1

آیت 108

(يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَت الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْساً)

اس دن سب داعى پروردگار كے پيچھے دوڑ پڑيں گے اور كسى طرح كى كجى نہ ہوگى اور سارى آوازيں رحمان كے سامنے دب جائيں گى كہ تم گھنگھنا ہٹ كے علاوہ كچھ نہ سنوگے (108)

1\_ روز قيامت پہاڑوں كے ٹكڑے ٹكڑے ہوكر بكھرنے كے وقت ايك دعوت دينے والا انسانوں كو قبروں سے باہر آنے كى دعوت ديگا \_يومئذ يتبعون الداعى لا عوج له

ظاہراً داعى ،كہ تمام لوگ جسكى اتباع كريں گے اور اسكى ندا پر لبيك كہيں گے سے مراد وہ ہے كہ جو انسانوں كو قبروں سے محشور ہونے كى دعوت ديگا\_

2\_ روز قيامت سب لوگ بغير كسى مخالفت كے اور مكمل نظم كے ساتھ داعى كى ندا كا جواب ديں گے اور اسكى پيروى كريں گے \_يومئذ يتبعون الداعى لا عوج له

ممكن ہے ''لہ'' كى ضمير كامرجع اتباع ہو (جو ''يتبعون'' سے مستفاد ہے) اس صورت ميں ''لاعوج لہ'' كا معنى يہ ہوگا كہ روز قيامت كے داعى كى پيروى ميں كسى قسم كى مخالفت اور انحراف نہيں ہوگا \_

3\_ قيامت ميں انسانوں كو حاضر كرنے كا حكم سب كيلئے اور ہر قسم كى بد نظمى اور كجى سے دور ہوگا \_يومئذ يتبعون الداعى لاعوج له ممكن ہے ''لہ'' كى ضمير داعى كى طرف پلٹ رہى ہو اور دعوت ميں ''عوج'' اور كجى كے نہ ہونے سے حاكى ہو \_

4\_ روزقيامت ميں خداتعالى كى حاكميت مطلق كا ظہور\_يومئذ يتبعون الداعي

5\_ ميدان قيامت ميں حاضر لوگ اپنى گفتگو آہستہ آواز كے ساتھ زبان پر لائيں گے \_يومئذ ... خشعت الا صوات للرحمن ''خشوع صوت'' كا معنى آواز كو نيچے لاناہے (تاج العروس)

6\_ واقعہ قيامت كى عظمت اور اس دن رحمت خدا پر نظريں لگانا آوازوں كو سينوں ميں روك ديگا \_يومئذ ... و خشعت الاصوات للرحمن روز قيامت آواز كو نيچے ركھنے كا سرچشمہ خشوع قلب ہے كہ جو انسان كے اس دن كے مناظر كے مشاہدہ كا نتيجہ ہے \_

7\_ قيامت،خداتعالى كى رحمانيت كے ظہور كا دن \_و خشعت الا صوات للرحمن ''رحمن'' يعنى وسيع اور سب كے شامل حال رحمت كا مالك \_

8\_ خدا كى رحمانيت قيامت كے دہشت ناك اور خوفناك منظر ميں سب لوگوں كى اميد اور پناہ گاہ \_و خشعت الا صوات للرحمن

9\_ قيامت كے دن مخفى اور زير لب آواز يا قدموں كى آہستہ آہٹ كے علاوہ انسانوں كى كسى قسم كى آواز سنائي نہيں دے گى \_و خشعت الا صوات للرحمن فلا تسمع إلاهمس

''ہمس'' يعنى مخفى آواز اور ''همس الا قدام'' مخفى ترين قدم اٹھانے كو كہا جاتا ہے (معجم مقاييس اللغة) اس آيت ميں دونوں معنوں كا احتمال ہے\_

اميد:خدا كى رحمانيت كى اميد 8

انسان:اسكى ا خروى اميد 8; يہ قيامت ميں 5; اس ك

آخرت ميں محشور ہونا 3; اس كا محشور ہونا 1، 2

محشور ہونا:اس كا سب كو شامل ہونا 3

خداتعالى :اسكى رحمت كى توقع 6; اسكى اخروى حاكميت 4; اسكى اخروى رحمانيت 7، 8

زمين:اسے ہموار كرنا 1

قيامت:اس ميں آہستہ بولنا5، 9; اسكے منادى كو جواب دينا 2; اسكى ہولناكياں 9; اس ميں زمين1; اس ميں حقائق كا ظہور 4، 7; اسكى عظمت 6; اس ميں آہستہ بولنے كے عوامل 6; اس كا منادى 1; اسكى خصوصيات 6، 7، 9

پہاڑ:پہاڑوں كا انہدام 1

آیت 109

(يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلاً)

اس دن كسى كى سفارش كام نہ آئے گى سوائے ان كے جنھيں خدا نے اجازت ديدى ہو اور وہ ان كى بات سے راضى ہو (109)

1\_ روز قيامت،شفاعت كارساز ہوگى \_يومئذ لا تنفع الشفعة إلا

شفاعت كے سودمند نہ ہونے كى بات سوائے ان لوگوں كيلئے كہ جن كو اذن ہوگا اصل شفاعت كے مسلم ہونے كو بيان كررہا ہے \_

2\_ شفاعت ايك با ضابطہ اور محدود و معين چيز ہے \_يومئذ لا تنفع الشفاعة إلا من أذن

3\_ شفاعت كا سودمند ہونا ان لوگوں كيلئے ہے كہ جنہيں خداتعالى نے شفاعت كے لائق ہونے كى اجازت دى ہے \_لا تنفع الشفعة الا من أذن له الرحمن ممكن ہے ''من أذن لہ الرحمن'' ميں ''مَن'' ''لاتنفع'' كا مفعول ہو اس صورت ميں جملے كا معنى يہ ہوگا كہ قيامت كے دن شفاعت كسى كو فائدہ نہيں پہنچائے گى مگر جنہيں اذن ہوگا \_

4\_ قيامت كے دن شفاعت كرنے والوں كى شفاعت ان لوگوں كيلئے قبول كى جائيگى كہ جنكى گفتگو سے خداتعالى راضى ہوگا \_لا تنفع الشفعة إلا ... و رضى له قول

5\_ خداتعالى روز قيامت كا مطلق اور بے چون و چرا حاكم ہوگا \_إلا من أذن له الرحمن

6\_ شفاعت، قيامت كے دن خداتعالى كى مطلق حاكميت كے ساتھ تضاد نہيں ركھتى \_يومئذ لا تنفع الشفعة إلا من أذن له الرحمن

7\_ قيامت كے دن،شفاعت كے وجود اور محدود دائرے ميں اس كے مؤثر ہونے كا سرچشمہ خداتعالى كى رحمانيت ہے \_

لا تنفع الشفاعة إلا من أذن له الرحمن

8\_ قيامت كے دن صرف وہ لوگ شفاعت كريں گے جنہيں خدا كى طرف سے اذن ہوگا \_لا تنفع الشفاعة إلا من أذن له الرحمن ممكن ہے جملہ ''لا تنفع ...'' شفاعت كرنے والوں كى طرف ناظر ہو اس احتمال كى بناپر آيت كى تركيب كے سلسلے ميں متعدد وجوہ ذكر كى گئي ہيں ان ميں ايك يہ ہے كہ ''الشفاعہ'' شافع كى طرف اشارہ ہے اور آيت كا حقيقى مفاد يہ ہے كہ ''لا ينفع شافع إلّا ...''

9\_ قيامت كے دن ان لوگوں كو شفاعت كرنے كى اجازت ہوگى كہ جنكى گفتگو سے خداتعالى راضى ہوگا\_لا تنفع الشفاعة إلا من ... رضى له قول ''ا ذن'' قرينہ ہے كہ جملہ '' رضى لہ قولاً'' قيامت سے مربوط ہے اور اس نكتے كو بيان كر رہا ہے كہ شفاعت كرنے والے اس صورت ميں شفاعت كر سكتے ہيں كہ نادرست بات زبان پر نہ لائيں اور شفاعت كے وقت جو كچھ زبان پر لائيں وہ حق اور خداكو پسند ہو\_ يہ بھى بعيد نہيں ہے كہ يہ جملہ شفاعت كرنے والوں كى دنياوى گفتگو كى طرف نظر ركھتا ہو \_

10\_ خداتعالى كا راضى ہونا قيامت كے دن انسانوں كى گفتگو كے ثمربخش ہونے كى شرط ہے \_و رضى له قول

11\_ انسان كيلئے ضرورى ہے كہ اپنى گفتگو كى دقيق نگرانى كرے اور ايسى گفتگو سے پرہيز كرے جو خداتعالى كى ناراضگى كا موجب ہو \_و رضى له قول

12\_ گفتگو كا انسان كى تقدير اور خداتعالى كى خوشنودى اورناراضگى كے حاصل كرنے ميں بڑا كردار ہے \_لا تنفع الشفاعة ... و رضى له قول انسان:اسكى تقدير ميں موثر عوامل 12

خداتعالى :اسكى رحمانيت كے اثرات 7; اسكى خوشنودى كے اثرات

9، 10; اسكے غضب سے اجتناب كرنا 11; اس كا اذن 3، 8; اسكى اخروى حاكميت 5; اسكى خوشنودى كا پيش خيمہ 11; اسكے غضب كا پيش خيمہ 12

خداتعالى كى خوشنودي:يہ جنكے شامل حال ہے انكى شفاعت 4

گفتگو:اسكے اثرات 12; اس كى نگرانى كے اہميت 11

شفاعت:اسكے اثرات 1; اس كا قطعى ہونا 1;اسكے شرائط 3، 4، 8; يہ اور خدا كى حاكميت 6; اس كا تحت قانون ہونا 2; اس كا دائرہ كار 2; يہ جنكے شامل حال ہے 3; اس كا سرچشمہ 7

شفاعت كرنے والے :ان سے راضى ہونا 9; انكى شرائط 9

قيامت:اس كا حاكم5; اس ميں گفتگو كى تاثير كے شرائط 10; اس ميں شفاعت 1، 2، 7

آیت 110

(يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْماً)

وہ سب كے سامنے اور پيچھے كے حالات سے باخبر ہے اور كسى كا علم اس كى ذات كو محيط نہيں ہے (110)

1\_ خداتعالى سب انسانوں كے ماضى و حال سے مكمل اور دقيق آگاہى ركھتا ہے \_يعلم ما بين ا يديهم و ما خلفهم

''ما بين ا يديہم'' كى تعبير اس چيز پر بولى جاتى ہے كہ جس كا زيادہ وقت نہ گزرا ہو اور (آيت جيسے) موارد ميں ''ما بين ا يديہم و ما خلفہم''سے مراد سب زمانوں ميں انسان كے سب حالات ہيں قابل ذكر ہے كہ جو چيز افراد كے سامنے ہو اسے بھى ''ما بين ا يديہم'' كہتے ہيں \_

2\_ خداتعالى مخفى اور آشكار كا مطلق جاننے والا ہےيعلم ما بين ا يديهم و ما خلفهم

''آگے اور پيچھے'' ممكن ہے ظاہر اور مخفى سے كنايہ ہو كيونكہ عام طور پر جو چيز انسان كى آنكھوں كے سامنے نہ ہو وہ اس سے مخفى ہوتى ہے\_

3\_ خداتعالى قيامت كے دن شفاعت كرنے والوں كے (ماضي، استقبال اور ظاہراور مخفي) حالات سے مكمل آگاہ ہے \_

لا تنفع الشفاعة إلا

من أذن له ... يعلم ما بين ا يديهم و ما خلفهم

''ا يديہم'' اور ''خلفہم'' كى ضمير كا مرجع سابقہ آيت ميں مذكور ''من'' ہے كہ جو جمع كے معنى ميں ہے اور لفظ كے اعتبار سے ضمير مفرد اور معنى كے اعتبار سے جمع كى ضمير كا مرجع بن سكتا ہے\_

4\_ بندوں كے اعمال اور حالات سے خداتعالى كى وسيع آگاہي، قيامت كے دن شفاعت والے قانون اور اسكى اجازت كے صادر ہونے يا نہ ہونے كا سرچشمہ ہے \_لاتنفع الشفاعة إلا من أذن ... يعلم ما بين ا يديهم و ما خلفهم

5\_ مكمل اور دقيق آگاہي، قانون بنانے اور اسے اجراء كرنے والوں كى لازمى شرط ہے\_

لاتنفع الشفاعة إلا من أذن له ... يعلم ما بين ائيديهم و ما خلفهم

6\_ كوئي بھى شخص،خداتعالى كے علم او رمعلومات پر محيط ہونے كى طاقت نہيں ركھتا \_يعلم ما ... ولا يحيطون به علم

صدر آيت كے قرينے سے خداتعالى كے علمى احاطے سے مراد اسكے معلومات اور اسكے كاموں ميں مخفى اسرار كا احاطہ ہے \_

7\_ انسان، خداتعالى كے كاموں كے سب اسرار اور معياروں سے مطلع ہونے كى طاقت نہيں ركھتا \_ولا يحيطون به علم

8\_ روز قيامت ميں دھوكہ بازى اور شفاعت سے سوء استفادہ كا كوئي راستہ نہيں ہے \_

لاتنفع الشفاعة إلا من أذن له ... يعلم ... و لا يحيطون به علم

انسان:اس كا عاجز ہونا 6،7

خداتعالى :اسكے علم غيب كے اثرات 4; اسكى خصوصيات 6; اسكے افعال كار از 7; اس كا علم غيب 1، 2،3; اسكے اذن كے عوامل 4; اسكے علم كى وسعت 1، 6

شفاعت :اس كا تحت ضابطہ ہونا 4

شفاعت كرنے والے:يہ قيامت ميں 2

قانون:اسے اجرا كرنے والوں كے شرائط 5

قانون بنانے والے:انكے شرائط 5; انكا علم 5

قيامت:اس ميں شفاعت 4، 8; اس ميں مكر 8; اسكى خصوصيات 8

آیت 111

(وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْماً)

اس دن سارے چہرے خدائے حى و قيوم كے سامنے جھكے ہوں گے اور ظلم كا بوجھ اٹھانے والا ناكام اور رسوا ہوگا (111)

1\_ قيامت كے دن خداتعالى كے مقابلے ميں خضوع و خشوع كى علامات سب انسانوں كے چہروں پر منقوش ہوں گى \_

و عنت الوجوه للحى القيوم ''عنا'' كا معنى ہے خاضع اور مطيع ہونا (لسان العرب) اور ''وجہ'' كا معنى ہے چہرہ اور چونكہ خضوع و ذلت كے آثار سب سے زيادہ چہرے پر ظاہر ہوتے ہيں اس لئے يہ كلمہ استعمال ہوا ہے ''الوجوہ'' كے ''ال'' كے بارے ميں احتمال ہے كہ يہ استغراق كيلئے ہو يا مضاف اليہ كے عوض ہو اور اس سے مراد ''وجوہ مجرمين'' ہو مذكورہ مطلب پہلے احتمال كى بناپر ہے\_

2\_ مجرمين اور متكبرين روز قيامت ذلت آميز اور خاضع چہروں كے ساتھ خداتعالى كے سامنے حاضر ہوں گے\_

و عنت الوجوه للحى القيوم ''عنائ'' كے معانى ميں سے ہے ذليل ہونا (مصباح) اور ''الوجوہ'' ميں ''ال'' مضاف اليہ كى جگہ پر ہے يعنى ''وجوہہم'' اور اس سے مراد ان مجرمين كے چہرے ہيں كہ جنكے بارے ميں گذشتہ آيات ميں بات ہوچكى ہے\_ فعل ''عنت'' بتاتا ہے كہ ان كا خضوع تازہ ہے اور اس سے پہلے دنيا ميں خداتعالى كے مقابلے ميں خضوع نہيں كرتے تھے\_

3\_ خداتعالى حى و قيوم (زندہ اور ہستى كو قائم ركھنے والا) ہےو عنت الوجوه للحى القيوم

''قيوم'' اسے كہا جاتا ہے كہ جو خودبخود قائم ہو اور سب چيزوں كا محافظ اور ہر چيز كو اس كا ذريعہ قوام عطا كرنے والا ہو (مفردات راغب)

4\_ خداتعالى جہان ہستى كا چلانے والا اور اسكى تدبير كرنے والا ہے اور جہان ہستى كا قوام اور دوام اسكے ذريعے سے ہے \_للحى القيوم

بعض اہل لغت كے قول مطابق ''قيوم'' وہ ذات ہے كہ جو مخلوق كے امور كو قائم كرے اور اس نے تمام حالات ميں كائنات كى تدبير اپنى ذمے لے ركھى ہو (لسان العرب) \_

5\_ خداتعالى كى اپنے غير سے مطلق بى نيازى \_القيوم

''قيوم'' اسے كہا جاتا ہے كہ جو قائم بالذات ہو اور اپنے وجود ميں غير كا محتاج نہ ہو \_(لسان العرب)

6\_ قيامت كے دن خداتعالى كے دائمى ہونے اور عالم ہستى پر اسكى قيوميت كا ظہور اسكے مقابلے ميں لوگوں كے گہرے خضوع اور ذلت كا سبب ہوگا \_و عنت الوجوه للحى القيوم

7\_ دنيا ميں ہر قسم كا ظلم و ستم قيامت كے دن ظالموں كے كندھوں پر بھارى بوجھ ہوگا \_من حمل ظلم

8\_ ظلم، قيامت كے دن انسان كے نقصان اور محروميت كا سبب ہوگا \_و قد خاب من حمل ظلم

''خيبة'' يعنى مطلوب كو ہاتھ سے دے بيٹھنا (مفردات راغب)

9\_ قرآن سے روگردانى ظلم ہے \_و قد خاب من حمل ظلم

گذشتہ آيات قرينہ ہيں كہ ظلم سے مراد قرآن مجيد سے منہ موڑنا ہے كہ جسے ''وزر'' كہا گيا تھا\_

10\_ اپنے اور دوسروں كے حق ميں ہر قسم كے ظلم و ستم سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_و قد خاب من حمل ظلم

11\_ ستم كرنے والے (قيامت كے دن) شفاعت كرنے اور شفاعت كے لائق ہونے كے اذن سے محروم ہوں گے\_

يومئذ لاتنفع الشفاعة ... و قدخاب من حمل ظلم

12\_ قيامت كے دن صرف وہ مجرمين ناكام اور محروم ہوں گے كہ جنكے پاس كچھ ايمان اور عمل صالح نہيں ہوگا\_من حمل ظلم بعد والى آيت ميں جملہ ''ومن يعمل من الصالحات ...'' اس بات كا قرينہ ہو سكتا ہے كہ ''من حمل ظلماً'' مطلق نہيں ہے بلكہ صرف وہ لوگ مراد ہيں كہ جو نہ مؤمن ہيں اورنہ نيكوكار \_

خلقت:اسكى تدبير 4; اسكى بقا كا سرچشمہ 4

اسما و صفات:حي3; صفات جلال5; قيوم 3

انسان:يہ قيامت ميں 1; اس كا اخروى خضوع 1، 6; اسكى اخروى ذلت 6; اس كا اخروى حليہ 1

خداتعالى :اسكے دائمى ہونے كا اثرات 6; اسكى قيوميت كے اثرات 6; اسكى بے نيازى 5; اسكى تدبير4; اسكے مقابلے ميں خضوع 6; اسكے مقابلے ميں خضوع كى نشانياں 1

نقصان:اخروى نقصان كے عوامل 8

شفاعت:اس سے محروم لوگ 11

سركشى كرنے والے:انكا اخروى خضوع2; انكى اخروى ذلت2; انكا اخروى حليہ 2

ظلم:اسكے اثرات 8\_اس سے اجتناب كى اہميت 10 اس كا آخرت ميں بھارى ھونا7

قرآن كريم:اس سے روگردانى كرنے كا ظلم 9

قيامت:اس ميں خضوع6; اس ميں شفاعت 11

كفار:انكى اخروى محروميت 12

گناہ گار لوگ:انكا اخروى خضوع2; انكى اخروى ذلت2; انكا اخروى حليہ 2; انكى اخروى محروميت 12

آیت 112

(وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْماً وَلَا هَضْماً)

اور جو نيك اعمال كرے گا اور صاحب ايمان ہوگا وہ نہ ظلم سے ڈرے گا اور نہ نقصان سے (112)

1\_ مؤمنين جو اعمال صالح ركھتے ہيں قيامت كے دن اپنے كام كے ثمرات ميں ہر قسم كى كمى اور تباہى سے محفوظ ہوں گے \_و من يعمل من الصلحت و هو مؤمن فلا يخاف ظلماً و لا هضم

''ہضم'' يعنى ناقص كرنا اور كم كرنا (مصباح) پس ''لايخاف ظلماً و لا هضماً'' يعنى نہ اس پر كوئي ستم كو روا ركھے گا تا كہ اس كا ناحق مؤاخذہ كرے اور نہ اسكے عمل كى جزا ميں نقصان اور كمى آئيگي\_

2\_ قيامت كے دن مؤمنين كے امن اور قلبى سكون كا انحصار دنيا ميں ان كے اعمال صالح پر ہے\_و من يعمل من الصلحت ... فلايخاف ظلماً و لا هضم ''من الصلحت'' ميں ''من'' تبعيض كيلئے ہے اور دلالت كر رہا ہے كہ قيامت كے دن مؤمنين كى نجات كيلئے بعض اعمال صالح كا صدور كافى ہے\_

3\_ بے ايمانى اور اعمال صالح سے دورى ايسے ظلم ہيں كہ جو روز قيامت انسان كے دامنگير ہوں گي\_و قدخاب من حمل ظلماً و من يعمل من الصلحت و هو مؤمن اس آيت اور اس سے پہلے والى آيت كے درميان مقابلے سے يہ ظاہر ہے كہ اس آيت كا موضوع ظالموں كے مقابل والا گروہ ہے\_

4\_ خداتعالى بندوں كا مو اخذہ كرنے ميں ہرگز حق سے تجاوز نہيں كرتا\_فلايخاف ظلماً و لا هضم

ظلم اور ہضم كے درميان فرق كے سلسلے ميں كئي احتمالات ديئے گئے ہيں ان ميں سے ايك يہ ہے كہ ظلم يعنى حق سے زيادہ كا مطالبہ كرنا اور ہضم يعنى حق سے كم كرنا\_

5\_ قيامت كے دن اعمال كى پاداش عادلانہ اور ہر قسم كے نقص و كمى سے دور ہوگي\_و من يعمل ... فلايخاف ظلماً و لاهضم

6\_ ايمان، قيامت كے دن اعمال صالح كے ثمربخش ہونے اور انكى مكمل جزا سے بہرہ مند ہونے كى شرط ہے\_

و من يعمل ... و هو مؤمن فلايخاف ظلماً و لا هضم

آخرت ميں مؤمن كے عمل كى جزا ميں كمى كى نفى اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ ايمان نہ ہونے كى صورت ميں انجام ديا گيا عمل صالح نقص اور كمى سے دوچار ہوجائيگا\_

7\_ ''عن ا بى جعفر (ع) فى قوله'' لا يخاف ظلماً و لا هضماً'' يقول: لا ينقص من عمله شيء و ا ما ''ظلماً'' يقول: لن يذهب به; امام محمد باقر(ع) سے خداتعالى كے اس فرمان ''لايخاف ظلماً و لاهضماً'' كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا خداتعالى فرماتا ہے كہ اس كے اعمال سے كمى نہيں كى جائيگى اور (كلمہ) ''ظلما'' (تو خداتعالى اس كلمے كے ساتھ) فرما رہا ہے كہ اسكے اعمال ختم نہيں ہوں گے\_ (1)

اسما و صفات:صفات جلال 4

ايمان:اس سے روگردانى كرنے كے اخروى آثار 3; اسكے اخروى آثار 6; اس سے روگردانى كرنے كا ظلم 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج2 ص 67\_ نورالثقلين ج3، ص 395ج 123\_

پاداش:اس ميں عدل5

خداتعالى :خداتعالى اور ظلم 4; خداتعالى كا عدل 4

روايت: 7

ظلم:اسكے اخروى آثار 3

عمل:اسكى بقا 7; اسكى اخروى جزا 5; اسكى اخروى سزا 5

عمل صالح:اس سے اعراض كے اخروى اثرات 3; اسكے اخروى اثرات 1; اسكى پاداش 6; اس سے اعراض كا ظلم 3

قيامت:اس ميں عدل 5

سزا:اس ميں عدل 5

مؤمنين:ان كے اخروى سكون كے عوامل 1; ان كے اخروى امن كے عوامل1

آیت 113

(وَكَذَلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْراً)

اور اسى طرح ہم نے قرآن كى عربى زبان ميں نازل كيا ہے اور اس ميں طرح طرح سے عذاب كا تذكرہ كيا ہے كہ شايد يہ لوگ پرہيزگار بن جائيں يا قرآن ان كے اندر كسى طرح كى عبرت پيدا كردے (113)

1\_ قرآن ايسى كتاب ہے جو فصيح اور واضح بيان كے ساتھ خداتعالى كى جانب سے نازل ہوئي ہے\_

و كذلك ا نزلناه قرء انا عربي

''عربياً''كا معنى يا تو فصيح اور واضح ہے (مفردات راغب) اور يا يہ اسكے عرب زبانوں كى طرف منسوب ہونے كو بيان كررہا ہے (لسان العرب) مذكورہ مطلب پہلے معنى كى طرف ناظر ہے \_

2\_ حقائق و معارف كو بيان كرنے ميں بيان كا واضح ہونا تبليغ كيلئے لازمى خصوصيات ميں سے ہے\_

قرآنا عربياً و صرفنا فيه من الوعيد لعلهم يتقون

3\_ قرآن عربى زبان ميں نازل ہوا ہے اور يہ اسكے قواعد و ضوابط كے مطابق ہے \_و كذلك ا نزلناه قرء انا عربي

مذكورہ مطلب اس احتمال كى طرف ناظر ہے كہ ''عربياً'' عربوں كى مخصوص زبان كے معنى ميں ہو\_

4\_ قرآن، پيغمبر(ص) اكرم پر نازل شدہ كتاب كا نام ہے\_ا نزلنه قرء انا عربي

5\_ قرآن مختلف اور گوناگون دھمكيوں اور تہديدات پر مشتمل ہے\_و صرفنا فيه من الوعيد

''صرف'' يا ''تصريف'' كا معنى ہے ايك چيز كو ايك حالت سے دوسرى حالت ميں پھيرنا يا اسے تبديل كرنا\_ قابل ذكر ہے كہ تصريف ميں زيادہ مبالغہ ہے (مفردات راغب) بنابراين ''صرفنا ...'' سے مقصود يہ ہے كہ ہم نے دھمكيوں كو مختلف صورتوں ميں پيش كيا ہے \_

6\_ بيان كا متنوع ہونا اور اسكى مختلف صورتوں كو پيش كرنا تبليغ و تربيت ميں قرآن كى ايك روش ہے\_و صرفنا فيه من الوعيد لعلهم يتقون

7\_ انسان ميں روح تقوى كا پيدا ہونا نزول قرآن كے اہداف ميں سے ہے\_ا نزلنه ... لعلهم يتقون

8\_ قرآن كے واضح بيانات كى مخالفت سے لوگوں كو باز ركھنا قرآن كى دھمكيوں كا فلسفہ \_و صرّفنا فيه من الوعيد لعلهم يتقون

قرآن سے روگردانى كرنے والوں كو گذشتہ آيات ميں دھمكياں ملنا نيز جملہ ''ا نزلناہ قرآنا عربياً'' اس بات كا قرينہ ہے كہ ''يتقون'' كا متعلق قرآن سے روگردانى كرنا ہے\_

9\_ انسان ميں روح تقوى كا پيدا كرنا دھمكيوں اور تہديدات كے استعمال كا محتاج ہے\_و صرفنا فيه من الوعيد لعلهم يتقون

10\_ انسان كو متنبہ كرنا ا ور اسے ياد دہانى كرانا قرآن كے اہداف اور اس كے واضح بيانات ميں سے ہے\_

و صرفنا فيه من الوعيد لعلهم ... ا و يحدث لهم ذكرا

''ذكر'' نسيان اور بھولنے كى ضد ہے( مقابيس اللغة) پس ''ذكر'' يعنى فراموش نہ كرنا اور دل ميں محفوظ ركھنا \_

11\_ خداتعالى قرآن كے الفاظ اور كلمات كو نظم دينے والا اور متنوع آيات كے قالب ميں انسان كو متنبہ كرنے والا ہے\_

ا نزلناه قرء انا عربياً و صرفنا فيه من الوعيد

(نزول كى حالت ميں ) قرآن كے عربى ہونے كا وصف بيان كرنا اس بات سے حكايت كرتا ہے كہ قرآن كے محتوا كے علاوہ اسكے الفاظ بھى خداتعالى كى طرف سے ہيں \_

12\_ قرآن كے معارف لوگوں كيلئے قابل درك ہيں \_

و صرفنا فيه من الوعيد لعلهم يتقون

13\_ قرآن كى مكرر اور متنوع تنبيہات كو سنجيدہ لينا اور اسكے معارف اور تعليمات كو خاطر ميں ركھنا ضرورى ہے\_

ا نزلناه ... لعلهم يتقون ا و يحدث لهم ذكرا

''لعل'' اميد كے اظہار كيلئے ہے اور خداتعالى كے كلام ميں اس سے مقصود مخاطبين كى اميد ہے يعنى يہ مخاطبين كو فراہم شدہ حالات سے فائدہ اٹھانے كى دعوت ديتا ہے اور بيان كرتا ہے كہ اسكے نتيجے سے اميدوار ہونا چاييے\_

14\_ قيامت اور مجرمين كے مستقبل كے حالات كى تشريح تقوا كے پيدا ہونے اور انسان سے غفلت كو دور كرنے كا سبب ہے\_و كذلك ا نزلناه ... لعلهم يتقون ا و يحدث لهم ذكرا

''كذلك'' ميں حرف كاف تشبيہ كيلئے ہے اور يہ گذشتہ آيات كو تقوا اور ياد دہانى پيدا كرنے كيلئے آيات الہى كے نمونے كے طور پر متعارف كر رہاہے \_/انسان:اس كا خبردار ہونا 10

تبليغ:اس ميں بيان كا متنوع ہونا 6; اسكى روش 6; اسكے شرائط 2; اس ميں فصاحت 2

ياد دہانى كرانا:انسان كو ياد دہانى كرانا 10

تقوا:اس كا پيش خيمہ 7، 9، 14

خداتعالى :خداتعالى كا نقش اور كردار 11

ذكر:قرآن كى دھمكيوں كا ذكر 13

غفلت:اسے دور كرنے كا پيش خيمہ14

قرآن كريم:اسكى تعليمات 5; اسكے بيان كا متنوع ہونا 5، 11; اسكے فہم كا آسان ہونا 12; اس كا عربى ہونا 3; اسكى فصاحت 1; اسكے نزول كا فلسفہ 7، 10; اسكى دھمكيوں كا فلسفہ 8; اسكى مخالفت سے ممانعت 8; اسكى تدوين كا سرچشمہ 11; اس كا وحى ہونا 1; اس كا واضح ہونا 1، 12; اسكى دھمكياں 5، 11; اسكى خصوصيات 1، 3

قيامت :اسكے واقعات كا بيان كرنا 14

گناہ گار لوگ:نكے انجام كا بيان كرنا 4

محمد-(ص) :آپ كى آسمانى كتاب 14

دھمكي:اسكے اثرات 9

آیت 114

(فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْماً)

پس بلند و برتر ہے وہ خدا جو بادشاہ برحق ہے اور آپ وحى كے تمام ہونے سے پہلے قرآن كے بارے ميں عجلت سے كام نہ ليا كريں اور يہ كہتے رہيں كہ پروردگار ميرے علم اضافہ فرما (114)

1\_ خداتعالى ،بلند مرتبہ حقيقت، بے نظير اور كمال كے عروج پر ہے\_فتعلى الله

''تعالى '' كا معنى ہے بلند مرتبہ اور اس سے مراد خداتعالى كى صفات كا مخلوقات كى صفات سے برتر ہونا ہے \_

2\_ خداتعالى كائنات كا حقيقى مالك اور اس كا مطلق فرمان روا ہے\_فتعلى الله الملك

3\_ خداتعالى حق محض ہے اور اس ميں كسى قسم كا باطل روا نہيں ہے\_فتعلى الله الملك الحق

3\_ خداتعالى كے افعال اور موجودات كى آفرينش حكيمانہ اور خردمندانہ ہے \_الحق

حق اسے كہا جاتا ہے كہ جو كسى چيز كو حكمت كى بنياد پر خلق كرے (مفردات راغب)

5\_ خداتعالى كى عالم ہستى پر فرمانروائي اور اسكى مالكيت ايسى ثابت حقيقت ہے كہ جس كا فنا ہونا ممكن نہيں ہے \_

الملك الحق

''حق'' يعنى واجب و ثابت (مصباح) اور آيت ميں ''الحق'' ممكن ہے ''الملك'' كى صفت ہو نيز ممكن ہے يہ '' الله '' كى دوسرى صفت ہو اور اسكے صفت ''الملك'' كے بعد مذكور ہونے كو مد نظر ركھتے ہوئے مذكورہ نكتہ حاصل ہوتا ہے \_

6\_ حق كى حكومت خداتعالى سے مخصوص ہے\_

الملك الحق

6\_ قرآن كا نزول خداتعالى كى مطلق فرمانروائي اس كى حقانيت اور اسكے بلند مرتبہ ہونے كا ايك جلوہ ہے\_

و كذلك انزلنه ... فتعلى الله الملك الحق ''فتعلي'' ميں ''فائ'' تفريع كيلئے ہے اور اس بات پر دلالت كررہى ہے كہ اسكے بعد كے مطالب تك پہنچنا اسكے ماقبل كى طرف توجہ كا نتيجہ ہے\_

8\_ قيامت كا عظيم واقعہ، كائنات ميں بڑى تبديلياں اور اس كا دقيق اور عادلانہ نظام خداتعالى كے بلند مرتبہ اسكى مطلق فرمانروائي اور ہر قسم كے باطل سے منزہ ہونے كے جلوے ہيں \_فتعلى الله الملك الحق

اس آيت كا سابقہ آيات كے ساتھ ارتباط كہ جو قيامت كے قريب كے اور روز قيامت كے واقعات كے بارے ميں تھيں \_ مذكورہ نكتے كو بيان كررہا ہے\_

9\_ پورے قرآن كا نسبتاًجلدى نزول اور اسكى آيات كے مجموعے كى جلدى تكميل پيغمبر اكرم(ص) كا قلبى تقاضا \_و لاتعجل بالقرء ان من قبل ا ن يقضى إليك وحيه اس آيت كريمہ كے نزول كى علت كے بارے ميں مختلف آراء ہيں 1\_ پيغمبر(ص) اكرم جبرائيل كى قرائت كے ہمراہ آيات كى قرائت كرتے تا كہ مكمل طور پر اسكے حصول سے مطمئن ہوجائيں \_

2\_ پيغمبر(ص) اكرم آيات كا معنى واضح ہونے سے پہلے اسے اصحاب كو لكھوا ديتے تھے\_

3\_ پيغمبر(ص) اكرم كم وقت ميں پورے قرآن كا نزول چاہتے تھے اور چونكہ ''القرء ان'' كى تعبير پورے قرآن كے مراد ہونے كے ساتھ زيادہ سازگار ہے اسلئے تيسرے احتمال كو ترجيح دے جاسكتى ہے\_

10\_ پيغمبر(ص) اكرم وحى كے ختم ہونے سے پہلے قرآن كى آيات كو زبان پر جارى كرتے اور انكى تلاوت ميں عجلت سے كام ليتے \_\*و لاتعجل بالقرء ان من قبل ا ن يقضى إليك وحيه

11\_ پيغمبر(ص) اكرم آيات قرآن كو حفظ كرنے اور انہيں سپرد خاطر كرنے كيلئے بہت اشتياق ركھتے تھے \_

و لاتعجل بالقرء ان من قبل ا ن يقضى إليك وحيه كہا جاچكا ہے كہ جبرائيل كى قرائت كے ہمراہ پيغمبر اكرم(ص) كے قرائت كا محرك وحى كے كامل حصول كا اطمينان تھا\_

12\_ خداتعالى نے پيغمبراكرم (ص) كو وحى كے ختم ہونے سے پہلے آيات كى تلاوت ميں عجلت نہ كرنے كى نصيحت كي\_

و لا تعجل بالقرء ان من قبل ا ن يقضى إليك وحيه

13\_ قرآن پورے كا پورا وحى الہى ہے\_من قبل ا ن يقضى إليك و حيه

14\_ پيغمبراكرم(ص) پر قرآن كى آيات اور كلمات كا نزول

تدريجى تھا\_و لا تعجل بالقرء ان من قبل ا ن يقضى إليك وحيه

15\_ پيغمبراكرم(ص) قرآن كى آيات كے تدريجى نزول سے پہلے اس سے آگاہ تھے\_\*ولاتعجل بالقرء ان من قبل ا ن يقضى إليك وحيه آيت كے بارے ميں مذكور احتمالات ميں سے ايك يہ ہے كہ جب بھى جبرائيل پيغمبراكرم(ص) كے سامنے كوئي نئي آيت پڑھتے تو آپ(ص) چونكہ پہلے سے ہى پورے قرآن سے آشنا تھے\_ كيونكہ شب قدر ميں اسے حاصل كرچكے تھے\_ اسلئے آيت كا بعدوالا حصہ خودہى آگے آگے تلاوت كرتے جاتے اور اس آيت ميں آپ (ص) كو ہر آيت كى وحى كے مكمل ہونے تك پورى طرح خاموش رہنے كا حكم ديا گيا ہے\_

16\_ قرآن كا مكرر نزول \_ولاتعجل بالقرء ان

مذكورہ مطلب اس احتمال كى بنيادپر ہے كہ پورا قرآن شب قدر ميں نازل ہوا تھا كہ جسكے نتيجے ميں پيغمبر(ص) اكرم آيات كے تدريجى نزول سے پہلے ہى ان سے آگاہ تھے\_

17\_ علم كے زيادہ ہونے كى دعا، خداتعالى كى طرف سے پيغمبراكرم(ص) كو نصيحت\_و قل رب زدنى علما

18\_ علم انسان كيلئے ايك لامتناہى چيز ہے اور ہميشہ قابل اضافہ ہے \_و قل رب زدنى علما

19\_ علم، خداتعالى كا عطيہ ہے اوريہ اسكى ربوبيت سے نشأت پكڑتا ہے \_و قل رب زدنى علما

20\_ قرآن ، علم ميں اضافہ كرتا ہے\_ولاتعجل بالقرء ان ... و قل رب زدنى علما

21\_ خداتعالى انبياء كو تعليم دينے والا اور انكى تربيت كرنے والا ہے\_و قل رب زدنى علما

22\_ خداتعالى كے علم كے مقابلے ميں پيغمبر(ص) اكرم كا علم محدود اور قابل اضافہ تھا \_و قل رب زدنى علما

23\_ پورے قرآن كے نزول ميں جلدى نہ كرنا اور ہر آيت كے نزول كے ختم ہونے تك مكمل خاموشى خداتعالى كى جانب سے علوم پيغمبر(ص) ميں اضافے كا سبب \_و لاتعجل بالقرء ان ... و قل رب زدنى علما

24\_ پيغمبر(ص) اكرم كا علم و آگاہى آپ (ص) كيلئے خدا كا عطيہ\_و قل رب زدنى علما

25\_ جلد بازى اور عجلت،تحصيل علم كى آفات ميں سے ہيں \_ولا تعجل بالقرء ان ... و قل رب زدنى علما

26\_ علم ميں اضافہ كيلئے بارگاہ الہى ميں دعا كرنا ضرورى

ہے\_و قل رب زدنى علما

27\_ دعا ميں ''رب'' كے نام كو ذكر كرنا دعا كے آداب ميں سے ہے \_و قل رب زدنى علما

آفرينش :اس كا حاكم 2، 5; اس كا تحت قانون ہونا 4; اس كا مالك 2، 5; اس كا نظام 8

اسما و صفات:صفات جلال3

انبيا(ع) :ان كے علم كا دائرہ 22; انكى تربيت كرنے والا21; انكا معلم 21

خداتعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات 19; اسكى خصوصيات 6; اس كا بے نظير ہونا 1; اسكى تعليمات 21; اسكى نصيحتيں 12، 17; اسكى حاكميت كا دائمى ہونا 5; اسكى مالكيت كا دائمى ہونا 5; اسكى حكمراني2; اسكى حكمرانى كى حقانيت 7; اسكى حكومت كى حقانيت 6; اسكى حقانيت 3; اسكى حكمت4; يہ اور باطل3; اسكى ربوبيت 21; اس كا علو 1; اس كا كمال 1; اسكى مالكيت 2; اسكى حاكميت كى نشانياں 7، 8; اسكے علو كى نشانياں 7، 8; اسكے علم كى وسعت 22

دعا:اسكے آداب 7; علم ميں اضافے كى دعا 17، 26

ذكر:ربوبيت خدا كا ذكر 27

عجلت:اسكے اثرات 25

محبت:حفظ قرآن كى محبت 11

علم:اسكى آفات 25; اس كا زيادہ ہونا 18; اس كا سرچشمہ 19; اسكى وسعت 18; اسكى خصوصيات 18

قرآن كريم:اس ميں عجلت كرنے سے اجتناب كرنا 23; اسكے حفظ كى اہميت 11; اسكے نزول كى اہميت 7; اسكے نزول ميں عجلت كرنا 9; اسكے نزول كا متعدد ہونا16; اس كا علم ہونا 20; اس كا تدريجى نزول 14; اس كا وحى ہونا 13; اسكى خصوصيات 13ظقيامت:اس كا كردار 8

محمد(ص) :آپ(ص) كے علم كا زيادہ ہونا 22; آپكى تلاوت قرآن 10، 12; آپ كو نصيحت 12، 17; آپ(ص) كے مطالبے 9; آپكے علم كے زيادہ ہونے كا پيش خيمہ 23; آپ كى عجلت 10، 12; آپكى محبت 11; آپ كا علم 15، 24; آپ(ص) اور قرآن 15; آپ كا معلم 23; آپكى نعمتيں 24; آپكى طرف وحى 10

نعمت:يہ جنكے شامل حال ہے 24; علم كى نعمت 19

آیت 115

(وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْماً)

اور ہم نے آدم سے اس سے پہلے عہد ليا مگر انھوں نے اسے ترك كرديا اور ہم نے ان كے پاس عزم و ثبات نہيں پايا (115)

1\_ قرآن خداتعالى كے وعدوں اور نصيحتوں پر مشتمل ہے\_و كذلك ا نزلنه ... لعلهم ... و لقد عهدنا إلي ء ادم من قبل ''عہد'' يعنى نصيحت (قاموس) اور ''و لقد عہدنا'' ميں ''واو'' نے حضرت آدم (ع) كى داستان كا اس سے پہلے والے مطالب (و كذلك ا نزلناہ) پر عطف كيا ہے خداتعالى كے حضرت آدم كے ساتھ عہد كا قرآن كے نازل كرنے كے ساتھ ارتباط اس بات كو بيان كررہا ہے كہ قرآن لوگوں كو خداتعالى كى نصيحتيں سكھانے كيلئے ہے\_

2\_ خداتعالى نے انسان كى خلقت كے آغاز ميں اور نزول قرآن كے زمانے سے پہلے ابوالبشر آدم(ع) كے سامنے خواہش اور نصيحت ركھى تھى \_و كذلك ا نزلناه ... و لقد عهدنا إلى ء ادم من قبل

گذشتہ آيت قرينہ ہے كہ كلمہ ''قبل'' كا مضاف اليہ قرآن كے نزول كا زمانہ ہے اور ممكن ہے اس سے مراد ان واقعات سے قبل ہو جن كا تذكرہ اس سورت كے آغاز سے ہى كيا گيا ہے اور خداتعالى نے حضرت آدم كے ساتھ جو عہد كيا تھا اس سے مراد \_ جيسا كہ حضرت آدم كے قصے كى ديگر آيات سے استفادہ ہوتا ہے\_ ممنوعہ درخت سے نہ كھانا تھا \_

3\_ حضرت آدم(ع) نے خداتعالى كى نصيحت پر عمل نہ كيا \_و لقد عهدنا إلى ء ادم من قبل فنسي

حضرت آدم(ع) كے ساتھ شيطان كى گفتگو (ما نہاكما ربكما ... اعراف 20) قرينہ ہے كہ نسيان سے مراد حقيقى فراموشى نہيں تھى بلكہ اس كا لازمہ (ترك عمل) تھي\_

4\_ حضرت آدم(ع) ميں خداتعالى كى نصيحت پر كاربند ہونے كيلئے لازمى عزم و ارادہ نہيں تھا \_و لقد عهدنا إلى ء ادم ... فنسى و لم نجد له عزما

5\_ خداتعالى كى نصيحتوں پر عمل كرنے كيلئے سنجيدہ عزم

اور تصميم قابل قدر عادت ہے \_و لقد عهدنا إلى ء ادم ... فنسى و لم نجد له عزما

''نہيں تھا'' كى بجائے ''ہم نے نہيں پايا'' كى تعبير اس بات كو بيان كرر ہى ہے كہ ايسے موارد ميں عزم كا وجود مطلوب اور متوقع ہے\_

6\_ خداتعالى كى نصيحتوں پر عمل كرنے كيلئے سنجيدہ عزم و تصميم انسان كے بارگاہ خداوندى ميں قابل قدر ہونے كا سبب ہے \_و لم نجد له عزم ''لم نجد'' ميں فاعلى ضمير دلالت كرتى ہے كہ حضرت آدم (ع) ميں عزم كا وجود خداتعالى كو مطلوب تھا اور اس كا نہ ہونا خلاف توقع تھا\_

7\_'' عن ا ب جعفر(ع) قال:إن الله تبارك و تعالى عهد إلى ء ادم (ع) ا ن لا يقرب الشجرة ... نسى فا كل منها وهو قول الله تبارك و تعالى :''و لقد عهدنا إلى ء ادم من قبل فنسى و لم نجد له عزماً'' ; امام باقر(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ خداتعالى نے حضرت آدم(ع) كو حكم ديا تھا كہ اس درخت كے نزديك نہ جائيں ... انہوں نے وہ حكم فراموش كرديا اور اس درخت سے كھا ليا اور يہى مراد ہے خداتعالى كے فرمان''ولقد عهدنا ...'' سے\_ (1)

آدم(ع) :انكو نصيحت 2، 7; انكى نافرمانى 4; انكى عہدشكنى 3، 7; انكى فراموشى 7; انكا قصہ 2، 3، 4

اخلاق:اخلاقى فضائل 5

اقدار:انكا معيار 6

خداتعالى :اسكى نصيحتوں پر عمل كے اثرات 6; اسكے عہد پر عمل كى تصميم 5; اسكى نصيحتيں 1، 2، 7; اسكى نصيحتوں پر عمل 4; اس كا عہد1; اسكے ساتھ عہد شكنى 3، 7

روايت :7

قرآن كريم:اسكى تعليمات 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كمال الدين صدوق ص 213 ب 22 ح 2 نورالثقلين ج3 ص 399 ح 147\_

آیت 116

(وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى)

اور جب ہم نے ملائكہ سے كہا كہ تم سب آدم كے لئے سجدہ كرو تو ابليس كے علاوہ سب نے سجدہ كرليا اور اس نے انكار كرديا (116)

1\_ فرشتوں كے حضرت آدم(ع) كے سامنے سجدہ كرنے اور ابليس كے سجدہ نہ كرنے كى داستان قابل توجہ اور سبق آموز ہے\_و إذ قلنا للملئكة اسجدو ''إذ'' فعل محذوف كا مفعول ہے اور اس جيسى آيات كے قرينے سے وہ فعل ''اذكر'' (ياد كرو اور خاطر ميں ركھو)ہے\_

2\_ خداتعالى كے حكم سے فرشتے حضرت آدم(ع) كيلئے سجدہ كرنے اور ان كے سامنے خاضع ہونے پر مامور ہوئے

و إذ قلنا للملئكة اسجدوا لا دم

3\_ سب فرشتوں نے حضرت آدم(ع) كيلئے سجدے كے حكم كے سامنے سر تسليم خم كيا او ربلاتوقف ان كے سامنے سجدہ ميں گر گئے\_فسجدو حرف ''فائ'' سجدے والے حكم اور اسكے انجام كے درميان فاصلہ نہ ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

4\_ فرشتوں كى طرح ابليس بھى حضرت آدم(ع) كے سامنے سجدہ كرنے پر مأمور تھا \_للملئكة اسجدوا لا دم فسجدوا إلا إبليس

5\_ ابليس نے حضرت آدم(ع) كے سامنے سجدہ كرنے كے سلسلے ميں حكم خداوندى كى نافرمانى كى \_فسجدوا إلا إبليس ا بى

6\_ ابليس خدا كى اطاعت يا معصيت پر مجبور نہيں تھا \_فسجدوا لا دم إلا إبليس ا بى

7\_ فرشتوں اور ابليس كى خلقت انسان كى خلقت پر مقدم تھى \_للملئكة اسجدوا ... إلا إبليس ا بى

8\_ حضرت آدم(ع) كا مقام اور مرتبہ فرشتوں سے برتر تھا \_و إذ قلنا للملئكة اسجدوا لا دم

9\_ انسان اپنى وسيع استعداد اور ذاتى صلاحتيوں كى وجہ سے فرشتوں سے برتر ہے \_للملئكة اسجدوا لأدم

10\_ كسى دوسرى چيز كے سامنے سجدہ خداتعالى كے حكم سے اور اسكى اطاعت كرتے ہوئے جائز ہے اور اس شے كى پرستش كى علامت نہيں ہے\_و إذ قلنا للملئكة اسجدوا لأدم

آدم(ع) :انكى فرشتوں پر برترى 5; ان كے قصے سے عبرت حاصل كرنا 1; انكا قصہ 3، 4، 8; انكا مقام و مرتبہ 5

ابليس:اس كا اختيار9; اسكى خلقت كى تاريخ 10; اسكى شرعى ذمہ دارى 8; اسكى نافرمانى 1، 4

احكام: 7

اطاعت:خدا كى اطاعت 7

انسان:اسكى استعداد 6; فرشتوں پر اسكى برترى 6; اسكى خلقت كى تاريخ 10; اسكے فضائل 6

جبر و اختيار: 9

خداتعالى :اسكے اوامر 2، 7

ذكر:آدم كے قصے كا ذكر 1

سجدہ:اسكے احكام 7; غير خدا كو سجدے كا جواز 7; آدم(ع) كے سامنے سجدہ 2، 3، 8; آدم(ع) كے سامنے سجدے كو ترك كرنا 4

عبرت:اسكے عوامل 1

نافرماني:خدا كى نافرمانى 4

فرشتے:انكى استعداد 6; انكا مطيع ہونا 3; انكى خلقت كى تاريخ 10; انكى شرعى ذمہ دارى 2، 8; انكا سجدہ 3; انكا آدم(ع) كے سامنے سجدہ 1; انكے فضائل 6; انكا مقام و مرتبہ 5

آیت 117

(فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى)

تو ہم نے كہا كہ آدم يہ تمھارا اور تمھارى زوجہ كا دشمن ہے كہيں تمھيں جنّت سے نكال نہ دے كہ تم زحمت ميں پڑجاؤ (117)

1\_حضرت آدم(ع) اور ان كى بيوى حوا ،بہشت ميں رہائش پذير تھے \_فقلنا ... فلا يخرجنكما من الجنة

''جنة''كا معنى باغ ہے اور قرآن ميں عام طورپر''الجنة'' بہشت كے معنى ميں استعمال ہوا ہے قابل ذكر ہے كہ آدم و حوا كا اپنى بہشت سے نكلنا اس بات كى علامت ہے كہ وہ بہشت موعود كے علاوہ تھى \_

2\_ ابليس،آدم(ع) و حوا(ع) كو بہشت سے نكالنے كيلئے كمين لگائے ہوئے تھا \_إن هذا عدولك و لزوجك فلا يخرجنكم

3\_ خداتعالى نے حضرت آدم(ع) كو ابليس كى ان كے ساتھ اور انكى بيوى كے ساتھ دشمنى سے آگاہ كيا\_

اسجدوا ... ا بى فقلنا ى أدم إن هذا عدولك و لزوجك

4\_ ابليس كا حضرت آدم(ع) كے سامنے سجدہ كرنے سے انكار اسكى حضرت آدم(ع) اور ديگر انسانوں كے ساتھ دشمنى كى علامت ہے \_إلا إبليس ا بى فقلنا ى أدم إن هذا عدولك و لزوجك

سجدے سے انكار كے بعد ابليس كو آدم(ع) و حوا(ع) كے دشمن كے طور پر متعارف كرانا اس بات كا غماز ہے كہ ترك سجدہ اس دشمنى كى علامت تھى اور اس كا حوا كا دشمن ہونا اس بات پر دلالت كر رہا ہے كہ حضرت آدم(ع) كے سامنے سجدے والے ماجرا كے بعد ابليس پورى نوع انسانيت كا دشمن ہوگيا تھا\_

5\_ بہشت جو آدم و حوا كى رہائش گاہ تھى وہ ايسى جگہ تھى جو آرام و آسائش كيلئے تيار كى گئي تھى اور وہ ہر قسم كى سختى و مشقت سے دور تھي\_فلا يخرجنكما من الجنة فتشقى

6\_ خداتعالى نے حضرت آدم(ع) كى بہشت سے باہر والى زندگى كو سخت اور رنج آور زندگى قرار ديا اور انہيں اس ميں مبتلا ہونے سے ڈرايا \_فلا يخرجنكما من الجنةفتشقى

''شقاوة'' كا معنى ہے سختى اور تنگى (قاموس) بعد والى آيات ميں ان سختيوں كے بعض نمونے تلويحاً بيان كئے گئے ہيں \_

7\_ خداتعالى نے آدم(ع) و حوا(ع) كو انكے ساتھ شيطان كى دشمنى كے سلسلے ميں اس لئے خبردار كيا تا كہ وہ رنج و الم اور سختى ميں گرفتار نہ ہوں \_فلايخرجنكما من الجنة فتشقى

8\_ ابليس انسان كا دشمن اور بدخواہ ہے اور اسے نعمات الہى سے محروم كرنے اور رنج و الم ميں گرفتار كرنے كے در پے ہے إن هذا عدولك و لزوجك ... فتشقى

ابليس كى حوا(ع) كے ساتھ دشمنى اس بات كو بيان كر رہى ہے كہ وہ سب انسانوں كا دشمن ہے\_

9\_ آدم (ع) و حوا(ع) اپنى رہائش والى بہشت ميں بھى بعض شرعى ذمہ داريوں كے انجام دينے كے پابند تھے\_

فلا يخرجنكم اگر چہ ''فلا يخرجنّ'' ابليس كو نہى ہے ليكن اسكے ساتھ آدم و حوا كو مخاطب كرنے كا مطلب يہ ہے كہ يہ ان دو كو شيطان كے القائات سے متاثر ہونے سے نہى ہے\_

10\_حوا(ع) اپنى رہائش كى بہشت ميں حضرت آدم(ع) كى بيوى اور انكى سرپرستى ميں تھيں \_عدولك و لزوجك فلا يخرجنكم خداتعالى نے حوا(ع) سے متعلق ہدايات حضرت آدم(ع) كے سامنے ركھيں اور حضرت آدم(ع) كو حكم ديا كہ وہ دونوں بہشت سے نكلنے كے اسباب فراہم كرنے سے پرہيز كريں اس طرح كے خطاب كو آدم(ع) كى سرپرستى كى نشانى قرار ديا جاسكتا ہے\_

11\_ خداتعالى كے نزديك حضرت آدم(ع) حوا(ع) سے بلند مرتبہ ركھتے تھے\_عدولك و لزوجك

اگر چہ بہشت كے ماجرا ميں جناب حوا(ع) حضرت آدم(ع) كے ساتھ انجام ميں شريك تھيں ليكن خداتعالى نے صرف حضرت آدم(ع) كو مخاطب كيا يہ خصوصيت حضرت آدم(ع) كى برترى كى علامت ہے\_

12\_ خداتعالى كى حضرت آدم(ع) كے ساتھ بلاواسطہ گفتگو\_فقلنا يا ء ادم

13\_ آدم (ع) اور انكى بيوى حوا(ع) خداتعالى كے يہاں بلند مقام ركھتے تھے\_اسجدوا لأدم ... إن هذا عدولك و لزوجك آدم(ع) كے سامنے سجدہ كا حكم كہ جو گذشتہ آيت ميں ذكر كيا گيا ہے\_ اور خداتعالى كا حضرت آدم(ع) كو ابليس كى ان كے ساتھ اور حوا(ع) كے ساتھ دشمنى كے بارے ميں خبردار كرنا ان دونوں كے خدا كے نزديك بلند مرتبہ ہونے كى علامت ہے \_

14\_ عورت اور مرد دونوں شيطان كے وسوسوں كے شكار ہونے كے خطرے سے دوچار ہيں \_فلايخرجنكم

15\_ شوہروں كيلئے ضرورى ہے كہ وہ اپنى بيويوں كے رنج و الم اور سختيوں كو دور كرنے كيلئے كوشش كريں \_

فلا يخرجنكما من الجنة فتشقى

اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ شيطان كى آدم(ع) و حوا(ع) كے ساتھ دشمنى ايك جيسى تھى اور وہ اس بات كے درپے تھا كہ دونوں كو بہشت سے نكال كر انہيں مشقت ميں ڈالے ليكن اسكے باوجود فعل ''تشقى '' مفرد آيا ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ حوا(ع) كى سختيوں اور رنج و الم كو دور كرنا بھى حضرت آدم(ع) كى ذمہ دارى تھي\_

16\_ ''حسين بن ميسر قال:سا لت ا با عبد الله (ع) عن جنّة آدم فقال: جنة من جنات الدنيا تطلع فيها الشمس والقمر و لو كانت من جنان الآخره ما خرج منها أبداً''حسين بن ميسر كہتے ہيں ميں نے امام صادق(ع) سے حضرت آدم(ع) كى بہشت كے بارے ميں سوال كيا تو آپ(ع) نے فرمايا وہ دنيا كے باغوں ميں سے ايك باغ تھا كہ جس پر آفتاب و مہتاب طلوع كرتے تھے اور اگر وہ آخرت كا باغ ہوتا تو ہرگزوہ اس سے خارج نہ ہوتے\_(1)

آدم(ع) :انكى بہشت ميں آسائس5; انكا انذار 6; انكى حوا پر برترى 11; بہشت ميں انكى شرعى ذمہ دارى 9; انكى بہشت كى حقيقت 16; ان كے دشمن 2، 3، 4، 7; زمين ميں انكى زندگى كى سختى 6; بہشت ميں انكى رہائش1; بہشت سے ان كے اخراج كے عوامل 2; ان كے فضائل 11، 13; ان كے انذار كا فلسفہ 7; ان كا قصہ 1، 4، 5، 7، 9، 10; ان كى مشكلات 7; انكى بہشت كى خصوصيات 5، 9، 10; انكى بيوى 10

ابليس:اس كا دھوكہ دينا 2، 8; اسكى دشمنى 2، 3، 7، 8; اسكى نافرمانى 4; اسكى دشمنى كى علامتيں 4

انسان:اسكے دشمن 4، 8/حوا(ع) :انكى كفالت كرنا 10; بہشت ميں انكى شرعى ذمہ دارى 9; ان كے دشمن 2، 3، 7; بہشت ميں انكى رہائش 1; ان كے فضائل 11، 13; ان كے انذار كا فلسفہ 7; انكى مشكلات7

فيملي:اسكى مشكلات كو دور كرنے كا ذمہ دار 15

خداتعالى :اس كا انذار 6; اسكے انذار كا فلسفہ 7; اسكى آدم(ع) كے ساتھ گفتگو 12

روايت :16/عورت:اسكے دھوكہ كھانے كا پيش خيمہ 14

سجدہ:آدم (ع) كے سامنے سجدہ ترك كرنا 4/شوہر:اسكى ذمہ دارى 15

شيطان:اسكے وسوسوں كا خطرہ 14/مرد:اسكے دھوكہ كھانے كا پيش خيمہ 14

مشكلات:ان كا پيش خيمہ 8/نعمت:اس سے محروميت كے عوامل 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج3 ص 247 ح2 نورالثقلين ج1، ص 62، ص 117 و 118\_

آیت 118

(إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَى)

بيشك يہاں جنت ميں تمھارا فائدہ يہ ہے كہ نہ بھوكے رہوگے اور نہ برہنہ رہوگے (118)

1\_ آدم(ع) كيلئے ان كى بہشت ميں خوراك اور لباس كا انتظام تھا \_إن لك ا لّا تجوع فيها و لا تعرى

''إن لك ...'' كى تعبير خداتعالى كى جانب سے حضرت آدم(ع) كے ساتھ وعدہ ہے اور يہ بہشت كى خاصيت كا بيان نہيں ہے كيونكہ ممنوعہ درخت سے كھانا اسى بہشت ميں حضرت آدم(ع) كے عريان ہونے كا سبب بنا اور ''لاتعرى '' كا وعدہ ان كے حق ميں عملى نہ ہوا\_

1\_ آدم(ع) و حوا(ع) كو اپنى رہائش والى بہشت ميں لباس و خوراك كى ضرورت تھي\_إن لك ا لّا تجوع فيها و لا تعرى

فعلوں كا حضرت آدم(ع) كے ساتھ مختص ہونا شايد اس لئے ہے كہ خداتعالى كى اصل گفتگو آدم(ع) كے ساتھ تھى اور دونوں كو مخاطب كرنے كى ضرورى نہيں تھي\_ پس لباس اور خوراك كى جہت سے آدم(ع) كى طرح حوا كى ضرورت بھى پورى ہو رہى تھي\_

3\_ انسان كى آفرينش كے آغاز سے ہى لباس اور خوراك اسكى اصلى ضروريات ميں سے تھے\_إن لك ا لّا تجوع فيها و لا تعرى

آدم(ع) :انكا لباس2; انكى بہشت ميں لباس 1; انكا كھانا 2; انكى بہشت ميں كھانا 1; انكا قصہ 1، 2; انكى مادى ضروريات 2; انكى بہشت كى خصوصيات 1، 2

انسان:اسكى مادى ضروريات 3

حوا(ع) :انكالباس2;انكاكہانا2;انكى مادى ضروريات 2

ضروريات:لباس كى ضرورت 2، 3; كہاناكى ضرورت 2، 3

آیت 119

(وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَى)

اور يقينا يہاں نہ پيا سے رہوگے اور نہ دھوپ كھاؤ گے (119)

1\_ حضرت آدم (ع) اپنى بہشت ميں پياس اور دھوپ كى تپش سے محفوظ تھے \_و ا نك لا تظمئوا فيها و لا تضحى

''لاتضحى '' يعنى آپ سورج كے روبرو قرار نہيں پائيں گے اور اسكى تپش آپ تك نہيں پہنچے گى (لسان العرب) يہ وصف ''جنة'' كے لغوى معنى كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ جو درختوں سے ڈھكا ہوا باغ ہے\_ آدم(ع) كى رہائش گاہ ميں كثير سايہ كے وجود كى طرف اشارہ ہے\_

2\_ آغاز خلقت سے پانى اور گھر انسان كى بنيادى ضروريات ميں سے ہيں \_و ا نك لا تظمئوا فيها و لا تضحى

3\_ بہشت سے باہر انسان كى بنيادى ضروريات (خوراك، لباس، پاني، گھر) كى فراہمى كا مشكل ہونا خداتعالى كى طرف سے حضرت آدم(ع) كو تنبيہ \_فتشقى إن لك ا لا تجوع فيها و لا تعري و أنك ... لاتضحى

''ا نك'' كا عطف ''ا لّا تجوع'' پر ہے اور جملہ ''إن لك ... '' ''فتشقى '' كى تفسير ہے بھوك، برہنگي، دھوپ اور پياس كى نفى ان سختيوں كى طرف اشارہ ہے كہ جنكا بہشت سے اخراج كى صورت ميں حضرت آدم(ع) كو سامنا ہوگا\_

آدم(ع) :انكى بہشت ميں تشنگى 1; انكا قصہ 1; انكى بہشت ميں گرمي1; انكى بہشت كى خصوصيات1; انكو خبردار كرنا 3

انسان:اسكى مادى ضروريات 2

خداتعالى :اس كا خبردار كرنا 3

ضروريات:دنيوى ضروريات كى فراہمى كا مشكل ہونا3; پانى كى ضرورت2; گھر كى ضرورت 2

آیت 120

(فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَى)

پھر شيطان نے انھيں وسوسہ ميں مبتلا كرنا چاہا اور كہا كہ آدم ميں تمھيں ہميشگى كے درخت كى طرف رہنمائي كردوں اور ايسا ملك بتادوں جو كبھى زائل نہ ہو (120)

1\_ شيطان، ابليس كا دوسرا نام اور پہچان ہے\_إلا إبليس ... إن هذا عدو ... فوسوس إليه الشيطان

''شيطان''،''شطن'' كے مادہ سے ليا گيا ہے كہ جس كا معنى ہے دورى يا لمبى رسى يہ اشتقاق ابليس كى رحمت خدا سے دورى يا لمبى خباثت كى طرف اشارہ ہے \_

2\_ شيطان انسانوں كے دلوں ميں وسوسے ڈالتا ہے\_فوسوس إليه الشيطان

3\_ شيطان بہشت ميں حضرت آدم(ع) كو وسوسے ميں ڈال كر انہيں بہشت سے نكلوانے كيلئے زمينہ ہموار كررہا تھا\_

فلا يخرجنكما ... فوسوس إليه الشيطان

4\_ شيطان، حضرت آدم(ع) كى بہشت ميں حاضر ہوا تھا \_قال يا أدم

5\_ شيطان كى حضرت آدم(ع) كے ساتھ بلاواسطہ گفتگو \_قال يا أدم

6\_ آدم (ع) كى ہميشگى درخت اور دائمى مملكت و سلطنت كى طرف رہنمائي شيطان كا آدم و حوا(ع) كو دھوكہ دينے اور انہيں ممنوعہ درخت كا پھل كھانے پر مجبور كرنے كيلئے جال \_هل ا دلك على شجرة الخلد و ملك لا يبلى

''شجرة الخلد'' سے مراد وہ درخت ہے كہ جسكے پھل كا كھانا دوام كا سبب ہو ''ملك'' كا معنى مال ہے اور سلطنت بھى ہے (قاموس) ''ملك لايبلى '' سے مراد وہ سلطنت اور حكمرانى ہے جسے كبھى زوال نہ ہو \_

7\_ خيرخواہيكا لبادہ، انسانوں كے دلوں ميں وسوسے ڈالنے اور انہيں دھوكہ دينے كيلئے شيطان كى روش ہے\_

فوسوس إليه الشيطان فقال هل ا دلك

8\_ انسان دائمى زندگى اور فنا نہ ہونے والے ملك اور مالكيت كا خواہاں ہے\_هل ا دلك على شجرة الخلد و ملك لايبلى شيطان نے حضرت آدم(ع) كے سلسلے ميں اپنے وسوسوں كو مؤثر بنانے كيلئے ان چيزوں سے استفادہ كيا جو آدم(ع) ميں موجود تھيں وہ چيزيں ہميشہ رہنے اور فنا نہ ہونے والى مالكيت كى طرف تمايل ہے\_

9\_ حضرت آدم(ع) كو بہشت ميں اپنى دائمى رہائش كا اطمينان نہيں تھا\_إن لك ا لّاتجوع ... هل ا دلك على شجرة الخلد خداتعالى نے حضرت آدم(ع) كو خوراك، لباس، پانى اور رہائش جيسى ضروريات پورى ہونے كى خبر دى تھى ليكن گويا حضرت آدم(ع) كو ان نعمتوں كى ضمانت كے باوجود اس بہشت ميں اپنے ہميشہ رہنے كا اطمينان نہ تھا اسى وجہ سے شيطان كا وسوسہ ان پر اثر كرگيا \_

10\_ شيطان ،انسان كى خواہشات اور آرزؤں سے آگاہ ہے \_هل ا دلك على شجرة الخلد و ملك لايبلى

11\_ شيطان انسان كو دھوكہ دينے اور اس كے دل ميں وسوسہ ڈالنے كيلئے اسكى ضروريات اور خواہشات سے استفادہ كرتا ہے\_هل ا دلك على شجرة الخلد و ملك لا يبلى

12\_ شيطان اپنے اہداف كى خاطر حقائق كو الٹا كر كے دكھا تا ہے \_فلايخرجنكما ... هل ا دلك على شجرة الخلد

13\_ شيطان انسان كو اپنى خواہشات كے مطابق مجبور نہيں كرسكتا\_فوسوس ... هل ا دلك

14\_ حضرت آدم(ع) بہشت كى بعض درختوں كى خاصيات سے بے خبر تھے \_هل ا دلك على شجرة الخلد و ملك لايبلى

آدم(ع) :آپ(ع) اور ممنوعہ درخت6; انكى بہشت ميں دوام 9; بہشت سے ان كے اخراج كا پيش خيمہ 3; انكى بہشت ميں شيطان 4; انكى بہشت كے پھلوں كے فوائد 14; انكا قصہ 5، 6، 9; 14; ان كے علم كا دائرہ 14; انكا وسوسہ 3

ابليس:اسكى شيطنت1; اسكے نام 1

انسان:اسكى آرزوئيں 10; اس كا اختيار13; اسكى خواہشات 8، 10; اسكے وسوسے كا پيش خيمہ 11; اسكى ضروريات 11; اس كا وسوسہ 7

حكومت:

دائمى حكومت تك پہنچانا 6; دائمى حكومت كى در خواست 8

درخت:دائمى درخت تك پہچانا 6

زندگي:دائمى زندگى كى درخواست 8

شيطان:اسكى طرف سے خيرخواہى كا تظاہر7; اسكے دھوكے كى روش 6، 11، 12; اسكے وسوسوں كى روش7; اس كا علم 10; اسكى آدم(ع) كے ساتھ گفتگو5; اس كا نقش و كردار 13; اسكے وسوسے 2، 3; اسكى خصوصيات 2

مالكيت:دائمى مالكيت تك پہنچانا 6; دائمى مالكيت كى درخواست 8

ممنوعہ درخت:اس سے كھانے كا پيش خيمہ 6

آیت 121

(فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى)

تو ان دونوں نے درخت سے كھاليا اور ان كے لئے ان كا آگا پيچھا ظاہر ہوگيا اور وہ اسے جنّت كے پتوں سے چھپانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار كى نصيحت پر عمل نہ كيا تو راحت كے راستہ سے بے راہ ہوگئے (121)

1\_ آدم(ع) و حوا(ع) نے شيطان كے وسوسے ميں آكر ممنوعہ درخت سے كھاليا \_فوسوس إليه الشيطان ... فأكلا منه

2\_ ممنوعہ درخت سے كھانے كے واقع ميں جناب حوا(ع) اپنے شوہر آدم(ع) كى تصميم كے مطابق عمل كررہى تھيں \_فوسوس إليه الشيطان ... فأكلا منه آدم(ع) كا ممنوعہ درخت سے كھانا شيطان كے وسوسوں سے متأثر ہونے كى وجہ سے تھا ليكن حوا(ع) ايسے نہيں تھيں (فوسوس إليہ الشيطان) ممكن ہے حوا(ع) كے اقدام كا سرچشمہ يہ ہو كہ وہ آدم(ع) كے عمل سے متأثر تھيں \_

3\_ آدم(ع) كے خلود، دوام اور لا زوال ملك كى طرف تمايل اور اسكى طمع نے انہيں اور انكى بيوى كو ممنوعہ درخت سے كھانے پر مجبور كيا \_

هل ا دلك على شجرة الخلد ... فأكلا منه

4\_ آدم (ع) و حوا(ع) باوجود اسكے كہ خداتعالى نے انہيں شيطان كى ان كےساتھ دشمنى كے بارے ميں شدت سے خبردار كيا تھا شيطان كى باتوں سے متأثر ہوگئے\_إن هذا عدولك و لزوجك ... فأكلا منه

5\_ آدم(ع) كا شيطان كے وسوسے سے متأثر ہونا اور ممنوعہ درخت سے كھانا ان كے عہد الہى كو فراموش كرنے كا ايك نمونہ تھا\_و لقد عهدنا ... فنسى ... فأكلا منه آدم(ع) و حوا(ع) كى داستان، ان كے ممنوعہ درخت سے كھانے اور اسكے نتائج كا بيان يہ سب اس مجموعہ كى پہلى آيت كى وضاحت ہے اور عہد الہى كے سلسلے ميں حضرت آدم(ع) كى فراموشى اور ان ميں سنجيدہ عزم كے نہ ہونے كا بيان ہے\_

6\_ خداتعالى كے فرامين اور عہد كى طرف متوجہ رہنا اور انہيں ہميشہ ياد ركھنا انسان كو شيطان كے وسوسوں ميں گرفتار ہونے سے بچاتا ہے\_و لقد عهدنا ... فنسي ... فأكلا منه

7\_ انسان دھو كہ كھانے والا ہے\_ فوسوس ... فأكلا منه

8\_ ممنوعہ درخت سے كھانے سے پہلے آدم(ع) و حوا(ع) كى شرمگاہ خود ان سے پوشيدہ تھي\_فأكلا منها فبدت لهما سوئ تهم ''سَوأة'' كا معنى ہے شرمگاہ (لسان العرب) اور ممكن ہے ''بدت لہما'' كا معنى يہ ہو كہ ہر ايك كى شرمگاہ دوسرے كيلئے آشكار ہوگئي اور ممكن ہے مراد يہ ہو كہ انكى شرمگاہ خود ان كيلئے آشكار ہوگئي دوسرے احتمال كى بنياد پر ممنوعہ درخت كا پھل كھانا سے پہلے ان كى شرمگاہ خود ان كيلئے بھى پوشيدہ تھي\_

9\_ ممنوعہ درخت سے كھانا آدم(ع) و حوا(ع) كى شرمگاہ كے آشكار ہونے اور ان كى عريانى كا سبب بنا \_فأكلا منها فبدت لهما سو ئ تهم

10\_ آدم(ع) و حوا(ع) كى نافرمانى ان كے خداتعالى كے اس وعدے سے محروميت كا سبب بنى كہ بہشت ميں ان كے لباس والى ضرورت پورى ہوگي\_إن لك ... لاتعرى ... فبدت لهما سوئ تهم

11\_ جھوٹ انسان كو دھوكہ دينے كيلئے شيطان كا ايك ہتھكنڈا \_هل ا دلك على شجرة الخلد و ملك لا يبلى ...فبدت لهما سوئ تهم

12\_ شرمگاہوں كے ظاہر ہونے كے بعد آدم(ع) و حوا(ع) انہيں درختوں كے پتوں سے چھپانے كى كوشش كررہے تھے\_فبدت لهما سوئ تهما و طفقا يخصفان عليهما من ورق الجنة

''طفقا'' يعنى انہوں نے آغاز كيا اور ''خصف'' اگر ''على '' كے ساتھ متعدى ہو تو اس كا معنى ہوتا ہے چيزوں كو ملا كر سينا اور انہيں ايك جگہ پر ڈالنا يعنى آدم و حوا نے درختوں كے پتوں كو آپس ميں ملاكر اپنے اوپر ڈال ديا \_

13\_ آدم(ع) و حوا(ع) اپنے آپ انسانى غريزے يا عادت كى وجہ سے حتى ايك دوسرے سے بھى اپنى شرم گاہ كو چھپانے كا پابندكئے ہوئے تھے\_وطفقا يخصفان عليهما من ورق الجنة

14\_ انسانى فطرت اپنى شرمگاہ كے ظاہر ہونے سے متنفر ہے اور اسے برا سمجھتى ہے\_\*و طفقا يخصفان عليهم

آدم(ع) و حوا(ع) كى خود كى ڈھانپنے كى كوشش برہنگى كو ناپسنديدہ شمار كرنے كى حكايت كرتى ہے\_

15\_ وہ بہشت كہ جس ميں آدم و حوا رہائش پذير تھے ايك مادى باغ اور مادہ كے آثار و خواص كى حامل تھي\_يخصفان عليهما من ورق الجنة

16\_ حضرت آدم(ع) نے ممنوعہ درخت سے كھا كر پروردگار كى معصيت كا ارتكاب كيا \_فأكلا ... وعصى ء ادم ربه

17\_ ممنوعہ درخت سے كھانے سے پہلے حضرت آدم(ع) كو خداتعالى كى جانب سے اسكى ممنوعيت كا حكم مل چكا تھا\_

فأكلا منها ... و عصى ء ادم ربه ''عصيان'' اس صورت ميں ہوسكتا ہے جب خداتعالى كى جانب سے امر يا نہى صادر ہوچكا ہو بنابراين اگر چہ ان آيات ميں اس درخت كے ممنوع ہونے كى تصريح نہيں كى گئي ليكن عصيان كا ذكر كرنا اس درخت سے كھانے كے سلسلے ميں نہى كے صادر ہونے كا واضح گواہ ہے\_

18\_ خداتعالى كے اوامر و نواہى اور متنبہ كرنا سب ،انسان كے رشد و تكامل اور تربيت كيلئے ہے\_ربّه

19\_ حضرت آدم(ع) بہشت ميں دائمى زندگى اور ابدى حكومت كو حاصل نہ كرسكے اور اپنى خواہش كے سلسلے ميں ناكام رہے\_هل ا دلك على شجرة الخلد ... فأكلا ... فعصى ء ادم ربه فغوى ''غوى '' يعنى ناكام ہوگيا اور راستے كو گم كر بيٹھا (مصباح) ابليس كے وسوسے قرينہ ہيں كہ آدم(ع) كى ناكامى اور گمراہى سے مراد ان كا شيطان كى طرف سے القاء كى گئي آرزؤں كو نہ پانا ہے\_

20\_پروردگار كى نافرمانى انسان كى ناكامى اور اسكے رشد وتكامل سے محروم رھنے كا سبب ہے \_و عصى ء ادم ربه فغوى

21\_ آدم(ع) خداتعالى كى نافرمانى اورممنوعہ درخت سے كھانے كے نتيجے ميں اپنى ترقى سے محروم رہے\_فغوى ''غوى كا مصدر'' ''غي''ہے جوكہ ''رشد'' كى ضد ہے (مقاييس اللغة)

22\_ ہر گناہ كے نتائج اس گناہ كا ارتكاب كرنے والے سب افراد كيلئے ايك جيسے نہيں ہوتے ہيں \_فأكلا ... و عصى ء ادم ربه فغوى جناب حوا(ع) كى نافرمانى كا تذكرہ كرنا شايد اس وجہ سے ہو كہ اپنى نافرمانى ميں وہ خود اصل نہيں تھيں بلكہ انہوں نے اپنے شوہر كے عمل كو اپنے لئے نمونہ بنايا تھا لہذا انكى نافرمانى حضرت آدم(ع) كى نافرمانى كى حد تك نہيں تھي\_

23\_ '' رب'' خداوند متعال كے اسماء و صفات ميں سے ہيں \_و عصى ء ادم ربّه

24\_ '' عن ا بى عبدالله (ع) فى قوله: '' بدت لها سوا تهما'' قال: كانت سوا تهما لا تبدو لهما; يعني، كانت داخلة; خداتعالى كے فرمان ''بدت لہما سوء تہما'' كے بارے ميں امام صادق(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ اس سے پہلے ان دونوں (آدم و حوا) كى شرمگاہيں ان كيلئے آشكار نہيں تہيں كيونكہ انكى شرمگاہيں ( انكے بدن كى جلد كے) اندر تھيں (1)

25\_ '' قال ا بو عبدالله (ع) : ... فلمّا ا سكن الله عزوجل آدم و زوجته الجنة قال لهما; '' ... و لا تقربا هذه الشجرة ...'' ... فلما ا كلا من الشجرة طار الحلى و الحلل عن اجسادهما و بقيا عريانين; (ايك حديث ميں ) امام صادق(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا جب خداتعالى نے آدم و حوا كو بہشت ميں جگہ دى تو انہيں فرمايا ... اس درخت كے نزديك نہ جانا ... اور انہوں نے جونہى اس درخت سے كھايا تو ان كے جسم سے زيور اور لباس اڑ گئے اور وہ عريان رہ گئے\_ (2)

26\_'' عن الرضا (ع) قال: ... كان ذلك من آدم قبل النبوة و لم يكن ذلك بذنب كبير استحق به دخول النار و إنما كان من الصغائر الموهوبة التى تجوز على الا نبياء قبل نزول الوحى عليهم ...; (خداتعالى كے فرمان)'' و عصى آدم ربہ فغوى '' كے بارے ميں امام رضا(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا حضرت آدم(ع) كى يہ نافرمانى نبوت سے پہلے تھى اور يہ كوئي ايسا بڑا گناہ نہيں تھا كہ جسكى وجہ سے حضرت آدم(ع) آگ كے مستحق ہوتے بلكہ صغيرہ گناہوں ميں سے تھا كہ جو بخش ديا گيا اور وحى كے نازل ہونے سے پہلے يہ انبياء كيلئے ممكن ہے \_ (3)

آدم (ع) :انكى طمع كے اثرات 3; انكى نافرمانى كے اثرات 10، 21; آپ نبوت سے پہلے 25; آپ اور ممنوعہ درخت 1، 2، 5، 8، 9، 17; آپكا دھوكے ميں آنا 1، 4، 5; آپكى بہشت كے مادى وسائل 15; آپكے تمايلات 13; آپكى نافرمانى كا پيش خيمہ 3; آپكى شرمگاہ كا چھپانا 8، 13، 23; آپكى نافرمانى 1، 16; آپكى شرمگاہ كے ظاہر ہونے كے عوامل 9، 10; آپ كى محروميت كے عوامل 10; آپكا غريزہ 13; آپكى فراموشى 5; آپكا فانى ہونا كو 19; آپكا قصہ 1، 2، 3، 4، 5، 8، 9، 10، 12، 16، 17، 19، 21، 23، 24; آپكى شرمگاہ كا ظاہر ہونا 12، 24; آپكا گناہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج1، ص 225; نورالثقلين ج2 ص 15 ح 41\_2) معانى الاخبار، ص 109; ح 1\_ نورالثقلين ح2، ص12، ح 35\_

3) عيون اخبارالرضا ج1 ، ص 195، ح1\_ نورالثقلين ج3، ص 403، ح60\_

صغيرہ 25; آپكى نافرمانى سے مراد 25; آپكا نقش و كردار 2; آپكى بہشت كى خصوصيات 15; آپكو خبردار كرنا 4

احكام:انكا فلسفہ 18

انبياء (ع) :يہ نبوت سے پہلے 25

انسان:اس كا دھوكے ميں آنا 7; اسكى فطرت 14; اسكى محروميت كے عوامل 20

تربيت:اس ميں مؤثر عوامل 18

تكامل:اسكے عوامل 18; اسكے موانع 20

حوا(ع) :انكى نافرمانى كے اثرات 10; انكا دھوكے ميں آنا 1، 4; انكا آدم كى پيروى كرنا 2; يہ اور ممنوعہ درخت 1، 2، 8، 9; انكى نافرمانى كا پيش خيمہ 3; انكى شرمگاہ كا چھپانا 8، 13، 23; انكى نافرمانى 1; انكى شرمگاہ كے ظاہر ہونے كے عوامل 9، 10; انكى محروميت كے عوامل 10; انكا غريزہ 13; انكى شرمگاہ كا ظاہر كرنا 12، 24; انكو خبردار كرنا 4

خداتعالى :اسكے عہد كى فراموشي5; اسكے اوامر كا فلسفہ 18; اسكے نواہى كا فلسفہ 18;اسكے متنبہ كرنا كا فلسفہ 18; اس كا متنبہ كرنا 4

ممنوعہ درخت:اس سے كھانے كے اثرات 9، 16، 21; اس سے كھانا 1، 2، 5; اس سے كھانے كا پيش خيمہ 3

جھوٹ:اسكے اثرات 11

ذكر:عہد خدا كے ذكر كے اثرات 6روايت: 23، 24، 25

شخصيت:اسكى آسيب شناسى 20

شيطان:اسكے فريب دينے كا آلہ 11; اس كا جھوٹ بولنا 11; اسكى دشمنى 4; اسكے وسوسوں كى تاثير كے موانع 6; اسكے وسوسے 1، 5

نافرماني:خدا كى نافرمانى كے اثرات 20

شرمگاہ:اسے درخت كے پتوں سے چھپانا 12; اسے ظاہر كرنے كاناپسند ہونا 14

گمراہي:اسكے عوامل 11

گناہ:اسكے اثرات 22

گناہ گار لوگ:انكا تفاوت 22

آیت 122

(ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى)

پھر خدا نے انھيں چن ليا اور انكى توبہ قبول كرلى اور انھيں راستہ پر لگاديا (122)

1\_ حضرت آدم(ع) نافرمانى اور ممنوعہ درخت سے كھانے كے بعد اپنے كئے سے پشيمان ہوئے اور بارگاہ خداوندى ميں توبہ كرنے لگے \_ثم اجتبه ربه فتاب عليه ''اجتبي'' كے اصل مادہ ''جباية'' كا معنى ہے جمع كرنا اور حاصل كرنا اور ''اجتبائ'' كا معنى ہے ''اصطفائ'' (خالص چيز كو انتخاب كرنا) اور اختيار (لسان العرب) اس بناپر ''اجتباہ ربہ'' يعنى خداتعالى نے حضرت آدم(ع) كے ادھر ادھر كے تمايلات كو ختم كرديا اور سب كو اپنے لئے جمع كرليا اور انہيں اپنے لئے خالص كر ليا\_ يہ تعبير حضرت آدم(ع) كے غير خدا سے مكمل طور پر منقطع ہونے اور انكى حقيقى توبہ سے حكايت كرتى ہے\_

2\_ خداتعالى نے حضرت آدم(ع) كے رشد و ترقى كيلئے ان كے غير الہى تمايلات كو ان سے دور كرديا اور انہيں اپنے لئے خالص كرليا \_ثم اجتبه ربه فتاب عليه

3\_ خداتعالى كى طرف سے حضرت آدم(ع) كو دوبارہ قبول كرنا اور انہيں چن لينا ممنوعہ درخت سے كھانے والى خطا سے كچھ مدت گزرنے كے بعد ہوا\_ثم اجتبه ربه فتاب عليه

''ثم'' تراخى كيلئے ہے اور بتاتا ہے كہ اجتبائے الہى كہ جو آدم(ع) كو توبہ اور غير خدا سے منقطع ہونے كى توفيق دينا تھا\_ كچھ دير سے انجام پايا \_

4\_ خداتعالى كى طرف سے حضرت آدم(ع) كو چننا اسكى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_ثم اجتبه ربه

5\_ خداتعالى نے عطوفت اور مہربانى كى ساتھ حضرت آدم(ع) كى توبہ قبول كى اور انكا گناہ معاف كرديا \_ثم اجتبه ربه فتاب عليه

''تاب'' يعنى لوٹ آيا اور حرف ''على '' كى وجہ سے اس ميں عطوفت و رحمت كا معنى تضمين كيا گيا ہے يعنى خداتعالى نے اس حالت ميں آدم(ع) كى

طرف توجہ اور ان پر عنايت كى كہ وہ ان پر عطوف اور مہربان تھا\_

6\_ حضرت آدم(ع) كا غير خدا سے مكمل طور پر منقطع ہونے اور ان كى پورى توجہ كے خدا كى طرف مڑ جانے كى وجہ سے خداتعالى نے انہيں اپنى عنايات سے دوبارہ نوازا\_اجتبه ربه فتاب عليه

حرف ''فا'' ''تاب عليہ '' كے اس سابقہ جملہ پر متفرع ہونے كو بيان كر رہا ہے كہ جو حضرت آدم(ع) كى تمام وابستگيوں اور تمايلات كے سمٹ كر خداتعالى كى طرف متوجہ ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

7\_ حضرت آدم(ع) منتخب اور معاف ہونے كے بعد ہدايت الہى سے بھى بہرہ مند ہوئے\_ثم اجتبه ربه فتاب عليه و هدى

8\_ حضرت آدم(ع) نے گناہ كى بخشش كے بعد اپنے رشد و ترقى كى راہ كو پاليا\_و هدى

گذشتہ آيت ميں آيا تھا كہ حضرت آدم(ع) نافرمانى اور عصيان كے بعد اپنے رشد و تكامل سے محروم رہ گئے (غوى ) اس آيت ميں فعل ''ہدى '' دلالت كررہا ہے كہ خداتعالى نے اس گمراہى كے آثار كو ختم كرديا اور انہيں كمال اور برگزيدگى كى راہ دكھا دى \_

9\_ حضرت آدم(ع) بارگاہ خداوندى ميں قابل قدر شخصيت كے مالك تھے\_ثم اجتبه ربه فتاب عليه و هدى

10\_ حضرت آدم(ع) كى توبہ كو قبول كرنا اور انہيں خدا كى طرف حركت كى رہنمائي كرنا ان كيلئے خداتعالى كى تربيت اور اسكى ربوبيت كا ايك جلوہ تھا\_ثم اجتبه ربه فتاب عليه و هدى كلمہ ''ربہ'' كا فعل ''تاب'' اور ''ہدى '' كے ساتھ ارتباط مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے اور ''اجتباہ ربہ'' قرينہ ہے كہ ہدايت سے مراد خداتعالى كى طرف ہدايت ہے \_

آدم(ع) :ان كے منقطع ہونے كے اثرات 6; انكى نافرمانى كے اثرات 1; آپ اور ممنوعہ درخت 1; انكى بخشش 5،8; انكا برگزيدہ ہونا 2، 3، 4، 7; انكى تربيت 2، 10; انكا تكامل 2، 8; انكى توبہ 1; انكى پشيمانى كے عوامل 1; انكے فضائل9; انكى توبہ كى قبوليت 3، 5، 10; انكا قصہ 1، 2، 3، 5، 6، 7، 8; انكے اخلاص كا سرچشمہ 2; انكى ہدايت 7، 8، 10

خداتعالى :اسكے لطف و كرم كا پيش خيمہ 6; اسكى مہربانى 5; اسكى ربوبيت كى نشانياں 4، 10

ممنوعہ درخت:اس سے كھانے كے اثرات 1

ہدايت يافتہ فوگ: 7

آیت 123

(قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعاً بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى)

اور حكم ديا كہ تم دونوں يہاں سے نيچے اتر جاؤ سب ايك دوسرے كے دشمن ہوں گے اس كے بعد اگر ميرى طرف ہے ہدايت آجائے تو جو ميرى ہدايت كى پيروى كرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ پريشان (123)

1\_ آدم(ع) و حوا(ع) نے ممنوعہ درخت سے كھا كر بہشت ميں رہنے كى صلاحيت ضائع كردي\_فأكلا منهما ... قال اهبطا منه ''اہبطائ'' ممكن ہے آدم(ع) و حوا(ع) كو خطاب ہو اور ممكن ہے آدم اور ابليس كو خطاب ہو دوسرى صورت ميں چونكہ حو(ع) ا اپنى نافرمانى اور اس كے نتيجے ميں حضرت آدم كے تابع تھيں اسلئے مخاطب قرار نہيں پائيں \_ دونوں صورتوں ميں مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

2\_ خداتعالى نے حضرت آدم(ع) كو دھوكہ دينے اور انہيں وسوسے ميں ڈالنے كى وجہ سے شيطان كو بہشت سے نكال ديا او راسے زمين پر آنے كا حكم ديا\_فوسوس إليه الشيطان ... قال اهبطا منها جميع

مذكورہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''اہبطا'' ميں مخاطب آدم(ع) اور شيطان ہوں \_

3\_ آدم(ع) و حوا(ع) بہشت ميں شيطان كے وسوسے پر عمل كرنے اور خداتعالى كے خبردار كرنے كى پروانہ كرنے كى وجہ سے اس بلند مقام سے نكال ديئےئے اور زمين پر اتر آئے \_فأكلا منها ... و عصى ء ادم ... قال اهبطا منها جميع

''ہبوط'' يعنى ''نزول'' (مصباح) اور ''اہبطا'' كا حكم ايك حكم تكوينى ہے كيونكہ عام طور پر انسان كيلئے زمين پر ہبوط نہيں ہے\_

4\_ شيطان نے اپنے وسوسے اور فريب دہى كے ساتھ آدم(ع) و حوا(ع) كو بہشت سے نكالنے اور ان كے زمين پر ہبوط كے اسباب فراہم كئے \_فوسوس إليه الشيطان ... قال اهبطا منه

5\_ پروردگار كے حكم كى مخالفت اور نافرمانى انسان كے سقوط اور اسكے مقام كے تنزل كا سبب ہے\_و عصى ء ادم ... قال اهبطا منه جملہ ''ثم اجتباه ...'' اگر چہ ہبوط والے واقعے سے پہلے ذكر ہوا ہے ليكن ان آيات كى بنياد پر كہ جو سورہ بقرہ ميں گزرچكى ہيں حضرت آدم(ع) كى توبہ ہبوط كے بعد وقوع پذير ہوئي تھى اس بناپر جملہ قال ''اہبطا ...'' حضرت آدم(ع) كى نافرمانى كى سزا كا بيان ہے اور ''ثم اجتبہ ...'' جملہ معترضہ ہے\_

6\_ آدم(ع) و حوا(ع) كے زمين پر اتر نے كا لازمہ پورى نسل انسانى كو اس ميں باقى ركھنا ہے\_قال اهبطا ... بعضكم لبعض عدو فإما يأتينكم ''بعضكم'' اور ''يا تينكم'' كى جمع كى ضميرويں اس نكتے كو بيان كررہى ہيں كہ ہبوط والے حكم كے صادر ہونے كے وقت زمين ميں انسانى زندگى كا مسلسل ہونا قطعى تھا\_

7\_ زمين ميں انسان كى زندگى ہميشہ انسانوں كى آپس ميں دشمنى اور مخالفت كے ہمراہ رہى ہے\_اهبطا منها جميعاًبعضكم لبعض عدو ''بعضكم لبعض عدو'' كے بارے ميں دو نظر ہيں 1\_ اس سے مراد شياطين كى انسانوں كے ساتھ دشمنى ہے اس نظريے كے مطابق ''اہبطا'' ابليس اور آدم(ع) كو خطاب ہوگا 2\_ اس سے مراد انسانوں كى آپس كى دشمنى ہے اس نظريہ كى بنياد يہ ہے كہ ''اہبطا'' كے مخاطب آدم(ع) و حوا ہيں \_ دونوں صورتوں ميں آدم(ع) اور حوا و ابليس كو مخاطب بنانا انكى اولاد كے لحاظ سے ہوگا \_مذكورہ مطلب دوسرے نظريے كى بنياد پر ہے\_

8\_ انسان اور شيطان ايسے دشمن ہيں كہ جن ميں صلح كا امكان نہيں ہے\_اهبطا ... بعضكم لبعض عدو

مذكورہ مطلب ميں ''اہبطا'' آدم(ع) اور ابليس كو خطاب ہے \_

9\_ حضرت آدم(ع) كى بہشت ايسى جگہ تھى كہ جس ميں صلح و آشتى ، اور مكمل ضروريات كى فراہمى تھى اور اسكے باسيوں كے درميان دشمنى نہيں تھى \_إن لك ألاّ تجوع ... اهبطا ... بعضكم لبعض عدو

چونكہ افراد بشر كى آپس ميں دشمنى كا موضوع، سزا اور ہبوط كے عنوان سے ذكر كيا گيا ہے اس سے لگتا ہے كہ حضرت آدم(ع) كے پہلے گھر (بہشت) ميں يہ چيز نہيں تھى اور ضروريات كى فراہمى كى وجہ سے اس ميں دشمنى كا پيش خيمہ ہى نہيں تھا \_

10\_ خداتعالى نے زمين پر انسان كے اترنے كے آغاز سے ہى اسكى زندگى كيلئے رہنمائي اور منصوبہ بندى كرركھى تھي\_اهبطا منها ... فإما ياتينكم منّى هديً ''إما ياتينّكم'' ميں مخاطب صرف انسان ہيں (اگرچہ ''اہبطا'' كے مخاطب آدم(ع) اورو ابليس ہيں ) كيونكہ شياطين كى گمراہى كے حتمى ہونے كے بعد انہيں ہدايت دينا بے سود ہے\_

11\_ انسان كو ہدايت سے بہرہ مند كرنا انسان كے پہلے افراد كو خداتعالى كى بشارت \_اهبطا ... فإما ياتينكم منى هديً

''إما ياتينكم'' دو تاكيدوں پر مشتمل ہے\_ 1\_''امّا'' (ان ما) ميں مازائدہ \_2\_ نون تاكيد اس طرح عبارت كا معنى يہ ہے كہ اگر ميرى طرف سے تمہارے پاس ہدايت آئي\_ كہ جو يقينا آئيگي ...

12\_ آدم(ع) و حوا(ع) كے ممنوعہ درخت سے كھانے كى وجہ سے انسانوں ميں دشمنى پيدا ہونے كے اسباب فراہم ہوئے \_فأكلا ... بعضكم لبعض عدو

13\_ خداتعالى نے افراد بشر كى آپس كى دشمنى كے بارے ميں آدم(ع) و حوا(ع) كو مطلع كرديا اور انہيں اسكے نتائج سے بچنے كا راستہ بھى دكھا ديا تھا\_بعضكم لبعض عدو ... فمن إتبع هداى فلا يضل و لا يشقى

14\_ خدا تعالى كى ہدايات كى پيروى انسان كو زمين پر رہنے والوں كى باہمى كشمكش اوردشمنى كے برے انجام سے بچاتى ہے \_بعضكم لبعض عدو فإما ياتينكم منى هديً

15\_ انسان ہدايت يا گمراہى كے راستے كے انتخاب كے سلسلے ميں با اختيار ہے\_فاما ياتينكم منى هديً فمن اتبع هداي

16\_ ہدايت الہى كى پيروى گمراہى اور بدبختى سے مانع ہے\_فمن اتّبع هداى فلا يضل و لايشقى

17\_ ہدايات الہى سے روگردانى انسان كى گمراہى اوراسكے رنج و الم ميں گرفتار ہونے كا سبب ہے\_فمن اتبع هداى فلا يضل و لا يشقى '' شقاوت'' كا معنى ہے سختى اور دشوارى (قاموس) اور بعد والى آيت قرينہ ہے كہ اس سے مراد زندگى كا دباؤ اور مشكلات ہيں \_

18\_ انسان، غلطيوں سے بچنے اور خوش بختى تك پہنچنے كيلئے ہدايت الہى كا محتاج ہے\_فمن اتّبع هداى فلا يضل و لا يشقى

آدم (ع) :انكے دھوكہ كھانے كے اثرات 3; يہ اور ممنوعہ درخت 1، 3، 12; انہيں بہشت سے نكالنا 2، 3; انكى بہشت ميں امن 9; انكو بشارت 11; انكى بہشت ميں ضروريات كى فراہمى 9; انكى بہشت سے نكالنے كا پيش خيمہ 4; انكے ہبوط كا پيش خيمہ 4; انكى بہشت ميں صلح 9; انكى محروميت كے عوامل 1; انكى بہشت سے محروميت كے عوامل 1; انكے ہبوط كے عوامل 3; انكے ھبوط كا فلسفہ 6; انكا قصہ 1، 2; انكا معلم 13; انكى بہشت كى خصوصيات 9

اطاعت:خداتعالى كى اطاعت كے اثرات 14، 16

انسان:اس كا اختيار 15; زمين ميں اسكى نسل كى بقا6; اسكے دشمن 8; اس كى دشمني7، 13; اس كى دشمنى كا پيش

خيمہ 12; اسكے انحطاط كے عوامل 5; اسكى نجات كے عوامل 14; اسكى معنوى ضروريات 18; اسكى ہدايت 10

بشارت:ہدايت كى بشارت 11

جبر و اختيار 15

حوا(ع) :انكے دھوكہ كھانے كے اثرات 3; يہ اور ممنوعہ درخت 1، 3، 12; ان كے ھبوط كا پيش خيمہ 4; انكى محروميت كے عوامل 1; ان كے ھبوط كے عوامل 3; ان كے ھبوط كا فلسفہ 6; انكا معلم 13

خداتعالى :اسكى بشارتيں 11; اسكى تعليمات 13; اسكى راہنمائي 10; اسكى ہدايات 11، 18

ممنوعہ درخت:اس سے كھانے كے اثرات 1، 12

دشمني:اس سے نجات كے عوامل 14; اس سے نجات 13

زمين:اس ميں دشمنى 7

سختى :اسكے عوامل 17

سعادت:اسكے عوامل 18

شخصيت:اسكى آسيب شناسى 5

شقاوت:اسكے موانع 16

شيطان:اسكے دھوكہ دينے كے اثرات 2، 4; اسكے وسوسوں كے اثرات 3، 4; اسے نكال باہر كرنا 2; اسكى دشمنى 8; اس كا نقش و كردار 4; اس كا ہبوط 2

نافرماني:خداتعالى كى نافرمانى كے اثرات 5،17

گمراہي:اس كا پيش خيمہ 15; اسكے عوامل 17، اس كے موانع 16

ضروريات:ہدايت الہى كى ضرورت 18

ہدايت:اس كا پيش خيمہ 15

آیت 124

(وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكاً وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى)

اور جو ميرے ذكر سے اعراض كرے گا اس كے لئے زندگى كى تنگى بھى ہے اور ہم اسے قيامت كے دن اندھا بھى محشور كريں گے (124)

1\_ہدايت الہى اور اسكى ياد سے روگردانى لئے انسان كے لئے سخت اور مشكلات سے پر زندگى ميں گرفتار ہونے كا سبب ہے\_من اتبع هداى ... و من أعرض عن ذكرى فإن له معيشة ضنك

''معيشة'' يا تو مصدر ميمى ہے اور يا ''ما يعاش بہ'' كے معنى ميں ہے يعنى وہ چيز جسكے ساتھ زندگى گزرتى ہے '' ضنك'' كا معنى ہے تنگى اور سختى (لسان العرب)

2\_ ہدايت الہى كى پيروى اور خدا كى ياد ميں رہنا زندگى كى آسانى اور مشكلات كے دور ہونے كا سبب ہے\_

من اتبع هداي ... لا يشقى \_ و من أعرض عن ذكرى فإن له معيشة ضنك

3\_ الہى تفكر اور ہدايات كو مدنظر ركھے بغير دنياوى زندگي ايك تنگ اور محدود زندگى ہے\_و من أعرض عن ذكرى فان له معيشة ضنك جس طرح خداتعالى نے ديگر آيات ميں دنياوى زندگى كو''متاع قليل'' قرار ديا ہے ممكن ہے اس آيت ميں بھى دنياوى زندگى كو ''تنگ'' زندگى كے طور پر متعارف كرايا ہو يعنى دنيا ہر حد و اندازے اور ہر مقدار ميں اگر ہدايت سے خالى ہو تو يہ ''تنگ زندگي'' كے سوا كچھ نہيں ہوگى كيونكہ بلا مقصد اور آخرت پر اعتقاد كے بغير زندگى تھكا دينے والي، روزمرہ كا تكرار اور فضول زحمت ہے\_

4\_ہدايت الہى كى پيروى اور اسكى طرف توجہ ياد خدا كا جلوہ ہے\_من اتبع هداي ... و من أعرض عن ذكري

اس آيت ميں ''من ا عرض'' سابقہ آيت ميں ''من اتبع'' كے مقابلے ميں ہے مقابلے كا تقاضا يہ تھا كہ فرماتا '' و من لم يتبع هداي'' ليكن اس كے بجائے فرمايا ہے ''و من أعرض عن ذكري'' اس انتخاب كى وجہ يا تو ہدايت ميں ذكر خدا كا كردار ہے اور يا ذكر و ہدايت كا ايك ہوناہے\_

5\_ ہدايت الہى اور ياد خدا سے روگردانى كرنے والے ميدان قيامت ميں اندھے محشور ہوں گے\_

و من أعرض عن ذكري ... و نحشره يوم القيامة ا عمى

6\_ ہدايت الہى اور ہميشہ خدا كى ياد ميں رہنا زندگى ميں بصيرت كا سبب ہے \_و من أعرض عن ذكرى ... و نحشره يوم القيامة ا عمى گمراہ لوگوں كا اندھا محشور ہونا دنيا ميں ان كے ہدايت كو ديكھنے اور پانے سے اندھا ہونے كا نتيجہ ہے\_ اس خاص سزا سے يہ نتيجہ ليا جاسكتا ہے كہ ہدايت، زندگى كى راہ ميں بصيرت كا سبب ہے\_

7\_ قيامت كے دن حقائق واضح ہوجائيں گے\_و نحشره يوم القيامة اعمى

8\_ قيامت انسانوں كو جمع كرنے اور ان كو حاضر كرنے كا دن ہے \_و نحشره يوم القى مة

''حشر'' كا معنى ہے جمع كرنا كہ جس كے ہمراہ پيچھے سے چلانا اور ہانكنا ہو (مقاييس اللغة) يہ كلمہ صرف گروہ كے بارے ميں استعمال ہوتا ہے (مفردات راغب) اور آيت كريمہ ميں ضمائر اگر چہ مفرد كى استعمال كى گئي ہيں ليكن چونكہ ياد خدا سے غافل سب لوگوں كا انجام يہى ہوگا اس لئے ''حشر''كو در حقيقت گروہ كى طرف نسبت دى گئي ہے\_

9\_ قيامت كو برپا كرنا اور اس ميں ياد خدا سے غافل لوگوں كو حاضر كرنا خداتعالى كے اختيار ميں ہے اوروہ اسكے ارادے سے مربوط ہے\_و نحشره يوم القيامة اعمى

10\_ مشكل زندگى ياد خدا سے غافل ہونے كا فطرى اثر اور روز قيامت نابينائي اسكى الہى سزا ہے\_فإن له معيشة ضنكاً و نحشره يوم القيامة اعمى ''فإن له ...'' اور ''نحشره ...'' كى تعبيروں ميں فرق كہ دوسرى كو خداتعالى كى طرف نسبت دى گئي ہے اور پہلى خود عمل پر متفرع ہوئي ہے ممكن ہے مذكورہ مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

11\_ دنيا ميں سخت زندگى اور قيامت ميں نابينا محشور ہونا انسان كى گمراہى اور بدبختى كے جلوے ہيں \_

فمن اتبع هداى فلا يضل و لا يشقى \_ و من أعرض عن ذكرى فإن له معيشة ضنكاً و نحشره يوم القيامة ا عمى

مذكورہ مطلب ہدايت يافتہ اور غافلين كے گروہوں كے درميان تقابل كا لازمہ ہے كہ جسے دو آيتيں مجموعى طور پر بيان كر رہى ہيں \_

12\_ '' عن ا مير المؤمنين (ع) : و إن المعيشة الضنك التى حذر الله منها عدوه ه عذاب القبر، انّه يسلط على الكافر فى قبره تسعة و تسعين تنينا فينهشن لحمه و يكسرن عظمه و يترددن عليه كذلك إلى يوم يبعث; اميرالمؤمنين(ع) سے روايت كى گئي ہے ''معيشة ضنك'' كہ جس سے خداتعالى نے اپنے دشمنوں كو ڈرايا ہے عذاب قبر ہے

خداتعالى كافر پر اسكى قبر ميں 99 سانپ مسلط كرتا ہے كو جو اسكے گوشت كو ڈستے ہيں اور اسكى ہڈى كو توڑتے ہيں اور اسى طرح اس پر آتے جاتے رہتے ہيں اس دن تك كہ اسے اٹھايا جائے \_ (1)

13\_'' معاوية بن عمار عن ا بى عبدالله (ع) قال: سا لته عن رجل لم يحج قط و له مال قال: هو ممّن قال الله : '' و نحشره يوم القيامة ا عمى '' قلت : سبحان الله ا عمي؟ قال: ا عماه الله عن طريق الجنة; معاويہ بن عمار كہتے ہيں ميں نے امام صادق(ع) سے اس شخص كے بارے ميں سوال كيا جسكے پاس مال تھا ليكن اس نے حج نہ كيا تو آپ (ع) نے فرمايا يہ ان لوگوں ميں سے ہے جنكے بارے ميں خداتعالى نے فرمايا ہے '' و نحشرہ يوم القيامة ا عمى '' ميں نے كہا سبحان الله نابينا؟ فرمايا خداتعالى نے اسے بہشت كا راستہ (ديكھنے) سے نابينا كرديا ہے (2)\_

اطاعت:خدا كى اطاعت كے اثرات 2، 4

انسان:اس كا محشور ہونا 8; اسكى شقاوت كى نشانياں 11; اسكى گمراہى كى نشانياں 11

بصيرت:اسكے عوامل 6

حج:تاركين حج قيامت ميں 13; تاركين حج كا آخرت ميں اندہھاپن 13

خداتعالى :اس سے روگردانى كے اثرات 10; اسكى ہدايت كے اثرات 3، 6; اس كا ارادہ 9; اسكے افعال 9; اس سے غفلت كرنے والوں كا آخرت ميں اندھاپن 10; اس سے روگردانى كى سزا 10

ذكر:ذكر خدا كے اثرات 2،6; ذكر خدا كى نشانياں 4

روايت: 12، 13

زندگي:اسكى سختى 11; اسے آسان كرنے كے عوامل1; اسكى سختى كے عوامل 1، 3، 10; سخت زندگى سے مراد 12

سختي:اسے دور كرنے كے عوامل 2

نافرماني:خدا كى نافرمانى كے ا ثرات 1

غافلين:ان كا آخرت ميں اندھاپن5; ان كے محشورہونا كا سرچشمہ 9

غفلت:خدا سے غفلت كے اثرات 1/قيامت:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) امالى شيخ طوسى ج1، ص27; تفسير برہان ج3، ص 48، ح9\_2) تفسير قمى ج2، ص 66\_ نورالثقلين ج3، ص 406، ح 173\_

اس ميں حقائق كا ظہور7; اس ميں اندھاہونے كے عوامل 10; اس ميں اندھا ہونا11; اس ميں محشور ہونے كا سرچشمہ 9

كفار:انكا عذاب قبر 12

گمراہ لوگ:ان كا آخرت ميں اندھاپن 5

خدا سے اعراض كرنے والے:ان كا آخرت ميں اندھاپن 5، 10

آیت 125

(قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنتُ بَصِيراً)

وہ كہے گا كہ پروردگار يہ تونے مجھے اندھا كيوں محشور كيا ہے جب كہ ميں دار دنيا ميں صاحب بصارت تھا (125)

1\_ ہدايت اور ياد الہى سے روگردانى كرنے والے روز قيامت نابينا محشور ہوں گے \_قال رب لم حشرتنى أعمى

2\_ ياد خدا سے غافل لوگ روز قيامت تعجب كے ساتھ اور شكايت كے انداز ميں خداتعالى سے اپنے اندھے ين كى علت كے بارے ميں سوال كريں گے\_قال رب لم حشرتنى أعمى

3\_ ياد خدا سے غافل لوگ روز قيامت محشور ہونے كے بعد اپنى نجات كے راستے كى شناخت سے ناتوان ہوں گے\_ \*

قال رب لم حشرتنى أعمى ممكن ہے اندھے پن سے مراد قيامت كے ماحول اور اسكى مشكلات سے نجات كا راستہ پانے سے آگاہ نہ ہونا ہو اس بناپر ''قد كنت بصيراً'' كہنے والے اپنے آپ كو اس طرح سمجھتے ہيں كہ جو دنيا ميں سب چيزوں كو خوب سمجھتے تھے اور عميق فكر ركھتے تھے\_

4\_ روز قيامت انسان كو خداتعالى سے سوال پوچھنے كى اجازت ہے \_قال رب لم حشرتنى أعمى

''قال'' كے ظاہر سے يوں لگتا ہے كہ يہ سوال لفظوں ميں ہوگا اور نابيناؤں كى طرف سے روز قيامت كيا جائيگا \_

5\_ قيامت كے دن انسان اپنے نقائص كو درك اور محسوس كريگا \_قال رب لم حشرتنى أعمى

6\_ ياد خدا سے اعراض كرنے والے ميدان قيامت ميں

حاضر ہوكر خداتعالى كى ربوبيت كا اعتراف كريں گے \_قال رب

7\_ بصيرت و بينائي كو عطا كرنا اور اس كا چھيں لينا خداتعالى كى ربوبيت كے جلوے ہيں \_قال رب لم حشرتنى أعمى

8\_ حاضرين قيامت خداتعالى كو انسانوں كا محشور كرنے والا او رفہم و درك كى قوتوں كا اختيار ركھنے والا سمجھتے ہيں \_

لم حشرتنى أعمى

9\_ ياد خدا سے غافل لوگ قيامت ميں حاضر ہونے كے وقت اپنى دنياوى زندگى كو ہوشمندانہ قرار ديكر فہم و درك كے راستے كے بند ہونے سے تعجب كريں گے\_\*قال رب لم حشرتنى أعمى و قد كنت بصيرا

مذكورہ مطلب بالا اس بنا پر ہے كہ ''ا عمى '' سے مراد''دل كا اندھا'' ہو\_

10\_ قيامت كے دن انسان دنيا ميں زندگى كے حالات اور اس ميں اپنى جسمانى خصوصيات سے آگاہ ہوگا\_

قال رب لم حشرتنى أعمى و قد كنت بصير

11\_ حاضرين قيامت كى نظر ميں ضرورى ہے كہ انسان كا وہاں كا جسم اسكے دنياوى بدن جيسا ہو \_لم حشرتنى أعمى و قد كنت بصير

12\_ روز قيامت انسان كا محشور ہونا جسمانى خصوصيات كے ہمراہ ہوگا \_قال رب لم حشرتنى أعمى و قد كنت بصير

13\_ ہدايت الہى كى پيروى روز قيامت بصيرت اور بينائي كا سبب ہے \_فمن اتبع هداي ... و من اعرض ... لم حشرتنى أعمى

14\_ خدا سے غفلت كے ہوتے ہوئے گہرى فكر بھى در حقيقت اندھاپن اور بے بصيرتى ہے\_لم حشرتنى أعمى و قد كنت بصير قيامت ميں اندھاپن دنيا ميں انسان كى حقيقت كا جلوہ ہے يعنى اگر چہ وہ اپنے آپ كو با بصيرت سمجھتا ہے ليكن در حقيقت بصيرت سے عارى ہے\_

اطاعت:خدا كى اطاعت كے اثرات 13

اقرار:ربوبيت خدا كا اقرار 6/اندھاپن:اس كا سرچشمہ 7

انسان:اسكى اخروى سوچ 8، 11; اس كا اخروى تنبہ 10; اسكے محشورہونے كا سرچشمہ 8; اسكے درك كا سرچشمہ 8; اسكے محشور ہونے كى خصوصيات 12

بصيرت:اخروى بصيرت كے عوامل 13; اس كا سرچشمہ 7

خداتعالى :اسكے افعال 8; اس سے سوال 2، 4; اسكى ربوبيت كى نشانياں 7

خدا سے اعراض كرنے والے:انكا اخروى اقرار 6; انكا اخروى تعجب 9; انكا محشور ہونا1، 3; انكا عجز 3; انكا اخروى اندھاپن 1; انكى دنيوى ہوشيارى 9

غافلين:انكا اخروى اقرار6; انكا اخروى سوال 2; انكا اخروى تعجب 2، 9; انكا محشور ہونا 3; انكا عجز 3; انكا اخروى اندھاپن 1، 2; انكا اندھاپن 14; انكا اخروى گلہ 2

غفلت:خداتعالى سے غفلت كے اثرات 14

قيامت:اس ميں سوال 4; اس ميں نقائص كا درك 5; اس ميں حقائق كا ظہور 5، 10

گمراہ لوگ:ان كا محشور ہونا1; ان كا اخروى اندھاپن 1

معاد:معاد جسمانى 11، 12

آیت 126

(الَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنسَى)

ارشاد ہوگا كہ اسى طرح ہمارى آيتيں تيرے پاس آئے اور تونے انھيں بھلاديا تو آج تو بھى نظر انداز كرديا جائے گا (126)

1\_ خداتعالى نے بشر كى ہدايت اور اسے ياد دہانى كرانے كيلئے متعدد آيات بھيجى ہيں \_قال كذلك ا تتك ء اتين

2\_ آيات اور ہدايت الہى كو فراموش كرنا اوران سے غافل ہونا روز قيامت نابينا محشور ہونے كا سبب ہے \_

لم حشرتنى ا عمى ... قال كذلك ا تتك و ء آيا تنا فنسيته

3\_ خداتعالى فرائض كے بيان كرنے اور انہيں بندوں تك پہچائے بغير انہيں سزا نہيں ديتا\_قال كذلك ء اتيتك ء اى تن

روز قيامت غافلين كو كہا جائيگا ''اتتك ء اياتنا'' يعنى تيرے پاس ہمارى آيات آئيں تھيں نہ يہ كہ ہم نے آيات بھيجيں تھيں آپ تك پہنچى ہوں يا نہ لہذا خداتعالى نے مواخذے كا معيار آيات كے ابلاغ كو قرار ديا ہے \_

4\_ مجرمين كا خداتعالى سے سوال اور اس كا جواب وصول كرنا ميدان قيامت كے واقعات ميں سے \_

رب لم حشرتني ... قال كذلك ا تتك اى تن

''قال كذلك'' كے ظاہر سے يوں محسوس ہوتا ہے كہ ''لم حشرتني'' كے سوال كا جواب بھى الفاظ كے ساتھ بيان ہوگا نہ كہ صرف نفس ميں ايك حالت پيدا ہوگى

اگر چہ ممكن ہے يہ جواب بلاواسطہ نہ ہو بلكہ فرشتوں و غيرہ كے ذريعے انجام پائے \_

5\_ خداتعالى كى طرف سے پہنچائي گئي ہدايات اسكى آيات ہيں \_إما يا تينكم منى هديً فمن اتبع هداي ... قال كذلك ا تتك أى تن گذشتہ آيات ميں ''ہدايت'' كلام كامحور تھا اس آيت ميں ''ہدايات الہى ''كہ جن كا ''ہديً'' اور ''ہداي'' كے ساتھ تذكرہ كيا گيا ہے\_كو ''آياتنا'' كے ساتھ تعبير كيا گيا ہے تا كہ اس حقيقت كو بيان كرے كہ ہدايات الہى وہى اسكى آيات ہيں \_

6\_ روز قيامت خداتعالى آيات اور معارف الہى كى اعتناء نہ كرنے والے افراد سے روگردانى كرے گا اور انكى اعتنا نہيں كريگا\_أتتك آيا تنا فنسيتها و كذلك اليوم تنسى فعل ''تنسى '' ميں اگر چہ فاعل نامعلوم ہے ليكن (گذشتہ آيت ميں ) ''رب لم حشرتني'' كے قرينے سے كہاجاسكتا ہے كہ فاعل خداتعالى ہے\_ نسيان دو معنوں كے درميان مشترك ہے 1\_ غفلت كى وجہ سے ترك كرنا 2\_ جان بوجھ كر ترك كرنا (مصباح) گذشتہ آيات قرينہ ہيں كہ اس آيت ميں دوسرا معنى مراد ہے\_

7\_ آيات اور ہدايات الہى سے غفلت اور انہيں فراموش كردينا روز قيامت انسان كے خداتعالى كى توجہات و عنايات سے محروم ہونے كا ايك عامل ہے\_أتتك آيا تنا فنسيتها و كذلك اليوم تنسى

(گذشتہ آيات ميں مذكور) ''من أعرض عن ذكري'' قرينہ كہ ہے ''نسيتہا'' ميں نسيان سے مراد آيات الہى سے روگردانى اور بے اعتنائي ہے اور اس كا ''تنسى '' كے ساتھ تقابل اس نكتے كو بيان كررہا ہے كہ اس كلمے ميں بھى نسيان كا معنى روگردانى اور ترك كرنا ہے\_

8\_ روز قيامت نابينائي اوردرك انسان كے راستے كا مسدود ہونا اسكے خداتعالى كى توجہ اور عنايات سے محروم ہونے كا مظہر ہے\_لم حشرتنى ا عمى ... كذلك اليوم تنسى

9\_ روز قيامت انسان كو محشور كرنے اور اسكے اعمال كى جزا كى كيفيت اسكے دنياوى كردار كے ساتھ متناسب ہوگي\_

فنسيتها ... تنسى

10\_ روز قيامت انسان كى سزا اسكے دنياوى كردار سے نشأت پكڑتى ہے\_فنسيتها ... اليوم تنسى

آيات خدا:

انكى فراموشى كے اثرات 2، 7; ان سے اعراض كرنے والوں سے بے اعتنائي 6; ان سے اعراض كرنے والے قيامت ميں 6; ان كا كردار 1; انكا ہدايت كرنا 1، 5

انسان:اسكے اخروى اندھے پن كا سرچشمہ 8

پاداش:اس كا عمل كے ساتھ متناسب ہونا 9; اخروى پاداش كے عوامل 10

محشور ہونا:اسكى كيفيت 9

خداتعالى :اسكے لطف و كرم سے محروميت كے اثرات 8; اس سے سوال 4; اس كے لطف و كرم سے محروميت كے عوامل 7; اسكى ہدايات 1، 5

عمل:اسكے اثرات 9، 10; اسكى اخروى پاداش 9; اسكى اخروى سزا 9

غفلت:آيات الہى سے غفلت كے اثرات 7; خداتعالى سے غفلت كے اثرات 2، 7

قواعد فقہيہ: 3

قاعدہ عقاب بلا بيان 3

قيامت:اس ميں سوال و جواب4; اسكى خصوصيات 4

اندھاپن:اخروى اندھے پن كے عوامل 2

سزا:اس كا گناہ كے ساتھ متناسب ہونا 9; اخروى سزا كے عوامل 10

گناہ گار لوگ:ان كا اخروى جواب4; ان كا اخروى سوال 4

جزا كا نظام :9

سزا كا نظام 3

ہدايت:اسكى اہميت 1

آیت 127

(وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِن بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى)

اور ہم زيادتى كرنے والے اور اپنے رب كى نشانيوں پر ايمان نہ لانے والوں كو اسى طرح سزا ديتے ہيں اور آخرت كا عذاب يقينا سخت ترين اور ہميشہ باقى رہنے والا ہے (127)

1\_ دنيا ميں سخت اور تنگ زندگى اور قيامت ميں اندھاپن اور خداتعالى كى سرد مہرى ميں گرفتار ہونا اسراف كرنے والوں كى سزا ہے \_معيشة ضنكاً و نحشر يوم القيامة ا عمى ... و كذلك نجزى من ا سرف

اسراف يعنى حد اعتدال سے تجاوز كرنا (مصباح) ''من اتبع ہداي'' كے قرينے سے اس آيت ميں اس سے مراد ہدايات الہى سے تجاوز كرنا ہے اور ''كذلك'' ميں ''ذلك'' ان سزاؤں كى طرف اشارہ ہے كہ جو گذشتہ آيات ميں ياد خدا سے روگردانى كرنے والوں كيلئے بيان ہوچكى ہيں \_

2\_آيات اور ہدايات الہى سے روگردانى كرنے والے اسراف كرنے والوں كا كامل اور بارز مصداق ہيں

و من أعرض عن ذكري ... و كذلك نجزي من أسرف

اگر ''كذلك نجزي ...'' كا گذشتہ آيت پر عطف ہو اور يہ خداتعالى كى ياد الہى سے غافل لوگوں كے ساتھ گفتگو كا تسلسل ہو تو ''من ا سرف'' غافلين كيلئے دوسرا عنوان ہوگا\_

3\_ اسراف كرنے والے اور آيات الہى پر ايمان لانے سے روگردانى كرنے والے روز قيامت خداتعالى كى توجہ اور عنايات سے محروم ہوں گے\_و كذلك اليوم تنسى و كذلك نجزى من أسرف و لم يؤمن بأيات ربه

4\_ انسان كى ہدايت كيلئے آيات پيش كرنا ربوبيت الہى كا ايك جلوہ ہے \_بآى ت ربه

5\_ خداتعالى مستحقين عذاب كو سزا دينے كے نظام كا حاكم ہے\_نجزي

6\_ دنيوى سزاؤں كى نسيت اخروى عذاب زيادہ سخت اور ديرپا ہوگا\_و لعذاب الأخرة أشد و ا بقى

7\_ اسراف كرنے والوں اور آيات الہى پر ايمان نہ لانے والوں كو دنياوى سزا اور روز قيامت اندھا ہونے كے علاوہ آخرت ميں زيادہ سخت اور ديرپا عذاب كا سامنا ہوگا \_و لعذاب الأخرة ا شد و ا بقى

''كذلك'' بتاتا ہے كہ دنيا ميں سخت زندگى اور قيامت كا اندھاپن غافلين كے علاوہ بے ايمان اسراف كرنے والوں كيلئے بھى خطرہ ہے اور جملہ ''لعذاب الآخرة ...'' اس كے علاوہ مزيد عذاب سے حكايت كررہا ہے كہ جو روز قيامت كے ختم ہونے كے بعدشروع ہوگا اور دنياوى اور روز قيامت كے عذاب سے زيادہ سخت اور ديرپا ہوگا \_

8\_ آيات اور ہدايات الہى پر ايمان دنيا و آخرت ميں عذاب الہى سے محفوظ رہنے كى شرط ہے\_و كذلك نجزي ... لم يؤمن ... ا شد و ا بقى

اسراف كرنے والے: 2انكے عذاب كا دائمى ہونا7; انكى زندگى كا سخت ہونا1; انكا اخروى عذاب 7; انكا اخروى اندھاپن 1; انكى سزا 1، 7; انكى اخروى محروميت 3

آيات خدا:ان سے روگردانى كرنے والوں كا اسراف2; ان سے اعراض كرنے والوں كا اخروى عذاب 7; ان سے اعراض كرنے والوں كى سزا 7; ان سے اعراض كرنے والوں كى اخروى محروميت 3; ان كا كردار 4

ايمان:آيات الہى پر ايمان كے اثرات 8; خداتعالى پر ايمان كے اثرات 8

خداتعالى :اسكى حاكميت 5; اسكى ربوبيت كى نشانياں 4

عذاب:اخروى عذاب كى شدت 6; اس سے بچنے كے شرائط 8; دنيوى عذاب 6; اسكے درجے 6; اخروى عذاب كے درجے 7

خدا كا لطف و كرم:اس سے محروم لوگ 3

سزا كا نظام:اس كا حاكم5

ہدايت:اسكے عوامل 4

آیت 128

(أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُوْلِي النُّهَى)

كيا انھيں اس بات نے رہنمائي نہيں دى كہ ہم نے ان سے پہلے كتنى نسلوں كو ہلاك كرديا جو اپنے علاقہ ميں نہايت اطمينان سے چل پھر رہے تھے بيشك اس ميں صاحبان عقل كے لئے بڑى نشانياں ہيں (128)

1\_ خداتعالى نے طول تاريخ ميں بہت سارے معاشروں اور امتوں كو ہلاك اور نابود كيا ہے\_كم ائهلكنا قبلهم من القرون ''قرن'' كا معنى ہے قوم اور وہ لوگ جو ايك زمانے ميں زندگى گزار رہے ہوں (مفردات راغب)

2\_ آيات اور ہدايات الہى كے بارے ميں كفر طول تاريخ ميں بہت سارى امتوں كى نابودى كا سبب بنا\_و كذلك نجزى من أسرف و لم يؤمن ... كم ا هلكنا قبلهم من القرون گذشتہ آيات قرينہ ہيں كہ سابقہ امتوں كى ہلاكت ان كے آيات و ہدايات الہى كے مقابلے ميں كفر اختيار كرنے كى وجہ سے ہوتى تھي\_

3\_ گذشتہ اقوام كى عذاب الہى كے ساتھ ہلاكت خداتعالى كى دھمكيوں كے سنجيدہ ہونے كے واضح نمونے ہيں اور عصر بعثت كے مشركين كيلئے كفايت كرنے والا رہنما \_ا فلم يهد لهم كم ا هلكنا قبلهم من القرون

4\_تاريخ اور گذشتہ امتوں كى ہلاكت سے سبق حاصل نہ كرنا توبيخ اور مذمت كے قابل ہے \_أفلم يهد لهم كم ا هلكنا قبلهم ''أفلم ...'' ميں استفہام انكار توبيخى كيلئے ہے اور '' لم يہد'' كا فاعل ''اہلاك'' ہے كہ جو ''كم ا ہلكنا'' سے سمجھ آرھا ہے اور ''لم يہد'' حرف لام كے ساتھ متعدى ہونے كى وجہ سے اس ميں تبيين كا معنى بھى تضمين كيا گيا ہے اور جملے كا معنى يہ ہے كہ كيا بہت سارى گذشتہ امتوں كو نابود كرنے سے مشركين كيلئے واضح نہيں ہوا كہ وہ ان جيسا عمل نہ كريں \_

5\_ عصر پيغمبر(ص) كے كفار بہت سارى گذشتہ امتوں كى ہلاكت سے آگاہ تھے اور ان كے باقى رہ جانے والے آثار قديمہ سے آشنا تھے\_ا فلم يهد لهم كم ا هلكنا ... يمشون فى مسكنهم جملہ '' يمشون ...'' ''ہم'' كيلئے حال ہے اور سياق آيت قرينہ ہے كہ اس سے مراد صدر اسلام كے مشركين ہيں ان كا عاد، ثمود، لوط اور ... كے گھروں سے عبور كرنا كہ جو جملہ ''يمشون ...'' كا معنى ہے ان كے گذشتہ امتوں كے مرگبار واقعات سے آگاہى كا سبب ہے ہمزہ استفہام سے مستفاد توبيخ بھى ان كى آگاہى پر متفرع ہے\_

6\_ گذشتہ امتوں ميں سے بہت سے لوگ جب عذاب الہى ميں گرفتار ہوئے اس وقت اپنے شہر اور گھروں ميں معمول كے مطابق رفت و آمد ميں مصروف تھے\_\*كم ا هلكنا قبلهم من القرون يمشون فى مسكنهم ممكن ہے جملہ ''يمشون ...'' ''القرون'' كيلئے حال ہو\_

7\_ تاريخ كا تغير و تبدل خداتعالى كے ارادے سے وابستہ ہے\_كم ا هلكنا قبلهم

8\_ نابود شدہ اقوام كے باقى رہ جانے والے آثار قديمہ سے سبق حاصل كرنے اور عبرت لينے كيلئے بہت سارى چيزويں ہيں \_أفلم يهدلهم كم ا هلكنا ... إن فى ذلك لأيات

9\_ گذشتہ امتوں كے باقى رہ جانے والے عبرت آموز آثار كا مطالعہ اور تحقيق اور انكى ہلاكت كے اسباب معلوم كرنا ضرورى ہے\_كم ا هلكنا ... إن فى ذلك لأيات

گذشتہ امتوں كى تاريخ اور ان كے آثار كے آيت ہونے كا تقاضا يہ ہے كہ وہ انسان كو مہم اور قيمتى ہدايات اور عبرتوں كى طرف رہنمائي كرنے كے قابل ہيں \_

10\_ گذشتہ امتوں كے باقى رہ جانے والے آثار قديمہ كے مطالعے سے صرف صاحبان عقل بہرہ مند ہوتے ہيں اور عبرت حاصل كرتے ہيں \_كم ا هلكنا قبلهم ... إن فى ذلك لأيات لا ولى النهي

آيات كا نشانى اور آيت ہونا عبرت حاصل كرنے والے كے موجود ہونے كے ساتھ مختص نہيں ہے بلكہ ايك ثابت صفت ہے لہذا اس كا ''ا ولى النہى '' كے ساتھ مختص ہونا صرف صاحبان عقل كے آيات سے بہرہ مند ہونے كى طرف ناظر ہے يعنى اگرچہ آيات اور نشانياں موجود ہيں ليكن بے عقل لوگ اس سے بہرہ مند نہيں ہوتے\_

11\_ عقل اور دانايى ايك قيمتى جوہر ہيں اور انسان كو ناروا كاموں سے روكتے ہے\_ان فى ذلك لآيات لاولى النهى

''نُہى '' يا تو ''نہية'' (عقل) كى جمع ہے اور يا يہ مفرد لفظ ہے عقل كے معنى ميں (قاموس) اور اس لئے عقل كو يہ نام ديا گيا ہے كہ يہ انسان كو برائيوں سے نہى كرتى ہے\_

12\_ جو لوگ گذشتہ اقوام كے انجام سے عبرت نہيں ليتے وہ عقل و خرد سے بے بہرہ ہيں \_إن فى ذلك لأيات لا ولى النهى

13\_ خداتعالى انسان كو عقل سے استفادہ كرنے اور اسے استعمال كرنے كى ترغيب دلاتا ہے \_أفلم يهد ... إن فى ذلك لأيات لا ولى النهى اس آيت كا ذيل كہ جو صاحبان عقل كى تعريف كر رہا ہے مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے نيز اسكے شروع ميں فاء عاطفہ اس مقدر پر عطف كر رہى ہے كہ جسے آيت كا ذيل بيان كررہا ہے در حقيقت اس پر استفہام توبيخى داخل ہوا ہے اور ''لم يہد'' اس پر تفريع ہے اور اصل ميں كلام يوں تھا '' ا فلم يتفكروا فلم يهد ...'' كيا انہوں نے سوچا نہيں گذشتہ اقوام كے انجام كا مطالعہ انكى ہدايت كا سبب نہيں بنا؟

آثار قديمہ:يہ صدر اسلام ميں 5; ان سے عبرت لينا 8، 9، 10

آيات خدا:انہيں جھٹلانے كے اثرات 12

آثار قديمہ شناسي:اسكى اہميت 9

گذشتہ اقوام:ان كے آثار قديمہ 5; انكى تاريخ 1، 2، 6; ان سے عبرت لينا 9; ان سے عبرت حاصل نہ كرنا 12; انكى ہلاكت كے عوامل 2; ان كے عذاب كى كيفيت 6 ; انكى ہلاكت 1، 3، 5

تاريخ:اسكے مطالعے كى اہميت 9; اس سے عبرت لينا 4، 8; اسكے تحولات كا سرچشمہ 7

تعقل:اسكى تشويق 13

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 7; اسكے افعال 1; اسكى تشويق 13; اسكى دھمكيوں كا حتمى ہونا 3

عقلا:يہ اور آثار قديمہ 10/عبرت:عبرت نہ لينے والوں كى بے عقلى 12; عبرت نہ لينے كى مذمت 4; اسكے عوامل 8، 10

عذاب:اہل عذاب سے عبرت حاصل كرنا 4

عقل:اسكى قدر و قيمت 11; بے عقل لوگ 12; اس كا كردار 11

عمل:ناپسنديدہ عمل كے موانع 11

كفار:صدر اسلام كے كفار كا علم 5

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كو دھمكى 3

آیت 129

(وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَاماً وَأَجَلٌ مُسَمًّى)

اور اگر آپ كے رب كے طرف سے بات طے نہ ہوچكى ہوتى اور وقت مقرر نہ ہوتا تو عذاب لازمى طور پر آچكا ہوتا (129)

1\_ خداتعالى نے معاشروں اور امتوں كے امور كى تدبير كيلئے محكم و ثابت قوانين اور سنتيں قرار دے ركھى ہيں \_

و لو لا كلمة سبقت من ربك اس مناسبت سے كہ بحث معاشروں اور انہيں مہلت دينے كے بارے ميں ہے اس آيت ميں ''كلمة '' سے مراد تاريخ اور معاشروں پر حاكم قوانين الہى اور سنتيں ہيں \_

2\_ كافر امتوں كے انجام اور انكى ہلاكت و بقا كيلئے معين سنن و قوانين اور مشخص اوقات ہيں \_

كم اهلكنا قبلهم ... و لو لا كلمة سبقت من ربك لكان لزام گذشتہ آيت كہ جو كافر معاشروں كى ہلاكت كے بارے ميں ہے قرينہ ہے كہ ''لو لا كلمة ...'' كا معنى يہ ہے خداتعالى نے كفار كے عذاب كا وقت اور اسكے ديگر معيارات كو پہلے سے مشخص و معين كر ركھا ہے\_

3\_ كفار پر الہى سنتوں كا حاكم ہونا ان كے عذاب الہى كے ساتھ جلدى نابود ہونے سے مانع ہے\_و لو لا كلمة سبقت من ربك لكان لزام

4\_ آيات اور ہدايات الہى كے بارے ميں كفر كرنے والے دنيا ميں سزا اور عذاب كے مستحق ہيں \_و لو لا كلمة سبقت من ربك لكان لزام لفظ'' لزاماً'' باب مفاعلہ كا مصدر ہے اور مصدر كا خبر واقع ہونا مبالغہ پر دلالت كرتاہے، اس بناپر جملہ''كان لزاماً'' كا مفاد يوں ہوگا(اگر خدا كى طرف سے مجرمين كو مہلت دينے كى سنت نہ ہوتي)عذاب الہى مخالفت كرنے والوں كے ساتھ ساتھ ہوتا (يہاں تك كہ مختصر سى مدت كے ليے بھي) ان سے الگ نہ ہوتا\_

5\_ خداوند متعال ہرگز اپنى سنتوں (طى شدہ باتوں ) سے پيچھے نہيں رہے گا\_و لو لاكلمة سبقت من ربك لكان لزام

6\_آيات الہى كا انكار كرنااور اللہ تعالى كى ياد سے منہ پھير لينا ناقابل معاف گناہ ہيں \_

و من أعرض عن ذكري ... و لم يؤمن بأيات ربه ... لو لا كلمة سبقت من ربك لكان لزام

7\_بعثت كے دوران بسنے والے كافروں اور مشركوں كو مہلت دينا، خداوند عالم كى طرف سے رسول اكرم(ص) پر خصوصى عنايت كى وجہ سے تھي\_رَبّك

''ربّ'' كے مقدس نام كارسول خدا كى ضمير خطاب كى طرف اضافہ ہوناكافروں پر عذاب نازل كرنے ميں تاخير اور ان كو مہلت دينا خدا كى طرف سے رسول اكرم(ص) پر خصوصى عنايت ہونے كى طرف اشارہ ہوسكتاہے \_ جيسا كہ ايك اور سورے ميں فرماتا ہے: ''و ما كان الله ليعذبهم و ا نت فيهم''

8\_انسانيت سے متعلق مصلحتيں اور خداوند كى طرف سے قوموں كے معاملات كى تدبير كرنا دنيا ميں مخالفين كو جلدى سزا نہ دينے كى دليل ہے\_ربَّك

9\_روى زمين پر انسانى زندگى كو معين مدت تك كے ليے جارى ركھنے كى سنت (طى شدہ قانون) حق كى مخالفت كرنے والوں كو فوراً نابود كرنے كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_و لو لا كلمة سبقت من ربّك لكان لزاماً و اجل مسميً

(ا جل) كا معنى پورى مدت يا آخرى وقت ہے (لسان العرب) اور ''ا جل مسميً'' ''كلمة'' پر عطف ہوا ہے يعنى '' لو لا كلمة وا جل مسميً ...'' يہاں كلمہ اور اجل سے مراد دو مستقل چيز يں ہيں يا دونوں ايك حقيقت كى دو تعبير ہے اس بارے ميں علماء نے مختلف بيانات ديئےيں \_ان ميں سے ايك احتمال يہ ہے كہ ''كلمہ'' سے مراد اللہ تعالى كا وہ كلام ہے جو آدم (ع) كو بہشت سے نكل كرزمين پر آتے وقت فرمايا''لكم فى الا رض مستقر و متاع إلى حين'' (بقرہ 36) اور ''ا جل'' سے مراد اس احتمال كى بناپر دنيا كى آخرى عمر ہے مذكورہ نظريہ اس احتمال كى بناپر ہے\_

10\_ اللہ تعالى نے دنيوى زندگى كو تمام كافروں كو جلد مؤاخذہ كرنے كى جگہ قرار نہيں دى ہے \_و لو لا ... ا جل مسميً

اللہ تعالى كى سنت ( اور روش) كى جس پر '' لو لا كلمة ...'' دلالت كرتاہے يہ نہيں ہے كہ اللہ تعالى دنيا ميں كسى بھى مختلف كرنے والے پر عذاب نازل نہيں كرتا بلكہ اسكى سنت يہ ہے كہ سارى مخالفين كو تباہ نہيں كرے گا كيونكہ اگر ہر كافر كو نابود كرنا منشا ہوتا تو انسانى نسل ختم ہونے كا خطرہ تھا( اس صورت ميں ) اجل مسمى تك نسل بشر باقى نہ رہتى \_

11\_قوموں كے خاتمے ليئے ايك معين اور طى شدہ مدت ہے\_و لو لا كلمة سبقت من ربك لكان لزاماً ا جل مسميً

آیت 130

(فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاء اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى)

لہذا آپ ان كى باتوں پر صبر كريں اور آفتاب نكلنے سے پہلے اور اسكے ڈوبنے كے بعد اپنے رب كى تسبيح كرتے رہيں اور رات كے اوقات ميں اور دن كے اطراف ميں بھى تسبيح پروردگار كريں كہ شايد آپ اس طرح راضى اور خوش ہوجائيں (130)

1 \_ كفار رسول خد ا (ص) كو اپنى ( بے بنياد) باتوں كے ذريعے روحى طور پر اذيت پہنچاتے تھے\_فاصبر على ما يقولون

خدا كى طرف سے رسول(ص) كى صبر كى تلقين اس بات كى حكايت كرتاہے كہ آنحضرت (ص) كافروں كى باتيں سننے سے رنجيدہ خاطر ہوتے تھے\_

2\_ كفار عذاب ميں تاخير ہونے اور فورى طورپر عذاب نازل نہ ہونے كو بہانہ بناكر رسول خدا كو روحى فشار ميں ركھتے اور انكے خلاف سخت پروپيگنڈا كرتے تھے\_فاصبر على ما يقولون ما قبل والى آيت كے قرينے سے ''ما يقولون'' سے مراد كافروں كى وہ باتيں ہيں جو عذاب نازل نہ ہونے اور رسول (ص) خدا كے وعدوں كا مذاق اڑانے كے ليے اظہار كرتے تھے

3\_خدا كى طرف سے رسول اكرم (ص) كو كافروں كى بے بنياد باتوں اور انكى طرف سے نفسياتى اذيت پہنچانے كے لئے پروپگينڈاكرنے پر صبر و تحمل كرنے كى وصيت\_فاصبر على ما يقولون

4\_ كافروں كو مہلت دينے كى حكمت كے بارے ميں خدا كى طرف سے آيات كا نزول كافروں كى طرف سے كى جانے والى تبليغات پر رسول اكرم(ص) كے تحمل اور صبر كا موجب بنا\_لو لا كلمة سبقت ... فاصبر على ما يقولون

''فا صبر'' ما قبل والى آيت پر عطف اور تفريع ہے يعنى چونكہ كافروں كو عذاب دينے ميں تا خير سہل انگارى كى وجہ سے نہيں بلكہ ايك قانون اور سنت كى وجہ سے ہے پس ان سختيوں كو برداشت كريں ان آيات ميں خداوند عالم نے مخالفين كو مہلت دينے كى علت اور تاريخ (بشريت) پر حكم فرما روشن اور سنت كو بيان فرما كر رسول خدا(ص) اور اہل ايمان كى نسل ہونے كا زمينہ فراہم كرديا ہے\_

5\_ سنت الہى پرسے آگاہ ہونا اور اسكى علت كو سمجھنا سختيوں اور پريشانيوں ميں صبر و تحمل كرنے كے لئے پيش خيمہ\_

و لو لا كلمة ... فاصبر على ما يقولون

6\_ رسول خدا(ص) اور اہل ايمان لوگوں كو سورج طلوع كرنے اور ڈوبنے سے پہلے اللہ تعالى كى تسبيح كرتے رہنا چاہيئے \_

و سبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس و قبل غروبه

''بحمد ربّكَ'' ميں باء يا مصاحبت كے لئے ہے يا استعانت كے لئے بہر حال اللہ تعالى كى حمد اور تسبيح كرنے كا حكم ايك ساتھ آيا ہے\_ تسبيح كرنے كا خطاب اگر چہ بظاہر رسول اكرم(ص) كے متعلق ہے ليكن بعد والى آيتوں كے قرينہ سے معلوم ہوتاہے كہ يہ حكم رسول اكرم(ص) كے لئے مختص نہيں ہے (بلكہ تمام اہل ايمان بھى اس حكم كا مخاطب ہيں )

7\_ رسول خدا (ص) اور اہل ايمان كسى يہ ذمہ دارى ہے كہ رات كے كچھ حصے اور دن كے دونوں فوں ميں اللہ تعالى كى حمد اور تسبيح كيا كريں \_و من ء اناء الليل فسبح و اطراف النهار

''ء انائ'' كا معنى اوقات ہے اور ''من'' يہاں تبعيض كے ليے آياہے\_لہذا ''من آناء الليل'' سے مراد يہ ہے كہ رات كے كچھ اوقات حمد اور تسبيح ميں مشغول رہيں اور آيت كے شروع ميں ''بحمدك'' آنا اس بات كا قرينہ ہے كہ يہ تسبيح بھى حمد كے ساتھ ہونى چاہيے\_

8\_ تمام اوقات ميں اللہ تعالى كى حمد اور تسبيح اور ذكر لازمى ہے\_فسبح ... قبل طلوع ... آناء الليل ... اطراف النهار

اگرچہ اس آيت كريمہ ميں اللہ تعالى كى تسبيح كرنے كے ليے كچھ اوقات معين كيا گيا ہے ليكن ان موارد كى كثرت سے ايسا لگتاہے كہ ہدف يہ ہے كہ تماما فرصت كے موقعوں پر اللہ تعالى كو ياد كرنا اول اسكى تسبيح كرتے رہنا چاہيے\_

9\_انسان سخت شرائط نہيں آنے كى صورت ميں زيادہ صبر اور تحمل حاصل كرنے كے ليے اللہ تعالى كو ياد كرنے اور اسكى تسبيح كرنے كى طرف محتاج ہے\_فاصبر على ما يقولون و سبّح بحمد ربّك

صبر كرنے كا دستور دينے كے بعد تسبيح كا دستور آنا اس بات كى نشاندہى كرتاہے كہ صبر كرنے كى طاقت حاصل كرنے كے لئے تسبيح كو دخل ہے\_

10\_ خدا اور دين كے خلاف كافروں كى طرف سے ہونے والے پراپگنڈوں كے ساتھ مقابلہ كرنے كے راستوں ميں سے ايك اللہ تعالى كى تسبيح اور حمد كرنا ہے\_و سبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس و قبل غروبه

12\_رات كے كچھ حصوں ، صبح كے قريب اور سورچ غروب كرنے كے بعد اللہ تعالى كى حمد اور تسبيح كرنا خصوصى نتائج كے حامل ہيں \_و من ء اناء الليل فسبح و اطراف النهار

''اطراف نہار'' سے مراد دن كا آغاز اور اختتام ہے\_ اور اس لفظ ''اطراف نہار'' كو جمع كى صورت ميں ذكر كرنے كى وجہ يہ ہے چونكہ آناء الليل كے ساتھ آياہے اسكے ساتھ لفظى موافقت كى خاطر جمع لاياہے يا دن كے آغاز اور اختتام كے متعدد

لحظات كو شامل كرنے كے لئے ہے تا كہ وقت پر وسعت كہ دلالت كرے يعنى ذكر خداوند اور دعاؤں كے آغاز اور اختتام سے پہلے اور آخرى لحظہ سے مخصوص نہيں ہے\_

13\_ دن اور رات كے تمام اوقات ذكر اور دعا كے لئے مناسب اور ايك درجہ پر نہيں ہيں \_

و سبح بحمد ربك قبل طلوع ... ء اناء الليل فسبح و ا طراف النهار

14\_خداوند كى تسبيح ( يعنى تمام نقائص سے اس كو پاك اور منزل جاننا) مناسب ہے كہ حمد كے ساتھ ہو اور حمد يعنى خدا كو تمام صفات كمال كے ساتھ متصف جانناہے\_و سبح بحمد ربّك اگر ''بحمد ربّك'' ''سبح'' كے فاعل كے لئے حال ہوتو جملہ كا معنى يہ ہوگا: اللہ كى تسبيح كيا كرواس حال ميں كہ اس كى حمدوثناء كرتے ہو\_

15\_اللہ تعالى كى صفات كمال كى تعريف كے ذريعے اسكى تسبيح كرنا تسبيح كرنے كا ايك بہترين طريقہ ہے\_فسبح بحمد ربك مذكورہ مطلب كے استفادہ كرنے ميں ''بحمد ربك'' كى باء كو استعانت كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

16\_خداوند كى تدبير، عذاب اور سزاؤں كے لئے ايك خاص قانون كے ہونے پر توجہ كرنا، ہر حال ميں اللہ تعالى كى تسبيح كرنے كا انگيزہ انسان ميں حاصل ہونے كا باعث بنتاہے\_و لو لا كلمة ... بحمد ربك

17\_اللہ تعالى كى تسبيح اور اسكى پاكانى كا بيان، اللہ تعالى كى حمد كے ساتھ ہونا چاہيے جس كے ساتھ خود خداوند نے اپنى تعريف كى ہے\_فسح بحمد ربّك حمد كو ''رب''كى طرف اضافہ كرنے كى دو وجوہ ادبى ہوسكتى ہيں \_ پہلى وجہ: حمد اپنے فاعل كى طرف اضافہ ہوا ہے \_ دوسرى وجہ : حمد اپنے مفعول كى طرف اضافہ ہوا ہے ابھى حمد كے بارے ميں جو مطلب ذكر ہوا ہے وہ احتمال اول كى بناپر تھا جس كا مفاد يہ ہے كہ اللہ تعالى نے جس چيز كے ذريعے اپنى تعريف كى ہے تم اسى كے توسط سے اسكى تسبيح كرو\_

18\_ نماز پنجگانہ جو حمد اور تسبيح پر مشتمل ہے يہ ہجرت سے پہلے مكہ مكرمہ ميں تشريع ہوئي ہے \_و سبح ... قبل طلوع ... ء اناى الليل فسبح و اطراف النهار يہ آيت كريمہ چار نماز كے اوقات كے ساتھ مناسبت ركھتى ہے نماز صبح ( قبل طلوع الشمس) نمازعصر (قبل غروبہا) نماز صبح اور مغرب (اطراف النہار) اور نماز عشاء (آناء الليل) بعض علماء نے اطراف نہار كے اندر زوال آفتاب كو شامل كركے نماز ظہر كو بھى اس آيت ميں شامل سمجھاہے \_ ليكن چونكہ سورہ مباركہ ''طہ'' مكہ ميں نازل ہوئي ہے اور يہ سورہ بنى اسرائيل سے پہلے نازل ہوئي ہے كہ جس ميں نماز ظہر كا وقت ذكر ہوا ہے لہذا ہم كہہ سكتے ہيں كہ آيت نماز ظہر كو بيان نہيں كررہى ہے\_

19\_ مقدرات الہى كو رضايت كى نظر سے قبول كرنے كا نتيجہ يہ ہے كہ انسان صبركرتا ہے اور دن اور رات كے مختلف اوقات ميں خداكى حمد اور تسبيح كرتے رہتاہے\_و لو لا كلمة سبقت من ربك ... و سبح بحمد ربك ... لعلك ترضى

''ترضي'' كا متعلق يعنى مفعول پہلى آيت كے قرينے سے كافروں كو مہلت دينے كى سنت ہے اور آيت كا مفاد يہ ہے كہ خدا كى تسبيح مسلسل كرتے رہنے اور اسكى مدح و ثناء پر مداومت كرنے سے اللہ تعالى كے افعال كى محبت انسان كے دل ميں پختہ ہوجاتى ہے اور اسكے نتيجہ ميں كافروں كو دى جانے والى مہلت اور خدا وند كى ديگر سنتوں پر اانسان راضى رہتاہے\_ اور ''لَعَلَّ'' كا لفظ اسى بات كو بيان كرتاہے كہ مكرر تسبيح كرتے رہنے سے انسان كے اندر رضايت كا زمينہ ہموار ہوجاتاہے\_

20\_ انسان كو چاہيے كہ خداوند متعال كى تمام خواہشات اور تمام سنتوں پر راضى رہے اور اس كو ہر قسم كے عيب اور نقص سے مبرا سمجھے\_لعلَّك ترضى

21\_رضايت كا مقام نہايت بلند اور قيمتى ہے اور اس تك پہنچنا دشوار ہے \_فاصبر.و سبح بحمد ربك. لعلك ترضى

22\_ رسول اكرم(ص) كا مقام رضا پر پہنچنا صبر ، تسبيح خدا اور اس كى حمد كى وجہ سے ہے\_فاصبر ... و سبح ... لعلك ترضى

23\_رسول خدا(ص) اپنى زندگى ميں معنوى تكامل ركھتے تھے\_فاصبر ... لعلك ترضى

24\_ دن اور رات كے مختلف حصوں ميں خداوند متعال كى تسبيح اور حمد كرنے كا نتيجہ باطنى سكون اور مقام رضا تك پہنچناہے\_و سبح بحمد ربك لعلك ترضى ممكن ہے آيت ميں مذكور خشنودى كافروں كى باتوں سے پيغمبر اكرم(ص) كى اس دل گيرى كے مقابلے ميں ہو كہ جس كا تذكرہ آيت كے شروع ميں ہے اس صورت ميں مقصود دل كى خوشنودى اور قلبى سكون ہوگا\_

25\_''اسماعيل بن الفضل قا: سا لت ا با عبدالله (ع) عن قول الله عزوجل: '' و سبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس و قبل غروبها'' فقال: فريضة على كلّ مسلم ا ن يقول قبل طلوع الشمس عشر مرات و قبل غروبها عشر مرات: لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك و له الحمد يحيى و يميت و هوحى لا يموت بيده الخير و هو على كل شيء قدير; اسماعيل بن فضل كہتے ہيں ميں نے خداتعالى كے فرمان (و سبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس و قبل غروبها) كے بارے ميں امام صادق (ع) سے سوال كيا توانہوں نے فرمايا ہر مسلمان كا فريضہ ہے كہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے دس مرتبہ '' لا اله الله وحده لا شريك

له ...'' كہے (1) و سبح بحمد ربك ... لعلك ترضى

26\_'' عن زرار عن ا بى جعفر (ع) ... قال : قلت له ; '' و ا طراف النهار لعلّك ترضي'' قال : يعنى تطوع بالنهار : زرارہ سے منقول ہے كہ وہ كہتے ہيں ميں نے امام باقر(ع) كى خدمت ميں عرض كيا يہ جو خداتعالى نے فرمايا ہے '' و سبح'' '' و أطراف النهار لعلك ترضى '' تو اس سے مراد كيا ہے؟ تو آپ(ع) نے فرمايا يعنى دن ميں مستحب نماز پڑھ (2)

27\_ '' عن النبى (ص) فى قوله: '' و سبح بحمد ربّك قبل طلوع الشمس و قبل غروبها'' قال : '' قبل طلوع الشمس '' صلاة الصبح '' و قبل غروبها'' صلاة العصر;پيغمبر (ص) اكرم سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ص) نے خداتعالى كے فرمان ''و سبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس و قبل غروبها'' كے متعلق فرمايا ''قبل طلوع الشمس'' نماز صبح (كا وقت) ہے اور ''قبل غروبها'' نماز عصر (كا وقت) ہے (3)

آنحضرت (ص) :آپ(ص) كے صبر كے اثرات 22; آپكو اذيت 1; آپ (ص) كے خلاف پروپيگنڈا 2; آپكى تسبيح 22; آپكا تكامل 23; آپكى شرعى ذمہ دارى 6، 7; آپ(ص) كو نصيحت 3; آپكوتسلى 4; آپكا صبر 4; آپكا مقام و مرتبہ 23; آپ(ص) كا مقام رضا 22

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ2/اوقات:ان كا تفاوت 13

ايمان:تقديرات الہى پر ايمان 19/انسان:اسكى معنوى ضروريات 9

تحريك كرنا:اسكے عوامل 16/تسبيح:تسبيح خدا كے اثرات 9، 19، 22، 24; تسبيح خدا كے آداب 6، 11، 12، 14، 15، 17; تسبيح خدا كى اہميت8; تسبيح دن كے آخر ميں 7، 12; تسبيح سختى ميں 9; تسبيح رات ميں 7،12; تسبيح طلوع سے پہلے 7، 11، 25، 27; تسبيح نماز صبح سے پہلے 27; تسبيح نماز عصر سے پہلے 27; تسبيح غروب سے پہلے 6، 11، 25، 27; تسبيح خدا ميں حمد 14، 15، 17; تسبيح خدا كا پيش خيمہ 16; تسبيح خدا كى فضيلت 12; تسبيح خدا كا وقت 6، 7

حمد:حمد الہى كے اثرات 22، 24; حمد خدا كے آداب 6، 11، 12; حمد خدا رات ميں 7، 12; حمد خدا مبارزت ميں 10; حمد خدا نماز ميں 18; حمد خدا طلوع سے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) خصال صدوق ج2 ص 452\_ب 10 ح 58\_ نورالثقلين ج3 ص 407 ح 177\_2) كافى ج3 ص 444 ح 11\_ نورالثقلين ج3 ص 407 ح 181\_

3) الدالمنشور ج5 ص 611\_

پہلے 6، 11; حمد خدا غروب سے پہلے 6، 11; حمد خدا كا پيش خيمہ 16; حمد خدا كى فضيلت 11، 12; حمد خدا كا وقت 6، 7

خداتعالى :اسكى سنن كے علم كے اثرات 5; اسكے خلاف پروپيگنڈا 10; اسكى نصيحتيں 3; اسكى سنن سے راضى ہونا 20; اسكى تقديرات سے رضامندى 19، 20

دعا:اس كا وقت 13

دين:اسكے خلاف پروپيگنڈا 10

روايت :25، 26، 27

سختي:اس ميں صبر كا پيش خيمہ 5

صبر:اسكے اثرات 19

ضروريات:تسبيح خدا كى ضرورت 9; ذكر خدا كى ضرورت 9

عذاب:اسكى تاخير 2

عمل:ناپسنديدہ عمل 15

كفار:انكى اذيتيں 1; انكا پروپيگنڈا 2، 10; ان كے خلاف مقابلے كى روش 10; انكى اذيتوں پر صبر كرنا 3; انہيں مہلت دينے كا فلسفہ 4; انہيں مہلت دينا 2

مؤمنين:انكى شرعى ذمہ دارى 6، 7; ان كے مقابلے كرنے كى روش 10

مقام رضا:اسكى قدر و قيمت 21; اس كا پيش خيمہ 24; اسكى سختى 21

نماز:اسكے اذكار 18; يوميہ نمازوں كى تشريع كى تاريخ 18; يوميہ نمازوں كى تشريع كى جگہ 18; مستحب نمازوں كا وقت 26

يادكرنا:تدبير الہى كے يادكرنے كے اثرات 16; ياد خدا كے اثرات 9; ياد خدا كى اہميت 8; ياد خدا سختى ميں 9; عذاب الہى كے قانون كے تابع ہونے كى ياد 16; خداتعالى كى سزاؤں كے قانون كے تابع ہونے كى ياد 16

آیت 131

(وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجاً مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى)

اور خبردار ہم نے ان ميں سے بعض لوگوں كو جو زندگانى دنيا كى رونق سے مالامال كرديا ہے اس كى طرف آپ نظر اٹھا كر بھى نہ ديكھيں كہ يہ ان كى آزمائش كا ذريعہ ہے اور آپ كے پروردگار كا رزق اس سے كہيں زيادہ بہتر اور پائيدار ہے (131)

1\_ عصر بعثت كے بعض كافر مرد اور عورتيں (مكہ ميں ) بڑى دولت اور وسائل كے مالك تھے\_

و لا تمدّنّ عينيك إلى ما متعنا به أزواجاً منهم ''منہم '' كى ضمير ان كفا ر كى طرف لوٹ رہى ہے جن كے بارے ميں گذشتہ آيات ميں بحث ہوئي ہے چونكہ سورہ ''طہ'' مكہ ميں نازل ہوئي ہے اس ل ے مكہ كے كفار مراد ہيں \_ ''أزدوج'' يا تو ان مردوں اور عورتوں كے معنى ميں ہے جن سے خاندان تشكيل پاتاہے يا يہ ''اصناف'' كے معنى ميں ہے او ر ''منہم'' ميں من تبعيض كے لي ے ہے\_

2\_خداوند عالم نے پيغمبر اكرم(ص) كو كفار كے خاطر خواہ سرمايہ كى طرف توجہ كرنے اور اس سے بہرہ مند ہونے كے اشتياق سے منع فرمايا ہے\_و لا تمدّنّ عينيك إلى ما متعنا به ا زواجاً منهم

''مدالعين'' (آنكھ كھينچنا) نظر كو ايك چيز سے اٹھا كر دوسرى چيز كى طرف متوجہ كرنا اور كھينچ لانا ہے اور ديگر آيات ( جيسے لاتعد عيناك عنہم كہف 28) كے قرينے سے آيت كريمہ سے مراد تہى دستوں سے توجہ ہٹاكر ثروتمندوں كى طرف متوجہ ہونا ہے\_ بعض نے يہ احتمال ديا ہے كہ كھينچنے سے مراد جارى ركھنا ہے اور آيت كريمہ عميق اور سيرنگاہ كى طرف ناظر ہے\_

3\_ پيغمبر(ص) اكرم اور مسلمانوں كى زندگى كا معيار، كفار مكہ كى زندگى سے كافى مختلف تھا \_

و لاتمدّنّ عينيك إلى ما متعنا به أزواجاً منهم

4\_ صدر اسلام كے مسلمان كافروں كى آسائش كے نتيجے ميں دنيا كے مال و اسباب كى طرف جذب ہوجانے كے خطرے سے دوچار تھے\_و لاتمدّنّ عينيك إلى ما متعنا به أزواجاً منهم يہ آيت كريمہ اگرچہ پيغمبراكرم(ص) كو خطاب ہے ليكن ممكن ہے اس سے مقصود مسلمانوں كى تربيت كرنا ہو اور اگر خود پيغمبر اكرم(ص) مراد ہوں تو ديگر مسلمانوں ميں يہ خطرہ زيادہ ہوگا\_

5\_ دنياداروں كے مال و متاع پر نظريں لگانا اور اس پر رشك كرنا، ناروا اور قابل مذمت امر ہے \_و لاتمدّنّ عينيك إلى ما متعنا به أزواجاً منهم

6\_ الہى ڑہبروں كيلئے دنيا پرستى اور دنيادارى كى طرف متوجہ ہونے سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_لاتمدّنّ عينيك إلى ما متعن

7\_ كافروں كى بڑى ثروت سے استفادے كے ممكن ہونے كى وجہ سے دينى رہنماؤں كى توجہ كافر اغنياء كى طرف مبذول نہيں ہونى چاہے\_و لاتمدّنّ عينيك إلى ما متعنا به أزواجاً منهم

خداتعالى كى طرف سے پيغمبراكرم(ص) كو كافروں كى ثروت كى طرف متوجہ ہونے سے منع كرنا ممكن ہے اس نكتے كو بيان كرنے كيلئے ہوكہ مؤمنين كى زندگى ميں بہترى لانے كيلئے كافروں كے سرمايہ پر نظريں نہيں لگانى چاہيں اور اس مقصد كيلئے ان كے مسلمان ہونے كى آرزو بھى نہيں كرنى چاہے\_

8\_ دنيا اور دوسروں كى پر آسائش زندگى كے ساتھ دل لگانا اور اس پر نظريں جمانا، مقام رضا تك پہنچنے سے مانع ہے\_

لعلك ترضى و لاتمدّن عينيك إلى ما متعن ممكن ہے يہ آيت سابقہ آيت كے آخرى جملے كے ساتھ مربوط ہو\_ اس ارتباط كا تقاضا يہ ہے كہ شب و روز ميں پروردگار كى تسبيح و تقديس\_ كہ جو رضايت خاطر كے حاصل كرنے كا سبب ہے\_ كے علاوہ دوسروں كے دنياوى مال و متاع پر نظريں نہ جمانے كا بھى انسان كے مقام رضا تك پہنچے ميں بڑا كردار ہے\_

9\_نظر، انسان كے تمايلات كے برانگيختہ ہونے اور اسكے دلربا مناظر كا شيفتہ ہونے كا باعث ہے\_و لاتمدّنّ عينيك إلى ما متعنا به أزواجاً منهم

10\_ نظر، گناہ ميں واقع ہونے كا پيش خيمہ ہے\_و لاتمدّنّ عينيك إلى ما متعنا به أزواجاً منهم

11\_ دنيا كے وسائل اور مال و اسباب، سب خداتعالى كى ملك اور اسكى عطا ہيں \_متعن

12\_ معاشروں كے افراد كى ثروت كى مقدار كا مختلف ہونا جائز ہے اور ثروت و دولت كے لحاظ سے سب كا برابر ہونا ضرورى نہيں ہے\_و لاتمدّنّ عينيك إلى ما متعنا به أزواجاً منهم

13\_ دنياوى زندگى كے وسائل دلربا اور جذاب ہيں اور انسان ان كے فريفتہ ہونے كے خطرے سے دوچار ہے\_

و لاتمدّنّ عينيك إلى ما متعنا ... زهرة الحياة الدني

''زہرة'' كا معنى ہے ايك شگوفہ\_ اس آيت كريمہ ميں دنيا كے مال و متاع اور وسائل كو درخت كے شگوفے كے ساتھ تشبيہ دى گئي ہے يعنى جس طرح درخت كا شگوفہ اسكى خوبصورتى اور جذابيت كا سبب ہے دنياوى وسائل بھى دنيوى زندگى كے حسن اور خوبصورتى كا سبب ہيں

\_ اس آيت ميں مذكورہ كلمہ ''ما متّعنا'' ميں ''ما'' كيلئے حال ہے اور اس كا مفرد ہونا دنيا كى تمام لذتوں كے ايك جيسا ہونے سے حكايت كررہا ہے اور ممكن ہے يہ انكى تحقير كيلئے بھى ہو\_

14\_ كافروں كى پر آسائش زندگى ان كيلئے الہى آزمائش ہے\_زهرة الحياة الدنيا لنفتنهم فيه

در اصل '' فتنة'' اس وقت استعمال كيا جاتا ہے جب سونے يا چاندى كو آگ ميں ركھا جائے تا كہ اچھا اور برا جدا جدا ہوجائے (مصباح) اور چونكہ آزمائش كا ہدف اچھے كو برے سے تميز دينا ہوتا ہے اس لئے اسے بھى ''فتنة'' كہاجاتا ہے كافروں كى آزمائش اس طرح ہے كہ نعمتوں كى كثرت انكى ذمہ داريوں ميں اضافہ كرديتى ہے\_

نتيجةً جو كفار اپنى شرعى ذمہ دارى سے فرار كريں گے ان كے عذاب ميں اضافہ ہوجائيگا\_

15\_ خداتعالى ، انسانوں كى آزمائش كرنے والا ہے\_لنفتنهم فيه

16\_ نعمات الہى اور وسائل دنيا انسانوں كى آزمائش كا پيش خيمہ ہيں \_متعنا به ... لنفتنهم فيه

17\_ڈھيروں ثروت كافروں كيلئے عذاب آور اور ان كيلئے مشكلات كا باعث ہے\_لتنفتنهملنفتنهم فيه

''فتنة'' كا ايك معنى عاب اور مشقت ہے (قاموس) كا لام،لام عاقبت ہے اورثروتمندى كے نتايج كو بيان كررہاہے\_

18\_ پيغمبراكر(ص) م كو خداتعالى كى جانب سے خصوصى رزق حاصل تھا\_ورزق ربك خير

اس چيز كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ دنيا كى تمام نعمتيں جيسا كہ ''متعنا'' كى تعبيراسے بيان كررہى ہے\_ خداتعالى كا رزق اور اسكى عطا ہے پس پيغمبراكرم (ص) كو عطا كئے گئے رزق سے مراد مخصوص اور معنوى و اخروى قسم كا رزق ہوگا كلمہ''رب'' نيز اس كا ضمير مخاطب كى طرف مضاف ہونا اس نكتے كا قرينہ ہے\_

19\_ معنوى رزق اور نعمتيں سب دنياوى نعمتوں سے زيادہ ديرپا اور زيادہ قيمتى ہيں ورزق ربك خير و أبقى

20\_ خداتعالى كا پيغمبراكر(ص) م كو خاص رزق عطا كرنا اسكى آپ(ص) پر عنايات اور ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_

ورزق ربك

21\_ آخرت كى نعمتيں الہى رزق ہيں اور ان تك دسترسى توفيق الہى سے ہوتى ہے\_ورزق ربك

عبارت ''رزق ربك'' كا ''زهرة الحياة الدنيا'' كے مقابلے ميں آنا اسكے اخروى ہونے كو بيان كررہا ہے\_

22\_ پروردگار كے دائمى اور سراسر خير پر مبنى رزق كى طرف توجہ دوسروں كے دنياوى وسائل پر نظر يں جمانے سے دورى اختيار كرنے كا پيش خيمہ ہے ولا تمدّنّ عينيك ... ورزق ربك خير و أبقى

آزمائش:اس كا ذريعہ 14، 16; يہ مادى وسائل كے ساتھ 14، 16; يہ نعمت كے ساتھ 16

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 1، 4; صدر اسلام ميں اقتصادى تفاوت 3

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كى شرعى ذمہ دارى 2; آپ كى روزى 18، 20; آپ(ص) كى زندگى كا معيار 3; آپ(ص) كے وسائل 18; آپ(ص) اور كافروں كے مادى وسائل 2; آپ(ص) كو نہى 2

انسان:اس كا امتحان 15; اسكے تمايلات كو برانگيختہ كرنا9; انسانوں كا اقتصادى تفاوت 12; اسكے لغزش كھانے كى جگہ 13

ثروت:اس كا سرچشمہ 11

ثروت مند لوگ:كافر ثروتمندوں كو اہميت دينا 7

خداتعالى :اسكى نعمتوں كى قيمت 19; اسكى آزمائش 14، 15; اس كا رازق ہونا 18، 21 ; اسكى عطا 11; اسكى ربوبيت كى نشانياں 20; اسكے نواہى 2

دنيا پرست لوگ:ان سے بے اعتنائي كرنا 6

دنياپرستي:اسكے اثرات 8; اسكى مذمت 5

دينى راہنما:انكا زہد 6; انكى ذمہ دارى 6، 7

ذكر:روزى كے ذكر كے اثرات 22

رشك:ناپسنديدہ رشك 5

روزي:اسكى قدر و قيمت 19; اس كا خير ہونا 22; اخروى روزى 21; اس كا سرچشمہ 21

طمع:اسكے اثرات 8; اسكى مذمت 5; اسكے موانع 22

عذاب:اس كا ذريعہ 17; يہ ثروت كے ذريعے 17

عمل:ناپسنديدہ عمل 5

كفار:انكى ثروت كے اثرات 17; انكى ثروت سے استفادہ كرنا 7; انكا امتحان 14; صدر اسلام كے كافروں كے مادى وسائل 1; ان كے مادى وسائل سے بے اعتنائي كرنا 2; صدر اسلام كے كافروں كى آسائش 4; انكا عذاب 17; صدر اسلام كے ثروتمند كافر1

كفار مكہ:انكى زندگى كا معيار 3

گناہ:اس كا پيش خيمہ 10

خدا كا لطف و كرم:يہ جنكے شامل حال ہے

معاشرتى طبقات:يہ صدر اسلام ميں 1، 3

مادى وسائل:انكى قدر و قيمت 19; انكى جذابيت 13; ان كا سرچشمہ 11

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں ميں آسائش طلبى كا خطرہ 4; صدر اسلام كے مسلمانوں كى زندگى كا معيار 3

مقام رضا:اسكے موانع 8

نعمت:اخروى نعمتيں 21

نگاہ:اسكے اثرت 9، 10

آیت 132

(وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقاً نَّحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى)

اور اپنے اہل كو نماز كا حكم ديں اور اس پر صبر كريں ہم آپ سے رزق كے طلبگار نہيں ہيں ہم تو خود ہى رزق ديتے ہيں اور عاقبت صرف صاحبان تقوى كے لئے ہے (132)

1\_ اپنے گھروالوں اور رشتہ داروں كو نماز كا حكم دينا اور انہيں اسكى طرف دعوت دينا، پيغمبر(ص) اكرم كے الہى فرائض ميں شامل تھا\_وامر أهلك بالصلوة

ہر شخص كے'' أھل''اس كے گھروالے اور اسكے رشتہ دار ہيں نيز جو لوگ انسان كے ساتھ زيادہ وابستگى ركھتے ہوں انہيں بھى ''أہل'' كہاجاتا ہے (لسان العرب) اور چونكہ سورہ طہ مكہ ميں نازل ہوئي ہے اس لئے آنحضرت(ص) كے مكہ ميں موجود رشتہ دار (حضرت علي(ع) ، جناب خديجہ(ع) اور ...) مدنظر ہيں \_

2\_ گھر والوں كى دينى اور معنوى تربيت اور انكى نگرانى كرنا ضرورى ہے وامر أهلك بالصلوة

3\_ نماز قائم كرنے كى دائمى نگرانى اور اسكى پابندى كرنا پيغمبر اكرم(ص) كى شرعى ذمہ داريوں ميں سے تھا

و امر أهلك بالصلوة و اصطبر عليه ''اصطبار'' يعنى پورى طاقت كے ساتھ اپنے آپ كو صبر كا پابند بنايئےمفردات راغب)

4\_ نماز كى مسلسل نگرانى كرنا اور اسے قائم كرنے كى پابندى ضرورى ہے \_وامر أهلك بالصلوة و اصطبر عليه

5\_ نماز قائم كرنے كى پابندى كرنے كيلئے صبر اور نفس كو اس كا پابند بنانے كى ضرورت ہے\_واصطبر عليه

6\_ معاشرے كے رہنماؤں كے قول و فعل كے درميان ہم آہنگى ضرورى ہے\_وامر أهلك بالصلوة و اصطبر عليه

7\_ مبلغين كيلئے ضرورى ہے كہ وہ اپنى نصيحتوں پر عمل كرنے كيلئے زيادہ كوشش اور پائيدارى دكھائيں \_

وامر اهلك بالصلوة و اصطبر عليه نماز پر بہت صبر كرنے كى ذمہ دارى گھروالوں كو اسكى نصيحت كرنے كے بعد مذكورہ نكتے كو بيان كررہى ہے

8\_ زبانى دعوت كے ساتھ ساتھ عملى دعوت دينا بہى ضرورى ہے و امر أهلك بالصلوة و اصطبر عليه

دوسروں كو نماز كى دعوت دينے كے بعد نمازپر پابند رہنے كى ذمہ دارى ممكن ہے دوسروں كو نماز كى ترغيب دلانے ميں اسكى تأثير كى غرض سے ہو\_

9\_ مسلمان گھرانے ميں نماز كا وجود كافروں كے گھروں كے مال و آسائش كا بہترين بدل ہے\_

متعنابه أزواجاً منهم ... و امر أهلك بالصلوة ان آيات ميں ''ازواج'' اور ''اہل'' كے كلمات ميں گھروالے مد نظر ہيں اور اس طرح يہ مسلمان گھرانے كے كافر گھرانے سے ممتاز ہونے كے لازم ہونے كو بيان كررہا ہے

10\_ نماز قائم كرنا اور اسكى پابندى كرنا دنياپرستانہ تمايلات كے مقابلے ميں ايك بند اور دوسروں كى دنيا پر نظريں جمانے سے مانع ہے \_ولا تمدّنّ عينيك ... وامر أهلك بالصلوة و اصطبر عليه

دنيا داروں كے مال و متاع پر نظريں لگانے سے منع كرنے كے بعد نماز كى پابندى كا حكم اس نكتے كو بيان كررہا ہے كہ نماز قائم كرنے اور اسكے دامن ميں وسعت دينے كے ساتھ دلوں كو كافروں كى ثروت سے موڑنے كے اسباب فراہم كئے جاسكتے ہيں \_

11\_ بارگاہ الہى ميں خاندان پيغمبر اكرم(ص) كا بلند مقام تھا\_وامر أهلك بالصلوة

12\_ نماز كى تشريع، بعثت كے پہلے سالوں ميں ہى ہوچكى تھي\_وامر أهلك بالصلوة و اصطبر عليه

سورہ طہ پہلى مكى سورتوں ميں سے ہے اور لگتا ہے كہ نماز كا حكم اس سے پہلے صادر ہوچكا تھا اور اس سورت ميں اسكے قائم كرنے كى تلقين كى گئي ہے\_

13\_ خداتعالى نے انسان پر توشہ زندگى اور رزق اكٹھا كرنے كى ذمہ دارى عائد نہيں كي لانسئلك رزق

اس آيت كريمہ ميں سوال سے مراد طلب تكليفى ہے اور ''رزقاً'' كو نكرہ لانا تعميم كيلئے ہے پس ''نحن نرزقك'' كے قرينے كو مد نظر ركھتے ہوئے ''لانسئلك رزقاً'' كا معنى يوں بنے گا كہ ہم نے تم پر اپنے اور اپنے گھروالوں كا رزق آمادہ كرنے كى ذمہ دارى عائد نہيں كي

14\_ خداتعالى سب كو روزى دينے والا اور انكى ضروريات پورى كرنے والا ہے\_نحن نرزقك

15\_ اس بات كى طرف توجہ كہ خداتعالى رازق ہے اور انسان توشہ زندگى كے فراہم كرنے كا ذمہ دار نہيں ہے عبادت و نماز والے فرائض كى انجام دہى اور اس پر كاربند رہنے كيلئے اسباب فراہم كرتى ہے\_وامر اهلك بالصلوة ... لانسئلك رزقاً نحن نرزقك

16\_ خداتعالى نے بندوں كو نماز كى جو ذمہ دارى دى ہے تو اس ميں اس نے اپنے لئے كسى فائدے كو مد نظر نہيں ركھا اور نہ ہى وہ اپنے لئے رزق اور توشہ حيات كے انتظام كى فكر ميں تھا\_وامر أهلك بالصلوة ... لانسئلك رزق

جملہ '' لانسئلك رزقاً'' كا مطلب ممكن ہے يہ ہو كہ ہم تجھے نماز كا حكم دے كر تجھ سے رزق اور اپنى ضروريات كى فراہمى نہيں چاہتے \_

17\_ معاش كى فراہمى ميں سب انسانوں كے خداتعالى كا محتاج ہونے كى طرف توجہ، خداتعالى كے بندوں كى عبادت سے فائدہ اٹھانے كى فكر كو ختم كرديتى ہے\_لانسئلك رزقاً نحن نرزقك

مذكورہ تفسير ميں جملہ'' نحن نرزقك'' ما قبل جملے كے لئے علت كے مقام پر ہے يعنى چونكہ تيرا رزق ہمارے ہاتھوں سے فراہم ہوتاہے لہذا واضح ہے كہ ہم نے تجھے فرمان نماز ديا ہے اس كے ذريعہ كوئي روزى حاصل نہيں كرنا چاہتے\_

18\_ معاش كى فراہمى كى فكر كو عبادت اور تبليغ كى انجام دہى ميں ركاوٹ نہيں بننا چاہيئے\_و ا مر با هلك بالصلوة و اصطبر عليها ... نحن نرزقك

19\_ اہل تقوى كا نيك انجام ہے\_والعاقبة للتقوى ''التقوى ''كہہ كر ''اہل تقوى '' مراد لينا مبالغہ كے لئے ہے\_

20\_ نماز كا قيام، تقوى كا زمينہ فراہم كرنے كا سبب

ہے\_والعاقبة للتقوى

21\_خداوند عالم انسان سے تقوى كى طرف ميلان چاہتاہے نہ كہ رزق كے ليے تلاش اس كا تقاضا ہے\_

لا نسئلك رزقاً ... والعاقبة للتقوى

22\_ نيك عاقبت سے دل لگانا اور فانى لذات سے ناخو ش ہونا ضرورى ہے\_والعاقبة للتقوى

23\_ دينا كى نعمتيں بالاخر اہل تقوى كے اختيار ميں دے دى جائيں گي\_والعاقبة للتقوى

ممكن ہے كہ ''العاقبة'' ميں الف لام مضاف اليہ محذوف كا جانشين ہو كہ ماقبل آيت كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے ''عاقبة الحياة الدنيا'' مراد ہوگى اور نيز ممكن ہے كہ الف لام ''جنسيہ'' ہو كہ اس صورت ميں مراد نيك عاقبت ہوگى مذكورہ تفسير پہلے احتمال كى بناء پر ہے \_

24\_روى عن الباقر (ع) فى قوله تعالى '' و امر ا هلك بالصلوة و اصطير عليها'' قال ا مر اللّه نبيه ا ن يخصَّ ا هل بيته و ا هله دون الناس ليعلم الناس ا ن لا هله منزلة عنداللّه ليست لغيرهم فا مرهم مع الناس عامته ثم ا مرهم خاصة(1) امام صادق (ع) سے خداوند عالم كے اس فرمان ''و ا مر اهلك بالصلوة ...'' كے بارے ميں روايت منقول ہے كہ آپ (ع) نے ارشاد فرمايا كہ خداوند عالم نے اپنے پيغمبر (ص) كو يہ حكم ديا كہ اپنے خاندان كو لوگوں كے علاوہ ( نماز كے حكم كے سلسلہ ميں مخصوص قرار دے تا كہ لوگوں كو معلوم ہو كہ پيغمبر(ص) اكرم كے اہل بيت (ع) كا خداوند عالم كے نزديك ايسا مقام و مرتبہ ہے جو دوسروں كے لئے نہيں ہے پس خداوند عالم نے (ايك بار) پيغمبر(ص) اكرم كے اہل بيت (ع) كو لوگوں كے ساتھ حكم ديا ہے اور اس كے بعد بطور خاص ان كو مورد خطاب قرار دياہے\_

اقدار: 9//اميدواري:اس كے نيك انجام كى اميدوارى 22

انسان:اس كى ذمہ دارى كا دائرہ كار 13; اس كى ذمہ دارى كا كردار 16

اہل بيت (ع) :ان كے فضائل 24//تبليغ:اس كے موانع 18

تقوى :اس كى اہميت 21;اس كا سبب20//خاندان:اس كى دينى تربيت كى اہميت 2

خدا:اس كى منفعت رسانى كا خيال 16،17; اس كى نصيحتين 21; اس كى روزى 16; اس كى رازقيت 14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عوالى اللياتى ج2 ص 22 ح 49 نورالثقلين ج2 ص 408 ح 185\_

خود:اپنى بات پر عمل 7//دعوت:عملى دعوت كى اہميت 8; اس كى روش8

دنياطلبي:اس كى موانع 10//ذكر:خدا كى رازقيت كے آثار 10 ; انسانوں كى نيازمندى كے آثار 17

روايت: 24

روزي:اس كا ذمہ دار13 ; اس كا سرچشمہ 14،21//رہنما:ان كى بات 6;ان كا عمل 6; ان كى ذمہ دارى 6

گفتگو:مل كے ساتھ سازگارى 6

صبر:اس كا سبب 10//لالچ:اس كے موانع 10

عبادت:اس كا سبب 15; اس كے موانع 18

عقيدہ:اس كے باطل ہونے كے موانع 17

كفار:انكے فلاح كى بے وقعتى 9; ان كے مال كى بے وقعتى 9

لذات:مادى لذات سے اعراض 22

مبلغين:ان كى عملى دعوت 7; ان كا صبر 7; ان كى ذمہ دارى 7

متيقن:ان كا نيك انجام 19; ان كے فضائل 23

محمد (ص) :ان كى خصوص تبليغ 24; ان كى ذمہ دارى 1،3، 24; ان كا خاندان 1; ان كے خاندان كے مراتب 11

تربيت كرنے والے افراد:انكى بات 6; ا ن كا عمل 6; ان كى ذمہ دارى 6

مسلمان افراد:ان كى نماز كى اہميت 9; ان كى نماز كى قدر و قيمت 9

معاش:اس كى فراہمى كا كردار 18

نعمت:نعمت كے شامل حال افراد 23

نماز:اس كے قيام كے آثار 20; اس كے آثار 10; اس كے قيام كى اہميت 4; اس كى تشريع كى تاريخ 12; اس كے قيام كى دعوت 24; اس كى دعوت 1; اس كے قيام كا زمينہ 15; اس كے قيام كے سلسلہ ميں صبر 15; اس كى حفاظت 3، 4، 5

آیت 133

(وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى)

اور يہ لوگ كہتے ہيں كہ يہ اپنے رب كى طرف سے كوئي نشانى كيوں نہيں لاتے ہيں توكيا ان كے پاس اگلى كتابوں كى گواہى نہيں آئي ہے (133)

1\_ قرآن مجيد كے معجزہ ہونے كے منكرين نے رسول خدا(ص) كو اس لئے تنقيد كانشانہ بنايا كہ وہ معجزہ اقتراحى كو نہيں دكھاتے ہيں \_و قالوا لو لا يا تينابأية من ربه

2\_ رسول خدا(ص) كى رسالت كے منكرين نے قرآن مجيد كو معجزہ تسليم نہ كرتے ہوئے يہ خيال كيا كہ ان كے پاس كسى قسم كا كوئي معجزہ نہيں ہے\_و قالوا لو لا يا تينا با ية من ربه ا و لم تا تهم بينة

3 \_ عصر بعثت كے كفارنے قرآن مجيد كے واضح و روشن اور دوسرى آسمانى كتابوں كے ساتھ سازگار ہونے كے باوجود اس كو نظر انداز كيا اوروہ اس كے معجزہ ہونے كا انكار كرتے تھے\_لو لا يا تينابأية من ربه ا و لم تا تهم

4\_ رسول خدا(ص) كے معجزات اور ان كى رسالت كے واضح دلائل كا انكار،آنحضرت(ص) كے لئے مشقت و رنج كا باعث تھا\_فاصبر على ما يقولون ... و قالو لو لا يا تينا بأية

5\_ عصر بعثت كے كفار،انسانوں پر ربوبيت الہى كا انكار كرتے تھے\_من ربه چنانچہ خداوند عالم كى ربوبيت كا اعتراف كرتے تووہ يہ كہتے ''ربّنا''\_

6\_ قرآن مجيد دوسرى آسمانى كتابوں كى صداقت اور درستگى كے لئے واضح و روشن دليل ہے\_ا و لم تا تهم بينة ما فى الصحف الا ولى

''ما فى الصحف الا ولى '' كا عنوان اس بات پر قرينہ ہے كہ''بينة'' سے مراد پيغمبر اكرم(ص) كى آسمانى كتاب قرآن مجيد كے جو دوسرى آسمانى كتابوں كى مانند معارف پر مشتمل ہے اور چونكہ يہ براہ راست خداوند عالم كى جانب سے نازل ہوئي ہے يہ ان كتابوں كے معارف كے صحيح ہونے كى دليل ہے\_

7\_قرآن مجيد، گذشتہ آسمانى كتابوں كے معارف پر مشتمل ہے\_ا و لم تا تهم بينة ما فى الصحف الا ولى

قرآن مجيد كى اسى وصف كے ساتھ توصيف وہ دوسرى آسمانى كتابوں كے لئے بينہ ہے دو نكات كو روشن كر رہى ہے؟

1\_قرآن كے مطالب اور دوسرى آسمانى كتابوں كے مطالب ايك دوسرے سے مشابہ ہيں \_2\_ يہ كتاب دوسرى كتابوں كى صداقت پر شاہد واورگواہ ہے\_

8\_قرآن مجيد كے نزول سے قبل چند دوسرى آسمانى كتابوں كا نزول ہوچكا تھا\_الصحف الا ولى

9\_ عصرت بعثت كے كفار، گذشتہ آسمانى كتابوں كے معارف سے آگاہ تھے\_قرا و لم تا تهم بينة ما فى الصحف الا ولى

10\_قرآن مجيد آنحضرت (ص) كا معجزہ اور آنحضرت (ص) كى نبوت كى روشن دليل ہے\_ا و لم تا تهم بينة ما فى الصحف الا ولى ''بيان '' كا معنى واضح اورانكشاف كرناہے (مصباح) اس بناء پر بينہ ايسى چيز كو كہا جاتاہے جو چيز واضح ہو كلمہ ''من قبلہ'' (ما قبل آيت ميں ) ميں مذكر كى ضمير اس كلمہ كى طرف لوٹ رہى ہے اور يہ اس پر دلالت كررہاہے كہ اس سے برہان و دليل كا ارادہ ہوا ہے(كشاف)

11\_ قرآن مجيد كا نزول ربوبيت خداوند كا جلوہ ہے اوريہ رسالت كے اہداف كى پيشر فت كا وسيلہ ہے\_

جملہ '' ا ولم تا تهم ...''نے قرآن كو معجزہ كا مصداق قرار ديا ہے كہ خداوند عالم كو اسے پيغمبر اكرم (ص) پر نازل كرنا چاہيے ا ور پيغمبر اكرم(ص) پر ربوبيت خداوندى كو شامل ہے جو آنحضرت(ص) كى رسالت كى ساخت و بنياد كے رشد و تربيت كے معنى ميں ہے\_

12\_ قرآن مجيد، انسانوں پر ربوبيت خداوندى كى واضح واورروشن دليل ہے\_با ية من ربه ا و لم تا تهم

13\_ قرآن مجيد الہى آيات ميں سے ہے\_با ية من ربه أو لم تا تهم

14\_ خداوند عالم كى طرف سے روشن و واضح دلائل كا پيش كرنے كا سرچشمہ ربوبيت خداوندى ہے\_

با ية من ربه ا و لم تا تهم بينة ما فى الصحف الا ولى

15\_ اسلام كى بنياد واضح و روشن دليل پر ہے\_ا و لم تا تهم بينة ما فى الحف الا ولى

16\_اپنے عقائداوردينى نظريوں كو دليل اور برہان پر استواركرنا ضرورى ہے\_ا و لم تا تهم بينة ما فى الصحف الا ولى اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 3; اس كے دلائل 15; اس كا منطقى ہونا 15; اس كى خصوصيات 15

انبياء:

ان كى بينات 14

انسان:انسانوں كے تربيت كرنے والے 12

خدا:اس كى ربوبيت كے آثار 14; اس كى ربوبيت كے دلائل 12; اس كى ربوبيت كى تكذيب كرنے والے 5; اس كى ربوبيت كى نشانياں

قرآن:اس كو جھٹلانے والوں كا اعتراض 1; اس كا معجزہ 10; اس كى تعليمات 7; اس كو جھٹلانے والوں كے تقاضا 1;اسكے اعجاز كو جھٹلانے والے 3; اس كا كردار 6،10، 11،12; اس كى رہبانيت 11; اس كى خصوصيات 11،12

كفار:صدر اسلام ميں ان كا علم 9;صدر اسلام اور آسمانى كتابيں 9; صدر اسلام كا كفر 5; صدر اسلا م كے كفار كى ہٹ دھرمى 3

آسمانى كتابيں :اسمانى كتابوں كى تاريخ 8; ان كى تصديق 6،1; اس كا توافق 6،7

محمد(ص) :ان پر اعتراض 1; ان كى بينات اور دلائل1; ان كو جھٹلانے والوں كى فكر 2; ان كے معجزہ كى تكذيب 2،4; ان كى نبوت كے دلائل 10; ان كى اذيت كے عوامل 4; ان كے اہداف و مقاصد ميں مؤثر عوامل 11; ان كا معجزہ7

معجزہ:جديد معجزہ كا ردّ

آیت 134

(وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولاً فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَى)

اور اگر ہم نے رسول سے پہلے انھيں عذاب كر كے ہلاك كرديا ہوتا تو يہ كہتے پروردگار تونے ہمارى طرف رسول كيوں نہيں بھيجا كہ ہم ذليل اور رسوا ہونے س پہلے ہى تيرى نشانيوں كا اتباع كرليتے (134)

1\_ انبياء كى بعثت اور آيات و معجزات كے نزول كا مقصد\_اتمام حجت اور ہر قسم كے اعتراض كى حقانيت\_

كو ختم كرنا ہے\_و لو ا نا ا هلكنهم بعذاب من قبله لقالوا ربنا لو لا ا رسلت

''من'' كى ضمير سے مراد رسول اكرم (ص) ہيں اور اس پر قرينہ ''لو لا ا رسلت'' ہے اور ممكن ہے يہ ''بينة'' ( ماقبل آيت ميں ) سے متعلق ہو اگر چہ كلمہ ''بينہ'' مو نث ہے\_ليكن اس لحاظ سے كہ يہ برہان كے معنى ميں ہے ضمير مذكر كو اس كى طرف لوٹاناصحيح ہے\_

2\_ خداتعالى ، انبياء كو بھيجے بغير اور لوگوں پر حجت تمام كئے بغير انہيں عذاب نہيں ديتا \_و لو أنا أهلكنا هم بعذاب من قبله لقالوا ربنا لو لا أرسلت ''لو أنا ...'' ميں ''لو'' امتناع كيلئے ہے يعنى اگر انبياء كو بھيجے اور حجت تمام كئے بغير عذاب ديتے\_ جو يقينا نہيں كريں گے\_ تو اعتراض كى گنجائش ہوتى \_

3\_ بيان اورا تمام حجت سے پہلے سزا دينا ناروا كام ہےو لو أنّا ... لو لا أرسلت الينا رسول

اگر چہ اس آيت ميں ''لؤلا أرسلت'' كافروں كى زبان سے نقل كيا گيا ہے اعتراض ہے ليكن اس لحاظ سے كہ اس فرضى اعتراض پر اثر مترتب كيا گياہے اس سے لگتا ہے كہ يہ اعتراض قابل قبول ہے اور اتمام حجت كرنے كيلئے انبياء كو بھيجنا ضرورى ہے\_

4\_ انبياء الہى كى تعليمات، مشركين پر اتمام حجت كيلئے كافى ہيں اگر چہ انہوں نے اپنى رسالت كو معجزات كے ساتھ ثابت نہ كيا ہو\_و لو أنّا أهلكنا هم ... لقالوا ربنا لو لا أرسلت إلينا رسولاً فنتبع ء اى تك

خداتعالى نے انبياء كے آنے سے پہلے مشركين كے عذاب كيلئے قابل قبول اعتراض كو ''آيات الہى سے محروميت '' ميں منحصر كيا ہے يعنى شرك كے بطلان كو سمجھنے كيلئے صرف انبياء كا آنا اورتعليمات الہى كو لانا كافى ہے نہ يہ كہ وہ آيات خدا كو سننے كے بعد معجزے كے صادر ہونے كے منتظر رہيں تاكہ شرك كے بطلان كو سمجھ سكيں \_

5\_ آيات قرآن، منكرين رسالت پر خداتعالى كى طرف سے اتمام حجت \_أوَلم تأتهم بينة ... و لو أنا أهلكنا هم بعذاب من قبله ... فنتبع ء اى تك

6\_ بعض لوگوں كا ہدايت كو قبول نہ كرنا انكى طرف پيغمبر الہى كو بھيجنے سے مانع نہيں ہے\_أوَلم تأتهم ... و لو أنّا أهلكنا هم ... لو لا أرسلت

7\_ رسالت انبياء كے منكرين، آيات الہى كو حاصل كرنے كے بعد سخت سزا اور تہس نہس كردينے والے عذاب كے ساتھ نابودى كے مستحق ہيں \_و لو أنّا اهلكنا هم بعذاب من قبله لقالوا ... فنتبع ء اى تك عذاب نكرہ ہے اور اس كا نامعلوم ہونا اسكى شدت اور سختى سے حاكى ہے اس طرح كہ اسكى حقيقت كو مخاطب كيلئے ترسيم نہيں كيا جاسكتا\_

8\_ بعثت پيغمبراكرم(ص) سے پہلے اہل مكہ، انبياء الہى كى تعليمات سے محروم تھے\_من قبله لقالوا ربنا لو لا أرسلت إلينا رسولًا فنتبع ء ايتك

9\_ حجت تمام كرنا اور آيات الہى كے ابلاغ كيلئے انبياء كو بھيجنا ،خداتعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_

ربنا لو لا أرسلت الينا رسولا فنتبع ء ايتك

10\_ عذاب ميں گرفتار لوگ، خداتعالى كى ربوبيت كا ادراك اور اس كا اعتراف كريں گے \_و لو أنا أهلكنا هم ... لقالوا ربن

11\_ انبياء كو بھيجنا انسان كيلئے ہدايت اور آيات الہى تك دسترسى كى راہ ہموار كرتاہے \_لو لا أرسلت إلينا رسولًا فنتبع ء اى تك

12\_ انبياء الہى كے پيروكار، مہلك عذاب سے محفوظ ہوں گے \_و لو أنا أهلكنا هم ... لقالوا ربنا لولا أرسلت الينا رسولًا فنتبع ء اى تك

13\_ تاريخ كے تحولات اور امتوں كى تقدير پر ارادہ الہى كى حكمرانى ہے \_و لو أنا أهلكنا هم

14\_ عذاب الہى كے ذريعے ہلاكت، ذلت خوارى كا موجب ہے\_و لو أنا أهلكنا هم بعذاب من قبله لقالوا ... أن نذل و نخزى ذلت كا معنى ہے كمزورى اور حقارت (مصباح) اور''خزي'' نرمي، رسوائي، شرمندگى اور ہلاكت كے معنوں ميں استعمال ہوتا ہے (لسان العرب)

15\_ انبياء اور آيات الہى كى پيروي، عزت و بزرگى كا موجب ہے\_لو لا أرسلت ... فنتبع أى تك من قبل أن نذل و نخزى آيات و انبياء الہى كى پيروى كى صورت ميں ذلت و خزى كا منتفى ہونا صاحب عزت و بزرگى ہونے كے برابر ہے \_

آيات خدا:انكى تبليغ 9; ان كے نزول كا پيش خيمہ 11; ان كے نزول كا فلسفہ 1

اتمام حجت:اسكے اثرات 2

اقرار:ربوبيت خدا كا اقرار 10

ابنيائ(ع) :انكى پيروى كے اثرات 15; ان كے ذريعے اتمام حجت 1; انكى تعليمات كى اہميت 4; انكى نبوت كے اہميت 6; انكى تقدير ميں مؤثر عوامل 13; انكى نبوت كا فلسفہ 1; انہيں جھٹلانے والوں كى سزا 7; ان كے پيروكاروں كا محفوظ ہونا 12; انكى نبوت كا سرچشمہ 9; ان كا نقش و كردار 2، 9، 11; انكا ہدايت كرنا 11

تاريخ:اسكے تحولات كا سرچشمہ 13

خداتعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات 9; اسكے عذاب كے اثرات 14; اس كا اتمام حجت كرنا1، 4، 5; اسكے ارادے كى حكمرانى 13; اسكے اتمام حجت كا سرچشمہ 9

دين:اسكے ساتھ اتمام حجت 4

ذلت:اسكے عوامل 14

عذاب:اہل عذاب كا اقرار 10; تہس نہس كردينے والا عذاب 7; اسكے درجے 7; مہلك عذاب سے محفوظ ہونا 12

عزت:اسكے عوامل 15

قرآن كريم:اسكے ساتھ اتمام حجت 5; اس كا كردار 5

قواعد فقہيہ 3

سزا:بيان كے بغير سزا كا ناپسنديدہ ہونا 3

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كا نقش و كردار 8

مشركين:ان پر اتمام حجت 4

معجزہ:اسكے ساتھ اتمام حجت1; اس كا فلسفہ 1

مكہ:اس ميں انبيائ8; اہل مكہ كى محروميت 8

نبوت:سے جھٹلانے والوں پر اتمام حجت كرنا 5

ہدايت:اس كا پيش خيمہ 11; اسے قبول نہ كرنے والوں كا نقش و كردار 6

آیت 135

(قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى)

آپ كہہ ديجئے كہ سب اپنے اپنے وقت كا انتظار كر رہے ہيں تم بھى انتظار كرو عنقريب معلوم ہوجائے گا كہ كون لوگ سيدھے راستہ پر چلنے ولاے اور ہدايت يافتہ ہيں (135)

1\_ كفار مكہ پر اتمام حجت كے بعد آيات الہى كے انكار كى وجہ سے نا بودى اور عذاب كے مستحق تھے\_

و لو أنّا أهلكنا هم ... فستعلمون من أصحب الصراط السوى و من اهتدى

2\_ كفار كو خداتعالى كى جانب سے عذاب كے ساتھ ہلاكت كے خطرے سے ڈرانا، پيغمبراكرم(ص) كے فرائض ميں سے تھا\_ولو أنّا أهلكنا هم بعذاب ... قل كل متربص فتربصوا فستعلمون

''تربص'' كا معنى ہے انتظار (مصباح) پيغمبر اكرم(ص) كو ''قل'' كا فرمان اس بات كو بيان كررہا ہے كہ كفار كو اس نكتے كا ابلاغ آنخضرت(ص) كا فريضہ تھا

3\_ پيغمبراكرم(ص) عصر بعثت كے كفار كے ايك گروہ كے ہدايت حاصل كرنے سے مايوس تھے\_

قل كل متربص فتربصوا فستعلمون

4\_ خداتعالى كى طرف سے كافروں كو ہلاكت اور عذاب كى دھمكى كا صدر اسلام كے كفار كى طرف سے مذاق اڑايا جانا \_و لو أنّا أهلكناهم بعذاب ... قل كل متربص چونكہ گذشتہ آيات عذاب كے نازل ہونے، اس ميں تأخير كے اسباب نيز اس پر حاكم سنن الہى كے بارے ميں تھيں لگتا ہے جملہ '' قل كل متربص'' عذاب كے وعدے كے بارے ميں كافروں كے مذاق كا جواب ہے يعنى تم لوگ ہمارے بارے ميں بڑے كڑے وقت كى پيش گوئي كرتے ہو اور جس كى ہميں تمہارے بارے ميں توقع ہے اس سے تم لوگ خوفزدہ نہيں ہو اور اسے كالعدم سمجھتے ہو\_ وقت گزرنے دو سب كو حقيقت كا پتا چل جائيگا\_

5\_ وقت كا گزرنا اور كفار و مؤمنين كے انجام كا مشاہدہ، بعض كافروں كيلئے حقائق كے منكشف ہونے كا واحد راستہ ہے\_قل كل متربص فتربصوا فستعلمون انتظار كا حكم بتاتا ہے كہ مخاطبين كے متنبہ ہونے كى اميد نہيں ہے اور صرف وقت كا گزرنا ہى ان كيلئے حقيقت كو منكشف كرسكتا ہے\_

6\_ تاريخ، دين الہى كى حقانيت كا مظہر اور اسكى تجلى گاہ ہے فتربصوا فستعلمون من اصحاب الصراط السوي

مستقبل كا حقائق كے قطعى ظہور كے وقت كے عنوان سے تذكرہ كرنا اس نكتے كو بيان كر رہا ہے كہ تاريخ احقاق حق كا مناسب ذريعہ ہے كہ جو حقائق كو حوادث و واقعات كے تناسب سے مرحلہ ظہور ميں پہنچاتى ہے\_

7\_ صدر اسلام كے كفار، اسلام كى نابودى اور شكست كے انتظار ميں تھے\_قل كل متربص فتربصوا فستعلمون

8\_ انبيا(ع) اور آيات الہى كى تكذيب كرنے والوں كى نابودى ايسى سزا ہے كہ ہر آن ميں اور ہر قسم كے حالات ميں اسكے وقوع پذير ہونے كى توقع ہے\_ولو أنّا أهلكنا هم بعذاب ... فتربصوا فستعلمون

9\_ اسلام اور خداتعالى كے وعدوں كى حقانيت ہميشہ مخفى نہيں رہے گى اور مستقل قريب ميں ہى سب كيلئے واضح ہوجائيگى \_فتربصوا فستعلمون من أصحب الصراط السوي

10\_ صرف راہ اعتدال پر چلنے والے اور حقيقت كو پالينے والے عذاب سے نجات حاصل كريں گے\_

و لو أنّا أهلكنا هم بعذاب ... فستعلمون من أصحب الصراط السوى و من اهتدى

11\_ اسلام، اعتدال كا راستہ ہے اور مسلمان اس راستے پر چلنے والے اور ہدايت يافتہ ہيں \_فستعلمون من أصحب الصراط السوى و من اهتدى ''سوي''بروزن ''فعيل''اسم فاعل كے معنى ميں ہے يعنى مستوى اور معتدل (لسان العرب)

12\_ صدر اسلام كے كفار، راہ اعتدال پر چلنے اور ہدايت يافتہ ہونے كے مدعى تھے \_فستعلمون من أصحاب الصراط السوى و من اهتدى

آيات الہي:انكى تكذيب كے اثرات 1; انہيں جھٹلانے والوں كى ہلاكت 8

دعوى :ہدايت كا دعوى 12

اسلام:اس كا اعتدال 11; اسكى شكست كى توقع 8; صدر اسلام كى تاريخ 7; اسكى حقانيت كا ظہور 9

انبيائ(ع) :انہيں جھٹلانے والوں كى ہلاكت 8

ڈرانا:عذاب سے ڈرانا 2/تاريخ:اس كا مطالعہ 5; اس كا كردار 5، 6

حقائق:ان كے كشف كے عوامل 5

خداتعالى :اسكے عذاب كا مذاق اڑانا 4، اسكے وعدے كا عملى ہونا 9

دين:اسكى حقانيت كے ظہور كا پيش خيمہ 6

عدالت خواہ لوگ:انكى نجات 10/عذاب:اہل عذاب1; اس سے نجات 10

كفار:صدر اسلام كے كفار كے دعوے 12; صدر اسلام كے كفار كا مذاق اڑانا 4; صدر اسلام كے كفار كى توقعات 7; انہيں ڈرانا 2; صدر اسلام كے كفار كا ہدايت كو قبول نہ كرنا 3

كفار مكہ:ان پر اتمام حجت كرنا1; انكا عذاب1; انكى ہلاكت 1

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كا ڈرانا 2; آپ(ص) كى رسالت 2; آپ(ص) كى مايوسي3

مسلمان:ان كى ہدايت 11

ہدايت يافتہ لوگ:11/انكى نجات 10

21-سورہ انبياء

آيت نمبر 1

(بسم الله الرحمن الرحيم)

(اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مَّعْرِضُونَ)

بنام خدائے رحمان رحيم

لوگوں كے لئے حساب كا وقت آپہنچا ہے اور وہ ابھى غفلت ہى ميں پڑے ہوئے ہيں اور كنارہ كشى كئے جارہے ہيں (1)

1\_ انسان، روز قيامت كے حساب كے نزديك ہونے كے باوجود اس سے انتہائي غافل ہے اقترب للناس حسابهم و هم فى غفلة معرضون كلمہ ''في'' ، ''فى غفلة'' ميں ظرفيت مجازى كيلئے ہے اور يہ وصف كى شدت پر دلالت كرتا ہے يعنى لوگوں كى آخرت كے حساب سے غفلت بہت زيادہ ہے\_

2\_ لوگوں كے اعمال كا حساب وكتاب قريب اور قطعى ہے اقترب للنا س حسابهم

3\_ صدر اسلام كے مشركين، قيامت كے حساب كتاب والے مسئلہ سے بالكل غافل تھے اور اس كے واضح اور روشن دلائل اور علامات ميں غور و فكر كرنے سے بھى روگردان تھے\_اقترب للنا س حسابهم و هم فى غفلة معرضون

مذكورہ مطلب اس نكتے كے پيش نظر ہے كہ يہ سورت مكى ہے اور ''الناس'' كے پہلے مخاطب اور مصداق مشركين ہيں \_

4\_ حساب و كتاب ، قيامت كے اہم واقعات ميں سے ہے\_اقترب للناس حسابهم

سورہ كے آغاز ميں حساب و كتاب كا تذكرہ اور قيامت كے ديگر واقعات ميں سے صرف اس كا بيان مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے\_

5\_ قيامت كو ياد كرنا اور اسكے حقائق و واقعات ميں تدبر و تامل ايك ضرورى اور لازمى امر ہے\_

اقترب للناس حسابهم و هم فى غفلة معرضون

آيت كريمہ ان لوگوں كى مذمت كر رہى ہے جو قيامت اور اسكے واقعات سے غافل ہيں يہ مذمت قيامت اور اسكے حالات كے بارے ميں غور و فكر كے لازمى ہونے كو بيان كررہى ہے\_

6\_ انسان اپنى رفتار و كردار كا ذمہ دار ہے اور قيامت كے دن اس سے باز پرس ہوگى اور اس كا مؤاخذہ كيا جائيگا\_

اقترب للناس حسابهم

مذكورہ مطلب اس نكتے كے پيش نظر ہے كہ حساب و كتاب اس وقت معقول اور تصور ہے جب ذمہ دارى اور مسئوليت ہو\_

7\_ انسان، قيامت كى نشانيوں اور اس كے اثبات كے دلائل كے بارے ميں غور و فكر كرنے سے روگردانى كرنے والا ہے\_اقترب للناس حسابهم و هم فى غفلة معرضون

''غفلت'' اور ''اعراض'' كا متعلق دوچيزيں ہيں كيونكہ غفلت كسى مسئلہ كى طرف توجہ نہ كرنے كى علامت ہے جبكہ روگردانى اسكى طرف توجہ كرنے كى نشانى ہے \_اور ممكن نہيں ہے كہ ايك چيز كى طرف توجہ ہو بھى اور نہ بھى ہو لہذا اعراض سے مراد قيامت كو ثابت كرنے والے روشن دلائل سے روگردانى كرنا اور قيامت كے بارے ميں تدبر و تفكر نہ كرنا ہے \_

انسان:اس كا اخروى حساب و كتاب 6; اسكى غفلت 1; اسكى ذمہ دارى 6

تفكر:قيامت ميں تفكر كى اہميت 5; قيامت ميں عدم تفكر كى نشانياں 7

حساب و كتاب:اخروى حساب و كتاب سے غافل لوگ 3

ذكر:قيامت كے ذكر كى اہميت 5

عمل:اسكے حساب و كتاب كا قطعى ہونا 2; اس كا ذمہ دار 6; اسكے حساب كا نزديك ہونا 2

غفلت:اخروى حساب سے غفلت1; قيامت سے غفلت 1

قيامت:اس ميں حساب و كتاب 4; اسكے واقعات 4; اس سے اعراض كرنے والے 3، 7; اسكى خصوصيات 4

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كا عدم تفكر 3; صدر اسلام كے مشركين كى غفلت 3

آیت 2

(مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مَّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ)

ان كے پاس ان كے پروردگار كى طرف سے كوئي نئي ياد دہانى نہيں آتى ہے مگر يہ كہ كان لگا كر سن ليتے ہيں اور پھر كھيل تماشے ميں لگ جاتے ہيں (2)

1\_ مشركين، وحى كے نزول اور خداتعالى كے نئے پيغام (قرآن) كو سرسرى ليتے اور كھيلنے كے ساتھ اسے سنتے \_

ما يأتيهم من ذكر من ربهم ... و هم يلعبون زيادہ تر مفسرين كا يہ كہنا ہے كہ ذكر سے مراد ہر قسم كى وحى اور يا فقط قرآن كريم ہے\_ اور جملہ ''و ہم يلعبون''، ''استمعوہ'' كے فاعل كيلئے حال ہے يعنى وہ كھيل ميں مصروف ہونے كى حالت ميں آيات الہى كو سنتے اور انہيں سنجيدگى او رسنجيدگى سے استماع نہ كرتے\_

2\_ مشركين كا آيات الہى كے ساتھ غير شائستہ اور كھيل كودوالا سلوك انكى انتہائي غفلت اور بے خبرى كى علامت ہے\_

وهم فى غفلة معرضون0 ما يأتيهم من ذكر من ربهم جملہ ''ما يأتيهم من ذكر ...'' يا تو سابقہ جملے كيلئے بيان ہے اور يا اسكى تعليل كے طور پر ہے \_بہرحال يہ مشركين كى انتہائي غفلت اور بے خبرى كى كيفيت كو بيان كررہا ہے

3\_ وحى الہى (قرآن اور ...) غفلت كو دور كرنے، انسان كى سوئي ہوئي فطرت كو جگانے اور اس كى فراموش كردہ معلومات كى ياد دہانى كيلئے ہے\_و هم فى غفلة معرضون ... ما يأتيهم من ذكر من ربهم

معنى كے لحاظ سے ''ذكر'' ،''حفظ'' كى طرح ہے اس فرق كے ساتھ كہ ''حفظ شيئ'' اسكے معلوم كرنے اور حاصل كرنے كے ساتھ ہوتا ہے جبكہ ''ذكر شي'' اسے حاضر كرنے اور يادكرنے كے اعتبار سے ہوتا ہے (مفردات راغب) لہذا قرآن كي''ذكر'' كے ساتھ توصيف كرنا اس

اعتبار سے ہے كہ قرآن ،انسان كى فراموش كردہ معلومات كى ياد دہانى كرانے والا اور غافل انسان كى فطرت كو جگانے والا ہے

4\_ وحى الہي، لوگوں كو ياد دہانى كرانا اور غفلت و بے خبرى سے انہيں نجات دينا خداتعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_

ما يأتيهم من ذكر من ربهم

5\_ '' رب'' خداوند متعال كى اسما و صفات ميں سے ہے\_ما يا تيهم من ذكر من ربهم

5\_ قرآن، ديگر آسمانى كتابوں كے مقابلے ميں نئي اور جديد تعليمات پر مشتمل ہے \_ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث

''محدث'' كا معنى ہے جديد او رنئي چيز \_اور آيت كريمہ ميں يہ ''ذكر'' كى صفت ہے قرآن كى جديد اور نئے ہونے كے ساتھ توصيف ہوسكتا ہے جديد آيات كے نزول كے اعتبار سے ہو اسى طرح ہوسكتا ہے آيات قرآنى اور اسكى تعليمات كے ديگر آسمانى كتابوں كے مقابلے ميں تازہ اور نئي ہونے كے لحاظ سے ہو مذكورہ مطلب دوسرے فرضيے كى بناپر ہے\_

6\_ عصر بعثت ميں مشركين، روايت پرست اور پرانى ذہنيت كے لوگ تھے \_ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث

مشركين كى طرف سے خداتعالى كے جديد پيغامات كى مخالفت انكى روايت پرستى اور پرانى ذہنيت كى علامت ہے\_

7\_ وحى الہى اور آسمانى كتابوں ميں سنجيدہ اور عاقلانہ غور و فكر كى ضرورت ہے \_ما يأتيهم من ذكر ... هم يلعبون

8\_ وحى ا ورقيامت پر ايمان كے بغير زندگى كھيل تماشا اور بے مقصد ہے \_ما يأتيهم من ذكر ... و هم يلعبون

مذكورہ مطلب اس احتمال كى بنياد پر ہے كہ ''يلعبون'' مشركين كى طبعى اورروزمرہ كى زندگى كى طرف ناظر ہو يعنى نزول وحى كے وقت وہ لوگ سب بے مقصد اور كھيل تماشے والى زندگى ميں مشغول ہوتے لہذا جو لوگ مبدا و معاد كا انكار كرتے ہيں وہ بھى (مشركين كى طرح) زندگى ميں لہو و لعب اور كھيل تماشے ميں گرفتار ہوجاتے ہيں \_

9\_ قيامت سے غفلت، وحى سے بے اعتنائي اور دين كو بازيچہ اطفال قرار دينے كا پيش خيمہ ہے \_

و هم فى غفلة معرضون ما يأتيهم ... و هم يلعبون

10\_ انسان كا دنيا كے ساتھ سرگرم رہنا، اسكے وحى اور دين الہى سے غافل ہونے كا سبب ہے \_ما يأتيهم من ذكر ... و هم يلعبون جملہ ''و هم يلعبون''، ''استمعوه'' كى فاعلى ضمير كيلئے حال اورمشركين اور حق سے گريز كرنے والے لوگوں كى حالت كو بيان كر رہا ہے يہ حالت ہوسكتا ہے حق سے گريز كرنے اور پيغامات الہى سے بے اعتنائي كرنے ميں مؤثر ہو\_قابل ذكر ہے كہ بعدوالى آيت كے شروع

ميں جملہ ''لا هية قلوبهم'' كہ جو جملہ ''و هم يلعبون'' ميں مبتدا كيلئے حال ہے اسى مطلب كى تائيد كرتا ہے \_

11\_'' قال ا بو الحسن (ع) : التوراة و الانجيل والزبور والفرقان و كل كتاب ا نزل كان كلام الله تعالى ا نزله للعالمين نوراً و هديً و هى كلها محدثة و هى غير الله ... قال: '' ما يا تيهم من ذكر من ربهم محدث إلا استمعوه و هم يلعبون'' و الله ا حدث الكتب كلها الذى أنزلها ...; امام رضا(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا: تورات، انجيل، زبور، قرآن اور نازل ہونے والى ہر كتاب كلام الہى ہے كہ جسے اس نے سب جہانوں كى ہدايت كيلئے نازل كيا ہے اور يہ سب كتابيں حادث ہيں اور حادث غير خدا ہوتا ہے خداتعالى نے فرمايا ہے ''ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث الا استمعوه و هم يلعبون'' اور خداتعالى نے جتنى بھى كتابيں نازل كى ہيں اس نے انہيں خلق كيا ہے (1)

آيات الہى :ان كے ساتھ كھيلنا 2

آسمانى كتب:ان كا حادث ہونا 11

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 6

ايمان:قيامت پر ايمان كے اثرات8; وحى پر ايمان كے اثرات 8

تفكر:آسمانى كتابوں ميں تفكر كى اہميت 8; وحى ميں تفكر كے اثرات 8

خداتعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات 4

دنيا پرستي:اسكے اثرات 10/دين:اسكى آسيب شناسى 10; اسكے ساتھ كھيلنے كا پيش خيمہ 9

روايت :11

زندگي:قابل قدر زندگى 8; زندگى كے كھوكھلا ہونے كے عوامل 8

غفلت:قيامت سے غفلت كے اثرات 9; دين سے غفلت كے عوامل 10; وحى سے غفلت كے عوامل 10

فطرت:اسكے متنبہ ہونے كے عوامل 3

قرآن مجيد:اس كے ساتھ كھيلنا 1; اس سے بے اعتنائي 1; اس كا غفلت كو دور كرنا 3; اس كے نزول كا فلسفہ 3; اس كا جديد ہونا 5; اسكى تعليمات كى خصوصيات 5; اس كا ہدايت كرنا 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ج10، ص 344 ح5\_ نورالثقلين ج3، ص 412، ح6\_

مشركين:صد راسلام كے مشركين كى ہٹ دھرمى 6; انكا سلوك 2; صدر اسلام كے مشركين كى روايت پرستى 6; يہ اور آيات الہى 2;يہ اور قرآن1; انكى غفلت كى نشانياں 2

وحي:اس سے روگردانى كا پيش خيمہ 9; اس كا فلسفہ 3; اسكے نزول كا سرچشمہ 4

ہدايت:اس كا سرچشمہ 4

آیت 3

(لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ وَأَسَرُّواْ النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ)

ان كے دل بالكل غافل ہوگئي ہيں اور يہ ظالم اس طرح آپس ميں راز و نياز كى باتيں كيا كرتے ہيں كہ يہ بھى تو تمھارے ہى طرح كے ايك انسان ہين كيا تم ديدہ و دانستہ ان كے جادو كے چكر ميں آرہے ہے (3)

1\_ مشركين ايسے لوگ ہيں جو زندگى كے اصلى اور سنجيدہ مسائل سے غافل ہيں اور لغو اور بے قيمت قسم كى چيزوں سے دل لگائے ہوئے ہيں \_وهم يلعبونلاهيةقلوبهم

''لہو'' كا معنى وہ چيز ہے جو انسان كو اہم اور سودمند كاموں سے باز ركھے (مفردات راغب) مشركين كى اس بات كے ساتھ توصيف كہ ان كے دل لہو و لعب اور غير اہم كاموں ميں مشغول ہيں مذكورہ مطلب كو بيان كررہى ہے \_

2\_ دل كى بيدارى اور ہوشمندى حقائق الہى كو سمجھنے اور وحى و كتب آسمانى سے متأثر ہونے كى لازمى شرط ہے\_

ما يأتيهم ... لا هية قلوبهم

3\_ لہو و لعب اور دل كا غير مہم اور بے قدر و قيمت امور ميں مشغول ہونا دل كى بيماريوں ميں سے ہے اور يہ ايك برى اور ناپسنديدہ چيز ہے\_لاهية قلوبهم

آيت كريمہ مشركين كے ناپسنديدہ اوصاف، انكى منفى خصوصيات اور ان كى مذمت كے بيان كے مقام ميں ہے \_

4\_ ستم گر مشركين كى طرف سے پيغمبراكرم (ص) كے خلاف خفيہ ميٹنگوں اور مخفى مشاورتوں كا انعقاد \_

و أسروا النجوى الذين ظلمو

5\_ وحى كے ساتھ ناشائستہ سلوك اور اس كے ساتھ كھيلنا ظلم و ستم كا مصداق ہے \_و هم يلعبون لاهية قلوبهم ... الذين ظلمو

6\_ ستم گر مشركين پيغمبر اكرم(ص) كى د عوت كے خلاف اجتماعى اور منسجم حركات ركھتے تھے \_و أسروا النجوى الذين ظلمو ''اسرّوا'' (مصدر اسرار ہے) يعنى پنہان ركھتے تھے اور ''نجوى '' كا معنى ہے خفيہ گفتگو اور يہ''اسروّ ا''كا مفعول ہے پس ''نجوى ''كرنا ايك اجتماعى تحرك كى دليل ہے اوراسے مخفى ركھنا ان كے اس تحرك كو دوسروں (مسلمانوں ) كى نظروں سے دور ركھنے كى كوشش كا غماز ہے\_

7\_ پيغمبراكرم(ص) اور آپ(ع) كى دعوت كے خلاف مشركين كے خاص گروہ كى طرف سے سازش كا تيار كيا جانا \_

و أسروا النجوى الذين ظلمو مذكورہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''الذين ظلموا'' قيد احترازى ہو يعنى مشركين كا وہ گروہ جو ظلم و ستم اور تجاوز كرنے والى فطرت ركھتے ہيں \_

8\_ اسلام، ظلم دشمنى كا دين ہے اورتعليمات قرآن معاشرے كے چہرے سے ظلم اور سياہ كارى كو مٹانے كيلئے ہيں \_

ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث إلا استمعوه و هم يلعبون ... و أسروا النجوى الذين ظلمو

ستم گر ٹولے كى طرف سے پيغمبر(ص) اكرم اور قرآن كى مخالفت اور ان كے خلاف سازش اس نكتے كو بيان كرر ہے ہيں كہ اسلام معاشرے سے ظلم كو دور كرنے اور استعمارى طبقے كے ظالمانہ مفادات كو ختم كرنے كے درپے ہے ورنہ كيا وجہ ہے كہ صرف يہى گروہ اسلام كى مخالفت پر تلا ہوا ہے

9\_ پيغمبر اكرم(ص) كا بشر ہونا، مشركين كى سازش اور خفيہ گفتگو كا محتوى اور اسلام و قرآن كے خلاف دستاويز \_

و أسروا النجوى الذين ظلموا هل هذا إلا بشر مثلكم

10\_ مشركين كى نظر ميں انسان ہونے كا مقام نبوت كا حاصل كرنے كے ساتھ سازگار نہ ہونا\_هل هذا إلا بشر مثلكم

11\_ پيغمبر اكرم(ص) لوگوں كے درميان بلاواسطہ اور قابل احساس طريقے سے حاضر رہتے اور انہيں كى طرح زندگى گزارتے \_هل هذا إلا بشر مثلكم

''مثلكم'' بشر كى صفت ہے (بشر ہونے كے علاوہ) پيغمبراكرم(ص) كى تمہارے جيسا ہونے كے ساتھ توصيف ممكن ہے مذكورہ مطلب كو بيان كررہى ہو\_

12\_ ستمگر مشركين كى طرف سے قرآن كى طرف جادو ہونے اور پيغمبراكرم(ص) كى طرف جادوگر ہونے كى ناروا نسبت \_أفتأتون السحر و أنتم تبصرون

13\_ستمگر مشركين قرآن پر جادو ہونے كى تہمت لگا كر اسے ہرگز پيروى كے لائق نہيں سمجھتے تھے\_

أفتأتون السحر وأنتم تبصرون جملہ ''أفتأتون السحر'' ميں استفہام انكارى ہے اور جملہ ''و انتم تبصرون''''تأتون'' كے فاعل كيلئے حال ہے اس بناپر آيت كا معنى يوں ہوگا كيا تم لوگ آنكھ اور آگاہى كے ساتھ قرآن\_ كہ جو جادو ہے \_ كے پيچھے جاتے ہو؟ يعنى يہ كہ قرآن كا پيروى كے لائق نہ ہونا واضح و روشن امر ہے\_

14\_ پيغمبراكرم(ص) كے زمانے كے لوگوں پر قرآن كى غير معمولى اور تعجب آور تأثير\_أفتأتون السحر

قرآن پر جادو ہونے كى تہمت سے لگتا ہے كہ قرآن غير معمولى اثر ركھتا تھا \_

15\_ قرآن كا جادو اور پيغمبراكرم(ص) كا جادوگر ہونا ستمگر مشركين كے ايمان نہ لانے كا ايك اور بہانہ اور كھوكھلى دليل \_

أفتأتون السحر و أنتم تبصرون

مشركين پيغمبراكرم(ص) كے دعوے كو رد كرنے كيلئے دو بہانے اور كھوكھلى دليليں لاتے تھے 1\_ آنحضرت(ص) كا بشر ہونا (هل هذا إلا بشر مثلكم) 2\_ آپ(ص) كا جادوگر ہونا (أفتأتون السحر)

16\_ صدر اسلام كے مشركين جادو كى پيروى كو عقل و خرد كے ساتھ سازگار نہيں سمجھتے تھے \_أفتأتون السحر و أنتم تبصرون

17\_ پيغمبراكرم(ص) كو جھٹلانا اور انكى طرف ناروا نسبتيں (جادوگر ہونا و غيرہ) دينا ظلم ہے \_و أسرّوا النجوى الذين ظلموا هل هذا إلا بشر ... أفتأتون السحر و أنتم تبصرون جملہ (هل هذا بشر ... أفتأتون السحر ...) ''النجوى '' كيلئے بدل ہے يعنى ستمگروں كى سرگوشيوں كا محتوا يہ تھا كہ پيغمبراكرم كى طرف جادو كى نسبت ديتے اور ان افراد كو ظالم كہنا بتا تا ہے كہ پيغمبراكرم(ص) كى طرف ناروا نسبت دينا ظلم كا واضح مصداق ہے\_

آسمانى كتب:انكے سمجھنے كا پيش خيمہ 3

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 4، 6، 7; اسلام كے خلاف سازش 9; اسكى ظلم دشمنى 8; اسكى خصوصيات8

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كا بشر ہونا9، 11; آپ(ص) كے خلاف سازش 4، 6، 7; آپ(ص) پر جادوگرى كى تہمت 12، 15، 17;بصيرت:اسكے اثرات 2

جادو:اسكى پيروى كے موانع 16/حقائق:انكے سمجھنے كا پيش خيمہ 2

دنيا پرستي:اسكے اثرات 3/صفات:

ناپسنديدہ صفات 3

ظالم لوگ:صدر اسلام كے ظالموں كى سازش 6، 7

ظلم:اسكے موارد 5، 17

عقل:اس كا كردار 16

غافل لوگ:1

قرآن كريم:اسكے خلاف سازش 9; اس پر جادو كى تہمت 12، 13، 15; اسكى ظلم دشمنى 8; اس سے روگردانى كرنے والے 13; اس كا كردار 14

دل:اسكى بيمارى كا پيش خيمہ 3

لہو و لعب:اسكے اثرات 3

آپكى سيرت 11; آپ(ص) پر ظلم 4; آپ كو جھٹلانے كا ظلم 17

لوگ:صدر اسلام كے لوگ اور قرآن 14

مشركين:انكى بہانہ تراشى 15; انكا غير منطقى ہونا 15; انكى سوچ 10; صدر اسلام كے مشركين كى سوچ 16; انكى زندگى كا كھوكھلا ہونا 1; صدر اسلام كے مشركين كا منظم ہونا6; صدر اسلام كے مشركين كى سازش 4، 6، 7، 9; انكى تہمتيں 12، 13، 15; صدر اسلام كے مشركين كى خفيہ ميٹينگيں 4، 6; صدر اسلام كے مشركين كى مشاورتى ميٹينگيں 4; انكى غفلت 1; صدر اسلام كے مشركين كى سرگوشياں 9/نبوت:بشر كى نبوت كو جھٹلانے والے 10

وحي:اسكے ساتھ كھيلنا 5; اسے سمجھنے كا پيش خيمہ 2

آیت 4

(قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاء وَالأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)

تو پيغمبر نے جواب ديا كہ ميرا پروردگار آسمان و زمين كى تمام باتوں كو جانتا ہے وہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے (4)

1\_ پروردگار كا اہل زمين و آسمان كى تمام باتوں سے آگاہ ہونا \_قال ربى يعلم القول فى السماء و الأرض

2\_ آسمانى موجودات ميں كلام اور سخن كا موجود ہونا\_

قال ربى يعلم القول فى السماء

3\_ خداتعالى نے پيغمبراكرم(ص) كو ستم گر مشركين كى خفيہ ميٹنيگوں اور مخفى گفتگو سے آگاہ كيا \_

أسروا النجوى ... قال ربى يعلم القول فى السماء

4\_ خداتعالى كى طرف سے ستمگر مشركين كو پيغمبر اكرم(ص) اور اسلام كے خلاف خفيہ سازشيں اور سرگوشياں كرنے كے بارے ميں تنبيہ \_أسروا النجوى الذين ظلموا ... قال ربى يعلم القول فى السماء و الأرض

سرگوشياں اور سازشيں كرنے والے مشركين كو اس آيت كى ياد دہانى كہ خداتعالى آسمان و زمين ميں ہونے والى ہر بات سے آگاہ ہے ان كيلئے انكى سازشوں كے برے انجام كے بارے ميں تنبيہ ہے \_

5\_ مطلق علم اور شنوائي ،صرف خداتعالى كى شان ہے \_و هوالسميع العليم

ادبى لحاظ سے جب بھى مبتدا معرفہ اور خبر پر الف و لام ہو تو يہ حصر كا فائدہ ديتا ہے آيت كريمہ ميں بھى ايسے ہى ہے\_

6\_ اس بات كى طرف توجہ كہ خداتعالى موجودات عالم كے اعمال و گفتار سے مكمل آگاہى ركھتا ہے انسان كو حق دشمنى اور گناہ سے باز ركھتا ہے\_أسرّوا النجوى ... قال ربى يعلم القول فى السماء و الأرض و هو السميع العليم

خداتعالى نے مشركين كى اسلام كے خلاف خفيہ سازشوں اور سرگوشيوں كے جواب ميں پيغمبراكرم كو حكم ديا كہ انہيں خداتعالى كے مكمل علم كى خبرديں \_ يہ حقيقت ہوسكتا ہے مذكورہ مطلب كو بيان كررہى ہو\_

7\_ خداتعالى سميع (سننے والا) اورعليم (جاننے والا) ہے\_وهو السميع العليم

آسمان:اہل آسمان كا كلام 1; اسكے موجودات كا گفتگو كرنا 2; اسكے باشعور موجودات 2

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 4; اسكے خلاف سازش كرنا 4

اسما و صفات:سميع 7; عليم 7

انسان:اسكى سخن1

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كے خلاف سازش 4; آپ(ص) كے علم كا سرچشمہ 3

حق:حق دشمنى كے موانع 6

خداتعالى :اسكى خصوصيات 5; اس كا افشا كرنا 3; اسكى شنوائي 5; اس كا علم 1، 5; اس كا خبردار كرنا 4

ذكر:خداتعالى كے علم غيب كے ذكر كے اثرات 6

گناہ:اسكے موانع 6

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كو افشا كرنا 3; انكي سازشيں 4; صدر اسلام كى مشركين كے خفيہ ميٹينگيں 3، 4; صدر اسلام كے مشركين كو تنبيہ 4

موجودات:ان كا كلام كرنا 6; انكا عمل 6

آیت 5

(بَلْ قَالُواْ أَضْغَاثُ أَحْلاَمٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الأَوَّلُونَ)

بلكہ يہ لوگ كہتے ہيں كہ يہ تو سب خواب پريشاں كا مجموعہ ہے بلكہ يہ خود پيغمبر كى طرف سے افتراء ہے بلكہ يہ شاعر ہيں او رشاعرى كر رہے ہيں ورنہ ايسى نشانى لے كر آتے جيسى نشانى لے كر پہلے پيغمبر بھيجے گئے تھے (5)

1\_ قرآن كو پراكندہ اور پريشان خواب سمجھنا ،ستمگر مشركين كى طرف سے پيغمبراكرم(ص) كے خلاف زہريلے پروپيگنڈے كا حصہ \_بل قالوا أضغاث أحلام

''اضغاث'' (ضغث كى جمع) كا معنى ہے دستے اور مختلط چيزيں اور ''احلام'' (جمع حلم كي) كا معنى ہے خواب\_ يہ تعبير (أضغاث أحلام) پريشان اور پراگندہ خوابوں كے سلسلے ميں بولى جاتى ہے\_

2\_ قرآن كو ايك غير منظم مجموعہ اور غير منسجم كتاب كے طور پر متعارف كرانا، ستمگر مشركين كے زہريلے پرو پيگنڈے كا حصہ تھا \_بل قالوا أضغاث أحلام

مذكورہ نكتہ ''اضغاث'' كے لغوى معنى (پريشان چيزيں ، پراگندہ اور غير منسجم دستے) كو ديكھتے ہوئے ہے \_

3\_ قرآن كريم كا پيغمبراكرم(ص) كى طرف سے گھڑا ہوا ہونا ستمگر مشركين كى آنحضرت(ص) پر تہمت \_بل افترى ه

4\_ ستمگر مشركين كى طرف سے قرآن اور پيغمبراكرم(ص) كى طرف شعر وشاعرى كى ناروا نسبت \_

بل هو شاعر

5\_ قرآن كا خوبصورت اور جذاب ہونا مشركين مكہ كى نظر ميں مسلّم اور قابل قبول تھا \_بل هو شاعر

چونكہ شعر خاص قسم كى خوبصورتى اور جذابيت كا حامل ہوتا ہے اس لئے مشركين، پيغمبراكرم(ص) كو شاعر سمجھتے تھے \_

6\_ مشركين، قرآن كا مقابلہ كرنے ميں اور اسكے خلاف واضح موقف اختيار كرنے ميں سرگردان اور ناتوان تھے \_

بل قالوا أضغاث أحلام ... بل هو شاعر

آيت كريمہ ميں ''بل'' اضراب انتقالى كيلئے ہے اور يہ صرف ايسے موارد ميں استعمال ہوتا ہے كہ جہاں متكلم پہلے نكتے سے صرف نظر كر كے دوسرا نكتہ بيان كرنے كے در پے ہو اور ايك ہى كلام ميں اس كا تكرار متكلم كے اضطراب، شك و ترديد يا تصميم كرنے ميں اسكى ناتوانى كا غماز ہے\_

7\_ مشركين، پيغمبراكرم(ص) سے سابقہ انبياء كے معجزات جيسا معجزہ طلب كرتے تھے \_فليأتنا بأية كما أرسل الأوّلون

8\_ عصر بعثت ميں مشركين كا حقيقت معجزہ اور اسكے جادو، پريشان خواب اور شعر كے ساتھ فرق سے آگاہ ہونا\_

بل قالوا أضغاث أحلام بل افترى ه بل هو شاعر

مشركين پيغمبراكرم (ص) كى مخالفت ميں پہلے تو آپ(ص) كے كلام كو جادو، شعر يا پراكندہ خواب قرار ديتے تھے پھر آپ(ص) كى رسالت كے اثبات كيلئے آپ(ص) سے معجزہ كے طالب ہوئے اس كا مطلب يہ ہے كہ وہ معجزہ اور سحر و شعر و غيرہ كے ساتھ اسكے فرق سے آگاہ تھے اور اس كا اعتراف كرتے تھے\_

9\_ سابقہ انبياء كے معجزوں جيسے معجزے كى درخواست آنحضرت(ص) كى رسالت كو قبول نہ كرنے كيلئے مشركين كا ايك بہانہ \_و أسرّوا النجوى الذين ظلموا ... فليأتنا بآية كما أرسل الأولون

10\_ صدر اسلام كے ستمگر مشركين ہٹ دھرم، حق كو قبول نہ كرنے والے اور بہانہ خور لوگ تھے\_

بل قالوا ... فليأتنا بأية كما أرسل الأولون

11\_ ستمگر مشركين كا پيغمبراكرم(ص) كے خلاف تمام ممكنہ سياسي، ثقافتى اور تبليغى ہتھكنڈوں سے استفادہ كرنا\_

أسروا النجوى ... هل هذا إلا بشر ... بل قالوا أضغاث أحلام بل افترى ه بل هو شاعر فليأتنا بأية كما أرسل الأولون

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 1، 7، 11

افترا باندھنا:قرآن پر افترا باندھنا 3

قرآن كريم:اسكے خلاف پروپيگنڈا 2; اس پر پراگندہ ہونے كى تہمت 2; اس پر منتشر خواب ہونے كى تہمت1; اس پر شعر ہونے كى تہمت 4; اسكى جذابيت 5; اسكے ساتھ مقابلے كى روش 6; اسكى خوبصورتى 5

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كو جھٹلانے والوں كا بہانہ خور ہونا 9; آپ(ص) كے خلاف سازش 1; آپ(ص) پر تہمت 1، 3; آپ(ص) پر شاعر ہونے كى تہمت 4

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كى بہانہ جوئي 9، 10; صدر اسلام كے مشركين كى سوچ 8; صدر اسلام كے مشركين كا پروپيگنڈا 11; انكا پروپيگنڈا 2; انكا حيرت زدہ ہونا6; انكى سازشيں 1; انكى تہمتيں 1، 3، 4; صدر اسلام كے مشركين كا حق كو قبول نہ كرنا 10; صدر اسلام كے مشركين كے مطالبے 7; صدر اسلام كے مشركين كے پروپيگنڈے كى روش 11; انكا عاجز ہونا 6; صدر اسلام كے مشركين كى ہٹ دھرمى 10

مشركين مكہ:انكى سوچ5

معجزہ:اس كا جادو سے فرق8; اسكے حقيقت 8; اسكى درخواست 7; مطلوبہ معجزہ كا فلسفہ 9; مطلوبہ معجزہ7

آیت 6

(مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ)

ان سے پہلے ہم نے جن بستيوں كو سركشى كى بناپر تابہ كرڈالا وہ تو ايمان لائے نہيں يہ كيا ايمان لائيں گے (6)

1\_ جن امتوں پر عذاب ناز ل كيا گيا انہوں نے معجزات الہى سے بہرہ مند ہونے كے باوجود ايمان قبول نہ كيا \_

ما أمنت قبلهم من قرية أهلكنا ها

2\_ گذشتہ امتوں كى ہلاكت اور ان كا عذاب معجزات الہى پر ايمان نہ لانے كى وجہ سے تھا \_فليأتنا بأية ... ما أمنت قبلهم من قريه اهلكناها

3\_ ہلاكت ان امتوں كا مقدر ہے جو اپنے درخواست كردہ معجزات پر ايمان نہ لائيں \_ما أمنت قبلهم من قرية أهلكناها

4\_ ايمان، انسانى معاشروں اور تہذيبوں كى حفاظت اور بقا ميں مؤثر ہے \_ما أمنت قبلهم من قرية أهلكناها

5\_ قرآن كى پيشين گوئي تھى كہ صدر اسلام كے بعض

مشركين ايمان نہيں لائيں گے اپنے درخواست كردہ معجزات كے نزول كے بعد بھى \_ما أمنت قبلهم ... أفهم يؤمنون

6\_ انبياء كو جھٹلانے والے انكى مخالفت كے سلسلے ميں ايك جيسى روش اور حربوں كے حامل ہوتے ہيں \_

فليأ تنا بأية ... ما أمنت قبلهم من قرية أهلكناها أفهم يؤمنون

خداتعالى نے گذشتہ آيت ميں اس بات كى ياد دہانى كرائي ہے كہ مشركين آنحضرت(ص) سے (سابقہ انبيا(ع) ء كے معجزات جيسے) معجزے كے خواہان ہوئے اور اس آيت ميں فرماتا ہے كہ گذشتہ امتيں انبيا(ع) ء كے معجزے ديكھنے كے باوجود ايمان نہ لائيں پس قطعا تم بھى ايمان نہيں لاؤگے يہ ياد دہانى اس بات سے حكايت كرتى ہے كہ ابنيا(ع) ء كو جھٹلانے والوں كے مقابلے كى روش اور ہتھكنڈے ايك جيسے تھے\_

7\_ صدر اسلام كے بعض مشركين كى ہٹ دھرمى اور عناد سابقہ انبياء كے مخالفين كے مقابلے ميں زيادہ سخت اور شديد تھى \_ما أمنت قبلهم ... أفهم يؤمنون

''أفہم'' كا ہمزہ استفہام انكارى كيلئے اور اسكى ''فائ'' تعقيب كا فائدہ دينے كيلئے ہے اس بناپر آيت كا معنى يوں ہوگا گذشتہ امتيں اپنے درخواست كردہ معجزات كے آنے كے باوجود ايمان نہ لائيں آيا يہ لوگ جو زيادہ ہٹ دھرم اور حق دشمن ہيں ايمان لائيں گے \_

8\_ مكہ كے ستم گر مشركين كى طرف سے معجزے كى درخواست بہانہ تھى نہ حقيقت تك پہنچنے كيلئے \_فليأتنا أفهم يؤمنون

خداتعالى نے مشركين كى طرف سے معجزہ كى درخواست كو اسلئے رد فرمايا كہ يہ بھى گذشتہ مشركين كى طرح ايمان نہيں لانا چاہتے لہذا ايسى درخواست صرف ايك بہانہ اور ہتھكنڈا ہے \_

9\_ ستمگر مشركين كا ايمان نہ لانا اور حق كو قبول نہ كرنا ان كے پيغمبراكرم(ص) سے معجزہ كے درخواست كے رد ہونے كى وجہ اور فلسفہ \_فليأتنا بأية ... أفهم يؤمنون

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كے دشمن 7

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 9

گذشتہ امتيں :انكى تاريخ 3; انكى ہلاكت كے عوامل 3; انكا انجام 3; انكے عذاب كا فلسفہ 2; انكى ہلاكت كا فلسفہ 2

انبيا(ع) :انہيں جھٹلانے والوں كا ہدف 6; ان كے دشمن 7; ان كے دشمنوں كى ہم آہنگي6; انہيں جھٹلانے والوں كى ہم آہنگى 6

ايمان:اسكے اجتماعى اثرات 4

تہذيبيں :ان كى بقاء كے عوامل 4

معاشرہ:معاشروں كى بقا كے عوامل 4

عذاب:اہل عذاب كا كفر 1; اہل عذاب كا ليچڑپن 1

قرآن كريم:اسكى پيشين گوئي 5

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كے حق كو قبول نہ كرنے كے اثرات9; صدر اسلام كے مشركين كے كفر كے اثرات 9; صدر اسلام كے مشركين كى دشمنى كي شدت 7; صدر اسلام كے مشركين كا كفر 5; صدر اسلام كے مشركين كا ليچڑين 5

مشركين مكہ:انكى بہانہ جوئي 8; ان كے مطالبوں كا فلسفہ 8

معجزہ:اسے جھٹلانے كے اثرات 3; اسكى درخواست 8; اپنى مرضى كے معجزہ كے رد ہونے كا فلسفہ 9; اسے جھٹلانے كى سزا 2; اپنى مرضى كا معجزہ 8

آیت 7

(وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلاَّ رِجَالاً نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُواْ أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ)

اور ہم نے آپ سے پہلے بھى جن رسولوں كو بھيجا ہے وہ سب مر ہى تھے جن كى طرف ہم وحى كيا كرتے تھے\_ تو تم لوگ اگر نہيں جانتے ہو تو جاننے والوں سے دريافت كرلو (7)

1\_ تمام انبياء الہي، انسان اور مرد تھے\_و ما أرسلنا قبلك الإرجال

2\_ صاحب رسالت كا انسان ہونے كے منافى ہونا، مشركين كى باطل سوچ \_هل هذا إلا بشر مثلكم ... ما أرسلنا قبلك إلا رجال

3\_ مقام رسالت، انسان ہونے كے منافى نہيں ہے بلكہ انبيا(ع) كا انسان ہونا سنت الہى ہے\_

هل هذا إلا بشر مثلكم ... ما أرسلنا قبلك إلا رجال

4\_ خداتعالى ، وحى اور انبيا(ع) ء كو بھيجنے كا سرچشمہ ہے\_و ما أرسلنا قبلك إلا رجالا نوحى إليهم

5\_ انبيا(ع) ء كا وحى سے بہرہ مند ہونا ان كا ديگر انسانوں سے امتياز \_

و ما أرسلنا قبلك إلا رجالاً نوحى اليهم

6\_ وحى الہى كو حاصل كرنا، منصب رسالت كا لازمہ ہے\_و ما أرسلنا ... نوحى إليهم

7\_ انبياء كى دعوت ،صرف وحى الہى پر مبتنى تھي\_بل قالوا أ ضغاث بل هو شاعر. و ما أرسلنا إلا رجالًا نوحى إليهم

8\_ خداتعالى كى طرف سے مشركين مكہ كو دعوت كہ وہ سابقہ انبياء كے بشر ہونے كے بارے ميں علم ركھنے والوں سے پوچھ ليں \_فسئلوا أهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

9\_ انبيا(ع) ء كا انسان ہونا ،عصر بعثت كے دينى علما اور تاريخ انبيا(ع) ء سے آگاہ لوگوں كے ہاں مسلم تھا \_

و ما أرسلنا ... فسئلوا أهل الذكر إن كنتم لا تعلمون

''اهل ذكر'' سے مراد دينى علما ء ہيں كيونكہ اولاً عام لوگ انبيا(ع) ء كى تاريخ سے بے خبر تھے اور اس قسم كے معلومات دينى علما كے پاس تھے او رثانياً كلمہ ''ذكر'' قرآن ميں آسمانى كتابوں اور خود قرآن پر بولا گيا ہے\_

10\_ عصر بعثت كے مشركين كے جاہلانہ ماحول ميں تاريخ انبيا(ع) ء سے واقف لوگوں كا موجود ہونا \_

فسئلوا أهل الذكر

11\_ اعتقادى اور دينى مسائل ميں علم و آگاہى كے حصول تك كوشش اور جستجو كرنا ضرورى ہے \_

فسئلوا أهل الذكر إن كنتم لا تعلمون

جملہ ''إسئلوا ...'' مقدر شرط كا جواب ہے اور جملہ ''إن كنتم لا تعلمون'' اسكى تفسير كر رہا ہے اور يہ در اصل يوں هي'' إن كنتم لاتعلمون فاسئلوا ...'' (اگر نہيں جانتے تو سوال كرو) اس بات كا لازمہ يہ ہے كہ اگر انسان كسى چيز كو نہيں جانتا تو جاننے تك كوشش اور سوال كرنا ضرورى ہے \_

12\_ گذشتہ انبيا(ع) ء كے بشر ہونے كے بارے ميں مشركين مكہ كا تجاہل عارفانہ\_فسئلوا أهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

''ان كنتم لاتعلمون'' كى قيد مشركين كے علم كى طرف اشارہ ہے ورنہ اگر وہ واقعاً نہيں جانتے تھے تو مذكورہ قيد (اگر نہيں جانتے) كا لانا لغو اور بے سود ہوتا)

13\_ مشركين مكہ كے نزديك دينى علماء اور آسمانى كتابوں كى اطلاع ركھنے والوں كا خاص معاشرتى مقام تھا\_فسئلوا أهل الذكر

مشركين كو دينى علماء اور تاريخ انبيا(ع) ء سے واقف لوگوں كى طرف رجوع كرنے كا حكم دينا اس نكتے كو بيان كررہا ہے كہ مشركين كے درميان ان علماء كا خاص مقام تھا اور يہ ان لوگوں كى بات كو قبول كرتے تھے\_

14\_ دينى مسائل كے بارے ميں علماء كيلئے جاہلوں كے سوالوں كا جواب دينا ضرورى ہے\_فسئلوا أهل الذكر

قابل ذكر ہے كہ اگر سوال واجب ہو تو جواب بھى واجب ہو ورنہ سوال كا واجب ہونا لغو اور بے

فائدہ ہوگاكيونكہ اگر جواب واجب نہ ہو تو ممكن ہے سوال بغير جواب كے رہ جائے اور اس صورت ميں غرض حاصل نہيں ہوگى اور يہ خداوند حكيم سے دور ہے\_

15\_ علماء دين اور اہل خبرہ افراد كى بات كا حجت اور قابل اعتبار ہونا فسئلوا أهل الذكر إن كنتم لا تعلمون

مذكورہ مطلب خداتعالى كے ،ناشناختہ مسائل ميں علماء كى طرف رجوع كرنے كے حكم كے لازمے سے استفادہ ہوتا ہے كيونكہ علماء كے اظہار نظر كے حجت اور قابل اعتبار ہونے كے بغير انكى طرف رجوع كو لازمى قرار دينا لغو ہوگا اور يہ خدا كے حكيم ہونے سے دور ہے\_

16\_'' قال رسول الله (ص) : لا ينبغى للعالم أن يسكت على علمه و لا ينبغى للجاهل ا ن يسكت على جهله و قد قال الله '' فسئلوا ا هل الذكر إن كنتم لا تعلمون''; رسول خدا(ص) نے فرمايا:كہ عالم كيلئے سزاوار نہيں ہے كہ وہ علم كے باوجود خاموش رہے (اور اسے چھپائے) اور جاہل كيلئے سزاوار نہيں ہے كہ جہل كے باوجود خاموش ر ہے (اور سوال نہ كرے) جبكہ خداتعالى نے فرمايا ہے ''فسئلوا أهل الذكر إن كنتم لا تعلمون'' (1)

انبياء (ع) :ان كا بشر ہونا 1، 3، 8، 9، 12; انكى نوع 1; انكا مرد ہونا 1; انكا مقام و مرتبہ 5; انكى بعثت كا سرچشمہ 4; انكى دعوت كا سرچشمہ 7; انكى طرف وحى 5

اہل خبرہ:انكى بات كا حجت ہونا 15

خيال:باطل خيال2/جہلائ:انكى ذمہ دارى 16/خداتعالى :اسكى دعوت 8; اسكى سنت 3; اس كا نقش و كردار 4

دين:دينى سؤالوں كا جواب 14/روايت 16/عقيدہ:اعتقاد ى مسائل ميں جستجو 11; اس ميں علم 11

علمائ:ان سے سوال 8; زمان بعثت كے علما 10; انكى ذمہ دارى 14

دينى علمائ:انكا احترام 13; زمان بعثت كے دينى علما كى سوچ 9; انكى بات كى حجيت 15; صدر اسلام كے دينى علما 13; انكى معاشرتى حيثيت 13/مشركين:انكى سوچ 2

مشركين مكہ:انكى سوچ 13; انكا تجاہل عارفانہ 12; انكو دعوت 8

مؤرخين:زمان بعثت كے مؤرخين كى سوچ 9; زمان بعثت كے مورخين 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرالمنثور ج 5، ص 133

نبوت:اس كى شرائط 6; انسان كى نبوت كو جھٹلانے والے 2

وحي:اس كا سرچشمہ4; اس كا كردار 7; يہ او رنبوت 6

آیت 8

(وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَداً لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ)

اور ہم نے ان لوگوں كے لئے بھى كوئي ايسا جسم نہيں بنايا تھا جو كھانا نہ كھاتا ہو اور وہ بھى ہميشہ رہنے والے نہيں تھے (8)

1\_ ديگر انسانوں كى طرح انبيا(ع) ء كے بدن كو بھى غذا كى ضرورت ہے \_و ما جعلنهم جسداً لا يأكلون الطعام

2\_ انبيا(ع) ء اور ديگر لوگ جسمانى خصوصيات اور انسانى ضروريات كے لحاظ سے ايك جيسے ہيں \_و ما جعلنهم جسداً لا يأكلون

3\_ ديگر انسانوں كى طرح انبياء بھى دنيا ميں دائمى زندگى سے بہرہ مند نہيں تھے \_و ما جعلنهم جسداً ... ما كانوا خلدين

4\_ انبيا(ع) ء كا غذا سے بے نياز ہونا اور ان كا دنيا ميں زندہ و جاويد ہونا، مشركين كا باطل خيال\_

و ما جعلنهم جسداً لا يأكلون الطعام و ما كانوا خلدين

5\_ فانى ہونا اورخوراك كى احتياج، انسانى جسم كے عوارض ميں سے ہے \_و ما جعلنهم جسداً لا يأكلون الطعام و ما كانوا خلدين

لفظ ''جسد'' كا استعمال اور پھر انبيا(ع) ء كى يہ توصيف كہ وہ بھى كھاتے اور موت كا شكار ہوتے ہيں اس نكتے كو بيان كررہا ہے كہ يہ دو صفتيں انبيا(ع) ء كے وجود كے جسمانى ہونے كے ساتھ مربوط ہيں كيونكہ يہ انسان كا جسم ہے جسے خوراك كى ضرورت ہے اور يہ فانى ہے نہ انسان كى روح\_

6\_ موت، ايسى حتمى تقدير ہے كہ جس سے حتى انبياء كا بھى

چھٹكارا نہيں ہے \_و ما كانوا خلدين

انبياء:ان كا انسان ہونا 1، 2، 3; انكا دائمى ہونا 4; ان كا طعام 1، 4; انكا انجام 6; انكى موت 3، 6; انكى مادى ضروريات 1، 2

انسان:اسكے بدن كا فانى ہونا 5; اسكى مادى ضروريات 2، 5

سوچ:باطل سوچ 4

مشركين:انكى سوچ4

ضروريات:غذا كى ضرورت 1، 5

آیت 9

(ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنجَيْنَاهُمْ وَمَن نَّشَاء وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ)

پھر ہم نے ان كے وعدہ كو سچ كر دكھايا اور انھيں اور ان كے ساتھ جن كو چاہا بچاليا اور زيادتى كرنے والوں كو تباہ و برباد كرديا (9)

1\_ انبيا(ع) ء اور مؤمنين كو دشمنوں سے نجات دينا اور انہيں ان پر كاميابى عطا كرنا،خداتعالى كا ان كے ساتھ وعدہ \_

و ما ارسلنا قبلك إلّا رجالاً ... ثم صدقنهم الوعد فأنجينهم و من نشاء

2\_ دشمنوں كى نابودي، خداتعالى كا انبيا(ع) ء اور مؤمنين كے ساتھ وعدہ \_ثم صدقنهم الوعد ... و أهلكنا المسرفين

3\_ خداتعالى نے انبيا(ع) ء و مؤمنين كو نجات دينے اور دشمنوں كو ہلاك كرنے والے اپنے وعدے پر عمل كيا \_

ثم صدقنهم الوعد فأنجينهم و من نشاء و أهلكنا المسرفين

''صدقنا '' كا مصدر ''صدق'' دو چيزوں ميں استعمال ہوتا ہے \_ 1\_ اعتقادات ميں اس صورت ميں اس كا معنى ہوتا ہے واقع كے مطابق اعتقاد \_2\_ انسان كے اعمال كے بارے ميں اس صورت ميں اس سے مراد ہو تا ہے كام كو شائستہ

اور صحيح طريقے سے انجام دينا (مفردات راغب) اس آيت ميں دوسرا معنى مقصود ہے\_ قابل ذكر ہے كہ مادہ ''صدق'' بعض موارد ميں دو مفعولوں كى طرف متعدى ہوتا ہے اور يہ آيت بھى انہيں ميں سے ہے\_

4\_ لوگوں كى دشمنوں سے نجات اور رہائي، خداتعالى كى مشيت كى مرہون منت ہے \_فأنجيناهم و من نشاء

5\_ اسراف كرنے والے، ابنيا(ع) ء كے مقابلے ميں انكے مخالفين كى صفوں ميں اور ان كے دشمن تھے\_

فأنجيناهم

6\_ سخت دشمنى او ر شديدمخالفت، انبيا(ع) ء كے ہلاك شدہ مخالفين كى خصوصيات ميں سے تھيں \_ثم صدقنا هم الوعد ... و أهلكنا المسرفين مذكورہ مطلب اس بناپر ہے كہ اسراف سے مراد\_ حكم و موضوع اور آيت كے مورد كے تناسب سے \_ انبيا(ع) ء كى مخالفت اور دشمنى ميں حد سے تجاوز كرنا ہے نہ كہ امور مالى و غيرہ ميں اسراف

7\_ خداتعالى كى جانب سے پيغمبراكرم(ص) اور مؤمنين كى حوصلہ افزائي اور انہيں تسلى دينا اور مشركين كو دھمكى دينا \_

ثم صدقنهم الوعد ... و أهلكنا المسرفين

خداتعالى كے انبيا(ع) ء اور مؤمنين كے ساتھ كاميابى اور ان كے دشمنوں كى نابودى كے وعدے كا تذكرہ ہوسكتا ہے مذكورہ نكتے كو بيان كرنے كيلئے ہو \_

8\_ انبيا(ع) ء كے دشمن اور مخالفين ،اسراف كرنے والے ہيں \_ثم صدقناهم الوعد ... أهلكنا المسرفين

9\_ اسراف كرنا، حق كو قبول نہ كرنے اور انبيا(ع) ء كى مخالفت كے اسباب فراہم كرتا ہے اور ہلاكت اور نابودى كا سبب ہے \_و أهلكنا المسرفين ہلاك ہونے والوں كى ''مسرفين'' كے ساتھ توصيف ان كى ہلاكت ميں اس وصف كى تا ثير اور علت ہونے كى طرف اشارہ ہے \_

10\_ مشركين كے خلاف كاميابي، خداتعالى كا پيغمبر(ص) اسلام كے ساتھ وعدہ \_ثم صدقناهم الوعد

آيت كريمہ پيغمبر(ص) اسلام كو تسلى دينے كے مقام ميں ہے اور خداتعالى عمومى روش كو بيان كر كے (سب انبيا(ع) ء كى كاميابى كا وعدہ) در حقيقت پيغمبراكرم(ص) كو بھى كاميابى كا وعدہ دے رہا ہے \_

اسراف:اسكے اثرات 9

انبياء(ع) :ان كے دشمنوں كا اسراف 8; ان كے دشمن5; ان كے دشمنوں كى دشمنى 6; ان كے ساتھ دشمنى كے عوامل 9; ان كے ساتھ وعدہ 2; انكى كاميابى كا وعدہ 1; انكى نجات كا وعدہ1، 3; ان كے دشمنوں كى خصوصيات 6; ان كے دشمنوں كى ہلاكت 2، 3

حق:اسے قبول نہ كرنے كے عوامل 9

خداتعالى :

اسكى مشيتّ كے اثرات 4; اسكى دھمكياں 7; اسكے وعدے 3

دشمن:ان سے نجات كا سرچشمہ 4; ان سے نجات 1

مؤمنين:انكى حوصلہ افزائي 7; انكو تسلى 7; ان كے ساتھ وعدہ 2; انكى كاميابى كا وعدہ 1; انكى نجات كا وعدہ 1، 3; ان كے دشمنوں كى ہلاكت 2، 3

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كى حوصلہ افزائي 7; آپكو تسلى 7; آپ كو كاميابى كا وعدہ 10

مسرفين: 8

انكى دشمنى 5

مشركين:ان پر كاميابى 10; انكى دھمكي7

ہلاكت:اسكے عوامل

وعدہ:اسكى وفا، 3

آیت 10

(لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَاباً فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ)

بيشك ہم نے تمھارى طرف وہ كتاب نازل كى ہے جس ميں خود تمھارا بھى ذكر ہے تو كيا تم اتنى بھى عقل نہيں ركھتے ہو (10)

1\_ قرآن، آسمانى كتاب اور خداتعالى كى طرف سے نازل كى گئي ہے\_لقد أنزلنا إليكم كتب

2\_ قرآن، با عظمت اور بلند مرتبہ كتاب ہے\_لقد أنزلنا إليكم كتب ''كتاباً '' كى تنوين تفخيم اور تعظيم پر دال ہے\_

3\_ قرآن، پيغمبراكرم(ص) كے زمانے ميں (بعثت كے پہلے نصف حصے ميں ) كتاب كے طور پر جانى پہچانى جاتى تھي\_

لقد أنزلنا إليكم كتب اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كے سورہ ''انبيائ'' مكہ ميں نازل ہوئي معلوم ہوتا ہے كہ بعثت كے پہلے نصف حصے ميں قرآن كتاب كے طور پر پہچانا جاتا تھا \_

4\_ قرآن، انسان كو ياد دہانى كرانے والا اور انسان كے ساتھ مربوط مسائل پر مشتمل ہے\_كتاباً فيه ذكر كم

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ذكر'' كسى چيز كو زبان پر لانے اور ياد كرنے كے معنى ميں ہو\_ قابل ذكر ہے كہ يہ معنى اسكے مشہور اور غالب معانى ميں سے ہے \_

5\_ قرآن، انسان كيلئے سبق آموز او رپند و نصيحت كا سبب ہے\_كتبا فيه ذكركم

مذكورہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''ذكر'' كا معنى نصيحت اور نصيحت حاصل كرنا ہو \_

6\_ قرآن، انسان اور امت اسلامى كى شرافت و بزرگى كا سبب اور اس كا نعرہ ہے\_كتبا فيه ذكركم

اہل لغت نے كلمہ ''ذكر'' كيلئے جو معانى ذكر كئے ہيں ان ميں سے شرافت ، بزرگى اور شہرت ہے (قاموس) اس بناپر ''فيہ ذكركم'' سے مراد يہ ہے كہ شرافت و بزرگى اور شہرت، قرآن كے سائے ميں اور اس پر عمل كرنے ميں ہے\_

قابل ذكر ہے كہ ''ذكركم'' كى ضمير مخاطب سے مراد ہوسكتا ہے سب انسان ہوں اور ہوسكتا ہے صرف امت اسلامى ہو\_ مذكورہ مطلب ميں دونوں احتمال ملحوظ ہيں \_

7\_ انسان كے فطرى اور غريزى محركات و تمايلات سے استفادہ كرنا قرآن كى تربيتى اور ہدايت كرنے كى ايك روش \_

فيه ذكركم مذكورہ مطلب مندرجہ ذيل دو نكتوں پر مبتنى ہے 1\_ ذكر ثناء اور نغمے كے معنى ميں ہو \_2\_ نام كے ہميشہ رہنے اور بلند شہرت كا شوق ،سب انسانوں كى طبع اور غريزے ميں ہے\_

8\_ خداتعالى ،انسان كو معارف قرآن ميں غور و فكر كرنے كى دعوت ديتا ہے اور اسكى ترغيب دلاتا ہے\_أفلا تعقلون

9\_ مشركين كا قرآن كا جھٹلانا ان كے عقل و خرد سے كام نہ لينے كا نتيجہ ہے \_هم فى غفلة معرضوں ... لاهية قلوبهم ... لقد أنزلنا ... أفلا تعقلون

10\_ پيغمبر اكرم(ص) اور قرآن كى حقانيت تك پہنچنے ميں خردمندى اور غور و فكر كا مؤثر اور تعميرى كردار ہے\_

لقد أنزلنا ... أفلا تعقلون

11\_ قرآن كے معارف اور تعليمات عقل و خرد كے موافق او راسكے ساتھ سازگار ہيں \_لقد أنزلنا إليكم كتاباً ... أفلا تعقلون قرآن ميں غور وفكر كرنے كى تشويق دلانا اس نكتے كو بيان كررہا ہے كہ يہ آسمانى كتاب محتوا كے لحاظ سے عقل و خرد كے ساتھ سازگار ہے\_

12\_ قرآن اپنى اور پيغمبر(ص) اسلام كى حقانيت كو ثابت كرنے كى بہترين اور سب سے زيادہ قوى دليل اور معجزہ

ہے\_لقد أنزلنا إليكم كتباً فيه ذكركم أفلا تعقلون

ممكن ہے يہ آيت كريمہ مشركين كى طرف سے پيغمبراكرم(ص) سے اپنى حقانيت كو ثابت كرنے كيلئے معجزہ لانے كے بہانے والى درخواست كا جواب ہو يعنى اگر يہ لوگ غور كريں تو سمجھ جائيں گے كے قرآن، پيغمبر(ص) اسلام كا معجزہ ہے \_ قابل ذكر ہے كہ اس حقيقت كى لام قسم اور حرف تحقيق (لقد) كے ساتھ تاكيد اسى مطلب كى تائيد كرتى ہے\_

آسمانى كتب :1

آنحضرت(ص) :آپكى حقانيت 10; آپكي(ص) حقانيت كے دلائل 12

تربيت:اسكى روش 7

غور و فكر كرنا:اسكے اثرات 10; اسكى تشويق 8; يہ قرآن ميں 8

خداتعالى :اسكى تشويق 8

ذكر:انسان كا ذكر 4

عبرت:اسكے عوامل 5

عزت:اسكے عوامل 6

غريزہ:اس كا كردار 7

فطريات:ان كا كردار 7

قرآن كريم:اس كا معجزہ ہونا 12; اسكى تاريخ 3; اس كى تعليمات 4; اس كا جمع كرنا 3; اسكى حقانيت 10; اسكى حقانيت كے دلائل 12; اسے جھٹلانے كا پيش خيمہ 9; اس سے عبرت حاصل كرنا 5; اسكى عظمت 2; اسكى تعليمات كا عقلى ہونا 11; اسكى فضيلت 4; اس كا نزول 1; اس كا كردار 5\_ 6، 12; اس كا وحى ہونا 1

كتاب :3

مسلمان:انكى عزت كے عوامل 6

مشركين:ان كے غور نہ كرنے كے اثرات 9

ہدايت:اسكى روش 7

آیت 11

(وَكَمْ قَصَمْنَا مِن قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْماً آخَرِينَ)

اور ہم نے كتنى ہى ظالم بستيوں كو تباہ كرديا اور ان كے بعد ان كى جگہ پر دوسرى قوموں كو ايجاد كرديا (11)

1\_ خداتعالى نے بہت سے شہروں اور آباديوں كو ان كے لوگوں كے ظلم و ستم كى وجہ سے سختى كے ساتھ كچل ديا اور نابود كرديا و كم قصمنا من قرية كانت ظالمة ''قصمنا'' كے مصدر ''قصم'' كا معنى ہے سختى كے ساتھ كسى چيز كو توڑنا اس طرح كہ وہ پراكندہ اجزاء اور ٹكڑوں ميں تبديل ہوجائے (لسان العرب) اور اس آيت ميں اس سے مراد نابودى اور ہلاكت ہے

2\_ ظلم و ستم، معاشروں اور تہذيبوں كے مكمل انحطاط اورانہدام كا سبب ہے \_و كم قصمنا من قرية كانت ظالمة

''قرية'' (شہروں كے لوگ) كى ''ظالمہ'' (ستمگر) كے ساتھ توصيف نابودى اور انہدام ميں ظلم كے كردار كو بيان كررہى ہے \_

3\_ خداتعالى كى طرف سے مشركين اور ستمگر معاشروں اور مشركين كو ہلاكت اور نابودى كى دھمكى \_و كم قصمنا من قرية كانت ظالمة

4\_ قرآن اور پيغمبر(ص) اسلام كى مخالفت اور ان كے ساتھ مقابلہ ظلم و ستم كا واضح مصداق ہے \_لقد أنزلنا إليكم ... و كم قصمنا من قرية كانت ظالمة خداتعالى نے نزول قرآن كو بيان كرنے اور لوگوں كو اس ميں غور و فكر كى دعوت دينے نيز بہت سى اقوام كو ان كے ظلم كى وجہ سے نابود كرنے كا تذكرہ كرنے كے بعد اسلام اور قرآن كے مخالفين كو عذاب اور نابودى كى دھمكى دى ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ اسلام اور قرآن كى مخالفت ظلم كا واضح مصداق اور نابودى كا موجب ہے \_

5\_ ظلم، اسراف ہے اور ستمگر معاشرے مسرفين كى تاريخ كے واضح مصداق ہيں \_

و أهلكنا المسرفين ... و كم قصمنا من قرية كانت ظالمة

خداتعالى نے سابقہ دو آيتوں ميں انبيا(ع) ء كے دشمنوں كو مسرفين كہا ہے (و أهلكن المسرفين) اور اس آيت ميں بہت سارى اقوام كو كہ جو دين الہى كے ساتھ دشمنى كى وجہ سے نابود ہوئي ہيں ظالم كہا ہے ان دو آيتوں كے ارتباط سے يہ سمجھا جاسكتا ہے كہ ظالمين وہى مسرفين ہيں \_

6\_ بہت سارے معاشروں كا انحطاط اور انكى نابودى ان كے لوگوں كے كردار كى وجہ سے ہوئي \_و كم قصمنا من قرية كانت ظالمة ''كم قصمنا'' ميں كلمہ ''كم'' خبريہ اور كثير كے معنى ميں ہے اور قريوں اور امتوں كو ظالم كہنا ان كى ہلاكت اور نابودى كے سبب كا بيان ہے\_

7\_ خداتعالى نے ستمگر اقوام كو نابود كرنے كے بعد دوسرے لوگوں كو پيدا كيا اور ان كى جگہ پر قرار ديا\_

و أنشأنا بعدها قوما ء أخرين ''انشأنا'' كے مصدر ''انشائ'' كا معنى ہے كسى جاندار شے كو خلق كرنا اور اسے وجود ميں لانا اور اسكى تربيت كرنا (مفردات راغب)\_

8\_ معاشروں اور تہذيبوں كا تغير و تبدل اور دگرگونى خداتعالى كى مشيت اور ارادے كے تابع ہے \_

و كم قصمنا ... و أنشأنا بعدها قوما ء أخرين

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كے ساتھ دشمنى 4; آپ(ص) كے ساتھ مقابلہ 4

اسراف:اسكے موارد5

اقوام:انكے متبادل لانے كا سرچشمہ 7، 8

تہذيبيں :ان كے ختم ہونے كے عوامل 2، 6; ان كے ختم ہونے كا سرچشمہ 8

معاشرہ:اسكى آسيب شناسى 2

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 8; اسكى مشيت كے اثرات 8; اسكے افعال 7 ; اسكى دھمكياں 3

شہر:انكى نابودى كے عوامل 1

ظالم لوگ: 5انہيں دھمكى دينا 3; انكى ہلاكت 7

ظلم:اسكے اثرات 1، 2، 5; اسكے موارد 4

عمل:اسكے اثرات 6

قرآن كريم:اسكے ساتھ د شمنى 4; اسكے ساتھ مبارزت 4

مسرفين: 5مشركين:ان كو دھمكى دينا 3

ہلاكت:اسكى دھمكى 3

آیت 12

(فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَرْكُضُونَ)

پھر جب ان لوگوں نے عذاب كى آہٹ محسوس كى تو اسے ديكھ كر بھاگنا شروع كرديا (12)

1\_ ستمگر اقوام اور معاشرے جب عذاب الہى كے نزول كا احساس كرتے ہيں تو بھاگ كھڑے ہوتے ہيں \_

فلما أحسّوا بأسنا إذا هم منها يركضون

(يركضون كے مصدر) ''ركض'' كا اصلى معنى زمين پر پاؤں مارنا ہے اور جب اسے شخص كى طرف نسبت دى جائے تو اس سے مراد بھاگنا اور تيز چلنا ہوتا ہے\_

2\_ ستمگر معاشروں كى ہلاكت اور نابودى سے پہلے عذاب كى نشانيوں او رعلامات كا ظاہر ہونا\_فلما أحسّوا بأسن

مذكورہ مطلب اس نكتے پر مبتنى ہے كہ عذاب كے احساس سے مراد اسكى نشانيوں اور علامات كا مشاہدہ ہو اور اس وقت عذاب كے شكار لوگوں كا فرار كرنا اسى مطلب كى تائيد كرتا ہے كيونكہ اگر وہ خود عذاب كا احساس كرتے تو بھاگنے كى فرصت اور راستہ ہى نہ ہوتا \_

3\_ عذاب ا لہى كى علامات اور نشانيوں كے ظہور كے وقت ،ستمگر معاشروں كا شديد اور ناگہانى اضطراب اور وحشت \_

فلما أحسّوا ... إذا هم منها يركضون مذكورہ مطلب ''إذا'' فجائيہ ... كہ جو ناگہانى اور غير متوقع امر پر دلالت كرتا ہے\_ سے حاصل ہوتا ہے كيونكہ ناگہانى فرار ايك قسم كے وحشت اور اضطراب كى دليل ہے\_

4\_ ستمگر معاشروں پر نازل ہونے والا عذاب تدريجى ہوتا تھا \_فلما أحسّوا ... يركضون

اس چيز كے پيش نظر كے آيت كريمہ ميں عذاب كے شكار لوگوں كے فرار كو بيان كيا گيا ہے لگتاہے كہ عذاب كے احساس كے آغاز اور انكى نابودي\_ كہ جس كا تذكرہ بعد كى تين آيتوں ميں ہے\_ كے درميان فاصلہ موجود تھا \_

گذشتہ اقوام:انكى تاريخ 1; انكا تدريجى عذاب 4; انكى ہلاكت 2

ظالم لوگ:

انكا اضطراب 3; انكا خوف 3; يہ عذاب كے وقت 1، 3; انكا تدريجى عذاب 4; انكا فرار 1; انكى ہلاكت 2

عذاب:اس سے فرار 1; اسكى نشانياں 2

آیت 13

(لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ)

ہم نے كہا كہ اب بھاگو نہيں اور اپنے گھروں كى طرف اور اپنے سامان عيش و عشرت كى طرف پلٹ كر جاؤ كہ تم سے اس كے بارے ميں پوچھ كچھ كى جائے گى (13)

1\_ ''فرار نہ كرو اور پر آسائش زندگى كى طرف پلٹ آو'' مہلك عذاب كے نزول كے وقت خداتعالى كى ستمگر اور پر آسائش كى زندگى گزارنے والوں كے ساتھ استہزا ء والى گفتگو\_لاتركضوا و ارجعوا إلى ما أترفتم فيه

''الترف'' كا معنى ہے صاحب نعمت ہونا اور ''الترفہ'' كا معنى ہے خود نعمت اور ''مترف'' اسے كہتے ہيں حو فراوان نعمتوں اور آسائشوں سے بہرہ مند ہو اس طرح كہ غرور كرنے لگے (لسان العرب) يا اس طرح ناز و نعمت ميں ہو كہ اسے كوئي روك نہ سكے اور جو اس كا دل چاہے كرے قابل ذكر ہے كہ ''لاتركضوا'' اور ''ارجعوا ...'' ميں نہى اور امرطلب حقيقى كيلئے نہيں ہيں بلكہ مجاز اور تہكم و استہزا ء كيلئے ہيں \_

2\_ ستمگر اور پرُ آسائش زندگى گزارنے والے معاشروں كا عذاب اور سزا حتمى ہے اور اس سے فرار كا كوئي فائدہ نہيں ہے \_لاتركضوا و ارجعوا إلى ما اُترفتم فيه

3\_ پر آسائش زندگى گزارنے والے ستمگر نزول عذاب كے وقت اپنا مال و متاع اور گھر چھوڑ كر اپنے شہر و ديار سے فرار كر جاتے ہيں \_و ارجعوا إلى ما أترفتم فيه و مسكنكم

4\_ مادى اور خوشگوار زندگى ميں غوطہ زن ہونا ستمگر معاشروں ميں زندگى گزارنے كا طريقہ ہے \_قرية كانت ظالمة ... و ارجعوا إلى ما أترفتم فيه

5\_ خوش گذرانى اور ناز و نعمت اور آسائشوں ميں غرق رہنا دنيوى عذاب اور ہلاكت كاپيش خيمہ ہے \_و كم قصمنا من قرية ... و ارجعوا إلى ما أترفتم فيه مذكورہ مطلب ''فيہ'' سے كہ جو ظرفيت كل ے ہے حاصل ہوتا ہے اس طرح كہ نعمت اور آسائش كو ظرف اور انسان جو صاحب نعمت ہے اس كومظروف قرار ديا گيا ہے اور يہ چيز پرُ آسائش زندگى گزارنے والے ستمگروں كے ناز و نعمت ميں غرق ہونے كو بيان كرتى ہے\_

6\_ معاشرے كے ستمگر اور پر آسائش زندگى گزارنے والے لوگ، تہذيبوں كى نابودى اور معاشرے كے افراد كى ہلاكت كا سبب ہيں و كم قصمنا من قرية كانت ظالمة ... ارجعوا إلى ما أترفتم فيه

ان آيات كے مخاطب كچھ خاص لوگ ہيں كيونكہ خداتعالى نے انكى دو صفتيں بيان كى ہيں ستمگر ہونا اور پر نعمت ہونا اور يہ دو صفتيں عام طور پر معاشرے كے خاص طبقے ميں ہوتى ہيں اور اكثر لوگ نہ ظالم ہيں اور نہ پر آسائش \_

7\_ گذشتہ ظالم معاشروں كے پرُ آسائش زندگى والے لوگ خوبصورت اور مجلل عمارتيں اور گھر ركھتے تھے\_و ارجعوا إلى ما أترفتم فيه و مسكنكم پرُ آسائش زندگى والوں كے مال و متاع ميں سے ''گھروں '' كا تذكرہ انكى خصوصيت كا گواہ ہے نيز يہ انكے باسيوں كى دلى وابستگى كى بھى دليل ہے\_

8\_ ستمگر معاشروں كے پرُ آسائش زندگى والے افراد كى ممتاز معاشرتى اور اقتصادى حيثيت\_ارجعوا ... لعلكم تسئلون

اس سلسلے ميں كہ ''تسئلون'' ميں سوال كيا ہے اور سوال كرنے والے كون ہيں مفسرين كى مختلف آراء ہيں \_ ان ميں سے ايك يہ ہے كہ سوال كرنے والے لوگ ہيں اور سوال سے مراد، معاشرتى مسائل ميں مشورہ اور اقتصادى مسائل ميں مدد اور درخواست ہے\_

9\_ ماضى كے ستمگر اور پرُ آسائش معاشروں ميں فقير اور نادار طبقے كا وجود \_ارجعوا ... لعلكم تسئلون

مذكورہ مطلب اس احتمال كى بناپر ہے كہ ''لعلكم تسئلون'' سے مراد فقراء كى ان سے درخواست اور سوال ہو\_

10\_ گذشتہ معاشروں كے ستمگر اور پرُ آسائش زندگى والے لوگ انبيا(ع) ء الہى كى مخالفت اور ان كے خلاف مقابلہ ميں پيش ہوتے \_و كم قصمنامن قرية كانت ظالمة ... ارجعوا إلى ما أترفتم فيه و مسكنكم لعلكم تسئلون

مذكورہ مطلب اس نكتے كو پيش نظر ركھتے ہوئے حاصل ہوتا ہے ہے كہ يہ آيت كريمہ اور اس سے پہلے كى دو آيتيں ان لوگوں كے بارے ميں ہيں كہ جو انبياء كى مخالفت كى وجہ سے عذاب الہى ميں گرفتار ہوئے\_

11\_ پرُآسائش زندگى والے ستمگر لوگوں كا نعمات الہى اور آسائش سے بہرہ مند ہونے كى وجہ سے مؤاخذہ ہوگا اور ان سے سؤال كيا جائيگا\_ارجعوا إلى ما أترفتم فيه ومسكنكم لعلكم تسئلون

امتيں :ان كى ہلاكت كے عوامل 6/انبياء (ع) :

ان كے دشمن 10

تہذيبيں :ان كے ختم ہونے كے عوامل 6

معاشرہ:اسكى آسيب شناسى 6

خداتعالى :اس كا مذاق اڑانا 1

گذشتہ اقوام:انكى تاريخ 7، 8، 9، 10; ان كے ظالموں كى دشمنى 10; ان كے معاشرتى طبقات 9; ان كے پر آسائش لوگوں كے گھر 7; ان كے ظالموں كى معاشرتى حيثيت 8; ان كے پر آسائش زندگى والے افراد كى معاشرتى حيثيت8; ان كے ظالموں كى اقتصادى حيثيت 8; ان كے عيش و عشرت والوں كى اقتصادى حيثيت8

دنيا پرستي:اسكے اثرات 5

ظالم لوگ:ان كا مذاق اڑانا 1; ان كے عذاب كا حتمى ہونا 2; انكى خوش گذرانى 4; ان كى دنيا پرستى 4; ان كى روش زندگى 4; يہ عذاب كے وقت 3; انكافرار 3; انكا مؤاخذہ 11; ان كا نقش و كردار 6

عذاب:اس كا پيش خيمہ 5; جڑ سے اكھاڑ پھينكنے والا عذاب 1; ا س سے فرار 1

پرآسائش زندگى والے لوگ:ان كا مذاق اڑانا1; ان كے عذاب كا حتمى ہونا 2; ماضى كے پر آسائش زندگى والوں كى دشمنى 10; ان كا فرار 1، 3; ان كا مواخذہ 11; يہ عذاب كى وقت 3; انكا نقش و كردار 6

نعمت:صاحبان نعمت كا مواخذہ 11

ہلاكت:س كا پيش خيمہ 5

خواہش پرستي:اسكے اثرات 5

آیت 14

(قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ)

ان لوگوں نے كہا كہ ہائے افسوس ہم واقعاً ظالم تھے (14)

1\_ ظالم معاشروں كے عيش و عشرت پسند لوگ، عذاب الہى كے احساس كے بعد اپنے ظلم و ستم كا اعتراف كرليتے ہيں \_فلما أحسوا بأسنا ... قالواياويلناا إنّا كنّا ظالمين

2\_ عيش و عشرت پسند ظالم لوگ، عذاب الہى كو ديكھ كر

حسرت اور ندامت ميں ڈوب جاتے ہيں \_فلما أحسّوا بأسنا ... قالوا يا ويلنا إنّا كنا ظالمين

3\_ ہلاك كردينے والى مشكلات اور عذاب الہى كے مشاہدہ كے وقت انسان كا حقائق كى طرف توجہ كرنا اور اپنے كردار سے پشيمان ہونا\_فلما أحسّوا بأسنا ... قالواياويلناا إنّا كنّا ظالمين

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ ''قالواياويلناا ...'' مستأنفہ اور جملہ ''فلما أحسّوا بأسنا ...'' كيلئے بيان ہو يعنى جب ہمارے عذاب كو محسوس كرتے ہيں تو اپنے گناہ كا اقرار اور حقيقت حال كا اعتراف كرليتے ہيں پس عذاب كو محسوس كرنا اور تباہ و برباد كردينے والى مشكلات كا مشاہدہ انسان كے حقائق كى طرف توجہ كرنے اور ان كے اعتراف كا سبب ہے\_

4\_معاشروں كے عيش و عشرت پسند اور خوش گذران لوگ ظالم اور ستمگر ہيں \_

قرية كانت ظالمة ... ما أترفتم فيه ... إنا كنا ظالمين

5\_ مسلسل ظلم، نابودى اور عذاب الہى كے نزول كا سبب ہے \_فلما أحسّوا بأسنا ... قالواياويلناا إنا كنا ظلمين

مبتلا ہونا:عذاب ميں مبتلا ہونے كے اثرات 3

اقرار:ظلم كا اقرار 1

پشيماني:اسكے عوامل 3

متنبہ ہونا:اسكے عوامل 3

خوش گذراں لوگ:ان كا ظلم 4

ظالم لوگ:ان كا اقرار 1; انكى حسرت2; يہ عذاب كے وقت1، 2

ظلم:اسكے اثرات 5

عذاب:اسكے ديكھنے كے اثرات 3; اسكے وقت پشيمانى 1; اسكے عوامل 5

عيش و عشرت پر ست لوگ:ان كا اقرار1; ان كى پشيمانى 2; انكى حسرت2; انكا ظلم 4; يہ عذاب كے وقت 1، 2

آیت 15

(فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيداً خَامِدِينَ)

اور يہ كہہ كر فرياد كرتے رہے يہاں تك كہ ہم نے انھيں كٹى ہوئي كھيتى كى طرح بنا كر ان كے سارے جوش كو ٹھنڈا كرديا (15)

1\_ عيش و عشرت پرست ستمگر لوگ ،عذاب كے احساس سے ليكر ہلاكت و نابودى تك افسوس اور پشيمانى ميں رہيں گے\_فما زالت تلك دعوى هم حتى جعلناهم حصيداً خمدين

2\_ عذاب الہى كى نشانياں اور علامات ديكھنے كے بعد ايمان لانا اور ظلم و گناہ كا اعتراف كرنا بے ثمر ہے\_

إنا كنا ظالمين فما زالت تلك دعوى هم حتى جعلنهم حصيد

يہ جو خداتعالى نے فرمايا ہے كہ ''گناہ گار لوگ عذاب كے مشاہدے كے وقت سے ليكر ہلاكت كے وقت تك مسلسل اپنے ظلم كا اعتراف كرتے ہيں '' تو اس كا مطلب يہ ہے كہ عذاب كے مشاہدے كے وقت گناہ كا اعتراف كرنا اثر نہيں ركھتا اور ضرورى ہے كہ توبہ عذاب كو ديكھنے سے پہلے انجام پائے\_

3\_ بہت سارے ستمگر اور پر آسائش زندگى والے معاشرے، خداتعالى كے شديد عذاب كے نتيجے ميں بالكل نابود ہوگئے\_

و كم قصمنا ... حتى جعلنهم حصيداً خمدين

''حصيد'' كا معنى ہے محصود يعنى كاٹا ہوا اور ''خامد'' ''خمدت النار خموداً'' كا اسم فاعل ہے يعنى آگ كا بجھا ہوا شعلہ اور يہ اس آيت ميں موت سے كنايہ ہے (مفردات راغب) \_

اقرار:ظلم كا اقرار 2; گناہ كا اقرار2

ايمان:بے ثمر ايمان 2

گذشتہ اقوام:انكى تاريخ 3; انكا عذاب 3; ان كے ختم ہونے كے عوامل 3

ظالم لوگ:انكى پشيماني1; يہ عذاب كے وقت 1

عذاب:اسے ديكھنے كے اثرات2; اسكے وقت پشيماني1

عيش و عشرت پسندلوگ:انكى پشيمانى 1; يہ عذاب كے وقت 1

آیت 16

(وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاء وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ)

اور ہم نے آسمان و زمين اور ان كے درميان كى تمام چيزوں كو كھيل تماشے كے ئے نہيں بنايا ہے (16)

1\_ آسمان و زمين اور فضا كے موجودات (عالم وجود) كى خلقت، فضول اور كھيل تماشا نہيں ہے بلكہ بامقصد اور با ہدف ہے\_و ما خلقنا السماء والأرض و ما بينهما لعبين

''لعب'' كا معنى ہے ايسا بے فائدہ كام كہ جس كا كوئي صحيح مقصد اور سود نہ ہو ''لاعبين''، ''خلقنا'' كى ضمير كيلئے حال ہے يعنى ہم نے عالم ہستى كو كھيل تماشے كے قصد سے خلق نہيں كيا\_

2\_ آسمان و زمين كے درميان كى فضا ميں مخلوقات اور موجودات ہيں \_و ما خلقنا السماء و الأرض و ما بينهما لعبين

3\_ انبيا(ع) ء كى بعثت اور ستمگر اور دين دشمن معاشروں كى ہلاكت، نظام ہستى كے باہدف ہونے كى بنياد پر ہے\_

و كم قصمنا من قرية كانت ظالمة ... و ما خلقنا السماء و الأرض و ما بينهما لعبين

ستمگر اقوام كى ہلاكت كے بعد كائنات كے باہدف ہونے كى ياددہانى ہوسكتا ہے اس نكتے كو بيان كررہى ہو كہ جب كائنات با مقصد اور باہدف ہے تو ستمگر اقوام كى ہلاكت بھى كائنات كے اسى باہدف ہونے اور كھيل تماشا نہ ہونے كا حصہ ہوگي

4\_ ظلم اور انبيا(ع) ء كى مخالفت ،عالم ہستى كے قانون كے تابع ہونے والے نظام كے خلاف ہے \_

و كم قصمنا من قرية كانت ظالمة ... و ما خلقنا السماء و الأرض و ما بينهما لعبين

ستمگروں كى نابودى كے بعد، خداتعالى كى طرف سے خلقت كائنات كے فضول نہ ہونے كى ياد دہانى ہوسكتا ہے اس حقيقت كو بيان كررہى ہو كہ انسان ظلم نہ كرے اور ستم كرنا كائنات كى بامقصد حركت كے خلاف ہے\_

5\_ عيش و عشرت پسند ستمگر لوگ ،كائنات كو كھيل تماشااور بے مقصد سمجھتے ہيں \_

قرية كانت ظالمة ... و ارجعوا إلى ما اُترفتم فيه ... و ما خلقنا السماء و الأرض و ما بينهما لعبين

6\_ كائنات كو بے مقصد سمجھنا، عالم خلقت كو فضول اور كھيل تماشا سمجھنے كے مترادف ہے \_

و ما خلقنا السماء و الأرض و ما بينهما لعبين

''مبطلين'' كے بجائے ''لعبين'' كى تعبير بتاتى ہے كہ كائنات كو باطل اور بے مقصد سمجھنا عالم خلقت كو كھيل تماشا سمجھنے كے مترادف ہے\_

آسمان:اسكى خلقت كا قانون كے مطابق ہونا 2

خلقت:اسكے ساتھ كھيلنا 6; اسكو كھوكھلا سمجھنا5، 6; اس كا قانون كے مطابق ہونا 1، 3، 4

انبياء(ع) :انكے ساتھ مخالفت كى حقيقت 4; انكى بعثت كا قانون كے مطابق ہونا 3

سوچ:غلط سوچ 6

دين:اسكے دشمنوں كى ہلاكت كا قانون كے مطابق ہونا 3

زمين:اسكى خلقت كا قانون كے مطابق ہونا1

ظالم لوگ:انكى سوچ5; انكا كھوكھلے يں كا طرف تمايل5; انكى ہلاكت كا قانون كے مطابق ہونا 3

ظلم:اسكى حقيقت 4

فضا:اسكے موجودات كى خلقت كا قانون كے مطابق ہونا1; اسكے موجودات 2

عيش و عشرت پسند لوگ :ان كى سوچ5; انكا كھوكھلے پن كى طرف تمايل 5

آیت 17

(لَوْ أَرَدْنَا أَن نَّتَّخِذَ لَهْواً لَّاتَّخَذْنَاهُ مِن لَّدُنَّا إِن كُنَّا فَاعِلِينَ)

ہم كھيل ہى بنانا چاہتے تو اپنى طرف ہى سے بناليتے اگر ہميں ايسا كرنا ہوتا (17)

1\_ خداتعالى كا ارادہ ، كھيل اور سرگرمى كى خاطر كسي كام كے انجام دينے كے ساتھ تعلق نہيں پكڑتا \_

و ما خلقنا ... لعبين\_ لو أردنا أن نتخذ لهو

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''لو'' امتنا عيہ ہو\_ اس بناپر آيت كا معنى يوں بنے گا ''اگر ہم كسى چيز كو \_ برفرض محال اور اسكے ممكن يا غير ممكن ہونے يا ہمارى شان سے كم ہونے سے صرف نظر كرتے ہوئے\_ كھيل اور اپنى سرگرمى كيلئے انجام ديتے ...'' قابل ذكر ہے كہ بعض مفسرين كے مطابق' ' إن كنّا فاعلين'' ميں ''إن'' نافيہ ہے\_ يہ بھى مذكورہ مطلب كا مؤيد ہوگا

2\_ مخلوقات كبھى بھى اپنے خالق كے لہو و لعب اور سرگرمى كا ذريعہ نہيں ہيں \_

لو أردنا أن نتخذ لهواً لاتّخذنه من لدنا إن كنا فاعلين

3\_ موجودہ كائنات كو اپنے كھيل تماشے كيلئے خلق كرنے كى قدرت، صرف خداتعالى كے پاس ہے اور كوئي بھى موجود اس پر قادر نہيں ہے\_لو أردنا نتخذ لهواً لاتّخذنه من لدنّ

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''من لدنا'' كا معنى ''من جہة قدرتنا'' ہو (جيسا كہ بعض بزرگ مفسرين كى يہى رائے ہے) اور يا كہ يہ ''من لدنا'' (ظرف مختص) ''من لدن غيرنا'' كے مقابلے ميں ہو\_ اس بناپر آيت كا پيغام يوں ہوگا اگر بنايہ ہوتى كہ كائنات كو اپنے لئے سرگرمى قرار ديں تو بھى يہ كام صرف ہمارى قدرت ميں ہے نہ ان خداؤں كى قدرت ميں جنكا مشركين دعوى كرتے ہيں اور نہ كوئي اور قدرت اسے انجام دے سكتى ہے پس مطلق قدرت اور ربوبيت صرف خداتعالى كے پاس ہے قابل ذكر ہے كہ ''عندنا'' كى جگہ كہ جو صرف حضور كيلئے ہے ''لدنا'' جو ابتدائے غايت كيلئے ہے كا آنا مذكورہ مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

4\_ بر فرض محال اگر خداتعالى اپنى سرگرمى كيلئے كائنات كو خلق كرتا تو يہ مادى كائنات اسكى غرض كے لائق نہيں تھى بلكہ اس سے برتر جہان كا انتخاب كرتا \_لو أردنا أن نتخذ لهواً لاتخذنه من لدنا إن كنا فعلين

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''من لدنا'' كا معنى ہو ''مما عندنا'' يا ''مما يليق بحضرتنا ...'' يعنى اگر ہم سرگرمى چاہتے تو ان جہانوں اور موجودات ميں سے كہ جو ہمارے پاس ہيں اور ہمارے زيادہ قريب ہيں اور اس مادى كائنات سے برتر ہيں (جيسے عالم مجردات ...) ان سے انتخاب كرتے\_

5\_ خداتعالى ، كائنات كے خلق كرنے والے كام ميں حق اور صحيح ہدف ركھتا تھا \_و ما خلقنا السمائ ... لعبين لو أردنا أن نتّخذ لهواً لاتّخذنه من لدنا إن كنا فعلين خداتعالى نے گذشتہ آيت ميں كائنات كى خلقت كو با ہدف قرار ديا ہے اور اس آيت ميں مزيد تاكيد كيلئے فرمايا ہے ''ہم نے كائنات كو اپنى سرگرمى اور كھيل كيلئے خلق نہيں كيا'' ان دو آيتوں كے مجموعے سے استفادہ ہوتا ہے كہ كائنات كى خلقت ميں ايك ہدف ملحوظ تھا اور وہ ہدف صحيح اور حق ہے كيونكہ كلمہ'' لہو و لعب'' كا معنى وہى باطل ہے اور جو باطل نہ ہو وہ صحيح اور حق ہوگا\_

خلقت:

اس كے ساتھ سرگرمى 3، 4; اس كا قانون كے مطابق ہونا5; اس كا باہدف ہونا5

توحيد:توحيد افعالى 3

خداتعالى :اسكى خالقيت 3; يہ اور كھيل 1، 2، 3، 4; يہ اور لہو ،1، 2، 3، 4; اسكى قدرت 3; اسكے ارادے كا متعلق 1

موجودات:انكى حقيقت2; ان كے ساتھ سرگرمى 2

آیت 18

(بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ)

بلكہ ہم تو ق كو باطل كے سر پردے مارتے ہيں اور اس كے دماغ كو كچل ديتے ہيں اور وہ تباہ و برباد ہوجاتا ہے اور تمھارے لئے ويل ہے كہ تم ايسى بے ربط باتيں بيان كر رہے ہو (18)

1\_ حق و باطل كى جنگ ميں آخرى كاميابى اہل حق كى ہے\_بل نقذف بالحق على الباطل

2\_ حق كے عقيدے اور نظريہ كائنات كے حق ہونے كى باطل عقيدے اور باطل نظريہ كائنات پر كاميابى سنت الہى ہے\_و ما خلقنا السمائ ... لعبين ... بل نقذف بالحق على الباطل فيدمغه

خداتعالى نے گذشتہ آيت ميں كائنات كى خلقت كے باہدف ہونے اور اسكى خلقت كے فضول اور بيہودہ ہونے والے عقيدہ كے باطل ہونے كى بات كى ہے يہ بات قرينہ ہے كہ آيت كريمہ ميں حق و باطل سے مراد حق و باطل عقيدہ اور ان كا نظريہ كائنات ہے قابل ذكر ہے كہ اسى آيت كا ذيل (ولكم الويل مما تصفون) كہ جو خداتعالى كى طرف ناروا نسبت اور اسكى نادرست امور كے ساتھ توصيف كے بارے ميں ہے مذكورہ مطلب كا مؤيد ہے\_

3\_ حق كى باطل پر كاميابي، نظام خلقت كے بامقصد ہونے كا ايك جلوہ ہے\_

و ما خلقنا السماء ... بل نقذف بالحق على الباطل فيدمغه

گذشتہ آيت ميں خداتعالى نے حق كى بنياد پر كائنات كى خلقت كى بات كى تھى اور اس آيت ميں حق كى باطل پر كاميابى كى ياد دہانى كرائي ہے ان دو باتوں كے درميان ارتباط مذكورہ مطلب كو بيان كرتا ہے\_

4\_ طول تاريخ ميں حق و باطل كے درميان مسلسل جنگ اور كشمكش\_و كم قصمنا من قرية كانت ظالمة ... بل نقذف بالحق على الباطل فيد مغه

5\_ باطل اور نادرست عقيدوں كى نابودى اہل حق كے باطل كے خلاف ميدان مبارزت ميں حاضر ہونے كا مرہون منت ہے\_بل نقذف بالحق على البطل فيدمغه

''بالحق'' ميں ''بائ'' استعانت كيلئے ہے اس بناپر آيت كا معنى يوں بنے گا ''ہم حق كى مدد سے باطل كو نابود اور تہس نہس كرديں گے'' اس كا مطلب يہ ہے كہ حق كا باطل كے مقابلے ميں ميدان كارزار ميں حاضر رہنا ضرورى ہے تا كہ اسكے ذريعے باطل اور نادرست عقيدوں كو نابود كيا جاسكے\_ قابل ذكر ہے كہ خداتعالى نے باطل كو نابود كرنے كو اپنى طرف نسبت نہيں دى بلكہ حق كو باطل كا نابود كرنے والا قرار ديا ہے (فيد مغہ) يہ نكتہ بھى اسى مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

6\_ غير متوقع حالات ميں باطل كى ناگہانى نابودى \_بل نقذف بالحق على البطل فيدمغه فإذا هو زاهق

''إذا'' فجائيہ كہ جو ناگہانى اور غير متوقع ہونے پر دلالت كرتا ہے ،سے مذكورہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

7\_ حق ،استحكام و صلابت ركھتا ہے اور باطل كھوكھلا اورقابل شكست ہے\_بل نقذف بالحق على البطل فيدمغه فإذا هو زاهق چونكہ خداتعالى نے حق كو باطل كو ختم كردينے والا اور اسے تہس نہس كردينے والا قرار ديا ہے اس سے حق كا مستحكم ہونا ظاہر ہوتا ہے اور اس سے كہ باطل ناگہانى طور پر اور فوراً ختم ہوگيا اس كا كھوكھلا ہونا معلوم ہوتا ہے\_ قابل ذكر ہے كہ تعبير ''قذف'' \_ يعنى زور سے پھينكنا\_ مذكورہ مطلب كى تائيد كرتى ہے\_

8\_ ماضى كے ستمگر معاشروں كى ہلاكت اور نابودى حق كى باطل كے خلاف كاميابى كا ايك نمونہ ہے\_

و كم قصمنا من قرية كانت ظالمة ... بل نقذف بالحق على الباطل فيدمغه فإذا هو زاهق

9\_ عصر پيغمبراكرم(ص) كے مشركين كا نظام خلقت اور انبياء (ع) كى بعثت كو كھيل تماشا قرار دينا\_و ما خلقنا السمائ ... لعبين ... و لكم الويل مما تصفون ''لكم'' اور ''تصفون'' كے مخاطب مشركين ہيں اور گذشتہ آيات قرينہ ہيں كہ توصيف سے مراد مشركين كا خلقت كائنات كے بارے ميں غير صحيح عقيدہ اور خداتعالى كى طرف نظام خلقت كو سرگرمى كے طور پر لينے كى ناروا نسبت ہے \_

10\_ خداتعالى كى طرف ناروا نسبت ہلاكت اور عذاب الہى كے مستحق ہونے كا سبب ہے\_

لكم الويل مما تصفون ''الويل'' كا اصلى معنى عذاب اور ہلاكت ہے اور يہ اس جگہ استعمال ہوتا ہے جہاں كسى شخص يا اشخاص كو ايسى ہلاكت كا خطرہ ہو جسكے وہ مستحق ہيں (لسان العرب) \_

11\_ خداتعالى كى جانب سے پيغمبراكرم(ص) اور مؤمنين كو كاميابى كى خوشخبرى اور مشركين كو شكست اور نابودى كى دھمكي بل نقذف بالحق ... و لكم الويل مما تصفون

اس چيز كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ پيغمبراكرم(ص) اور اہل حق، حق دشمن مشركين كے ساتھ مقابلے ميں مشغول تھے\_ آيت شريفہ كے لحن سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ پيغمبراكرم(ص) اور مؤمنين كو كاميابى كى خوشخبرى دے رہى ہے اور اسى طرح مشركين كو شكست اورنابودى كى دھمكى دے رہى ہے\_

12\_''عن ا يّوب بن الحر ... قال: قال لى ا بو عبدالله (ع) : يا ا يوب ما من ا حد إلا و قد برز عليه الحق حتى يصدع، قبله ا م تركه و ذلك ا ن الله يقول فى كتابه:'' بل نقذف بالحق على الباطل فيدمغه فإذا هو زاهق ...''; امام صادق (ع) سے روايت كى گئي ہے كہ كوئي شخص نہيں ہے مگر يہ كہ حق مكمل طور پر اس كيلئے ظاہر ہوچكا ہے چاہے اسے قبول كرے يا رد كرے خداتعالى يہى اپنى كتاب ميں فرما رہا ہے ''بل نقذف بالحق على البطل فيدمغه فإذا هو زاهق''\_

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كو بشارت 11

انبياء (ع) :انكى بعثت كو فضول سمجھنا9

باطل:اس كا كھوكھلاپن 7; اسكى شكست كا پيش خيمہ 5; اسكى شكست 1، 2، 3; اسكى ناگہانى شكست 6; اس كا انجام 1; اسكى شكست كے موارد 8

بشارت:مؤمنين كو كاميابى كى بشارت 11; آنحضرت(ص) كو كاميابى كى بشارت 11

حق:اس كا مستحكم ہونا7; اسكى كاميابى 1، 2، 3، 12; اس كا انجام1; اسكى كاميابى كے موارد8; حق و باطل كے درميان كشمكش 1، 4، 5

حق پرست لوگ:ان كا كردار اور نقش5

خداتعالى :اسكى بشارتيں 11; اسكى دھمكياں 11; اسكى سنت2

روايت: 12

گذشتہ اقوام:انكى ہلاكت 8/ظالم لوگ:انكى ہلاكت 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) محاسن برقى ج1، ص 276، ب 38، ح 391\_ نورالثقلين ج3، ص 416، ح 18\_

عذاب:اسكے اسباب 10

عقيدہ:باطل عقيدہ2، 5; حق عقيدہ 2

مؤمنين:انہيں بشارت 11

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كى سوچ 9; انكو دھمكى 11

آیت 19

(وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِندَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ)

اور اسى خدا كے لئے زمين و آسمان كى كل كائنات ہے اور جو افراد اس كى بارگاہ ميں ہيں وہ نہ اس كى عبادت سے ا كڑ كر انكار كرتے ہيں اور نہ تھكتے ہيں (19)

1\_ خداتعالى ان سب كا مالك ہے جو آسمانوں اور زمين ميں ہيں \_و له من فى السموات و الأرض

2\_غير خدا كى مالكيت (حتى كہ اپنے اوپر) مجازى ہے \_و له من فى السموات و الأرض

3\_ آسمانوں اور زمين ميں صاحب شعور و عقل مخلوق كا وجود\_و له من السموات والأرض

''من'' ان موجودات كيلئے استعمال ہوتا ہے جو صاحب عقل و شعور ہوں \_

4\_ جہان خلقت ميں متعددآسمان ہيں \_السموات

5\_ خداتعالى كا جہان ہستى كا بطور مطلق مالك ہونا حق كى باطل پر كاميابى كى ضمانت اور پشت پناہ ہے\_بل نقذف بالحق ... و له من فى السموات و الأرض جملہ ''و له من فى السموات ... '' كا جمله '' لو أردنا ... بل نقذف بالحق ...'' پر عطف ہے اور يہ خلقت كائنات كے حق ہونے اور حق كى باطل كے خلاف كاميابى كو بيان كررہا ہے كيونكہ جب پورى كائنات خداتعالى كى ملكيت ہے تو اس كيلئے حق كو باطل پر كامياب كرنا ممكن اور آسان ہوگا\_

6\_ مقربين خدا (فرشتے) اسكى عبادت سے تكبر نہيں كرتے\_و من عنده لايستكبرون عن عبادته

مفسرين كے بقول ''من عندہ'' سے مراد فرشتے ہيں \_

7\_ تقرب الہى ايسا مقام و مرتبہ ہے كہ جو عبادت ميں تكبر كرنے اور اسكے مقابلے ميں اكڑنے كے ساتھ سازگا نہيں ہے\_

و من عنده لايستكبرون عن عبادته ''لايستكبرون عنه'' كے بجائے ''لايستكبرون عن عبادته'' كى تعبير سے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

8\_ بارگاہ خداوندى كے مقربين كبھى بھى اسكى عبادت سے ملول اور تھكاوٹ كا شكار نہيں ہوتے\_من عنده لايستكبرون عن عبادته و لا يستحسرون (''يستحسرون'' كے مصدر) ''استحسار'' كا معنى ہے تھكاوٹ اور ملالت\_

9\_ تقرب الہى كے مقام تك دسترسى كا خداتعالى كى عبادت سے نہ تھكنے اور تكبر نہ كرنے ميں مؤثر ہونا\_و من عنده لا يستكبرون عن عبادته و لايستحسرون يہ جو خداتعالى نے فرمايا ہے كہ جو ہمارے پاس اور مقرب ہيں وہ خدا كى عبادت سے نہيں تھكتے اور تكبر نہيں كرتے'' اس سے معلوم ہوتا ہے كہ تقرب الہى كو حاصل كرنا نہ تھكنے اور تكبر نہ كرنے ميں اثر ركھتا ہے\_

10\_ خداتعالى كى عبادت ميں تسلسل اور نہ تھكنا پسنديدہ اور قابل قدر چيز يں ہيں \_و من عنده لار يستكبرون عن عبادته و لا يستحسرون مذكور مطلب اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ آيت كريمہ مقربين خدا كى تعريف و تمجيد كر رہى ہے اور بندوں كو پروردگار كى عبادت كى تشويق دلا رہى ہے\_

آسمان:ان كا متعدد ہونا4; ان كے با شعور موجودات 3

باطل:اس پر كاميابى كا سرچشمہ 5

تقرب:اسكے اثرات 9/تكبر:اسكے موانع 9

حق:اسكى كاميابى كا سرچشمہ 5

خاضعين: 6

خداتعالى :اسكى مالكيت كے اثرات 5; اسكى مالكيت 1

عبادت:اسكے تسلسل كى قدر و قيمت 10; اس ميں خضوع 6، 9; اس ميں سستى كے موانع 9; اس ميں نشاط 8،9

عمل:پسنديدہ عمل 10

مالكيت:غير خدا كى مالكيت 2

مقربين:انكا خضوع 6; انكى عبادات 6، 8; ان كے فضائل 8; يہ اور تكبر كرنا 7; انكا نشاط

فرشتے:ان كا خضوع 6; انكى عبادات 6

موجودات:ان كا مالك1; با شعور موجودات 3

آیت 20

(يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ)

دن رات اسى كى تسبيح كرتے ہيں اور سستى كا بھى شكار نہيں ہوتے ہيں (20)

1\_ بارگاہ الہى كے مقربين كى مسلسل اور دن رات تسبيح \_و من عنده ... يسبحون الّيل و النهار

2\_ خداتعالى كى مسلسل تسبيح ميں مقربين الہى (فرشتوں ) كا سستى كا شكار نہ ہونا\_و من عنده ... يسبحون الّيل و النهار لايفترون (يفترون كى مصدر) ''فتر'' كا معنى ہے كمزورى اور سستى \_

3\_ '' عن أبى عبدالله (ع) : والملائكة ينامون، فقلت: يقول الله عزوجل: ''يسبحون الليل والنهار لا يفترون'' قال: ا نفاسهم تسبيح; امام صادق(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ فرشتے بھى سوتے ہيں (راوى كہتاہے) ميں نے عرض كيا (كيسے جبكہ) خداتعالى فرماتا ہے :

''يسبحون الليل والنهار لا يفترون'' توآپ(ع) نے فرمايا ان كے سانس تسبيح ہيں (1)

تسبيح:يہ دن ميں 1; يہ رات ميں 1

فرشتے:انكى تسبيح كا تسلسل2; انكى تسبيح 3

روايت :3

مقربين:انكى تسبيح كا تسلسل1، 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كمال الدين صدوق 666، ب 58، ح8\_ نورالثقلين ج3، ص 417، ح 22\_

آیت 21

(أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ)

كيا ان لوگوں نے زمين ميں ايسے خدا بنا لئے ہيں جو ان كو زندہ كرنے والے ہيں (21)

1\_ مشركين كا زمينى عناصر اور مواد سے بنائے گئے خداؤں پر اعتقاد ركھنا \_ا م اتّخذوا ألهة من الأرض

''أم اتخذوا'' ميں ''ام'' منقطعہ اور ''بل'' كے معنى پر مشتمل ہے كہ جو اضراب كيلئے ہے \_

2\_ عصر بعثت كے مشركين كئي خداؤں كى پرستش كرتے تھے اور كئي معبودوں كا اعتقاد ركھتے تھے \_ا م اتخذوا آلهة من الارض ''آلہة''، ''الہ'' كى جمع ہے يعنى خدا اور معبود \_

3\_ مرُدوں كو زندہ كرنے كى قدرت، مقام الوہيت كا قطعى لازمہ ہے\_ا م اتخذوا ألهة من الأرض هم ينشرون

مذكورہ مطلب دو نكتوں كو پيش نظر ركھتے ہوئے حاصل ہوتا ہے\_ پچھلى اور بعد كى آيات خداتعالى كى الوہيت اور توحيد كے بارے ميں ہيں 2\_ آيت شريفہ نے خدا كہے جانے والوں كى مرُدوں كو زندہ كرنے پر ہر قسم كى قدرت كى نفى كى ہے ان آيات كے مجموعے سے معلوم ہوتا ہے كہ مرُدوں كوزندہ كرنا صرف حقيقى الوہيت كا لازمہ ہے اور يہ اسى ميں منحصر ہے \_

4\_ مشركين كے خداؤں كا مرُدوں كو زندہ كرنے سے عاجز ہونا\_ا م اتخذوا ألهة من الأرض هم ينشرون

مذكورہ مطلب اس چيز كوپيش نظر ركھتے ہوئے ہے كہ جملہ '' ہم ينشرون'' مستأنفہ ہے اور يا محل نصب ميں اور ''آلہة'' كى صفت ہے\_

دونوں صورتوں ميں اس سے پہلے استفہام انكارى كا ہمزہ مقدر ہے اور انكار بھى انكار وقوعى ہے يعنى مشركين كے معبودوں كے ذريعے مرُدوں كا زندہ ہونا محال ہے\_

5\_ مرُدوں كو زندہ كرنا اور قيامت برپا كرنا، صرف خداتعالى كى قدرت ميں ہے \_له من فى السموات و الأرض ... ا م اتخذوا ألهة من الأرض هم ينشرون خداتعالى جہان ہستى پر اپنى ملكيت اور قدرت

مطلقہ كو ثابت كر كے (لہ من فى السموات ...) اور خدا پكارے جانے والوں كى مرُدوں كو زندہ كرنے پر قدرت كى نفى كر كے اس نكتے كو بيان فرمانا چاہتا ہے كہ انہيں زندہ كرنا صرف خداتعالى كى قدرت ميں ہے\_

6\_ باطل عقيدے اور سوچ كے بارے ميں تحقيق اور سوال كرنا صحيح عقيدے اور سوچ كے بيان كرنے اور اسكى طرف ہدايت كرنے كى ايك روش ہے\_ا م اتخذوا ألهة من الأرض هم ينشرون

مذكورہ مطلب جملہ استفہاميہ ''ہم ينشرون'' سے حاصل ہوتا ہے\_

الوہيت:اسكے شرائط 3

باطل معبود:ان كا متعدد ہونا2; انكا عجز4; ان كے عناصر، 1

توحيد:توحيد افعالى 5

سوال:اسكے فوائد 6

سچے معبود:انكا زندہ كرنا 3

خداتعالى :اسكى خصوصيات 5

عقيدہ:باطل عقيدہ كے بارے ميں سوال 6; اسے صحيح كرنے كى روش 6

قيامت:اسكے برپا ہونے كا سرچشمہ 5

مردے:انہيں زندہ كرنے سے عاجز ہونا4; انہيں زندہ كرنے كا سرچشمہ 5

مشركين:انكا باطل عقيدہ1; صدر اسلام كے مشركين كا باطل عقيدہ 2; صدر اسلام كے مشركين كے معبود2; ان كے باطل معبود،1

ہدايت:اسكى روش6

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 5

آیت 22

(لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ)

ياد ركھو اگر زمين و آسمان ميں اللہ كے علاوہ اور خدا بھى ہوتے تو زمين و آسمان دونوں برباد ہوجاتے عرش ہے اور وہ ہر ايك كا حساب لينے والا ہے (22)

1\_ عالم خلقت ميں خداؤں كا متعدد ہونا ناممكن اور محال ہے\_لو كان فيهما ألهة إلّا الله لفسدت

مذكورہ مطلب ''لوكان'' ميں ''لو'' امتناعيہ سے حاصل ہوتا ہے\_

2\_ عالم ہستى ميں خداؤں كا متعدد ہونا اسكے نظام كے فاسد ہونے اور اسكے ٹكڑے ٹكڑے ہوجانے كا سبب ہے\_

لو كان فيهما ألهة إلّا الله لفسدت ''فساد'' ،''صلاح'' كى ضد ہے اور اس كا معنى ہے حد اعتدال سے خارج ہونا (مفردات راغب) قابل ذكر ہے كہ ہر شے كى درستگى اور فاسد و خراب ہونا اسكے اپنے تناسب سے ہے اور آسمانوں اور زمين كا فاسد و خراب ہونا يعنى اسكے موجودہ نظام كا ختم ہوجانا اور اسكے انسجام اور پيوستگى كا ٹوٹ جانا\_

3\_ عالم خلقت كا منظم اور ہم آہنگ ہونا، خداتعالى كى وحدانيت كى دليل ہے\_لو كان فيهما ألهة إلا الله لفسدت

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''إلاّ''، ''غير'' كے معنى ميں ہو يعنى اگر كائنات ميں خدا كے علاوہ ديگر خدا ہوتے تو اس كا موجودہ نظام ختم ہوجاتا اس كا مفہوم اور پيغام يہ ہے كہ كائنات كا موجودہ نظام صرف خدا كے ارادے سے ہے اور اسكى وحدانيت كى دليل ہے\_

4\_ خداتعالى كے علاوہ كوئي بھى طاقت كائنات كو منظم اور منسجم طور پر چلانے پر قادر نہيں ہے\_لو كان فيهما ألهة إلا الله لفسدت

خداتعالى نے امور كائنات ميں دخل ركھنے والے چند خداؤں كے وجود كى نفى كى ہے اور اسے نظام كائنات كے بگڑ جانے اور فاسد ہونے كا سبب قرار ديا ہے يہ فاسد اور خراب ہونا ممكن ہے اس وجہ سے ہو كہ ديگر خدا كائنات كو چلانے اور اسے سر و سامان دينے پر قادر نہيں ہيں \_

5\_ تعليمات اسلامى كے اصول اور مبانى برہان اور استدلال پر مبنى ہيں \_لو كان فيهما ألهة إلا الله لفسدت

آيت شريفہ كہ جو وحدانيت خدا اور اسكى انحصارى ربوبيت كو بيان كر رہى ہے ميں بہترين اور اہم ترين عقلى استدلال اور برہان سے استفادہ كيا گيا ہے بعض علماء علم كلام نے اسے ''برہان تمانع'' كے نام سے ياد كيا ہے\_

6\_ ہر كلام ميں ہم آہنگى اور نظم كيلئے ايك رہبرى اور مينجمنٹ كى ضرورت ہے\_لو كان فيهما ألهة إلا الله لفسدت

مذكورہ مطلب آيت كے موردسے منتزع ہوتا ہے كيونكہ الوہيت و ربوبيت كے متعدد ہونے كى وجہ سے كائنات كے نظام كا خراب اور ختم ہوجانا ہر منسجم اور ہم آہنگ كام كى نسبت قابل تصور ہے اور آسمانوں اور زمين كى كوئي خصوصيت نہيں ہے\_

7\_ خدائے يكتا مشركين كے خيالوں اور وصفوں سے منزہ و مبرا ہے \_لو كان فيهما ألهة ... فسبحان الله رب العرش عما يصفون

8\_ عرش (نظام ہستى كا مركز) صرف خداتعالى كى ربوبيت اور تدبير كے تحت ہے\_رب العرش

''عرش'' كا معنى ہے بادشاہى اور حكمرانى كا تخت اور خداتعالى كى نسبت يہ نظام ہستى كے مركز كى طرف اشارہ ہے\_ قابل ذكر ہے كہ آيت كے شروع ميں كسى بھى دوسرے معبود اور مشركين كے وجود كى نفى كى گئي ہے اس سے عرش كى تدبير كا صرف خداتعالى كے ہاتھ ميں منحصر ہونا حاصل ہوتا ہے\_

9\_ زمينى اور آسمانى موجودات كے درميان عرش الہى كى عظمت اور اہميت \_فسبحان الله رب العرش

10\_ خداتعالى عرش (نظام ہستى كا مركز) كا مالك و مختار ہے \_فسبحان الله رب العرش

مذكورہ مطلب ''رب'' كے معنى ميں سے ايك (مالك اور صاحب اختيار) پر مبتنى ہے\_

11\_ عرش پر خداتعالى كى ربوبيت اور تدبير اسكے يكتا ہونے اور عالم ہستى ميں كسى دوسرے معبود اور شريك كے نہ ہونے كى دليل ہے\_لوكان فيهما ألهة ... فسبحان الله رب العرش عما يصفون

''رب العرش'' اسم جلالہ (الله ) كيلئے صفت ہے اور كائنات ميں ديگر خداؤں اور معبودوں كى نفى كے بعد خداتعالى كى يہ صفت ذكر كرنا ممكن ہے اس نكتے كو بيان كر رہا ہو كہ صفت ''رب'' اور امور كى تدبير صرف خداتعالى ميں منحصر ہے اور اس كا كوئي شريك نہيں ہے\_

اسلام:اس كا منطقى ہونا 5

اللہ تعالى :اس كا منزہ ہونا 7; س كا مالك ہونا 10; اسكى تدبير كا مركز 8; اسكى ربوبيت كا مركز 11

انتظام و انصرام:اس ميں وحدت كے اثرات 6برہان نظم 3

توحيد:توحيدى نظريہ كائنات 3، 4

راہبري:اسكى وحدت كے اثرات 6

شرك:اسے رد كرنے كے دلائل 11

عرش:اسكى تدبير كے اثرت 11; اسكى اہميت 9; اسكى عظمت9; اس كامالك 10; اس كا مدبر 8; اس كا كردار 8

نظام خلقت:اسكے انہدام كے عوامل 2; اسكے فاسد ہونے كے عوامل 2;ا سكى تدبير كا مركز 10; اس كے منظم ہونے كا سرچشمہ 4; اس ميں ہم آہنگى 3

عقيدہ:اس ميں برہان 5

مشركين:انكى غلط سوچ7

معبود:ان كے متعدد ہونے كے اثرات2; ان كے تعدد كا محال ہونا 1

نظم و نسق:اسكے عوامل 6

آیت 23

(لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ)

اس سے بازپرس كرنے والا كوئي نہيں ہے اور وہ ہر ايك كا حساب لينے والا ہے\_(23)

1\_ خداتعالى اپنے كاموں كے سلسلے ميں كسى كے سامنے جوابدہ نہيں ہے اور كسى كا اس پر كوئي حق نہيں ہے\_

لايسئل عما يفعل جملہ ''و هم يسئلون'' قرينہ ہے كہ جملہ ''لا يسئل ...'' ميں سوال سے مراد اعمال و رفتار كى كيفيت اور فلسفہ كے بارے ميں سوال ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ خداتعالى كسى كے سامنے جوابدہ نہيں ہے تا كہ كوئي اسكے كاموں كى كيفيت كے بارے ميں سوال كرے اور اس سے باز پرس كرے نيز كسى كا خداتعالى پر حق نہيں ہے تا كہ اسكے ساتھ اپنے حق كے بارے ميں بات كرے\_

2\_ خداتعالى كے تمام افعال حكيمانہ، شائستہ اور حق كے مطابق ہيں \_لايسئل عما يفعل

خداتعالى كا جوابدہ نہ ہونا ممكن ہے اس وجہ سے ہو كہ اسكے تمام كام حكيمانہ، شائستہ اور حق كے مطابق ہيں لہذا سوال اور بازپرس كى گنجائش ہى نہيں ہے كيونكہ اس ہستى كے كاموں كى كيفيت كى بارے ميں سوال كيا جاسكتا ہے كہ جو خطاكار ہو يا اس ميں خطا كا احتمال ہو اور خداتعالى ايسا نہيں ہے\_

3\_ خداتعالى كے كاموں كے بارے ميں چون و چرا اور اعتراض كرنا ناشائستہ فعل ہے\_لايسئل عما يفعل

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ خبريہ ''لايسئل عما يفعل'' مقام انشاء ميں ہو يعنى خداتعالى كے افعال كى كيفيت كے بارے ميں سوال نہ كريں اور ان اعتراض نہ كريں \_

4\_ مقام الوہيت بازپرسى اور محاسبہ ہونے كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_فسبحان الله ... لايسئل عما يفعل و هم يسئلون

5\_ مشركين كے خيالى خداؤں (فرشتوں اور مقربين) سے بھى بازپرس ہوگى اور ان كا اپنا بھى محاسبہ ہوگا\_

لايسئل عما يفعل و هم يسئلون مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ضمير ''ہم'' كا مرجع ''من عندہ'' ہو كہ جس سے مراد بارگاہ الہى كے مقربين ہيں اور انكے بارز مصداق فرشتے ہيں \_

6\_ كائنات كى تمام باشعور مخلوقات خداتعالى كے سامنے جوابدہ ہيں اور خداتعالى ان سے بازپرس كريگا\_و هم يسئلون

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ضمير ''ہم'' كا مرجع ''من'' ہو كہ جو (من فى السماوات) ميں ہے\_

الوہيت:اسكے اثرات 4

باطل معبود:ان كا محاسبہ 5

سوال:اسكے موانع 4

خداتعالى :اسكى خصوصيات 1; اسكے افعال كى حقانيت 2; اس پر حق 1; اس پر ذمہ دارى كا نہ ہونا 1; اسكے افعال كا قانون كے تحت ہونا2; اس سے سوال كا ناپسنديدہ ہونا 3; اس پر اعتراض كا ناپسنديدہ ہونا 3

مقربين:ان كا محاسبہ 5/فرشتے:ان كا محاسبہ 5

موجودات:باشعور موجودات كا محاسبہ 6; باشعور موجودات 6

آیت 24

(أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرُ مَن مَّعِيَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُم مُّعْرِضُونَ)

كيا ان لوگوں نے اس كے علاوہ او رخدا بنا لئے ہيں تو آپ كہہ ديجئے كہ ذرا اپنى دليل تو لاؤ\_ يہ ميرے ساتھ والوں كا ذكر اور مجھ سے پہلے والوں كا ذكر سب موجود ہے ليكن ان كى اكثريت حق سے ناواقف ہے اور اسى لئے كنارہ كشى كر رہى ہے (24)

1\_ عصر بعثت ميں مشركين متعدد خداؤں اور معبودوں كا عقيدہ ركھتے تھے\_ا م اتخذوا من دونه ألهة

''آلہة''، ''الہ'' كى جمع ہے يعنى خدا اور معبود\_

2\_ ''الله '' كے علاوہ كائنات ميں كوئي معبود اور خدا نہيں ہے\_ا م اتخذوا من دونه ألهة

3\_ باطل عقيدے اور خيال كے بارے ميں باز پرس كرنا اور اس پر سواليہ نشان لگانا صحيح عقيدے كے بيان كرنے اور اسكى طرف ہدايت كرنے كى ايك روش ہے\_ا م اتخذوا من دونه ألهة

مذكورہ مطلب اس چيز كے پيش نظر حاصل ہوتا ہے كہ ا م منقطعہ استفہام توبيخى پر دلالت كرتا ہے\_

4\_ پيغمبراكرم(ص) ، مشركين سے ان كے شرك كے بارے ميں واضح دليل و برہان كا مطالبہ كرنے پر مأمور\_

قل هاتوا برهانكم ''برہان'' كا معنى ہے واضح اور حق و باطل كے درميان فيصلہ كرنے و الى دليل اور حجت\_

5\_ پيغمبر اكرم(ص) اور الہى مبلغين كا فريضہ ہے كہ وہ مخالفين كے ساتھ منطقى اور استدلالى طرز اپنائيں \_قل هاتوا برهانكم

6\_ دليل و برہان، فكر و اعتقاد كى صحت كا معيار ہے\_قل هاتوا برهانكم

7\_ شرك ايك بے دليل، كھوكھلى اور ناقابل اثبات سوچ اور عقيدہ ہے\_قل هاتوا برهانكم

''ہاتوا'' كا امر تعجيز كيلئے ہے يعنى يہ بتاتا ہے كہ مشركين دليل اور برہان لانے سے ناتوان ہيں \_

8\_ اعتقادات و نظريات كا قطعى ادلہ و براہين پر مبتنى ہونا ضرورى ہے\_قل هاتوا برهانكم

9\_ توحيد اور شرك كى نفي، تمام انبيا(ع) ئ، موحدين اور آسمانى كتابوں كا پيغام\_هذا ذكر من معى و ذكر من قبلي

سابقہ آيات كے قرينے سے ''ہذا'' كا مشار اليہ توحيد اور نفى شرك ہے\_

10\_قرآن اور آسمانى كتابيں (تورات، زبور، انجيل) انسان كى سوئي ہوئي فطرت كو جگانے والى اور اس كى فراموش كردہ معلومات كى ياددہانى كرانے والى ہيں \_هذا ذكر من معى و ذكر من قبلي

معنى كے لحاظ سے ''ذكر''، ''حفظ'' كى طرح ہے اس فرق كے ساتھ كہ حفظ شے جاننے اور حاصل كرنے كے لحاظ سے ہوتا ہے اور ذكر شے ياد كرنے اور حاضر كرنے كے اعتبار سے ہوتا ہے (مفردات راغب) اس بناپر قرآن اور آسمانى كتابوں كى ''ذكر'' كے ساتھ توصيف ممكن ہے اس اعتبار سے ہو كہ يہ انسان كى فراموش شدہ معلومات كى يادآورى كراتى ہيں اور غافل انسان كى فطرت كو بيدار كرتى ہيں \_

11\_ صدر اسلام كے اكثر مشركين حق سے جاہل اور ناآگاہ تھے \_بل أكثر هم لا يعلمون الحق

12\_ جہل و ناآگاہى اكثر مشركين كے حق سے روگردانى اور شرك كى طرف مائل ہونے كا عامل ہے\_

بل أكثرهم لا يعلمون الحق فهم معرضون

''فہم معرضون'' ميں ''فائ'' عاطفہ اور سبب و مسبب كے درميان ربط پيدا كرنے كيلئے ہے يعنى چونكہ وہ جاہل ہيں اس لئے حق سے روگردانى كرتے ہيں \_

13\_ جہل و ناآگاہى بہت سے انسانوں كے حق و حقيقت سے گريز كرنے كا سبب ہے\_بل أكثرهم لا يعلمون الحق فهم معرضون

14\_ صدر اسلام ميں مشركين كا ايك بڑا گروہ حق كى شناخت كے باوجود حق سے گريزاں تھا\_بل أكثر هم لايعلمون الحق

كلمہ ''اكثر'' افعل التفضيل ہے اور اس كا مقابل كثير ہے نہ قليل اس وجہ سے ''بڑا گروہ'' مستفاد ہوتا ہے يعنى اگر چہ دانا اور حق سے گريز كرنے والے مشركين نادانوں كے مقابلے ميں كم تھے ليكن وہ خود زيادہ تھے\_

15\_ حق كى شناخت اور حقائق دينى كو صحيح طور پر سمجھنے كيلئے جستجو كرنا ضرورى ہے\_بل أكثرهم لايعلمون الحق فهم معرضون مذكورہ بالا آيت فقط مشركين كى حالت زار كو بيان نہيں كرر ہى بلكہ انكى مذمت كرنے كے بھى درپے ہے\_ اس كا مطلب يہ ہے كہ حق كى شناخت ايك لازمى امر ہے كيونكہ غيرلازمى امر پر مذمت كرنا معقول نہيں ہے\_

انبياء(ع) :انكى شرك دشمني9; انكى ہم آہنگى 9

انجيل:اسكى ياددہانياں 10; اس كا كردار 10

توحيد:توحيد عبادى 2; اسكى دعوت 9

تورات:اسكى ياددہانياں 10; اس كا كردار 10

سوال:اسكے فوائد3

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 2

جہالت:اسكے اثرات 12، 13

حق:اسكى تشخيص كى اہميت 15; اس سے روگردانى كے عوامل 12; اسے قبول نہ كرنے كے عوامل 13

دين:دين شناسى كى اہميت 15

زبور:اسكى ياد دہانياں 10; اس كا كردار 10

شرك:اس كا كھوكھلاپن 7; اسكے عوامل 12

عقيدہ:اس ميں برہان كى اہميت 8; اس ميں برہان 6; باطل عقيدے كے بارے ميں سوال 3; باطل عقيدہ 7; اسكى درستگى كا معيار 6

فطرت:اسكے متنبہ ہونے كے عوامل 10/قرآن كريم:اسكى ياددہانياں 10; اس كا كردار 10

كتب آسماني:انكى ياددہانياں 10; انكى شرك دشمنى 9; ان كا كردار 10; انكى ہم آہنگى 9

مبلغين:انكى ذمہ داري5/آنحضرت(ص) :آپكى ذمہ دارى 4،5

مخالفين:ان كے ساتھ پيش آنے كى روش5

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كى اكثريت كى جہالت 11; صدر اسلام كے مشركين كى اكثريت كا حق كو قبول نہ كرنا 11، 14; ان سے برہان كى درخواست4; صدر اسلام كے مشركين كا باطل عقيدہ1; صدر اسلام كے مشركين كا ليچڑپن 14;صدر اسلام كے مشركين كے معبود 1/موحدين:انكى شرك دشمنى 9; انكى تعليمات كى ہم آہنگى 9

ہدايت:اسكى روش 3

354 تا361

(وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ) (٢٥)

(وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَداً سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ) (٢٦)

(لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ) (٢٧)

(يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَى وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ) (٢٨)

آیت 29

(وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِّن دُونِهِ فَذَلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ)

اور اگر ان ميں سے بھى كوئي يہ كہہ دے كہ خدا كے علاوہ ميں بھى خدا ہوں تو ہم اس كو بھى جہنم كى سزا ديں گے كہ ہم اسى طرح ظالموں كو سزا ديا كرتے ہيں (29)

1\_ اگر فرشتے الوہيت كا دعوى كريں تو دوزخ كے عذاب ميں گرفتار ہوں گے\_و من يقل منهم إنى إله من دونه فذلك نجزيه جهنم

2\_ گناہ اور لغزش كى صورت ميں فرشتے عذاب الہى سے امان ميں نہيں ہوں گے\_و من يقل منهم إنى إله من دونه فذلك نجزيه جهنم

3\_ الوہيت كا دعوى ناقابل بخشش گناہ ہے اگرچہ مقربين الہى كى طرف سے ہو\_و من يقل منهم إنى إله من دونه فذلك بخزيه جهنم

4\_ جہنم، جھوٹى الوہيت كا دعوى كرنے والوں كى سزا ہے\_و من يقل منهم إنى إله من دونه فذلك نجزيه جهنم

5\_ جن كو خدا بنايا گيا ہے ليكن وہ خود اس كے مدعى نہيں ہيں تو وہ گناہ گار نہيں ہيں اور ان كو سزا نہيں ملے گي\_

و من يقل منهم إنى إله ...نجزيه جهنم

مذكورہ بالا مطلب مفہوم شرط سے حاصل ہوتا ہے يعنى خدا صرف خدائي كا دعوى كرنے والوں كو عذاب ديگا نہ انہيں جو خدا ہونے كا كوئي دعوى نہيں كرتے \_

6\_ الوہيت كا دعوى كرنا ظلم ہے اور خدائي كا دعوى كرنے و الے ظالم ہيں \_و من يقل منهم انى اله ...نجزيه جهنم

7\_ جہنم، سب ستمگروں كى سزا ہے\_

نجزيه جهنم كذلك نجزى الظالمين

الوہيت:اسكے دعوے كا ظلم ہونا 6; اسكے دعوے كى سزا 1; اسكا دعوى كرنے والوں كى سزا 4; اسكے دعوے كا گناہ 3

باطل معبود: 5

جہنم:اسكے اسباب 1، 4، 7

خداتعالى :اسكے عذاب كا عام ہونا 2

ظالم لوگ:6يہ جہنم ميں 7; ان كى سزا 7

ظلم:اسكے موارد 6

گناہ:اسكے اثرات 2; ناقابل بخشش گناہ 3

معبود:اسكى سزا كے شرائط 5

فرشتے:يہ اور الوہيت 1; يہ اور عذاب 2; يہ اور گناہ 2

آیت 30

(أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقاً فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاء كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ)

كيا ان كافروں نے يہ نہيں ديكھا كہ يہ زمين و آسمان آپس ميں جڑے ہوئے تھے اور ہم نے ان كو الگ كيا ہے اور ہر جاندار كو پانى سے قرار ديا ہے پھر كيا يہ لوگ ايمان نہ لائيں گے (30)

1\_ ابتدائے خلقت ميں عالم طبيعت (آسمان و زمين) متراكم اور آپس ميں جڑا ہوا تھا\_

أن السموت و الأرض كانتا رتق

''رتق'' كا معنى ہے ملا ہوا اور جڑا ہوا ہونا اور ''فتق'' كا معنى ہے الگ اور جدا ہونا اور ''رتق'' سے مراد ابتدائے خلقت ميں آسمان و زمين كا آپس ميں ملا ہوا اور اكٹھا ہونا ہے اور ''فتق'' سے مراد بعد ميں ان دو كا ايك دوسرے سے الگ اور جدا ہونا ہے\_ قابل ذكر ہے كہ ''أوَلم ير'' ميں رؤيت سے مراد قلبى اور علمى رؤيت ہے\_

2\_ عالم طبيعت ميں متعدد آسمان ہيں \_السموات

3\_ پاني، عالم طبيعت ميں سرچشمہ حيات\_و جعلنا من الماء كل شيء حي

''من المائ'' ميں ''من'' ابتدائيہ ہے يعنى ہر زندہ چيز نے پانى سے نشأت پكڑى ہے اور اس كا سرچشمہ پانى ہے\_

4\_ زندہ موجودات كى پيدائش آسمانوں اور زمين كے تراكم اور ايك دوسرے كے ساتھ پيوستگى كے زمانے كے گزرجانے كے بعد تھي\_أن السموات والأرض كانتا رتقاً ففتقنهما و جعلنا من الماء كل شى حي

5\_ عالم طبيعت اپنى پيدائش كے مختلف ادوار اور مراحل ركھتا\_أن السموات والأرض كانتاً رتقا ففتقنهما و جعلنا من الماء كل شى حي

6\_ توحيد تك دسترسى حاصل كرنے كيلئے عالم خلقت كے موجودات كے تحولات ميں غور كرنا ضرورى ہے\_

أولم يرالذين كفروا أن السموات ... ففتقنهما و جعلنا من الماء كل شى حيّ ا فلا يؤمنون

7\_ آسمانوں و زمين كى خلقت، ان كے سير تحولات، نيز حيات كا پانى سے پيدا ہونا يہ سب ربوبى اور خداتعالى كى يكتائي كى نشانياں ہيں \_أولم ير ... السموات ... و جعلنا من الماء كل شى حيّ ا فلا يؤمنون

مذكورہ مطلب اس بات سے حاصل ہوتا ہے كہ آيات كريمہ خداتعالى كى توحيد ربوبى كو ثابت كرنے اور اس پر ايمان لانے كى ترغيب دلانے كے درپے ہيں ورنہ مشركين كہ جو ان آيات كے مخاطب ہيں خداتعالى كى خالقيت كے منكر نہيں تھے\_

8\_ عالم خلقت كے موجودات ميں غور و فكر انسان كے توحيد تك دسترسى حاصل كرنے كا ايك راستہ ہے\_

أولم يرالذين كفروا أن السموات ... ا فلا يؤمنون

9\_ كفار، عالم خلقت كے موجودات كے تغير و تبديل كى طرف توجہ نہ كرنے اور خدائے يكتا پر ايمان نہ لانے كى وجہ سے مذمت كے مستحق ہيں \_أولم يرالذين كفروا ان السموات والأرض ... أفلا يؤمنون

''أولم ...'' كا ہمزہ استفہام انكارى كيلئے ہے اور توبيخ كا فائدہ دے رہا ہے\_

10\_ '' قال ابوجعفر (ع) : ... ان قول الله عزوجل: ''كانتا رتقاً'' يقول: كانت السماء رتقاً لا تنزل المطر و كانت الأرض رتقاً لا تنبت الحب ... فتق السماء بالمطر و الأرض بنبات الحب ...;امام باقر (ع) سے روايت كى گئي كہ آپ(ع) نے فرمايا ... خداتعالى كا فرمان ''كانتارتقاً'' بيان كر رہا ہے كہ آسمان بندتھا اور بارش نہيں برساتا تھا اور زمين بند تھى اور نباتات نہيں اگاتى تھي ... پس خداتعالى نے آسمان كو بارش برسانے اور زمين كو نباتات اگانے كے ساتھ شگافتہ كيا (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج8، ص 95، ح 67\_ نورالثقلين ج3، ص 425 ، ح 54\_

پاني:اسكے فوائد 3، 7

آسمان:اس كا شگافتہ ہونا10; آسمان اور زمين كى پيوستگى 1; ان كا متعدد ہونا3; ان كى خلقت37

كائنات:اسكى خلقت كا آغاز1; اسكے مطالعے كى اہميت 6; اسكى پيوستگى 1; اسكى خلقت كے مراحل5

آيات خدا:آفاقى آيات 8

بارش:اسكے فوائد 10/تفكر:خلقت ميں تفكر كے اثرات 7

توحيد:توحيد ربوبى كے دلائل 7; اس كا پيش خيمہ 9

زندگي:اس كا سرچشمہ 3، 7

روايت: 10/زمين:اس كا شگافتہ ہونا 10; اسكى خلقت 7

كفار:انكى مذمت 9; انكا عدم تفكر9

نباتات:ان كى پيدائش كا سرچشمہ4

موجودات:زندہ موجودات كى پيدائش كى تاريخ4

آیت 31

(وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجاً سُبُلاً لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ)

اور ہم نے زمين پر پہاڑ قرار دئے ہيں كہ وہ ان لوگوں كو لے كر كسى طرف جھك نہ جائے اور پھر اس ميں وسيع تر راستے قرار دئے ہيں كہ اس طرح يہ منزل مقصود تك پہنچ سكيں (31)

1\_ زمين كو انسانوں كو لرزانے اور انہيں جنبش دينے سے روكنے كيلئے مضبوط پہاڑوں كى خلقت\_

و جعلنا فى الأرض رواسى أن تميد بهم

''رسا'' كا معنى ہے ''ثبت'' اور ''رسخ'' اور پہاڑوں كو اسلئے ''رواسي'' كہاجاتا ہے كيونكہ يہ راسخ اور مضبوط ہوتے ہيں اور زمين كى لرزش اور اضطراب سے مانع ہوتے ہيں \_

(''تميد'' كے مصدر) ''ميد'' كا معنى ہے اضطراب اور مختلف سمتوں كى طرف حركت كرنا\_

2\_ پہاڑوں كى پيدائش، زمين كى خلقت كے بعد تھي\_و جعلنا فى الأرض رواسى أن تميد بهم

ظاہر يہ ہے كہ كسى شے كو ايك ظرف ميں قرار دينا اس ظرف كے وجود پر متفرغ ہے لہذا پہاڑوں كو زمين ميں قرار دينا خود زمين كے وجود سے پہاڑوں كى پيدائش كے متأخر ہونے كو بيان كر رہا ہے\_

3\_ دروّں ، اور وسيع و عريض راستوں كى خلقت اس لئے ہوئي تا كہ انسان راہ پا اسكے \_و جعلنا فيها فجاجاً سبلًا لعلهم يهتدون ''فجّ'' كا معنى ہے دو پہاڑوں كے درميان وسيع راستہ كہ جو دروں ور پہاڑى راستوں كو شامل ہے اور''سبل'' كا معنى ہے ''راستے''\_

4\_ انسان كى زندگى كيلئے قدرتى راستوں اور پہاڑوں كا حيات بخش كردار اور اہميت \_

و جعلنا فى الأرض رواسى أن تميد بهم ... سبلاً لعلهم يهتدون

5\_ پہاڑوں ، راستوں اور دروّں كى خلقت كى طرف توجہ، توحيد تك پہنچنے كا ايك راستہ ہے\_و جعلنا فى الا رض رواسي ... لعلهم يهتدون آيت ميں ''يہتدون'' كا متعلق مذكور نہيں ہے ليكن اس بات كے قرينے سے كہ ان آيات كريمہ كے مخاطب مشركين اور يہ آيات توحيد كو ثابت كرنے كے درپے ہيں مذكورہ مطلب كا استفادہ ہونا ہے\_

6\_ خداتعالى كے افعال حكمت آميز ہيں \_و جعلنا فى الأرض رواسى أن تميد بهم ... سبلًا لعلهم يهتدون

خداتعالى كے اس فرمان كے پيش نظر كہ ہم نے پہاڑوں كو زمين كو لرزش اور اضطراب سے بچانے كيلئے اور راستوں كو انسان كے راہ پانے كيلئے خلق كيا معلوم ہوتا ہے كہ خداتعالى كے كام با ہدف اور حكمت آميز ہوتے ہيں \_

توحيد:اس كا پيش خيمہ 5

خداتعالى :اسكے افعال ميں حكمت 6

درےّ:ان كے فوائد 3

ذكر:دروّں كى خلقت كے ذكر كے اثرات 5; راستوں كى خلقت كے ذكر كے اثرات 5; پہاڑوں كى خلقت كے ذكر كے اثرات 5

راستے:ان كى اہميت 4; ان كے فوائد 4; ان كا كردار 4

راستہ پانا:

اسكى نشانياں 3

زمين:اسكى تاريخ 2; اسكے لرزنے كے موانع 1

پہاڑ:انكى اہميت 4; انكى خلقت كى تاريخ 2; ان كے فوائد 1; انكا كردار 4

آیت 32

(وَجَعَلْنَا السَّمَاء سَقْفاً مَّحْفُوظاً وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ)

اور ہم نے آسمان كو ايك محفوظ چھت كى طرح بنايا ہے اور يہ لوگ اس كى نشانيوں سے برابر اعراض كر رہے ہيں (32)

1\_ خداتعالى نے آسمان كو ايسى چھت بنايا ہے جو گرنے سے محفوظ ہے\_و جعلنا السماء سقفاً محفوظ

2\_ خداتعالى نے فضا اور آسمان كے موجودات كو اہل زمين پر گرنے سے محفوظ ركھا ہے\_و جعلنا السماء سقفاً محفوظ

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ آسمان سے مراد فضا ہو كہ جو زمين كى نسبت چھت كى مانند ہے اور اس كا محفوظ ہونا يا تو آسمانى اور فضائي موجودات كے لحاظ سے ہے اور يا نظام شمسى كے سياروں كى قاتل شعاعوں كے فضا سے زمين كى طرف نفوذ كرنے كے لحاظ سے ہے\_

3\_ آسمان كى خلقت اور اہل زمين كيلئے اسكے كردار كى طرف توجہ توحيد تك پہنچنے كا ايك راستہ ہے\_

أن السموات و الأرض ... و جعلنا السماء سقفاً محفوظ

4\_ آسمان ميں خداشناسى اور توحيد تك پہنچے كيلئے مختلف آيات پائي جاتى ہيں \_و هم عن أى تها معرضون

5\_ كفار، خداتعالى كى آسمانى آيات سے ا عراض كرنے والے اور روگردان ہيں \_و هم عن أى تها معرضون

آسمان:اسكى حقيقت 1; اس كا گرنا 1

آيات الہي:

آفاقى آيات4; آفاقى آيات سے اعراض كرنے والے5; ان سے اعراض كرنے والے 5

اجرام فلكي:ان كا گرنا2; انكى حفاظت 2

توحيد:اسكے دلائل 4; اس كا پيش خيمہ 3

خداتعالى :اسكے افعال1

ذكر:خلقت آسمان كے ذكر كے اثرات 3; آسمان كے فوائد كے ذكر كے اثرات3

فضا:اسكے موجودات كا گرنا2; اسكے موجودات كى حفاظت 2

كفار:يہ اور آفاقى آيات 5

آیت 33

(وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ)

وہ وہى خدا ہے جس نے رات دن اور آفتاب و ماہتاب سب كو پيدا كيا ہے اور سب اپنے اپنے فلك ميں تير رہے ہيں (33)

1\_ صرف خداتعالى شب و روز اور سورج و چاند كا خالق ہے\_و هوالذى خلق الّيل و النهار و الشمس و القمر

2\_ سورج اور چاند ميں سے ہر ايك، ايك مخصوص مدار ميں محو حركت ہے\_كل فى فلك يسبحون

''فلك'' يعنى ستاروں كا مدار اور ''سبح'' يا ''سباحت'' يعنى تيرنا (لسان العرب) و (قاموس)

3\_ ہر سيارہ اور ستارہ اپنے مخصوص مدار ميں محو حركت ہے\_أن السموات و الأرض ... الشمس و القمر كل فى فلك يسبحون لفظ ''كل'' مضاف اليہ محذوف (جيسے ''ہا'' و غيرہ) كى طرف مضاف ہے اور ضمير كا مرجع آسمانوں اور زمين كا مجموعہ ہے كہ جن كا گذشتہ تين آيات ميں تذكرہ ہوچكا ہے\_

4\_ شب و روز اور سورج و چاند كى خلقت توحيد ربوبى كى

ايك نشانى ہے\_و هوالذى خلق الّيل ... كل فى فلك يسبحون

5\_ خداتعالى كى طرف سے كائنات كى خلقت اور اسكى تدبير، توحيدى نظريہ كائنات ميں ايسے دو قانون اور اصل ہيں كہ جو ايك دوسرے سے جدا نہيں ہوسكتے\_و ما خلقنا السماء ... و جعلنا ... و هوالذى خلق ... كل فى فلك يسبحون

آيات كا سياق بتاتا ہے كہ يہ مشركين كے اس نظريئےو رد كرنے كے درپے ہيں كہ خدا كيلئے مقام خالقيت ہے اور ان كے خداؤں كيلئے تدبير كا مقام ہے اور خداتعالى نے گذشتہ آيات ميں مقام تدبير كو اور اس آيت ميں مقام خلقت كو اپنى طرف نسبت دى ہے اور ان دو كى جدائي كو رد فرمايا ہے\_

عالم خلقت:اس كا خالق 5; اس كا مدبر 5

توحيد:خالقيت ميں توحيد1، 5; توحيد ربوبى 5; توحيد ربوبى كى نشانياں 4

خداتعالى :اسكى خصوصيات 1; اسكى خالقيت 1; اسكى ربوبيت 5

چاند:اس كا خالق 1; اسكى خلقت4; اسكى گردش2

سورج:اس كا خالق 1; اسكى خلقت 4; اس كى گردش2

دن:اس كا خالق1; اسكى خلقت 4

ستارے:ان كى حركت 3

سيارے:انكى حركت 3

رات:اس كا خالق1; اسكى خلقت 4

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنا ت 1،5

آیت 34

(وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ)

اور ہم نے آپ سے پہلے بھى كسى بشر كے لئے ہميشگى نہيں قرار دى ہے تو كيا اگر آپ مرجائيں گے تو يہ لوگ ہميشہ رہنے والے ہيں (34)

1\_ خداتعالى نے دنيا ميں كسى انسان كيلئے حيات جاويد قرار نہيں دي\_

و ما جعلنا لبشر من قبلك الخلد

2\_ مشركين كا يہ خيال تھا كہ انبيا(ع) ء كيلئے دنيا ميں حيات جاويد ہونا ضرورى ہے\_و ما جعلنا لبشر من قبلك الخلد

3\_ مشركين، پيغمبراكرم(ص) كى موت سے آپ(ع) كى شريعت كى نابودى كے منتظر تھے \_أفإين متّ فهم الخلدون

آيت كے لحن سے معلوم ہوتا ہے كہ پيغمبر اسلام(ص) كے مخالفين اور مشركين آپ(ص) كى موت كے منتظر تھے يا آپ(ص) كو قتل كرنے كے درپے تھے جيسا كہ بعض مكى سوروں ميں اسكى تصريح كى گئي ہے\_ (ا م يقولون شاعر نتربص بہ ريب المنون)

4\_ مشركين پيغمبر اسلام(ص) كى دعوت كا مقابلہ كرنے سے ناتوان تھے\_و ما جعلنا ... أفإن متّ فهم الخالدون

چونكہ مشركين پيغمبراكرم(ص) كى موت اور آپ(ص) كى شريعت كى نابودى كے درپے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ آپ- كى دعوت كے مقابلے ميں عاجز تھے\_

5\_ پيغمبر كى وفات سے پہلے اسلام كى كاميابى اور كفر و شرك كے سرغنوں كى موت كے بارے ميں قرآن كى پيشين گوئي\_

أفإن متّ فهم الخالدون

''أفإن'' ميں ہمراہ استفہام انكارى كيلئے اور نفى كے معنى پر مشتمل ہے لہذا آيت كريمہ كا اصلي پيغام يوں ہوگا\_ اس طرح نہيں ہے كہ وہ (پيغمبر اكرم(ص) ) فوت ہوجائيں اور تم زندہ رہو اور لمبى مدت تك جيتے رہو بلكہ حقيقت اسكے برعكس ہے وہ رہے گااور تم اے كفر كے سرغنوں ان سے پہلے مرجاؤگے\_

آنحضرت(ص) :آپ (ص) كى موت كا انتظار3; آپ(ص) كے ساتھ مقابلہ 4

اسلام:اسكى نابودى كا انتظار 3; اسكى كاميابى 5

انبياء(ع) :انكا زندہ وجاويد ہونا 2

سوچ:غلط سوچ 2

رہبر:رہبران شرك كى موت 5; رہبران كفر كى موت 5

زندگي:دنياوى زندگى كى ناپائيدارى 1

قرآن كريم:اسكى پيشين گوئي 5

مشركين:انكى توقعات 3; انكى سوچ2; ان كا عاجز ہونا 4

آیت 35

(كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ)

ہر نفس موت كا مزہ چكھنے والا ہے اور ہم تو اچھائي اور برائي كے ذريعہ تم سب كو آزمائيں گے اور تم سب پلٹا كر ہمارى ہى بارگاہ ميں لائے جاؤگے (35)

1\_ موت،انسان كى حتمى تقدير ہے\_كل نفس ذائقة الموت

''نفس'' كے كئي معانى ميں ان ميں سے ايك ''حقيقت، عين اور ذات'' ہے لہذا ''كل نفس ذائقة الموت'' يعنى ہر شخص موت كا ذائقہ چكھے گا\_

2\_ سب انسان حتى كہ انبياء (ع) بھى آزمائش الہى سے دوچار ہيں \_ا فإين متّ ... و نبلوكم بالشر و الخير فتنة

3\_ انسان، دنيا ميں موجود شر و خير كے ذريعے آزمائے جاتے ہيں \_و نبلوكم بالشرّ و الخير فتنة

4\_ انسان كى خلقت كا فلسفہ اور حكمت اسكى آزمائش اور امتحان ہے\_كل نفس ذائقة الموت و نبلوكم بالشر و الخير فتنة دو جملوں ''كل ... '' اور ''نبلوكم ...'' كے ارتباط سے معلوم ہوتا ہے كہ آخرى جملہ مقدر سوال كا جواب ہے كہ اگر موت سب كا مقدر ہے تو انسانوں كو خلق كيوں كيا گيا؟

5\_ سب ا نسانوں كى بازگشت،خداتعالى كى طرف ہے\_و إلينا ترجعون

6\_ خداتعالى انسانوں كى حركت كا نقطہ آغاز ہے\_و إلينا ترجعون

مذكورہ مطلب ''رجوع'' سے حاصل ہوتا ہے كيونكہ ہر رجوع اور پلٹنے كيلئے ايك نقطہ آغاز ہوتا ہے\_

7\_ موت نابودى نہيں ہے بلكہ موت كے بعد انسان كى زندگى كا تسلسل چلتا رہيگا\_كل نفس ذائقة ... و إلينا ترجعون

موت كے بعد انسان كا خداتعالى كى طرف پلٹ كر جانا (إلينا ترجعون) مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے\_

8\_ قيامت، انسانوں كى آزمائش اور امتحان كے نتيجے كے ظاہر ہونے كا دن ہے\_و نبلوكم ... و إلينا ترجعون

ان دو جملوں '' نبلوكم ...'' اور ''إلينا ترجعون ...'' كے ارتباط سے معلوم ہوتا ہے كہ آخرى جملے نے امتحان اور آزمائش كے فلسفہ اور غرض و غايت كو بيان كيا ہے\_

9\_ عن ا بى عبد الله (ع) ... فى قوله تعالى :'' كل نفس ذائقة الموت'' ... قال : إنه يموت ا هل الأرض حتى لا يبقى ا حد ثم يموت ا هل السما ... فيقال: من بقي؟ فيقول: يا رب لم يبق إلا ملك الموت فيقال له : مت يا ملك الموت فيموت; آيت شريفہ ''كل نفس ذائقة الموت'' كے بارے ميں امام صادق(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا: اہل زمين مرجائيں گے يہاں تك كہ ايك بھى باقى نہيں رہيگا پھر اہل آسمان مرجائيں گے اس وقت پوچھا جائيگاگا كون باقى ہے؟ تو ملك الموت كہے گا پروردگارا سوائے فرشتہ موت كے كوئي نہيں بچا پھر اس سے كہا جائيگا اے فرشتہ موت مرجا تو وہ مرجائيگا (1)

10\_ ''روى عن ا بى عبدالله (ع) : إ نّ ا مير المؤمنين (ع) مرض فعاده إخوانه فقالوا: كيف تجدك يا ا مير المؤمنين (ع) ؟ قال: بشر قالوا : ما هذا كلام مثلك قال: إن الله تعالى يقول: '' و نبلوكم بالشر و الخير فتنة'' فالخير الصحة و الغنى و الشر المرض والفقر; امام صادق(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ اميرالمؤمنين(ع) بيمار ہوگئے اور ان كے (ديني) برادران نے انكى عيادت كى اور كہنے لگے (اب) آپ خود كو كيسا پاتے ہيں اے اميرالمؤمنين (ع) تو آپ(ع) نے فرمايا شر ميں (مبتلا ہوچكا ہوں ) تو كہنے لگے يہ آپ جيسے لوگوں كى بات نہيں ہے تو فرمايا خداتعالى فرماتا ہے ''و نبلوكم بالشر و الخير فتنة'' اور صحت اور بے نيازى خير اور بيمارى اور تنگدستى شر ہے (2)

امتحان:اس كا ذريعہ 3، 10; يہ خير كے ذريعے 3، 10; يہ شر كے ذريعے 3، 10

انبياء (ع) :ان كا امتحان 2

انسان:اس كا امتحان 3، 4; اس كا انجام 1، 5; اسكى خلقت كا فلسفہ 4; اسكى حركت كا سرچشمہ 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج3، ص 256 ح 25\_ نورالثقلين ج1، ص 419، ح 470\_

2) مجمع البيان ج7، ص 74\_ نورالثقلين ج3، ص 429 ح 68\_

خدا كى طرف بازگشت:5

قيامت:اس ميں حقائق كا ظہور 8

خير:اس سے مراد 10

روايت 9، 10

زندگي:موت كے بعد زندگى 7

شر:اس سے مراد 10

عزرائيل:اسكى موت 9

موت:اس كا حتمى ہونا 1; اسكى حقيقت 7; اس كا عام ہونا 9

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 5

آیت 36

(وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُواً أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ)

اور جب بھى يہ كفار آپ كو ديكھتے ہيں تو اس بات كا مذاق اڑاتے ہيں كہ يہى وہ شخص ہے جو تمھارے خداؤں كا ذكر كيا كرتا ہے اور يہ لوگ خود تو رحمان كے ذكر سے انكار ہى كرنے والے ہيں (36)

1\_ مكہ كے مشركين اور كفار جب پيغمبراكرم (ص) كے سامنے آتے تو آپ(ص) كا مذاق اڑاتے اور مسخرہ كرتے\_

و إذا رء اك الذين كفروا إن يتخذونك إلا هزو

2\_ مذاق اڑانا اور مسخرہ كرنا، مكہ كے كفار اور مشركين كا آنحضرت(ص) كے ساتھ پيش آنے كا واحد طريقہ\_

و إذا رء اك الذين كفروا إن يتخذونك إلا هزو

حرف نفى ''إن'' اور اس كے بعد حرف استثنا ''الّا'' كہ جو حصر پر دلالت كرتے ہيں نيز ''ہزواً'' كا مصدر كى صورت ميں آنا يہ سب مذاق اڑانے اور مسخرہ كرنے ميں شدت اور تسلسل كو بيان كررہے ہيں \_

3\_ مكہ كے كفار اور مشركين كا اسلام اور پيغمبر اكرم(ص) كى منطق اور استدلال كے مقابلے ميں ناتواني\_

و إذا رء اك الذين كفروا إن يتخذونك إلا هزو

چونكہ كفار و مشركين مسلسل آنحضرت(ص) كا مذاق اڑاتے تھے اس سے پتا چلتا ہے كہ وہ منطق، دليل اور برہان كا راستہ اختيار كرنے سے عاجز تھے اور ان كے پاس مذاق كے علاوہ كوئي چارہ نہيں تھا\_

4\_ شرك اور مشركين كے باطل اور خيالى معبودوں كے ساتھ مقابلہ آنحضرت(ص) كے پروگراموں ميں سر فہرست\_

ا هذا الذى يذكر ء الهتكم ذكر اور ياد كرنا خير كے ساتھ بھى ہے اور شر كے ساتھ بھى ليكن قرينہ مقام بتاتا ہے كہ يہاں پر مراد شر كے ساتھ ياد كرنا ہے\_

5\_ كفار مكہ كى طرف سے ہميشہ پيغمبر اكرم(ص) كى تحقير كى جاتي\_و إذا رء اك ... أهذا الذى يذكر ء الهتكم

''أہذا ...'' ميں ہمزہ استفہاميہ تعجب كيلئے ہے اور استہزا قرينہ ہے كہ اسم اشارہ، ''ہذا''تحقير ميں استعمال ہوا ہے\_

6\_ لوگوں كے دينى جذبات اور عقائد سے استفادہ كرنا اور انہيں آنحضرت(ص) كے خلاف بھڑ كانا كفر و شرك كے سرغنوں كى آنحضرت(ص) كے ساتھ پيش آنے كى ايك روش \_ا هذا الذى يذكر ء الهتكم

چونكہ كفار مكہ نے لوگوں كو مخاطب قرار ديا ہے اور انہوں نے ''آلہتكم'' كہا ہے نہ ''آلہتنا'' تو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ پيغمبر(ص) اكرم كے خلاف لوگوں كے جذبات اور عقائد سے استفادہ كرتے تھے\_

7\_ مكہ كے كفار اور مشركين خداتعالى كے نام ''رحمان'' كے سلسلے ميں بڑے حساس اور خداتعالى كى رحمانيت كے منكر ہے\_و هم بذكرالرحمن هم منكرون پروردگار كے ناموں ميں سے خاص طور پر ''رحمان'' كا ذكر كرنا نيز ''ہم'' كا تكرار مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے\_

8\_ كفار مكہ خدائے رحمان كے منكر تھے\_ و هم بذكرالرحمن هم كفرون قابل ذكر ہے كہ كفار نام ''رحمان'' كے منكر تھے اس سے بدرجہ اولى استفادہ ہوتا ہے كہ وہ ذات خدائے رحمان كے بھى منكر تھے\_

9\_ قرآن كا آسمانى ہونا كفار اور مشركين مكہ كا مورد انكار و هم بذكرالرحمن هم كفرون

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ذكر'' سے مراد قرآن كريم ہو جيسا كہ قرآن كريم كے متعدد موارد ميں \_ جيسا كہ اس سورت كى دوسرى آيت ميں ہے\_ قرآن كو ذكر سے ياد كياگيا ہے\_

10\_ رحمان خداتعالى كے اہم اور برجستہ ناموں ميں سے ہے\_و هم بذكرالرحمن هم كفرون

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ خداتعالى نے كفار كو عذاب كا مستحق متعارف كراتے ہوئے انہيں منكرين رحمانيت قرار ديا ہے مذكورہ مطلب كا استفادہ كيا جاسكتا ہے\_

11\_ مكہ كے كفار اور مشركين تنگ نظر، متعصب اور مخالفين كى افكار كو برداشت نہ كرنے والے لوگ تھے\_

أهذا الذى يذكر ء الهتكم و هم بذكرالرحمن هم كفرون

مذكورہ مطلب اس نكتے كى طرف توجہ كرنے سے حاصل ہوتا ہے كہ كفار مكہ كو حتى كہ ''خدائے رحمان'' كا نام سننا بھى گوارا نہيں تھا اور ہميشہ پيغمبراكرم (ص) كے ساتھ مذاق اور تمسخر كے ساتھ پيش آتے\_

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 1، 2، 5، 6; اس كے ساتھ مبارزت 3

اسما و صفات:رحمان 10

آنحضرت(ص) :آپ (ص) كا مذاق اڑانا1، 2; آپ (ص) كے خلاف جذبات كو بھڑكانا 6; آپ (ص) كى تحقير 5; آپ (ص) كى شرك دشمنى 4; آپ (ص) كے ساتھ مقابلہ 3; آپ (ص) كى طرف سے مقابلہ4; آپ (ص) كى اہم ترين رسالت 4

خداتعالى :اسكى رحمانيت كى اہميت 10; اسكى رحمانيت كو جھٹلانے والے 87

باطل معبود:ان كے ساتھ مبارزت 4

رہبران:رہبران شرك كے پيش آنے كى روش 6; رہبران كفر كے پيش آنے كى روش 6

قرآن كريم:اسكے وحى ہونے كو جھٹلانے والے 9

كفار مكہ:انكى تمسخر بازى 1، 2; انكى سوچ 7، 8، 9; انكا تعصب 11; ان كے پيش آنے كى روش 1، 2، 5; انكى تنگ نظرى 11; انكا عاجز ہونا 3; انكا مقابلہ كرنا 3

مشركين مكہ:انكا مذاق اڑانا 1، 2; انكى سوچ 7،9; انكا تعصب 11; ان كے پيش آنے كى روش 1، 2; انكى تنگ نظرى 11; انكا عاجز ہونا 3; انكا مقابلہ 3

آیت 37

(خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ)

انسان كے خمير ميں عجلت شامل ہوگئي ہے اور عنقريب ہم تمھيں اپنى نشانياں دكھلائيں گے تو پھر تم لوگ جلدى نہيں كروگے (37)

1\_ انسانى فطرت، بہت جلدباز اور عجولانہ ہے\_خلق الإنسان من عجل

''أنسان عجلت سے پيدا كيا گيا ہے'' كى تعبير اس بات سے كنايہ ہے كہ جلد بازى انسان كى فطرت ميں ہے ورنہ انسان تو نطفے اور ... سے پيدا ہوا ہے نہ جلد بازى سے\_

2\_ آدمى ، قدرتى انسانى تمايلات سے بھى متأثر ہے اور صرف بيرونى حالات سے متاثر نہيں ہے\_خلق الإنسان من عجل

چونكہ انسان كى خلقت كو جلدبازى كے خمير سے قرار ديا گيا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انسان صرف بيرونى حالات اور ماحول (معاشرہ، تربيت اور ... ) سے ہى متاثر نہيں ہوتا بلكہ انسانى غريز ے بھى اس ميں مؤثر ہيں \_

3\_ خداتعالى كى رحمانيت كا انكار جلدبازى كا فيصلہ ہے اور يہ عاقلانہ سوچ نہيں ہے\_هم بذكر الرحمن هم كفرون خلق الانسان من عجل مذكورہ مطلب اس آيت كے سابقہ آيت كے ساتھ ارتباط سے حاصل ہوتا ہے اس طرح كہ مشركين خداتعالى كى رحمانيت كا انكار كرتے تھے اور خداتعالى انسان كى فطرت اور جلدبازى سے نہى كو بيان كر كے اس نكتے كو ذكر كرنا چاہتا ہے كہ خداتعالى كى رحمانيت كا انكار جلدبازى كا فيصلہ ہے اور ضرورى ہے كہ آيات الہى كا مطالعہ كر كے عميق علمى فكر اپنائي جائے\_

4\_ كفار مكہ شكست اور دنيوى عذاب كى دہليز پر تھے\_سأوريكم ء اى تي

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ آيات سے مراد كفار مكہ كى شكست اور ان كا دنيوى عذاب ہو\_ قابل ذكر ہے كہ ان آيات كا مكى ہونا اس مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

5\_ كفار مكہ كو قريب الوقوع عذاب اور نابودى كى دھمكى دى گئي تھي\_سأوريكم ء اى تى فلاتستعجلون

بعد والى آيات ( ... بل تأتيهم بغتة ...) كے قرينے سے ''آياتي'' سے مراد عذاب اور ہلاكت ہے\_

6\_ دين دشمن كافروں كى نابودى اور مسلمانوں كى كاميابى قاعدے اور قانون كے مطابق ہے اور اس كا مناسب وقت ہے\_خلق الانسان من عجل سأوريكم ء اى تى فلاتستعجلون

مذكورہ مطلب اس آيت كے سابقہ آيت كے ساتھ ارتباط سے حاصل ہوتا ہے اس طرح كہ مؤمنين، پيغمبراكرم(ص) كے ساتھ مشركين كى گستاخانہ روش كو ديكھ كر بے صبرى كے ساتھ خداتعالى كے دشمنوں كى ہلاكت اور مسلمانوں كى كاميابى والے وعدے كے عملى ہونے كے منتظر تھے اور خداتعالى نے انہيں صبر كرنے اور جلد بازى نہ كرنے كى دعوت دى ہے قابل ذكر ہے كہ مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ ''سأوريكم ... فلاتستعجلون'' كےمخاطب مسلمان ہوں \_

7\_ كفار اور دين دشمنوں كى ہلاكت و شكست اور مؤمنين كى كاميابى آيات الہى ميں سے ہے\_سأوريكم ء اى تي

مذكورہ مطلب اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ كفار كى ہلاكت اور مسلمانوں كى كاميابى كو ''آيات'' سے تعبير كيا گيا ہے\_

8\_ صدر اسلام كے مؤمنين، كافروں پر جلدى غالب آنے اور كامياب ہونے كے منتظر تھے\_سأوريكم ء اى تى فلاتستعجلون

مذكورہ مطلب اس بنياد پر ہے كہ ''آيات'' سے مقصود كافروں كى دنياوى ہلاكت اور دنياوى عذاب ہو اور ''سأوريكم ... فلا تستعجلون'' كے مخاطب مسلمان ہوں \_

9\_ مناسب وقت سے پہلے اور جلدبازى كا كام اگرچہ كام اچھاہى ہو ايك ناپسنديدہ اور قابل مذمت امر ہے\_

خلق إلانسان من عجل ... فلاتستعجلون

10\_انسانى غريزوں اور طبائع كو كنٹرول كرنا ممكن ہے \_خلق إلانسان من عجل ...فلا تستعجلون

خداتعالى نے جلدبازى سے نہى كى ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ جلدبازى پر قابو پانے كى قدرت انسان ميں موجود ہے\_

آيات خدا:7/انسان:اس كا متأثر ہونا2; اسكى صفات 1، 2; اسكى جلدبازى 1

خداتعالى :اسكى رحمانيت كو جھٹلانے كا غير منطقى ہونا3; اسكے عذابوں كا قاعدے اور قانون كے مطابق ہونا 6

دين:دين دشمنوں كى شكست 7; دين دشمنوں كى ہلاكت 6، 7

جلدبازي:اسكى مذمت 9

عمل:عمل خير ميں جلدبازى كرنا 9

غرائز:ان كو كنٹرول كرنا 10

كفار:ان كى شكست7; انكى ہلاكت 6، 7

كفار مكہ:انكى شكست 4; انكا دنيوى عذاب 4; انكا عذاب5; انكو تنبيہ5; انكى ہلاكت 5

مؤمنين:صدر اسلام كے مؤمنين كى توقعات 8; انكى كاميابى 7

مسلمان:انكى كاميابى 6; انكى كاميابى ميں جلدى 8

آیت 38

(وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ)

اور يہ لوگ كہتے ہيں كہ اگر تم سچّے ہو تو اس وعدہ قيامت كا وقت آخر كب آئے گا (38)

1\_ كفار كى شكست و ہلاكت اور مؤمنين كى كاميابى ،وعدہ الہى \_سأوريكم ء اى تي ... و يقولون متى هذا الوعد

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''وعد'' سے مراد مؤمنين كى كاميابى اور مشركين كى شكست ہو\_

2\_ قيامت كا برپا ہونا اور دين دشمن كافروں كى سزا، وعدہ الہى ہے \_و يقولون متى هذا الوعد

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''الوعد'' كا ''ال'' عہد حضورى كا اور اس سے مقصود قيامت كا برپا ہونا اور كافروں كا عذاب ہو كہ جس كا تمام انبيا(ع) ء مسلسل اپنى امتوں كو وعدہ ديتے رہے اور يہ وعدہ امتوں كى يادداشت ميں باقى تھا\_

3\_ كفار مكہ، قيامت اور اخروى عذاب كے منكر تھے\_و يقولون متى هذا الوعد إن كنتم صدقين

4\_ مكہ كے دين دشمن كفار، خداتعالى كے وعدوں اور دھمكيوں (عذاب، اخروى سزا و غيرہ) كا مذاق اڑاتے اور انكا تمسخر كرتے\_و يقولون متى هذا الوعد

جملہ استفہاميہ ''و يقولون متى هذا الوعد'' تہكم اور استہزا كيلئے ہے\_

5\_ مكہ كے دين دشمن كفار، خداتعالى كے وعدوں كے سلسلے ميں پيغمبر اسلام(ص) اور مؤمنين كو جھوٹا سمجھتے تھے\_

و يقولون متى هذا الوعد إن كنتم صدقين

6\_ انسان كى عجولانہ خصلت كفار مكہ كى طرف سے خداتعالى كے وعدوں (عذاب، قيامت برپا كرنا وغيرہ) كے عملى ہونے كى درخواست كا سبب بني\_خلق إلانسان من عجل ...و يقولون متى هذا الوعد إن كنتم صدقين

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ ''يقولون متى ...'' كا جملہ ''سأوريكم ...'' پر عطف ہو اور يہ دو جملے ''خلق الانسان من عجل'' كہ جو انسانوں كى عمومى خصلت كو بيان كررہا ہے كے ساتھ مربوط ہو\_

آنحضرت(ص) :آپ(ص) پر جھوٹ كى تہمت 5

انسان:اسكى جلدبازى كے اثرات 6; اسكى صفات 6

خداتعالى :اس كے عذاب كا مذاق اڑانا 4; اسكے متنبہ كرنے كا مذاق اڑانا4; اسكے وعدے 1، 2; اسكى دھمكياں 1، 2

دين:دين دشمنوں كى سزا كا وعدہ 2

عذاب:اس ميں جلدى كرنے كى درخواست كا پيش خيمہ 6; اخروى عذاب كو جھٹلانے والے 3

قيامت:اس ميں جلدى كرنے كى درخواست كا پيش خيمہ 6; اسے جھٹلانے والے 3; اس كا وعدہ 2

كفار:انكى سوچ 3

كفار مكہ:انكا مذاق اڑانا4; انكى تہمتيں 5; انكى جلدبازى كا پيش خيمہ 6; انكى شكست كا وعدہ 1; انكى ہلاكت كا وعدہ 1

سزا:اخروى سزا كا مذاق اڑانا 4

مؤمنين:ان پر جھوٹے ہونے كى تہمت 5; انكى كاميابى كا وعدہ 1

380تا383

(لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ) (٣٩)

(بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ) (٤٠)

آیت 41

(وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون)

اور پيغمبر آپ سے پہلے بھى بہت سے رسولوں كا مذاق اڑايا گيا ہے جس كے بعد ان كفار كو اس عذاب نے گھيرليا جس كا يہ مذاق اڑا رہے تھے (41)

1\_ بشر، پيغمبر خاتم(ص) سے پہلے صاحبان رسالت انبيا(ع) كے وجود سے بہرہ مند تھا\_و لقد استهزي برسل من قبلك

2\_ طول تاريخ ميں حق دشمن عناصر كا انبياء الہى كے ساتھ تمسخر آميز سلوك \_و لقد استهزي برسل من قبلك

3\_ كفار طول تاريخ ميں انبيا(ع) ء الہى كے ساتھ غير منطقى سلوك كرنے ميں ايك جيسے رہے ہيں \_

و لقد استهزي برسل من قبلك

تمسخر آميز سلوك، موقف اپنانے ميں دليل و منطق كے نہ ہونے كو بيان كر رہا ہے اور چونكہ گذشتہ انبيا(ع) ء اور پيغمبر اكرم(ص) اسلام كفار كے مذاق كا نشانہ بن چكے ہيں \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ كفار كا سلوك ايك جيسا تھا اور وہ ايك جيسا موقف ركھتے تھے\_

4\_ كفار كے مذاق كے مقابلے ميں خداتعالى كا پيغمبراكرم(ص) كو تسلى دينا \_و لقد استهزي برسل من قبلك

خداتعالى نے گذشتہ آيات ميں كافروں كے پيغمبراكرم(ص) كے ساتھ مذاق كرنے كے موضوع كا تذكرہ كيا اور اس آيت ميں گذشتہ انبيا(ع) ء كے تمسخر كى ياد دہانى كرائي ہے\_يہ ياد دہانى ممكن ہے آنحضرت(ص) كى تسلى كى غرض سے ہو\_

5\_ انبيا(ع) ء بھى انسانى خصوصيات (دلى رنج و الم اور دلجوئي و تسلى كى ضرورت) كے حامل ہوتے ہيں \_

و لقد استهزي برسل من قبلك

كفار كے تمسخر كے مقابلے ميں خداتعالى كا پيغمبر اكرم(ص) كى دلجوئي كرنا اس حقيقت كا غماز ہے كہ پيغمبر اكرم بھى ديگر انسانوں كى طرح دشمنوں كے حملوں سے متأثر ہوتے ہيں اور انہيں بھى دلى تسلى كى ضرورت ہوتى ہے\_

6\_ طول تاريخ ميں رہبران الہى كى كوشش اور رنج و الم كى طرف توجہ، دين كے راستے ميں كوشش كرنے والوں كى تسلى كا سبب ہے\_و لقد استهزي برسل من قبلك

7\_ راہ الہى ميں حركت، شديد نفسياتى اور روحى مشكلات اور سختيوں كو ہمراہ لاتى ہے\_و لقد استهزي برسل من قبلك

اس سے كہ خداتعالى نے گذشتہ انبيا(ع) ء كى مشكلات اور رنج و الم كى يادآورى كرائي ہے معلوم ہوتا ہے كہ راہ حق كو طے كرنا مشكلات كے ہمراہ ہوتا ہے\_

8\_ انبيا(ع) ء كا مذاق اڑانے والے اس عذاب ميں مبتلا ہوئے كہ جس كا وہ مذاق اڑاتے تھے \_

فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزئون

''ما كانوا بہ يستہزء ون'' سے مراد مہلك عذاب ہے كيونكہ طول تاريخ ميں كفار جس كا مذاق اڑاتے تھے اور وہى ان پر نازل ہوا وہ مہلك عذاب تھا\_

9\_ حق كے مقابلے ميں ہٹ دہرمى اور انبيا(ع) ء و رہبران الہى كا مسلسل مذاق اڑانا عذاب خداوندى ميں مبتلا ہونے كے اسباب فراہم كرتا ہے\_و لقد استهزى برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزء ون

10\_ انسانوں كيلئے خداتعالى كى طرف سے عذاب اور سزا،خودان كے اپنے عمل كا رد عمل اور نتيجہ ہے\_

ولقد استهزي ... فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزء ون

11\_ پيغمبر اكرم(ص) كا مذاق اڑانے والوں كو عذاب الہى كى دھمكي

و لقد استهزي برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزء ون

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ گذشتہ آيات ميں كافروں كے پيغمبر اكرم(ص) كا مذاق اڑانے كا تذكرہ تھا\_ انبيا(ع) ء كا مسخرہ كرنے والوں كے عذاب ميں مبتلا ہونے كى ياد دہانى سے يوں محسوس ہوتا ہے كہ يہ انجام پيغمبر اكرم(ص) كا مذاق اڑانے والوں كا بھى ہے\_

انبياء(ع) :ان كا مذاق اڑانے كے اثرات 9; انكا مذاق اڑانے والے 2; آنحضرت(ص) سے پہلے كے انبيا(ع) ء 1; انكا بشر ہونا 5; انكى تاريخ 1، 2; انكو تسلى 5; انكا مذاق اڑانے والوں كا عذاب8; انكى معنوى ضروريات 5

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كا مذاق اڑانا 4; آپ(ص) كا مذاق اڑانے والوں كو دھمكى 11; آپ(ص) كو تسلى 4; آپ كا مذاق اڑانے والوں كا عذاب 11

حق:حق پرستى كے اثرات7; حق كو قبول نہ كرنے كے اثرات 9

ذكر:

دينى رہنماؤں كے رنج و غم كا ذكر 6

دينى راہنما:ان كا مذاق اڑانے كے اثرات 9; انكى تسلى كے عوامل 6

عذاب:اہل عذاب 8; اس كا پيش خيمہ 9; اسكے عوامل 10

عمل:اسكے اثرات 10

كفار:انكا مذاق اڑانا 4; انكا غير منطقى ہونا3; ان كے پيش آنے كى روش 3; يہ اور انبياء 3; انكى ہم آہنگى 3

سزا:اسكے عوامل 10

مشكلات:نفسياتى مشكلات كا پيش خيمہ 7

نعمت:انبياء كى نعمت 1

آیت 42

(قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ)

آپ ان سے كہہ ديجئے كہ انھيں رات يا دن ميں رحمان كے عذاب سے بچانے كے لئے كون پہرہ دے سكتا ہے مگر يہ ہيں كہ رحمان كى ياد سے مسلسل منھ موڑے ہوئے ہيں (42)

1\_ كفار كو شب و روز كے ہر لحظے ميں عذاب الہى كا خطرہ\_قل من يكلؤكم ... من الرحمن

مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ ''من الرحمان'' سے مراد ''من بأس الرحمان و عذابہ'' ہو گذشتہ آيت كہ جو عذاب الہى كے بارے ميں ہے اسى نكتے كى تائيد كرتى ہے\_

2\_ ارادہ الہى كے مقابلے ميں تمام موجودات كى ناتوانى اور عاجز ہونا\_قل من يكلؤكم ... من الرحمن

3\_ انسان كو زندگى كے تمام لمحوں ميں خداتعالى كى حمايت اور حفاظت كى ضرورت ہے\_

قل من يكلؤكم باليّل و النهار من الرحمن

''يكلائ'' كے مادے ''كلاء ة'' كا معنى ہے شے كى حفاظت كرنا اور'' من الرحمان ''ميں ''من'' بدليہ ہے يعنى خدائے رحمن كى بجائے\_

4\_ كافروں كى اپنے پروردگار سے روگردانى اس كى مسلسل رحمت سے بہرہ مند ہونے كے با وجود

قل من يكلؤكم ... من الرحمن بل هم عن ذكر ربهم معرضون

آيت كريمہ ميں ''بل'' اضراب انتقالى كيلئے ہے يعنى خداتعالى نے بشر كى خدائے رحمان كى طرف نيازمندى كو بيان كرنے اور اسكے عذاب كے تذكرے كے بعد كافروں كے كفر كى اصلى علت (ياد پروردگار سے روگردانى اور ربوبيت الہى كى طرف توجہ نہ كرنا) كو بيان كيا ہے\_

5\_ كفار كا كلام الہى كے سننے اور مفاہيم و معارف قرآنى كے درك كرنا سے روگردانى كرنا ان كے خداتعالى كى وسيع رحمت كى طرف توجہ نہ كرنے اور پيغمبراكرم(ص) كى نصيحتوں سے متاثر نہ ہونے كى دليل ہے\_

قل من يكلؤكم ... من الرحمن بل هم عن ذكر ربهم معرضون

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ذكر'' سے مراد قرآن ہو كيونكہ قرآن كا ايك نام اور صفت ''ذكر'' ہے\_

6\_ سب انسانوں حتى كہ پروردگار سے روگردانى كرنے والوں كو بھى رحمت الہى شامل ہے \_

قل من يكلؤكم ...بل هم عن ذكر ربهم معرضون

7\_ انسان كيلئے اپنے پروردگار اور تربيت كرنے والے كو ياد كرنا ضرورى ہے\_بل هم عن ذكر ربهم معرضون

پروردگار كى ياد سے روگردانى كرنے كى وجہ سے كفار كو ڈانٹ ڈپٹ، اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ عقل كے حكم كے مطابق انسان كيلئے ضرورى ہے كہ اپنے پروردگار اور تربيت كرنے والے سے غفلت نہ كرے\_

انسان:اسكى معنوى ضروريات 3/آنحضرت(ص) :آپ(ص) كى نصيحت 5

خداتعالى :اسكى رحمت كا تسلسل 4; اسكے ارادے كى حكمراني2; اسكى رحمت عامہ 6

ذكر :ذكر خدا كى اہميت 7; ربوبيت خدا كا ذكر 7; تربيت كرنے و الے كا ذكر 7

رحمت:يہ جنكے شامل حال ہے 4/قرآن كريم:اس سے اعراض كرنے والے 5

كفار:انكا اعراض 4; ان پر نصيحت كا اثر نہ كرنا 5; انكا حق كو قبول نہ كرنا 5; ان كو عذاب كا خطرہ 1; ان پر رحمت 4

خداتعالى سے اعراض كرنے والے 4:ان پر رحمت 6

موجودات:انكے عاجز ہونا 2

ضروريات:خداتعالى كى حمايت كى ضرورت 3

آیت 43

(أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ)

كياان كے پاس ايسے خدا موجود ہيں جو ہمارے بغير انھيں بچاسكيں گے يہ بيچارے تو خود اپنى بھى مدد نہيں كرسكتے ہيں اور نہ انھيں خود بھى عذاب سے پناہ دى جائے گى (43)

1\_ جھوٹے خدا اور معبود، مشركين كو عذاب الہى سے بچانے كيلئے توان نہيں ركھتے \_ا م لهم ء الهة تمنعهم من دونن

آيت كريمہ ميں ''أم'' منقطعہ كى قسم سے اور ''بل'' كى طرح استفہام انكارى كے معنى پر مشتمل ہے اور (إلہ كى جمع) ألہة كا معنى معبود ہے\_

2\_ مشركين كے جھوٹے معبود اور خدا ،اور خداتعالى كے علاوہ ہر طاقت اپنى حمايت اور حفاظت سے بھى ناتوان ہے\_

لايستطيعون نصر أنفسهم جملہ ''لا يستطيعون ...'' ،''تمنعہم'' كے فاعل كيلئے حال ہے كہ جو خدا اور معبود ہيں \_

3\_ مشركين كے معبود خود اپنى مدد كرنے سے ناتوان اور خداتعالى كى مدد سے محروم ہيں \_لا يستطيعون نصر أنفسهم و لا هم منا يصحبون

''يصحبون'' (صحب كے مادہ سے) ''عاشَر'' كے معنى ميں ہے اور اس معنى كا لازمہ نصرت اور تائيد ہے كيونكہ ايك ہم نشين اپنے دوسرے ہم نشينوں كى حمايت كرتا ہے\_

4\_ احتياج اور نيازمندى مقام الوہيت كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_لايستطيعون نصر أنفسهم

خداتعالى نے ''آلہة'' كى خود اپنى حفاظت ميں ناتوانى اور ان كے ديگر محافظوں كى طرف محتاج

ہونے كو ان كے الوہيت كے لائق نہ ہونے كى دليل شمار كيا ہے\_ اس حقيقت كى ياد دہانى ممكن ہے مذكورہ مطلب كو بيان كر رہى ہو\_

5\_ كفار كا عذاب الہى كے مقابلے ميں ہر طرف سے بے پناہ ہونا اور ان كى ہلاكت كا حتمى ہونا \_

ا م لهم آلهة تمنعهم من دوننا ... و لاهم منا يصحبون

6\_ كافروں كا يہ عقيدہ كہ ان كے جھوٹے خدا، خداتعالى كے نزديك معزز اور معتبر ہيں كھوكھلا اور بے بنياد ہے\_

لايستطيعون نصر أنفسهم و لا هم منا يصحبون

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ آيت كريمہ كے مخاطبين مشركين ہيں اور وہ اپنے معبود اور خداؤں كو اپنا شفيع سمجھتے تھے معلوم ہوتا ہے كہ اس آيت كريمہ كا مقصد ايسے خيال كے بطلان كو بيان كرتا ہے\_

الوہيت:اسكے شرائط 4

عذاب:اہل عذاب5; اہل عذاب كا بے يار و مددگار ہونا 1

عقيدہ:باطل عقيدہ 6

كفار:ان كا بے پناہ ہونا 5; ان كے عذاب كا حتمى ہونا 5; انكا عقيدہ 6

مشركين:ان كى امداد 3; انكا بے يار و مددگار ہونا1،2باطل معبود6

ان كى امداد3; انكا بے يار و مددگار ہونا3; انكا عاجز ہونا1، 2، 3

سچے معبود:ان كى نيازمندي4

آیت 44

(بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاء وَآبَاءهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ)

بلكہ ہم نے انھيں اور ان كے باپ دادا كو تھوڑى سى لذّت دنيا ديدى ہے يہاں تك كہ ان كا زمانہ طويل ہوگيا تو كيا يہ نہيں ديكھتے ہيں كہ ہم برابر زمين كى طرف آتے جارہے ہيں اور اس كو چاروں طرف سے كم كرتے جارہے ہيں كيا اس كے بعد بھى يہ ہم پر غالب آجانے والے ہيں (44)

1\_ مشرك معاشروں كے نعمات الہى سے بہرہ مند ہونے كے ساتھ ان كى لمبى عمر،ان كى معبودوں كے ساتھ دل

بستگى اور ان كے كارساز ہونے كى خيال كے سبب بني\_بل هم عن ذكر ربهم معرضون ... بل متعنا هولاء و أباء هم حتى طال عليهم العمر

جملہ ''بل متعنا ...'' ميں ''بل'' سابقہ موضوع (أم لہم آلہة تمنعہم من دوننا) سے اضراب كيلئے ہے يعنى يہ خيال كہ يہ معبود ان كى حمايت كريں گے ان كى مہلت اور لمبى عمر كے ساتھ ساتھ نعمتوں سے مال زندگى كى وجہ سے ہے\_

2\_ دنياوى نعمتوں سے بہرہ مندى اور اس كے ساتھ ساتھ لمبى عمر، اہل مكہ اور ان كے آبا ؤ اجداد كى غفلت اور تكبر كا سبب تھي\_بل هم عن ذكر ربهم معرضون ... بل متعنا هولاء و أباء هم حتى طال عليهم العمر

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ہولائ'' مخاطبين (مكہ كے لوگ) كے اذہان ميں موجود لوگوں كى طرف اشارہ ہو جيسا كہ مكہ ميں نازل ہونے والى بہت سى آيات كا مشار اليہ اس سرزمين كے لوگ ہيں \_

3\_ معبودوں اور خداؤں كا عمر كى مقدار اور انسان كى مادى بہرہ مندى ميں دخل ركھنا مشركين كا باطل خيال\_

ا م لهم ألهة تمنعهم ... بل متعنا هولائ و أبائهم حتى طال عليهم العمر

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''بل ...'' ''أم لہم آلہة ...'' سے اضراب ہو اس سے استفادہ ہوتا ہے كہ مشركين اپنے خداؤں كيلئے ايسى قدرت كا اعتقاد ركھتے تھے \_

4\_ كفر و شرك والى فكر سرزمين مكہ ميں عرصہ دراز سے موجود تھي\_عن ذكر ربهم معرضون\_ ا م لهم ألهة ... بل متعنا هولاء و أباء هم حتى طال عليهم العمر اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ خداتعالى نے اہل مكہ كے آباؤ اجداد كو خدا سے اعراض كرنے والے اور دنياوى نعمتوں اور لمبى عمر سے بہرہ مند شمار كيا ہے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

5\_ خداتعالى نے بعض گذشتہ اقوام اور ملتوں كو دنياوى نعمتوں سے بہرہ مند كرنے كے ساتھ ساتھ انہيں لمبى عمر بھى عطا كي\_بل متعنا هولاء و أباء هم حتى طال عليهم العمر

6\_ معاشروں اور تمدنوں كا لمبى عمر اور دنياوى نعمتوں سے بہرہ مند ہونا انكى حقانيت اور كاميابى كى دليل نہيں ہے\_

بل متعنا هولاء و أباء هم حتى طال عليهم العمر ... أفهم الغالبون

7\_ سرزمين مكہ عرصہ دراز سے دنياوى نعمتوں سے مالامال اور ہلاكت خيز حوادث اور عذاب الہى سے محفوظ تھي\_بل متعنا هولاء و أباء هم حتى طال عليهم العمر يہ چيز كہ خداتعالى نے اہل مكہ اور ان كے آباؤ اجداد كو لمبى مدت تك دنياوى منافع سے بہرہ مند كيا سرزمين مكہ كے عرصہ دراز سے ہلاكت خيز حوادث سے محفوظ رہنے كو بيان كرتى ہے\_

8\_ انسان كا نعمتوں اور اپنى عمر كى مقدار سے مستفيد ہونا خداتعالى كے اختيار ميں اور اسكے ارادے كے تابع ہے\_

بل متعنا هولائ ... أنا نأتى الأرض ننقصها من أطرافها أفهم الغالبون

9\_ اہل زمين كى آبادى كو كم كرنا اور ملتوں اور اقوام كى موت سنت الہى اور ايك دائمى امر ہے\_أفلايرون أنّا نأتى الأرض ننقصها من أطرافه ''ننقصہا'' ميں ''نقص'' سے مراد اہل زمين كو كم كرنا ہے نہ خود زمين كو كم كرنا اور اس كا فرسودہ ہونا اگر چہ بعض مفسرين نے يہ احتمال ذكر كيا ہے قابل ذكر ہے كہ ''نأتي'' اور ''ننقصہا'' كا صيغہ مضارع كى صورت ميں آنا ان دو فعلوں كے محتوا كے استمرار پر دلالت كرتا ہے\_

10\_ امتوں اور تہذيبوں كى تاريخ سے آگاہ ہونا اور اس سے سبق سيكھنا ايسى چيزيں ہيں جو پسنديدہ اور خداتعالى كى طرف سے مورد تشويق ہيں \_أفلايرون أنّا نأتى الأرض ننقصها من أطرافه مادہ ''رؤيت'' جب دو مفعولوں كى طرف متعدى ہو تو ''علم'' كے معنى ميں ہوتا ہے (لسان العرب) اور اس آيت ميں اسى معنى ميں استعمال ہوا ہے كيونكہ جملہ ''أنا نأتي ...'' مصدر كى تأويل ميں ہوكر دو مفعولوں كے قائم مقام ہے\_

11\_ انسانوں كى موت اور معاشروں اور تہذيبوں كا ختم ہونا انسان كيلئے عبرت كا سامان ہے \_

أفلايرون أنّا نأتى الأرض ننقصها من أطرافه

12\_ انسانى معاشروں اور تہذيبون كے زوال كا تدريجى ہونا\_أنا نأتى الأرض ننقصها من أطرافه

كلمہ ''نقص'' يعنى كم كرنا اور فعل مضارع ''نأتي'' اور ''ننقصہا'' كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ جو استمرار كا فائدہ ديتے ہيں \_ مذكورہ مطلب حاصل كيا جاسكتا ہے\_

13\_ كفار كا انسانوں كى قوت اور معاشروں اور تہذيبوں كے زوال كے مشاہدہ سے عبرت حاصل نہ كرنا\_

أفلا يرون أنا نأتى الأرض ننقصها من أطرافه

14\_ خداتعالى كى طرف سے كافر و مشرك معاشروں كى نابودي، اسلام كى كاميابى اور اسلامى سرزمين كے حدود كے وسيع ہونے كى خوشخبرى \_أفلا يرون أنّا نأتى الأرض ننقصها من أطرافه بعض مفسرين كا خيال يہ ہے كہ اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ يہ آيات كفار اور منكرين قرآن كے بارے ميں ہيں \_ زمين اور اہل زمين كو كم كرنے سے مقصود كفار كى تعداد كو كم كرنا اور مسلمانوں كى تعداد كو بڑھانا ہے ''أفلا يرون'' كى ضمير غائب اور ''أفهم الغالبون'' ميں ہمزہ استفہام انكارى اس مطلب كا مؤيد ہوسكتا ہے\_

15\_ ارادہ خدا كے مقابلے ميں كفار اور ان كے خداؤں كا كمزور اور ناتوان ہونا \_

أفهم الغالبون

''أفہم'' ميں ہمزہ استفہام انكارى كيلئے ہے\_

16\_ عالم ہستى ميں خداتعالى بے مثال قادر اور مطلق حاكم ہے\_بل متعنا هولائ ... أنا نأتى الأرض ننقصها من أطرافها أفهم الغالبون

17\_ انسانوں كو موت دينا اور معاشروں اور تہذيبوں كو نابود كرنا خداتعالى كى بے مثال اور ناقابل شكست قدرت كى دليل ہے\_أنّا ناتى الأرض ننقصها من أطرافهاأفهم الغالبون

خداتعالى كے ذريعے انسان كى موت كے مسئلے كو ذكر كرنے كے بعد قدرت الہى كے مقابلے ميں كفار كى كاميابى او رغلبے كى نفى كرنا اور اس پر سواليہ نشان لگانا (أفهم الغالبون) ہوسكتا ہے مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے\_

انسان:اسكى موت 17

عالم خلقت:اس كا حاكم 16

گذشتہ اقوام:ان كے مادى وسائل 5; انكى تاريخ 5; ان سے عبرت حاصل كرنا10; ان كى لمبى عمر 5

امم:انكى حقانيت كے دلائل 6

مادى وسائل:ان كا سرچشمہ 3

خوشخبري:اسلام كى كاميابى كى خوشخبري14; اسلام كى وسعت كى خوشخبري14; شرك كى نابودى كى خوشخبري14; كفر كى نابودى كى خوشخبري14/تاريخ:اسكے مطالعے كى تشويق 10

تہذيبيں :انكا تدريجى زوال 12; انكا زوال 17; ان كے زوال سے عبرت حاصل كرنا 11، 13

خداتعالى :اسكى خصوصيات 16; اسكے اختيارات 8; اسكا ارادہ 8، 15; اسكى بشارتيں 14; اسكى ترغيب 10; اسكى حكمرانى 16; اسكى عزت كے دلائل 17; اسكى قدرت كے دلائل 17; اسكى سنتيں 9; اسكى قدرت 16

شرك:اسكى تاريخ 4/عبرت:اسكى ترغيب دلانا 10; اسكے عوامل 11

عقيدہ:باطل عقيدہ 3; باطل معبودوں كا عقيدہ 1

عمر:لمبى عمر كے ا ثرات 1; اس كا سرچشمہ 8; لمبى عمر كا سرچشمہ 3; لمبى عمر كا كردار 6

عمل:

پسنديدہ عمل 10

كفار:انكى ذلت 15; انكى كمزورى 15; انكا عبرت حاصل نہ كرنا 13

كفر:اسكى تاريخ 4

موت:اس كا دائمى ہونا 9; اس سے عبرت حاصل كرنا 11، 13

مشركين:انكى آسائش كے اثرات 1; انكا عقيدہ 3; انكى لمبى عمر1; انكى نعمتيں 1

باطل معبود:انكا عاجز ہونا 15; انكا كردار 3

مكہ:اس كا امن 7; اسكى تاريخ 4، 7; اہل مكہ كى لمبى عمر 2; اہل مكہ كے تكبر كے عوامل 2; اہل مكہ كى غفلت كے عوامل 2; اسكى فضيلت 7; اہل مكہ كى دنياوى نعمتيں 2

نعمت:اس كا سرچشمہ 8

آیت 45

(قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاء إِذَا مَا يُنذَرُونَ)

آپ كہہ ديجئے كہ ميں تم لوگوں كووحى كے مطابق ڈراتا ہوں اور بہرہ كو جب بھى ڈرايا جاتا ہے وہ آوازہ كو سنتا ہى نہيں ہے (45)

1\_ پيغمبر اكرم(ص) لوگوں كيلئے اپنے اصلى فريضے اور رسالت كے دائرہ كار كو بيان كرنے پر مأمور \_قل إنما أنذركم بالوحي

2\_ لوگوں كو وحى كے سائے ميں انداز كرنا، پيغمبر اسلام(ص) كا اصلى فريضہ و رسالت \_قل إنما أنذركم بالوحى

3\_ پيغمبر اكرم(ص) كا انذاز صرف و حى الہى كى بنياد پر تھا نہ ذاتى اور نفسانى خواہشات و نظريات كے مطابق\_

قل أنما انذركم بالوحي

4\_ وحي، دينى معرفت اور تعليمات الہى كى شناخت كا

اصلى منبع ہے\_قل إنما أنذركم بالوحي

مذكورہ مطلب اس نكتے كى وجہ سے ہے كہ پيغمبر اكرم(ص) لوگوں كو صرف وحى كى بنياد پر انذار كرنے پر مأمور تھے\_

5\_ لوگوں كو انذاز كرنے اور تبليغ دين كے سلسلے ميں وحى الہى پر بھروسہ كرنا ضرورى ہے\_قل إنما أنذركم بالوحي

6\_ دين كے اہداف كو آگے بڑھانے ميں انذار كى اہميت اور اس كا اعلى كردار\_إنما أنذركم بالوحي

7\_ انسان، دين الہى كے اس كو تھامے بغير سقوط اور ناقابل علاج آفتوں ميں مبتلا ہونے كے خطرے سے دوچار ہے\_

قل إنما أنذركم بالوحي وحى كا انذاز اور اس كا خطرے سے آگاہ كرنا انسان كے راستے ميں بہت سے خطرات اور آفتوں كے وجود كو بيان كر رہا ہے اگر انسان ان خطرات و آفات كو صحيح طريقے سے پہچانتا ہوتا اور ان كا حل نكال ليتا تو خداتعالى كى طرف سے انذار اور خطرے سے آگاہ كرنے كا آنا لغو اور فضول ہوتا لہذا انذار الہى اس چيز كو بيان كررہا ہے كہ دين كے بغير انسان مہلك خطرات اور آفتوں سے دوچار ہوجائيگا\_

8\_ بعض لوگوں ميں پيغمبراكرم(ص) كے انذار كا اثر نہ كرنا ان كى بات نہ سننے وجہ سے تھا نہ وحى كے استدلال اور پيغمبر اكرم(ص) كے بيان ميں نقص كى وجہ سے\_قل إنما أنذركم بالوحى و لا يسمع الصم الدعاء إذا ما ينذرون

9\_ بعض لوگ بہروں كى طرح ہرگز حق كى بات كو نہيں سنتے اور اسكى طرف توجہ نہيں كرتے\_

لايسمع الصم الدعاء اذا ما ينذرون

آنحضرت-(ص) :آپكى رسالت كى حدود كا بيان كرنا 1; آپ(ص) كے انذار كے اثر نہ كرنے كے عوامل 8; آپ(ص) كى ذمہ دارى 1، 2; آپ(ص) كے انذار كا سرچشمہ3

انسان:اسے انذار كرنا 2

تبليغ:اس ميں انذار5; اس ميں انذار كى اہميت 6; اسكى روش 5، 6

حق:اسے قبول نہ كرنے كے اثرات 8; اسے قبول نہ كرنے والے 9

خطرہ:اس كا پيش خيمہ 7/دين:دين شناسى كے منابع 4 اس كا كردار 7

شناخت:اسكے منابع4

معاشرتى گروہ :9

وحي:اس كا كردار 2، 3، 4، 5، 8

ہلاكت:اس كا پيش خيمہ 7

آیت 46

(وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ)

حالانكہ انھيں عذاب الہى كى ہوا بھى چھو جائے تو كہہ اٹھيں گے كہ افسوس ہم واقعى ظالم تھے (46)

1\_ خداتعالى كى طرف سے معمولى سے عذاب كو محسوس كرنے كے وقت، كافروں كى اپنے ظلم و ستم سے ندامت اور حسرت\_ولئن مسّتهم نفحة من عذاب ربك ليقولنّياويلناا إنّا كنّا ظلمين

لغت ميں ''نفحة'' كا معنى ہے ہوا كا چلنا يا اس كا ايك جھونكا\_ يہ عام طور پر امور خير ميں استعمال ہوتا ہے اور بعض اوقات امور شر ميں بھى استعمال ہوتا ہے\_ مفسرين كى نظر كے مطابق آيت كريمہ ميں يہ كلمہ تين وجوہات كى بناپر تقليل پر دلالت كررہا ہے 1\_ مادہ ''نفخة'' تقليل پر دلالت كرتا ہے 2; يہ ''مرّة'' كے وزن پر ہے3\_ يہ نكرہ كى صورت ميں آيا ہے\_ قابل ذكر ہے كہ لفظ ''ويل'' وہ شخص بولتا ہے جو ہلاكت اور بدبختى ميں مبتلا ہو اور افسوس و حسرت كى بناپر اس لفظ كو ادا كرتا ہے \_

2\_ معمولى سے عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كے بعد كفار كا اپنے ظلم و ستم كا اعتراف و اقرار \_

ولئن مسّتہم نفحة من عذاب ربك ليقولنّياويلناا إنّا كنّا ظلمين

3\_ مشكلات اور سختياں انسان كے متنبہ ہونے اور اسكے حق كا اعتراف كرنے كا سبب ہيں \_

ولئن مسّتهم نفحة من عذاب ربك ليقولنّياويلناا إنّا كنّا ظلمين

4\_ عذاب الہى بہت سخت ہے اور اسكے مقابلے ميں انسان بہت ناتوان ہےولئن مسّتهم نفخة من عذاب ربك ليقولنياويلنا

ہٹ دھرم كفار كا معمولى سے عذاب الہى كو محسوس كرنے كے ساتھ ہى حق كا اعتراف كر لينا عذاب الہى كى شدت اور اسكے مقابلے ميں انسان كى ناتوانى كو بيان كررہا ہے\_

5\_ كفار كا عذاب ، ربوبيت الہى كى ايك شان ہے

ولئن مسّتهم نفحة من عذاب ربك

6\_ كفر، شرك اور انبيا(ع) ء كا مذاق اڑانا آشكارا ظلم و ستم ہے\_ياويلنا إنّا كنّا ظلمين

تمسخر اڑانے والے مشركين و كفار كااپنے ستمگر ہونے كا اعتراف كرنا كفر و شرك اور انبيا(ع) ء كے تمسخر كے ظلم ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

7\_ ليچڑ قسم كے انسان اور كفار خداتعالى كى قدرت اور عذاب سے اثر ليتے ہيں نہ منطق و استدلال سے\_

ولئن مسّتهم نفحة من عذاب ربك ليقولنّياويلناا انّا كنّا ظلمين

اقرار:ظلم كا اقرار2: حق كے اقرار كے عوامل 3

انبياء(ع) :ان كے مذاق اڑانے كا ظلم ہونا 6

انسان:اسكى صفات 7; اس كا عاجز ہونا 4

خداتعالى :اسكے عذاب كے اثرات 7; اسكى ربوبيت 5; اسكے عذاب كى شدت 4

سختي:اسكے اثرات 3

شرك:اس كا ظلم ہونا 6

ظلم:اس سے پشيمانى 1; اسكے موارد 6

عذاب:اسكے درجے 4

كفار:انكا اقرار 2; انكى پشيمانى 1; انكى حسرت 1; انكى صفات7; انكا عذاب 5; انكے متنبہ ہونے كے عوامل 7; يہ عذاب كے وقت 1، 2

كفر:اس كا ظلم 6

متنبہ ہونا:اسكے عوامل 3

آیت 47

(وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئاً وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ)

اور ہم قيامت كے دن انصاف كى ترازو قائم كريں گے اور كسى نفس پر ادنى ظلم نہيں كيا جائے گا اور كسى كا عمل رائي كے دانہ كے برابر بھى ہے تو ہم اسے لے آئيں گے اور ہم سب كا حساب كرنے كے لئے كافى ہيں (47)

1\_ روز قيامت ،انسانوں كا حساب و كتاب عدل و انصاف كے ميزان پر ہوگا\_و نضع الموازين القسط ليوم القى مة

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ليوم القيامة'' ميں ''لام'' ظرفيت كيلئے اور ''في'' يا ''عند'' كے معنى ميں ہو\_

2\_ بندوں كے اعمال كا قسط و عدل كى بنياد پر حساب و كتاب كرنا قيامت كے برپا ہونے كا ايك فلسفہ \_و نضع الموازين القسط ليوم القيامة مذكورہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''ليوم القيامة'' كا لام تعليل كيلئے ہو اس بنياد پر آيت كريمہ كا پيغام يہ ہوگا كہ قيامت كے برپا ہونے كى خاطر ہم قسط و عدل كے ترازو ركھيں گے\_

3\_ روز قيامت اعمال كے تولنے كے آلات (ميزان) متعدد ہيں \_و نضع الموازين القسط

موازين (ميزان كى جمع) يعنى ترازو اور اس كا جمع آنا تعدد كى دليل ہے اگر چہ مفسرين كے درميان عدل كے ترازوں كے متعدد ہونے كى كيفيت كے بارے ميں اختلاف ہے \_

4\_ خداتعالى كا دقيق اور عادلانہ حساب و كتاب انسان كے تمام چھوٹے بڑے اعمال كو شامل ہوگا\_

و نضع الموازين القسط ليوم القيامة ... من خردل

''حبّة'' كا معنى ہے گندم، جو يا ان جيسى كسى چيز كا ايك دانہ اور ''خردل'' كا معنى ہے بہت باريك بيج ''مثقال حبة من خردل'' ہر دقيق اور چھوٹى چيز كو بيان كرنے كيلئے ضرب المثل ہے اور اس آيت كريمہ ميں اس سے مراد انسان كے تمام چھوٹے بڑے اعمال ہيں \_

5\_ روز قيامت، خداتعالى كا حساب و كتاب اس طرح ہوگا كہ كسى پر معمولى سا بھى ظلم نہيں ہوگا\_و نضع الموازين ...فلا تظلم نفس شيئا

6\_ خداتعالى انسان كے سب چھوٹے بڑے اور ہلكے اور بھارى اعمال سے پورى طرح آگاہ ہے\_و إن كان مثقال حبة من خردل أتينا به سب اعمال حتى كہ ان ميں سے سب سے چھوٹے عمل كو بھى لانا خداتعالى كى ان اعمال سے دقيق آگاہى كى دليل ہے\_

7\_ روز قيامت انسانوں كے اعمال \_حتى كہ ان ميں سے سب سے چھوٹا عمل بھي\_ حاضر اور ظاہر ہوں گے\_و إن كا ن مثقال حبة من خردل أتينا به مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''اتينابہا'' سے اس كا ظاہرى معنى مراد ہو\_

8\_ دنيا ميں انسان كے اعمال دائمى اور زوال و نابودى سے محفوظ ہيں \_أتينابه

''اعمال كو لانے'' كى تعبير بتاتى ہے كہ انسان كا كردار موجود رہتا ہے اور نابود نہيں ہوتا\_

9\_ روز قيامت بندوں كے اعمال كے حساب و كتاب كيلئے خداتعالى كافى ہے اور اسے دوسروں كى مدد كى ضرورت نہيں ہے\_و كفى بنا حسبين

10\_ انسان كے سب سے چھوٹے اور سب سے ہلكے عمل كا بھى خدا كى طرف سے محاسبہ اور بازپرس ہوگى اور اسكى جزا دى جائيگي\_و إن كا ن مثقال حبة من خردل أتينا بها و كفى بنا حسبين

11\_ ''عن هشام بن سالم قال: سا لت أبا عبدالله (ع) عن قول الله عزوجل: '' و نضع الموازين القسط ليوم القيامة فلا تظلم نفس شيئاً'' قال: هم الا نبياء و الا وصياء (ع) ; ہشام بن سالم سے منقول كہ ہے كہ وہ كہتے ہيں ميں نے امام صادق(ع) سے خداتعالى كے فرمان ''و نضع الموازين القسط ليوم القيامة ...'' كے بارے ميں پوچھا تو آپ(ع) نے فرمايا موازين قسط انبيا(ع) ء اوراصيا(ع) ء ہيں (1)

ائمہ (ع) :ان كا نقش و كردار 11

اسما و صفات:صفات جلال 5

انبياء:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 31ح 1\_ نورالثقلين ج3، ص 430 ح 77\_

ان كا نقش و كردار 11

حساب و كتاب:اسكے آلات كا متعدد ہونا 3; اس ميں عدل و انصاف1; اخروى حساب و كتاب ميں عدل و انصاف 2، 4، 5; اخروى حساب و كتاب كا معيار11

خداتعالى :اسكى امداد 9; اسكى بے نيازي9; يہ اور ظلم 5; اسكے حساب و كتاب كا دقيق ہونا 10; اس كا عدلظاہر ہونا 7; اس كا فلسفہ 2; اس مين ميزان 1، 11 و انصاف4; اسكے علم كى وسعت 6; اسكے حساب و كتاب كى خصوصيات 4،5،9،10

روايت 11

عمل:اس كا باقى رہنا8; اس كى پاداش 10; اس كا مجسم ہونا 7; اسكى سزا 10

قيامت:اس ميں ميزان كا متعدد ہونا 3; اس ميں حقائق ك

آیت 48

(وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاء وَذِكْراً لِّلْمُتَّقِينَ)

اور ہم نے موسى اور ہارون كو حق و باطل ميں فرق كرنے والى وہ كتاب عطا كى ہے جو ہدايت كى روشنى اور ان صاحبان تقوى كے لئے ياد الہى كا ذريعہ ہے (48)

1\_ حضرت موسي(ع) اور ہارون(ع) مشتركہ رسالت اور آسمانى كتاب ركھنے والے دو پيغمبر \_

ولقد أيتنا موسى و هارون الفرقان و ضيائً و ذكرا

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''الفرقان'' سے مراد آسمانى كتاب تورات ہو اس بناپر حضرت موسي(ع) كے ہمراہ حضرت ہارون(ع) كو آسمانى كتاب دينا اس چيز كو بيان كرتا ہے كہ حضرت ہارون(ع) بھي

حضرت موسي(ع) كى طرح نبوت اور آسمانى كتاب كے وصول كرنے ميں برابر كے شريك تھے\_

2\_ تورات، حق و باطل كو جدا كرنے والى ہے\_إيتنا موسى و هارون الفرقان و ضيائً و ذكرا

كلمہ ''فرقان'' حق كو باطل سے جدا كرنے والى ہر چيز پر بولا جاتا ہے آسمانى كتاب تورات كى ''فرقان'' كے ساتھ توصيف مذكورہ مطلب كو بيان كر رہى ہے\_

3\_ حضرت موسي(ع) اور ہارون(ع) ، خداتعالى كے لطف و كرم كے سائے ميں حق و باطل كى تشخيص كى قدرت ركھتے تھے\_ولقدء ايتنا موسى و هارون الفرقان

''فرقان'' كے لغوى معنى (حق و باطل كو جدا كرنے والى شے) كو ديكھتے ہوئے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے \_

4\_ انسان حق و باطل كى تشخيص كيلئے خداتعالى كى رہنمائي كا محتاج ہے اور اسكے بغير اپنى تشخيص ميں غلطى سے دوچار ہوجائيگا\_ولقدء ايتنا موسى و هارون الفرقان

چونكہ انبيا(ع) ء اپنى تشخيص كى قدرت خداتعالى سے حاصل كرتے ہيں تو ديگر انسان اسكے بدرجہ ا ولى نيازمند ہيں \_

5\_ حضرت موسي(ع) اور ہارون(ع) خداتعالى كى حجت اور برہان كے حامل دو پيغمبر\_

ولقدء ايتنا موسى و هارون الفرقان فرقان كا ايك لغوى معنى حجت اور برہان ہے (لسان العرب)

6\_ تورات، متقين كيلئے زندگى ميں روشنى بخش او رانہيں ہدايت اور دينى ضروريات كے راستے كى ياد دہانى كرانے والى ہے\_و ضيائً و ذكراً للمتقين

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''فرقان'' سے مراد تورات ہو اور ''ضيائ'' اور ''ذكراً'' اسكى صفتيں بيان كررہے ہوں \_ قابل ذكر ہے كہ ''ذكر'' كا معنى ياد اور ياددہانى كرانا ہے اور اكثر مفسرين كے مطابق اس سے مراد دينى ضروريات اور ہدايت سے متعلق مسائل كى ياددہانى ہے\_

7\_ تقوا، ہدايت الہى اور آسمانى كتابوں سے بہرہ مند ہونے كى شرط ہے\_ذكراً للمتقين

8\_ متقى لوگ زندگى ميں خداتعالى كى خصوصى ہدايت، نور اور روشنى سے بہرہ مند ہيں \_و ضيائً و ذكراً للمتقين

9\_ تقوا اعلى اقدار ميں سے ہے اور متقين تمام آسمانى كتابوں اور توحيدى اديان ميں خاص فضيلت اور بزرگى ركھتے ہيں \_

و ضيائً و ذكراً للمتقين چونكہ متقين كو موسي(ع) ا ور ہارون (ع) كى آسمانى كتاب كے نزول اور نورو ہدايت الہى كے وصول كا ہدف اور مقصد قرار ديا گيا ہے اور قرآن نے بھى اپنى تعليمات كا ايك محور مسئلہ تقوا كو قرار ديا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ تقوا تمام توحيدى اديان ميں خصوصى مقام و مرتبے كا حامل رہا ہے\_

انسان:اسكى معنوى ضروريات 4/آسمانى كتابيں :انكى ہدايت 7

باطل:اسكى تشخيص 3; اسكى تشخيص كے شرائط 4

تقوا:اسكے اثرات 7; اسكى قدر و قيمت 9

تورات:اس كا روشنى بخش ہونا 3; اس كا كردار 2; اس كا ہدايت كرنے والا ہونا 6

حق :اسكى تشخيص 3; اسكى تشخيص كے شرائط 4; حق و باطل كو جدا كرنے والا 2

خداتعالى :اسكى تعليمات كى اہميت 4; اسكى ہدايات 7، 8

خداتعالى كا لطف و كرم:يہ جنكے شامل حال ہے 3

متقين:ان كے فضائل 8; آسمانى كتابوں ميں ان كے فضائل 8; انكى ہدايت 6، 8

موسي(ع) :انكى بصيرت 3; انكى حجت 5; انكى رسالت كا شريك 1; ان كے فضائل 3; انكى آسمانى كتاب1; انكا مقام و مرتبہ 1، 5; انكى نبوت 1، 5

ہدايت يافتہ لوگ :8

ہارون(ع) :ان كى بصيرت 3; انكى حجت 5; ان كے فضائل 3; انكى آسمانى كتاب 1; انكا مقام و مرتبہ 1، 5; انكى نبوت 1، 5

ہدايت:اسكے شرائط 7

آیت 49

(الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ)

جواز غيب اپنے پروردگار سے ڈرنے والے ہيں اور قيامت كے خوف سے لرزاں ہيں (49)

1\_ لوگوں كى نظروں سے دور اور خلوت ميں خوف خدا متقين كى خصوصيات ميں سے ہے\_

و ذكراً للمتقين الذين يخشون ربهم بالغيب مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''بالغيب''

''يخشون'' كے فاعل كيلئے حال ہو\_

2\_ متقين باوجود اس كے كہ ان كا پروردگار انكى نظروں سے غائب اور پنہان ہے ہميشہ اس كے خوف اور خشيت كى حالت ميں رہتے ہيں \_و ذكراً للمتقين الذين يخشون ربهم بالغيب

مذكورہ مطلب اس احتمال پر مبتنى ہے كہ ''بالغيب'' ،''يخشون'' كے مفعول ''ربہم'' كيلئے حال ہو يعنى اس حال ميں كہ پروردگار متقين كى نظروں سے غائب ہے وہ اس سے ڈرتے ہيں \_

3\_ خلوت ميں پروردگار سے آگاہا نہ اور تعظيم كے ہمراہ خوف و خشيت پسنديدہ اوصاف اور اقدار ميں سے ہے\_و ذكراً للمتقين الذين يخشون ربهم بالغيب بعض اہل لغت كہتے ہيں ''خشيت'' كا معنى ہے تعظيم كے ساتھ آميختہ خوف اور يہ خوف عام طور پر اس چيز سے آگاہى كے ساتھ ہوتا ہے كہ جس سے انسان ڈرتا ہے (مفردات راغب ...) قابل ذكر ہے كہ يہ معنى آيت كريمہ كے ساتھ مناسب ہے كيونكہ خداتعالى تعظيم كے لائق ہے اور متقين بھى خداتعالى كے مقام سے آگاہى كے ساتھ اس سے ڈرتے ہيں \_

4\_ قيامت كو اہميت دينا اور اس سے خوف و پريشانى متقين كى خصوصيات ميں سے ہے\_و ذكراً للمتقين ...و هم من الساعة مشفقون بہت سارے مفسرين اور اہل لغت كے مطابق لفظ ''اشفاق'' كا معنى ہے اعتنا اور اہتمام كے ہمراہ خوف (مفردات راغب)

5\_ ساعت، قيامت كے ناموں ميں سے ہے\_و هم من الساعة مشفقون

6\_ قيامت انسانوں كيلئے ايك پر خطر اور خوفناك حقيقت ہے\_و هم من الساعة مشفقون

''اشقاق'' كا معنى ہے توجہ جو خوف كے ہمراہ ہو اور جب يہ ''من'' كے ساتھ متعدى ہو تو اس ميں خوف كا معنى زيادہ ہوگا (لسان العرب)\_

7\_خوف خدا اور روز قيامت كى پريشانى انسان كے وحى اور ہدايت الہى سے بہرہ مند ہونے كے اسباب فراہم كرتے ہيں \_و ذكراً للمتقين الذين يخشون ربهم بالغيب و هم من الساعة مشفقون

خداتعالى نے پہلى آيت ميں متقين كو اپنے نور اور ہدايت سے بہرہ مند ہونے كے لائق قرار ديا ہے اور اس آيت ميں ان كے اوصاف بيان كئے ہيں ان دو آيتوں كے باہمى ارتباط سے مذكورہ مطلب كا استفادہ كيا جاسكتا ہے\_

اخلاق:اخلاقى فضائل 3

خوف:قيامت كے خوف كى اہميت 4

خداتعالى :

اس سے خشيت كے اثرات7; اس سے خشيت 1، 2خشيت:پنہانى خشيت كى قدر و قيمت 3; پنہانى خشيت 1الساعة :5

قيامت:اس كے بارے ميں پريشانى كے اثرات 7; اس كا خوفناك ہونا 6; اسكى حقيقت6; اسكے نام 5

متقين:انكا خشيت 1، 2; انكى خصوصيات 1، 4

ہدايت:اس كا پيش خيمہ 7

آیت 50

(وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ)

اور يہ قرآن ايك مبارك ذكر ہے جسے ہم نے نازل كيا ہے تو كيا تم لوگ اس كا بھى انكار كرنے والے ہو (50)

1\_ قرآن انسان كيلئے كثير خير و بركت اور بہت سارے اور دائمى منافع كا سرچشمہ ہے\_و هذا ذكر مبارك أنزلناه

''ہذا'' كا مشار اليہ قرآن ہے كہ جو اذہان ميں موجود ہے اور ''البركة'' كا مطلب ہے خير كثير و ثابت اور فراوان نفع\_ قرآن كى مبارك كے ساتھ توصيف اس معنى كو بيان كر رہى ہے كہ قرآن بشركيلئے كثير خير اور منافع كا سرچشمہ ہے\_

2\_ قرآن، انسان كى بيدارى اور اس كى فراموش شدہ معلومات كى ياد دہانى كا عامل اور اسكى سوئي ہوئي فطرت كو جگانے والا ہے\_و هذا ذكر معنى كے لحاظ سے ''ذكر'' حفظ كى طرح ہے اس فرق كے ساتھ كى شے كا حفظ اسكے حاصل كرنے اور جاننے كے اعتبار سے ہوتا ہے اور شے كا ذكر اسكے ياد كرنے اور ذہن ميں حاضر كرنے كے لحاظ سے ہوتا ہے \_ (مفردت راغب) پس قرآن كى توصيف ''ذكر'' كے ساتھ اس لحاظ سے ہے كہ قرآن انسان كے فراموش كردہ معلومات كى ياد دہانى كراتا ہے اور اس غافل انسان كى فطرت كو بيدار كرتا ہے جو اپنے فطرى امور اور خداداد معلومات سے غافل ہوچكا ہوتا ہے\_

3\_ قرآن ايسى حقيقت ہے جو خداتعالى كى جانب سے نازل ہوئي ہے\_هذا ذكر مبارك أنزلناه

4\_ قرآن كريم كى تورات كى نسبت برترى اور برجستگي\_أيتنا موسي ... ذكراً ... و هذا ذكر مبارك

مذكورہ مطلب اس نكتے كى وجہ سے ہے كہ خداتعالى نے تورات كے بارے ميں فقط لفظ ''ذكر'' استعمال كيا ہے جبكہ قرآن كے بارے ميں ''مبارك'' كى صفت كا بھى اضافہ كيا ہے\_

5\_ خداتعالى كى طرف سے كفار كے قرآن كا انكار كرنے اور اسكے حق كا پاس نہ كرنے كى وجہ سے انكى مذمت\_

أفأنتم له منكرون

6\_ قرآن كريم اس لحاظ سے كہ يہ ايك ايسى كتاب ہے جو بيدار كرنے و الى اور خير و بركت كا سرچشمہ ہے قابل شك و انكار نہيں ہے \_هذا ذكر مبارك أنزلنه أفأنتم له منكرون

خداتعالى نے قرآن كريم كو ايسى كتاب كے طور پر متعارف كرايا ہے جو بيدار كرنے والى (ذكر) اور خير و بركت كا سرچشمہ (مبارك) ہے اور پھر مشركين كى طرف سے اس حقيقت كے انكار كو مورد سرزنش قرار ديا ہے يہ سرزنش ہوسكتا ہے مذكورہ مطلب كو بيان كررہى ہے\_

بركت:اس كا سرچشمہ 1، 6

تورات:اسكى فضيلت 4

خداتعالى :اسكى طرف سے مذمت 5

خير:اس كا سرچشمہ 1، 6

ذكر:اسكے عوامل 2

فطرت:اسكے متنبہ ہونے كے عوامل 2

قرآن كريم:اسكى حقانيت كے دلائل 6; اسے جھٹلانے والوں كى مذمت 5; اسكى فضيلت 1، 4، 6 اس كا نزول 3; اس كا كردار 2; اس كا وحى ہونا 3; اس كا ہادى ہونا 2، 6

كفار:انكى مذمت 5

آیت 51

(وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِه عَالِمِينَ)

اور ہم نے ابراہيم كو اس سے پہلے ہى عقل سليم عطا كردى تھى اور ہم ان كى حالت سے باخبر تھے (51)

1\_ حضرت ابراہيم(ع) ،عنايات الہى كے سائے ميں اعلى رشد و كمال كے حامل تھے\_و لقد أتينا إبراهيم رشده

2\_ انسانوں ميں رشد و ترقى اور تكامل كيلئے مختلف استعداد اور صلاحتيں ہيں \_و لقد أتينا إبراهيم رشده

چونكہ خداتعالى نے حضرت ابراہيم(ع) كو انكا مخصوص اور انكے متناسب رشد عطا كيا ہے معلوم ہوتا ہے كہ ہر انسان اپنى مخصوص استعداد اور قابليت ركھتا ہے كہ جو دوسروں سے مختلف ہے\_

3\_ ابراہيم (ع) كے بعد موسي(ع) و ہارون(ع) ايسے دو پيغمبر تھے جو رشد يافتہ اور كمال سے بہرہ مند تھے\_

آتينا موسى و هارون الفرقان ... و لقد أتينا إبراهيم رشده من قبل

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ''من قبل'' سے مراد موسي(ع) ا ور ہارون(ع) سے پہلے كا زمانہ ہو اس كا مطلب يہ ہے كہ يہ دو پيغمبر بھى ايسے رشد سے بہرہ مند تھے\_

4\_ حضرت ابراہيم (ع) عنايات الہى كے سائے ميں نبوت سے پہلے اور بچپن ہى سے خاص قسم كے رشد و كمالات سے بہرہ مند تھے\_و لقد أتينا إبراهيم رشده من قبل مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''من قبل'' سے مراد بلوغ يا نبوت سے پہلے ہو\_

5\_ سب انسان حتى انبيا(ع) ء بھى رشد و كمال ميں عنايات الہى كے محتاج ہيں \_و لقد أتينا إبراهيم رشده من قبل

6\_ خداتعالى پہلے سے ہى حضرت ابراہيم (ع) كى لياقت اور صلاحيت سے آگاہ تھا\_و لقد أتينا إبراهيم رشده من قبل و كنا به علمين

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ ''و كنا به علمين'' حاليہ ہو اور ''بہ'' كى ضمير ابراہيم(ع) كى طرف پلٹ رہى ہو\_

اس بنياد پر آيت كريمہ كا پيغام اس آيت ( ... الله أعلم حيث يجعل رسالتہ ...)( انعام (6 ) 124) جيسا ہوگا\_

7\_ حضرت ابراہيم(ع) كاعنايات الہى كے سائے ميں خصوصى رشد و كمال سے بہرہ مند ہونا ان كى اپنى لياقت اور صلاحيت كى بناپر تھا\_و لقد أتينا إبراهيم رشده من قبل

''رشد'' كى ضمير كى طرف اضافت، مصدر كى اپنے مفعول كى طرف اضافت ہے نيز يہ اضافت لاميہ اور مفيد اختصاص ہے يعنى ہم نے ابراہيم(ع) كو ايسا رشد عطا كيا كہ جو ان كے لائق اور انكے بلند مقام و مرتبے سے مخصوص تھا\_

8\_ خداتعالى كا انسان پر لطف و كرم اسكى اپنى لياقت اور صلاحيت كى بنياد پر ہے\_و لقد أتينا إبراهيم رشده ... و كنا به علمين مذكورہ مطلب حضرت ابراہيم(ع) سے القاء خصوصيت كر كے حاصل كيا جاسكتا ہے\_

ابراہيم (ع) :ان كى صلاحيت 6، 7; ان كے فضائل1; انكا كمال 1، 4; انكا بچپن 4; ان كے كمال كا سرچشمہ 6،7

انبياء(ع) :ابراہيم (ع) كے بعد كے انبيا(ع) 3

انسان:اسكى استعداد كا مختلف ہونا2; اسكے كمال كے مختلف درجے 2; اسكى معنوى ضروريات 5

صلاحيت :اس كا كردار 8

خداتعالى :اسكے لطف و كرم كا پيش خيمہ 8; اس كا علم 6

كمال:اسكے عوامل 5

خداتعالى كا لطف و كرم:يہ جنكے شامل حال ہے 1، 4

موسي(ع) (ع) :ان كے فضائل 3; انكا كمال 3

نيازمندي:خداتعالى كے لطف و كرم كى نيازمندى 5

ہارون(ع) :ان كے فضائل 3; ان كا كمال3

آیت 52

(إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ)

جب انھوں نے اپنے مربى باپ اور اپنى قوم سے كہا كہ يہ مورتياں كيا ہيں جن كے گرد تم حلقہ باندھے ہوئے ہو (52)

1\_ حضرت ابراہيم(ع) نے اپنے باپ اور اپنى قوم كى موجودگى ميں بت پرستى پر سواليہ نشان لگا يا اور آشكار اسكى مخالفت كي\_إذ قال لأبيه و قومه ما هذه التماثيل

''ما ہذہ التماثيل ...'' ميں استفہام بتوں كى حقيقت كے بارے ميں سوال ہے نہ ان كے ناموں كے بارے ميں \_ چونكہ حضرت ابراہيم(ع) ان كى حقيقت سے آگاہ تھے اور انہيں اس كے بارے ميں سوال كرنے كى ضرورت نہيں تھى پس ان كا استفہام بت پرستى پر سواليہ نشان لگانے، اسكى مذمت كرنے اور ايك طرح سے اسكى مخالفت كے اظہار كيلئے تھا\_

2\_ حضرت ابراہيم(ع) نے شدت كے ساتھ بتوں اور بت پرستى كى مذمت كى اور اسكى وجہ سے اپنے باپ اور اپنى قوم كى مذمت كي\_إذ قال لأبيه و قومه ما هذه التماثيل

اس اشارہ قريب (ہذہ) كے ذريعے بتوں كى طرف اشارہ كرنے نيز تماثيل (تصوير يں اور بے جان مجسمے) كى تعبير حضرت ابراہيم (ع) كى طرف سے بتوں اور بت پرستى كى تحقير كو بيان كررہے ہيں \_قابل ذكر ہے كہ قرينہ مقاميہ كى بناپر ''ماہذہ'' ميں استفہام توبيخى ہے\_

3\_ حضرت ابراہيم(ع) نے اپنے باپ اور اپنى قوم سے بے جان مجسموں كے احترام اور ان كے سامنے عبادت كے متعلق وضاحت طلب كي\_إذ قال لأبيه و قومه ما هذه التماثيل التى أنتم لها عكفون

ابراہيم (ع) كى قوم كے جواب سے كہ انہوں نے اپنے كام كو اپنے آباؤ اجداد كى پيروى كے وجہ سے قرار ديا (قالوا وجدنا آبائنا لها عابدين)\_ معلوم ہوتا ہے كہ ابراہيم (ع) كا سوال ان كى طرف سے بتوں كى تقديس اور انكے سامنے عبادت كى علت كے بارے ميں تھا\_

4\_ بت پرستى ،قوم ابراہيم(ع) كا دين و مذہب تھا\_إذ قال لأبيه و قومه ما هذه التماثيل

5\_ شرك آلود اور خرافات پر مبنى افكار كے ساتھ مقابلہ ،ابراہيم (ع) كے رشد و كمال كا عملى مظاہرہ تھا\_

و لقد أتينا إبراهيم رشده ... إذ قال لأبيه و قومه ما هذه التماثيل

''إذ'' ظرف اور ''آتينا'' كے متعلق ہے يعنى ابراہيم كو اس وقت رشد عطا ہوا جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنى قوم سے كہا ...

6\_ حضرت ابراہيم(ع) كى قوم كى طرح ان كے والد بھى بے جان مجسموں اور بتوں كى تقديس كرتے اور انكى عبادت كرتے\_إذ قال لأبيه و قومه ما هذه التماثيل التى انتم لها عكفون

7\_ باپ كے منحرف عقائد كى مخالفت حضرت ابراہيم(ع) كے مقابلہ كا آغاز إذ قال لأبيه و قومه

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''أبيہ'' كا لفظوں ميں ''قومہ'' پر مقدم ہونا تقدم زمانى پر دلالت ركھتا ہو\_

8\_ حضرت ابراہيم (ع) كے والد كا اپنے معاشرے كے عقائد كو جہت دينے ميں ممتاز اور مشخص كردار \_أذ قال لأبيه و قومه خاص طور پر لفظ ''أب'' كو ذكر كرنے سے احتمالى طور پر اس نكتے كا استفادہ ہوتا ہے كہ حضرت ابراہيم (ع) كے والد كا معاشرے كے اعتقادى تمايلات ميں بنيادى كردار تھا\_

9\_ قريب كے رشتہ داروں كى اصلاح اور انكى ہدايت معاشرے كے ديگر افراد كى نسبت اولويت ركھتى ہے\_

إذ قال لأبيه و قومه

10\_ مجسموں اور نقوش كى تقديس اور انكى دائمى عبادت حضرت ابراہيم (ع) كى رسالت كے آغاز ميں لوگوں كا دين \_

ما هذه التماثيل التى أنتم لها عكفون ''عكوف'' كا معنى ہے از روئے تعظم و احترام كسى چيز كى طرف دائمى توجہ\_ اور اس آيت كريمہ ميں اس سے مراد بتوں كى عبادت اور تقديس ہے قابل ذكر ہے كہ بعد والى آيت كا ذيل كہ جو حضرت ابراہيم(ع) كے سوال كا جواب ہے ( ... آبائنا لہا عابدين ...) اسى معنى كا مويد ہے\_

11\_ قوم ابراہيم(ع) كا شرك، بے جان مجسموں اور تصويروں كى پرستش كى صورت ميں تھا\_ما هذه التماثيل التى أنتم لها عكفون (تماثيل كے مفرد) تمثال كا معنى ہے مصور شے اور نقش كى ہوئي تصويريں (مفردات راغب) اسكے روشن مصاديق ميں سے ايك وہ بے جان مجسمے ہيں جنہيں بت پرست لوگ مختلف شكلوں ميں بناتے تھے\_

آزر:

اسكى بت پرستى 2، 6; اس سے سوال 3; اسكى مذمت 2; اسكے ساتھ مقابلہ 7; اسكى اجتماعى حيثيت 8

ابراہيم(ع) :انكا سوال 3; انكى تاريخ7; انكى طرف سے مذمت 2; انكى شرك دشمنى 1، 5،7; انكا قصہ 1، 2، 3; انكا مقابلہ 7; ان كے كمال كى نشانياں 5

بت پرستي:اسكے بارے ميں سوال 1، 3; اسكى تحقير 3

خرافات:ان كے خلاف مقابلہ 5

رشتہ دار:انكى ہدايت كى اہميت 9

شرك:اسكے خلاف مقابلہ7

قوم ابراہيم(ع) :اسكى بت پرستى 1، 2، 4، 6، 10، 11; اس سے سوال 3; اسكى تاريخ 4، 6، 10، 11; اسكى مذمت 2; اس كا شرك 11

ہدايت:اس ميں اولويت 9

آیت 53

(قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءنَا لَهَا عَابِدِينَ)

ان لوگوں نے كہا كہ ہم نے اپنے باپ داد كو بھى انھيں كى عبادت كرتے ہوئے ديكھا ہے (53)

1\_ آباؤ اجداد اور گذشتگان كى بت پرستي، قوم ابراہيم(ع) كى طرف سے اپنے شرك اور بت پرستى كا بہانہ \_

قالوا وجدنا أبائنا لها عبدين

2\_ قوم ابراہيم(ع) كى بت پرستى اور شرك كى كوئي منطقى دليل اور برہان نہيں تھى اور انہيں فقط اپنے آباؤ اجداد كى اندھى تقليد كا سہارا تھا\_قالوا وجدنا أبائنا لها عبدين

چونكہ حضرت ابراہيم (ع) كى طرف سے بت پرستى كے سوال كے جواب ميں لوگوں نے صرف آباؤ اجداد كى پيروى كا تذكرہ كيا تو اس سے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

3\_ دينى مبانى اور اعتقادات ميں آباؤ اجداد اور گذشتگان كى اندھى تقليد اور بغير دليل كے پيروى ناپسنديدہ اور قابل مذمت امر ہے\_قالوا وجدنا أبائنا لها عبدين بعد والى آيت كہ جس ميں حضرت ابراہيم (ع) نے اپنى

قوم كو بت پرستى كى وجہ سے گمراہ قرار ديا ہے قرينہ ہے كہ يہ آيت كريمہ آباؤاجداد كى تقليد كو رد كرنے اور اسكى مذمت كرنے كے درپے ہے\_

4\_ اپنے دينى اصولوں اور اعتقادات كو قانع كنندہ دليل و برہان پر استوار كرنا ضرورى ہے\_قالوا وجدنا أبائنا لها عبدين

مذكورہ مطلب اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ آيت كريمہ ان لوگوں كى مذمت كر رہى ہے كہ جنہوں نے اپنے اعتقادات كى بنياد اپنے گذشتگان كى اندھى تقليد كر ركھى تھى اور شرك كو قبول كرنے كى علت كے بارے ميں سوال كے جواب ميں انہوں نے كوئي دليل ذكر نہ كى \_

5\_ شرك و بت پرستى قوم ابراہيم(ع) كے درميان رائج اور لمبى تاريخ ركھتى تھي\_قالوا وجدنا أبائنا لها عبدين

6\_ گذشتگان كے عقائد پر تعصب كرنا اور آباؤاجداد كى ناآگاہانہ طور پر پيروى كرنا انسان كے انحراف اور گمراہى كا عامل ہے\_ما هذه التماثيل ... قالوا وجدنا أباء نا لها عبدين

7\_ انسان كا اپنے خاندان اورمعاشرے سے اثر قبول كرنا\_قالوا وجدنا أبائنا لها عبدين

انسان:اس كا اثر قبول كرنا 7

بت پرستي:اسكى تاريخ 5

تعصب:اسكے اثرات 6

تقليد:اندھى تقليد كے اثرات 6; آباؤ اجداد كى تقليد 3، 6; اندھى تقليد 2; اندھى تقليد كا ناپسنديدہ ہونا 3

خاندان:اس كا كردار 7

شرك:اسكى تاريخ 5

عقيدہ:اس ميں برہان كى اہميت 4; اس ميں تقليد 3

قوم ابراہيم(ع) :اسكى بت پرستى كے اثرات 1; اسكے آباؤ اجداد كى بت پرستى 2; اسكى بت پرستى 5; اسكى بت پرستى كا غيرمنطقى ہونا2; اسكے شرك كا غير منطقى ہونا2; اسكى تاريخ 1، 5; اسكى تقليد 1، 2; اس كا شرك 5; اسكى بت پرستى كے عوامل 1

گمراہي:اسكے عوامل 6/معاشرہ:اس كا كردار 7

آیت 54

(قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ)

ابراہيم نے كہا كہ يقينا تم اور تمھارے باپ دادا سب كھلى ہوئي گمراہى ميں ہو (54)

1\_ قوم ابراہيم(ع) اور اسكے آباؤ اجداد واضح گمراہى ميں تھے\_قال لقد كنتم انتم و أباء كم فى ضلل مبين

4\_ حضرت ابراہيم (ع) كى طرف سے اپنے باپ اور اپنى قوم كى اندھى تقليد اور شرك كى واضح اور قاطع مخالفت\_

إذ قال لأبيه و قومه ... لقد كنتم أنتم و آبائكم فى ضلل مبين

3\_ بت پرستى اور شرك واضح ضلالت اور گمراہى ہے\_ما هذه التماثيل ... أنتم و أباؤكم فى ضلل مبين

4\_ كسى نظريے كے پيروكاروں كى كثرت اور اسكى لمبى تاريخ اسكى حقانيت كى دليل نہيں ہے \_قالوا وجدنا آباء نا ... انتم و آباؤكم فى ضلل مبين مذكورہ مطلب اس بات سے حاصل ہوتا ہے كہ بت پرستوں نے حضرت ابراہيم(ع) كے اعتراض كے جواب ميں بت پرستى والے عقيدے كى لمبى تاريخ اور اسكے پيروكاروں كى كثرت كا تذكرہ كيا ليكن حضرت ابراہيم (ع) نے خود انہيں اور ان كے آباؤ اجداد كو گمراہ قرار ديكر ايسے استدلال كو رد كرديا\_

آزر:اسكى تقليد 2

آبادي:اس كا كردار 4

ابراہيم (ع) :انكى شرك دشمنى 2; انكا قصہ 2

بت پرستي:اسكى حقيقت 3

تاريخ:اس كا كردار 4

تقليد:

اسكے ساتھ مقابلہ2

شرك:اسكى حقيقت 3

عقيدہ:اسكى حقانيت كے دلائل 4

قوم ابراہيم(ع) :اسكى تاريخ 1; اسكى تقليد 2; اسكے آباؤ اجداد كى گمراہى 1; اسكى گمراہى 1

گمراہي:اسكے موارد 3

آیت 55

(قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ)

ان لوگوں نے كہا كہ آپ كوئي حق بات لے كر آئے ہيں يا خالى كھيل تماشہ ہى كرنے والے ہيں (55)

1\_ قوم ابراہيم، (ع) شرك و بت پرستى كى نفى ميں حضرت ابراہيم (ع) كے سنجيدہ ہونے اور انكے كلام كے حق ہونے ميں شك و ترديد كا شكار تھى اور اسے بعيد سمجھتى تھي\_قالوا أجئتنا بالحق ا م أنت من اللعّبين

2\_ حضرت ابراہيم (ع) كى طرف سے توحيد كى دعوت اور شرك و بت پرستى كو رد كرنا بت پرستوں كے اپنے عقيدے ميں شك كا موجب بنا\_ما هذه التماثيل ... أنتم و أباؤكم فى ضلل مبين قالوا أجئتنا بالحق ا م أنت من اللعّبين

3\_ بت پرستى قوم ابراہيم(ع) كى جان و روح ميں راسخ ہوچكى تھي\_قالوا أجئتنا بالحق

بت پرستوں كا حضرت ابراہيم(ع) كى دعوت كو سنجيدہ نہ سمجھنا اور توحيد كى دعوت پر تعجب كرنا مذكورہ مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

4\_ حق كى جستجو اور حقيقت كو قبول كرنا، انسانى فطرت ميں داخل ہے\_قالوا أجئتنا بالحق

مشركين اور بت حق كے قبول كرنے كو اصلى فرضيہ سمجھتے تھے اور ان كا شك صرف حضرت ابراہيم(ع) كى دعوت كے حق ہونے ميں تھا اس سے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

5\_ بت پرست حضرت ابراہيم(ع) كو ايك ايسا شخص سمجھتے تھے جو ان كے عقيدے كے ساتھ كھيل رہا تھا اور اس نے اس كا مذاق بنا ركھا تھا\_أجئتنا بالحق ا م انت من اللعّبين

ابراہيم (ع) :ان كى دعوت كے اثرات 2; انكى شرك دشمنى كے اثرات 2; يہ اور كھيل 5; ان كى حقانيت ميں شك 1; انكا قصہ1

انسان:اسكى فطرت 4

توحيد:اسكى دعوت2

حق:حق پرستى كا فطرى ہونا4

قوم ابراہيم(ع) :اسكے عقيد كے ساتھ كھيلنا 5; اسكى بت پرستى 3; اس كى سوچ 1، 5; اسكى تاريخ 1، 3، 5; اسكے شك كا پيش خيمہ 2; اس كا شك 1

آیت 56

(قَالَ بَل رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَى ذَلِكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ)

ابراہيم نے كہا كہ تمھارا واقعى رب وہى ہے جو آسمان و زمين كا رب ہے اور اسى نے ان سب كو پيدا كيا ہے اور ميں اسى بات كے گواہوں ميں سے ايك گواہ ہوں (56)

1\_ عالم ہستى (آسمان، زمين اور انسان) خداتعالى كى ربوبيت كے تحت ہے\_بل ربكم رب السموات و الأرض

2\_ انسان اور كائنات كا رب ايك ہے\_بل ربكم رب السموات و الأرض

3\_ خداتعالى عالم مادى (آسمان، زمين اور انسان) كا خالق ہے\_ربكم رب السموات و الأرض الذى فطرهن

4\_ قوم ابراہيم(ع) كا شرك كائنات كى ربوبيت اور تدبير ميں تھا نہ اسكى خالقيت ميں \_

قال بل ربكم رب السموات و الأرض الذى فطرهن

5\_ حضرت ابراہيم (ع) كا بت پرستوں كے ساتھ مقابلہ ، مقابلہ استدلال و برہان پر مبتنى تھا\_

قال ما هذه التماثيل ... قال بل ربكم ... فطرهن

6\_ عالم طبيعت ميں متعدد آسمان ہيں \_السموات

7\_ طبيعت ايك نئي اور جديد مخلوق ہے كہ جسے خداتعالى نے كسى نمونے سے لئے بغير خلق كيا ہے\_

رب السموات و الأرض الذى فطرهن

8\_ ربوبيت ميں توحيد، خالقيت ميں توحيد كا لازمہ ہے\_بل ربكم ... الذى فطرهن آيت كريمہ نے ربوبيت ميں خداتعالى كى توحيد كو ثابت كرنے كيلئے اسے كائنات كے خالق ہونے كى صفت كے ساتھ متصف كيا ہے اس توصيف كا مطلب يہ ہے كہ ربوبيت ميں توحيد اور خالقيت ميں توحيد كے درميان كبھى نہ ٹوٹنے والا تعلق موجود ہے\_

9\_ خداتعالى كا خالق كائنات ہونا اسكے انسان اور كائنات كا واحد رب ہونے كى دليل ہے\_

قال بل ربكم رب السموات و الأرض الذى فطرهن

10\_ مشركين كے بتوں اور معبودوں كا خالق نہ ہونا ان كے انسان كى عبادت اور تقديس كے لائق نہ ہونے كى دليل ہے\_ما هذه التماثيل ...قال بل ربكم رب السموات و الأرض الذى فطرهن

حضرت ابراہيم (ع) نے مشركين اور بت پرستوں كے عقيدے كو باطل كرنے اور خداتعالى كيلئے توحيد ربوبى كو ثابت كرنے كيلئے اسكى خالقيت كے ساتھ تمسك كيا\_ يہ بات اس حقيقت كى غماز ہے كہ صرف خالق كائنات تقديس و عبادت كے لائق ہے نہ كوئي اور چيز\_

11\_ دين كى طرف دعوت دينے ميں دليل و برہان سے استفادہ كرنا ضرورى ہے\_ما هذه التماثيل ...قال بل ربكم ...الذى فطرهن

12\_ حضرت ابراہيم (ع) نے اپنے توحيدى عقائد كى صحت پر گواہى دى اور اپنے آپ كو اس عقيدے كے نتايئج اور اثرات كا پابند اور متعہد قرار ديا\_و انا على ذلكم من الشهدين

13\_ حضرت ابراہيم (ع) اپنے عقيدہ توحيد كو ثابت كرنے كيلئے واضح برہان اور قاطع حجت ركھتے تھے\_و أنا على ذلكم من الشهدين بعض مفسرين كے بقول ممكن ہے حضرت ابراہيم(ع) كى شہادت اور گواہى سے مراديہ ہو كہ آپ واضح او رقانع كنندہ حجت و برہان كے حامل تھے\_ اسى وجہ سے انہوں نے قاطعيت كے ساتھ اپنے آپ كو گواہ كے طور پر متعارف كرايا \_

14\_ حضرت ابراہيم (ع) اپنے اعتقادى موقف ميں محكم ايمان اور انتہائي قاطعيت سے بہرہ مند تھے\_

ربكم رب السموات ... و أنا على ذلكم من الشهدين

حضرت ابراہيم(ع) كى طرف سے اپنى دعوت كے صدق كے گواہ ہونے اور عقيدہ توحيد كى صحت پر دليل و حجت پيش كرنے كيلئے آمادہ ہونے كا اعلان مذكورہ حقيقت پر دال ہے\_

آسمان:اس كا متعدد ہونا 3; اس كا خالق 3; اس كا رب1

ابراہيم(ع) :ان كا ايمان 14; ان كے زمانے كے بت پرستوں كے خلاف مقابلہ 5; انكى برہان 13; ان كے مقابلہ ميں برہان 5; ان كے فضائل 14; انكى قاطعيت 14; انكا قصہ 5; انكى گواہى 12; ان كے زمانے كے مشركين كے خلاف مقابلہ5

انسان :اس كا خالق 3; اس كا رب 1

باطل معبود:ان كے تقدس كا رد كرنا 10; انكى خالقيت كا رد كرنا 10

بت:ان كے عاجز ہونے كے اثرات 10

تبليغ:اس ميں برہان 11

توحيد:خالقيت ميں توحيد كے اثرات 8; توحيد ربوبى 2; توحيد ربوبى كے دلائل 9; توحيد ربوبى كا پيش خيمہ 8; اسكى حقانيت كے گواہ 12

خداتعالى :اس كا بغير نمونے كے خلق كرنا 7; اسكى خالقيت 3، 9; اسكى ربوبيت 1

زمين:اس كا خالق 3; اس كا رب 1

شرك:اسكے بطلان كے دلائل 10

عالم خلقت:اس كا خالق 3، 9; اس كا رب1

طبيعت:اسے بغير نمونے كے خلق كرنا 7

عقيدہ:اس ميں برہان 13

قوم ابراہيم(ع) :اسكى تاريخ 4; اس كا شرك ربوبي4; اس كا عقيدہ 4

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 8

آیت 57

(وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم بَعْدَ أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ)

اور خدا كى قسم ميں تمھارے بتوں كے بارے ميں تمھارے چلے جانے كے بعد كوئي تدبير ضرور كروں گا (57)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) كى تأكيد كے ساتھ قسم كہ بت پرستوں كى عدم موجودگى ميں بتوں پر ضرب لگانے كيلئے حتما حيلہ اور تدبير كريں گے\_وتالله لأكيدن أصنامكم بعد أن تولوا مدبرين

''كيد'' كا معنى ہے كسى پر ضرب لگانے كيلئے حيلہ اور تدبير كرنا\_

2\_ حق كے احيا، اور دوسروں كو ہدايت كرنے كے لئے مقدس نام ''الله '' كى قسم اٹھانا جائز ہے\_و تالله لأكيدن

3\_حضرت ابراہيم (ع) نے لوگوں كے عقيدے كى اصلاح و ہدايت كيلئے فكرى و علمى كام انجام دينے كے بعد بتوں اور بت پرستى كو نابود كرنے كا عزم كيا\_لقد كنتم ... فى ضلل مبين ... ربكم رب السموات ... و تالله لأكيدن أصنامكم بعد أن تولّوا مدبرين مذكورہ مطلب اس بات سے حاصل ہوتا ہے كہ حضرت ابراہيم (ع) نے بت پرستى كى مخالفت كے آغاز ميں اپنے باپ اور اپنى قوم كو مخاطب قرار ديا اور ان كے سامنے توحيد كے اثبات اور شرك كى نفى پر واضح دلائل پيش كئے پھر انہوں نے دوسرے مرحلے ميں بتوں كو نابود كرنے كى دھمكى دى اور آخر كار انہوں نے اپنى دھمكى كو عملى جامہ پہنايا اور تمام بتوں كو نابود كرديا\_

4\_ حضرت ابراہيم (ع) ، بت پرستى كے خلاف مقابلہ كرنے ميں عزم راسخ اور بڑى شجاعت كے مالك تھے\_

تالله لأكيدن أصنامكم حضرت ابراہيم (ع) كے كلام كا ''تأ'' اور ''لام قسم'' كے ذريعے مؤكد ہونا ''تالله لأكيدن ...'' آپ كے عزم راسخ كى دليل ہے\_ بت پرستوں كى موجودگى ميں \_ كہ جس پر ''اصنامكم'' كا حرف خطاب ''كم'' اور فعل ''تولّوا'' كا مخاطب آنا دلالت كرتا ہے\_ ايسے مؤكد كلام كا اظہار آپكى بڑى شجاعت كو بيان كر رہا ہے\_

5\_ بت پرستوں كے خلاف حضرت ابراہيم(ع) كے موقف اور مقابلہ كى روش اور كيفيت موجودہ حالات اور ان كى اپنى توانائيوں كے ساتھ متناسب تھي\_

تالله لأكيدن أصنامكم بعد أن تولّوا مدبرين

حضرت ابراہيم (ع) كا بطور مخفى اور لوگوں كى عدم موجودگى ميں بتوں كو نابود كرنے كا عزم اس بات سے حكايت كرتا ہے كہ وہ لوگوں كى موجودگى ميں اور آشكارا طور پر اس كام كو انجام دينے كى توانائي نہيں ركھتے تھے پس انكا مقابلہ اور مبارزہ ان كے حالات اور توانائيوں كے ساتھ متناسب تھا\_

6\_ قوم ابراہيم (ع) كے پاس بتوں كى پرستش كيلئے مخصوص جگہ اور عبادت گاہ تھي\_لأكيدن أصنامكم بعد أن تولّوا مدبرين قوم ابراہيم(ع) كے پشت كرنے اور چلے جانے سے مراد ممكن ہے بت خانے اور بتوں كے مركز اجتماع سے چلاجانا ہو يعنى جب تم بت خانے كى طرف پشت كروگے اور گھروں كو يا كہيں اور چلے جاؤگے تو ميں بتوں كے پاس آكر كوئي چارہ انديشى كروں گا اس كلام سے معلوم ہوتا ہے كہ قوم ابراہيم (ع) بتوں كى پرستش كيلئے خاص جگہ اور عبادت گاہ ركھتى تھي\_

7\_ امام باقر(ع) سے روايت ہے كہ جب نمرودى لوگ ابراہيم (ع) سے دور اپنے مخصوص جشن كے مقام كى طرف چلے گئے تو آپ(ع) تيشہ ليكر بت خانہ ميں داخل ہوئے اور بڑے بت كے علاوہ سب بتوں كو توڑديا ... (1)

ابراہيم (ع) :انكى بت شكنى 1، 3،7; انكى تدبير، 1; انكى قسم 1; انكى شجاعت 4; انكى شرك دشمنى 3، 4، 7; ان كے فضائل 4; انكى قاطعيت 4; انكى قدرت 5; انكا قصہ 1، 3، 7; انكى شرك دشمنى كى خصوصيات 5

احكام :2روايت: 7

قسم:اسكے احكام 2; احيائے حق كيلئے قسم 2; شرك دشمنى پر قسم 1; الله كى قسم 2;جائز قسم 2

قوم ابراہيم(ع) :اس كا معبد 6; اسكى ہدايت 3

ہدايت:اسكى روش 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ح 8ص 369 ح 559\_ تفسير برہان ج3 ص 63 ح 2\_

آیت 58

(فَجَعَلَهُمْ جُذَاذاً إِلَّا كَبِيراً لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ)

پھر ابراہيم نے ان كے بڑے كے علاوہ سب كو چو رچور كرديا كہ شايد يہ لوگ پلٹ كر اس كے پاس آئيں (58)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) نے لوگوں كى عدم موجودگى ميں اور جب وہ بتوں سے دور جاچكے تھے بتوں كو توڑديا\_بعد أن تولّوا مدبرين\_ فجعلهم جذاذ ''جذاذ'' فعال بہ معنى مفعول ہے اور يہ مادہ ''جذّ'' (توڑنا) سے ہے اور ''فجلعہم'' ميں فاء اہل لغت كے بقول فصيحہ ہے اور ايك جملے كے مقدر ہونے سے حاكى ہے اور يہ در حقيقت يوں تھا ''فولّوا فاتى إبراہيم الأصنام فجعلہم جذاذاً'' لوگوں نے بتوں كى طرف پشت كى پس ابراہيم (ع) ،بتوں كے پاس آئے اور انہيں توڑ ڈالا\_

2\_ حضرت ابراہيم (ع) نے تمام بتوں كو توڑديا اور صرف بڑے بت كو صحيح و سالم چھوڑ ديا\_فجعلهم جذاًذا إلا كبير

3\_ قوم ابراہيم (ع) كے بت پرستوں كے نزديك بتوں كے مختلف درجے، مختلف مقام و مرتبے اور مختلف سائز تھے\_

إلا كبيراً لهم بتوں كا بڑا ہونا بت پرستوں كے نزديك ان كے درجے اور مقام و مرتبے كے اعتبار سے بھى ہوسكتا ہے اور چھوٹے بڑے سائز كے لحاظ سے بھى ہوسكتا ہے\_

4\_ بت اور گناہ كے ديگر وسائل و آلات حرمت اور مالكيت سے ساقط ہيں اور انہيں توڑنا اور نابود كرنا جائز ہے\_فجعلهم جذاذ مذكورہ مطلب حضرت ابراہيم (ع) كے بتوں كو توڑنے ، ان كے اس كام كى قسم اٹھانے اور نيز آيت شريفہ كے ايك طرح سے تائيد و تمجيد والے لحن سے حاصل ہوتا ہے\_

5\_ حضرت ابراہيم (ع) كا بڑے بت كو باقى ركھنا بت پرستوں كے اسكى طرف رجوع كرنے اور بتوں كے عجز كو درك كرنے كيلئے تھا\_فجعلهم جذاذاً إلا كبيراً لهم لعلهم إليه يرجعون

6\_ حضرت ابراہيم (ع) كا بتوں كو توڑنا اور بڑے بت كو صحيح و سالم رہنے دينا لوگوں كى توجہ كو جذب كرنے اور انہيں بت پرستى كے بطلان كى طرف متوجہ كرنے كيلئے، آپ كى طرف سے ايك تدبير تھي\_و تالله لأكيدن أصنامكم ... فجعلهم جذاذاً إلا كبيراً لهم لعلهم إليه يرجعون ''فجعلہم'' ميں ''فائ'' يا ترتيب كيلئے اور يا تعقيب كيلئے ہے دونوں صورتوں ميں يہ اس بات كو بيان ذكررہى ہے كہ حضرت ابراہيم (ع) كا عمل اسى حيلے اور تدبير كا مصداق تھا كہ جس پر انہوں نے قسم كھائي تھي\_

ابراہيم (ع) :انكى بت شكنى 1، 2; انكى تبليغ كى روش6; انكى شرك دشمنى كى روش 6; انكا قصہ 1، 2، 5، 6

احكام :4

بت :ان كے احكام 4; انكى بے احترامى 4; انكا عاجز ہونا 5; انكى مالكيت 4

بت پرستي:اسكے خلاف مقابلہ 6

بت شكني:اس كا جواز 4

قوم ابراہيم (ع) :اس كا بڑا بت 2; اسكى تاريخ 3; اسكے بڑے بت كو باقى ركھتے كا فلسفہ 5، 6; اسكے بتوں كے درجے 3

مالك ہونا:اسكے احكام 4

آیت 59

(قَالُوا مَن فَعَلَ هَذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ)

ان لوگوں نے كہا كہ ہمارے خداؤں كے ساتھ برتاؤ كس نے كيا ہے وہ يقينا ظالمين ميں سے ہے (59)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) كے ہاتھوں بتوں كے ٹوٹنے كے بعد بت پرست ايك دوسرے سے ان كے توڑنے والے كے بارے ميں تحقيق كرنے لگے\_فجعلهم جذاذا ... قالوا من فعل هذا بألهتن

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''من'' اسم استفہام ہو\_

2\_ حضرت ابراہيم (ع) نے لوگوں كى عدم موجودگى ميں بتوں كو توڑديا اور كسى كو خبر تك نہ ہوئي\_

قالوا من فعل هذا بألهتن بت پرستوں كا بتوں كو توڑنے والے كے بارے ميں ايك دوسرے سے سوال اور تحقيق كرنا نيز ان ميں سے بعض كا يہ جواب دينا كہ ابراہيم (ع) بتوں كو بڑابھلا كہتے تھے (فتيً يذكر ہم) بجائے اسكے كہ كہيں ہم نے ديكھا ہے انہيں كس نے توڑا ہے مذكورہ مطلب كو بيان كر رہا ہے\_

3\_ بتوں كو ٹوٹا ہوا ديكھنے كے بعد قوم ابراہيم(ع) نے انكى عاجزى اور ناتوانى كو درك كرليا \_إلا كبيراً ... إليه يرجعون قالوا من فعل هذا بألهتن چونكہ قوم ابراہيم(ع) نے بتوں كو مورد سوال قرار نہيں ديا اور ان كے علاوہ كسى اور عامل كى تلاش ميں تھے اس سے مذكورہ مطلب حاصل كيا جاسكتا ہے بالخصوص اگر ''إليہ'' كى ضمير كا مرجع ''كبيراً'' (بڑا بت) ہے\_

4\_ قوم ابراہيم(ع) بتوں كو اپنے معبود سمجھتى تھى اور انكى عبادت كرتى تھي\_لأكيدن أصنامكم ... قالوا من فعل هذا بألهتن ''الہ'' كا معنى ہے معبود اور سكى جمع ''آلہة'' كا معنى ہے كئي معبود \_

5\_ قوم ابراہيم(ع) ،متعدد معبودوں كا عقيدہ ركھتى تھى اور اس كے پاس كئي بت تھے\_

ما هذه التماثيل ... لأكيدن أصنامكم ... من فعل هذا بألهتن

6\_ قوم ابراہيم كا بتكدہ اور معبد نگہبان نہيں ركھتا تھا\_فجعلهم جذاذاً ... قالوا من فعل هذا بألهتن

چونكہ حضرت ابراہيم(ع) كے مقابلے ميں كوئي دفاع سامنے نہيں آيا اور مشركين كو بتوں كو توڑنے والے كى اطلاع نہيں ہوئي اس سے مذكورہ مطلب حاصل كيا جاسكتا ہے\_

7\_ حضرت ابراہيم (ع) ، بتوں كو توڑنے كى وجہ سے اپنى قوم كى نظر ميں ظالم اور ستمگر تھے\_قالوا من فعل هذا بألهتنا إنه لمن الظالمين

8\_ قوم ابراہيم(ع) اپنے ٹوٹے ہوئے بتوں كو ديكھ كر سيخ پاہوگئي\_قالوا من فعل هذا بألهتنا إنه لمن الظالمين

9\_ بتوں كو نقصان پہنچانا، حضرت ابراہيم (ع) كى بت پرست قوم كى نظر ميں بڑا ظلم اور ناقابل بخشش گناہ تھا\_قالوا من فعل هذا بألهتنا إنه لمن الظالمين ظالم اور ستمگر اسے كہتے ہيں جو بار بار ظلم كرے بنابر اين بت پرستوں كا حضرت ابراہيم (ع) كو ستمگر كہنا جبكہ وہ صرف ايك بار بتوں كے درپے ہوئے تھے اس نكتے كو بيان كرتا ہے كہ بتوں كے درپے ہونا بت پرستوں كى نظر ميں بڑا ظلم شمار ہوتا تھا\_

ابراہيم (ع) :يہ اور ظلم 7; انكى بت شكنى 2، 8; ابراہيم (ع) بت شكن كا قصہ 1; انكا قصہ 1، 2، 3، 7

بت :انكى اہانت 9; انكا عاجز ہونا 3

قوم ابراہيم(ع) :

اس كا اقرار 3; اسكى بت پرستى 4، 5; اس ميں بت شكنى 9; اسكى سوچ 7، 9; اس كا سوال 1; اسكى تاريخ 4، 5، 8، 9; اسكے بتوں كا متعدد ہونا 5; اس كا شرك 5; اس ميں ظلم 9; اس كا عقيدہ 4; اس كا غضب 8; اس ميں گناہ 9; اسكے معبد كى خصوصيات 6

آیت 60

(قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ)

لوگوں نے بتايا كہ ايك جوان ہے جو ان كا ذكر كيا كرتا ہے اور اسے ابراہيم كہا جاتا ہے (60)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) اپنى قوم كى نظر ميں بتوں كو ٹوڑنے كے سلسلے ميں مشكوك تھے\_قالوا سمعنا فتيً يذكر هم يقال له إبراهيم

2\_ حضرت ابراہيم (ع) نے جوانى ميں بتوں كو توڑا اور بت پرستى كے خلاف جنگ كا آغاز كيا\_قالوا سمعنا فتيً يذكر هم

3\_ حضرت ابراہيم (ع) نے بتوں كے خلاف چارہ انديشى اور حيلہ كرنے كا اپنا عزم بعض بت پرستوں كے سامنے ظاہر كياتھا\_ما هذه التماثيل ... قالوا سمعنا فتيً يذكرهم

بت پرستوں نے جو يہ كہا ''ہم نے سنا ہے كہ ابراہيم(ع) بتوں كو برا بھلا كہتے ہيں '' اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انہوں نے يہ باتيں بلا واسطہ طور پر ان سے نہيں سنى تھيں دوسرى طرف ايك گروہ ايسا تھا كہ جس نے بلاواسطہ طور پر ابراہيم (ع) كى دھمكى آميز باتيں سنى تھيں اور انہيں دوسروں تك نقل كيا تھا\_ پچھلى دو آيتيں (تالله لأكيدن أصنامكم بعد أن تولّوا ...) كہ جس ميں ''أصنامكم'' كا خطاب مخاطب حاضر كيلئے ہے اسى مطلب كى مؤيد ہيں \_

4\_ حضرت ابراہيم (ع) اپنى قوم كى نظر ميں معاشرے ميں كوئي ممتاز حيثيت نہيں ركھتے تھے اور اپنى قوم كى طرف سے مورد تحقير قرار پاتے\_سمعنا فتيً يذكرهم يقال له إبراهيم

بت پرستوں كا حضرت ابراہيم (ع) كو جو ان كہنا ممكن ہے ان كى ناپختگى اور كم تجربہ ہونے كى طرف تعريض ہونہ كہ واقعا وہ عمر كے لحاظ سے جوان تھے اور ''يقال لہ إبراہيم'' كى تعبير كو بھى ايك طرح سے انكى تحقير اور جانا پہچانا نہ ہونا شمار كيا جاسكتا ہے\_

ابراہيم (ع) :

انكى بت شكنى 1، 2; انكى تحقير4; انكى تدبير 3; انكى جوانى 2; انكا قصہ 1، 2، 3; انكى معاشرتى حيثيت 4

گذشتہ اقوام:انكى تاريخ 4

بت پرست لوگ:يہ اور ابراہيم (ع) كى بت شكنى 3

قوم ابراہيم (ع) :انكى سوچ4; انكا گمان 1

آیت 61

(قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ)

ان لوگوں نے كہا كہ اسے لوگوں كے سامنے لے آؤ شايد لوگ گواہى دے سكيں (61)

1\_ بت پرست بتوں كو توڑنے والے كو كشف كرنے كى خاطر حضرت ا براہيم (ع) كو حاضر كرنے اور ان سے كھلم كھلا بازپرسى كے خواہاں \_قالوا فأتوا به على أعين الناس

2\_ بت پرستوں نے حضرت ابراہيم (ع) كو لوگوں كى طرف سے ان كے مجرم ہونے كى گواہى دينے كيلئے حاضر كيا\_

فأتوا به ... لعلهم يشهدون

3\_ بت پرستوں نے حضرت ابراہيم (ع) كو اسلئے حاضر كيا تا كہ ان كى بت شكنى كى سزا عام لوگوں كو دكھائي جاسكے\_

فأتوا به ... لعلهم يشهدون مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''يشہدون'' ،''يحضرون'' (حاضر ہوں ) كے معنى ميں ہو اس احتمال كى بنياد پر آيت كے مورد كى مناسبت سے لوگوں كے حاضر ہونے سے مقصود ان كا حضرت ابراہيم (ع) كى سزا كو ديكھنے كيلئے حاضر ہونا ہوگا\_

4\_ گواہى دينا، قوم ابراہيم (ع) ميں جرم كے ثابت كرنے كا ذريعہ تھا\_فأتوا به ... لعلهم يشهدون

ابراہيم (ع) :ان سے آشكارا تفتيش1; انكى تفتيش كى درخواست1; ان كے حاضر كرنے كا فلسفہ 2، 3; انكا قصہ 1، 2، 3;

انكى بت شكنى كى سزا 3; انكے خلاف گواہى 2

جرائم:اثبات جرم كى ادلہ 4

قوم ابراہيم (ع) :مشار اليہ حضرت ابراہيم (ع) كا عمل (بتوں كو توڑنا)

اسكے مطالبے 1; اس ميں گواہى 4

گواہي:اسكے اثرات 4

آیت 62

(قَالُوا أَأَنتَ فَعَلْتَ هَذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ)

پھر ان لوگوں نے ابراہيم سے كہا كہ كيا تم نے ہمارے خداؤں كے ساتھ يہ برتاؤ كيا ہے (62)

1\_ بت پرست، حضرت ابراہيم (ع) كو بتوں كا توڑنے والا سمجھتے تھے\_قالواء ا نت فعلت هذا بألهتنا يا إبراهيم

2\_ بت پرستوں نے حضرت ابراہيم(ع) سے بتوں كو توڑنے كا اعتراف لينے كيلئے ان سے تفتيش كى \_

قالوا ء ا نت فعلت هذا بألهتنا يا إبراهيم ''انت'' ميں استفہام تقريرى او رمخاطب سے اعتراف لينے كيلئے ہے يعنى بت پرست جانتے تھے كہ حضرت ابراہيم(ع) بتوں كو توڑنے والے ہيں ليكن ان سے اعتراف لينے كيلئے انہوں نے كہا ''أنت فعلت''\_

3\_ قوم ابراہيم (ع) كا بتكدہ حضرت ابراہيم (ع) سے تفتيش اور ان كے خلاف عدالتى كا روائي كا مركز \_\*

قالوا ء ا نت فعلت هذابألهتنا يا إبراهيم ''ہذا'' قريب كى طرف اشارہ ہے اور اس كا ہے اس سے استفادہ كيا جاسكتا ہے كہ آپ كے خلاف كاروائي كا مركز خود بتكدہ يا اسكے قريب تھا\_

4\_ سب لوگوں كے سامنے ملزمين اور مجرمين سے اعتراف لينا حضرت ابراہيم (ع) كى بت پرست قوم كے درميان كاروائي كرنے اور سزا دينے كى ايك روش\_قالوا فأتوا بها على أعين الناس ... قالوا ء ا نت فعلت هذابألهتنا إبراهيم

ابراہيم (ع) :ان كا اقرار 2; ان كى بت شكنى 1; ان كى تفتيش كا فلسفہ 2; انكا قصہ 1، 2; انكى تفتيش كا امكان 3

قوم ابراہيم(ع) :اسكى سوچ 1; اس كا معبد 3

ملزم:اس سے اقرار لينا4

عدالتى نظام:يہ حضرت ابراہيم (ع) كے زمانے ميں 4

آیت 63

(قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِن كَانُوا يَنطِقُونَ)

ابراہيم نے كہا كہ يہ ان كے بڑے نے كيا ہے تم ان سے دريافت كر كے ديكھو اگر يہ بول سكيں (63)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) نے بتوں كو توڑنے والے كے بارے ميں كئے گئے سوال كے جواب ميں پہلے بتوں كو توڑنے كو بڑے بت كى طرف نسبت دي\_قال بل فعله كبيرهم

2\_ حضرت ابراہيم (ع) كى طرف سے بتوں كے توڑنے كو بڑے بت كى طرف نسبت دينا بت پرستوں كے بت پرستى والے عقيدے كے بطلان كى طرف متوجہ ہونے كا پيش خيمہ تھا نہ آپ كى طرف سے جھوٹى نسبت\_قال بل فعله كبيرهم

حضرت ابراہيم (ع) نے بتوں كے توڑنے كو بڑے بت كى طرف نسبت ديكر نہ فقط جھوٹ نہيں بولا بلكہ ايك بليغ اشارے كے ساتھ ماجرا كى حقيقت بھى بيان كردى كيونكہ حضرت ابراہيم (ع) نے جملہ ''فسئلوہم ...'' كے ذريعے بت پرستوں كو يہ سمجھانا چاہا كہ بت تو بات كرنے سے عاجز ہيں چہ جائيكہ بتوں كو توڑنا پس مان لينا چاہے كہ عاجز معبود پرستش كے لائق نہيں ہے\_ قابل ذكر ہے كہ بعد والى آيت (يہ كہ بت پرست حضرت ابراہيم (ع) كا جواب سمجھ كر متوجہ اور خبردار ہوگئے) مذكورہ مطلب كى مؤيد ہے\_

3\_ حضرت ابراہيم (ع) نے ايك عالمانہ طريقے سے بت پرستوں سے چاہا كہ وہ بتوں كے توڑنے والے كے بارے ميں خود بتوں سے باز پرس كريں \_فسئلوهم إن كانوا ينطقون

حضرت ابراہيم (ع) نے بتوں كے توڑنے كو بڑے بت كى طرف نسبت ديكر اور بت پرستوں سے يہ درخواست كر كے كہ بت شكن كو پہچاننے كيلئے وہ خود بتوں سے باز پرس كريں \_ بت پرستى كے خلاف مقابلہ ميں عالمانہ روش اختيار كى كيونكہ اس طريقے سے بت پرستوں نے اپنے راستے كے باطل ہونے كو آسانى سے پاليا جيسا كہ بعد والى آيت (فرجعوا إلى انفسہم ...) اسى

حقيقت كو بيان كررہى ہے\_

4\_ حضرت ابراہيم (ع) نے بت پرستوں سے خود بتوں سے تفتيش كرنے كى درخواست كركے بتوں كے عجز و ناتوانى كو ان كيلئے ظاہر كرديا\_فسئلوهم إن كانوا ينطقون

5\_ بت حتى بت پرستوں كى نظر ميں بھى بولنے اور گفتگو كرنے سے عاجز ہيں \_فسئلوهم إن كانوا ينطقون

6\_''عن الصادق(ع) : والله ما فعله كبيرهم و ما كذب إبراهيم فقيل: و كيف ذلك؟ قال: إنما قال: فعله كبيرهم هذاأن نطق و ان لم ينطق فلم يفعل كبير هم هذا شيئاً; امام صادق (ع) سے روايت ہے: قسم بخدا بڑے بت نے وہ كام نہيں كيا تھا اور ابراہيم (ع) نے بھى جھوٹ نہيں بولا تھا\_ امام صادق (ع) سے كہا گيا يہ كيسے ممكن ہے(جبكہ خود ابراہيم (ع) نے كہا تھا كہ يہ كام بڑے بت نے كيا ہے) تو آپ(ع) نے فرمايا ابراہيم (ع) نے كہا تھا اگر بڑا بت بات كرے تو اس نے يہ كام كيا ہے اور اگر بات نہ كرے تو بڑے بت نے كوئي كام نہيں كيا\_

7\_ '' عن عبدالله (ع) : إن الله ... ا حب الكذب فى الإصلاح ... انّ ابراهيم (ع) إنّما قال:''بل فعله كبيرهم هذا'' ارادة الإصلاح و دلالة على ا نهم لا يفعلون ...; امام صادق (ع) سے روايت ہے خداتعالي ... اصلاح كى خاطر جھوٹ بولنے كو دوست ركھتا ہے ... جب ابراہيم(ع) نے كہا ''بل فعله كبيرهم هذا'' تو انكى غرض (لوگوں كي) اصلاح اور راہنمائي تھى تا كہ وہ (سمجھ جائيں ) كہ بت كوئي كام انجام نہيں دے سكتے (2)

ابراہيم (ع) :ان كے جواب كے اثرات 2; يہ اور جھوٹ 6، 7; انكے قصے كا بت شكن 3; ان كا جواب 1; ان كے پيش آنے كى روش 3; انكى تبليغ كى روش 4; انكا قصہ 1، 2، 3، 4

بت:يہ اور بات كرنا 5; ان سے سوال 3; انكا عاجز ہونا 5/بت پرست لوگ:ان كى سوچ 5

جھوٹ:جائز جھوٹ 7; مصلحت والا جھوٹ 7

روايت 6، 7قوم ابراہيم (ع) :ان كے بڑے بت سے تفتيش 4; اسكے متنبہ ہونے كا پيش خيمہ 2; اس كے بتوں كا عاجز ہونا4; اسكے بتوں كا كردار 1، 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج2 ص 72; نورالثقلين ج3 ص 431 ح 79\_/2) كافى ج 2 ص 342 ح 17; نورالثقلين ج3 ص 434 ح 85 و 86\_

آیت 64

(فَرَجَعُوا إِلَى أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنتُمُ الظَّالِمُونَ)

اس پر ان لوگوں نے اپنے دلوں كى طرف رجوع كيا اور آپس ميں كہنے لگے كہ يقينا تم ہى لوگ ظالم ہو (64)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) كى بت پرست قوم اس بات سے آگاہ ہونے كے بعد كہ بت بات كرنے سے عاجز ہيں كچھ متوجہ ہوئے اور اپنے عقيدے كے بارے ميں سوچ و بيچار كرنے لگے\_فرجعوا إلى أنفسهم

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''فرجعوا إلى أنفسهم'' سے مراد بت پرستوں ميں سے ہر ايك كا اپنے ضمير كى طرف رجوع كرنا اور غور و فكر كرنا ہو\_

2\_ حضرت ابراہيم (ع) كى بت پرست قوم اس بات سے آگاہ ہونے كے بعد كہ بت بات كرنے سے عاجز ہيں ايك دوسرے كے پاس آكر آپس ميں ايك دوسرے كى مذمت كرنے لگي\_فرجعوا إلى أنفسهم فقالوا إنكم أنتم

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''أنفسہم'' سے مقصود بت پرستوں كا آپس ميں ايك دوسرے كى طرف رجوع كرنا ہو اس طرح وہ ايك دوسرے كو مخاطب كر كے (فقالوا إنكم أنتم ...) آپس ميں ايك دوسرے كى مذمت كرنے لگے\_

3\_ حضرت ابراہيم (ع) كا شرك كے بطلان پر استدلال اور بت پرستى كے ساتھ مقابلہ ميں انكى روش نے انكى پورى قوم پر مكمل اثر كيا\_قال بل فعله كبيرهم ... فرجعوا إلى ا نفسهم فقالوا إنكم أنتم الظالمون

اس بات كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ پورى قوم نے فورى طور پر اپنى گمراہى كا اعتراف كرليا حضرت ابراہيم (ع) كے استدلال كے قوى ہونے اور ان كى دعوت كى روش كے مكمل طور پر اثر كرنے كا اندازہ ہوتا ہے\_

4\_ قوم ابراہيم(ع) كے بت پرستوں نے اپنے ظلم اور حضرت ابراہيم(ع) كے اس سے برى ہونے كا اعتراف كيا\_

فقالو إنكم أنتم الظالمون ضمير منفصل ''أنتم'' ،''كم'' كيلئے تأكيد ہے اور جملہ ''إنكم أنتم ...'' حصر پر دلالت كرتا ہے يہ

حصر حصر اضافى ہے يعنى فقط تم ظالم ہو نہ ابراہيم(ع) \_

5\_ بت پرستى اور شرك، فطرت انسانى كى نظر ميں ظلم و ستم ہے\_فرجعوا إلى أنفسهم فقالوا إنكم أنتم الظالمون

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''انفسہم'' سے مراد اپنى طرف رجوع كرنا اور ضمير و وجدان ہو\_

6\_ حضرت ابراہيم (ع) نے بت پرستى كے خلاف مبارزت اور توحيد كے اثبات كيلئے فن نمائش (اداكاري) سے استفادہ كيا\_فجعلهم جذاذاً إلا كبيراً لهم ... قال بل فعله كبيرهم هذا فسئلوهم ... فقالوا إنكم أنتم الظالمون

7\_ تبليغ دين ميں فن نمائش سے استفادہ كرنا شائستہ اور كامياب طريقہ ہے\_فجعلهم جذاذاً الا كبيراً لهم ... قال بل فعله كبيرهم هذا فسئلوهم ... فقالوا إنكم ا نتم الظالمون حضرت ابراہيم (ع) نے اپنى تبليغ ميں فن نمائش سے استفادہ كيا اور اپنے ہدف كو پاليا اس سے مذكورہ مطلب حاصل كيا جاسكتا ہے\_

8\_ شرك اور بت پرستى انسان كے اپنے آپ سے بيگانہ ہونے كا واضح مصداق ہے\_ا نت فعلت هذا بألهتنا ... فرجعوا إلى ا نفسهم فقالو إنكم ا نتم الظالمون چونكہ بت پرستوں نے اپنى طرف واپس پلٹنے اور متنبہ ہونے كے بعد شرك كے بطلان كو درك كرليا اس كا مطلب يہ ہے كہ بت پرست لوگ اپنے آپ سے بيگانہ ہيں \_

9\_ اپنے كو پالينا اور ضمير كى طرف رجوع كرنا حقائق كے اعتراف كيلئے اسباب فراہم كرتا ہے \_فرجعوا إلى ا نفسهم فقالوا إنكم ا نتم الظالمون چونكہ بت پرستوں نے اپنے كو پالينے اور اپنے ضمير كى طرف رجوع كرنے كے بعد شرك كے بطلان اور توحيد كى سچائي كو درك كرليا اس سے مذكورہ مطلب كا استفادہ كيا جاسكتا ہے\_

10\_ ظلم كا برا اور ناپسنديدہ ہونا سب انسانوں كيلئے قابل درك اور قابل قبول ہے\_فقالوا إنكم ا نتم الظالمون

مذكورہ مطلب اس نكتے كى طرف توجہ كرنے سے حاصل ہوتا ہے كہ قوم ابراہيم (ع) باوجود اسكے كہ الہى شريعتوں ميں سے كسى خاص شريعت كا اعتقاد نہيں ركھتى تھى ليكن پھر بھى اس نے ظلم كے قبيح ہونے كو مسلم ليا\_

ابراہيم (ع) :ان كے استدلال كے اثرات 3; يہ اور ظلم 4; انہيں برى الزمہ كرنا 4; انكى تبليغ كى روش 3، 4; انكے مقابلے كى روش 6; انكا قصہ 1، 2، 3، 4; انكا فن 6

اقرار:ظلم كا اقرار 4; حق كے اقرار كا پيش خيمہ 9

انسان :اسكے فطرى امور 5

بت:يہ اور بات كرنا 1; انكا عاجز ہونا 1، 2

بت پرستي:اسكے اثرات 7; اس كا ظلم ہونا 5

تبليغ:اسكى روش 7; اس ميں ہنر 7

خود:خود كو باور ى اثرات 9; خود كى سرزنش 2; خود سے بيگانہ ہونے كے عوامل 8

شرك:اسكے اثرات 8; اس كا ظلم ہونا 5

ظلم:اسكے موارد 5; اسكے ناپسنديدہ ہونے كا واضح ہونا 10

قوم ابراہيم:اسكے افراد 4; اسكى تاريخ 1; اس كا متنبہ ہونا 1، 2، 3; اسكى سرزنش 2; اسكے تفكر كے عوامل 1

ضمير:اسكا كردار 9

فن:فن نمائش كا كردار 6، 7

آیت 65

(ثُمَّ نُكِسُوا عَلَى رُؤُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَؤُلَاء يَنطِقُونَ)

اس كے بعد ان كے سر شرم سے جھكا ديئے گئے اور كہنے لگے ابراہيم تمھيں تو معلوم ہے كہ يہ بولنے والے نہيں ہيں (65)

1\_شرك كے بطلان پر حضرت ابراہيم (ع) كے مستحكم استدلال كے مقابلے ميں بت پرستوں نے شرمندہ ہوكر سر جھكالئے\_ثم نكسوا على رؤسهم

''نكس'' كا معنى ہے كسى شے كے اوپر والے حصے كو نيچے كى طرف پلٹانا اور اسے برعكس كرنا جملہ ''نكسوا على رؤسہم'' تمثيل (معقول كي محسوس كے ساتھ تشبيہ) اور ان لوگوں سے كنايہ ہے كہ جن كے سر زيادہ شرمندگى كى وجہ سے ان كے بدن كى نچلى جانب كى طرف ہوں \_

2\_ بت پرست،شرك كے بطلان پر حضرت ابراہيم (ع) كے محكم استدلال سے قانع ہونے كے باوجود دوبارہ اپنے شرك آميز عقيدے كا دفاع كرنے لگے\_مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ اوپر اور نيچے ہونا كہ جو كنايہ والے جملے (ثم نكسوا على رؤسهم ) ميں موجود ہے

اس سے مراد بت پرستوں كے اعتقادى موقف اور عقائد كا اوپر اور نيچے ہونا ہو يعنى ابتداء ميں تو انہوں نے حضرت ابراہيم (ع) كے استدلال كے نتيجے ميں شرك كے بطلان كو درك كرليا ليكن پھر وہ اپنے سابقہ عقيدے پر پلٹ گئے اور دوبارہ اس كا دفاع كرنے لگے\_

3\_ حضرت ابراہيم (ع) كى بت پرست قوم كا شرك وبت پرستى كو دوبارہ اپناكر اپنى شخصيت كو تبديل كرنا\_

فقالوا إنكم ا نتم الظالمون\_ ثم نكسوا على رؤسهم مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ (ثم نكسوا على رؤسہم ) ميں اوپر نيچے ہونے سے مراد بت پرستوں كے عقيدہ كا تبديل ہونا ہو اس بناپر ايسى تبديلى كو انسان كے برعكس ہونے سے تشبيہ دينا ہوسكتا ہے بت پرستوں كى شخصيت كى بنيادى تبديلى سے كنايہ ہو كہ جسكے نتيجے ميں ان كے عقائد بھى تبديل ہوگئے\_

4\_ توحيد سے منہ موڑ كر شرك كى طرف مائل ہونا انسان كى حقيقت اور شخصيت كى تبديلى اور پچھلے قدموں لوٹنا ہے\_

فقالوا إنكم ا نتم الظالمون\_ ثم نكسوا على رؤسهم

5\_ حضرت ابراہيم (ع) كى بت پرست قوم كا يہ اعتراف كہ بت نطق، كلام اور علم و عقل سے بے بہرہ ہيں \_

لقد علمت ما هؤلا ينطقون

6\_ بت پرستوں نے شرك كے بطلان پر حضرت ابراہيم (ع) كے استدلال كو نادرست قرار ديا اور انہيں بتوں كو توڑنے كى وجہ سے مجرم ٹھہرايا\_فسئلوهم إن كانوا ينطقون ...ثم نكسوا على رؤسهم لقد علمت ما هؤلاء ينطقون

حضرت ابراہيم (ع) كے كلام '' فسئلوهم ان كانوا ينطقون''كا جواب جملہ ( لقد علمت ما هؤلاء ينطقون)ہے يعنى تجھے پتا ہے كہ بت بات كرنے سے عاجز ہيں پس كيوں ہميں بتوں سے سوال كرنے كا كہہ رہے ہے لامحالہ تيرا يہ سوال بت شكنى كى تہمت سے فرار كيلئے ہے\_

ابراہيم (ع) :ان كے استدلال كے اثرات 1، 2; انكا استدلال 6; انكى بت شكنى 6; ان كى شرك دشمنى 6; انكا قصہ 1، 6

واپس پلٹنا:اسكے موارد 4

بت:يہ اور بات كرنا5; انكا عاجز ہونا 5

توحيد:اس سے منہ موڑنا 4

شخصيت:اسكى آسيب شناسى 4; اسكى تغيير كے عوامل 4

قوم ابراہيم (ع) :

اس كا مرتد ہونا4; اس كا اقرار 5; اسكى سوچ6; اسكى تاريخ 2، 3; اسكى شخصيت كى تبديلى 3; اس كا خبردار ہونا1; اسكى شرمندگى 1، اس كا شرك 2، 3; اس كا ليچڑين 2

آیت 66

(قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئاً وَلَا يَضُرُّكُمْ)

ابراہيم نے كہا كہ پھر خدا كو چھوڑ كر ايسے خداؤں كى عبادت كيوں كرتے ہو جو نہ كوئي فائدہ پہنچاسكتے ہيں اور نہ نقصان (66)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) نے خدائے يكتا كے غير كى عبادت كى وجہ سے اپنى قوم كى مذمت كي\_قال ا فتعبدون من دون الله ''ا فتعبدون'' كا ہمزہ استفہام انكارى توبيخى كيلئے ہے\_

2\_ قوم ابراہيم (ع) ان چيزوں كى عبادت كرتى تھى جو اسے نہ كوئي نفع پہنچاسكتى تھيں اور نہ نقصان\_

قال ا فتعبدون من دون الله مالا ينفعكم شيئاً و لا يضركم

3\_ نفع و نقصان صرف خداتعالى كے ہاتھ ميں ہے\_ا فتعبدون من دو ن الله ما لا ينفعكم شيئاً و لا يضركم

اس حقيقت كا بيان كرنا كہ معبود انسانوں كو كوئي نفع و نقصان نہيں پہنچاسكتے ہوسكتا ہے اس نكتے كى طرف اشارہ اور تعريض ہو كہ نفع و نقصان صرف خداتعالى كے ہاتھ ميں ہے\_

4\_ حضرت ابراہيم (ع) نے توحيد كے اثبات اور شرك كے بطلان كيلئے بت پرستوں كو بتوں كى ناتوانى سے آگاہ كرنے اور ان سے اس حقيقت كا اعتراف لينے كى روش سے استفادہ كيا\_فسئلوهم إن كانوا ينطقون ...لقد علمت ما هؤلاء ينطقون قال ا فتعبدون من دون الله مالا ينفعكم شيئاًو لا يضركم

5\_لوگوں كو دين دارى كے سودمند ہونے اور بے دينى كے نقصان دہ ہو نے سے آ گاہ كرنا دين كى تبليغ اور انسانوں كى ہدايت ميں ايك پسنديدہ اور مفيد روش

ہے \_قال ا فتعبدون من دون الله مالا ينفعكم شيئًا و لا يضركم

6\_عبادت خدا كے منافع كو حاصل كرنے اور ترك عبادت كے نقصانات سے بچنے كيلئے عبادت كرنے كاجواز\_

ا فتعبدون من دون الله مالا ينفعكم شيئاً ولا يضركم

حضرت ابراہيم (ع) نے شرك كے بطلان كو ثابت كرنے كيلئے غيرخدا كى عبادت كے لا حاصل ہونے كو دليل بنايا اس حقيقت كے بيان سے اس بات كا استفادہ كيا جا سكتا ہے كہ ہر معبود كى عبادت كا انسان كيلئے كوئي فائدہ ہونا ضرورى ہے اور انسان اس فائدے كے پيش نظر خداتعالى كى عبادت كرسكتا ہے\_

ابراہيم (ع) :انكى تبليغ كى روش4; انكى شرك دشمنى كى روش 4; انكى طرف سے مذمت 1; انكا قصہ 1، 4

احكام 6

بت:انكا عاجز ہونا 4

تبليغ:اسكى روش 5

خداتعالى :اسكى خصوصيات 3

دين:بے د ينى كے نقصان كا اعلان 5

دينداري:اسكے منافع كا اعلان 5

نقصان:اس كا سرچشمہ 3

نفع:اس كا سرچشمہ 3

عبادت:عبادت خدا كے احكام 6; مادى مفادات كيلئے عبادت 6

قوم ابراہيم:اسكے بت پرستوں كا متنبہ ہونا 4; اسكى سرزنش 1; اس كا شرك 1; اسكے بتوں كا عاجز ہونا 2

ہدايت:اسكى روش 5

432تا436

(أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ) (٦٧)

(قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ) (٦٨)

(قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْداً وَسَلَاماً عَلَى إِبْرَاهِيمَ) (٦٩)

آیت 70

(وَأَرَادُوا بِهِ كَيْداً فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ)

اور ان لوگوں نے ايك مكر كا ارادہ كيا تھا تو ہم نے بھى انھيں خسارہ والا اور ناكام قرار ديديا (70)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) كے خلاف بت پرستوں كى سازش اور فريب كارى نا كام رہي\_و أرادوا به كيداً فجعلنهم الأخسرين

2\_ حضرت ابراہيم (ع) كے خلاف بت پرستوں كى سازش اور نيرنگ خود ان كے مكمل نقصان اور خسارت كا عامل بنا\_

و أرادوا به كيداً فجعلنهم الأخسرين

3\_ حضرت ابراہيم (ع) كو آگ ميں پھينكے جانے كے علاوہ بت پرستوں كى ايك اور سازش اور نيرنگ كا بھى سامنا كرنا پڑا \_و أرادوا به كيداً فجعلنهم الأخسرين

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''كيداً'' سے مراد آگ ميں پھينكنے كے علاوہ كوئي نيا نيرنگ ہو كيونكہ ''كيد'' كے معنى ميں خفيہ ہونا بھى ہے جبكہ آگ ميں پھينكنا تو ايك آشكارا عمل تھا نہ مخفى اسكے علاوہ ''أرادو'' يعنى انہوں نے ارادہ كيا اور چاہا (نہ اسے عملى كيا) كى تعبير اسى دعوت كى تائيد كرتى ہے قابل ذكر ہے كہ ''كيدًا'' كى تنوين تعظيم و تفخيم كيلئے ہے\_ اس صورت ميں يہ نيرنگ كے بڑے ہونے كو بيان كررہى ہے\_

4\_ حضرت ابراہيم (ع) كى بت پرست قوم، كائنات كى سب سے زيادہ خسارة والى قوم تھي\_فجعلنهم الأخسرين

5\_ اہل باطل كى نيرنگ بازياں اور فريب كارياں ، ارادہ الہى كے مقابلے ميں ناتوان اور بے نتيجہ ہيں \_

و أرادوا به كيداً فجعلنهم الأخسرين

6\_ بت پرستى اور حق اور رہبرن الہى كے مقابلے ميں كھڑا ہونا سب سے زيادہ نقصان والے كاموں ميں سے ہے\_

و أرادوا به كيداً فجعلنهم الأخسرين

ابراہيم (ع) :ان كے خلاف سازش كے اثرات 2; ان كے خلاف سازش 1، 3; انہيں جلانا 3; ان كا قصہ 1، 2، 3

بت پرستي:اس كا نقصان 3

حق:اسے قبول نہ كرنے كا نقصان 6

خداتعالي:اسكے ارادے كى اہميت 5

دشمن:انكى سازش كى شكست 5

دينى رہنما:ان كے خلاف مبارزت كا نقصان 6

قوم ابراہيم (ع) :اسكى تاريخ 4; اسكى سازش 3; اس كا نقصان اٹھانا 2، 4; اسكى ناكامى 1

لوگ:سب سے زيادہ نقصان اٹھانے والے لوگ4

نقصان:بدترين نقصان 6; اسكے عوامل 2; اسكے مراتب 6

آیت 71

(وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطاً إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ)

اور ابراہيم اور لوط كو نجات دلا كر اس سرزمين كى طرف لے آئے جس ميں عالمين كے لئے بركت كا سامان موجود تھا (71)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) اور حضرت لوط (ع) نے ارادہ الہى كے ساتھ اپنى قوم كى نيزنگ بازيوں اور دسيسہ كاريوں سے نجات حاصل كي\_و أرادوا به كيداً ... و نجينه و لوطاً إلى الأرض التى بركنا فيه

2\_ حضرت ابراہيم (ع) اور حضرت لوط (ع) نے اپنے آلودہ معاشرے سے پر بركت سرزمين كى طرف ہجرت كي\_

إلى الأرض التى بركنا فيه

3\_ حضرت ابراہيم (ع) كى طرح حضرت لوط(ع) بھى اپنى قوم كى طرف سے رنج و الم اور اذيت كا شكار تھے\_

و نجينه و لوطاً إلى الأرض التى بركنا فيه حضرت ابراہيم (ع) اور حضرت لوط كے بارے ميں ايك ہى طرح سے كلمہ نجات كا استعمال مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے كيونكہ نجات وہاں ہوتى ہے جہاں كسى خطرے اور نقصان كا سامنا ہو\_

4\_ حضرت ابراہيم (ع) اور لوط (ع) كى ہجرت كى جگہ (شام \_ فلسطين) دنيا كے سب لوگوں كيلئے با بركت ہے\_

و نجينه و لوطاً إلى الأرض التى بركنا فيها للعلمين ''عالم'' كا معنى ہے پورى مخلوقات يا موجودات كا ايك حصہ اور اس كا جمع (عالمين) آنا موجودات كى تمام اقسام كو شامل ہونے كيلئے ہے اور اس آيت ميں اس سے مراد دور و نزديك كے سب قبائل اور اقوام كے تمام افراد ہيں \_قابل ذكر ہے كہ معمولاً مفسرين كا كہنا يہ ہے كہ سرزمين مبارك سے مراد شام (فلسطين) ہے\_

5\_ حق كا دفاع اور حق دشمنوں اور مشركين كے مقابلے ميں توحيد كے مدارپر حركت كرنا خداتعالى كى امداد اور نصرت كو ہمراہ ركھتا ہے\_و أرادوا به كيداً ... و نجينه و لوطاً إلى الأرض التى بركنا فيه

6\_ آلودہ ماحول اور بلاد كفر و شرك سے پاك اور پربركت سرزمين كى طرف ہجرت كرنا ايك شائستہ اور لازمى امر ہے\_

و نجينه و لوطاً إلى الأرض التى بركنا فيه

ابراہيم (ع) :انكى اذيت 3; ان كے زمانے كا معاشرہ 2; انكا قصہ 1، 2، 3; انكى نجات1; انكى ہجرت 2، 4

حق:اسكے دفاع كے اثرات 5; حق دشمنوں كے خلاف مبارزت كے اثرات 5

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 1; اسكى امداد كا پيش خيمہ 1; اس كا نجات دينا 1

سرزمين:با بركت سرزمين 2، 4; با بركت سرزمين كى طرف ہجرت 6

عمل:پسنديدہ عمل6

فلسطين:اسكى بركت 4; اسكى طرف ہجرت4

قوم ابراہيم (ع) :اسكى اذيتيں 3; اسكى سازش1

قوم لوط(ع) :اسكى اذيتيں 3; اسكى سازش1

لوط(ع) :انكى اذيت 3 ; ان كے زمانے كا معاشرہ 2; انكا قصہ1، 2، 3; انكى نجات 1; انكى ہجرت 2، 4

مشركين:ان كے خلاف مقابلے كے اثرات 5

ہجرت:اسكى اہميت 6; خراب معاشرے سے ہجرت 6; دارالكفر سے ہجرت 6

آیت 72

(وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلّاً جَعَلْنَا صَالِحِينَ)

اور پھر ابراہيم كو اسحاق اور ان كے بعد يعقوب عطا كئے اور سب كو صالح اور نيك كردار قرار ديا (72)

1\_ حضرت اسحاق(ع) اور حضرت يعقوب(ع) كى پيدائش حضرت ابراہيم (ع) كى ہجرت كے بعد ہوئي\_

و نجيناه و لوطاً إلى الأرض ... و وهبنا له إسحاق و يعقوب

ان آيات ميں حضرت ابراہيم (ع) كى داستان بطور مجموع مذكورہ مطلب كو بيان كر رہى ہے\_ اسكے علاوہ يہ كہ حضرت ابراہيم (ع) كا آگ ميں پھينكاجانا اور انكا اس سے نجات پانا جوانى ميں تھا اور آپ برہاپے ميں صاحب اولاد ہوئے\_

2\_ اسحاق(ع) و يعقوب(ع) ،داتعالى كى طرف سے حضرت ابراہيم (ع) كو عطيہ \_ووهبنا له إسحق و يعقوب

3\_ اولاد اور اولاد كى اولاد پروردگار كى طرف سے ايك عطيہ ہے\_ووهبنا له إسحق و يعقوب

4\_حضرت يعقوب(ع) كى پيدائش ،حضرت ابراہيم (ع) كى زندگى ميں ہوئي\_ووهبنا له إسحق و يعقوب

حضرت يعقوب (ع) حضرت اسحاق (ع) كے بيٹے اور حضرت ابراہيم (ع) كے پوتے ہيں ليكن چونكہ خداتعالى نے يعقوب(ع) كا نام اسحاق كے ہمراہ ذكر كيا ہے اور دونوں كو اپنى طرف سے حضرت ابراہيم (ع) كيلئے عطيہ قرار ديا ہے اس كا مطلب ہے كہ يعقوب(ع) ،حضرت ابراہيم (ع) كى زندگى يں پيدا ہوچكے تھے\_

5\_ حضرت ابراہيم (ع) كو يعقوب كا عطا كرنا خداتعالى كى طرف سے ان كے استحقاق سے بڑھ كر ان كيلئے خصوصى عطيہ اور فضل تھا \_و وهبنا له إسحاق و يعقوب نافلة

يہ مطلب دو نكتوں كى وجہ سے حاصل ہوتا ہے 1\_ ''نافلہ'' يعقوب(ع) كيلئے حال ہے 2\_ ''نافلة'' كا ايك معنى ہے عطيہ جو استحقاق سے بڑھ كر ہو

حضرت ابراہيم (ع) كو يعقوب كے عطا كرنے كے سلسلے ميں اس كلمے كا استعمال اس نكتے كى وجہ سے ہے كہ حضرت ابراہيم (ع) نے خداتعالى سے صرف بيٹے كى درخواست كى تھى نہ پوتے كى ليكن خداتعالى نے ان پر خصوصى فضل و كرم كرتے ہوئے انہيں پوتا بھى عطا كيا (لسان العرب)

6\_ ابراہيم (ع) ، يعقوب (ع) اور اسحاق (ع) صالحين ميں سے ہيں \_وكلاً جعلنا صالحين

7\_ ابراہيم (ع) ، اسحاق(ع) اور يعقوب (ع) كا مقام صالحين كو پانا خداتعالى كے ارادے اور لطف و كرم كے سائے ميں تھا\_وكلاً جعلنا صالحين

8عن أبى عبدالله(ع) فى قوله عزوجل:''ووهبنا له اسحاق و يعقوب نافلة ''قال:ولدا لولد نافل\_ الله تعالى كے فرمان (و وهبنا له اسحاق و يعقوب نافلة) كے بارے ميں امام صادق(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا اولاد كى اولاد نافلہ ہے (1)

ابراہيم (ع) :يہ صالحين ميں سے 6; يہ اور يعقوب (ع) 4; ان پر فضل كرنا 5; ان كے فضائل 5، 6; ان كا قصہ 1; انكى صلاحيت كا سرچشمہ 7; انكى نعمتيں 2; انكى ہجرت 1

اسحاق (ع) :يہ صالحين ميں سے 6; انكى تاريخ ولادت 1; ان كے فضائل 6; انكا قصہ 1; انكى صلاحيت كا سرچشمہ 7

انبيائ:(ع)

انكى تاريخ1

پوتا:اس كا كردار 8

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 7; اسكے عطيے 2، 3

روايت 8خداتعالى كا فضل:يہ جنكے شامل حال ہے 5

نافلہ:اس سے مراد 8

نعمت:اسحاق كى نعمت 2 ; بيٹے كى نعمت 3; پوتے كى نعمت 3; يعقوب كى نعمت 2

يعقوب(ع) :انكى تاريخ ولادت 1، 4; ان كے فضائل 6; انكا قصہ 1; انكى صلاحيت كا سرچشمہ 7; يہ صالحين ميں سے 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 225 ح 1; نورالثقلين ج3 ص 440 ح 104\_

آیت 73

(وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاء الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ)

اور ہم نے ان سب كو پيشوا قرار ديا جو ہمارے حكم سے ہدايت كرتے تھے اور ان كى طرف كار خير كرنے نماز قائم كرنے اور زكوة ادا كرنے كى وحى كى اور يہ سب كے سب ہمارے عبدات گذار بندے تھے (73)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) ، اسحاق(ع) اور يعقوب(ع) معاشرے ميں رہبرى اور قيادت كا منصب ركھتے تھے\_

و جعلنهم أئمة

2\_ ابراہيم (ع) ، اسحاق (ع) اور يعقوب (ع) كى امامت و راہبرى خداتعالى كے انتخاب اور انتصاب كى وجہ سے تھي\_

و جعلنهم أئمة

3\_ مقام امامت ،خداتعالى كى جانب سے عطا ہوتا ہے\_و جعلنهم أئمة

4 \_ امامت ،نبوت و رسالت سے بالاتر مقام و منصب و كلاً جعلنا صالحين و جعلنهم أئمة يهدون بأمرن

خداتعالى كى طرف سے حضرت ابراہيم (ع) كو صالح قرار دينا اور انہيں منصب امامت عطا كرنا انكى نبوت و رسالت كے بعد تھا يہ ہوسكتا ہے مقام امامت كے ،منصب نبوت سے بالاتر ہونے كو بيان كررہا ہے\_

5\_ صالح ہونا، مقام امامت كو پانے كى شرط ہے\_كلاً جعلنا صالحين و جعلنهم أئمة

مذكورہ مطلب اس نكتے كے پيش نظر حاصل ہوتا ہے كہ خداتعالى نے ابراہيم(ع) اور ... كو مقام امامت عطا كرنے سے پہلے انہيں صالح بنايا اور پھر انہيں منصب امامت عطا كيا \_

6\_ ابراہيم (ع) ، اسحاق(ع) اور يعقوب (ع) كو خداتعالى كى طرف سے لوگوں كا ہادى اور رہنما بناياگيا \_

و جعلنهم أئمة يهدون

7\_ ابراہيم (ع) ، اسحاق (ع) اور يعقوب (ع) ما مور تھے كہ احكام الہى كى حدود ميں رہتے ہوئے لوگوں كى ہدايت كريں نہ اپنے ذاتى ذوق اور دوسروں كے حكم كے مطابق\_و جعلنهم ائمة يهدون بأمرن

''بامرنا''،''يہدون'' كے متعلق اور در حقيقت ہدايت كرنے كيلئے شرط اور قيد كے طور پر ہے يعنى ضرورى ہے كہ لوگوں كو ہدايت كرنا ہمارے حكم سے ہو\_

8\_ رہبران الہى كے عمل كا معيار حكم خداوندى ہے نہ انكا ذاتى ذوق اور لوگوں كى خواہشات نفسانى \_و جعلنهم أئمة يهدون بأمرن

9\_ لوگوں كو خداتعالي، اسكى صفات، افعال اور كلام كى طرف ہدايت كرنا حضرت ابراہيم (ع) ،اسحاق(ع) اور يعقوب(ع) كا فريضہ تھا\_و جعلنهم أئمة يهدون بأمرن

مذكورہ مطلب دو نكتوں كى بنياد پر ہے\_ 1\_ ''امر'' اصل ميں ''شأن'' كے معنى ميں ہے اور يہ ايسا عام كلمہ ہے جو تمام افعال اور اقوال كو شامل ہے (مفردات راغب) 2\_ ''بامرنا'' ميں ''با'' ممكن ہے غايت كيلئے اور ''الى '' كے معنى ميں ہو\_

10\_ ابراہيم (ع) ، اسحاق (ع) اور يعقوب (ع) ان انبيا(ع) ء ميں سے ہيں كہ جنكو خداتعالى كى طرف سے وحى ہوتى تھي\_و أوحينا إليهم

11\_ ابراہيم (ع) ،اسحاق (ع) اور يعقوب (ع) نيك كام كو انجام دينے، نماز قائم كرنے اور زكات ادا كرنے پر مأمور\_

و أوحينا إليهم فعل الخيرات و إقام الصلوة و إيتاء الزكاة

12\_ خداتعالى نے ابراہيم (ع) ، اسحاق (ع) اور يعقوب (ع) كو نيك كاموں كى شناخت كرائي اور وحى كے ذريعے انہيں ان كے انجام دينے كا طريقہ سكھايا\_و أوحينا إليهم فعل الخيرات

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''فعل الخيرات'' كى نصب ''أوحينا'' كا مفعول ہونے كى وجہ سے ہو\_ اس بناپر فعل خيرات كى وحى اور الہام سے مراد ہوسكتا ہے يہ ہو كہ خداتعالى نے انہيں ہر اس كام كى پہچان كرائي جو ميزان الہى اور واقع ميں كار خير ہے اور وحى كے ذريعے انہيں ان كے انجام كا طريقہ سكھايا بہ الفاظ ديگر ''أوحينا'' ''علّمنا'' كے معنى پر مشتمل ہے\_

13\_ نماز قائم كرنا اور زكات ادا كرنا ديگر نيك كاموں كے مقابلے ميں خصوصى اور بالاتر مقام كے حامل ہيں \_

و أوحينا إليهم فعل الخيرات و إقام الصلوة و إيتاء الزكاة

باوجود اسكے كہ نماز اور زكات خود نيك كاموں ميں سے ہيں ليكن خداتعالى نے ان دو فريضوں كو عليحدہ طور پر ذكر كياہے \_ انہيں خصوصى طور پر بيان كرنے سے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

14\_نيك كاموں كو انجام دينا، نماز قائم كرنا اور زكات ادا كرنا حضرت ابراہيم (ع) ، اسحاق (ع) اور يعقوب (ع) كى شريعت كے فرائض ميں سے تھے\_و أوحينا إليهم فعل الخيرات و إقام الصلوة و

إيتاء الزكاة

15\_ مسلسل اور مخلصانہ عبادت اور بندگى حضرت ابراہيم (ع) ، اسحاق(ع) اور يعقوب (ع) كے اوصاف ميں سے تھے\_و كانو لنا عبدين فعل ''كون'' كہ جو وصف كے استقرار پر دلالت كرتا ہے حضرت ابراہيم(ع) كى عبادت كے دائمى ہونے كو بيان كر رہا ہے اور جار و مجرور ''لنا'' كامقدم ہونا ان كى عبادت كے خداتعالى كيلئے منحصر ہونے پر دلالت كر رہا ہے كہ جسے مخلصانہ عبادت كہا جاتا ہے \_

16\_ عبادت ميں اخلاص اور تسلسل،خداتعالى كيلئے عبوديت و بندگى كے كمال كا ايك مرتبہ ہے\_و كانوا لنا عبدين

ابراہيم (ع) :ان كا اخلاص 15; انكى امامت 1; ان كا برگزيدہ ہونا 2، 6; انكى عبوديت كا دائمى ہونا 15; ان كے دين كى تعليمات 14; انكى شرعى ذمہ دارى 11; انكى زكات 11; انكا عمل خير 11; 12، ان كے فضائل 15; انكى ذمہ دارى كا دائرہ كار 7; انكى ذمہ دارى 9; انكا معلم 12; انكا مقام و مرتبہ 1، 2، 10; انكى امامت كا سرچشمہ 2; انكى نبوت 10; انكى نماز 11; انكى طرف وحى 10، 11; انكا ہادى ہونا 6، 7، 9

اسحاق (ع) :ان كا اخلاص 15; انكى امامت 1; ان برگزيدہ ہونا 2، 6; انكى عبوديت كا دائمى ہونا 15; ان كے دين كى تعليمات 14; انكى شرعى ذمہ دارى 11; انكى زكات 11; انكا عمل خير 11; 12، ان كے فضائل 15; انكى ذمہ دارى كا دائرہ كار 7; انكى ذمہ دارى 9; انكا معلم 12; انكا مقام و مرتبہ 1، 2، 10; انكى امامت كا سرچشمہ 2; انكى نبوت 10; انكى نماز 12; انكى طرف وحى 10، 11; انكا ہادى ہونا 6، 7، 9

اطاعت:خدا كى اطاعت 8/امامت:اسكے مقام كى قدر و قيمت 4; اسكے شرائط 5; اس كا سرچشمہ 3

انسان:اسكى ہدايت 7، 9/خداتعالى :اسكى تعليمات 12; اسكے اوامر كا كردار 7; اس كا كردار 3

خدا كے برگزيدہ بندے 2، 6/دينى رہنما:ان كے عمل كا معيار8

زكات:اسكى اہميت 11; يہ د ين ابراہيم(ع) ميں 14; يہ شريعت اسحاق ميں 14; يہ شريعت يعقوب (ع) ميں 14; اسكے ادا كرنے كى فضيلت 13

صلاحيت :اسكے اثرات 5

عبادت:اس ميں اخلاص 16; اس كا دائمى ہونا 16

عبوديت:اسكے مراتب 16

عمل:عمل خير كى اہميت 11

نبوت:اسكے مقام كى قدر و قيمت 4

نماز:اسے قائم كرنے كى اہميت 11; اسے قائم كرنے كى فضيلت 13; يہ دين ابراہيم(ع) ميں 14; يہ شريعت

اسحاق (ع) ميں 14; يہ شريعت يعقوب(ع) ميں 14

يعقوب(ع) :ان كا اخلاص 15; انكى امامت 1; ان كا برگزيدہ ہونا 2، 6; انكى عبوديت كا دائمى ہونا 15; ان كے دين كى تعليمات 14; انكى شرعى ذمہ دارى 11; انكى زكات 11; انكا عمل خير 11; 12، ان كے فضائل 15; انكى ذمہ دراى كا دائرہ كار 7; انكى ذمہ دارى 9; انكا معلم 12; انكا مقام و مرتبہ 1، 2، 10; انكى امامت كا سرچشمہ 2; انكى نبوت 10; انكى نماز 12; انكى طرف وحى 10، 11; انكا ہادى ہونا 6، 7، 9

آیت 74

(وَلُوطاً آتَيْنَاهُ حُكْماً وَعِلْماً وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ)

اور لوط كو ياد كرو جنھيں ہم نے قوت فيصلہ اور علم عطا كيا اور اس بستى سے نجات دلادى جو بدكاريوں ميں مبتلا تھى كہ يقينا يہ لوگ بڑے برے اور فاسق تھے (74)

1\_ حضرت لوط، (ع) خدادادى علم و حكمت سے مالامال تھے\_و لوطاً ء اتينه حكماً و علم ''حكم'' كے معانى ميں سے ايك حكمت ہے مذكورہ مطلب اسى معنى پر مبتنى ہے\_

2\_ حضرت لوط(ع) ،خداتعالى كى جانب سے منصب قضاوت \_ركھتے تھے\_و لوطاً ء اتينه حكممذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ حكم ''قضاوت'' كے معنى ميں ہو (لسان العرب) قابل ذكر ہے كہ حكم كا ''قضاوت'' كے معنى ميں استعمال بہت زيادہ ہے\_

3\_ حضرت لوط (ع) كو خداتعالى كى خصوصى عنايات حاصل تھيں \_و لوطاً ء اتينه حكماً و علما ًجملہ ''و لوطاً آتيناه ...'' كا عطف جملہ ''لقد آتينا إبراهيم ...'' پر ہے اور ''لوطاً '' كہ جو فعل ''آتيناہ'' كا مفعول ہے كا مقدم ہونا اس نكتے كو بيان كررہا ہے كہ حضرت لوط (ع) كو خداتعالى كى خصوصى عنايات حاصل تھيں كيونكہ گذشتہ آيت ميں خداتعالى نے حضرت ابراہيم كى داستان كے ضمن ميں حضرت لوط (ع) كا تذكرہ بھى فرمايا تھاليكن اس آيت ميں عليحدہ طور پر ان كا ذكر فرمايا

4\_ قوم لوط، مختلف قسم كى پليدگيوں ، وسيع ناپاكيوں اور پست و ناپسند اعمال اور خصلتوں ميں مبتلا تھي\_و نجينه من القرية التى كانت تعمل الخبائث ''خبائث'' (خبيثہ كى جمع) اور مادہ ''خبث'' سے ہے كہ جس كا معنى ہے مختلف قسم كى پليدگي، ناپاكي، پست اعمال اور ناپسنديدہ خصلتيں \_

5\_ خداتعالى نے حضرت لوط(ع) كو اپنى پليد، ناپاك اور برى قوم كے شر سے نجات دي\_و نجينه من القرية التى كانت تعمل الخبائث

6\_ حضرت لوط (ع) كو روحى اور نفسياتى تكليف و اذيت پہنچاناان كے معاشرے كے ناپسنديدہ اعمال ميں سے تھي\_و لوطاً ... و نجينه من القرية التى كانت تعمل الخبائث مذكورہ مطلب دو نكتوں كے پيش نظر ہے \_ الف نجات اس جگہ ہوتى ہے جہاں پہلے مشكل ہو قريہ كيلئے ''تعمل الخبائث'' والى صفت بتاتى ہے كہ ان كا كردار حضرت لوط (ع) كو ناخوش كرتا تھا اور ان كى اذيت اور تكليف كا باعث تھا\_

7\_ آلودہ اور فاسد معاشرے ميں زندگى گزارنا مؤمنين كيلئے باعث رنج و الم اور ناقابل برداشت ہے\_

و نجينه من القرية التى كانت تعمل الخبائث

8\_ معاشرے كا فرد پر اثر جبرى اور ناقابل اجتناب نہيں ہے بلكہ مكمل طور پر فاسد اور آلودہ معاشرے ميں بھى عادات و اخلاق كو سالم ركھنا ممكن ہےو نجينه من القرية التى كانت تعمل الخبائث مذكورہ مطلب اس نكتے كے پيش نظر ہے كہ حضرت لوط اپنى قوم كے فاسد اور خراب ماحول ميں بھى پاك اور بے گناہ رہے اور آخر كار اس سے نجات حاصل كى

9\_ حضرت لوط (ع) كے ناپاك اور فاسد معاشرے نے آپكى دعوت اور تبليغ سے اثر قبول نہ كيا \_و نجينه من القرية التى كانت تعمل الخبائث

10\_ حضرت لوط (ع) كے معاشرے كا فسق و انحراف والا ماضى ان كے پليد اور غير شائستہ كردار كو اپنانے اور حضرت لوط (ع) كى دعوت كو قبول نہ كرنے كا سبب بنا\_تعمل الخبائث إنهم كانوا قوم سوء فسقينجملہ'' إنهم كانوا ... '' جملہ ''تعمل الخبائث'' كى تعليل كے طور پر ہے\_ بنابراين فسق (نافرمانى اور راہ حق سے انحراف) قوم لوط كے خبائث اور ناپاكى كو اختيار كرنے كا سبب بنا\_ قابل ذكر ہے كہ فعل ''كانوا'' كہ جو وصف كے ثبوت اور استقرار پر دلالت كرتا ہے ماضى ميں

قوم لوط كے درميان فساد اور خرابى كے دائمى ہونے كو بيان كررہا ہے\_

11\_ مسلسل انحراف اور فسق ،انسان كے مزيد بڑے اور زيادہ گناہوں ميں مبتلا ء ہونے كا سبب ہے\_

كانت تعمل الخبئث إنهم كانوا قوم سوء فسقين

12\_ فاسد اور ناپاك معاشرے سے نجات ايك عظيم اور شكر كے قابل نعمت ہے\_و نجينه من القرية التى كانت تعمل الخبئث إنهم كانوا قوم سوء فسقين آيت كريمہ حضرت لوط (ع) پر احسان جتلانے كے درپے ہے بنابراين فاسد قوم سے نجات ايسى نعمت ہے كہ جسكے ساتھ خداتعالى نے حضرت لوط(ع) پر احسان كيا\_

انسان:اس كا اختيار 8

معاشرہ:فاسد معاشرے ميں زندگى كے اثرات 7

خداتعالى :اسكے عطيے 1; اس كا نجات دينا 5

شكر:نعمت كا شكر 12

فسق:اسكے اثرات 11

قوم لوط:اسكے فسق كے اثرات 10; اسكى پليدگى 4; اس كى تاريخ 4، 9، 10; اس كا حق كو قبول نہ كرنا 9; اسكے رذائل 4; اسكى حق دشمنى كا پيش خيمہ 10; اسكے ناپسنديدہ عمل كا پيش خيمہ 10; اس كا برا ماضي10; اس كا ناپسنديدہ عمل 4، 6; اس سے نجات 5

گناہ:اس كا پيش خيمہ 11

خدا كا لطف و كرم:يہ جنكے شامل حال ہے 3

لوط(ع) :انكى اذيت 6; انكى تبليغ كا اثر نہ كرنا 9; انكا عمل لدنى 1; ان كے فضائل 1، 3; انكا قصہ 5، 6، 9; انكا مقام و مرتبہ 2; انكى حكمت كا سرچشمہ 1; انكى قضاوت كا سرچشمہ 2; انكى نجات 5

مؤمنين:انكے رنج كے عوامل 7

معاشرتى ماحول:اس كا مجبور كرنا 8

نعمت:اسكے درجے 12; فاسد معاشرے سے نجات والى نعمت 12

آیت 75

(وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ)

اور ہم نے انھيں اپين رحمت ميں داخل كرليا كہ وہ يقينا ہمارے نيك كردار بندوں ميں سے تھے (75)

1\_ حضرت لوط (ع) پر الله تعالى كى خاص رحمت تھي\_و ا دخلناه فى رحمتن

2\_ حضرت لوط(ع) صالحين اور شائستہ لوگوں ميں سے تھے\_إنه من الصالحين

3\_ حضرت لوط(ع) كا صالح اور شائستہ ہونا ان كے خداتعالى كى خصوصى رحمت سے بہرہ مند ہونے كا سبب تھا\_

و ا دخلنه فى رحمتنا إنه من الصالحين

مذكورہ مطلب اس وجہ سے ہے كہ جملہ ''إنہ من الصالحين'' جملہ ''ا دخلناه فى رحمتنا'' كيلئے علت ہے\_

4\_ صالحين، خداتعالى كى خاص رحمت سے بہرہ مند ہيں \_و ا دخلنه فى رحمتنا إنه من الصالحين

مذكورہ مطلب اس نكتے كے پيش نظر ہے كہ جملہ ''انہ من الصالحين''، ''ا دخلناہ ...'' كيلئے علت ہے اور تعليل حكم كے عام ہونے اور اسكے ديگر مورد بحث افراد كو شامل ہونے كا سبب ہوتى ہے يعنى جو بھى صالح ہو وہ رحمت خدا ميں داخل ہوگا\_

5\_ حضرت لوط (ع) كا اپنى قوم كى برائيوں سے پاك ہونا اور نجات پانا ان كے خداتعالى كى خاص رحمت سے بہرہ مند ہونے كا سبب\_و لوطاً ... نجينه ... و أدخلنه فى رحمتن

6\_ فاسد اور خراب معاشرے سے نجات پانا الله تعالى كى خاص رحمت كى علامت ہے \_\*و نجينه ... و أدخلنه فى رحمتن مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ ''ا دخلناہ ...'' كا جملہ ''آتيناہ'' پر عطف، تفسيرى ہو\_

معاشرہ:فاسد معاشرے سے نجات 6

خداتعالى :اسكى رحمت كا پيش خيمہ 3

رحمت:اس كا پيش خيمہ 5; يہ جنكے شامل حال ہے 1، 4، 5; اسكى نشانياں 6

صالحين:ان كے فضائل 4

لوط(ع) :انكى پاكى كے اثرات 5; انكى صلاحيت كے اثرات3; ان كے فضائل 1، 2، 5; آپ صالحين ميں سے 2

آیت 76

(وَنُوحاً إِذْ نَادَى مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ)

اور نوح كو ياد كرو كہ جب انھوں نے پہلے ہى ہم كو آواز دى اور ہم نے ان كى گذارش قبول كرلى اور انھيں اور ان كے اہل كو بہت بڑے كرب سے نجات دلادى (76)

1\_ حضرت نوح(ع) ايك پيغمبر جو حضرت ابراہيم (ع) اور لوط(ع) سے پہلے تھے\_و نوحاً إذ نادى من قبل

مذكورہ مطلب اس نكتے كے پيش نظر ہے كہ گذشتہ آيات \_ كہ جو حضرت ابراہيم (ع) اور حضرت لوط (ع) كے بارے ميں تھيں \_ قرينہ ہيں كہ ''من قبل'' سے مراد حضرت ابراہيم (ع) اور حضرت لوط(ع) سے پہلے كا زمانہ ہے\_

2\_ حضرت نوح (ع) كى د استان ايسى داستان ہے جو سبق آموز اور ياد ركھنے اور ياد دہانى كرانے كے قابل ہے\_

و نوحاً إذ نادى ''نوحاً'' فعل مقدر (جيسے ''اذكر'' يا ''اذكروا'') كا مفعول ہو\_

3\_ حضرت نوح (ع) خداتعالى كى جانب سے علم و حكمت اور منصب قضاوت ركھتے تھے\_و لوطاً أتينه حكماً و علماً ... و نوحاً إذ نادى مذكورہ مطلب اس احتمال كى بنياد پر ہے كہ ''نوحا'' كا عطف ''لوطاً آتيناہ'' پر ہو يعنى جس طرح ہم نے لوط (ع) كو علم، حكمت اور ... عطا كئے اسى طرح ہم نے ''نوح(ع) '' كو بھى عطا كئے قابل ذكر

ہے كہ كلمہ ''حكم'' حكمت كے معنى ميں بھى استعمال ہوتا ہے اور قضاوت كے معنى ميں بھى (لسان العرب)

4\_ حضرت نوح(ع) بلند اور واضح آواز كے ساتھ خداتعالى سے اس بات كے خواہاں ہوئے كہ وہ اسے اپنى قوم سے نجات دے\_و نوحاً إذ نادى من قبل

''ندائ'' كا معنى ہے بلند اور واضح آواز (مفردات راغب) اور سورہ نوح كى آيت 26 (و قال نوح رب لا تذر على الأرض من الكافرين ديّاراً) نيز اس آيت شريفہ كا ذيل (فنجيناہ و أہلہ ...) قرينہ ہے كہ اس آيت ميں اس سے مراد حضرت نوح (ع) كى اپنى قوم سے نجات ہے\_

5\_ حضرت نوح(ع) كى اپنى قوم سے نجات حاصل كرنے والى دعا قبول ہوئي \_و نوحاً إذ نادى من قبل فاستجنا له

6\_ اپنى رسالت كى انجام دہى كے راستے ميں حضرت نوح(ع) اور انكا خاندان شديد اور بڑے غم و اندوہ ميں گرفتار تھے\_و نوحاً إذ نادى ... فنجّينه و أهله من الكرب العظيم ''كرب'' كا معنى ہے شديد غم و اندوہ (مفردات راغب)

7\_خداتعالى نے رسالت كى انجام دہى كے نتيجے ميں پہنچنے والے شديد اور بڑے غم و اندوہ سے حضرت نوح(ع) اور ان كے خاندان كو نجات دي\_فنجينه و أهله من الكرب العظيم

8\_ حضرت نوح(ع) كى بے ايمان قوم حضرت نوح (ع) اور ان كے خاندان كيلئے شديد غم و اندوہ كا باعث تھي\_

فنجينه و أهله من الكرب العظيم

9\_ حضرت نوح (ع) كا خاندان انكى رسالت پر ايمان ركھتا تھا اور وہ خدا تعالى كے لطف و كرم سے بہرہ مند تھا\_

فنجينه و أهله من الكرب العظيم خاندان نوح(ع) كى نجات خداتعالى كى اس پر خصوصى عنايات كو بيان كر رہى ہے نيز ان كے حضرت نوح(ع) كى رسالت پر ايمان سے حاكى ہے كيونكہ اگر وہ بھى قوم نوح كى طرح كافر ہوتے تو نجات نہ پاتے قابل ذكر ہے كہ بعد والى آيت (و نصرنه من القوم الذين كذبوا ...) اسى نكتے كى تائيد كرتى ہے \_

انبياء (ع) :حضرت ابراہيم (ع) سے پہلے كے انبيا(ع) ء 1; حضرت لوط(ع) سے پہلے كے ، انبيا ئ1; انكى تاريخ 1

خداتعالى :اس كا نجات دينا 7

ذكر:حضرت نوح(ع) كے قصے كا ذكر 2

عبرت:اسكے عوامل 2

قوم نوح(ع) :اس كا كفر 8; اس سے نجات 4، 5; اس كا كردار 8

خداتعالى كا لطف و كرم:يہ جنكے شامل حال ہے 9

نوح(ع) :انكى دعا كا قبول ہونا 5; ان كے گھرانے كا غم 6; انكا غم 6; ان كے گھرانے كا ايمان 9; انكى تاريخ 1; انكى دعا 4; انكى رسالت 6، 7; ان كے گھرانے كے غم كا دور ہونا 7; ان كے غم كا دور ہونا 7; ان كے قصے سے عبرت 2; ان كا علم لدني3; ان كے گھرانے كے غم كے عوامل 8; ان كے غم كے عوامل 8; ان كے گھرانے كے فضائل 9; ان كے فضائل 3، 9; ان كا قصہ 4، 5، 6، 7، 8; ان پر ايمان لانے والے 9; انكا مقام 3; انكى حكمت كا سرچشمہ 3; انكى قضاوت كا سرچشمہ3; ان كے گھروالوں كى نجات 7; انكى نجات 5، 7

آیت 77

(وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ)

اور ان لوگوں كے مقابلہ ميں ان كى مدد كى جو ہمارى آيتوں كى تكذيب كيا كرتے تھے كہ يہ لوگ بہت برى قوم تھے تو ہم نے ان سب كو غرق كرديا (77)

1\_ خداتعالى نے حضرت نوح(ع) كو آيات الہى كے جھٹلانے والوں كے گزند سے نجات دى اور انكى مكمل حمايت كي\_و نصرنه من القوم الذين كذّبوا بأى تن كلمہ ''نصر'' جب بھى ''من'' كے ساتھ متعدى ہو تو يہ نجات اور خلاصى پانے كے معنى پر مشتمل ہوتا ہے (اقتباس از قاموس)

2\_ قوم نوح(ع) نے آيات الہى كو جھٹلايا \_و نصرنه من القوم الذين كذّبوا بأيتن

3\_ قوم نوح (ع) بدكار اور ناشائستہ لوگ تھے\_إنهم كانوا قوم سوء

4\_ قوم نوح(ع) كا برا ماضى ان كے آيات الہى كو جھلانے كا سبب بنا \_الذين كذبوا بأيتنا كانوا قوم سوء

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ ''إنہم كانوا ...'' سابقہ جملہ كى علت كو بيان كررہا ہو قابل ذكر ہے كہ فعل ''كانوا'' كہ جو وصف كے ثابت اور مستقر ہونے پر دلالت كرتا ہے\_ قوم نوح كے درميان وصف سوء كے دائمى ہونے كو بيان كررہا ہے اور چونكہ يہ فعل ماضى ہے اس لئے اسے برے ماضى سے تعبير كيا گيا\_

5\_ خداتعالى نے حضرت نوح(ع) كى پورى قوم كو آيات الہى كو جھٹلانے ، بدكارى اور برے ماضى كى وجہ سے غرق كرديا\_

الذين كذبوا بآيا تنا أنهم كانوا قوم سوء فأغرقنهم أجمعين مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ ''انہم كانوا ...'' سابقہ جملہ كى علت ہونے كے علاوہ جملہ ''فاغرقناهم ...'' كيلئے مقدمہ بھى ہو\_

6\_آيات الہى كو جھٹلانا، بدكارى اور برا ماضى عذاب الہى كے نزول اور ہلاكت كا سبب ہے\_

الذين كذبوا بآيا تنا إنهم كانوا قوم سوء فأغرقناهم أجمعين

7\_ قدرتى عوامل ارادہ الہى كے مظاہر اور تجلى گاہ ہيں \_الذين كذبوا بآيا تنا ... فأغرقناهم أجمعين

مذكورہ مطلب اس نكتے كى وجہ سے ہے كہ خداتعالى نے قوم نوح كو ہلاك كرنے كے اپنے ارادے كو طوفان بھيج كر عملى جامہ پہنايا\_

8\_ انسانى معاشروں كى ہلاكت اور بدبختى خود ان كى اپنى بدكارى اور نامناسب كرداركا نتيجہ ہے\_الذين كذبوا بآيا تنا إنهم كانوا قوم سوء فأغرقناهم أجمعين مذكورہ مطلب اس نكتے كے پيش نظر حاصل ہوتا ہے كہ خداتعالى نے دو عوامل (آيات الہى كو جھٹلانا اور برا ماضي) كو ہلاكت كا سبب شمار كيا ہے اور دونوں كو خود انسان كى طرف نسبت دى ہے\_

آيات الہي:انكے جھٹلانے كے اثرات 6; ان كے جھٹلانے كا پيش خيمہ 4; ان كے جھٹلانے كى سزا 5; انہيں جھٹلانے والے 1، 3

خداتعالى :اسكے ارادے كے مظاہر 7; اس كا نجات دينا 1

عذاب:اس كا پيش خيمہ 6

عمل:ناپسنديدہ عمل كے معاشرتى اثرات 8; ناپسنديدہ عمل كے اثرات 4، 6; ناپسنديدہ عمل كى سزا 5

قدرتى عوامل:ان كا دخل 7

قوم نوح (ع) :اسكى تاريخ 2، 3، 4; اس كا جھٹلانا 2، 4; اس كا برا ماضى 4، 5; اس كا ناپسنديدہ عمل 3، 5; اس كا غرق ہونا 5

ماضي:برے ماضى كے اثرات 6

معاشرہ:معاشرتى آسيب شناسى 8; اسكى بدبختى كے عوامل 8; اسكى ہلاكت كے عوامل 8

نوح(ع) :انكا حامى 1; انكا قصہ 1; انكى نجات 1

ہلاكت:اس كا پيش خيمہ 6

آیت 78

(وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ )

اور داؤد اور سليمان كو ياد كرو جب وہ دونوں ايك كھيتى كے بارے ميں فيصلہ كر رہے تھے جب كھيت ميں قوم كى بكرياں گھس گئي تھيں اور ہم ان كے فيصلہ كو ديكھ رہے تھے (78)

1\_ داود اور سليمان كى داستان ياد ركھنے اور ياد دلانے كے قابل ہے\_و داود و سليمان إذ يحكمان فى الحرث

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''داود'' فعل محذوف ''جيسے اذكر'' كا مفعول بہ ہو (البتہ خبر جيسے مضاف كو حذف كرنے كے ساتھ ) يعنى داود اور سليمان كى خبر كى ياد دہانى كرا\_

2\_ داودا ور سليمان(ع) كا ان كھيتوں كے بارے ميں فيصلہ كرنا جن ميں رات كے وقت لوگوں كى بكرياں چرگئي تھيں \_

و داود و سليمان إذ يحكمان فى الحرث إذ نفشت فيه غنم القوم

''نفش'' كا معنى ہے رات كے وقت حيوان كا چرواہے كے بغير يا اسكى اطلاع كے بغير چرنا \_

3\_ داوداور سليمان نے ان كھيتوں كے نقصان كے بارے ميں مشورہ كيا كہ جنہيں بكريوں نے تلف كرديا تھا\_

و داود و سليمان إذ يحكمان فى الحرث إذ نفشت فيه غنم القوم مذكورہ مطلب اس احتمال كى نبياد پر ہے كہ ''يحكمان'' صيغہ تثنيہ داود اور سليمان كے مشورے كى طرف اشارہ ہو كيونكہ ايك ہى واقعے ميں ہر ايك كا عليحدہ طور پر فيصلہ كرنا بعيد لگتا ہے\_

4\_ فيصلے اور قضاوت كے معاملے ميں مشورہ كرنا پسنديدہ اور شائستہ امر ہے\_داود و سليمان إذ يحكمان فى الحرث ... و كنا لحكمهم شهدين

5\_ داودا ور سليمان بكريوں كے ذريعے تلف شدہ كھيتوں كے نقصان كے تدارك كے بارے ميں حكم خدا كو عملى كرنے كى كيفيت كے بارے ميں اختلاف رائے ركھتے تھے\_داود و سليمان اذ يحكمان فى الحرث إذ نفشت فيه غنم القوم و كنا لحكمهم شهدين معمولاً مفسرين كا كہنا يہ ہے كہ ''ففہمناہا'' كا بتاتاہے كہ خداتعالى نے حضرت سليمان(ع) كے نظريئےى تائيد كى اور دوسرى طرف سے يہ جملے ''كنا لحكمہم شاہدين'' اور ''وكلا آتينا حكماً و علماً'' بتاتے ہيں كہ دونوں كا نظريہ خداتعالى كى نظارت، حكم اور علم كى بنياد پر تھا\_ ان دو باتوں كو يوں جمع كيا جاسكتا ہے كہ ان دونوں كا اختلاف حكم الہى ميں نہيں تھا بلكہ عملى اور اجراء كرنے كى كيفيت ميں تھا\_

6\_ داود اور سليمان كا فيصلہ خداتعالى كى نظارت ميں اور اس كا مورد تائيد تھا\_و كنالحكمهم شهدين

''حكمہم'' كى ضمير كا مرجع داودا رو سليمان ہيں بنابراين ان دونوں كے فيصلے كى نسبت خداتعالى كى شہادت اور گواہى كو ذكر كرنا اسكى تائيد كى طرف اشارہ ہے \_

7\_ داود اور سليمان اپنے زمانے كے لوگوں كے درميان فيصلے كرنے اور قضاوت كا منصب ركھتے تھے\_و داود و سليمان إذ يحكمان فى الحرث

8\_ ''عن آبى جعفر(ع) فى قوله الله تبارك و تعالى :و داود و سليمان أذا يحكمان فى الحرث ''قال لم يحكمان إنما كانا يتاظران ففهمها سليمان ;الله تعالى كے فرمان (و داود و سليمان اذ يحكمان فى الحرث ...) كے بارے ميں امام باقر(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا كہ داود(ع) ا ور سليمان نے فيصلہ نہيں كيا تھا بلكہ وہ بحث مباحثے ميں مشغول تھے كہ خداتعالى نے اس واقعے كا حكم حضرت سليمان(ع) كو سمجھا ديا (1)

9\_ احمدبن عمر حلبى كہتے ہيں ميں نے خداتعالى كے فرمان (و داود و سليمان اذ يحكمان فى الحرث ...) كے بارے ميں امام ابوالحسن(ع) سے سوال كيا تو آپ(ع) نے فرمايا حضرت داؤد(ع) كا فيصلہ يہ تھا كہ وہ بكرياں صاحب زراعت كو دے دى جائيں اور جو چيز خداتعالى نے حضرت سليمان(ع) كو سمجھائي وہ يہ تھى كہ صاحب زراعت كے حق ميں يہ فيصلہ كيا جائے كہ پورا سال ان بكريوں كا دودھ اور پشم اسكى ہوگى (2)

10\_ امام صادق (ع) سے روايت ہے كہ بنى اسرائيل كے ايك شخص كا انگوروں كا باغ تھا اور كسى دوسرے شخص كى بكرياں رات كے وقت اس ميں داخل ہوئيں اور اسے كھانے لگيں اور اس طرح اسے برباد كرديا ... باغ كے مالك نے حضرت داود (ع) كے پاس بكريوں كے مالك كى شكايت كى انہوں نے فرمايا سليمان(ع) كے پاس جائيں تا كہ وہ تمہارے درميان فيصلہ كريں پس وہ سليمان(ع) كے پاس گئے انہوں نے كہا اگر بكريوں نے بيلوں اور شاخوں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لايحضرہ الفقيہ ج3، ص 57، ح1\_ نورالثقلين ج3، ص 443، ح 115\_

2) من لا يحضرہ الفقيہ ج3، ص 57 ح ب 43 ح 2\_ نورالثقلين ج3، ص 443 ح 116\_

دونوں كو كھايا ہے تو بكريوں كے مالك كيلئے ضرورى ہے كہ بكرياں اور ان كے شكم ميں موجود بچے صاحب باغ كو دے اور اگر صرف بيلوں كى ٹہنيوں كو كھايا ہے اور اصل بيليں باقى ہوں تو بكريوں كے بچے صاحب باغ كو دے اور حضرت داؤد كى رائے بھى يہى تھي ...'' (1)

11\_ الله تعالى كے فرمان (و داؤد و سليمان اذ يحكمان فى الحرث ...) كے بارے ميں امام صادق (ع) سے روايت ہے كہ آپ نے فرمايا بيشك خداتعالى نے داود سے پہلے كے انبيا كى طرف وحى كى تھي\_پھر خداتعالى نے انہيں (داؤد كو) مبعوث كيا وحى يہ تھي\_ كہ اگر كوئي بكرى رات كے وقت كسى كھيتى ميں داخل ہو تو كھيتى كے مالك كو حق ہے كہ اس بكرى پر قبضہ كرلے ... پس داؤد (ع) نے اپنے سے پہلے انبيا(ع) ء كے اسى حكم كے مطابق فيصلہ دے ديا اور خداتعالى نے سليمان(ع) كى طرف وحى كى كہ اگر بكرى رات كے وقت كھيت ميں داخل ہو تو كھيتى كے مالك كو كوئي حق نہيں ہے \_ مگر اس چيز (بچے) كا جو اسكے پيٹ سے باہر آئے اور سليمان(ع) كے بعد يہى سنت جارى رہى (2)

خداتعالى :اسكى نظارت 6

تذكرہ:داؤد(ع) كے قصے كا تذكرہ 1: سليمان(ع) كے قصے كا تذكرہ 1

روايت 8، 9، 10، 11

سليمان:ان كا قصہ 2، 9، 10، 11; انكا فيصلہ 2، 5، 7، 8، 9، 10; ان كے فيصلے كے مبانى 11; انكا داود كے ساتھ مشورہ 3; انكا مقام و مرتبہ 7; ان كے فيصلے كا ناظر 6\_

داؤد (ع) :انكا اور سليمان(ع) كا اختلاف 5; ان كے قصے كے كھيت كا نقصان 5; انكا قصہ 2، 9، 10، 11; ان كے قصے كى كھيتى 2، 3، 9، 10، 11; انكافيصلہ8ہ 2، 5، 7، 8، 9، 10; ان كے فيصلے كے مبانى 11; انكا مقام و مرتبہ 7; انكا سليمان(ع) كے ساتھ مناظرہ 8; ان كے فيصلے كا ناظر و شاہد 6

عمل:ناپسنديدہ عمل4

فيصلہ:اسكے آداب4; اس ميں مشورہ 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج2، ص 73\_ نورالثقلين ج3، ص 443، ح 114\_

2) كافى ج5 ص 302 ح 3\_ نورالثقلين ج3 ص 441 ح 111\_

آیت 79

(فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلّاً آتَيْنَا حُكْماً وَعِلْماً وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِينَ)

پھر ہم نے سليمان كو صحيح فيصلہ سمجھا ديا اور ہم نے سب كو قوت فيصلہ اور علم عطا كيا تھا اور داؤد كے ساتھ پہاڑوں كو مسخر كرديا تھا كہ وہ تسبيح پروردگار كريں اور طيور كو بھى مسخر كرديا تھا اور ہم ايسے كام كرتے رہتے ہيں (79)

1\_ بكريوں كے ذريعے تلف شدہ كھيتى كے نقصان كے بارے ميں حضرت سليمان(ع) كا فيصلہ خداتعالى كے الہام كى بنياد پر تھا \_ففهمنا ها سليمان(ع)

''ففہمنا'' ميں ''فائ'' تعقيب كيلئے ہے اور ضمير ''ھا'' حكومت (فيصلے) كى طرف راجع ہے يعنى داؤدا(ع) ور سليمان(ع) كے فيصلے ميں ہم نے واقعى حكم سليمان(ع) كو سمجھايا\_

2\_ تلف شدہ كھيتى كے نقصان كے بارے ميں حكم كى تشخيص ميں سليمان(ع) كى داؤد(ع) پر برتري

وداؤد و سليمان إذ يحكمان فى الحرث ... ففهمناها سليمان

3\_ حضرت سليمان(ع) ، خداتعالى كے مورد توجہ و عنايات حتى كہ داؤد(ع) كے زمانے ميں بھى \_

و داؤد و سليمان إذ يحكمان فى الحرث ... ففهمناها سليمان(ع)

4\_ داؤد(ع) ا ور سليمان(ع) مقام قضاوت اور علم لدنى كے مالك تھے\_وداؤد(ع) و سليمان(ع) و كلاًّ أتينا حكماً و علم

5\_ منصب قضاوت پر فائز ہونے كيلئے علمى صلاحيت كى ضرورت ہے\_و كلاً أيتنا حكماً و علم

منصب قضاوت كے بعد علم عطا كرنا ہوسكتا ہے اس حقيقت كو بيان كر رہا ہو كے قضاوت كا علم كے ہمراہ ہونا ضرورى ہے اگرچہ آيت كريمہ ميں علم وسيع معنى ركھتا ہے اور صرف فيصلے كے علم ميں منحصر نہيں ہے\_

6\_ پہاڑ اور پرندے بھى تسخير الہى كے ساتھ داؤد(ع) كے ہمراہ خداتعالى كى تسبيح كرتے تھے\_و سخرنا مع داؤد الجبال يسبّحن و الطير

7\_ فطرت (پہاڑ پرندے و غيرہ) بھى خداتعالى كے بارے ميں ايك قسم كا شعور اور آگاہى ركھتے ہيں \_الجبال يسبّحن و الطير پہاڑوں اور پرندوں كا تسبيح خداوندى ميں داؤد(ع) كے ساتھ ہم آواز ہونا مذكورہ حقيقت كا غماز ہوسكتا ہے\_

8\_ داؤد(ع) بارگاہ خداوندى ميں بلند مقام ركھتے تھے اور اسكے خصوصى الطاف سے بہرہ مند تھے\_و سخرنا مع داؤد الجبال يسبّحن و الطير چونكہ خداتعالى نے داؤد(ع) كے ساتھ تسبيح الہى ميں ہم آواز ہونے كيلئے پہاڑوں اور پرندوں كو مسخر كيا\_ جبكہ سب چيزيں خداتعالى كى تسبيح ميں مشغول ہيں \_ اس سے مذكورہ مطلب حاصل كيا جاسكتا ہے\_

9\_ فطرت كے موجودات (پہاڑ، پرندے و غيرہ) كا تسبيح الہى ميں انبيا(ع) ء كے ساتھ ہم آواز ہونا\_و سخرنا مع داؤد الجبال يسبّحن و الطير و كنا فعلين

''كنا فعلين'' (ہم ماضى ميں اس كام كو انجام ديتے تھے) كى تعبير اس حقيقت كو بيان كرنے كيلئے ہے كہ پہاڑ اور پرندے صرف داؤد(ع) اور سليمان(ع) كے ساتھ ہم آواز نہيں ہوئے بلكہ اس سے پہلے انبيا(ع) ء الہى كے ساتھ ہم آواز ہوتے تھے\_

10\_ فطرت كے موجودات كا تسبيح الہى كے لئے انبيا(ع) ء كے ساتھ ہم آواز ہونا، قدرت الہى كا ايك جلوہ ہے\_

و سخرنا مع داؤد الجبال يسبّحن و الطير و كنا فعلين

انبياء(ع) :انكى تسبيح 9، 10

پرندے:انكى تسبيح 6، 9; ان كا شعور 7

تسبيح:تسبيح خدا 6، 9

خداتعالى :اسكى قدرت كى نشانياں 10

داؤد(ع) :انكى تسبيح 6; ان كے قصے كى كھيتى كا نقصان 1; انكا علم لدنى 4; ان كے فضائل 2، 3، 4، 8; انكى قضاوت 2; انكا مقام و مرتبہ 4; انكا منصب قضاوت 4

سليمان(ع) :انكو الہام 1; انكا علم لدنى 4; ان كے فضائل 2، 3، 4; انكى قضاوت 2; انكا مقام و مرتبہ 4; انكا منصب قضاوت 4; انكى قضاوت كا سرچشمہ 1

فطرت و طبيعت :اس كا شعور 7

قضاوت:اسكے شرائط 5; اس ميں علم 5

پہاڑ:انكى تسبيح 6، 7; انكى تسخير 6; انكا شعور 7

خداتعالى كا لطف و كرم:يہ جنكے شامل حال ہے 3، 8

موجودات:انكى تسبيح 10

آیت 80

(وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ)

اور ہم نے انھيں زرہ بنانے كى صنعت تعليم ديدى تا كہ وہ تم كو جنگ كے خطرات سے محفوظ ركھ سكے تو كيا تم ہمارے شكرگذار بندے بنوگے (80)

1\_ خداتعالى نے حضرت داؤد(ع) كو زرہ سازى كا فن سكھايا\_داؤد(ع) ... و علمنه صنعة لبوس

''لبوس'' در حقيقت اس لباس كو كہتے ہيں جو انسان كو ہر برى چيز سے چھپائے (مفردات راغب) اور ''لتحصنكم من بأسكم'' (تا كہ تمہيں جنگ كے خطرات سے محفوظ ركھے) كے قرينے سے اس آيت ميں اس سے مراد زرہ ہوسكتى ہے\_ قابل ذكر ہے كہ بعض اہل لغت نے ''لبوس'' كو ''درع'' (زرہ) كے معنى ميں قرار ديا ہے\_ (قاموس)

2\_ خداتعالى نے حضرت داؤد(ع) كو دفاعى اسلحہ بنانے كا فن سكھاي داؤد ... و علمنه صنعة لبوس

''لبوس'' كے موارد استعمال ميں سے ايك مطلق ''اسلحہ'' ہے (لسان العرب) ليكن جملہ ''لتحصنكم من بأسكم'' كو ديكھتے ہوئے اس سے مراد دفاعى اسلحہ ہے كہ جو انسان كو دشمن كے حملوں سے بچائے اور اسے دشمن كى ضرب سے محفوظ ركھے\_

3\_صنعت زرہ سازي، حضرت داؤد(ع) كى ايجاد ہے\_داؤد ... و علمنه صنعة لبوس

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ آيات انبيا(ع) ء كى خصوصيات كو شمار كر رہى ہيں اور حضرت داؤد(ع) پر خداتعالى كے خصوصى لطف و كرم كو بيان كر رہى ہيں \_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ يہ صنعت پہلے نہيں تھى ورنہ اس كا تذكرہ زيادہ مناسب نہيں ہے\_

4\_ حضرت داؤد(ع) كا فن زرہ سازي، لوگوں كو جنگ كے خطرات اور نتائج سے محفوظ ركھنے كيلئے تھا\_داؤد ... و علمنه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من بأسكم

5\_ حضرت داؤد(ع) حق كى باطل كے خلاف جنگ كے ميدانوں ميں لڑنے والے اور جنگجو پيغمبر تھے \_\*داؤد . و علمنه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من بأسكم خداتعالى كى طرف سے حضرت داؤد(ع) كو صنعت اسلحہ سازى اور زرہ بنانے كا طريقہ سكھانا اس بات سے حكايت كرتا ہے كہ آپ اہل جنگ تھے اور جنگ كے ميدانوں ميں حاضر رہتے تھے\_

6\_ ضرورى ہے كہ صنعت اسلحہ سازى اور اسلحہ بنانا نيك لوگوں كے اختيار ميں اور دينى معاشرے كے رہنماؤں كى زير نظارت ہو\_داؤد ... و علمنه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من بأسكم چونكہ خداتعالى نے دشمن كے مقابلے ميں لوگوں كے اپنے مفادات كى حفاظت كيلئے صرف حضرت داؤد(ع) كو اسلحہ سازى كا فن سكھايا اس سے مذكورہ مطلب حاصل كيا جاسكتا ہے\_

7\_ حضرت داؤد(ع) كے ہمراہ زندگى گزارنے والے لوگوں كو دشمن كے فوجى حملوں كا خطرہ رہتا تھا\_داؤد ... و علمنه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من بأسكم آيت كريمہ ان لوگوں پر احسان جتلا رہى ہے جو حضرت داؤد(ع) كے ہمراہ زندگى بسر كر رہے تھے كيوكہ ''كم'' كے مخاطب وہى لوگ ہيں اور يہ احسان جتلانا اس وقت صحيح ہے جب وہ دشمن كے حملوں كى زد ميں اور اسكے خطرات سے دوچار ہوں \_

8\_ لوگوں كے مفادات اور منافع كى حفاظت كرنا ،اسلحے كى نوعيت، مقدار اور پھيلاؤ ميں بنيادى معيار اور صنعت اسلحہ سازى ميں دينى معاشرے كى كلى سياست ہے\_و علمنه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من بأسكم

مذكورہ مطلب ''لكم'' كے لام انتفاع سے حاصل كيا گيا ہے اس طرح كہ حضرت داؤد(ع) كو اسلحہ سازى تعليم لوگوں كے مفادات كى حفاظت كيلئے تھا اور يہى مسئلہ دينى معاشرے ميں اسلحہ سازى اور اسكے پھيلاؤ كى كلى سياست كا معيار ہے\_

9\_ دفاعى اسلحہ تيار كرنا اور اس سے استفادہ كرنا ايك ضرورى اور شائستہ امر ہے\_و علمنه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من بأسكم

10\_ مظلوم اور دشمن كے تجاوز سے دوچار انسانوں كے مفادات كى خاطر علوم اور ايجادات كو استعمال ميں لانا ضرورى ہے\_و علمنه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من بأسكم ''لكم'' كا لام انتفاع كيلئے اور ''لتحصنكم'' كا لام علت كيلئے ہے اور علت ہوسكتا ہے حكم كو تعميم دينے والى ہو اس صورت ميں كہا جاسكتا ہے كہ جو چيز بھى لوگوں كے فائدے كيلئے ہو اور انسان كو دوسروں كے ظلم و تجاوز سے بچائے\_ چاہے وہ اسلحہ كى تيارى ہو يا كوئي اور چيز\_ وہ ضرورى اور لازمى ہے\_

11\_ انسان كى طرف صنعت اور تجرباتى علوم كے منتقل كرنے ميں انبيا(ع) ء كا كردار

\_داؤد ... و علمنه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من بأسكم

12\_ انبيا(ع) ئ، خدا كى طرف سے لوگوں كو خير پہنچانے كا ذريعہ ہيں \_داؤد ... و علمنه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من بأسكم

13\_ خداتعالى نے حضرت داؤد(ع) كے زمانے كے لوگوں كو حضرت داؤد(ع) كو اسلحہ سازى كى نعمت عطا كرنے كے مقابلے ميں شكر ادا كرنے كى طرف دعوت دي\_و علمنه صنعة لبوس لكم ... فهل أنتم شكرونجملہ ''فهل أنتم شاكرون'' ميں استفہام امر كے معنى پر مشتمل ہے\_

14\_ انسان كا دفاعى علوم و صنايع تك دسترسى حاصل كرنا ايسى نعمت ہے جو شكر ادا كرنے كے لائق ہے\_

و علمنه صنعة لبوس لكم ... فهل أنتم شكرون

15\_ ملك كا امن و امان اور ملت كے مفادات كى حفاظت ايسى نعمتيں ہيں جو شكر ادا كرنے كے لائق ہيں \_

و علمنه صنعة لبوس لكم ... فهل أنتم شكرون خداتعالى نے داؤد(ع) كو اسلحہ سازى كى صنعت كى تعليم دينے كى وجہ سے لوگوں كو شكر ادا كرنے كى دعوت دى ليكن چونكہ ضرورى ہے كہ يہ صنعت لوگوں كے مفادات كى حفاظت اور انہيں دشمن كے حملوں سے بچانے كيلئے ہو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ لوگوں كے مفادات اور دشمن كے مقابلے ميں ان كا امن و امان اصلى اور آخرى ہدف ہے\_

16\_ اسلحہ اور زرہ تيار كرنا، حضرت داؤد(ع) كا معجزہ اور انكى نبوت كى دليل\_داؤد ...و علمنه صنعته لبوس لكم ... فهل أنتم شكرون عام طور پر مفسرين كا خيال يہ ہے كہ يہ آ يت اور اس سے پہلے كى آيات گذشتہ انبيا(ع) ء كے معجزات اوران كى نبوت كے شواہد بيان كر رہى ہيں \_

17\_ امام صادق(ع) سے روايت ہے كہ اميرالمؤمنين(ع) نے فرمايا خداتعالى نے لوہے كى طرف وحى كى كہ ميرے بندے داؤد(ع) كيلئے نرم ہوجائے خداتعالى نے ان كيلئے لوہے كو نرم كيا اور وہ ہر روز ايك زرہ تيار كرتے تھے\_

اسلحہ:اسكے تيار كرنے كى اہميت 6; دفاعى اسلحہ تيار كرنے كى اہميت 9; اسلحہ تيار كرنا 16; اسلحہ تيار كرنے كا معيار 8

ايجادات:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 5 ص 74 ح5; نورالثقلين ج3 ص 446 ح 122\_

ان سے استفادہ كرنے كا پيش خيمہ 10

انبياء(ع) :ان كا نقش و كردار 11، 12

انسان:اسكى حفاظت كرنا 14

جنگ:داؤد(ع) كے زمانے ميں جنگ كا خطرہ 7

خداتعالى :اسكى تعليمات 1، 2; اسكى دعوت 13

خير:اس كا سرچشمہ 12; اس كا واسطہ 12

داؤد(ع) (ع) :ان كا جنگجو ہونا 5; ان كے زمانے كے لوگوں كو دعوت 13; انكى نبوت كے دلائل 16; انكى زرہ سازى 1، 3،16، 17; انكا دفاعى اسلحہ 2; انكى صفات 5; انكى زرہ سازى كا فلسفہ 4; انكا قصہ 1، 4، 7; ان كا معجزہ 16; انكا معلم 1، 2

روايت :17

دينى راہنما:ان كا نقش و كردار 6

زرہ سازي:اسكى تاريخى 3

لوہا:اس كا نرم ہونا 17

شكر:نعمت كا شكر ادا كرنے كى دعوت 13; نعمت كا شكر 14، 15

صالحين:ان كا نقش و كردار 6

صنعت:اسكى تاريخ 3; اسكے انتقال ميں مؤثر عوامل 11

علم:اس سے استفادہ كا پيش خيمہ 10

تجرباتى علوم:ان كے انتقال ميں مؤثر عوامل 11

مظلومين:ان كے دفاع كى اہميت 10

معاشرتى مفادات:انكى حفاظت كى اہميت 8

نعمت:امن و امان والى نعمت 15; اسلحہ والى نعمت 13; دفاعى مصنوعات والى نعمت 14; تجرباتى علوم والى نعمت 14

آیت 81

(وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ)

اور سليمان كے لئے تيز و تند ہواؤں كو مسخر كرديا جو ان كے حكم سے اس سرزمين كى طرف چلتى تھيں جس ميں ہم نے بركتيں ركھى تھيں اور ہم ہر شے كے جاننے والے ہيں (81)

1\_ خداتعالى نے حضرت سليمان(ع) كيلئے تند و تيز ہواؤں كو مسخر كيا\_و سخرنا مع داؤد الجبال ... و لسليمان(ع) الريح عاصفة تجرى بأمره

2\_ تند و تيز ہوائيں ، حضرت سليمان(ع) كے حكم سے چلتى تھيں \_و لسليمان(ع) الريح عاصفة تجرى بأمره

3\_ حضرت سليمان(ع) كے حكم سے تند و تيز ہواؤں كا بركات الہى سے سرشار سرزمين كى طرف حركت كرنا\_

تجرى بأمره إلى الأرض التى بركنا فيه

4\_ تند و تيز ہواؤں كا حضرت سليمان(ع) كے ا ختيار ميں ہونا اور ان پر حضرت سليمان(ع) كى حكمرانى ان كا معجزہ اور انكى رسالت كى دليل ہے\_و لسليمان الريح عاصفة

عام طور پر مفسرين كا خيال يہ ہے كہ يہ آيت اور ديگر آيات گذشتہ انبيا(ع) ء كے معجزات اور ان كى نبوت كے دلائل بيان كررہى ہيں \_

5\_ كسى بھى سرزمين كا با بركت ہونا خداتعالى كى عنايت اور ارادے ميں منحصر ہے\_إلى الأرض التى بركنا فيه

6\_ سرزمينوں كى قدر و قيمت، با بركت ہونے اور خداتعالى كى توجہ كا مركز ہونے كے لحاظ سے مختلف ہونا \_

إلى الأرض التى بركنا فيه

7\_ پورا عالم، ہستى خداتعالى كے علم لايزال كے زير تسلط ہے\_

و كنا بكل شيء علمين

8\_ تند و تيز ہواؤں كا مسخر ہونا اور ان كا حضرت سليمان(ع) كے حكم كے تابع ہونا خداتعالى كے وسيع علم اور ارادے كے زير سايہ تھا\_و لسليمان(ع) الريح ... و كنا بكل شى ء علمين

عبارت ''بكل شيء علمين'' بتاتى ہے كہ يہ كام علمى قوانين كى بنياد پر وقوع پذير ہوا اور خداتعالى نے ان قوانين كے سلسلے ميں اپنے وسيع علم كى بنياد پرارادہ كيا تھا كہ تند و تيز ہوائيں حضرت سليمان(ع) كے حكم كے تابع ہوں \_

9\_ تند و تيز ہواؤں كو مسخر كرنا اور انہيں حضرت سليمان(ع) كے حكم كے ما تحت كرنا خداتعالى كى طرف سے ايك عالمانہ اور حكيمانہ كام تھا\_و لسليمان(ع) الريح ... و كنا بكل شى ء علمين

10\_ دوسرں كو وسائل اور اختيارات فراہم كرنے كيلئے ان كے سلسلے ميں مناسب علم و آگاہى كى ضرورت ہے\_

و لسليمان(ع) الريح ... و كنا بكل شى ء علمين

جملہ ''و كنا بكل شيء علمين'' بتاتا ہے كہ حضرت سليمان(ع) كو ہواؤں كى تسخير كى قدرت عطا كرنے كا سرچشمہ خداتعالى كا علم و آگاہى تھا\_ اس سے اس بات كا استفادہ كيا جاسكتا ہے كہ

دوسروں كو ہر قسم كى قدرت اور وسائل كا عطا كرنا ضرورى ہے كہ بجا اور ان كے سلسلے ميں مناسب علم و آگاہى كى بنياد پر ہو \_

مادى وسائل:ان كے عطا كرنے كے شرائط 10

ہوا:اس كا مطيع ہونا 2

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 8; اسكے علم كے اثرات 8; اسكے لطف و كرم كے اثرات 5، 6; اسكى مشيت كے اثرات 5; اسكى خصوصيات 7; اسكے افعال 1; اسكى حكمت 9; اس كا علم 9; اسكے علم كى وسعت 7

سرزمين:اسكى قدر و قيمت 6; با بركت سرزمين 3; اسكى بركت كا سرچشمہ 5، 6; اسكے تفاوت كا سرچشمہ 6

سليمان(ع) (ع) :ان كے اوامر 3; ان كيلئے ہوا كو مسخر كرنا 1، 2، 3، 4، 9; ان كى نبوت كے دلائل 4; ان كے فضائل 1، 2، 3; ان كا معجزہ 4; ان كيلئے ہوا كو مسخر كرنے كا سرچشمہ 8

علم:اس كا كردار 10

آیت 82

(وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلاً دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ)

اور بعض جناب كو بھى مسخر كرديا جو سمندر ميں غوطے لگايا كرتے تھے اور اس كے علاوہ دوسرے كام بھى انجام ديا كرتے تھے اور ہم ان سب كے نگہبان تھے (82)

1\_بعض شياطين، حضرت سليمان(ع) كے حكم كے ماتحت اور انكى تسخير ميں تھے\_و سخرنا ... و من الشياطين من يغوصون له

2\_ بعض شياطين، حضرت سليمان(ع) كيلئے غوطہ گرى و غيرہ كا كام كرتے تھے\_و من الشياطين من يغوصون له و يعملون عملًا دون ذلك

3\_ حضرت سليمان(ع) كى حكومت ميں غوطہ گرى اور اس سے حاصل ہونے والے فوائد كى اہميت و من الشياطين من يغوصون له كاموں ميں سے خاص طور پر ''غواصي'' كو ذكر كرنا نيز ''لہ'' كا لام كہ جو انتفاع كيلئے ہے مذكورہ مطلب پر دلالت كرتے ہيں \_

4\_ شياطين، شعور ركھنے والے اور كار آمد موجودات ہيں \_و من الشياطين من يغوصون له

مذكورہ مطلب اس نكتے كے پيش نظر حاصل ہوتا ہے كہ حضرت سليمان(ع) كيلئے شياطين كو مسخر كرنا اور ان كا مطيع فرمان بنانے كا لازمہ ان كا باشعور ہونا ہے\_

5\_ شياطين ايسے موجودات ہيں كہ جو انسان كيلئے مسخر ہونے اور اسكے مطيع فرمان ہونے كے قابل ہيں \_

و سخرنا ... و من الشياطين من يغوصون له

6\_ شياطين، مختلف علوم و فنون سے آشنا ہيں \_و من الشياطين من يغوصون له و يعملون عملًا دون ذلك

7\_ حضرت سليمان(ع) كے تابع فرمان ہونے ميں شياطين پر خداتعالى كى نظارت اور كنٹرول\_و من الشياطين ... و كنا لهم حفظين

8\_ شياطين ہميشہ خداتعالى كى نظارت، كنٹرول، اور نگرانى ميں ہيں \_من الشياطين ... و كنا لهم حفظين

9\_ شياطين كے حكم خداوندى سے سركشى كرنے كا امكان اور ان كے مطيع ہونے كيلئے خداتعالى كى نظارت اور نگرانى كى ضرورت\_و كنالهم حفظين

خداتعالى كا ہميشہ كيلئے شياطين كى نگرانى كى ياد دہانى كرانا بتاتا ہے كہ وہ سركش قسم كى مخلوقات ہيں اور انہيں نگرانى كى ضرورت ہے\_

خداتعالى :اسكى نظارت 7، 8، 9

سليمان(ع) :ان كيلئے شياطين كو مسخر كرنا 1، 2، 7; ان كے فضائل 1

شياطين:انہيں مسخر كرنا 5; انكا شعور4; انكى صفات 5; انكى نافرمانى 9; انكا علم 6; انكى غواصي2; ان كى نگرانى 8، 9; ان كے عمل كا ناظر 7، 8; ان كا نقش و كردار 4

نافرماني:خدا كى نافرمانى 9

غواصي:سليمان(ع) كے زمانے ميں اسكى اہميت 3

آیت 83

(وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ)

اور ايوب كو ياد كرو جب انھوں نے اپنے پروردگار كو پكارا كہ مجھے بيمارى نے چھوليا ہے اور تو بہترين رحم كرنے والا ہے (83)

1\_ حضرت ايوب(ع) كا قصہ اور ان كى خداتعالى كے ساتھ مناجات سبق آموز اور ياد ركھنے اور ياد كرانے كے قابل ہے\_

و أيوب إذ نادى ربه مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ايّوب'' كى نصب مقدر عامل جيسے ''اذكر'' يا ''اذكروا'' كے ذريعے ہو\_

2\_ حضرت ايوب(ع) مختلف قسم كى مشكلات، تكاليف، فقر اور بيمارى ميں مبتلا تھے \_أنى مسنى الضر

''الضر'' اسم مصدر ہے اور اس كا معنى ہے بدحالي، فقر اور جسمانى تكليف نيز ہر وہ چيز جو فائدے كى ضد ہو (لسان العرب)

3\_ حضرت ايوب نے بلند اور واضح آواز كے ساتھ اپنے لئے دعا كى اور خداتعالى سے مختلف قسم كى مشكلات، جسمانى تكاليف اور فقر سے نجات كے خواہاں ہوئے و أيوب اذ نادى أنى مسنى الضر ''ندا'' كا معنى ہے بلند اور واضح آوا ز

4\_ رنج و الم اور مشكلات كے وقت انسان كے بارگاہ خداوندى كى طرف متوجہ ہونے كا شائستہ ہونا\_

و أيوب اذ نادى ربه أنى مسنى الضر

5\_ خداتعالى كو ''ربّ'' كے نام سے پكارنا دعا اور مناجات كے آداب ميں سے ہے\_و أيوب إذ نادى ربه أنى مسنى الضر

6\_ تمام انسان حتى كہ انبيا(ع) ء بھى دنيا ميں مختلف قسم كے رنج و الم تكاليف اور مشكلات كا شكار ہيں \_

و أيوب ... أنى مسنى الضر

7\_ لوگوں كا رنج و الم، تكاليف اور مشكلات ميں گرفتار ہونا ان كے برا اور فاسد ہونے كى دليل نہيں ہے\_

و أيوب إذ نادى ربه أنى مسنى الضر مذكورہ مطلب اس نكتے كے پيش نظر ہے كہ حضرت ايوب(ع) جيسا صاحب فضيلت نبى بھى رنج و الم اور مصيبت ميں مبتلاء تھا\_

8\_ ربوبيت الہى كا تقاضا يہ ہے كہ انسان رنج و الم اور ضرورت كے وقت بارگاہ خداوندى كى طرف متوجہ رہے\_

و أيوب إذ نادى ربه أنى مسنى الضر

9\_ حضرت ايوب(ع) كا خداتعالى كے لطف و كرم اور عنايات كو حاصل كرنے كيلئے اسكى وسيع رحمت كو وسيلہ بنانا اور اسكى پناہ لينا\_و أيوب ... و أنت أرحم الراحمين

10\_ خداتعالى سب مہربانوں سے زيادہ مہربان ہے\_و أنت أرحم الراحمين

11\_ خداتعالى كى وسيع رحمت بے مثل و بے مثال رحمت ہے\_و أنت أرحم الراحمين

خداتعالى كے ''ارحم الراحمين'' (سب مہربانوں سے زيادہ مہربان) كے ساتھ توصيف اسكے مہربانى ميں بے مثل ہونے كى دليل ہے كيونكہ ہر صفت ميں برترين صرف ايك ہوسكتا ہے \_

12\_ دعا اور حاجت روائي كى درخواست كے وقت انسان كا رحمت الہى كى پناہ لينا دعا كے آداب ميں سے ہے\_

و أيوب إذ نادى ربه ... و أنت أرحم الراحمين

13\_ خداتعالى كى وسيع رحمت اور بے مثال مہربانى اسكى جانب سے بندوں كى دعا كى قبوليت كا تقاضا كرتى ہے\_و أيوب إذ نادى ربه ... و أنت أرحم الراحمين چونكہ حضرت ايوب نے اپنى مشكلات كو بيان كرنے كے بعد خداتعالى كو ''أرحم الراحمين'' كى صفت كے ساتھ ياد كيا ہے اس سے مذكورہ مطلب حاصل كيا جاسكتا ہے\_

اسما و صفات:ارحم الراحمين 10

انبياء(ع) :انكى دنيوى مشكلات 6

انسان:اسكى دنيوى مشكلات 6

ايوب:ان كا پناہ لينا 9; انكى بيمارى 2; انكى دعا 1، 3; انكى شفا 3; انكے قصے سے عبرت 1; انكا فقر2; انكى تكليف 2; انكى مشكلات 2بلائ:اس كا فلسفہ 7

خداتعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات 8; اسكى رحمت كے اثرات 13; اسكى خصوصيات 11; اسكى پناہ لينا 9، 12; اسكى رحمت كا بے نظير ہونا 11; اسكى رحمت 12; اسكے لطف و كرم كا پيش خيمہ 9

دعا:اسكے آداب 5، 12; اس ميں پناہ لينا 12; يہ سختى كے وقت 4، 8; اسكى قبوليت كا پيش خيمہ 13; اس كا پيش خيمہ 8

ذكر:ربوبيت خدا كا ذكر 5; قصہ ايوب كا ذكر 1

رنج و الم:اس كا فلسفہ 7

سختي:اس سے نجات كى درخواست 3; اس كا فلسفہ 7

عبرت:اسكے عوامل 1

فقر:اس سے نجات كى درخواست 3

آیت 84

(فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَى لِلْعَابِدِينَ)

تو ہم نے ان كى دعا كو قبول كرليا اور ان كى بيمارى كو دور كرديا اور انھيں ان كے اہل و عيال ديدئے اور ويسے ہى اور بھى ديدئے كہ يہ ہمارى طرف سے خاص مہربانى تھى اور يہ عبادت گذار بندوں كے لئے ايك ياد دہانى ہے (84)

1\_ خداتعالى نے حضرت ايوب(ع) كى دعا اور درخواست كو قبول فرمايا\_و أيوب إذ نادى ربه ... فاستجبناله

2\_ خداتعالى نے ايوب(ع) كى مشكلات كو حل كرديا اور غم و اندوہ كو ان كے جسم و جان سے دور كرديا\_و أيوب ... فكشفنا ما به من ضر

3\_ خداتعالى كو پكارنے اور اسكى بارگاہ ميں دعا اور درخواست كرنے كا نتيجہ اسكى طرف سے قبوليت اور جواب كا آنا ہے\_

إذ نادى ربه ... فاستجبناله فكشفنا ما به من ضر يہ آيت كريمہ \_ جيسے كہ جملہ ''رحمة من عندنا و ذكري ...''

صراحت كے ساتھ بيان كرر ہا ہے\_ پيغمبر اكرم (ص) اور مؤمنين كو تسلى دينے نيز سبق سكھانے كيلئے ہے اس لحاظ سے يہ آيت حضرت ايوب(ع) كے ساتھ مختص نہيں ہے\_

4\_ خداتعالى نے حضرت ايوب كى فوت ہوجانے والى فيملى (بيوى اور اولاد) كو زندہ كر كے انہيں واپس پلٹاديا \_و أتينه أهله اس سلسلے ميں كہ ايوب(ع) كى فيملى ايوب(ع) كو دينے سے كيا مراد ہے دورائے ہيں 1\_ ان كے فوت شدہ بيوى بچوں كو زندہ كر كے دوبارہ انكے پاس پلٹانا 2\_ فوت شدہ بيوى بچوں كے بجائے انہيں دوسرے بيوى بچے عطا كرنا\_ مذكورہ مطلب پہلے نظريئے كے مطابق ہے\_

5\_ خداتعالى نے حضرت ايوب(ع) كى فوت شدہ بيوى بچوں كى جگہ انہيں دوسرے بيوى بچے عطا كئے\_و أتينه أهله

6\_ حضرت ايوب(ع) سے بيماري، غم و اندوہ اور مشكلات كو دور كرنااور انہيں انكى فيملى واپس پلٹانا خداتعالى كى جانب سے ان پر رحمت تھي\_فكشفنا ما به ... رحمة من عندن

7\_ خداتعالى نے حضرت ايوب(ع) كو بيوى بچے واپس پلٹانے كے علاوہ انہيں اسى جيسى دوسرى فيملى بھى عطا كي\_

و أتينه أهله و مثلهم معهم

8\_ ايوب(ع) اپنى فيملى كے فراق اور چلے جانے كى مصيبت ميں مبتلا ء تھے\_و أتينه أهله

9\_ فيملى (بيوى بچوں ) كا دنيا سے چلاجانا حضرت ايوب(ع) كى سب سے بڑى تكليف اور مشكل تھي\_

أنّى مسنى الضر ... فكشفنا ما به من ضر و أتينه أهله و مثلهم معهم

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ ''آتيناہ أہلہ ...'' كا ''فكشفنا ...'' پر عطف ہو اس صورت ميں ''آتيناہ أہلہ'' كا ذكر كرنا عام كے بعد خاص كا ذكر كرنا ہوگا اور يہ اہميت كا فائدہ ديگا كيونكہ فيملى كا دنيا سے چلاجانا خود ''ضرّ'' ہے\_

10 \_ فيملى ( بيوى بچوں ) كا دنيا سے چلاجانا انسان كى سب سے بڑى تكليف اور رنج ہے\_فكشفنا ما به من ضرّ و أتينه أهله و مثلهم معهم

11\_ ايوب (ع) كا اپنى تمنا سے زيادہ عطا سے بہرہ مند ہونا\_أنى مسنى الضرّ ... فكشفنا ما به من ضرّ و أتينه أهله و مثلهم معهم

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''آتيناہ ...'' كا عطف ''فاستجبنا'' پر ہو اسكى بناپر جس كى ايوب(ع) نے درخواست كى تھى وہ بيمارى اور رنج و الم (ضرّ) كا دور ہونا تھا اور خداتعالى نے اسكے علاوہ انہيں بيوى بچے بھى واپس پلٹا ديئے\_

12\_ دعا كى قبوليت اور مشكلات كا دور كرنا، خداتعالى كى بے كراں رحمت كا ايك جلوہ ہے\_

و أنت أرحم الرحمين\_ فاستجبناله ... رحمة من عندن

13\_ خداتعالى كا انسان كو اسكى آرزو سے زيادہ عطا كرنا خداتعالى كى طرف سے اس پر خاص رحمت كا ايك جلوہ ہے\_

و أنت أرحم الرحمين ... و أتيناه أهله و مثلهم معهم رحمة من عندن

14\_ ايوب(ع) ، كى دعا كى قبوليت اور انكى مشكلات اور رنج و الم كو دور كرنا خدا پرستوں كى بيدارى اور نصيحت حاصل كرنے كا ذريعہ ہے\_فاستجبناله ... و أتينه ... رحمة من عندنا و ذكرى للعبدين

15\_ ايوب(ع) ،عابدين ميں سے اور ان كيلئے عبرت آميز نمونہ ہيں \_و ذكرى للعبدين

حضرت ايوب(ع) كے ماجرا كا عابدين كيلئے نمونہ ہونا اس وقت ہوسكتاہے جب آپ خود ان ميں شامل ہوں اور پھر ان پر خدا كى رحمت دوسرے عابدين كيلئے نصيحت بنے\_

16\_ مشكلات و مصائب نيز ان كا دور ہونا متوجہ ہونے اور نصيحت حاصل كرنے كا ذريعہ ہے\_فاستجبناله ... ذكرى للعبدين

17\_ خدا كى پرستش كرنے والے اسكى نصيحتوں اور خبردار كرنے سے بہرہ مند ہيں \_ذكرى للعبدين

18\_ خداتعالى كى عبادت ،نصحيت كو قبول كرنے اور حق كو سننے كے اسباب فراہم كرتى ہے\_ذكرى للعبدين

19\_ سب انسانوں حتى كہ عبادت كرنے والوں كو بھى نصيحت اور ياد دہانى كرانے كى ضرورت ہے\_ذكرى للعبدين

20\_ امام صادق(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ خداتعالى نے حضرت ايوب(ع) كو انكى فيملى كہ جو فوت ہوچكى تھى واپس كردى اور ان جيسے اور بھى انہيں عطا كئے اور اسى طرح خداتعالى نے انكے اپنے اموال اور چوپائے واپس پلٹا ديئے اور ان جيسے اور بھى اتنى ہى مقدار ميں انہيں عطا كئے (1)

اولاد:اسكى موت كا سخت ہونا 10

انسان:اس پر فضل كرنا 13; اس كا سب سے اہم رنج 10;اسكى معنوى ضروريات 19

ايوب(ع) :انكى دعا كى قبوليت كے اثرات 14; انكى مشكلات كے دور كرنے كے اثرات 14; انكى دعا كى قبوليت 1; انكى فيملى كا زندہ كرنا 20; ان كے بچوں كا زندہ كرنا 4; انكى بيوى كا زندہ كرنا 4; انہيں فيملى عطا كرنا 20; انہيں اولاد عطا كرنا 5، 6، 7; انہيں مال عطا كرنا 20; انہيں بيوى عطا كرنا 5، 6، 7; ان پر فضل كرنا 11،20; ان كا نمونہ بننا 15 ; ان كا عابدين ميں سے ہونا 15،9; ان پر رحمت 6; ان كے غم كا دور كرنا 2، 6; انكى مشكلات كا دور كرنا 2، 6; انكى بيمارى كى شفا 2، 6; انكى فيملى سے جدائيء 8; انكا قصہ 1، 2، 4، 5، 7، 8، 11; انكى تكليف8; ان كى اولاد كى موت 9; انكى بيوى كى موت 9; انكا سب سے بڑا رنج 9

بيوي:اسكى موت كا سخت ہونا 10

حق:اسے قبول كرنے كا پيش خيمہ 18

خداتعالى :اسكے عطيے 5، 7; اسكى رحمت كى نشانياں 12، 13

دعا:اسكے اثرات 3; اسكى قبوليت 3، 13; اسكى قبوليت كا سرچشمہ 12

رحمت:يہ جنكے شامل حال ہے 6/روايت :20

سختي:اسے دور كرنے كا سرچشمہ 12

عابدين:انكا نمونہ15; انكا خبردار ہونا 17; انكا عبرت لينا 17; ان كے خبردار ہونے كے عوامل 14; انكى معنوى ضروريات 19/عبادت:عبادت خدا كے اثرات 18/عبرت:اس كا پيش خيمہ 18

فضل خدا:يہ جنكے شامل حال ہے 20/مردے:انہيں زندہ كرنا 4

مشكلات:ان كا كردار 16/مصائب:ان كا كردار 16

ضروريات:نصيحت كى ضرورت 19

نصيحت:اسكے عوامل 16; عابدين كو نصيحت كے عوامل 14

فيملي:اسكى اہميت 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج 7 ص 94 \_ بحارالانوار ج 12 ص 346

آیت 75

(وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ)

اور اسماعيل و ادريس و ذوالكفل كو ياد كرو كہ يہ سب صبر كروالوں ميں سے تھے (85)

1\_ اسماعيل، ادريس اور ذوالكفل صابر اور بردبار لوگوں ميں سے تھے\_و إسماعيل ... كل من الصبرين

2\_ اسماعيل(ع) اور ادريس(ع) اور ذولكفل(ع) كا قصہ اور انكى صبرو شكيبايى سبق آموز اور ياد ركھنے اور ياد كرانے كے قابل ہے\_و إسماعيل ... كل من الصبرين مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''اسماعيل'' كى نصب ''اذكر'' يا ''اذكروا'' جيسے مقدر عامل كى وجہ سے ہو\_

3\_ اسماعيل(ع) ، ادريس(ع) اور ذوالكفل(ع) صبرو شكيبائي ميں لوگوں كيلئے نمونہ ہيں \_و إسماعيل و إدريس و ذوالكفل كل من الصبرين مذكورہ مطلب اس نكتے كو پيش نظر ركھنے سے حاصل ہوتا ہے كہ خداتعالى نے عصر بعثت كے لوگوں كى تربيت اور انہيں ہدايت كرنے كے مقام ميں ان تينوں انبيا(ع) ء كو ''صابرين'' كى صفت كے ساتھ متعارف كرايا ہے\_

4\_ بارگاہ خداوندى ميں صبر كا قابل قدر ہونا اور صابرين كا بلند مقام و إسماعيل ... كل من الصبرين

ادريس(ع) :ان كا صبر، 1، 2 ، 3; ان كے قصے سے عبرت لينا 2; انكے فضائل 1، 3

اقدار 4:اسماعيل(ع) :ان كا صبر، 1،2،3; ان كے قصے سے عبرت لينا 2; ان كے فضائل 1،3

نمونہ بنانا:

ادريس(ع) كو نمونہ بنانا 3; اسماعيل(ع) كو نمونہ بنانا 3; ذوالكفل(ع) كو نمونہ بنانا 3

ذكر:ادريس كے قصے كا ذكر 2; اسماعيل كے قصے كا ذكر 2; ذوالكفل كے قصے كا ذكر 2

ذوالكفل:انكا صبر، 1، 2، 3; ان كے قصے سے عبرت لينا 2;

ان كے فضائل 1، 3

صابرين:ان كے فضائل 4

صبر:اسكى فضيلت 4

عبرت:اسكے عوامل 2

آیت 86

(وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ)

اور سب كو ہم نے اپنى رحمت ميں داخل كرليا تھا اور يقينا يہ سب ہمارے نيك كردا ربندوں ميں سے تھے (86)

1\_ اسماعيل(ع) ، ادريس(ع) اور ذوالكفل(ع) خداتعالى كى خاص رحمت سے بہرہ مند تھے\_

و اسماعيل ... و إدخلنهم فى رحمتن

اسماعيل، ادريس اور ذوالكفل كے رحمت الہى سے بہرہ مند ہونے كو خاص طور پر ذكر كرنے سے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے كيونكہ خداتعالى كى رحمت تو سب موجودات كو شامل ہے اور سب كسى نہ كسى طرح سے اسكى رحمت سے بہرہ مند ہيں \_

2\_ اسماعيل(ع) ، ادريس(ع) اور ذوالكفل(ع) كا مقام صبر ان كے خاص رحمت الہى سے بہرہ مند ہونے كا سبب بنا\_و إسماعيل ...كل من الصبرين و أدخلنهم فى رحمتن

3\_ صبر انسان كے خاص رحمت الہى سے بہرہ مند ہونے كا ذريعہ ہے\_من الصبرين و أدخلنهم فى رحمتن

4\_ اسماعيل(ع) ، ادريس(ع) اور ذوالكفل(ع) صالحين ميں سے ہيں \_و أدخلنهم فى رحمتنا إنهم من الصلحين

5\_ اسماعيل(ع) ، ادريس(ع) اور ذوالكفل(ع) كا صالح ہونا ان

كے خاص رحمت الہى سے بہرہ مند ہونے كا سبب بنا\_و إسماعيل ... و أدخلنهم فى رحمتنا إنهم من الصلحين

مذكورہ مطلب اس نكتے كے پيش نظر ہے كہ جملہ ''إنہم من الصالحين'' سابقہ جملے كيلئے تعليل ہے يعنى چونكہ صالحين ميں سے تھے اسلئے انہيں اپنى بے كراں رحمت ميں قرار ديا\_

6\_ عمل صالح، خاص رحمت الہى كے حاصل كرنے كا ذريعہ ہے\_و أدخلنهم فى رحمتنا إنهم من الصالحين

7\_ صبر كرنے والے شائستہ انسان اور صالحين ميں شامل ہيں \_و أدخلنهم فى رحمتنا إنهم من الصالحين

خداتعالى نے گذشتہ آيت ميں \_ كہ جو بعض انبياء كى توصيف كر رہى تھي\_ انہيں صابرين ميں سے متعارف كرايا ہے اور اس آيت ميں انہيں صالحين ميں سے قرار ديا ہے دو آيتوں كے مجموعے سے معلوم ہوتا ہے كہ صبر كرنے والے لوگ صالحين ميں سے ہيں \_

8\_ انبيا(ع) ء كے عمل صالح اور نيك كردار كا ان كسى خاص رحمت خداوندى اور برتر مقام و مرتبے تك دسترسى ميں كردار \_و إسماعيل ... كل من الصبرين ... و أدخلنهم فى رحمتنا إنهم من الصالحين

9\_ خداتعالى كى خاص عنايات سے بہرہ مند ہونے كيلئے خود انسان كے اپنے عمل اور كوشش كى ضرورت ہے\_

كل من الصبرين و أدخلنهم فى رحمتنا إنهم من الصالحين

ادريس(ع) :ان كے صبر كے اثرات 2; ان كے صالح ہونے كے اثرات 5; يہ صالحين ميں سے 4; ان كے فضائل 1، 4

اسماعيل(ع) :ان كے صبر كے اثرات 2; ان كے صالح ہونے كے اثرات 5; يہ صالحين ميں سے 4; ان كے فضائل 1، 4

انبياء(ع) :ان كے عمل صالح كے اثرات 8; ان كے تكامل كے عوامل 8

خداتعالى :اسكى رحمت 1، 3; اسكے لطف و كرم كا پيش خيمہ 9

ذوالكفل(ع) :ان كے صبر كے اثرات 2; ان كے صالح ہونے كے اثرات 5; يہ صالحين ميں سے 4; ان كے فضائل1، 4

رحمت:اس كا پيش خيمہ 2، 3، 5، 6، 8; يہ جنكے شامل حال ہے 1، 2، 5، 8

صابرين:يہ صالحين ميں سے 7; ان كے فضائل 7

صبر:اسكے اثرات 3

عمل:اسكے اثرات 9

عمل صالح:اسكے اثرات 6

آیت 87

(وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِباً فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ)

اور يونس كو ياد كرو كہ جب وہ غصہ ميں آكر چلے اور يہ خيال كيا كہ ہم ان پرروزى تنگ نہ كريں گے اور پھر تاريكيوں ميں جاكر آواز دى كہ پروردگار تيرے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے تو پاك و بے نياز ہے اور ميں اپنے نفس پر ظلم كرنے والوں ميں سے تھا (87)

1\_ ذا النون (يونس(ع) ) كا ماجرا سبق آموز اور ياد ركھنے اور ياد كرانے كے قابل ہے \_و ذا النون إذ ذهب

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ذالنون'' كا نصب ''اذكر'' يا ''اذكروا'' جيسے مقدر عامل كى وجہ سے ہو قابل ذكر ہے كہ ''النون'' كا معنى ہے مچھلى اور ''ذا النون'' حضرت يونس(ع) كا لقب ہے اس وجہ سے كہ وہ ايك مدت تك مچھلى كے پيٹ ميں تھے\_

2\_ حضرت يونس (ع) غصے كى حالت ميں اپنى قوم ميں سے نكلے اور كسى دوسرى سرزمين كى طرف ہجرت كر گئے\_

إذ ذهب مغاضب جو كچھ مفسرين اور مورخين كى رائے سے معلوم ہوتا ہے وہ يہ ہے كہ حضرت يونس (ع) اپنى قوم كے ايمان نہ لانے كى وجہ سے غصے كى حالت ميں ان ميں سے نكلے اور كسى دوسرى جگہ كى طرف ہجرت كر گئے اور آيت كريمہ اسى داستان كى طرف ناظر ہے\_

3\_ قوم يونس كى رفتار و كردار نے حضرت يونس(ع) كے شديد غصے كو بھڑ كاديا اور انہيں ناخوش كرديا\_

إذ ذهب مغاضب

4\_ انبيا(ع) ء بھى انسانى عادات كے حامل ہيں \_إذ ذهب مغاضب

5\_ حضرت يونس(ع) كا يہ گمان كہ اپنى قوم كو چھوڑنے پر خداتعالى ان پر سختى نہيں كريگا\_إذ ذهب مغاضباً فظن أن لن نقدر عليه

''قدر'' كا ايك معنى سختى اور تنگى كرنا (ضيق) ہے (مفردات راغب) مذكورہ مطلب اسى معنى پر مبتنى ہے\_

6\_ حضرت يونس(ع) كا يہ گمان كہ اپنى قوم ميں سے نكل كر كسى اور سرزمين كى طرف ہجرت كرنے پر انہيں خدا تعالى كى جانب سے پاداش نہيں ملے گى \_فظن أن لن نقدر عليه

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''قدر'' ''قضاوت اور فيصلے'' كے معنى ميں ہو قابل ذكر ہے كہ آيت كا ذيل (إنى كنت من الظالمين) اسى مطلب كا مؤيد ہے\_

7\_ حضرت يونس (ع) اپنى كافر قوم ميں سے نكلنے اور كسى دوسرى سرزمين كى طرف ہجرت كرنے كے سلسلے ميں بے جا غصے اور نادرست گمان كا شكار ہوئے\_ \*إذ ذهب مغاضباً فظن أن لن نقدر عليه

8\_ انبيا(ع) ء كے ناروا غصے اور نادرست گمان ميں مبتلا ہونے كا امكان \_ \*إذ ذهب مغاضباً فظن أن لن نقدر عليه

مذكورہ مطلب حضرت يونس (ع) سے الغاء خصوصيت كرنے سے حاصل ہوتا ہے\_

9\_ حضرت يونس (ع) كا اپنے بارے ميں تمام تقديرات الہى سے مكمل طور پر آگاہ نہ ہونا\_و ذاالنون ... فظن أن لن نقدر عليه

10\_ مقام نبوت كا اپنے بارے ميں تقديرات الہى سے آگاہ نہ ہونے كے منافى نہ ہونا \_فظن أن لن نقدر عليه

11\_ انبيا(ع) ء آخرى مرحلے تك تبليغ كے راستے ميں ثابت قدم رہنے اور اپنے معاشرے ميں اور لوگوں كے درميان رہنے پر مأمورو ذاالنون إذ ذهب مغاضباً فظن أن لن نقدر عليه

اپنى قوم كو ترك كرنے كى وجہ سے\_ قبل اس كے كہ اس سلسلے ميں خدا كى جانب سے كوئي حكم آئے\_ حضرت يونس(ع) كى توبيخ اس نكتے پر دلالت كرتى ہے كہ ا نبيا(ع) ء خدا كى جانب سے اجازت ملنے اور اسكے حكم كے آنے سے پہلے اپنى ڈيوٹى اور لوگوں كو ترك كرنے كے مجاز نہيں ہيں \_

12\_ حضرت يونس(ع) كا دريا ميں اور مچھلى كے پيٹ ميں گرفتار ہوجانا انكى غصے كى حالت ميں اپنى قوم كو ترك كرنے كى سزا \_و ذاالنون إذ ذهب مغاضباً فظن ... فنادى فى الظلمت

آيت كريمہ ميں ''ظلمات'' سے مراد مچھلى كا پيٹ ہے اور اس كا جمع آنا تاريكى كى شدت كو بيان كرنے كيلئے ہے\_

13\_ تاريكيوں (مچھلى كے پيٹ)ميں گرفتار ہونے كے بعد حضرت يونس(ع) كا بارگاہ خداوندى ميں دعا اور تضرع و زارى كرنا\_فنادى فى الظلمت أن لا إله إلّا أنت

14\_ حضرت يونس(ع) كا مچھلى كے پيٹ ميں اپنى خصوصى دعا ميں خداتعالى كى تہليل و تنزيہ كى طرف متوجہ ہونا\_

فنادى فى الظلمت أن لا إله إلّا أنت سبحنك

15\_ ''لا إلہ إلا أنت سبحانك إنى كنت من الظالمين'' مچھلى كے پيٹ كى تاريكى ميں گرفتار ہونے كے وقت حضرت يونس(ع) كى دعا\_فنادى فى الظلمت أن لا إله إلّا أنت سبحنك إنى كنت من الظالمين

16\_ تكاليف و مشكلات انسان كے خداتعالى كى طرف متوجہ ہونے كے اسباب فراہم كرتى ہيں \_

فنادى فى الظلمت أن لا إله إلّا أنت سبحنك

17\_ حضرت يونس (ع) كا بارگاہ الہى ميں خاضع ہونا اور ان كا اپنى عجولانہ رفتار كے نادرست اور ظلم ہونے كا اعتراف \_فنادى ... إنى كنت من الظالمين

18\_ حضرت يونس(ع) كى نظر ميں خداتعالى كى اجازت كے بغير اپنى قوم كے درميان سے نكل جانا خود اپنے اوپر ظلم تھا\_

إذ ذهب مغاضباً ... إنى كنت من الظالمين

19\_ خداتعالى كى تہليل و تنزيہ اور اپنے گناہ و كوتاہى كا اعتراف دعا كے آداب ميں سے ہے\_

فنادى فى الظلمت أن لا إله إلّا انت سبحنك إنى كنت من الظالمين

20\_ خداتعالى كى طرف سے سزا اور دنياوى مشكلات ميں گرفتار ہونے ميں خود انسان كا كردار\_

إذ ذهب مغاضبا ... إنى كنت من الظالمين

21\_ ( روايت ميں آيا ہے كہ) مامون نے امام رضا(ع) سے كہا مجھے خداتعالى كے فرمان ''و ذا النون إذ ذهب مغاضباً فظن أن لن نقدر عليه'' كے بارے ميں بتايئےو آپ(ع) نے فرمايا وہ يونس بن متى تھے جو اپنى قوم پر غضب ناك ہونے كى حالت ميں ان ميں سے نكل كر چلے گئے اور الله تعالى كے كلام ميں ''ظن'' كا مطلب ہے ''استيقن'' اور ''لن نقدر عليہ'' كا معنى ہے ''لن نضيق عليہ رزقہ ...'' ''فنادى فى الظلمات'' يعنى (تين تاريكيوں ميں ) شب كى تاريكي، سمندر كى تاريكى اور مچھلى كے پيٹ كى تاريكي\_ انہوں نے ند ا دى '' ... سبحانك إنى كنت من الظالمين'' يعنى ... ميں ستم كار لوگوں ميں سے ہوں كيونكہ ماضى ميں ميں نے ايسى عبادت كو ترك كيا تھا كہ جس كيلئے اس وقت مجھے مچھلى كے پيٹ ميں تو نے فارغ ركھا ہے (1)\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا 1 ص 201 ب 15 ح 1; نورالثقلين ج 3 ص 449 ح 137\_

22\_ الله تعالى كے فرمان ''و ذا النون إذ ذهب مغاضباً'' كے بارے ميں امام باقر(ع) سے روايت ہے كہ حضرت يونس(ع) كا غضب اپنى قوم كے اعمال كى وجہ سے تھا (اور) ''فظن ان لن نقدر عليه'' (كے معنى كے بارے ميں ) فرمايا يونس كا خيال يہ تھا كہ اس نے جو كچھ انجام ديا ہے اس كے مقابلے ميں اسے سزا نہيں دى جائيگى (1)

اقرار:ظلم كا اقرار 17; گناہ كا اقرار 19

ابنيا(ع) ئ:ان كا بشر ہونا 4; انكى تبليغ 11; انكى دعوت 11; ان كا صبر 11; انكى صفات 4; ان كا غضب 8; انكى ذمہ دارى 11/انسان:اس كا نقش و كردار 20

تبليغ:اس ميں صبر، 11/خداتعالى :اسكى تنزيہ 14، 19; اسكى تقديرات كا علم 9; اسكى اجازت كا نقش و كردار 18

خود:خود پر ظلم 18

دعا:اسكے آداب 19; اس ميں تسبيح 19; اس ميں تہليل 19

ذكر:حضرت يونس(ع) كے قصے كا ذكر1; ذكر يونس(ع) 15; ذكر خدا كا پيش خيمہ 16

روايت 21، 22سختي:اسكے اثرات 16; اس كا پيش خيمہ 20/سزا:اس كا پيش خيمہ 20

عبرت:اسكے عوامل 1

غضب:بے جا غضب 7، 8

قوم يونس:اسكے سلوك كے اثرات 3; اس پر غضب 22

نبوت:يہ اور تقديرات سے جاہل ہونا 10

يونس (ع) :انكى خطا 7; انكا اقرار 17، 21; انكى سوچ 18; انكى تہليل 14، 15; انكا خضوع 17; انكى دعا 13، 14، 15; انكى روزى 21; انكا ظلم 17، 18، 21; انكا گمان 5، 6، 22; ان كے قصے سے عبرت 1; انكى جلدبازى 17; ان كے غضب كے عوامل 3، 22; ان كا غضب 2، 5، 7، 21; انكا قصہ 2، 3، 5، 7، 12، 13، 14، 15، 17، 21; انكے غضب كى سزا 12; انكى سزا 6; انكى تكليف 12، 13; ان كے علم كا دائرہ 9; انكى ہجرت 2، 5، 6، 7; انكا يقين 21; يہ مچھلى كے پيٹ ميں 12، 13، 14، 15، 21

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 2 ص 75\_ نورالثقلين ج 3 ص 451 ح 141\_

آیت 88

(فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ)

تو ہم نے ان كى دعا كو قبول كرليا اور انھيں غم سے نجات دلادى كہ ہم اسى طرح صاحبان ايمان كو نجات دلاتے رہتے ہيں (88)

1\_ مچھلى كے پيٹ كى تاريكى ميں گرفتار ہونے كے وقت حضرت يونس(ع) نے جو دعا كى وہ خداتعالى نے قبول كرلى \_

فنادى فى الظلمت ... فاستجبناله

2\_ خداتعالى نے حضرت يونس(ع) كو غم و اندوہ سے نجات دي\_و نجينه من الغم

3\_ دعا كى قبوليت اور غموں سے نجات ميں خداتعالى كى تسبيح و تہليل اور اپنے نفس پر ظلم كے اقرار كا كردار\_

فنادى فى الظلمت أن لا إله إلا أنت سبحانك إنى كنت من الظالمين فاستجبناله و نجيناه من الغم

4\_ دعا، غم و اندوہ اور مشكلات سے نجات حاصل كرنے كا موثر ذريعہ ہے\_فنادى ... و نجينه من الغم

5\_ اپنے نفس پر ظلم غمناك نتائج كا حامل ہے اور ان سے نجات كيلئے خداتعالى كى مددكى ضرورت ہے\_

إنى كنت من الظلمين فاستجبناله و نجينه من الغم

6\_ مؤمنين كو غم و اندوہ سے نجات دينا خداتعالى كى سنت ہے\_فاستجبناله و نجينه من الغم و كذلك ننجى المؤمنين

حضرت يونس(ع) كى نجات كو ذكر كرنے كے بعد جملہ ''كذلك ننجى المؤمنين'' ہوسكتا ہے سنت الہى اور ايك قانون كو بيان كررہا ہو\_

7\_ مؤمنين كى مخلصانہ دعا كى صورت ميں خداتعالى كا انہيں غم و اندوہ اور مشكلات سے نجات دينے ك

وعدہ \_فنادى ... و كذلك ننجى المؤمنين

8\_ حضرت يونس(ع) كى غم و اندوہ سے نجات، مؤمنين كى نجات كے بارے ميں خداتعالى كى سنت كا ايك جلوہ تھا\_و نجينه من الغم و كذلك ننجى المؤمنين اسم اشارہ ''كذلك'' حضرت يونس(ع) كى غم و اندوہ سے نجات كى طرف اشارہ ہے\_

9\_ اپنے نفس پر ظلم انسان كے غم و اندوہ ميں مبتلاء ہونے كا سبب ہے\_فظن ان لن نقدر عليه ... إنى كنت من الظالمين ... و نجيناه من الغم

اخلاص:اسكے اثرات 7

اقرار:ظلم كے اقرار كے اثرات 3

غم و اندوہ:اسكے عوامل 5، 9; اسكے دور كرنے كے عوامل 4، 5

تسبيح:اسكے فوائد 3

تہليل:اسكے فوائد 3

خداتعالى :اسكى امداد كى اہميت 5; اسكى سنت 6، 8; اس كا نجات دينا 2; اس كے وعدے 7

خود:خود پر ظلم كے اثرات 5، 9; خود پر ظلم 3

دعا:اسكے اثرات 4; اسكے آداب 3; اس ميں اخلاص 7; اسكى قبوليت كے عوامل 3

سنن الہي:نجات دينے والى سنت 6، 8

مؤمنين:ان كے غم كو دور كرنا 6، 7; انكى نجات 8; ان كے ساتھ وعدہ 7

يونس (ع) :انكى دعا كى قبوليت 1; ان كے غم كا دور كرنا 2، 8; انكى تكليف 1; انكى نجات2; يہ مچھلى كے پيٹ ميں 1

آیت 89

(وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْداً وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ )

اور زكريا كو ياد كرو كہ جب انھوں نے اپنے رب كو پكارا كہ پروردگار مجھے اكيلا نہ چھوڑ دينا كہ تو تمام وارثوں سے بہتر وارث ہے (89)

1\_ حضرت زكريا(ع) اور ان كے بيٹا چاہنے كى داستان سبق آموز اور ياد ركھنے اور ياد دہانى كرانے كے قابل ہے\_و زكريا إذ نادى مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''زكريا'' كى نصب ''اذكر'' يا ''اذكروا'' جيسے مقدر عامل كى وجہ سے ہو\_

2\_ حضرت زكريا(ع) نے بلند اور واضح آواز كے ساتھ خداتعالى سے بيٹا طلب كيا\_و زكريا إذ نادى ربه رب لاتذرنى فرداً بعدوالى آيت (فاستجبناله و وهبنا له يحيى ) قرينہ ہے كہ جملہ ''لاتذرنى فرداً'' سے مراد بيٹے كى درخواست ہے قابل ذكر ہے كہ ''ندا'' كا معنى ہے بلند اور واضح آواز (لسان العرب)

3\_ تنہائي سے نجات اور موت كے بعد اپنى وراثت كى حفاظت حضرت زكريا(ع) كے خدا سے بيٹا طلب كرنے كا محرك\_

و زكريا إذ نادى ربه رب لاتذرنى فرداً و أنت خير الوارثين حضرت زكريا(ع) نے صراحت كے ساتھ بيٹا طلب كرنے كے بجائے اپنى تنہائي كا تذكرہ كيا اور اپنى درخواست كے آخر ميں خدا كے بہترين وارث ہونے كو ياد كيا ان دو مطلبوں كو ذكر كرنا در حقيقت دعا ميں حضرت زكريا(ع) كے محرك اور حالات كو بيان كر رہا ہے\_

4\_ حضرت زكريا(ع) تنہائي كى وجہ سے رنج ميں مبتلاء تھے اور بيٹے كى آرزو ركھتے تھے\_إذ نادى ربه رب لاتذرنى فرداً

بلاشك انسان اپنى دعا ميں جو كچھ خدا سے چاہتا ہے وہ اسے دوست ركھتا ہوتا ہے اور اسكى آرزو ركھتا ہے اور اس كا نہ ہونا اسكے رنج كا سبب ہوتا ہے بالخصوص اگر دعا كرنے والا عظيم شخصيت كا مالك ہو جيسے پيغمبر الہى اس بناپر حضرت زكريا(ع) كى صاحب فرزند ہونے كيلئے دعا مذكورہ مطلب كى غماز ہوسكتى ہے\_

5\_ صاحب اولاد ہونے كى آرزو انسان كيلئے ايك فطرى آرزو اور پسنديدہ اميد ہے\_رب لاتذرنى فرداً

6\_ موت كے بعد اولاد كے سائے ميں زندگى كے ماحصل كو محفوظ كرنا انسان كافطرى مطالبہ ہے\_و زكريا إذ نادى ربه رب لاتذرنى فرداً و أنت خير الوارثين چونكہ حضرت زكريا(ع) جيسے پيغمبر خدا نے صاحب اولاد ہونے كے ذريعے اپنى ميراث كى حفاظت كو طلب كيا ہے اس سے اس بات كا استفادہ كيا جاسكتا ہے كہ سب انسان ايسا مطالبہ ركھتے ہيں \_

7\_ زندگى ميں بيٹا اور وارث نہ ہونے كى صورت ميں حضرت زكريا(ع) كو اپنى رسالت كے مستقبل كى پريشاني\_رب لاتذرنى فرداً و أنت خير الوارثين ممكن ہے حضرت زكريا(ع) كى خداتعالى سے صاحب فرزند ہونے كى درخواست معاشرتى مسائل كى خاطر ہو يعنى آپ چاہتے تھے كہ رسالت اور اسكے ثمرات محفوظ اور ہميشہ رہيں \_

8\_ مسئلہ وراثت كى ماضى ميں لمبى تاريخ ہے اور وراثت چھوڑنے اور وراثت حاصل كرنے كى خواہش ايك فطرى اور انسانوں حتى كہ انبيا(ع) ء كے درميان ايك رائج امر ہے\_رب لاتذرنى فرداً و أنت خير الوارثين

9\_ خداوند، بہترين وارث ہے\_أنت خير الوارثين

10\_ تمام زندہ موجودات مرنے والے اور فانى ہيں اور صرف خداتعالى كى ذات زندہ و جاويد ہے\_أنت خير الوارثين

خداتعالى كا بہترين وارث ہونا ممكن ہے اس لحاظ سے ہو كہ سب وارث كسى نہ كسى دن موت كا شكار ہوجائيں گے اور انہوں نے جو كچھ وراثت حاصل كى ہے اسے دوسروں كے سپرد كريں گے ليكن خداتعالى ايسا وارث ہے جو ناقابل فنا اور زندہ و جاويد ہے\_

11\_ دعا كے وقت خداتعالى كى ربوبيت كى طرف توجہ اور اس كا تذكرہ كرنا دعا كے آداب ميں سے ہے\_إذ نادى ربه رب لاتذرني

12\_ ربوبيت خدا كا تقاضا ہے كہ انسان نياز كے وقت اسكى بارگاہ كى طرف متوجہ ہو\_إذ نادى ربه رب لاتذرني

13\_ دعا كے وقت خداتعالى كى تعريف اور ضرورت كے ساتھ مناسب طريقے سے اس كے اسما و صفات كو ياد كرنے كا اچھا ہونا\_و أنت خير الوارثين

مذكورہ مطلب كے حاصل ہونے كى وجہ يہ ہے كہ حضرت زكريا(ع) نے اپنى نياز اور مطالبے (صاحب

اولاد ہونے كے ذريعے اپنى ميراث كى حفاظت) كے ساتھ متناسب،خداتعالى كو بہترين وارث ہونے كے ساتھ ياد كيا\_

آرزو:بيٹے كى آرزو5; پسنديدہ آرزو5

وراثت:بہترين وراثت 9; اسكى تاريخ8

اسما ء و صفات:خيرالوارثين9

انبياء(ع) :ان كے تمايلات8

انسان:اسكے مطالبے 6; اسكے تمايلات 8، اسكى ضروريات 5

تنہائي:اس سے نجات 3

حمد:حمد خدا، 13

خداتعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات 12; اس كا زندہ و جاويد ہونا 10

دعا:اسكے آد اب 11، 13; اس ميں اسما ء و صفات 13; اس كا ضرورت كے مطابق ہونا 13; اس ميں حمد 13

ذكر:ربوبيت خدا كا ذكر 11; حضرت زكريا كے قصے كا ذكر 1

زكريا (ع) :انكى آرزو4; انكى رسالت كا مستقبل7; انكا بے اولاد ہونا 4، 7; انكى تنہائي 3; انكى دعا2; ان كے قصے سے عبرت1; ان كے رنج كے عوامل4; انكى پريشانى كے عوامل 7; ان كا بيٹا طلب كرنا 1، 2، 4; ان كے بيٹا طلب كرنے كا فلسفہ3، 7; انكا قصہ 2، 4، 7; انكى وراثت كى حفاظت 3; انكى وراثت كى حفاظت 3، 6

عبرت:اسكے عوامل 1

محبت:وراثت سے محبت 8

بيٹا:اسكى درخواست 2; اس كا كردار 6

تمايلات:خدا كى طرف تمايل كا پيش خيمہ 12

موجودات:ان كا فانى ہونا 10

آیت 90

(فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَى وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَباً وَرَهَباً وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ)

تو ہم نے ان كى دعا كو بھى قبول كرليا اور انھيں يحيى جيسا فرزند عطا كرديا اور ان كى زوجہ كو صالحہ بناديا كہ يہ تمام وہ لوگ تھے جو نيكيوں كى طرف سبقت كرنے والے اور رغبت اور خوف كے ہر عالم ميں ہميں كو پكارنے والے تھے اور ہمارى بارگاہ ميں گڑگڑا كر التجا كرنے والے بندے تھے (90)

1\_ حضرت زكريا(ع) كى صاحب فرزند ہونے كى دعا كو خداتعالى نے قبول فرمايا\_رب لا تذرنى فرداً ... فاستجبناله

2\_ حضرت زكريا(ع) كى دعا اور ان كے بارگاہ الہى ميں آنے كے بعد خداتعالى كى طرف سے ان كيلئے يحيى (ع) كا بلاعوض اور كسى قسم كى غرض سے خالى عطيہ إذ نادى ربه ... فاستجبنا له و و هبنا له يحيى ''ہبہ'' كا معنى كسى قسم كى غرض اور عوض كے بغير ''عطيہ''\_

3\_ حضرت زكريا(ع) كى صاحب فرزند ہونے كى دعا كے بعد حضرت يحيى (ع) ان كى پہلى اولاد\_رب لاتذرنى فرداً ... فاستجبناله و وهبنا له يحيى

4\_ حضرت زكريا كى اپنى بيوى كے بانجھ پن كے درست كرنے كى دعا كوخداتعالى نے قبول فرماليا اور خداتعالى نے اسے حمل كے قابل بناديا\_فاستجبناله و وهبناله يحيى و اْصلحنا له زوجه

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ

''أصلحنا له زوجه'' كا عطف جملہ ''وهبنا له يحيى '' پر ہو اس صورت ميں بيوى كا ٹھيك ہونا حضرت زكريا(ع) كى دعا كا حصہ شمار ہوگا\_

5\_ حضرت زكريا(ع) كى دعا سے پہلے انكى بيوى بانجھ تھي\_رب لاتذرنى فرداً ... فاستجبناله و وهبنا له يحيى و أصلحنا له زوجه

6\_ حضرت زكريا(ع) كے قدرتى عوامل كے مطابق اور خداتعالى كے لطف و كرم كے بغير صاحب فرزند ہونے كا ممكن نہ ہونا\_و زكريا إذ نادى ربه ... فاستجبناله و وهبنا له يحيى و أصلحنا له زوجه

حضرت زكريا(ع) نے كہا ''خدايا مجھے تنہائي سے نجات دے مجھے بيٹا عطا فرما'' اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اگر خداتعالى ان كى دعا كو قبول نہ فرماتا تو وہ صاحب اولاد ہونے سے محروم رہتے اور عمر كے آخر تك تنہا رہتے\_

7\_ عورت كا بانجھ پن اس كيلئے ايك نقص ہے كہ جسكى اصلاح كى ضرورت ہے\_و أصلحنا له زوجه

كلمہ ''أصلحنا'' كا استعمال بانجھ پن كے نقص كى طرف اشارہ ہے كيونكہ صلاح، فساد و نقص كے مقابلے ميں ہے\_

8\_ خداتعالى نے حضرت زكريا(ع) كى بيوى كے اخلاق و اطوار كى اصلاح فرمائي اور اسے حضرت زكريا كيلئے ايك شائستہ بيوى قرار ديا\_ \*فاستجبناله و وهبنا له يحيى و أصلحنا له زوجه مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ ''أصلحنا لہ زوجہ'' كا عطف جملہ ''فاستجبنالہ'' پر ہو اس صورت ميں بيوى كى اصلاح حضرت زكريا(ع) كى دعا كا حصہ نہيں تھابلكہ خداتعالى نے اپنے فضل و كرم سے اور انكى دعا سے بڑھ كر انہيں يہ عطا فرمايا نيز ''اصلاح'' اپنے عام اور وسيع معنى ميں استعمال ہوا ہے نہ بانجھ پن كى اصلاح قابل ذكر ہے كہ بيٹا عطا كرنے كے بعد بيوى كى اصلاح كا تذكرہ اسى مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

9\_ خداتعالى كى طرف سے حضرت زكريا(ع) كو بيٹا عطا كرنا اور انكى بيوى كى اصلاح صرف حضرت زكريا(ع) كى دعا كى قبوليت اور ان كے فائدے كيلئے تھا\_فاستجبناله و وهبنا له يحيى و أصلحنا له زوجه

''لہ'' (اس كيلئے) كا تكرار خاص طور پر بيوى كى اصلاح كے مورد ميں ہوسكتا ہے مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہو\_

10\_ حضرت زكريا(ع) خداتعالى كے خاص لطف و كرم اور عنايات سے بہرہ مند تھے\_فاستجبناله و وهبنا له يحيى و اصلحنا له زوجه ''لہ'' (اس كيلئے) كا تكرار ہوسكتاہے خداتعالى كى حضرت زكريا(ع) كيلئے خاص عنايات سے حاكى ہو\_

11\_ دعا و مناجات، صاحب اولاد ہونے اور بانجھ پن كے درست ہونے كا سبب ہے\_

رب لاتذرنى فرداً ... فاستجبناله و وهبنا له يحيى و أصلحنا له زوجه

12\_ حضرت زكريا(ع) ، انكى بيوى اور ان كا بيٹا (يحيى (ع) ) نيكى كے كاموں كو بھاگ بھاگ كے انجام ديتے اور اس ميں پيش قدم رہتے\_إنهم كانوا يسرعون فى الخيراتمذكورہ مطب اس بات پر مبتنى ہے كہ جملہ ''إنہم كانوا يسارعون ...'' كى جمع كى ضميروں كا مرجع زكريا(ع) ، انكى بيوى اور بيٹا (يحيي) ہو\_

13\_ كار خير كو انجام دينا حضرت زكريا(ع) ، انكى بيوى اور بيٹے (يحيى (ع) ) كى دائمى سيرت اور محبوب مشغلہ تھا\_و زكريا ... و وهبنا له يحيى و أصلحنا له زوجه إنهم كانوا يسرعون فى الخيرات فعل مضارع ''يسارعون'' اور اس سے پہلے فعل ''كانوا'' كا آنا استمرار اور دوام كو بيان كرتا ہے اور فعل ''يسارعون'' كا ''في'' كے ساتھ متعدى ہونا كام سے محبت اور اس كے سلسلے ميں سنجيدگى پر دلالت كرتا ہے\_

14\_ انبيا(ع) ء الہى موسي(ع) ، ہارون، ابراہيم، لوط، اسحاق، يعقوب، نوح، داؤد(ع) ، سليمان(ع) ، ايوب، اسماعيل، ادريس، ذاالكفل، يونس، زكريا اور يحيي(ع) (عليہم السلام) كار خير ميں آگے آگے\_و لقد أتينا موسى و هارون ... يحيى ... إنهم كانوا يسارعون فى الخيرات مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''إنہم كانوا يسرعون ...'' كى جمع كى ضميريں ان انبيا(ع) ء كى طرف راجع ہوں كہ جن كا ذكر گذشتہ آيات (84 \_ 90) ميں ہوچكا ہے\_

15\_ كار خير كو انجام دينا، انبياء الہى موسي(ع) ، ہارون، ابراہيم، لوط، اسحاق، يعقوب، نوح، داؤد(ع) ، سليمان(ع) ، ايوب، اسماعيل، ادريس، ذاالكفل، يونس، زكريا اور يحيي(ع) (عليہم السلام) كى دائمى سيرت اور محبوب مشغلہ تھا\_

و لقد أتينا موسى و هارون ... يحيى ... إنهم كانوا يسارعون فى الخيرات

16\_ حضرت زكريا(ع) ، انكى بيوى اور انكا بيٹا (يحيى (ع) ) رغبت اور اميد كے ساتھ خداتعالى كو پكار رہے تھے\_

و يدعوننا رغباً و رهب

17\_ حضرت زكريا(ع) ، انكى بيوى اور بيٹا (يحيي(ع) ) بارگاہ الہى كے خاشعين ميں سے تھے\_و كانوا لنا خشعين

18\_ انبيا(ع) ء كا كارخير ميں آگے بڑھنا، رغبت و خوف كے ہمراہ دعا كرنا نيز ان كا خشوع ان كے الہى عطيات سے بہرہ مند ہونے كا عامل تھا\_و لقد أتينا موسى و هارون ... انهم كانوا يسارعون فى الخيرات ... و كانوا لنا خشعين مذكورہ مطلب دو نكتوں كو مد نظر ركھتے ہوئے حاصل ہو رہا ہے\_

1\_ جملہ ''إنهم كانوا يسارعون ...'' كى جمع كى ضميروں كا مرجع انبيا(ع) ء ہوں كيونكہ گذشتہ آيات انہيں كے بارے ميں تھيں \_

2\_ جملہ ''إنہم كانوا يسارعون ...'' اور اسكے بعد كے جملے تعليل كے مقام ميں ہوں

19\_ كار خير ميں سبقت لينے، رغبت و اميد كے ہمراہ دعا كرنے اور بارگاہ الہى ميں خشوع كا دعا كى قبوليت ميں مؤثر كردار\_فاستجبناله ... إنهم يسارعون فى الخيرات ... و كانوا لنا خشعين

20\_ كارخير ميں سبقت اور جلدى كرنا، رغبت و اميد كے ہمراہ دعا كرنا اور بارگاہ الہى ميں خشوع كرنا اعلى اقدار اور الہى لوگوں كى برجستہ صفات ميں سے ہيں إنهم كانوا يسرعون فى الخيرات و يدعوننا رغباً و رهباً و كانوا لنا خشعين

مذكورہ مطلب اس وجہ سے حاصل ہوتا ہے كہ آيت كريمہ انبياء الہى كى توصيف كررہى ہے اور ان كى دسيوں صفات اور خصوصيات ميں سے صرف ان تين كى طرف اشارہ كيا ہے\_

21\_ امام صادق (ع) سے روايت ہے كہ (دعا ميں ) ''رغبت'' يہ ہے كہ تو اپنى ہتھيليوں كو آسمان كى طرف كرے اور ''رہبت'' يہ ہے كہ تو اپنے ہاتھوں كى پشت كو آسمان كى طرف قرار دے (1)

ابراہيم(ع) :ان كا سبقت لينا14; انكا عمل خير 15

ادريس(ع) :ان كا سبقت لينا14; انكا عمل خير 15

اسحاق(ع) :ان كا سبقت لينا14; انكا عمل خير 15

اسماعيل (ع) :ان كا سبقت لينا14; انكا عمل خير 15

انبياء(ع) :ان كے خشوع كے اثرات 18; انكى سيرت 15; انكا عمل خير 15، 18

اولياء الله :انكى اميدوارى 20; انكا خشوع 20; انكى صفات 20; انكا عمل خير 20

ايوب(ع) :ان كا سبقت لينا14; انكا عمل خير 15

خاشعين 17

خداتعالى :اسكے لطف و كرم كے اثرات 6; اسكے عطيات 2

خشوع:اسكے اثرات 19

داؤد(ع) :ان كا سبقت لينا 14; انكا عمل خير 15

دعا:اس ميں اميد كے اثرات 19; اسكے اثرات 11; اسكے آداب 21; اس ميں اميد 16، 18، 20; اس ميں ہاتھ بلند كرنا 21; اس ميں خشوع 18; اسكى قبوليت كا پيش خيمہ 19

ذوالكفل(ع) :ان كا سبقت لينا14; انكا عمل خير 15

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج2 ص 479 ح 1; نورالثقلين ج 3 ص 457 ح 160\_

روايت 21

زكريا(ع) :انكى دعا كى قبوليت 1، 2، 3، 4، 9; انكى بيوى كا اخلاق 8; انكى بيوى كى اصلاح 8، 9; انكى اميد 16; انكى بيوى كى اميد 16; انكا پہلابيٹا 3; انكا سبقت لينا12، 14;ان كى بيوى كا سبقت لينا 12; انكا خشوع 17; انكى بيوى كا خشوع 17; انكى بيوى كے بانجھ پن كا علاج 4; انكى سيرت 13; انكى بيوى كا بانجھ پن5; انكا عمل خير 12، 13، 15; انكى بيوى كا عمل خير 12، 13; ان كے صاحب فرزند ہونے كے عوامل 6; ان كا بيٹا طلب كرنا 1، 2، 3; انكا صاحب فرزند ہونا9; ان كے فضائل 10; انكا قصہ 1، 2، 3، 4، 5، 8، 9; ان كے مفادات 9; انكى نعمتيں 2; انكى دعا كى خصوصيات 16; انكى بيوى كى دعا كى خصوصيات 16

سليمان(ع) :انكا سبقت لينا 14: انكا عمل خير 15

بانجھ پن:اسكى شفا كا پيش خيمہ 11

عمل:عمل خير ميں اگے بڑھنے كے اثرات 18، 19; عمل خير ميں آگے بڑھنے كى قدر و قيمت 20

صاحب فرزند ہونا:اس كا پيش خيمہ 11

خداتعالى كا لطف و كرم:يہ جنكے شامل حال ہے 10

لوط(ع) :ان كا سبقت لينا 14; انكا عمل خير 15

موسى (ع) :ان كا سبقت لينا 14; ان كا عمل خير 15

نعمت:اس كا پيش خيمہ 18; يہ جنكے شامل حال ہے 18

نوح(ع) :ان كا سبقت لينا 14; انكا عمل خير 15

ہارون(ع) :ان كا سبقت لينا14; انكا عمل خير 15

بيوي:ان كے بانجھ پن كا علاج 7; ان كے عيوب 7

يحيى (ع) :ان كى اميد 16; ان كا سبقت لينا 12، 14; انكا خشوع 17; انكا عمل خير 12، 13، 15; ان كا نقش و كردار 2، 3; ان كى دعا كى خصوصيات 16

يعقوب(ع) :ان كا سبقت لينا14; انكا عمل خير 15

يونس(ع) :ان كا سبقت لينا14; انكا عمل خير 15

آیت 91

(وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ)

اور اس خاتون كو ياد كرو جس نے اپنى شرم كى حفاظت كى تو ہم نے اس ميں اپنى طرف سے روح پھونك دى اور اسے اور اس كے فرزند كو تمام عالمين كے لئے اپنى نشانى قرار دے ديا (91)

1\_ حضرت مريم(ع) ، ان كى پاكدامنى اور صاحب فرزند ہونے كى داستان سبق آموز اور ياد ركھنے و ياد كرانے كے قابل ہے\_والتى أحصنت فرجها فنفخنا فيه مذكورہ بالا مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''التي'' ''اذكر'' يا ''اذكروا'' جيسے مقدر عامل كى وجہ سے منصوب ہو\_

2\_ حضرت مريم(ع) با عفت و پاك دامن خاتون تھيں اور بارگاہ الہى ميں بلند مقام ركھتى تھيں \_و التى أحصنت فرجه

(''أحصنت'' كے مصدر) احصان كا معنى ہے منع كرنا اور روكنا اور ''فرج'' كا اصلى معنى دو چيزوں كے درميان شگاف (شرم گاہ و غيرہ) ہے فرج كو روكنا عفت اور پاكدامنى سے كنايہ ہے\_

3\_ عفت اور پاكدامنى عورتوں كے برجستہ ترين اور صاف اور بہترين كمالات ميں سے ہے\_و التى أحصنت فرجه

مذكورہ مطلب اس وجہ سے ہے كہ خداتعالى نے حضرت مريم(ع) كى توصيف و تمجيد كرتے ہوئے\_ كيونكہ ان آيات ميں ان كا نام انبيا(ع) ء كے ساتھ ذكر كيا گياہے\_ ان كى عفت اور پاكدامنى كا تذكرہ كيا ہے\_

4\_ حضرت مريم(ع) كا حاملہ ہونا اور حضرت مسيح(ع) كى پيدائش حضرت مريم(ع) ميں روح الہى كے پھونكنے كے ذريعے تھا\_فنفحنا فيها من روحن

5\_ روح لطيف مخلوق ہے\_فنفخنا فيها من روحن جسم ميں روح ڈالنے كو نفخ كے ساتھ تعبير كرنا كہ جس كا معنى ہے ہوا كو اجسام كے اندر داخل كرنا مذكورہ مطلب كو بيان كر رہا ہے\_

6\_ حضرت مريم(ع) كى عفت اور پاكدامنى نے ان كے خداتعالى كى خصوصى عنايات سے بہرہ مند ہونے كے اسباب فراہم كئے\_التى أحصنت فرجها فنفخنا فيها من روحن

عبارت ''التى أحصنت فرجها'' كا ''فنفخنا فيها من روحنا'' پر مقدم ہونا ہوسكتا ہے مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہو\_

7\_ خداتعالى كى عنايات و الطاف سے بہرہ مند ہونے كيلئے مناسب اور صلاحيت ركھنے والے ظرف كى ضرورت ہے\_

التى أحصنت فرجها فنفخنا فيها من روحن

8\_ عفت اور پاكدامنى عورت كى ترقى اور تكامل كا ذريعہ ہے اور اسكے خداتعالى كے الطالف و عنايات سے بہرہ مند ہونے كے اسباب فراہم كرتى ہے\_التى أحصنت فرجها فنفخنا فيها من روحن

مذكورہ مطلب اس وجہ سے حاصل ہوتا ہے كہ حضرت مريم(ع) كى عفت اور پاكدامنى سبب بنى كہ حضرت مريم(ع) ترقى كريں اور اس مرتبے تك پہنچ جائيں كہ خداتعالى كى خصوصى عنايات سے بہرہ مند ہوجائيں اور پروردگار كى عنايت كے ساتھ ان ميں حضرت مسيح(ع) كى عظيم روح پھونكى جائے\_

9\_ حضرت مريم (ع) كے بيٹے عيسى (ع) روح الہى كے جلوہ اور بارگاہ خداوندى ميں بلند مقام كے حامل تھے\_فنفخنا فيها من روحن ''روح''كى ''نا'' كى طرف اضافت تشريفى اور اس روح كى شرافت اور بزرگى كو بيان كرنے كيلئے ہے\_

10\_ مريم (ع) اور ان كا بيٹا عيسى (ع) آيت الہى اور اہل جہان كيلئے خلقت خداوندى كے راز كى نشانى ہيں ہے\_

و جعلنها و ابنها أية للعالمين

11\_ حضرت مريم(ع) كے حاملہ ہونے اور حضرت عيسى كى معجزانہ پيدائش ميں خداتعالى كى قدرت اور عظمت كا متجلى ہونا\_و جعلنها و ابنها أية للعالمين

12\_ حضرت مريم(ع) بارگاہ خداوندى ميں بلند و بالا مقام و مرتبے اور عالمى شخصيت كى مالك تھيں \_

و التى أحصنت فرجها فنفخنا فيها من روحنا و جعلنها و ابنها أية للعالمين

مذكورہ مطلب تين نكات كو مدنظر ركھتے ہوئے حاصل ہوتا ہے 1\_ ''التي''،''اذكر'' يا ''اذكروا'' جيسے مقدر عامل كى وجہ سے منصوب ہے كہ اس صورت ميں حضرت مريم(ع) كى داستان كى ياد دہانى كا حكم سب انسانوں كيلئے ہے 2\_ حضرت مريم كا نام انبيا(ع) ء الہى كے ناموں كے ہمراہ آيا ہے 3\_ خداتعالى نے حضرت مريم(ع) كو اہل جہان كيلئے اپنى آيت اور نشانى قرار ديا ہے (و جعلنها و ابنها آية للعالمين)

خلقت:

اسكے اسرار 10

استعداد:اس كا كردار 7

خداتعالى :اسكى روح 4; اسكے لطف و كرم كا پيش خيمہ 7، 8; اسكى روح كى نشانياں 9; اسكى قدرت كى نشانياں 9، 11

تذكر:حضرت مريم(ع) كے قصے كا تذكرہ 1

روح:اسكى حقيقت 5; اس كا لطيف ہونا5

عورت:اسكى عفت كى اہميت 3; اسكے تكامل كے عوامل 8; اس كا كمال 3

عبرت:اسكے عوامل 1

عفت:اسكے اثرات 8

عيسى (ع) :انكى ولادت كا اعجاز، 11; يہ آيات الہى ميں سے 10; ان كے فضائل 10; انكا مقام و مرتبہ 9

خداتعالى كا لطف وكرم:يہ جنكے شامل حال ہے 6

مريم (ع) :انكى عفت كے اثرات 6; ان كے حمل كا اعجاز، 11; انكا تقرب 12; انكى شخصيت 12; ان كے قصے سے عبرت 1; انكى عبرت 1، 2; ان كے فضائل 2، 6، 10; 12; انكا قصہ 4; يہ آيات الہى ميں سے 10; انكے حاملہ ہونے كا سرچشمہ 4; ان ميں روح پھونكنا 4

آیت 92

(إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ)

بيشك يہ تمھارا دين ايك ہى دين اسلام ہے اور ميں تم سب كا پروردگار ہوں لہذا ميرى ہى عبادت كيا كرو (92)

1\_ امت اسلام امت واحدہ اور ايك دين ركھنے والى ہے\_إن هذه أمتكم أمة واحدة

''ہذہ'' مبتدا اور اس كا مشاراليہ وہ چيز ہے كہ جو مخاطبين كے اذہان ميں مستحضر ہے اور ''أمتكم امة واحدة''، ''ہذہ'' كى خبر اور حال ہے يہ جملہ ''ہذا بعلى شيخا'' كى طرح اس امر كو بيان كررہا ہے كہ جو ذہن ميں ہے\_ قابل ذكر ہے بعض اہل لغت كے نزديك ''أمة'' كا معنى ان لوگوں كا مجموعہ ہے كہ جو ايك دين، وقت اور جگہ و غيرہ ميں اكٹھے اور مشترك ہوں (مفردات راغب) اور بعض دوسروں كى نظر ميں يہ دين اور ملت كے معنى ميں ہے (لسان العرب)

2\_ انبيا(ع) ء اور ان كے پيرو كار سب كے سب ايك امت اور ايك دين ركھنے والے تھے\_إن هذه أمتكم أمة واحدة

مذكورہ بالا مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ آيت كريمہ كے مخاطب وہ انبيا(ع) ء ہوں كہ جن كا گذشتہ آيات ميں تذكرہ ہوچكا ہے كيونكہ يہ آيت ان كى داستان كے آخر ميں آئي ہے يہ جملہ ''و تقطعوا امرہم بينہم'' (انہوں نے اپنے دين كواپنے درميان ٹكڑے ٹكڑے كرديا) اس مطلب كا شاہد ہے\_ قابل ذكر ہے كہ سورہ مؤمنون (23) كى آيات 51، 52 ميں بھى صراحت كے ساتھ انبيا(ع) ء كو مخاطب قرار ديا گيا ہے (يا اْيها الرسل كلوا من الطيبات ... و ان هذه أمتكم أمة واحدة و أنا ربكم فاتقون)

3\_ توحيد، اديان الہى كى وحدت كى بنياد ہے\_إن هذه أمتكم امة واحده و أنا ربكم فاعبدون

4\_ صرف خداتعالى ہى لائق پرستش پروردگار ہے\_أنا ربكم فاعبدون

5\_ خداتعالى كے لوگوں كے ''رب'' ہونے كا لازمہ اسكى پرستش ہے\_أنا ربكم فاعبدون

مذكورہ مطلب ''اعبدون'' كے ''انا ربكم'' پر تفريع سے حاصل ہوتاہے\_

6\_ بشر، خدائے يكتا كى پرستش پر مأمور ہے\_أنا ربكم فاعبدون

7\_ پروردگار يكتا كا عقيدہ انسانوں كى وحدت اور امت واحدہ كى تشكيل كا محور ہے\_أن هذه أمتكم أمة واحده و أنا ربكم فاعبدون

اتحاد:دينى اتحاد 1; اس كا معيار 7/آسمانى اديان:ان كى ہم آہنگى 3

امت:امت واحدہ 1، 2، 7

انسان:اسكى شرعى ذمہ دارى 6; اسكى عبوديت 6

توحيد:يہ آسمانى اديان ميں 3; توحيد ربوبى 4; توحيد عبادى 4، 6

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 4

خداتعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات 5

دين:اسكے اصول 3/عبادت:عبادت خدا 5

عقيدہ:توحيد ربوبى كا عقيدہ 7/مسلمان:ان كا اتحاد، 1; انكا دين

آیت 93

(وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ)

اور ان لوگوں نے تو اپنے دين كو بھى آپس ميں ٹكڑے ٹكڑے كرليا ہے حالانكہ يہ سب پلٹ كر ہمارى ہى بارگاہ ميں آنے والے ہيں (93)

1\_ گذشتہ انبيا(ع) ء كى امتيں ايك عرصے تك دينى وحدت كے بعد خدائے يكتا كى پرستش كے بارے ميں اختلاف و انتشار كا شكار ہوگئيں \_أمة واحده وأنا ربكم فاعبدون و تقطعوا أمرهم بينهم

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ''تقطعوا أمرہم بينہم ...''كى جمع كى ضميروں كا مرجع گذشتہ انبيا(ع) ء كى امتيں ہوں اور در حقيقت انبيا(ع) ء كے فوت ہونے كے بعد لوگوں كے رد عمل كى كيفيت اور ان كے پيروكاروں كے درميان دين توحيدى كى حالت كو بيان كررہى ہو\_ قابل ذكر ہے كہ ''امر'' ،''شان'' كے معنى ميں ہے اور يہ ہر قسم كى رفتار و سخن پر بولا جاتا ہے ليكن مقام كے تناسب سے اس آيت ميں اس سے مراد دين ہے\_

2\_ لوگ خود دين ميں اختلاف كا سبب بنے نہ انبيا(ع) ء الہي أمة واحدة ... و تقطعوا أمرهم بينهم

خداتعالى نے اختلاف و انتشار كو خود لوگوں كى طرف نسبت دى ہے (و تقطعوا أمرہم بينہم) يہ نسبت ہوسكتا ہے اس دہم كو دور كرنے كيلئے ہو كہ انبيا(ع) ء كا متعدد ہونا لوگوں كے درميان اختلاف كا سبب بنا\_

3\_ سب انسانوں كى بازگشت خداتعالى كى طرف ہے\_كل إلينا راجعون

4\_ قيامت اور تمام انسانوں كا خدائے يكتا كى طرف پلٹ كر جانے كا تقاضا يہ ہے كہ دين ميں اختلاف و انتشارسے پرہيز كيا جائے\_اُمة واحده و أنا ربكم فاعبدون\_ و تقطعوا أمرهم بينهم كل إلينا راجعون

جملہ ''كل إلينا راجعون'' مستانفہ بيانى ہے يعنى اس مقدر سوال كا جواب ہے كہ اس اختلاف كا انجام كيا ہے؟ اس نكتہ كى ياد دہانى ممكن ہے قيامت سے غافل ان لوگوں كو تعريض اور متنبہ كرنے كيلئے ہو كہ جنہوں نے دين ميں اختلاف ڈال ركھا ہے\_

5\_ دين توحيدى ميں اختلاف كرنے والوں سے روز قيامت خدا كى جانب سے باز پرس ہوگي\_

و تقطعوا أمرهم بينهم كل إلينا راجعون

اختلاف:دينى اختلاف سے اجتناب كا پيش خيمہ 4; دينى اختلاف كے عوامل 2

اختلاف ڈالنے والے:ان كا اخروى مواخذہ 5

امتيں :ان كا دينى اختلاف 1; انكى تاريخ 1

انبياء(ع) :ان كا نقش و كردار 2

انسان:اس كا انجام 3خدا كى طرف بازگشت :3، 4

قيامت:اس كا كردار 4

لوگ:لوگوں كا نقش و كردار 2

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 3

آیت 94

(فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ)

پھر جو شخص صاحب ايمان رہ كر نيك عمل كرے گا اس كى كوشش برباد نہ ہوگى اور ہم اس كى كوشش كو برابر لكھ رہے ہيں (94)

1\_ نيك كردار مؤمنين كى كوششوں كے اجر كى خداتعالى كى طرف سے ضمانت اٹھائي گئي ہے\_ اور وہ بغير كسى قسم كى كمى كے انہيں ديا جائيگا\_فمن يعمل من الصالحات و هو مؤمن فلا كفران لسعيه

2\_ عمل صالح ايمان كے ہمراہ ہونے كى صورت ميں ثمربخش ہے\_فمن يعمل من الصالحات و هو مؤمن

جملہ ''و هو مؤمن''، ''يعمل'' كے فاعل كيلئے حال ہے اور يہ جملہ در حقيقت نيك كاموں كى

انجام دہى كيلئے شرط ہے\_

3\_ دوسروں كى نيكيوں اور پسنديدہ كاموں كو ناچيز سمجھنے سے پرہيز كرنا ضرورى ہے \_فمن يعمل ... فلا كفران لسعيه

مذكورہ مطلب خداتعالى كے نيك كردار مؤمنوں كے ساتھ سلوك سے حاصل ہوتا ہے\_

4\_ عمل صالح كو انجام دينے كيلئے سعى و كوشش كى ضرورت ہے\_فمن يعمل ... فلا كفران لسعيه

''لعملہ'' كى بجائے ''لسعيہ'' كى تعبير ہوسكتا ہے اس حقيقت كو بيان كرنے كيلئے ہو كہ عمل صالح ہميشہ كوشش كے ساتھ ہے اور ان كے درميان جدائي ممكن نہيں ہے اور ہر عمل صالح كو انجام دينا سعى و كوشش كا مرہون منت ہے\_

5\_ اجر الہى كو حاصل كرنے اور اپنى تقدير ميں انسان كى اپنى سعى و كوشش كا كردار فمن يعمل ... فلا كفران لسعيه

6\_ مؤمنين كا ہر عمل صالح خداتعالى كى جانب سے لكھا اور ثبت كيا جائيگا\_فمن يعمل من الصلحت ... إنا له كتبون

7\_ خداتعالى كى جانب سے ہر انسان كے نامہ اعمال كا مرتب كيا جانا اسكے مكمل اجر كى ضمانت ہے\_فمن يعمل ...إنا له كتبون جملہ ''إنا له كاتبون'' كا عطف جملہ ''فلا كفران لسعيه'' پر ہے اور يہ اسكے محتوا كى تأكيد كر رہا ہے اور د رحقيقت يہ اس نكتے كو بيان كر رہا ہے كہ چونكہ ہم سب انسانوں كے اعمال كو لكھتے ہيں اسلئے بغير كسى كمى كے ان كا اجر بھى ديں گے\_

8\_ افراد كے حقوق كے ضائع نہ ہونے ميں ان كى كاركردگى كے ثبت اور محفوظ كرنے كا بنيادى كردار\_فمن يعمل ...إنّا له كتبون خداتعالى كا نيكو كار مؤمنين كے تمام اعمال كو ثبت كرنا اور لكھنے كے ذريعے ان كے اجر كى ضمانت دينے كى تاكيد كرنا مذكورہ بالا مطلب كو بيان كر رہا ہے\_

انسان:اسكے اجر كى ضمانت دينا 7/ايمان:اسكے اثرات 2; يہ اور عمل صالح2

كوشش:اسكے اثرات 4، 5/حقوق:انہيں ضائع كرنے كے موانع 8

خداتعالى :اسكے افعال 6; اسكے اجر كا پيش خيمہ 5

تقدير:اس ميں مؤثر عوامل 5

صالحين:ان كے اجر كى ضمانت 1

عمل:

اسے ثبت كرنے كى اثرات 8; اسے ثبت كرنا 6

عمل صالح:اسكے اثرات 2; دوسروں كے عمل صالح كو اہميت دينا 3; اس كا پيش خيمہ 4

مؤمنين :ان كے اجر كى ضمانت 1; ان كا عمل صالح 6

نامہ اعمال:اس كا كردار 7

آیت 95

(وَحَرَامٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ)

اور جس بستى كو ہم نے تباہ كرديا ہے اس كے لئے بھى ناممكن ہے كہ قيامت كے دن ہمارے پاس پلٹ كرنہ آئے (95)

1\_ ہلاك شدہ امتوں كے دنيا ميں واپس آنے اور اعمال كے تدارك كرنے كا ممكن نہ ہونا\_و حرام على قرينة أهلكنها أنهم لايرجعون مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''حرام'' خبر مقدم اور ''أنہم لايرجعون'' ميں مصدر مؤول ''رجوع'' مبتدا مؤخر ہو نيز ''لايرجعون'' ميں ''لا'' زائدہ اور رجوع سے مقصود دنيا كى طرف بازگشت ہو\_

2\_ ہلاكت كا شكار ہونے والے معاشرے دنيا ميں واپس آنے اور اپنے اعمال كا تدارك كرنے كے آرزومند ہيں \_

حرام على قرية أهلكنها أنهم لايرجعون اگر بازگشت سے مراد دنيا كى طرف بازگشت ہو تو خداتعالى كى اس تاكيد (حرام ... أنہم لايرجعون) سے يوں لگتا ہے كہ امتيں واپس پلٹنے كى خواہان رہى ہيں \_

3\_ ہلاكت كا شكار ہونے والى امتوں كا روز قيامت سزا پانے كيلئے خداتعالى كى طرف پلٹنا حتمى ہے\_كل إلينا راجعون ... و حرام على قرية أهلكنها أنهم لايرجعون مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''حرام'' خبر مقدم اور (أنہم يرجعون) ميں مصدر موؤل ''رجوع'' مبتدا مؤخر ہو نيز ''لايرجعون'' ميں ''لا'' نفى كيلئے ہو اور ''كل إلينا راجعون'' كے قرينے سے رجوع سے مراد آخرت كى طرف پلٹنا ہو يعنى ہلاكت كا شكار ہونے والى امتوں كا واپس

نہ پلٹنا ممكن نہيں ہے بلكہ وہ حتما واپس پلٹيں گي\_

4\_ ان كفار اور مشركين كيلئے كفر و شرك سے واپس پلٹنا (توبہ) ممكن نہيں ہے كہ ہلاكت جنكى تقدير بن چكى ہے\_

و حرام على قرية أهلكنها أنهم لايرجعون مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''لايرجعون'' ميں ''لا'' زائدہ ہو اور رجوع سے مقصود كفر و شرك سے پلٹنا ہو\_

آرزو:دنيا كى طرف واپس پلٹنے كى آرزو 2

امتيں :ہلاك ہونے والى امتوں كى آرزوئيں 2; ہلاك ہونے والى امتوں كا واپس پلٹنا 1; ہلاك ہونے والى امتوں كى توبہ 4; ہلاك ہونے والى امتوں كى اخروى سزا، 3

خدا كى طرف بازگشت:اس كا حتمى ہونا 3

دنيا كى طرف بازگشت:اس كا محال ہونا 1

توبہ:شرك سے توبہ 4; كفر سے توبہ 4

عمل:اس كا تدارك 1، 2

آیت 96

(حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ)

يہانتك كہ جب ياجوج و ماجوج آزاد كردئے جائيں گے اور زمين كى ہر بلندى سے دوڑتے ہوئے نكل پڑيں گے (96)

1\_ خداتعالى كى مؤمنين كو اجر دينے كيلئے ان كے اعمال كو ثبت كرنے اور ہلاك ہونے والوں كى دنيا كى طرف واپس آنے سے محروميت والى سنت يأجوج و مأجوج كے خروج تك (دنيا كا ختم ہونا) جارى رہے گي\_

فمن يعمل ... و حرام على ... حتى اذا فتحت يأجوج و مأجوج

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ '' حتى '' غايت كا معنى دے رہا ہو البتہ ''حتى '' كے غايت كا معنى دينے كے بارے ميں اہل ادب كے درميان اختلاف ہے ليكن آيت كريمہ كے سياق اور لحن سے غايت كا استفادہ ہوسكتا ہے اس بناپر ''حتى إذا افتحت ...'' ''فمن يعمل من الصالحات ... و حرام على قرية ...'' كى غايت ہوگى قابل ذكر ہے كہ عام طور پر مفسرين كا نظريہ يہ ہے كہ يأجوج و مأجوج لوگوں كے دو گروہ ہيں كہ جو آخرى زمانہ ميں ظاہر ہوں گے اور تاخت و تاراج كرتے ہوئے فتوحات حاصل كريں گے اور ان كى موت كے بعد دنيا كى عمر ختم ہوجائيگي\_

2\_ اديان الہى كے پيروكاروں كے مسئلہ توحيد كے بارے ميں دينى اختلافات يأجوج و مأجوج كے خروج (دنيا كے ختم ہونے) تك جارى رہيں گے\_و تقطعوا أمرهم بينهم ... حتى إذا فتحت يأجوج و مأجوج

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''حتى ''، اور تقطعوا امرہم بينہم'' كيلئے غايت ہو \_

3\_ مستقبل ميں فتوحات كے تمام راستے يأجوج و مأجوج كيلئے كھول ديئے جائيں گے اور وہ زمين كى بلنديوں اور ہرچوٹى سے سرعت كے ساتھ عبور كرجائيں گے\_حتى إذا فتحت يأجوج و مأجوج و هم من كل حدب ينسلون

''حدب'' كا معنى ہے زمين كى بلند اور اونچى جگہيں اور (ينسلون كے مادہ) نسل كا اصلى معنى كسى شيء سے جدا ہونا ہے اور جب بھى يہ مادہ چلنے والے كے بارے ميں استعمال ہوتا ہے تو يہ تيز رفتارى كے معنى ميں ہوتا ہے پس ''ينسلون'' يعنى تيزى سے چليں گے اور سرعت كے ساتھ گزر جائيں گے\_

4\_ قرآن كريم كى پيشين گوئي كہ يأجوج و مأجوج مستقبل ميں تيزى سے حملے كريں گے اور انہيں پورى دنيا ميں فتوحات حاصل ہوں گي\_حتى إذا فتحت يأجوج و مأجوج و هم من كل حدب ينسلون لفظ عموم ''كل'' كا اسم نكرہ ''حدب'' پر داخل ہونا اس چيز كو بيان كر رہا ہے كہ يأجوج و مأجوج كا ماجرا كسى خاص سرزمين سے مختص نہيں ہے بلكہ يہ عالمى ہوگا اور پورى دنيا كو شامل ہوگا\_

امتيں :ہلاك ہونے والى امتوں كى بازگشت 1; انكے دينى اختلاف كا دائمى ہونا 2دنيا ميں بازگشت:1اس كا محال ہونا 1

توحيد:اس ميں اختلاف 2خداتعالى :اسكى سنن1

قرآن كريم:اسكى پيشين گوئي 4مأجوج:اسكى كاميابى 3، 4; اس كا خروج 1، 2; اس كا قصد 3; اسكے حملے كى وسعت 4; اس كا حملہ 3

مؤمنين:ان كا اجر،ا 1; انكے اعمال كا ثبت ہونا 1يأجوج:اسكى كاميابى 3، 4; اس كا خروج 1، 2; اس كا قصد 3; اسكے حملے كى وسعت 4; اس كا حملہ 3

آیت 97

(وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ)

او راللہ كا سچا وعدہ قريب آجائے گا تو سب ديكھيں گے كہ كفار كى آنكھيں پتھر آگئي ہيں اور وہ كہہ رہے ہيں كہ وائے بر حال ما ہم اس طرف سے بالكل غفلت ميں پڑے ہوئے تھے بلكہ ہم اپنے نفس پرظلم كرنے والے تھے (97)

1\_ خداتعالى كا قيامت كو برپا كرنے كا سچا وعدہ قريب ہے\_و اقترب الوعد الحق

2\_ يأجوج و مأجوج كا حملہ ،قيامت كے نزديك ہونے كى علامات ميں سے ہے\_حتى إذا فتحت يأجوج ... و اقترب الوعد الحق

يأجوج و مأجوج كا ماجرا آخرى زمانے سے مربوط ہے اس بناپر اس ماجرا كے بعد قيامت كے برپا كرنے كا ذكر كرنا اس چيز كو بيان كر رہا ہے كہ يہ ماجرا قيامت كى علامات ميں سے ہے\_

3\_ قيامت، خداتعالى كا سچا اور قطعى وعدہ و اقترب الوعد الحق

4\_ قيامت برپا ہونے كے وقت كفار كامبہوت اور حيران و پريشان ہونا \_و اقترب الوعد الحق فإذا هى شاخصة أبصار الذين كفرو ''شخوص'' كا معنى ہے ٹكٹكى باندھ كر ديكھنا اور عام طور پر ايسى حالت مبہوت افراد كيلئے پيش آتى ہے\_

5\_ قيامت ناگہانى اور مبہوت كردينے والا واقعہ ہے\_و اقترب الوعد الحق فإذا هى شاخصة

مذكورہ مطلب ''إذا'' فجائيہ سے حاصل ہوتا ہے\_

6\_ قيامت كفار كيلئے وحشتناك اور دہشت پيدا كرنے والا واقعہ ہے\_و اقترب الوعد الحق فإذا هى شاخصة أبصار الذين كفروكفار كى آنكھوں كا خيرہ ہونا اور ان كامبہوت ہونا قيامت كے وحشتناك اور دہشت پيدا كرنے والے واقعات كى وجہ سے ہے\_

7\_ روز قيامت انسان كى آنكھوں ميں خوف و وحشت كى حالت كا ظاہر ہونا\_فإذا هى شخصة ابصرالذين كفرو

8\_ روز قيامت كفار كى قيامت كے دن سے اپنى گہرى اور مسلسل غفلت كى وجہ سے حسرت كا اظہار\_ياويلنا قدكنا فى غفلة من هذ مذكورہ مطلب ''في'' كے آنے سے كہ جو ظرفيت كيلئے ہے حاصل ہوتا ہے اس طرح كہ غفلت ظرف اور انسان غافل كو مظروف بنايا گيا ہے اور يہ گہرى غفلت ميں ڈوب جانے كو بيان كر رہا ہے\_

9\_ ستمگر ہونا حق سے دوري، كفر كى طرف مائل ہونے اور عالم آخرت ميں بدبختى كا اصلى عامل ہے\_ياويلنا قدكنا فى غفلة من هذا بل كنا ظلمين مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''بل كنا ...'' ميں ''بل'' اضراب ابطالى كيلئے ہو يعنى حقيقت يہ نہيں ہے جو آغاز ميں ہم كہہ چكے ہيں كہ ہم غفلت ميں رہ رہے تھے بلكہ حقيقت يہ ہے كہ ہم ظالموں اور ستم گروں ميں سے ہيں \_

10 \_ دنيا ميں ظلم اور غفلت قيامت ميں انسان كى ندامت اور حسرت كا سبب ہے\_ياويلنا قدكنا فى غفلة من هذا بل كنا ظلمين مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى كہ ہے ''بل كنا ...'' ميں ''بل'' اضراب انتقالى كيلئے ہو يعنى روز قيامت كافروں كا كلام دو چيزيں ہيں 1\_ اپنے غافل ہونے كا اعتراف 2\_ اپنے ستمگر ہونے كا اعتراف

11\_ روز قيامت كافر كا دنيا ميں اپنے ظالم و ستمگر ہونے كا اعتراف\_بل كنا ظلمين

12\_ حق كى عبوديت سے منہ موڑنا اور كفر ظلم كا واضح مصداق ہے\_أبصار الذين كفروا ... بل كنا ظلمين

كافروں كى كافر ہونے كے بجائے ظالم ہونے كى ساتھ توصيف ان دو صفات كے ايك ہونے كى دليل ہے اور ہر كافر در حقيقت ظالم ہے\_

قرار:ظلم كا اقرار، 11

پشيماني:اخروى پشيمانى كے عوامل 10

خوف:اسكى نشانياں 7

آنكھ:

اس كا كردار 7

حسرت:اخرى حسرت كے عوامل 10

حق:اسے قبول نہ كرنے كے اثرات 12; اسے قبول نہ كرنے كے عوامل 9

خداتعالى :اسكے وعدوں كا قطعى ہونا 3; اسكے وعدے 1

شقاوت:اخروى شقاوت كے عوامل 9

ظلم :اسكے اثرات 9، 10; اسكے موارد 12

غفلت:اسكے اثرات 10; قيامت سے غفلت كے اثرات 8

قيامت:اسكى خوفناكى 6; اس ميں خوف 7; اس كا حتمى ہونا 3; اس ميں آنكھوں كا خيرہ ہونا 4; اس كا ناگہانى ہونا 5; اس كا نزديك ہونا 1; اسكى نشانياں 2; اس كا وعدہ1; اسكى خصوصيات 5

كفار:انكا اخروى اقرار، 11; انكا اخروى خوف 6; انكى اخروى حسرت 8; انكى آنكھوں كا خيرہ ہونا 4; انكى غفلت 8; يہ قيامت ميں 4، 6، 8، 11

كفر:اسكے اثرات 12; اسكے عوامل 9

مأجوج:اس كا خروج 4

يأجوج:اس كا خروج4

آیت 98

(إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ)

ياد ركھو كہ تم لوگ خود اور جن چيزوں كى تم پرستش كر رہے ہو سب كو جہنم كا ايندھن بنايا جائے گا اور تم سب اسى ميں وارد ہونے والے ہو (98)

1\_ كفار اور ان كے جھوٹے معبود جہنم كا ايندھن ہيں \_إنكم و ما تعبدون من دون الله حصب جهنم

''حصب'' يعنى ہر وہ چيز جسے آگ ميں پھينكتے ہيں اور اس كا غالبى معنى ايندھن ہے (لسان العرب)

2\_ دوزخيوں كا بدن جہنم كى آگ پيدا كرنے والا مادہ ہے\_إنكم و ما تعبدون من دون الله حصب جهنم

چونكہ خود كفار اور ان كے بدن جہنم كا ايندھن ہيں اس سے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

3\_ جہنم كى آگ دوزخى كفار كے پورے بدن كو اپنى ليپٹ ميں لئے ہوگى اور ايك ہى جگہ پر ان كا بدن آگ ميں تبديل ہوجائيگا\_إنكم و ما تعبدون من دون الله حصب جهنم

مذكورہ مطلب كافروں كے جہنم كا ايندھن بننے سے حاصل ہوتا ہے كيونكہ جب بھى ايندھن كو آگ لگے تو پورا ايندھن آگ ميں تبديل ہوجاتا ہے اس بناپر كافروں كا بدن بھى ايك جگہ پر آگ ميں تبديل ہوجائيگا اور ان كا پورا بدن جل جائيگا\_

4\_ تمام مشركين اور ان كے معبودوں كا جہنم ميں داخل ہونا قطعى ہے\_إنكم و ما تعبدون من دون الله حصب جهنم انتم لها وردون جملہ ''أنتم لها واردون'' جملہ ''انكم و ما تعبدون ...'' كيلئے تاكيد ہے\_

5\_ غير خدا كى عبادت كفر اور جہنم كا سبب ہے\_الذين كفروا ... إنكم و ما تعبدون من دون الله حصب جهنم

6\_ حديث ميں آيا ہے كہ ايك گروہ پيغمبر اكرم(ص) كى خدمت ميں حاضر ہو كر كہنے لگا '' ... ہميں خداتعالى كے فرمان'' إنكم و ما تعبدون من دون الله صحب جہنم ... '' كے بارے ميں بتايئےگر ان كا معبود آگ ميں ہو تو ايك گروہ نے عيسى (ع) كى عبادت كى ہے كيا آپ(ع) كہتے ہيں وہ آگ ميں ہيں تو رسول خدا(ص) نے انہيں فرمايا ... خداتعالى نے فرمايا ہے ''إنكم و ما تعبدون'' اور اسكى مراد وہ بت ہيں جنكى وہ عبادت كرتے تھے اور بت غير عاقل ہيں اور حضرت مسيح(ع) اس ميں داخل نہيں ہيں كيونكہ وہ صاحب عقل ہيں اور اگر فرماتا ''إنكم و من تعبدون ''تو مسيح(ع) بھى اس جمع ميں داخل ہوتے تو اس گروہ نے كہا آپ(ع) نے سچ فرمايا اے رسول خدا(1)

7\_ امام باقر(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا جب يہ آيت نازل ہوئي ... ابن زبعري ... نے كہا ... اے محمد(ص) بتا يہ آيت جو ابھى ابھى تونے پڑھى ہے يہ ہم اور ہمارے معبودوں كے بارے ميں ہے يا گذشتہ امتوں اور ان كے معبودوں كے بارے ميں تو آپ(ع) نے فرمايا تم اور تمہارے معبودوں كے بارے ميں بھى ہے اور گذشتہ امتوں كے بارے ميں بھى ہے سوائے اس كے جسے خداتعالى نے مستثنا ديا ہے ابن زبعرى نے كہا مگر تو عيسى (ع) كو اچھائي كے ساتھ ياد نہيں كرتا جبكہ تو جانتا ہے كہ نصارى عيسى (ع) اور انكى ماں كى عبادت كرتے ہيں اور بعض لوگ فرشتوں كى عبات كرتے ہيں تو كيا وہ اور ان

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كنز الفوائد ص 285\_ بحار الانوار ج 9 ص 282 ح 6\_

كے معبود آگ ميں نہيں ہيں ؟ تو رسول خدا(ص) نے فرمايا نہيں ... كيا ميں نے نہيں كہا مگر وہ جنہيں خدا تعالى نے مستثنے كرديا ہے اور وہ استثنا خداتعالى كا يہ فرمان ہے '' إن الذين سبقت لهم منا الحسنى أولئك عنها مبعدون ''(1)

باطل معبود:غير خدا كى عبادت كے اثرات 5

بت:يہ جہنم ميں 6

جہنم:اس كا آتش گير مادہ 1، 2; اسكى آگ كا احاطہ 3;اسكے اسباب 5

جہنمى لوگ:ان كا نقش و كردار 2روايت :6، 7

مشركين:ان كے جہنم ميں داخل ہونے كا قطعى ہونا 4ان كے جہنم ميں داخل ہونے كا حتمى ہونا 4; ان سے مراد 6، 7; يہ جہنم ميں 1، 6، 7

كفار:يہ جہنم ميں 1، 3

كفر:اسكے موارد 5

آیت 99

(لَوْ كَانَ هَؤُلَاء آلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ)

اگر يہ سب واقعاً خدا ہوتے تو كبھى جہنم ميں وارد نہ ہوتے حالانكہ يہ سب اسى ميں ہميشہ ہميشہ رہنے واولے ہيں (99)

1\_ مشركين كے معبودوں كا جہنم سے بچنے پر قادر نہ ہونا،ان كے معبود نہ ہونے كى دليل ہے \_

ما تعبدون من دون الله حصب جهنم ... لو كان هولآء ألهة ما وردوه

2\_ اپنے آپ سے ہر قسم كے نقصان كو دور كرنے پر قادر ہونا الوہيت كا لازمہ ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 2ص 76; نورالثقلين ج3، ص 459 ج 169

لو كان هؤلآء ألهة ما وردوه

مذكورہ مطلب اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ خداتعالى نے مشركين كے معبودوں كى عدم الوہيت كيلئے ان كى اپنے آپ سے آتش جہنم كو دور كرنے سے ناتوانى كو دليل بنايا ہے\_

3\_ خداتعالى كيلئے شريك كا وجود محال ہے\_لو كان هوهؤلآء ألهة مذكورہ مطلب ''لو'' امتناعيہ سے حاصل ہوتا ہے\_

4\_ مشركين اور ان كے معبودوں كا ہميشہ جہنم ميں رھنا و كل فيها خلدون

5\_ شرك بڑا گناہ اور آتش جہنم ميں ہميشہ رہنے كا سبب ہے\_إنكم و ما تعبدون من دون الله حصب جهنم ... و كل فيها خلدون

اسما و صفات:صفات جلال 3

الوہيت:اس ميں نقصان كو روكنا 2; اس ميں قدرت 2 ; اسكے شرائط 2

باطل معبود:ان كے عجز كے اثرات 1; انكى الوہيت 1; يہ جہنم ميں 1، 4

جہنم :اس ميں ہميشہ رہنے والے 4; اس ميں ہميشہ رہنا 5; اس كے اسباب5

خداتعالى :خداتعالى اور شريك 3

شرك:اس كا گناہ 5

گناہان كبيرہ :5

مشركين:يہ جہنم ميں 4

آیت 100

(لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ)

جہنم ميں ان كے لئے چيخ پكار ہوگى اور وہ كسى كى بات سننے كے قابل نہ ہونگے (100)

1\_ جہنم ميں مشركين كى دردناك اور تكليف دہ فرياد\_لهم فيها زفير''زفير'' كا معنى ہے سينے كا غم و اندوہ سے پر ہونا نيز گدھوں كى پہلى پہلى آواز كے معنى ميں بھى ہے

(لسان العرب) اور يہاں يہ دردناك غمگين فرياد كے معنى ميں ہے\_

2\_ جہنم ميں مشركين اور ان كے معبودوں كا عذاب اور شكنجہ شديد ہوگا\_لهم فيها زفير و هم فيها لا يسمعون

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''لہم'' كى ضمير كا مرجع مشركين اور ان كے معبود ہوں تو اس صورت ميں آواز كانہ سننا ممكن ہے عذاب اور اسكى ہولناكى كى شدت كى وجہ سے ہو اور يا اس وجہ سے ہو كہ انكى فرياد كى آواز اسقدر بلند ہے كہ كوئي دوسرى آواز نہيں سنتے\_

3\_ مشركين كا جہنم ميں قوت سماعت سے محروم ہونا \_و هم فيها لا يسمعون

4\_ عذاب كى شدت اور فرياد كى آواز جہنم ميں مشركين كے سننے سے مانع ہوگي\_لهم فيها زفير و هم فيها لا يسمعون

مذكورہ مطلب اس احتمال پر مبتنى ہے كہ ''لهم فيها زفير''كو ''لايسمعون'' كى علت كے طور پر لياجائے يعنى عذاب اور دوزخيوں كى فرياد اس قدر شديد اور بلند ہے كہ يہ ان كے دوسروں كى آواز كو سننے سے مانع ہوگي\_

5\_ قوت سماعت انسان كيلئے ايك اہم نعمت ہے حتى كہ جہنم ميں دو زخيوں كيلئے بھي\_و هم فيها لايسمعون

چونكہ دوزخيوں كے اوصاف ميں اس چيز كو ذكر كيا گيا ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ سماعت ايسى نعمت ہے كہ جسے خداتعالى نے دوزخيوں سے چھين ليا ہے\_

جہنمى لوگ:انكى فرياد كے اثرات 4; انكى شنوائي كے موانع 4

قوت سماعت:اسكى اہميت 5

عذاب:اسكے درجے 2،4

مشركين:ان كے عذاب كى شدت كے اثرات 4; ان كا اخروى عذاب 2; انكى فرياد، 1; ان كا بہرہ پن 3; يہ جہنم ميں 1، 2، 3

باطل معبود:ان كا اخروى عذاب 2; يہ جہنم ميں 2

نعمت:قوت سماعت كى نعمت 5

آیت 101

(إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَى أُوْلَئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ)

بيشك جن لوگوں كے حق ميں ہمارى طرف سے پہلے ہى نيكى مقدر ہوچكى ہے وہ اس جہنم سے دور ركھے جائيں گے (101)

1\_ خداتعالى نے ان لوگوں كو آتش جہنم سے نجات اور دورى كا وعدہ ديا ہے كہ جو اچھے مقام اور پسنديدہ خصلت كے مالك (سچے مؤمن) ہيں \_إن الذين سبقت لهم منا الحسنى أولئك عنها مبعدون

''الحسنى ''، ''أحسن'' كى مونث اور ''المنزلہ'' يا ''الخصلة'' جيسے محذوف موصوف كى صفت ہے اور گذشتہ آيت كہ جو كفار اور مشركين كے بارے ميں تھى كے مقابلے ميں ہونا قرينہ ہے كہ يہ سچے مؤمنين كے بارے ميں ہے\_

2\_ سچا ايمان اور اچھا مقام ركھنا اور پسنديدہ خصلتوں كا حامل ہونا تقدير الہى كے ساتھ مربوط ہے\_إن الذين سبقت لهم منا الحسني جملہ ''سبفت لهم منا'' پہلے سے ہى خداتعالى كى جانب سے ''الحسني'' (اچھا ہونا) كے ان كا مقدر ہونے كو بيان كر رہا ہے يعنى وہ جن كيلئے ہم نے پہلے سے ہى مقدر كر ركھا ہے\_

3\_ ايك گروہ كى آتش جہنم سے دورى دنيا ميں ان كے ساتھ خداتعالى كى طرف سے كئے گئے اچھے وعدے كى بنياد پر ہے\_

إن الذين سبقت ...مبعدون مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''الحسني'' ،''الوعدة'' جيسے محذوف موصوف كى صفت ہو\_

4\_ سچے، با فضيلت اور بارگاہ الہى كے مقرب مؤمنين روز قيامت جہنم كى آگ سے دور ايك جگہ ميں ٹھہرے ہوئے ہوں گے\_إن الذين سبقت لهم منا الحسنى أولئك عنها مبعدون

ايمان:

اس كا سرچشمہ 2

جہنم:اس سے دورى كا سرچشمہ 2; اس سے نجات كا وعدہ 1

خداتعالى :اسكے وعدوں كے اثرات 3; اسكى تقديرات 2; اسكے وعدے 1

صفات:پسنديدہ صفات كا سرچشمہ 2

مؤمنين:انكى جہنم سے دورى 4; انكى پسنديدہ صفات 1; ان كا اخروى مقام 4; يہ قيامت ميں 4; ان كے ساتھ وعدہ 1

مقربين:ان كا اخروى مقام و مرتبہ 4

آیت 102

(لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ)

اور اس كى بھنك بھى نہ سنيں گے اور اپنى حسب خواہش نعمتوں ميں ہميشہ ہميشہ آرام سے رہيں گے (102)

1\_ اہل بہشت ايسى جگہ ميں ہوں گے كہ جہاں آتش جہنم كى آہستہ سى آواز بھى سنائي نہيں دے گي\_لا يسمعون حسيسه ''حسيس'' كا معنى ہے آہستہ آواز اور آيت كريمہ ميں اس سے مراد وہ آواز ہے كہ جو آتش جہنم كى حركت سے پيدا ہوگي\_

2\_ آتش جہنم كى وحشتناك آواز ہے\_لا يسمعون حسيسه

3\_ اہل بہشت اپنى من پسند نعمتوں ميں غرق اور جاوداں ہوں گے\_و هم فيها ما اشتهت أنفسهم خلدون

4\_ بہشت دائمى اور من پسند جگہ اور اسكى نعمتيں انسان كى تمام خواہشات اور تمايلات كو سير كرنے والى ہيں \_

و هم فى ما اشتهت أنفسهم خلدون

بہشت:اس ميں خواہشات كا پورا ہونا 4; اس كا دائمى ہونا 4; اسكى نعمتوں كى خصوصيت 4

بہشتى لوگ:ان كا دائمى ہونا 3; انكى خواہشات 3; انكى جہنم سے

دورى 1; ان كے فضائل 3; انكى نعمتيں 3

جہنم:اسكى آگ كا خوفناك ہونا 2; اسكى آگ كى آواز 1، 2; اسكى آگ كى صفات 2

آیت 103

(لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ)

انھيں قيامت كابڑے سے بڑا ہولناك منظر بھى رنجيدہ نہ كرسكے گا اور ان سے ملائكہ اس طرح ملاقات كريں گے كہ يہى وہ دن ہے جس كا تم سے وعدہ كيا گيا تھا (103)

1\_ اہل بہشت اور سچے مؤمنين قيامت كے عظيم غم و اندوہ اور جزع فزع سے دور ہوں گے اور غمگين نہيں ہوں گے\_

إن الذين سبقت لهم منا الحسني ... لا يحزنهم الفزع الأكبر ''فزع'' كا معنى ہے انقباض اور گرفتگى كى وہ حالت كہ جو خوفناك چيز سے پيدا ہوتى ہے اور يہ ''جزع'' (آہ و زاري) كى قسم سے ہے (مفردات راغب)

2\_ قيامت كا برپا ہونا غم انگير اور وحشت و جزع فزع كے ہمراہ ہے\_لايحزنهم الفزع الأكبر

3\_ قيامت برپا ہونے كے وقت اہل بہشت اور سچے مؤمنين كا فرشتے استقبال كريں گے\_و تتلقى هم الملائكة

4\_ اہل بہشت اور سچے مؤمنين روز قيامت بلند مقام و مرتبے پر فا ئز ہوں گے\_و تتلقى هم الملائكة

فرشتوں كا مؤمنين اور اہل بہشت كا استقبال كرنا انكے بلند مقام و مرتبے كو بيان كرنا ہے\_

5\_ روز قيامت فرشتوں كى طرف سے سچے مؤمنين اور اہل بہشت كو يوم موعود (قيامت) كے آنے كى بشارت

هذا يومكم الذى كنتم توعدون

6\_ قيامت (بہشت) خداتعالى كى طرف سے سچے مؤمنين كے ساتھ پہلے سے كيا گيا وعدہ\_و هذا يومكم الذى كنتم توعدون

7\_ پيغمبر خدا(ص) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ص) نے ''فزع اكبر'' كے معنى كے بارے ميں فرمايا بيشك لوگوں پر ايك چنگھاڑ مارى جائيگى كہ كوئي مردہ نہيں رہيگا مگر يہ كہ وہ زندہ ہوجائيگا اور كوئي زندہ نہيں ہوگا مگر يہ كہ وہ مرجائيگا\_ سوائے اسكے جو خدا چاہے پھر ان پر دوسرى صيحہ مارى جائيگى اور جو مرچكے ہوں گے وہ زندہ ہوكر سب كى صف بنا دى جائيگى اور آسمان شگافتہ ہوجائيگا زمين تہس نہس ہوجائيگى پہاڑ گرجائيں گے اور آگ آسمان كو چھوتے ہوئے شعلے نكالے گى پس كوئي ذى روح نہيں رہيگا مگر يہ كہ (خوف و ہراس كى وجہ سے) اس كا دل اكھڑ جائيگا اور اپنے گناہوں كو ياد كريگا اور ہر كسى كو اپنى فكر ہوگى مگر جو خدا چاہے (1)

انسان:يہ قيامت ميں 7

بشارت:قيامت كى بشارت 5

بہشت:اس كا وعدہ 6

اہل بہشت:ان كا استقبال 3; ان كو بشارت 5; ان كے فضائل 1، 3; انكا محفوظ ہونا1; ان كا مقام و مرتبہ 4

خوف:اسكے درجے 2

خداتعالى :اسكے وعدے 6

روايت 7قيامت :اسكے اثرات 2; اس ميں آسمان 7; اس كا اندوہ ناك ہونا 2; اسكى ہولناكياں 7; اسكى خوفناكى 2; اس ميں حشر 7; اس ميں زمين 7; اسكى ہولناكيوں سے محفوظ ہونا 1; اس ميں صور پھونكنا 7; اس كا وعدہ 6

مؤمنين:ان كا استقبال 3; انكو بشارت 5; ان كے اخروى فضائل 1، 3; انكا آخرت ميں محفوظ ہونا 1; ان كا اخروى مقام و مرتبہ 4; يہ قيامت ميں 3، 4; ان كے ساتھ وعدہ 6

فرشتے:ان كا استقبال كرنا 3; انكى بشارتيں 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) نورالثقلين ج3 ص 461 ح 180\_ ارشاد مفيد ج 11 ، ص 158\_

آیت 104

(يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاء كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ وَعْداً عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ)

اس دن ہم تمام آسمانوں كو اس طرح لپيٹ ديں گے جس طرح خطوں كا طومار لپيٹا جاتا ہے اور جس طرح ہم نے تخليق كى ابتدا كى ہے اسى طرح انھيں واپس بھى لے آئيں گے يہ ہمارے ذمہ ايك وعدہ ہے جس پر ہم بہرحال عمل كرنے والے ہيں (104)

1\_ قيامت ايسا دن ہے كہ جس ميں خداتعالى آسمان كو اس طرح لپيٹے گا جيسے خطوط كا طومار لپيٹا جاتا ہے\_يو م نطوى السماء كطى السجل للكتب مذكورہ مطلب دو نكتوں كو پيش نظر ركھنے سے حاصل ہوتا ہے 1\_ ''طي'' كا معنى ہے لپٹينا\_ 2\_ ''سجّل'' كا معنى يا تو لكھنے والا ہے اس صورت ميں ''طي'' كى سجل كى طرف اضافت مصدر كى فاعل كى طرف اضافت ہوگى اور ''للكتب'' ميں لام اختصاص كيلئے ہوگا يا ''طّي'' كے عامل كى تقويت كے لئے ہے اور يا سجل كا معنى ہے وہ چيز جن ميں لكھتے ہيں اس صورت ميں طى كى اضافت مفعول كى طرف ہوگى اور ''للكتب ''ميں لام ''من اجل'' كے معنى ميں ہوگا\_

2\_ قيامت اور اس ميں آسمان كا لپيٹا جانا ايسے واقعات ميں سے ہے جو سبق آموز اور ياد ركھنے و ياد كرانے كے قابل ہيں \_يوم نطوى السماء كطى السجل للكتب مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''يوم'' كا نصب ''اذكر'' يا ''اذكروا'' جيسے مقدر عا مل كى وجہ سے ہو\_

3\_ قيامت برپا ہونے كے وقت موجودہ نظام طبيعت كا ختم ہوجانا \_يوم نطوى السماء كطى السجل للكتب

آسمان كے لپيٹنے كے ساتھ اس كا موجودہ نظام بھى لپيٹ ديا جائيگا\_

4\_ قيامت برپا ہونے كا معنى جہان طبيعت كى مكمل نابودى اور ختم ہوكر اس كا دوبارہ خلق ہونا نہيں ہے بلكہ موجودہ نظام كا تہس نہس ہوكر لپيٹ ليا جانا اور اس كا نئے نظام ميں تبديل ہونا ہے\_يوم نطوى السماء كطى السجل للكتب

آسمان كے لپيٹنے كو طومار كے لپيٹنے كے ساتھ تشبيہ دينے كو مد نظر ركھتے ہوئے \_ كہ جو اصل كو محفوظ ركھنے اور اس پر حاكم نظام كے ختم ہوجانے كے معنى ميں ہے\_ مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

5\_ خداتعالى قيامت كے وقت اپنى نابود شدہ مخلوقات كو انكى پہلى آفرينش كى طرح دوبارہ خلق فرمائے گا\_

كما بدا نا أول خلق نعيده

6\_ آسمان ليپٹ ديئے جانے كے بعد دوبارہ اپنى پہلى خلقت جيسى شكل اختيار كريگا\_كما بدأنا أول خلق نعيده

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''نعيدہ'' آسمان كو لپيٹ دينے كے بعد اسكى دوبارہ خلقت كى طرف اشارہ ہو نہ تمام مخلوقات كى خلقت كى طرف\_

7\_ قيامت برپا ہونے كے وقت كائنات كى نئي پيدائش اسكى پہلى خلقت جيسى ہوگي\_كما بدا نا أول خلق نعيده

8\_ كائنات كى نئي خلقت اور نظام كے ہمراہ قيامت كا برپا ہونا خداتعالى كا قطعى وعدہ\_وعداً علينا إنا كنا فعلين

9\_ خداتعالى كے وعدے اور پروگرام حتمى او رقطعى الوقوع ہيں \_وعداً علينا إنا كنا فعلين

10\_ خداتعالى كا نظام آفرينش كى پہلى خلقت پر قادر ہونا اسكے اسكى دوسرے خلقت پر قادر ہونے كى علامت ہے\_يوم نطوي ... إنا كنا فعلين ''كما'' كے ذريعے تشبيہ ممكن ہے كائنات كى اصل خلقت اور اسكى نئي آفرينش كيلئے ہو يعنى جيسے آغاز ميں ہم نے كائنات كو خلق كيا تھا اسى طرح اسے دوبارہ بھى وجود ميں لاسكتے ہيں \_قابل ذكر ہے كہ تأكيدى جملہ ''إنا كنا فعلين'' اس چيز كو بيان كر رہا ہے كہ كائنات كى دوبارہ خلقت كا انكار كيا جاتا تھا اور آيت كريمہ اسكے امكان كو بيان كررہى ہے\_

11\_ امام باقر(ع) سے روايت ہے كہ فضا ميں ايك اسماعيل نامى فرشتہ ہے كہ جسكے ما تحت تين لاكھ فرشتے ہيں كہ جن ميں سے ہر ايك كے پاس ايك لاكھ فرشتوں كى كمان ہے اور وہ لوگوں كے اعمال كو شمار كرتے ہيں ہر سال كے آغاز ميں خداتعالى سجل نامى فرشتے كو بھيجتا ہے تا كہ بندوں كے (نامہ اعمال) سے (كہ جو فضا والے فرشتوں كے پاس ہے) ايك نقل اتارلے اور يہى ہے خداتعالى كا فرمان ''يوم نطوى السما كطى السجل للكتب'' (1)

12\_ پيغمبر خدا(ص) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ص) نے فرمايا اے لوگو تم جس طرح پيدا كئے گئے اسى طرح پابرہنہ اور عريان خداتعالى كى طرف محشور ہوگے ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ج 5 ص 332 ح 8\_

(اس آيت كي) تلاوت فرمائي ''كما بدأنا أول خلق نعيده'' ... (1)

آسمان:اسے دوبارہ پلٹانا 6; اسكى پہلى خلقت 6

خلقت:اسے دوبارہ پلٹانا 5، 7، 8، 10; اس كا انہدام 3; اسكے نظام كى تبديلى 4; اسكى پہلى خلقت 5، 7، 10; اس كا نظام 3

انسان:اسكے محشور ہونے كى خصوصيات 12

خدا تعالي:اسكے وعدوں كا قطعى ہونا 9; اسكے خالق ہونے كى نشانياں 10; اسكى قدرت كى نشانياں 10; اسكے وعدے 8

ذكر:ذكر قيامت كى اہميت 2

روايت 11، 12

عبرت:اسكے عوامل 2

فرشتے:اعمال كو ثبت كرنے والے فرشتے 11; ان كا نقش و كردار 11

قرآن:اسكى تشبيہات 1

قرآن كى تشبيہات:آسمان كى تشبيہ 1; لپٹے ہوئے طومار كے ساتھ تشبيہ 1

قيامت:اس ميں آسمان 1، 2; اس ميں خلقت 4; اس ميں برہنگى 12; اسكى حقيقت 4; اسكى نشانياں 3; اس كا وعدہ 8; اسكى خصوصيات 5، 6

نامہ عمل:اسكى نقل اتارنا 11

آیت 105

(وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ)

اور ہم نے ذكر كے بعد زبور ميں بھى لكھ ديا ہے كہ ہمارى زمين كے وارث ہمارے نيك بندے ہى ہوں گے\_(105)

1\_ بندگان صالح كا زمين كا مالك بننا اور اسكے منافع پرمسلط ہونا ايسى چيز ہے جو تورات و زبور ميں درج اور ثبت ہے\_و لقد كتبنا فى الزبور من بعد الذكر

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) نورالثقلين ج3 ص 463 ح 186

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ 1\_ ''الزبور'' كا الف و لام عہد كيلئے اور اس سے مراد حضرت داؤد(ع) (ع) كى آسمانى كتاب ہو جيسا كہ سورہ نساء كى آيت 163 ميں آيا ہے (و آتينا داؤد(ع) زبوراً' 2\_ الذكر سے مراد تورات ہو چنانچہ يہ نام قرآن ميں تورات پر بولا گيا ہے (انبياء آيت 38) 3\_ ''من بعد الذكر''، ''كتبنا'' سے متعلق ہو\_

2\_ زبور ميں صالح انسانوں كى روئے زمين پر حكمرانى اور كاميابى كى پيشين گوئي\_و لقد كتبنا فى الزبور من بعد الذكر

بعض مفسرين نے ''الذكر'' كو اسكے لغوى معانى (نصيحت كرنا، موعظہ، ياد كرنا، ياد دہانى كرانا) ميں سے ايك ميں ليا ہے اس صورت ميں آيت كا معنى يوں ہوگا كتاب زبور ميں ہم نے پند و نصيحت اور ياد دہانى كے ايك سلسلے كے بعد لكھا ...

5\_ تورات، ياد و ياددہانى اور پند و نصيحت والى كتاب من بعد الذكر

6\_ خداتعالى كى جانب سے زمين پر صالحين كى حكمرانى كى بشارت\_أن الأرض يرثها عبادى الصالحون

7\_ خداتعالى كى جانب سے اپنے صالح بندوں كے بہشت كا وارث ہونے كى خوشخبري بأن الأرض يرثها عبادى الصالحون مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''الأرض'' سے مراد بہشت ہو جيسا كہ بعض آيات ميں صراحت كے ساتھ آيا ہے ''وأورثنا الأرض نتبؤا من الجنة حيث نشاء فنعم اجر العملين'' (سورہ زمر 39 آيت 74)

8\_ صالحين كا زمين كا وارث بننا ان پر خداتعالى كى عنايات كے سائے ميں ہے\_و لقد كتبنا ... أن الأرض يرثها عبادى الصالحون

9\_ زمين كى حكمرانى كو حاصل كرنے ميں خداتعالى كى عبوديت اور صلاح و درستى كا كردار\_يرثها عبادى الصالحون

10\_ صالحين خداتعالى كے خاص بندے ہيں \_عبادى الصالحون

اگر ''الصالحون''، ''عبادي'' كيلئے قيد توضيحى ہو تو مندرجہ ذيل مطلب حاصل ہوتا ہے\_

11\_ خداتعالى كے صالح بندوں كى عالمى حكومت زمين ميں انسانى زندگى كا آخرى انجام\_أن الأرض يرثها عبادى الصالحون

12\_ حيات بشر كے تغير و تبدل ميں خداتعالى كے ارادے كا بنيادى كردار \_و لقد كتبنا فى الزبور من بعد الذكر أن الأرض يرثها عبادى الصالحون

13\_ عبدالله بن سنان سے منقول ہے كہ انہوں نے خداتعالى كے فرمان ''و لقد كتبنا فى الزبور من بعد الذكر'' كے بارے ميں امام صادق (ع) سے پوچھا زبور كيا ہے اور ذكر سے كيا مراد ہے؟ تو

آپ(ع) نے فرمايا ذكر خداتعالى كے پاس ہے اور زبور وہ ہے جو حضرت داؤد(ع) پر نازل ہوئي تھى (1)

14\_ امام باقر (ع) سے خداتعالى كے فرمان ''أن الأرض يرثها عبادى الصالحون'' كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ نے فرمايا وہ آخرى زمانے ميں امام مہدي(ع) كے مددگار ہيں (2)

امام مہدي(ع) :ان كے پيرو كاروں كے فضائل 14

بہشت:اسكے وارث 7/تاريخ:اسكے تغير و تبدل كا سرچشمہ 12

تورات:اسكى تاريخ 3; اسكى ياد دہانى 5; اسكى تعليمات 1، 5; اسكى نصيحتيں 5

حكمراني:اس كا پيش خيمہ 9/خدا كے بندے:انكى عالمى حكومت 11; انكى وراثت 1، 7

خوشخبري:صالحين كى حكمرانى كى خوشخبرى 6/خداتعالى كا لطف و كرم:يہ جنكے شامل حال ہے 8

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 12; اسكى عبوديت كے اثرات 9; اسكى بشارتيں 6،7

داؤد(ع) :انكى آسمانى كتاب 13

دنيا:اس كا انجام 11

ذكر:اس سے مراد 13

روايت :13، 14

زبور:اسكى پيش گوئياں 2; اسكى تاريخ 3; اسكى ياد دہانياں 4; اسكى تعليمات 1، 4; يہ آسمانى كتب ميں سے 3; اس سے مراد 13; اسكى نصيحتيں 4

زمين:اسكے وارثوں سے مراد 14; اسكے وارث 1، 8

صالحين:انكى كاميابى 2; انكى حكمرانى 2; انكى عالمى حكومت 11; انكى عبوديت 10; ان كے فضائل 8; انكا مقام و مرتبہ 10; انكى حكمرانى كا سرچشمہ 8; انكى وراثت 1، 7

عمل صالح:اسكے اثرات 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 1 ص 225 ح 6; نورالثقلين ج 3 ص 464 ح 192\_

2) تاؤيل الآيات الظاہرة ص 327\_ نورالثقلين ج 3 ص 464 ح 193\_

آیت 106

(إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغاً لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ)

يقيناً اس ميں عبادت گذارقوم كے لئے ايك پيغام ہے\_(106)

1\_ قرآن كے معارف خدا كى عبادت كرنے والى قوم كى سعادت اور ہدايت كيلئے كافى ہيں \_إن فى هذا ا لبلغاً لقوم عبدين

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ہذا'' قرآن اور اس سورہ كے مطالب كے مجموعے كى طرف اشارہ ہو اور ''بلاغ'' بھى كافى ہونے ''كے معنى ميں ہو (لسان العرب)

2\_ خداتعالى كى عبوديت اور بندگى معارف قرآن سے بہرہ مند ہونے كى شرط ہے\_إن فى هذا ا لبلغاً لقوم عبدين

3\_ خداتعالى كى طرف سے اپنے تمام حقيقى بندوں كو پيغام اور ان كے ساتھ وعدہ كہ انہيں كرہ زمين كے چپے چپے پر حكمرانى اور كاميابى حاصل ہوگي\_أن الأرض يرثها عبادى الصالحون\_ إن فى هذا ا لبلغاً لقوم عبدين

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ہذا'' گذشتہ آيت كے محتوا كى طرف اشارہ ہو اور ''بلاغ'' سے مراد پيغام كا ابلاغ اور مقصود كا پہچانا ہو (لسان العرب) قابل ذكر ہے كہ دو آيتوں كا لحن خداتعالى كے وعدے اور بشارت پر مشتمل ہے\_

4\_ زمين پر صالحين كى آخرى حكمرانى كے اعتقاد كا خداتعالى كى بندگى اور عبوديت ميں اثر \_و لقد كتبنا فى الزبور ... إن فى هذا ا لبلغاً لقوم عبدين مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ہذا'' صالحين كى حكمرانى والے مسئلے كى طرف اشارہ ہو\_

5\_ قرآن بندوں كيلئے خداتعالى كى بڑى حجت اور بليغ پيغام ہے\_إن فى هذا لبلغاً لقوم عبدين

6\_ قرآن كريم اپنے اہداف اور مقاصد كو بيان كرنے ميں بليغ اور كامل ہے\_إن فى هذا لبلغاً لقوم عبدين

7\_ انسانى معاشرے كے انجام كے بارے ميں مذہبى

تفكر كى مثبت اور پر اميد سوچ \_و لقد كتبنا فى الزبور ... أن الأرض يرثها عبادى الصالحون\_إن فى هذا لبلغاً لقوم عبدين

اميد ركھنا:انسانوں كے اچھے انجام كى اميد ركھنا 7

بندگان خدا:انكى كاميابى 3; انكى حكمرانى كى وسعت 3; ان كے ساتھ وعدہ 3

نظريہ كائنات:نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 4

خداتعالى :اسكى عبوديت كے اثرات 2; اسكى حجتيں 5; اسكى عبوديت كا پيش خيمہ 4; اسكے وعدے 3

عابدين:انكى سعادت كے عوامل 1; انكى ہدايت كے عوامل 1

عقيدہ:صالحين كى حكمرانى كا عقيدہ 4

قرآن :اسكى بلاغت 5، 6; اس سے استفادہ كے شرائط 2; اس كا كافى ہونا 1; اس كا كردار 5; اسكى خصوصيات 6; اس كا ہادى ہونا 1

آیت 107

(وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ)

اور ہم نے آپ كو عالمين كےلئے صرف رحمت بناكر بھيجا ہے \_(107)

1\_ پيغمبر اكرم(ص) كى رسالت اہل عالم كيلئے خداتعالى كى خالص مہربانى اور رحمت كا ايك جلوہ ہے\_

و ما أرسلناك إلا رحمة للعالمين

2\_ انسان كا مورد رحمت و كرم قرار پانا دين كا فلسفہ اور انبياء (ع) كو بھيجنے كى حكمت\_و ما أرسلناك إلا رحمة للعالمين

3\_ اسلامى تعليمات خداتعالى كى انسان پر خصوصى رحمت و مہربانى كى بنياد پر ہيں \_و ما أرسلناك الا رحمة للعالمين

4\_اسلام اور پيغمبر(ص) اكرم كى رسالت عالمى اور سب انسانوں كيلئے ہے نہ فقط كسى خاص گروہ كيلئے\_

و ما أرسلناك إلا رحمة للعالمين

5\_ صالحين كى عالمى حكومت كا قيام دين اسلام اور پيغمبر اكرم(ص) كى رسالت كے سائے ميں ہے\_

و لقد كتبنا فى الزبور ... و ما أرسلناك إلا رحمة للعالمين

دو آيتوں كہ پہلى ميں عالمى حكومت اور اس آيت ميں پيغمبر اكرم (ص) كى عالمى رسالت كا تذكرہ ہے\_ كے باہمى ارتباط كو مدنظر ركھتے ہوئے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتاہے\_

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كى رسالت كے اثرات 5; آپكى رسالت كا عالمى ہونا 4; آپ(ص) كى رسالت كا فلسفہ 1; آپ(ص) كى رسالت كى خصوصيات 4

اسلام:اس كا عالمى ہونا 4; اسكى فضيلت3; اس كا سرچشمہ 3; اس كا كردار 5; اسكى خصوصيات 4

انبياء:انكى نبوت كا فلسفہ 2

خداتعالى :اسكى رحمت كے اثرات 2; اسكى را فت كے اثرات 2; اسكى رحمت 3; اسكى را فت3; اسكى رحمت كى نشانياں 1

دين:اس كا فلسفہ 2

صالحين:انكى حكومت كا پيش خيمہ 5

آیت 108

(قُلْ إِنَّمَا يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ)

آپ كہہ ديجئے كہ ہمارى طرف صرف يہ وحى آتى ہے كہ تمہارا خدا ايك ہے تو كيا تم اسلام لانے والے ہو\_(108)

1\_ پيغمبر(ص) اكرم لوگوں كو توحيد كى طرف دعوت دينے اور ان كے سامنے اپنے موقف كے اعلان پر مأمور\_

قل إنما يوحى إليّ إنما إلهكم إله واحد

2\_ دعوت توحيد پيغمبر اكرم(ص) كى رسالت كى بنياد تھي\_و ما أرسلناك ...قل إنما يوحى إليّ أنما إلهكم إله واحد

3\_ خدا اور انسان كا حقيقى معبود اور خدا صرف ايك ہے\_أنما إلهكم إله واحد

4\_ پيغمبر اكرم(ص) (ص) كى دعوت توحيد، صرف وحى الہى كى بنياد پر

تھى نہ ديگر محركات كى بنيادپر\_قل إنما يوحى اليّ

مذكورہ مطلب اس نكتے كو مد نظر ركھتے ہوئے حاصل ہوتا ہے كہ دشمنوں كى طرف سے پيغمبر(ص) اكرم پر مسلسل جھوٹا يا جادوگر ہونے كى تہمت لگائي جار ہى تھى لہذا اس بات كا اعلان كہ صرف مجھے وحى كى جاتى ہے ہو سكتا ہے اس تہمت كو دور كرنے كيلئے ہو\_

5\_ خداتعالى كى وحدانيت كا لازمہ اسكے مقابلے ميں مسلسل سر تسليم خم ہونا اور اس كا مطيع ہونا ہے\_أنما إلهكم اله واحد فهل أنتم مسلمون جملہ ''فهل انتم مسلمون'' مقدر و محذوف شرط كا جواب ہے اور ''فائ'' ان دو جملوں كو ربط دينے كيلئے ہے لہذا آيت كريمہ يوں ہوگى تمہارا خدا ايك ہے اور يہ ميرى وحى الہى ہے كيا حقيقت سے آگاہى كے بعد اسكے سامنے سر تسليم خم ہوگے يعنى توحيد سے آگاہى اور اسكے ا عتقاد كا لازمہ سر تسليم خم ہونا اور مطيع ہونا ہے \_قابل ذكر ہے كہ جملہ كا اسميہ ہونا استمرار پر دلات كرتا ہے\_

6\_ سر تسليم خم كرنے كى عادت ،اديان الہى ميں ايك اہم چيز ہے اور پيغمبر(ص) اكرم لوگوں كو اسكى طرف دعوت دينے والے ہيں \_فهل أنتم مسلمون جملہ ''فهل أنتم مسلمون'' امر (اسلموا) كے معنى پر مشتمل ہے اور پيغمبر(ص) اكرم نے لوگوں كو توحيد كى طرف دعوت دينے كے ہمراہ انہيں خداتعالى كے مقابلے ميں سر تسليم خم كرنے كى طرف بلايا ہے اس سے اسكے بلند مقام كا اندازہ ہوتا ہے\_

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كى تبليغ 1; آپ(ص) كى دعوتيں 6; آپ(ص) كى رسالت1; آپ(ص) كى دعوتوں كا سرچشمہ 4; آپ(ص) كى سب سے اہم رسالت 2

توحيد:اسكے اثرات 5; اسكى اہميت 2; توحيد ذاتى 3; توحيد عبادى 3; اسكى دعوت 1، 2

سر تسليم خم كرنا:خداتعالى كے سامنے سر تسليم خم كرنے كى اہميت 6; اسكى دعوت 6; خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنے كے عوامل 5

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 3

وحي:اس كا كردار 4

آیت 109

(فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنتُكُمْ عَلَى سَوَاء وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ)

پھر اگر يہ منہ موڑليں تو كہہ ديجئے كہ ہم نے تم سب كو برابر سے آگاہ كرديا ہے اب مجھے نہيں معلوم كہ جس عذاب كا وعدہ كيا گيا ہے وہ قريب ہے يا دور ہے\_(109)

1\_ ہٹ دھرم اور توحيد سے روگردانى كرنے والے مشركين كو ڈرانا اور انہيں انذار كرنا پيغمبر اكرم(ص) كے فرائض ميں سے\_فإن تولوا فقل ء اذنتكم على سوآء ''ايذان'' كا معنى ہے ''اعلام'' اور عام طور پر يہ اس جگہ استعمال ہوتا ہے جہاں اعلان ايك قسم كے ڈرانے كے ہمراہ ہو يعنى ''انذار'' كے معنى ميں استعمال ہوتا ہے\_

2\_ پيغمبر(ص) اكرم نے سب لوگوں تك پيغام الہى پہنچايا اور ايك ايك پر حجت تمام كي\_فإن تولوا فقل ء اذنتكم على سوآء

3\_ متنبہ كرنا اور ڈرانا،اتمام حجت، حقائق الہى كے بيان كرنے اور مخالفين كى روگردانى كے بعد مبلغين الہى كا فريضہ \_

فإن تولّوا فقل اذنتكم على سوآء

4\_ پيغمبر اكرم(ص) نے ضدى اور حق كو قبول نہ كرنے والے مشكرين اور كفار كو جنگ كى دھمكى ديا فإن تولّوا فقل ء اذنتكم على سوآء مذكورہ مطلب ان احتمالات ميں سے ايك كى بنياد پر ہے كہ جو اس آيت كے بارے ميں مفسرين كے درميان مورد بحث ہيں اور وہ يہ كہ جملہ ''آذنتكم على سوائ'' جنگ و جہاد كى دھمكى ہے جيسے اس آيت ''فانبذ إليهم على سوآء'' (انفال 8 آيت 58) ميں ہے\_

5\_ حق كے اثبات اور دين كے اجرا ميں متنبہ كرنا، ڈرانا يا طاقت كو استعمال كرنا ضرورى ہے كہ اتمام حجت اور حقائق دينى كے بيان كے بعد ہو\_

و ما أرسلناك إلا رحمة للعالمين ... قل أنما يوحى إليّ ... فهل أنتم مسلمون\_ فإن تولّوا فقل ء اذنتكم على سوآء

6\_ دينى حقائق كو بيان كرنے اور اسكے كارساز نہ ہونے كے بعد حق كے اثبات اور دين كے اجراء كيلئے طاقت كا استعمال اور جہاد ايك جائز اور مشروع امر ہے\_فإن تولّوا فقل ء اذنتكم على سوآء

7\_ پيغمبر اكرم (ص) كا انذارجہاں والوں كيلئے خداتعالى كى وسيع رحمت كا ايك جلوہ ہے\_و ما أرسلناك إلا رحمة ... فإن تولّوا فقل آذنتكم على سوآء

8\_ پيغمبر اكرم(ص) كے تبليغى اہداف ميں انسانوں كا برابر ہونا\_فإن تولّوا فقل ء اذنتكم على سوآء

9\_ لوگوں كو دين كى طرف دعوت دينے ميں تفاوت اور امتياز سے پرہيز كرنا اور سب كو ايك نظر سے ديكھنا ضرورى ہے\_

فقل ء اذنتكم على سوآء

10\_ پيغمبر اكرم(ص) نے مشركين اور حق كو قبول نہ كرنے والے كفار كو عذاب الہى كى دھمكى دي\_إن أدرى أقريب ا م بعيد ما توعدون مذكورہ مطلب اس بات پرمبتنى ہے كہ ''ما توعدون'' سے مراد دنيا آخرت ميں عذاب الہى ہو\_

11\_ پيغمبر اكرم(ص) نے مشركين اور حق كو قبول نہ كرنے والے كفار كو اسلام كى كاميابى كى ياد دہانى كرائي اور انہيں انكى شكست كے بارے ميں متنبہ كيا\_و إن أدرى أقريب ا م بعيد ما توعدون

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ما توعدون'' سے مراد اسلام كى كاميابى اور شرك و كفر كى شكست ہو\_ قابل ذكر ہے كہ آيت نمبر 105 ميں جملہ (أن الأرض يرثها عبادى الصالحون) اسى نظريہ كى تائيد كرتا ہے\_

12\_ پيغمبر اكرم(ص) نے لوگوں كے درميان مشركين اور ہٹ دھرم كفار پر عذاب الہى كے وقوع اور ان پر مسلمانوں كى قطعى كاميابى كے دقيق وقت كے بارے ميں اپنى بے خبرى كا اعلان فرمايا\_و إن أدرى أقريب ا م بعيد ما توعدون

''إن أدري'' ميں ''إن'' نافيہ ہے \_

13\_ حق كو قبول نہ كرنے والے مشركين و كفار پر عذاب كے وقوع اور ان پر مسلمانوں كى قطعى كاميابى كے دقيق وقت كے بارے ميں پيغمبر اكرم(ص) كے علم كا محدود ہونا\_و إن أدرى أقريب ا م بعيد ما توعدون

14\_ صدر اسلام كے حق كو قبول نہ كرنے والے مشركين و كفار كا عذاب ميں گرفتار ہونا ان كے ساتھ پہلے سے كيا گيا خداتعالى كا وعدہ \_ما توعدون

آنحضرت(ص) :

آپ(ص) كا اتمام حجت كرنا 2; آپ(ص) كا انذار،1، 7، 10، 11; آپ(ص) كے اہداف 8; آپ(ص) كى پيشن گوئياں 11; آپ(ص) كى تبليغ 2، 8; آپ(ص) كى دھمكياں 4; آپ(ص) كا شرعى ذمہ دارى پر عمل كرنا2; آپ(ص) كے علم كا دائرہ 12، 13; آپكى ذمہ دارى 1

احكام: 6

اسلام:اسكى كاميابى 11

انذار:عذاب سے انذار 10

انسان:انسانوں كا مساوى ہونا 8

تبليغ:اس ميں اتمام حجت 5; اس ميں امتيازى سلوك سے اجتناب كرنا 9; اسكے احكام 6; اسكى روش 9; اس ميں متنبہ كرنا 5

توحيد:اس سے اعراض كرنے والوں كو ڈرانا 1

جنگ:اس كى دھمكى 4

جہاد:اسكے احكام 6; يہ حق كو قبول نہ كرنے والوں كے ساتھ 4; يہ كافروں كے ساتھ 4; يہ مشركين كے ساتھ 4

حق:اسكے اثبات كے احكام 6; اسے قبول نہ كرنے والوں كو ڈرانا 10، 11; اسے قبول نہ كرنے والوں كو دھمكى 4;اسكے اثبات كى روش 5; اسے قبول نہ كرنے والوں كى شكست 11; اسے قبول نہ كرنے والوں كے عذاب كا وقت 12، 13

خداتعالى :اسكى رحمت كى نشانياں 7; اسكى دھمكياں 14

دين:اسكى تبليغ كى روش 5; اسكى دعوت كى روش 9

كفار:انہيں ڈرانا10، 11; ان كو دھمكى 4; انكى شكست 11; صدر اسلام كے كفار كا عذاب 14; ان كے عذاب كا وقت 12، 13

مبلغين:ان كا اتمام حجت كرنا 3; ان كا انذار 3; انكى ذمہ دارى 3

مسلمان:انكى كاميابى كا وقت 12، 13

مشركين:انہيں ڈرانا 1، 10، 11; انكى دھمكى 4; انكى شكست 11; صدر اسلام كے مشركين كا عذاب 14; ان كے عذاب كا وقت 12، 13

آیت 110

(إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ)

بيشك وہ دا ان باتوں كو بھى جانتاہے جن كا اظہار كيا جاتاہے اور ان باتوں كو بھى جانتاہے جن كو يہ لوگ چھپارہے ہيں \_(110)

1\_ خداتعالى حق دشمن مشركين و كفار كى ظاہر باتوں ، سازشوں اور اسرار سے آگاہ ہے\_إنه يعلم الجهر من القول و يعلم ما تكتمون

2\_ حق كو قبول نہ كرنے والے كفار و مشركين كو خداتعالى كے عذاب اور سزا كى دھمكى دى گئي\_إنه يعلم الجهر من القول و يعلم ما تكتمون اس چيز كا تذكرہ كہ خداتعالى مشركين و كفار كى آشكارا باتوں ، سازشوں اور اسرار سے آگاہ ہے در حقيقت انہيں عذاب اور سزا كى دھمكى ہے\_

3\_ انسانوں كى مخفى اور آشكارا باتوں كا علمى احاطہ صرف خداتعالى ميں منحصر ہے\_إن أدري ... إنه يعلم الجهر من القول جملہ '' إنہ ...'' پيغمبر اكرم(ص) كے عذاب كے وقوع كے وقت سے آگاہ نہ ہونے كى علت ہے اور يہ خداتعالى ميں علم كے منحصر ہونے كو بيان كررہا ہے\_

4\_ انسانوں كے عذاب اور سزاكے وقت كے وقت كا علم ان كے ظاہر و باطن سے آگاہى كا مرہون منت ہے\_

إن أدرى أقريب ... إنه يعلم الجهر من القول

5\_ ہٹ دھرم كفار اور حق كو قبول نہ كرنے والے مشركين پيغمبر اكرم(ص) كے خلاف خفيہ سازشيں اور منصوبے ركھتے تھے\_فإن تولوا ... و يعلم ما تكتمون ''ما تكتمون'' (جسے چھپاتے ہو) كا تذكرہ ہوسكتا ہے كفار و مشركين كى خفيہ سازشوں كى طرف اشارہ ہو\_

6\_ انسانوں كے اسرار اور مخفى سازشيں ، خداتعالى كے علم كى حدود ميں ہيں \_يعلم ما تكتمون

آنحضرت (ص) :

آپ(ص) كے خلاف سازش 5

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 5

انسان:اسكى سازش 6 ; اسكے اسرار 6; اسكى آشكارا باتيں 3; اسكى خفيہ باتيں 3

حق:اسے قبول نہ كرنے والوں كا عذاب 2; اسے قبول نہ كرنے والوں كى سزا 2; اسے قبول نہ كرنے والوں كو متنبہ كرنا 2

خداتعالى :اسكى خصوصيات 3; اس كا علم غيب 1، 3، 6

عذاب:اسكے وقت كا علم 4

علم غيب:اسكے اثرات 4

كفار:صدر اسلام كے كفار كى سازش 5; انكى سازشيں 1; انكى آشكارا باتيں 1; انكا عذاب 2; انكى سزا، 2 ; انہيں متنبہ كرنا 2

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كى سازش 5; انكى سازشيں 1; انكى آشكارا باتيں 1; انكا عذاب 2; انكى سزا، 2; انہيں متنبہ كرنا 2

آیت 111

(وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ)

اور ميں كچھ نہيں جانتا شايد يہ تا خير عداب بھى ايك طرح كا امتحان ہو يا ايك مدت معين تك كا آرام ہو\_(111)

1\_ صدر اسلام كے حق كو قبول نہ كرنے والے كفار و مشركين كى آزمائش ،ان كے عذاب كے مؤخر ہونے اور انكى شكست كے وقت كے معلوم نہ ہونے كا فلسفہ\_و ان ادرى لعله فتنة لكم

''لعلّہ'' كى ضمير كا مرجع وہ نكتہ ہے جو سابقہ دو آيتوں سے حاصل ہوتا ہے وہ نكتہ كفار و مشركين كے عذاب كا موخر ہونا اور ياانكى شكست اورمسلمانوں كى كاميابى كے وقت كا معلوم نہ ہونا ہے\_

2\_ مشركين و كفار كے عذاب كو مؤخر كرنا ان كى آزمائش كا ذريعہ ہے\_إن أدرى أقريب ...إن أدرى لعله فتنه لكم

3\_ حق كو قبول نہ كرنے والے مشركين و كفار كى سزا اور عذاب كو مؤخر كرنا ان كے متاع دنيا سے ناچيز اور عارضى استفادہ كيلئے ہے\_إن أدرى لعله ... متع إلى حين

4\_ دنياوى وسائل اور مہلتيں انسانوں كى آزمائش كيلئے

ہيں \_و إن أدرى لعله فتنة لكم و متاع إلى حين

5\_ دنياوى وسائل اور مفادات محدود اور عارضى ہيں \_و متاع إلى حين

آزمائش:اس كا ذريعہ 2، 4; يہ دنياوى وسائل كے ذريعے 4; يہ مہلت كے ذريعے 4

دنياوى وسائل:ان كا محدود ہونا 5; انكى خصوصيات 5

حق:صدر اسلام كے حق كو قبول نہ كرنے والوں كى آزمائش 1; اسے قبول نہ كرنے والوں كے دنياوى وسائل 3; صدر اسلام كے حق كو قبول نہ كرنے والوں كے عذاب كى تأخير كا فلسفہ 1; اسے قبول نہ كرنے والوں كے عذاب كى تأخير كا فلسفہ 3; صدر اسلام كے حق كو قبول نہ كرنے والوں كى شكست كا وقت 1

كفار:ان كى آزمائش 2; صدر اسلام كے كفار كى آزمائس 1; ان كے دنياوى وسائل 3; صدر اسلام كے كفار كے عذاب كے موخر ہونے كا فلسفہ 1; ان كے عذاب كے مؤخر ہونے كا فلسفہ 2، 3; صدر اسلام كے كفار كى شكست كا وقت 1

مشركين:ان كى آزمائش 2; صدر اسلام كے كفار كى آزمائس 1; ان كے دنياوى وسائل 3; صدر اسلام كے كفار كے عذاب كے موخر ہونے كا فلسفہ 1; ان كے عذاب كے مؤخر ہونے كا فلسفہ 2، 3; صدر اسلام كے كفار كى شكست كا وقت 1

آیت 112

(قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ)

پھر پيغمبر(ص) نے دعا كى پروردگار ہمارے درميان حق كے ساتھ فيصلہ كردے اور ہمارا رب يقينا مہربان اور تمہارى باتوں كے مقابلہ ميں قابل استعانت ہے\_(112)

1\_ پيغمبر اكرم(ص) كى پروردگار سے درخواست كہ وہ ان كے اور حق كو قبول نہ كرنے والے مشركين و كفار كے درميان حق كے ساتھ فيصلہ كرے\_قال رب احكم بالحق

2\_ خداتعالى كے فيصلے حق كى بنياد اور حق كے محور پر ہے\_رب احكم بالحق

مذكورہ مطلب اس بنياد پر ہے كہ ''بالحق'' كى قيد توضيحى ہو\_

3\_ پيغمبر اكرم(ص) كو مشركين و كفار كى انتہائي دشمنى اور روگردانى كا سامنا تھا\_قال رب احكم بالحق

باوجود اسكے كہ پيغمبر اكرم(ص) بہت ہى مہربان اور صبور تھے اسكے باوجود آپ(ص) نے مشركين و كفار كے خلاف دعا فرمائي\_ اس سے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

4\_ خداتعالى كے عادلانہ اور بر حق فيصلے اسكى ربوبيت كى شوؤن ميں سے ہيں \_رب احكم بالحق

5\_ خداتعالى كى برحق قضاوت كا سرچشمہ اس كى تمام جوانب پر محيط علم و آگاہى ہے\_إنه يعلم الجهر من القول و يعلم ما تكتمون ... قال رب احكم

6\_ خداتعالى كى ربوبيت اسكى بندوں كى نسبت بے كراں رحمت اور مدد كا تقاضا كرتى ہے\_و ربنا الرحمن المستعان

7\_ پروردگار ،رحمت واسعہ كامالك اور مدد كرنے والا اور مددگار ہے\_و ربنا الرحمن المستعان

''الرحمان'' صيغہ مبالغہ ہے اور اس كا معنى ہے وہ ذات كہ جسكى رحمت زيادہ ہو اور ''المستعان'' اسم مفعول ہے اور اس كا معنى ہے وہ ذات جس سے مدد مطلب كى جائے\_ قابل ذكر ہے كہ يہ دونوں ''ربنا'' كى خبريں ہيں \_

8\_ مؤمنين حتى كہ انبياء (ع) كو بھى مشكلات ميں خداتعالى كى امداد كى ضرورت ہے\_قال رب احكم بالحق ربنا الرحمن المستعان

9\_ حق دشمن كفار و مشركين كى ناروا نسبتوں ، دھمكيوں اور قصے كہانيوں كے مقابلے ميں پيغمبر اكرم(ص) كا خدائے مہربان پر بھروسہ\_و ربنا الرحمن المستعان على ما تصفون

ممكن ہے ''ما تصفون'' ميں توصيف سے مقصود دو چيزيں ہوں 1\_ وہ دھمكياں جو مشركين و كفار ديتے تھے اور خود كو كامياب اور مسلمانوں كو شكست خوردہ سمجھتے تھے 2\_ وہ ناروا نسبتيں جو وہ پيغمبر اكرم(ص) اور قرآن كى طرف ديتے تھے\_

10\_ شرك كرنا اور توحيد سے انحراف كرنا پيغمبر اكرم(ص) كے مشركين و كفار كے ساتھ اختلاف كى بنياد اور محور\_

قال رب ... على ما تصفون

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كا كافروں كے ساتھ اختلاف 10; آپ(ص) كا مشركين كے ساتھ اختلاف 10; آپ(ص) كى اذيت 9; آپ(ص) كا توكل 9; آپكے دشمن3; آپ(ص) كى دعا 1; آپ(ص) اور حق كو قبول نہ كرنے والوں كے درميان قضاوت 1; آپ(ص) اور مشركين كے درميان قضاوت 1; آپ(ص) اور كفار كے درميان قضاوت 1

مدد طلب كرنا:

پروردگار سے مدد طلب كرنا 7

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 3

انبيا (ع) :انكى معنوى ضروريات 8

توكل:خدا پر توكل 9

حق:اسے قبول نہ كرنے والوں كى اذيتيں 9; اس كا كردار 2

خداتعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات 6; اسكے علم كے اثرات 5; اسكى قضاوت كى حقانيت 2، 4; اسكى قضاوت كى درخواست 1; اسكى امداد كا پيش خيمہ 6; اسكى رحمت كا پيش خيمہ 6; اسكى ربوبيت كى شؤون 4; اسكى عدالت 4; اسكى قضاوت كامعيار 2، 5; اسكى قضاوت كى خصوصيات 5

ربوبيت:اسكے شرائط 7

ضروريات:خداتعالى كى امداد كى ضرورت 8

كفار:انكى اذيتيں 9; انكى دشمنى 3

مؤمنين:انكى معنوى ضروريات 8

مشركين:انكى اذيتيں 9; انكى دشمني3

22-سورہ حج

525تا571

(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ) (١)

(يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُم بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ) (٢)

(وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ) (٣)

(كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ) (٤)

(يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاء إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلاً ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّى وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئاً وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاء اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ) (٥)

(ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَى وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) (٦)

(وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ) (٧)

(وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ) (٨)

(ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ) (٩)

(ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ) (١٠)

(وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ) (١١)

(يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ) (١٢)

(يَدْعُو لَمَن ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِ لَبِئْسَ الْمَوْلَى وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ) (١٣)

(إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ) (١٤)

(مَن كَانَ يَظُنُّ أَن لَّن يَنصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاء ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ) (١٥)

(وَكَذَلِكَ أَنزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يُرِيدُ) (١٦)

(إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ) (١٧)

(أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ) (١٨)

آیت 19

(هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُؤُوسِهِمُ الْحَمِيمُ)

يہ مؤمن و كافر دو با ہمى دشمن ہيں جنہوں نے پروردگار كے بارے ميں آپس ميں اختلاف كيا ہے پھر جو لوگ كافر ہيں ان كے واسطے آگ كے كبڑے قطع كئے جائيں گے اور ان كے سروں پر گرما گرم پانى انڈيلا جائے گا\_ (19)

1\_ توحيد كى محاذ اور شرك كا محاذ دو مخالف محاذ اور ايك دوسرے كے دشمن ہيں \_هذان خصمان

2\_ توحيد كى محاذ خداتعالى كى لاشريك ربوبيت كامعتقد ہے جبكہ شرك كا محاذ خدا كى ربوبيت كا منكر اور غير خدا كى ربوبيت كا معتقد ہے\_هذان خصمان اختصموا فى ربهم فالذين كفرو

3\_ خداتعالى ، انسانوں كا پروردگار ہے\_فى ربهم

4\_ انسان كى پروردگار كى طرف نياز تمام توحيدى اديان اور شرك كے مكاتب كامشتركہ عقيدہ ہے\_هذان خصمان اختصموا فى ربهم

5\_ شرك اور خداتعالى كى ربوبيت كا انكار ناقابل بخشش اور آتش دوزخ ميں گرفتار كرنے والا گناہ ہے\_

فالذين كفروا قطعت لهم ثياب من نار

6\_ ربوبيت خدا كے منكر مشركين كو دوزخ ميں خصوصى آگ كے كپڑے كاٹ كر پہنائے جائيں گے\_

فالذين كفروا قطعت لهم ثياب من نار ''نار'' كو نكرہ لانا اس نكتے كو بيان كررہا ہے كہ

مشركين كيلئے جو كپڑے كاٹے جائيں گے وہ خاص آگ كے ہوں گے نہ ہر آگ كے\_

7\_ دوزخ ميں مختلف اور قسم و قسم كى آگ كا موجود ہونا \_قطعت لهم ثيات من نار

8\_ دوزخ كے آتشين كپڑے ايسے كپڑے ہيں جو بہت اذيت دينے والے اور سخت جلانے والے ہيں \_قطعت لهم ثيات من نار ''نار'' كو نكرہ لانا خاص قسم كى آگ كو بيان كرنے كے علاوہ ہوسكتا ہے اسے جلانے اور نقصان پہچانے كى شدت كو بھى بيان كررہا ہو\_

9\_ مشركين كے سروں پر ابلتا اور كھولتا ہوا پانى ڈالنا دوزخ ميں ان كا ايك اور عذاب \_يصب من فوق رء وسهم الحميم

''صب''، ''يصب'' كا مصدر مجہول ہے كہ جس كا معنى ہے ڈالا جانا اور ''حميم'' كا معنى ہے گرم اور كھولتا ہوا پاني\_

10\_ متضاد قدرتى عناصر كے درميان آخرت ميں سازگارى \_قطّعت لهم ثياب من نار يصب من فوق رئوسهم الحميم دوزخ ميں گرم پانى اور آگ كا وجود مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے\_

آخرت:اس ميں تضاد 10; اسكى خصوصيات 10

آسمانى اديان:انكى ہم آہنگى 4

انسان:اس كا رب 3; اسكى معنوى ضروريات 4

جہنم:اس كا گرم پانى 9; اسكى آگ كا متنوع ہونا 7; اسكے عذاب 8،9; اسكے موجبات 5

جہنمى لوگ:ان كے لباس 6، 8

خداتعالى :اسكى ربوبيت 3; اسكى ربوبيت كو جھٹلانے والے 2; اسكى ربوبيت كو جھٹلانے والے جہنم ميں 6

شرك:اسكى سزا، 5; اس كا گناہ 5

عقيدہ:توحيد ربوبى كا عقيد ہ 2; غير خدا كى ربوبيت كا عقيدہ 2

گناہ :ناقابل بخشش گناہ 5

لباس:آتشين لباس 6، 8

مشركين:ان كے دشمن 1; ان كے اخروى عذاب 9; ان كا عقيدہ 2; يہ جہنم ميں 6

موحدين:ان كے دشمن 1; انكا عقيدہ 2

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 3

نياز:پروردگار كى طرف نياز 4

آیت 20

(يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ)

جس سے ان كے پيٹ كے اندر جو كچھ ہے اور ان كى جلديں سب گل جائيں گى (20)

1\_ اہل دوزخ كى جلد، آنتوں اور پيٹ كے اندر كے اعضا كو پگھلانا ان كيلئے ايك اور مقرر كردہ عذاب\_

يصهر به ما فى بطونهم و الجلود

( ''يصہر'' كے مصدر مجہول) كا معنى ہے پگھلانا اور ''بہ '' كى ضمير كا مرجع حميم ہے اور ''ما فى بطونہم'' ميں ''ما'' آنتوں اور پيٹ كے اندر كے اعضا سے كنايہ ہے يعنى گرم پانى جو ان كے سروں پر انڈيلا جائيگا اس كے ساتھ انكى جلد اور پيٹ كے اندر كے اعضا گل جائيں گے\_

2\_ اہل دوزخ كے پينے كيلئے گرم اور كھولتا ہوا پانى ہے\_يصهر به ما فى بطونهم و الجلود

اہل دوزخ كى آنتوں اور پيٹ كے اندر كے اعضا كا گرم پانى كے ساتھ گل جانا اس بات كا غماز ہے كہ اس كھولتے ہوئے پانى كا پينا پياس كو بجھانے كيلئے ہے\_

اہل جہنم:انكى جلد كا گلنا 1; ان كے دل اور آنتوں كا گل جانا1

جہنم:اس كا گرم پانى 1، 2; اسكى پينے كى چيزيں 2; اسكے عذاب 1

آیت 21

(وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ)

اور ان كے ليے لو ہے كے گرز مہيا كئے گئے ہيں (21)

1\_ آہنى گرز اہل دوزخ پر شكنجہ كسنے كا ايك اور ذريعہ\_و لهم مقمع من حديد

2\_ ربوبيت خدا كے منكر مشركين دوزخ ميں آہنى گرزوں كے مستحق ہيں \_و لهم مقمع من حديد

(''مقامع'' كے مفرد) ''مقمعة'' كا معنى ہے گرز پس ''مقامع من حديد'' يعنى آہنى گرز\_

3\_ دوزخ ميں لوہے كا موجود ہونا اور جہنميوں كے عذاب ميں اس كا استعمال\_و لهم مقمع من حديد

4\_ رسول خدا(ص) نے خداتعالى كے فرمان ''و لہم مقامع من حديد'' كے بارے ميں فرمايا اگر (جہنم كے) آہنى گرز ميں سے ايك گرز زمين پر ركھ ديا جائے تو سب جن و انس جمع ہوكر اسے زمين سے نہيں اٹھاسكتے (1)

اہل جہنم:ان كے عذاب كا ذريعہ 1

جہنم:اس كا لوہا 3; اسكے عذاب كى سختى 4; اسكے عذاب 1، 3;آہنى گرز 1،2،4

خداتعالى :اسكى ربوبيت كو جھٹلانے والوں كى سزا ، 2; اسكى ربوبيت كو جھٹلانے والے جہنم ميں 2

روايت :4

عذاب:اخروى عذاب كا ذريعہ 2، 3; اخروى عذاب 2

مشركين:انكى اخروى سزا 2; يہ جہنم ميں 2

آیت 22

(كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ)

جب يہ جہنم كى تكليف سے نكل بھا گنا چاہيں گے تو دوبارہ اسى ميں پلٹا دئے جائيں گے كہ ابھى اور جہنم كا مزہ چكھو(22)

1\_ اہل دوزخ ہرگز دوزخ سے خارج نہيں ہوں گے\_كلما أرادوا أن يخرجوا منها من غم أعيدوا فيها

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان آيت 21 كے ذيل ميں \_ بحار الانوار ج 8; ص 252\_

(''ارادوا''كا مصدر) ''ارادة'' يہاں پر كنايہ ہے نزديك ہونے سے\_ ''منہا'' اور ''فيہا'' كى ضميروں كا مرجع ''نار'' ہے ''غم'' بھى مصدر ہے كہ جس كا معنى ہے ڈھاپننا اور پردہ اور اس كا مضاف اليہ محذوف ہے اور اصل ميں ''غمہا'' ہے اور ''من غمہا'' يہاں پر ''منہا'' كى ضمير سے بدل اشتمال ہے يعنى دوزخى لوگ جب بھى آگ كے پردے سے نكلنا چاہيں گے انہيں اس ميں دوبارہ واپس پلٹا ديا جائيگا\_

2\_ جب بھى اہل دوزخ دہكتى ہوئي آگ ميں جلنے كى وجہ سے قعر جہنم سے نكلنا چاہيں گے انہيں دوبارہ آہنى گرزوں كے ساتھ قعر جہنم ميں واپس پلٹا ديا جائيگا\_و لهم مقامع من حديد كلما أرادوا أن يخرجوا منها من غم أعيدوا فيه

3\_ دوزخ ميں آہنى گرز اٹھائے ہوئے داروغوں كا موجود ہونا\_و لهم مقامع من حديد كلما أرادوا ... أعيدوا فيه

''اعيدوا'' فعل مجہول اور اس كا فاعل محذوف ہے اور سابقہ آيت ''لہم مقامع من حديد'' كوديكھتے ہونے يہ در اصل يوں ہوگا ''كلما أرادوا ان يخرجوا ... اعادتہم الخزنة بالمقامع فيہا'' جب بھى اہل دوزخ، دوزخ سے نكلنا چاہيں گے تو دوزخ كے داروغے آہنى گرزوں كے ساتھ انہيں دوزخ كے اندر پلٹا ديں گے\_

4\_ دوزخ كے داروغے دوزخيوں كيلئے غصے اور نفرت سے پُر \_كلما أرادوا ... و ذوقوا عذاب الحريق

5\_ انسانوں كى معاد ،جسمانى ہے\_يصب من فوق رؤوسهم الحميم ... بطونهم و الجلود ... مقامع من حديد ... ذوقوا عذاب الحريق

''رؤوس''،''حميم'' 'بطون''، ''جلود'' اور ''مقامع من حديد'' جيسے كلمات كے استعمال سے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

6\_ آتش دوزخ بہت ہى گرم اور جلادينے والى ہے\_ذوقوا عذاب الحريق

''حريق'' كا معنى ہے جلادينے والى ''آگ'' اس كا فعيل كے وزن ميں آنا كہ جو مبالغہ كيلئے ہے آتش دوزخ كى سخت گرمى اور اسكے شديد طور پر جلانے كو بيان كررہا ہے\_

7\_ ابوبصير نے امام صادق(ع) سے روايت كى ہے ... اہل جہنم جب اس ميں داخل ہوں گے تو سترسال كى مسافت كى مقدار اس ميں نيچے گريں گے پس جب بھى اوپر آئيں گے تو آتشين گرزوں كے ساتھ انہيں دوبارہ جہنم كى تہ ميں گراديا جائيگا يہ ان كى حالت زار ہے اور يہى خداتعالى كا كلام ہے جو اس نے فرمايا ہے ''كلما أرادوا أن يخرجوا منها ...'' (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 2 ص 81\_ نورالثقلين ج 3 ص 477 ح 32\_

اہل جہنم:ان كے حالات 2; ان پر غضب 4

جہنم:اس ميں ہميشہ رہنے والے1، 2; اس ميں ہميشہ رہنا1; اسكى گرمى كى شدت 6; اسكے كارندے 3; اسكے كارندوں كا غضب 4; اسكے آہنى گرز 2، 3; اسكے كاروندوں كا جن پر غضب ہوگا4; اس سے نجات 7; اسكى آگ كى خصوصيات 6

معاد:معاد جسمانى 5

آیت 23

(إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤاً وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ)

بيشك اللہ صاحبان ايمان اور نيك عمل كرنے والوں كو ان جنتوں ميں داخل كرتا ہے جن كے نيچے نہريں جارى ہوتى ہيں انہيں ان جنتوں ميں سونے كے گنگن اور موتى پہنا4ے جائيں گے اور ان كا لباس اس جنت ميں ريشم كا لباس ہوگا(23)

1\_ اہل ايمان كيلئے خداتعالى كى طرف سے بہشت كى ضمانت\_إن الله يدخل الذين ء امنوا و عملوا الصلحت جنت

جملہ ''الله يدخل ...'' كى ''إنّ'' كے ساتھ تاكيد مذكورہ مطلب كو بيان كررہى ہے \_

2\_ بہشت، خداتعالى كى طرف سے نيك كردار مؤمنين كيلئے اجر \_إن الله يدخل الذين ء امنوا و عملوا الصلحت جنت

3\_ عمل صالح كے ہمراہ ايمان، بہشت ميں داخل

ہونے كى شرط\_إن الله يدخل الذين ء امنوا و عملوا الصلحت جنت

4\_ بہشت، متعدد، سرسبز اور درختوں سے ڈھكے ہوئے باغات پر مشتمل ہے\_جنت تجرى من تحتها الأنهر

''جنات''،''جنّة'' كى جمع ہے كہ جس كا معنى ہے درختوں سے ڈھكا ہوا باغ\_

5\_ بہشت كے باغوں ميں درختوں كے نيچے چشمے جارى ہيں \_جنّت تجرى من تحتها الأنهر

6\_ بہشت ميں مؤمنين كو سونے اور مرواريد كى كڑيوں سے آراستہ كياجائيگا\_يحلون فيها من أساور من ذهب و لؤلؤ

''لؤلؤ'' كا معنى ہے مرواريد اور ''أساور'' (''اسورہ'' كى جمع) دستوارہ كا معرب ہے كہ جس كا معنى ہے كڑي\_

7\_ بہشت ميں مؤمنين كے ريشم كے لباس\_و لباسهم فيها حرير

8\_ سب انسانوں كا قدرتى طور پر زيورات اور ريشم كے لباس پہننے كى طرف تمايل يحلون فيها من أساور من ذهب و لؤلؤاً و لباسهم فيها حرير

9\_ انسانوں كو ايمان اور عمل صالح كى طرف مائل كرنے كيلئے قرآن كا اسكے فطرى تمايلات سے استفادہ كرنا\_

إن الله يدخل الذين ء امنوا ... و لباسهم فيها حرير

انسان:اسكے تمايلات 8; اسكے تمايلات ميں مؤثر عوامل 9; اسكے تمايلات كا كردار 9

ايمان:ايمان اور عمل صالح 3

اہل بہشت:ان كے لباس كى قسم7; انكى سنہرى كڑياں 6; انكى مرواريد كى كڑياں 6; انكى زينت6; انكا ريشمى لباس 7

بہشت:اسكے باغات 5; اسكى پاداش 2; اسكے باغوں كا متعدد ہونا4; اسكے چشمے 5; اسكے درخت 4، 5; اس كا سرسبز ہونا4; اسكے شرائط 3; اسكى نعمتيں 4، 5

تمايلات:ايمان كى طرف تمايل كا پيش خيمہ 9; عمل صالح كى طرف تمايل كے عوامل 9

دوست ركھنا:زيورات كودوست ركھنا 8; ريشمى لباس كو دوست ركھنا 8

مؤمنين:صالح مؤمنين كى پاداش2; انكى پاداش كى ضمانت1; يہ بہشت ميں 1، 6

ہدايت:اسكى روش9

آیت 24

(وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ)

اور انہيں پاكيزہ قول كى طرف ہدايت دى گئي ہے اور انہيں حميد كے راستے كى طرف رہنمائي كى گئي ہے (24)

1\_ خدا اہل ايمان كا ہادى و رہنما ہے \_و هدوا إلى الطّيبّ من القول و هدوإلى صراط الحميد

2\_ اہل ايمان كا قرآن اور اسكے معارف سے بہرہ مند ہونے كا گرويدہ ہونا خداتعالى كى ہدايت اور رہنمائي كا مرہون منت ہے\_و هدوا إلى الطّيبّ من القول ہوسكتا ہے پاكيزہ كلام (الطيب من القول) سے مراد قرآن يا كلمہ توحيد (لا الہ الا الله ) ہو مذكورہ مطلب پہلے احتمال كى بنياد پر ہے\_

3\_ قرآن ،پاك و پاكيزہ اور پسنديدہ كلام ہے\_الطيب من القول

4\_ كلمہ توحيد (لا الہ الا الله ) پاك اور پسنديدہ كلام ہے\_و هدوا إلى الطّيبّ من القول

گذشتہ عبارت \_ كہ جو اہل توحيد و اہل شرك اور موحدين و مشركين كے انجام كے بارے ميں تھي\_ كو مد نظر ركھتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ ''الطيب من القول'' سے مراد كلمہ توحيد ''لا اله الا الله '' ہے اور ''صراط الحميد'' سے مراد خدائے يكتاكى عبادت ہے\_

5\_ خدائے يكتا كى پرستش راہ خدا ہے\_هدوا إلى صراط الحميد

6\_ خداتعالى پروردگار حميد ہے\_إلى صراط الحميد

7\_ مؤمنين كى طرف سے شرك كو رد كرنا اور ان كا خدائے يكتا كى پرستش كى طرف مائل ہونا خداتعالى كى ہدايت و رہنمائي كا مرہون منت ہے\_و هدوا إلى صراط الحميد

اسما و صفات:حميد 6

ايمان:قرآن پر ايمان كے عوامل 2

توحيد:توحيد عبادى 5; اس كا سرچشمہ 7

خداتعالى :اسكى ہدايت كے اثرات 2، 7; اس كا ہادى ہونا 1

سبيل الله : 5

قرآن:اس كا پاك ہونا 3; اس كى خصوصيات 3

كلمہ توحيد:اس كا پاك ہونا 4

مؤمنين:انكى توحيد عبادى كا سرچشمہ 7; انكى شرك دشمنى كا سرچشمہ 7; انكى ہدايت 1، 7

آیت 25

(إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّـهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ)

بيشك جو لوگوں نے كفر اختيار كيا اور لوگوں كو اللہ كے راستے اور مسجد الحرام سے روكتے ہيں جسے ہم نے تمام انسانوں كے لئے برابر سے قرار ديا ہے چائے وہ مقامى ہوں يا باہر والے اور جو بھى اس مسجد ميں ظلم كے ساتھ الحاد كا ارادہ كرے گا ہم اسے دردناك عذاب كا مزہ چكھائيں گے(25)

1\_ خدا كے ساتھ كفر اور اسكى عبادت سے روگرداني ناقابل بخشش گناہ ہے كہ جس كا نتيجہ دوزخ كادردناك عذاب ہے\_إن الذين كفروا و يصدون عن سبيل الله''الطيب من القول'' سے مراد جيسا كہ پہلے كہا جاچكا ہے كلمہ توحيد اور ''صراط حميد'' سے خدائے يكتا كى عبادت ہے اس بناپر اس آيت كے سابقہ آيت كے ساتھ ارتباط كو مد نظر ركھتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ ''إن الذين كفروا'' ميں ''كفروا'' در حقيقت يوں ہے ''كفروا بالطيب من القول'' اور ''يصدون عن سبيل الله '' ميں ''سبيل الله '' سے مراد خدائے يكتا كى پرستش ہے\_ قابل ذكر ہے كہ ''الذين'' ''إنّ'' كا اسم اور اسكى خبر محذوف ہے اور ذيل آيت كے قرينے سے يہ در اصل يوں ہے ''ان الذين كفروا ... نذيقهم من عذاب أليم\_

2\_ خدائے يكتا كى پرستش ايسا راستہ ہے جو خدا كى طرف جاتا ہے اور لقاء الله پر جاكر ختم ہوتا ہے\_و يصدون عن سبيل الله ''سبيل الله '' يعنى راہ خدا\_ اور راہ خدا سے مراد ہوسكتا ہے وہ راہ ہو كہ جسے خداتعالى نے اہل ايمان كيلئے تعيين اور ترسيم كيا ہے اور ہوسكتا ہے اس سے مراد وہ راستہ ہو جو خدا كى طرف جاتا ہے اور اس تك پہنچتا ہے\_

مذكورہ مطلب دوسرے معنى كى بنياد پر ہے\_

3\_ صدر اسلام كے مشركين كى طرف سے مسلمانوں كو مسجد الحرام كى زيارت اور عبادت خدا كى رسومات انجام دينے سے ممانعت\_إن الذين كفروا و يصدون عن سبيل الله و المسجد الحرام (''يصدون'' كے مصدر) ''صدّ'' كا معنى ہے روكنا اور منع كرنا اور ''يصدون'' كا مفعول محذوف ہے اور يہ در اصل يوں ہے ''يصدون الذين آمنوا)

4\_ بارگاہ خداوندى ميں كعبہ بڑى عزت اور تقدس كا حامل ہے\_و يصدون عن سبيل الله و المسجد الحرام

لوگوں كو مسجد الحرام كى زيارت سے منع كرنے كى وجہ سے كفار كو دوزخ كے عذاب كے دھمكى مذكورہ مطلب كو بيان كررہى ہے\_

5\_ حجاج كو مسجد الحرام ميں داخل ہونے سے منع كرنا لوگوں كو راہ خدا سے روكنے كا واضح نمونہ ہے\_و يصدون عن سبيل الله و المسجد الحرام ''سبيل الله '' سے مراد\_ جيسا كہ پہلے بتاچكے ہيں \_ خدائے يكتا كى عبادت ہے\_ اس چيز كى بناپر اور اس چيز كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ مؤمنين كى طرف سے مسجدالحرام كى زيارت اور اسكے خاص اعمال (طواف، سعى و غيرہ) كو انجام دينا عبادت خدا كے مصداق شمار ہوتے ہيں اسے ''سبيل الله '' كے بعد ذكر كرنا ہوسكتا ہے اس معنى ميں ہوكہ زائرين كو مسجدالحرام ميں داخل ہونے سے روكنا راہ خدا سے روكنے كے واضح مصاديق ميں سے ہے\_

6\_ مسجدالحرام سب خداپرستوں كيلئے ہے اور كسى خاص گروہ كو يہ حق نہيں ہے كہ وہ لوگوں كو اسكى زيارت سے محروم كرے\_الذى جعلنا للناس

7\_ سب مسلمان (اہل مكہ اور ديگر اطراف اور ممالك كے) مسجدالحرام كے سلسلے ميں مساوى حق ركھتے ہيں \_الذى جعلنه للناس سواء العاكف فيه و الباد''سوائ'' بمعنى ''مستوي'' اور ''الناس'' كيلئے حال ہے اور ''عاكف'' كا معنى ہے مقيم (يعنى اہل مكہ) ''بادي'' يعنى اہل باديہ اور اس سے مراد وہ لوگ ہيں كہ جو مكہ سے باہر ديگر سرزمينوں ميں رہتے ہيں يعنى ہم نے مسجدالحرام كو سب لوگوں كيلئے خلق

كيا ہے \_ اور اس سے بہرہ مند ہونے ميں مكى اور ديگر سرزمين كے لوگوں كے درميان كوئي فرق نہيں ہے ا ور كسى كو دوسرے پر برترى حاصل نہيں ہے\_

8\_ حجاج كو مكہ ميں داخل ہونے سے منع كرنا ان كے اس حق كى نسبت تجاوز ہے كہ جو خدانے ان كيلئے قرار ديا ہے\_

و يصدون ... الذى جعلنه للناس

9\_ اہل مكہ دوسروں كو مسجدالحرام كى زيارت سے روكنے كا حق نہيں ركھتے\_الذى جعلنه للناس سواء العاكف فيه و الباد

10\_ حج اور مسجدالحرام كى زيارت جزيرة العرب كے لوگوں كے درميان رائج رسومات\_سواء العاكف فيه والباد

11\_ ''مسجدالحرام'' جزيرة العرب كے لوگوں كے درميان ايك رائج اور جانا پہچانانام\_و المسجد الحرام الذى جعلنه للناس

12\_ مسجدالحرام كے احاطے ميں حق سے ہر قسم كے انحراف اور دوسروں كے حقوق كى نسبت تجاوز كا ممنوع ہونا\_

و من يرد فيه إيلحاد بظلم نذقه من عذاب أليم ''الحاد'' كا معنى ہے انحراف اور كج روى ''الحاد'' اور ''ظلم'' كے نكرہ ہونے سے معلوم ہوتا ہے كہ مسجدالحرام اور اسكى حدود ميں لوگوں كا مكمل طور پر امن اور سكون ميں ہونا ضرورى ہے اور اس سلسلے ميں ذرہ برابر انحراف اور دوسروں كے حقوق كى نسبت تجاوز سے چشم پوشى نہيں كى جائيگي\_

13\_ ضرورى ہے كہ مكہ (مسجدالحرام اور اس كى حدود) سب لوگوں كيلئے امن كى جگہ ہو\_سوا العاكف فيه والباد

14\_ مسجدالحرام كى حدود ميں حق سے انحراف اور دوسروں كے حقوق كى نسبت تجاوز بہت بڑا گناہ ہے اور كج روى كرنے والے ا ور ستم گر لوگ سخت دنيوى سزا كے منتظر رہيں \_و من يردفيه إيلحاد بظلم نذقه من عذاب أليم

مذكورہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''عذاب اليم'' سے مراد دنيوى سزا بھى ہو\_

15\_ دوزخ كا دردناك عذاب، مسجد الحرام كى حدود ميں حق سے ہر قسم كے انحراف اور دوسروں كے حقوق كى نسبت تجاوز كى سزا\_

و من يرد فيه إيلحاد بظلم نذقه من عذاب أليم

16\_ حضرت علي(ع) سے روايت ہے كہ رسول خدا(ص) نے اہل مكہ كو اپنے گھر كو كرائے پر دينے اور انہيں دروازے

لگانے سے منع كرتے ہوئے فرمايا ''سوآء العاكف فيه و الباد'' (1)

17\_ ابوالصباح كنانى كہتے ہيں ميں نے خداتعالى كے فرمان ''و من يرد فيہ إےلحاد بظلم نذقہ من عذاب أليم'' كے بارے ميں سوال كيا تو آپ(ع) نے فرمايا ہر ظلم جوكوئي شخص مكہ ميں اپنے اوپر كرے چاہے وہ چورى ہو يا كسى دوسرے پر ظلم يا ہر قسم كا ستم ميں اسے الحاد اور انحراف سمجھتا ہوں (2)

18\_ امام صادق(ع) سے خداتعالى كے فرمان ''و من يرد فيه إيلحاد بظلم'' كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا جو شخص مكہ ميں غيرخدا كى پرستش كرے يا اولياء خدا كے غير كى ولايت كو قبول كرے تو اس نے ''إلحاد بظلم'' كيا ہے (3)

اسلام:صد راسلام كى تاريخ 3، 16الحاد :18انحراف:اسكى سزا ،15; اس كا گناہ 14

آنحضرت (ص) :آپ(ص) كے نواہى 16

توحيد:توحيد عبادى كا انجام 2عرب:انكى رسومات 10

جزيرة العرب:اسكے لوگ اور حج 10; اسكے لوگ اور مسجد الحرام 11

جہنم:اسكے اسباب 1، 15حجاج:ان كے حقوق كى نسبت تجاوز 8

حج:اسكى تاريخ 10خود:خود پر ظلم 17

روايت 16، 17، 18

سبيل الله :اس سے روكنا 5

چلنا:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) قرب الا سناد 108 ح 372\_ تفسير برہان ج 3 ص 84 ح 8\_

2) كافى ج 4 ص 227 ح 3\_ نورالثقلين ج 3 ص 483 ح 60\_

3) كافى ج 8 ص 337 ح 533\_ نورالثقلين ج 3 ص 483 ح 57\_

اسكے راستے 2

ظلم كرنے والے:انكى دنيوى سزا ، 14

عبادت:عبادت خدا كے ترك كے اثرات 1; غيرخدا كى عبادت 18; عبادت خدا كے ترك كرنے كا گناہ 1

عذاب:دردناك عذاب 15; اسكے درجے 1، 15; اخروى عذاب كے اسباب 1، 15

كعبہ:اسكى فضيلت 4; اس كا تقدس 4

كفر:خدا كے ساتھ كفر كے اثرات 1; خدا كے ساتھ كفر كا گناہ 1

گناہ:گناہان كبيرہ 14; ناقابل بخشش گناہ1

لقاء الله :اس كا پيش خيمہ 2

لوگ:ان كے حقوق كى نسبت تجاوز 12; ان كے حقوق كى نسبت تجاوز كى سزا 15; ان كے حقوق كى نسبت تجاوز كا گناہ 14

مسجد الحرام:اس كا امن ہونا 13; اسكى زيارت كى تاريخ 10; اسكى تاريخ 11; اس ميں حقوق 14; اسكى زيارت 7، 11; اس كا سب كيلئے ہونا 6; اس ميں عبادت خدا سے روكنا 3; اس سے روكنا 3، 5; اس ميں حق تلفى كا ممنوع ہونا 12; اس سے روكنے كا ممنوع ہونا 6، 9; اسكى خصوصيات 12، 13

مسلمان:ان كے حقوق كا مساوى ہونا 7; ان كے حقوق 7

مكہ كے مسلمان:ان كے حقوق 7

مكہ:اس كا امن ہونا 13; اسكے گھروں كے دروازے 16; اس ميں ظلم كا گناہ 17; اس سے حاجيوں كو روكنا 8; اسكے گھروں كو كرائے پر دينے سے نہى 16; اسكى خصوصيات 13

منحرفين:ان كى دنيوى سزا ،14

موحدين:ان كے حقوق 6

ولايت:اولياء الله كے غير كى ولايت كو قبول كرنا 18

آیت 26

(وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئاً وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ)

اور اس وقت كو ياد دلاؤ جب ہم نے ابرہمى كے لئے بيت اللہ كى جگہ مہيا كى كہ خبردار ہمارے بارے ميں كسى طرح كا شرك نہ ہونے پائے اور تم ہمارے گھر كو طرف كرنے والے، قيام كرنے والے اور ركوع و سجود كرنے والوں كے لئے پاك و پاكيزہ بناؤ(26)

1\_ حضرت ابراہيم (ع) كے ہاتھوں كعبہ كى بنياد بہت اہم اور ايسا واقعہ ہے جو ياددہانى كرانے كے قابل ہے\_

و اذ بوّانا لابراهيم مكان البيت ''اذ'' اسم زمان اور محل نصب ميں ہے اور يہ ''اذكر'' محذوف كا مفعول ہے يعنى ''يادكيجيئے اس وقت كو كہ جب ہم نے ...''

2\_ كعبہ، حضرت ابراہيم (ع) كى عبادت كى جگہ\_و إذ بوّانا لإبراهيم مكان البيت

(''بوانا'' كے مصدر) ''تبوئة) كا معنى ہے مرجع اور مركز قرار دينا يعني'' اس زمانے كو ياد كيجيئے جب ہم نے كعبہ كى جگہ كو ابراہيم(ع) كيلئے رجوع كرنے كا مقام قرار ديا'' اور حضرت ابراہيم(ع) كا بار بار كعبہ كى جگہ كى طرف رجوع كرنا يا تو خدا كى عبادت كيلئے تھا اور يا اسے تعمير كرنے كيلئے مذكورہ مطلب پہلے احتمال كى بنياد پر ہے\_

3\_ كعبہ كى جگہ خداتعالى كى جانب سے عبادت كيلئے معين كردہ جگہ\_و إذ بوّانا لإبراهيم مكان البيت

4\_ حضرت ابراہيم (ع) كعبہ كى بنياد ركھنے والے اور اسكے

معمار\_و إذ بوّانا لإبراهيم مكان البيت

5\_ كعبہ، توحيد اور يكتاپرستى كى جلوہ گاہ\_و إذ بوّانا لإبراهيم مكان البيت أن لا تشرك بى شيئ

6\_ خدا كے علاوہ كوئي قابل پرستش نہيں ہے\_أن لا تشرك بى شيئ

7\_ عبادت ميں اخلاص اور اسے ہر قسم كے غير الہى عمل سے آلودہ كرنے سے پرہيز كرنا خداتعالى كى طرف سے حضرت ابراہيم كو نصيحت \_أن لا تشرك بى شيئ

8\_ شرك كے ساتھ آلودہ عبادت كى بارگاہ خداوندى ميں كوئي قدر و قيمت نہيں ہے\_أن لا تشرك بى شيئ

9\_ كعبہ بہت مقدس گھر اور بارگاہ خداوندى ميں بڑى عزت كا حامل ہے\_و طهر بيتي

''بيت'' كى باء متكلم كى طرف اضافت، تشريفيہ اور مذكورہ مطلب كو بيان كررہى ہے\_

10\_ كعبہ كى توليت اور اسے زائرين كيلئے تيار كرنا، حضرت ابراہيم (ع) كے الہى وظائف ميں سے\_و طهر بيتى للطائفين

11\_ مسجد الحرام كى توليت اور اسے زائرين بيت الله كيلئے تيار كرنا توحيدى معاشرے كے رہنماؤں كى ذمہ دارى \_

أن لا تشرك بى شيئاً و طهر بيتى للطائفين

12\_ شرك، طہارت و پاكيزگى سے دورى اور پليديگى و ناپاكى كے ساتھ آلودہ ہونا ہے\_أن لا تشرك بى شيئاً و طهر بيتي

13\_ مسجد الحرام كى حرمت كى پاسدارى اور اسے ظاہرى آلودگيوں اور باطنى پليدگيوں (شرك كے مظاہر) سے محفوظ ركھنا ضرورى ہے\_أن لا تشرك بى شيئاً و طهر بيتي

14\_ طواف، قيام، ركوع اور سجود (نماز) مسجد الحرام كى زيارت كے آداب ميں سے\_و طهر بيتى للطائفين و القائمين و الركع السجود ظاہر يہ ہے كہ ''القائمين و الركع السجود'' سے مراد نماز پڑھنے والے ہيں يعنى ميرے گھر كو طواف كرنے والوں اور نماز پڑھنے والوں كيلئے تيار كيجئے\_

15\_ مسجد الحرام كى زيارت ميں طواف كو نماز پر مقدم كرنا ضرورى ہے\_للطائفين و القائمين و الركع السجود

16\_ قيام، ركوع اور سجود نماز كے اركان ميں سے ہيں \_و القائمين و الركع السجود

17\_ طواف اور نماز، حضرت ابراہيم(ع) كى شريعت كى ذمہ داريوں ميں سے \_طهر بيتى للطائفين و القائمين و الركع

السجود

18\_ امام صادق (ع) سے روايت كى گئي ہے ... جب خداتعالى نے حضرت ابراہيم(ع) كو كعبہ كى تعمير پر مأمور كياتوانہيں معلوم نہيں تھا كہ وہ كعبہ كو كہاں بنائيں تو خداتعالى نے جبرائيل كو بھيجا اور انہوں نے كعبہ كى جگہ پر ان كيلئے لكير كھينچ دي ... (1)

ابراہيم (ع) :ان كے دين كى تعليمات 17; انكو نصيحت 7; انكى عبادت گاہ 2; انكى ذمہ دارى 10; ان كا نقش و كردار 1، 4

توحيد:توحيد عبادى 6

خداتعالى :اسكى نصيحتيں 7; اس كا نقش و كردار 3

ذكر:كعبے كى تعمير كا ذكر، 1

روايت 18دينى راہنما:انكى ذمہ دارى 11

شرك:شرك عبادى كا بے قدر و قيمت ہونا 8; اسكى پليدگى 12; اسكى حقيقت 12

طواف:اسكى تاريخ 17; يہ دين ابراہيم(ع) ميں 17

عبادت:اس ميں اخلاص 7; بے قدر و قيمت عبادت 8

كعبہ:اس كا احترام 9; اسے تعمير كرنے والے 1; اس كا موسس 4; اسكى تاريخ 1، 4; اسكى تطہير 10; اس ميں عبادت 2، 3; اسكى فضيلت 5، 9; اس كا تقدس 9; اس كے متولى 10; اسكى تعيين كا سرچشمہ 3، 18; اس ميں توحيد عبادى كى نشانياں 5

مسجد الحرام:اسكى زيارت كے آداب 14; اسكى تطہير كى اہميت 13; اسكى حفاظت كى اہميت 13; اس ميں ركوع 14; اس ميں سجدہ 14; اس ميں طواف 14، 15; اسكے متولى 11; اس ميں نماز 14، 15

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 6

نماز:اسكے اركان 16; اسكى تاريخ 17; اس ميں ركوع 16; اس ميں سجدہ 16; اس ميں قيام 16; يہ دين ابراہيم(ع) ميں 17

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 1 ص62\_ نورالثقلين ج 1 ص 128 ح 376\_

آیت 27

(وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالاً وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ)

اور لوگوں كے درميان حج كا اعلان كردو كہ لوگ تمہارى طرف پيدل اور لاغر سواريوں پر دور دراز علاقوں سے سوار ہو كر آئيں گے (27)

1\_ حكم خدا سے حضرت ابراہيم (ع) كى طرف سے لوگوں كو حج كى دعوت\_و أذن فى الناس بالحج

(''أذّن'' كے مصدر) ''تأذين'' كا معنى ہے اعلان كرنا اور ندا دينا يعنى اے ابراہيم(ع) لوگوں كے درميان جاؤ اور انہيں حج اور زيارت بيت الله كى دعوت دو\_

2\_ حج، دور و نزديك كے تمام لوگوں پر ايك الہى ذمہ داري\_يأتوك رجالًا و على كل ضامر يأتين من كل فج عميق

''يأتوك'' شرط محذوف كى جزا ہے اور يہ در حقيقت يوں ہے ''إن تأذن فيهم به يأتوك'' ،''رجال''، ''راجل'' كى جمع ہے يعنى ''پيدل'' اور ''ضامر'' كمزور اونٹ كو كہاجاتا ہے \_

اور ''فج'' در حقيقت پہاڑ كے شكاف كے معنى ميں ہے اور يہاں پر اس سے مراد راستہ ہے ''عميق'' بعيد كا مترادف ہے يعنى دورپس مذكورہ جملے كا معنى يہ بنے گا اگر لوگوں كو حج كى طرف بلاؤ تو وہ تيرى دعوت پر لبيك كہتے ہوئے پيدل، سوار ہوكر اور دور و نزديك كے راستوں سے چل نكليں گے\_

3\_ تبليغ اور لوگوں كو حج و زيارت بيت الله كى دعوت دينا الہى رہنماؤں كى ذمہ داريوں ميں سے ہے\_و أذّن فى الناس بالحج

4\_ حج، حضرت ابراہيم(ع) (ع) كى شريعت كى ايك يادگار\_و أذن فى الناس بالحج

5\_ حضرت ابراہيم (ع) كى اقامت گاہ ،مسجد الحرام كے جوار

ميں تھي\_يأتوك رجال

جملہ ''يأتوك'' (تيرے پاس پيدل اور سوار ہوكر آئيں گے) سے معلوم ہوتا ہے كہ كعبہ كے مؤسس اسكے جوار ميں رہتے تھے اس طرح، كہ ہر زائر مسجدالحرام ميں داخل ہوتے وقت ان پر بھى وارد ہوتا تھا\_

6\_ دور و نزديك كے لوگوں كا حضرت ابراہيم(ع) پر پختہ ايمان اورحضرت ابراہيم(ع) كى ان كے درميان انتہائي محبوبيت اور نفوذ\_و اذن فى الناس بالحج يأتوك رجالا و على كل ضامر

دور و نزديك كے لوگوں كا حضرت ابراہيم (ع) كى دعوت پر لبيك كہنا اور انكا پيدل اور سوار ہوكر كعبے كى زيارت كيلئے نكل پڑنا اور كى آپ(ع) كى شخصيت سے آشنائي اور ان كے درميان آپ(ع) كى محبوبيت كى علامت ہے\_

7\_ حضرت ابراہيم (ع) كے دين توحيدى كا خود ان كى زندگى ميں دور و نزديك كى سرزمين ميں پھيل جانا\_يأتوك ... من كل فج عميق

8\_ حضرت ابراہيم (ع) كا اپنے زمانے ميں ہر سال حج كى رسومات ميں شريك ہونا\_يأتوك رجالًا و على كل ضامر

فعل مضارع ''يأتوك'' ہوسكتا ہے مفيد استمرار ہو لہذا ہر سال لوگوں كا حج كى رسومات ميں حضرت ابراہيم(ع) كے پاس آنا ان كے ہر سال حج كى رسومات ميں شركت كو بيان كررہا ہے\_

9\_ مراسم حج كو اسلامى معاشرے كے رہبر كى محوريت كے ساتھ انجام دينا ضرورى ہے\_يأتوك رجالاً و على كل ضامر

يہ جو خداتعالى نے فرمايا ہے كہ ''لوگ پيدل اور سوار ہوكر تيرے (ابراہيم(ع) ) پاس آئيں گے'' ہوسكتا ہے لوگوں كيلئے اس حكم پر مشتمل ہو كہ وہ پہلے الہى رہبر كى زيارت كيلئے جائيں اور اسكى رہبرى ميں مراسم حج كو انجام ديں \_

10\_ مناسك حج ميں اسلامى معاشرے كے رہبر سے ملاقات\_يأتوك رجالاً و على كل ضامر

11\_ بارگاہ خداوندى ميں پيدل حج كى بڑى فضيلت اور قدر و قيمت\_يأتوك رجالاً و على كل ضامر

پيدل لوگوں (رجالًا) كو سواروں (و على كل ضامر) پر مقدم كرنا ہوسكتا ہے مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہو\_

12\_ زمين مكہ كى سطح كى بلندى اسكے اردگرد كے مناطق سے زيادہ ہے\_يأتوك ... من كل فج عميق

(''عميق'' كا مصدر) ''عمق'' اس طولانى مسافت كو كہا جاتا ہے كہ جو نيچے كى طرف ہو لہذا ''بعيد'' كى بجائے كلمہ ''عميق'' كا استعمال يا تو اس لحاظ سے ہے كہ سرزمين مكہ كى بلندى اسكے اردگرد كے مناطق سے چونكہ زيادہ ہے لہذا جو لوگ مكہ كى طرف آتے ہيں وہ نيچے سے اوپر كى جانب حركت كرتے ہيں اور يا اسلئے ہے كہ چونكہ

زمين گيند كى صورت ميں ہے لہذا لوگوں كى دور سے حركت اوپر كى جانب حركت نظر آتى ہے مذكورہ مطلب پہلے فرضيے كى بنياد پر ہے \_

13\_ قرآن كا زمين كے گيند كى طرح اور اسكى سطح كے گول ہونے كى طرف اشارہ\_يأتين من كل فج عميق

14\_ عبيد الله بن على الحلبى كہتے ہيں ميں نے امام صادق (ع) سے سوال كيا كہ (حج ميں ) تلبيہ كيوں مقرر كيا گيا ہے؟ تو آپ(ع) نے فرمايا بيشك خداتعالى نے حضرت ابراہيم(ع) كى طرف وحى كى ''و أذّن فى الناس بالحج يأتوك رجالًا'' پس حضرت ابراہيم نے ندا دى اور دور كے ہر راستے سے ''لبيك'' كے ساتھ حضرت ابراہيم(ع) كو جواب دياگيا (1)

15\_ امام صادق(ع) نے فرمايا كہ پيغمبراكرم دس سال مدينہ ميں رہے اور حج پر نہ گئے پھرخداتعالى نے آنحضرت پر نازل كيا ''و أذن فى الناس بالحج يأتوك رجالاً و على كل ضامر يأتين من كل فج عميق'' پس پيغمبراكرم(ص) نے مناديوں كو حكم ديا كہ وہ بلند آواز كے سا تھ اعلان كريں كہ اس سال رسول الله (ص) حج پرجائيں گے ... (2)

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كا حج15

ابراہيم (ع) :آپ مسجد الحرام كے جوار ميں 5; آپكى اقامت گاہ 5; آپكے حج كا تسلسل 8; آپ كے دين كى تعليمات 4; آپكى شرعى ذمہ دارى 1; آپكى دعوتيں 1، 14; آپ(ص) كى معاشرتى شخصيت6; آپكے دين كا پھيلنا 7; آپ كى محبوبيت 6

ايمان:ابراہيم پر ايمان 6

تلبيہ:اسكى تشريع كا فلسفہ 14

حج:اسكے آداب 9; اس كے احكام 2; يہ دين ابراہيم ميں 14 ; اسكى دعوت 1، 3، 14; پيدل حج كى فضيلت 11

روايت 14، 15

دينى رہنما:انكى ذمہ دارى 3; حج ميں ان كے ساتھ ملاقات 10; ان كا نقش و كردار 9

شرعى ذمہ داري:سب كى شرعى ذمہ دارى 2

زمين:اس كا گيند كى صورت ميں ہونا 13

مكہ:اسكى بلندى 12; اس كا جغرافيائي محل وقوع 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ص 416 ب 157 ح 1\_ نورالثقلين ج 3 ص 486 ح 68\_2) كافى ح 4 ص 245 ح 4; نورالثقلين ج 3 ص 487 ح 72\_

آیت 28

(لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ)

تا كہ اپنے منافع كا مشاہدہ كريں اور چند معين دنوں ميں ان چوپايوں پر جو خدا نے بطور رزق عطا كئے ہيں خدا كا نام ليں اور پھر تم اس ميں سے كھاؤ اور بھو:ے محتاج افراد كو كھلاؤ (28)

1\_ حج ، لوگوں كيلئے فائدے و منفعت اور خير و بركت سے سرشار\_وأذن فى الناس بالحج ... ليشهدوا منافع لهم

''منافع''، ''منفعت'' كى جمع ہے يعنى نفع، خير و بركت\_ اور اس كاجمع كى صورت ميں آنا حج كى بركات كى فراوانى كو بيان كررہا ہے اور اس كا نكرہ آنا ان بركات ميں سے ہر ايك كى عظمت كو بيان كررہا ہے \_

2\_ حج كى بركات سے بہرہ مند ہونا اسكى رسومات ميں شركت اور اسكے اعمال كى انجام دہى ميں منحصر ہے\_وأذن فى الناس بالحج ... ليشهدوا منافع لهم (''يشہدون'' كے مصدر) ''شہادة'' كا معنى ہے حاضر ہونا پس ''ليشهدوا منافع لهم'' كا معنى يہ ہے كہ حج سب لوگوں كيلئے خير و بركت سے سرشار ہے اور جو انہيں حاصل كرنا چاہتا ہے اور ان سے بہرہ مند ہونا چاہتا ہے اس كيلئے ضرورى ہے كہ سفر كى مشقتوں كو برداشت كرے، اسكے مراسم ميں شركت كرے اور اسكے اعمال كو بجالائے\_

3\_ شريعت الہى ميں انسان كے دنيوي، اخروي، مادى اور معنوى پہلوؤں كى طرف توجہ \_و أذن فى الناس بالحج ... ليشهدوا منافع لهم

چونكہ ''منافع'' كو دنيوي، اخروي، معنوى يا مادى كى قيد نہيں لگائي گئي پس كہا جاسكتا ہے كہ اس سے مراد،دينوي، اخروي، مادى اور معنوى سب بركات ہيں \_

4\_ عرفات اور مشعر ميں وقوف كرنا (احرام كے بعد) مراسم حج ميں حاجيوں كى پہلى ذمہ دارى \_يشهدوا منافع لهم

جملہ ''و يذكروا اسم الله ...'' قربانى كى رسومات سے مربوط ہے اور بعد والى آيت حلق، تقصير اور طواف كے بارے ميں ہے پس اس چيز كے پيش نظر كہ احرام باندہنے كے بعد مراسم حج بالترتيب يوں ہيں عرفات اور مشعر ميں و قوف، قربانى كرنا، حلق، تقصير اور طواف \_ كہنا ہوگا كہ حضرت ابراہيم(ع) كى شريعت ميں حج، قربانى سے شروع اور طواف كے ساتھ ختم ہوتا تھا اور عرفات و مشعر كا وقوف مراسم حج ميں شا مل نہيں تھا يا يہ كہ جملہ ''ليشہدوا منافع لہم'' تشريع حج كے فلسفے كو بيان كرنے كے علاوہ عرفات و مشعر ميں حاضر ہونے والے مسئلے كى طرف بھى ناظر ہے مذكورہ مطلب دوسرے احتمال كى بنياد پر ہے\_

5\_ عرفات و مشعر، حج كرنے والوں كيلئے كثير خيرو بركت كا مركز\_ليشهدوا منافع لهم

مذكورہ مطلب اس بنياد پر ہے كہ ''ليشهدوا'' عرفات و مشعر ميں حاضر ہونے سے مربوط ہو\_

6\_ عرفات و مشعر ميں حاضر ہونے كے بعد قربانى كرنا حج كے واجب اعمال ميں سے ہے \_و يذكروا اسم الله ... على مارزقهم من بهيمة الأنعام

7\_ قربانى كو ذبح يانحر كرتے وقت الله كا نام لينا ضرورى ہے\_و يذكروا اسم الله ... على ما رزقهم من بهيمة الأنعام

8\_ لوگوں كو ذبح كرنے كى طريقے كى تعليم دينا (جانور كو نحر يا ذبح كرتے وقت خدا كا نام لينا)حج كے فلسفوں ميں سے ايك ہے\_ليشهدوا منافع لهم و يذكروا اسم الله فى ايام معلومات ''يذكروا'' كا عطف ''ليشہدوا'' پر ہے اور اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ اس كا لام تعليل كيلئے ہے اور يہ حج كى تشريع كے فلسفے كو بيان كررہا ہے ''يذكروا'' كا ''يشہدوا'' پر عطف تشريع حج كے ايك اور فلسفہ كا بيان ہے\_

9\_ قربانى والے حكم كا انجام دينا خاص اور معين وقت پر موقوف ہے (دس سے تيرہ ذى الحج تك)\_و يذكورا اسم الله فى ايام معلومات على ما رزقهم من بهيمة الانعام اہل بيت (ع) سے وارد ہونے والى روايات كى بنياد پر ''ايام معلومات'' سے مراد ذى الحج كے ايام تشريق (دس سے تيرہ تك) ہيں \_

10\_ قربانى كو ذبح يانحر كرتے وقت خداتعالى كے اسما (الله ، رحمان و غيرہ) ميں سے ہر ايك كے ذكر كا جواز\_و يذكروا اسم الله ہوسكتا ہے ''اسم'' كى ''الله '' كى طرف اضافہ بيانيہ ہو اس صورت ميں ''اسم اللہ'' يعنى وہ نام كہ جو اللہ سے عبادت ہے اسى طرح اضافہ لاميہ

بھى ہوسكتاہے اس صورت ميں '' اسم اللّہ'' يعنى ہر وہ نام كہ جو خدا كے لئے ہو پہلے احتمال كى بناپر قربانى كے وقت ''اللّہ'' كے لفظ كے علاوہ كسى اور لفظ كا لينا جائز نہيں ہے برخلاف احتمال دوم گذشتہ مطلب دوسرے احتمال كى بناپر ہے\_

11\_ دس ذى الحج كے بجائے گيارہ، بارہ اور تيرہ ذى الحج كو قربانى كرنے كا جواز \_و يذكروا اسم الله فى أيام معلومات ... من بهيمة الأنعام

12\_ اونٹ، گائے اور بھيڑ بكرى ميں سے ہر ايك كى قربانى كرنا جائز ہے\_على ما رزقهم من بهيمة الانعام

(''نعم'' كى جمع) ''انعام ''كا اصلى معنى ''اونٹ'' ہے ليكن بعض اوقات اونٹ گائے اور بھيڑ بكرى كے مجمموعے پر بھى اس كا اطلاق ہوتا ہے تمام مفسرين كے نظريے كے مطابق يہاں پر اس سے مراد دوسرا معنى (اونٹ، گائے اور بھيڑ بكرى كا مجموعہ) ہے قابل ذكر ہے كہ ''بہيمہ'' كا معنى ہے ''چوپايہ'' اور اس كى ''أنعام'' كى طرف اضافت بيانيہ ہے يعنى وہ چوپايہ جو اونٹ، گائے اور بھيڑ بكرى ہے\_

13\_ اونٹ، گائے اور بھيڑ بكرى انسانوں كى روزى اور ان كيلئے خدا كى عطا ہے\_على ما رزقهم من بهيمة الأنعام

14\_ قربانى كے گوشت سے استفادے كا حرام ہونا جاہليت كے عربوں كا باطل خيال \_فكلوا منه قربانى كے گوشت كے استعمال كو جائز كرنا جاہليت كے عربوں كے باطل خيال كى طرف ناظر ہے كہ جو اسے حرام سمجھتے تھے\_

15\_ اونٹ، گائے اور بھيڑبكرى حلال گوشت چوپائے ہيں \_على ما رزقهم من بهيمة الأنعام فكلوا منه

16\_ حجاج كيلئے قربانى كے گوشت كے استعمال كا جواز\_فكلوا منه

17\_ حج كے موقع پر قربانى كے گوشت سے تنگدست لوگوں كو اطعام كرنے كا ضرورى ہونا\_و ا طعموا البائس الفقير

18\_ قربانى كے پورے گوشت كو استعمال كرنا جائز نہيں ہے\_فكلوا منها و ا طعموا البائس الفقير

''منہا'' ميں ''من'' تبعيضيہ ہے پس ''كلوا منہا'' يعنى اس كا ايك حصہ كھاؤ (نہ پورا)

19\_ لوگوں كى مدد اور تنگدستوں اور ضرورتمندوں كى دستگيرى كرنا حج كے فلسفوں ميں سے اور اس كا ايك سبق ہے\_

و أطعموا البائس الفقير

20\_ ربيع بن خيثم كہتے ہيں ميں نے امام صادق (ع) كو ديكھا ... كہ آپ(ع) نے فرمايا ميں نے خداتعالى كو يہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''ليشهدوا منافع لهم'' تو ميں نے امام (ع) سے عرض كيا ''منافع'' سے مراد دنياوى فوائدہيں يا اخروي؟ تو آپ(ع) نے فرمايا سب

منافع (1)

21\_ امام صادق (ع) سے روايت كى گئي ہے كہ خداتعالى كے كلام ''ويذكروا اسم الله '' ميں ذكر سے مراد وہ تكبيريں ہيں جو پندرہ نمازوں ميں \_ كہ جن ميں سے پہلى عيدوالے دن ظہر كى نماز ہے\_ كہى جاتى ہيں (2)

22\_ امام صادق(ع) سے الله تعالى كے فرمان ''و يذكروا اسم الله فى أيام معلومات'' كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ انہوں نے فرمايا اس سے مراد ايام تشريق ہيں (3)

23\_ صفوان بن يحيى كہتے ہيں ميں نے امام كاظم(ع) سے عرض كيا شخص كسى كو كھال اتارنے كيلئے قربانى ديتا ہے اسكى كھال كے مقابلے ميں يعنى كھال كو اپنى مزدورى كے طور پر لے لے\_ (تو اس كا حكم كيا ہے) \_

فرمايا اس ميں كوئي اشكال نہيں ہے كيونكہ خداتعالى نے فرمايا ہے ''فكلوا منہا و أطمعوا'' اور كھال نہ كھائي جاتى ہے اور نہ (اسكے ذريعے) اطعام كيا جاتا ہے (4)

احكام 4، 6، 7، 9، 10، 11، 12، 15، 16، 17، 18/جاہليت:اسكے مشركين كى سوچ 14; اسكى رسومات 14

چوپائے:ان كے گوشت كى حليت 15/حجاج:ان كا حج كى قربانى سے استفادہ كرنا 16

حج:اسكے اثرات 2; اسكے احكام 4، 6، 9، 16، 17; اسكى قربانى كے گوشت سے استفادہ كرنا 18; اسكى بركات1; اسكى قربانى كى كھال 23; اسكى قربانى كو مؤخر كرنا 11; اسكى تعليمات 19; اس ميں تكبير 21; اس كا خير ہونا 1; اس ميں گائے كو ذبح كرنا 12; اس ميں بھيڑ بكرى كو ذبح كرنا 12; اسكى بركات كا پيش خيمہ 2; اس كا فلسفہ 8، 19; اسكى قربانى 6، 12; اسكى قربانى كا گوشت 16، 17; اسكى قربانى كے مصارف 17; اسكے مناسك 4، 6، 9، 11، 12;اسكے اخروى منافع 20; اسكے منافع1; اسكے دنيوى منافع 20; اس ميں اونٹ كو نحر ركنا 12; اسكے واجبات 6; اسكى قربانى كا وقت 9

حلال جانور :15/خداتعالى :اسكى روزى 13; اسكے عطيے 13/كھانے كى چيزيں :ان كے احكام 15; كھانے كى حلال چيزيں 15

دين:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج4 ص 422 ح 1\_ نورالثقلين ج 3 ص 488 ح 77\_/2) عوالى اللئامى ج 2 ص 88 ح 237\_ نورالثقلين ج 3 ص 490 ص 82\_

3) معانى الاخبار ص 297 ح 1، 3\_ نورالثقلين ج 3 ص 490 ح 84\_

4) علل الشرائع ص 439ب 182 ح 1\_ نورالثقلين ج 3 ص 499 ح 139\_

اسكے اخروى پہلو 3; اسكے مادى پہلو 3; اسكے معنوى پہلو3; يہ اور عينيت 3

ذبح:اسكے احكام 7، 10; اس ميں بسم الله 7،8، 10; اسكى تعليم 8

ذكر:ذكر خدا ايام تشريق ميں 22; ذكر خدا حج ميں 21

روايت : 20، 21، 22، 23

اونٹ:اسكے گوشت كا حلال ہونا 15

عرفات:اسكى بركات 5; اس كا خير ہونا 5; اس ميں وقوف 4

فقرا:انہيں اطعام كرنا 17; انكى حاجت روائي كى اہميت 19

قرباني:جاہليت ميں اسكے گوشت كى تحريم 14

گائے:اسكے گوشت كى حليت 15

بھيڑ بكري:اسكے گوشت كى حليت 15

مسجدالحرام:اسكى بركات 5; اس كا خير ہونا 5

مشعرالحرام:اس ميں وقوف كرنا 4

نعمت:اونٹ كى نعمت 13; گائے كى نعمت 13; بھيڑ بكرى كى نعمت 13

آیت 29

(ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ)

پھر لوگوں كو چاہئے كہ اپنے بدن كى كثافت كو دور كريں اور اپنى نذروں كو پورا كريں اور اس قديم ترين مكان كا طواف كريں (29)

1\_ مراسم حج كى انجام دہى كے بعد تقصير اور احرام سے خارج ہونے كا وجوب \_و يذكروا اسم الله ... ثم ليقضوا تفثهم

(''يقضون'' كے مصدر قضا) كا معنى ہے كاٹنا اور جدا كرنا ''تفث'' يعنى وہ غبار اور ميل جو بدن پر ہوتى ہے پس ''ثم ليقضوا تفثهم'' يعنى حاجى

قربانى كى رسومات ادا كرنے كے بعد اپنے سر اور ناخن تراش كر كے كہ جسے احرام كى وجہ سے انجام نہيں دے سكے تھے\_ اپنے آپ كو صاف كريں اور يہ احرام سے خارج ہونے سے كنايہ ہے\_

2\_ طواف بجالانے كيلئے آلودہ اور بے ہنگم سر اور بدن كے ساتھ مسجدالحرام ميں داخل ہونا ممنوع ہے\_ثم ليقضوا تفثهم

3\_ تقصير اور احرام سے خارج ہونے كے بعد نذر كى ادائيگى كا ضرورى ہونا\_و ليوفوا نذورهم

4\_ تقصير اور احرام سے خارج ہونے كے بعد طواف كا لازم ہونا\_ثم ليقضوا تفثهم ... و ليطّوفّو

5\_ تقصير اور طواف كى ادائيگى كو قربانى كرنے كے بعد تك مؤخر كرنا جائز ہے\_ثم ليقضوا تفثهم ... و ليطوفو

''ثم '' كہ جو تراخى زمان كيلئے ہے \_ كا استعمال مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے \_

6\_ كعبہ كا اپنا ماضى اور تاريخ ہے\_بالبيت العتيق ''عتيق'' ہر اس چيز كو كہا جاتا ہے كہ جو وقت، جگہ يا مرتبے كے لحاظ سے تقدم ركھتى ہو اسى وجہ سے قديم كو بھى عتيق كہتے ہيں ''بيت عتيق'' يعنى وہ گھر جو اپنا ماضى اور تاريخ ركھتا ہے\_

7\_ عبدالله بن سنان كہتے ہيں ميں امام صادق (ع) كے پاس آيا اور ان سے عرض كى آپ(ع) پر قربان جاؤں خداتعالى كے فرمان ''ثم ليقضوا تفثهم ...'' (سے مقصود) كيا ہے تو آپ(ع) نے فرمايا: (اس سے مقصود) مونچھيں كاٹنا، ناخن اتارنا و غيرہ ہے ...(1)

8\_ اميرالمؤمنين (ع) سے روايت كى گئي ہے كہ انہوں نے خداتعالى كے فرمان ''ثم ليقضوا تفثهم و ليوفوا نذورهم و ليطوفوا بالبيت العتيق'' كے بارے ميں فرمايا ''تفث'' سے مراد رمى جمرات اور سر منڈہوانا ہے اور ''نذور'' سے مراد وہ ہے كہ جس نے پيدل جانے كى نذر كى ہو اور طواف سے مراد طواف زيارت ہے ... (2)

شايد مقصود يہ ہو كہ كسى نے منا سے مكہ پيدل جانے كى نذر كى ہو نہ اپنے وطن سے پيدل مكہ جانے كى كيونكہ اس صورت ميں يہ آيت كے ظاہر كے ساتھ متناسب نہيں ہے\_

9\_ امام صادق(ع) سے روايت كى گئي ہے آپ(ع) نے خداتعالى كے فرمان ''و ليطوفوا بالبيت العتيق'' كے بارے ميں فرمايا (اس سے مراد) طواف النساء ہے (3)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 4 ص 549 ح 4\_ نورالثقلين ج 3 ص 492 ح 97\_

2) دعائم الاسلام ج 1 ص 330\_ بحارالانوار ج 96 ص 312 ح 39\_

3) كافى ج 4 ص 513 ح 2\_ تہذيب شيخ طوسى ج5 ص 253 ح 15\_

10\_ امام صادق (ع) سے روايت كى گئي ہے كہ طوفان نوح كے روز خداتعالى نے پورى زمين كو غرق كرديا سوائے بيت (الله ) كے پس اس دن اسے ''عتيق'' كا نام ديا گيا كيونكہ اس دن يہ غرق ہونے سے آزاد ہوا (1)

11\_ ابوحمزہ ثمالى كہتے ہيں ميں نے مسجدالحرام ميں امام صادق (ع) سے عرض كيا كيوں خداتعالى نے (بيت الله ) كو عتيق كا نام ديا ہے،؟ تو آپ(ع) نے فرمايا خداتعالى نے زمين پر كوئي گھرنہيں بنايا مگر يہ كہ اس كے مالك ہيں اور اس ميں لوگ رہتے ہيں سوائے اس گھر كے كہ جس كا خدائے عزوجل كے علاوہ كوئي مالك نہيں ہے اور يہ (افراد كى ملكيت سے) آزاد ہے ... (2)

احكام: 2، 3، 4، 5

حج:اسكے احكام 3، 5; اس ميں تقصير كو مؤخر كرنا 5; اس ميں طواف كو موخر كرنا 5; اس ميں تقصير 1، 3، 4، 7; اس ميں رمى جمرات 8; اس ميں منڈہوانا 8; اس ميں طواف 8، 9; اس ميں قربانى 1; اسكے اعمال 1، 4، 7، 8، 9; اس ميں نذر 8; اسكے واجبات 1، 4 ; روايت 7، 8، 9، 10، 11

طواف:اسكے آداب 2; اسكے احكام 4; طواف النساء 9

كعبہ:اسكى تاريخ 6، 10; اس كا نام ركھنے كا فلسفہ 10، 11; اس كا قديمى ہونا 6; يہ طوفان نوح كے وقت 10; اسكى مالكيت 11

مسجدالحرام:اسكے آداب 2; اس ميں پاكيزگى 2

نذر:اسكے احكام 3; اسكى وفا 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ج 2 ص 399 ح 5\_ نورالثقلين ج3 ص 494 ح 114\_

2) كافى ج 4 ص 189 ح 5 نورالثقلين ج 3 ص 494 ح 109\_

آیت 30

(ذَلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِندَ رَبِّهِ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ)

يہ ايك حكم خدا ہے اور جو شخص بھى خدا كى محترم چيزوں كى تعظيم كرے گا وہ اس كے حق ميں پيش پروردگار بہترى كا سبب ہوگى اور تمہارے لئے تمام جانور حلال كردئے گئے ہيں علاوہ ان كے جن كے بارے ميں تم سے بيان جائے گا لہذا تم نا پاك بتوں سے پرہيز كرتے رہو اور لغو اور مہمل باتوں سے اجتناب كرتے رہو (30)

1\_ حج اور اسكے اعمال، خداتعالى كے نزديك بلند مقام و مرتبے كے حامل ہيں \_و أذن فى الناس بالحج ... و ليطوفوا بالبيت العتيق ذلك ''ذلك'' ان تمام مطالب كى طرف اشارہ ہے كہ جو يہاں تك حج اور اسكے اعمال كے بارے ميں بيان ہوئے ہيں اور يہاں پر ''ذلك'' كے ا ستعمال سے غرض سابقہ اور بعد والے كلام كے درميان فاصلہ كرنا اور ايك اہم مطلب سے دوسرے اہم مطلب كى طرف منتقل ہونا ہے ايسے موارد ميں كلمہ ''ہذا'' كو استعمال كرتے ہيں جيسے ''ہذا و إن للطاغين لشرمآب'' (ص 5538) اس بناپر ''ذلك'' كہ جو بعيد كى طرف اشارہ كرنے كيلئے ہے\_ كا استعمال ممكن ہے بارگاہ خداوندى ميں حج اور اسكے اعمال كى اعلى قدر و منزلت كو بيان كرنے كيلئے ہو\_

2\_ حدود و احكام الہى كى تعظيم كرنے، انہيں معمولى نہ سمجھنے اور ان كے حريم سے تجاوز نہ كرنے كا ضرورى ہونا\_

و من يعظم حرمت الله

('' يعظم'' كے مصدر) تعظيم كامعنى ہے بڑا سمجھنا ''حرمات''، ''حرمت'' كى جمع ہے يعنى وہ چيز كہ جسكى ہتك كرنا ممنوع اور اسكى حفاظت كرنا واجب ہے ''حرمات الله '' يعنى وہ حدود و احكام كہ جو خدا كى طرف سے مشخص كئے گئے ہيں اور لوگوں كا فريضہ ہے كہ انكى رعايت كريں \_ يہ مذكورہ جملہ خداتعالى كى طرف سے اہل ايمان كو نصيحت ہے كہ وہ حتماً حدود و احكام الہى كو بڑا سمجھيں اور ان كے حريم ميں تجاوز كرنے سے سخت پرہيز كريں \_

3\_ حدود و احكام الہى كى تعظيم ، انہيں بڑا سمجھنا اور ان كے حريم كى رعايت كرنا اہل ايمان كيلئے خير و سعادت اور خوشبختى كا سبب ہے\_و من يعظم حرمت الله فهو خير له عند ربه ''فهو خيرله'' كى ''ہو'' خير كا مرجع (''يعظم'' كا مصدر ) تعظيم ہے يعنى ''فالتعظيم خير له عند ربه''

4\_ خداتعالى كے احكام اور حدود، انسان كى سعادت اور بھلائي كيلئے ہيں \_ومن يعظم حرمت الله فهوخير له عند ربه

5\_ قوانين اور احكام الہى كو معمولى سمجھنا اور ان كى حرمت شكنى انسان كى بدبختى اور شقاوت كا سبب ہے\_

و من يعظم حرمت الله فهو خير له عند ربه ''تعظيم'' ''تحقير'' كى ضد ہے پس جملے كا مفہوم يوں ہوگا ''و من يحقر حرمات الله فهو شر له عند ربه''

6\_ خداتعالى ، انسانوں كا پروردگار ہے\_عند ربه

7\_ خداتعالى كى طرف سے سعادت بخش احكام و قوانين كا وضع كرنا اسكى ربوبيت اور پروردگار ہونے كا مقتضا ہے\_

و من يعظم حرمت الله فهو خير له عند ربه

8\_ اونٹ، گائے اور بھيڑبكرى حلال گوشت جانور ہيں \_و أحلت لكم الأنعام ''أنعام'' (''نعم'' كى جمع) در اصل اونٹ كے معنى ميں ہے پس انعام يعنى اونٹ ليكن بعض اوقات ''انعام'' بول كر اس سے مجموعى طور پر اونٹ، گائے اور بھيڑ بكرى مراد ليتے ہيں مذكورہ جملے ميں ''انعام'' دوسرے طريقے سے استعمال كيا گيا ہے\_ قابل ذكر ہے كہ جملہ ''أحلت لكم الأنعام'' ، ''أحلت لكم أكل لحوم الأنعام'' كى تقدير ميں ہے يعنى تمہارے لئے اونٹ، گائے اور بھيڑبكرى كا گوشت كھانا حلال ہے\_

9\_ اونٹ، گائے اور بھيڑبكرى كے گوشت سے استفادہ كرنا حلال اور جائز ہے سوائے ان موارد كے كہ جن ميں الله تعالى نے انہيں حرام كيا ہے\_

10\_ خداتعالى كى جانب سے كھانے كى حرام چيزوں كے بارے ميں متعدد آيات كا نازل ہونا اور لوگوں كيلئے انہيں مكرر وطور پر بيان كرنا\_و أحلت لكم الأنعام إلا ما يتلى عليكم بعض مفسرين كا خيال يہ ہے كہ ''يتلى '' زمان مستقبل كيلئے ہے يعنى اونٹ، گائے اور بھيڑبكرى جيسے چوپاؤں كا گوشت تمہارے لئے حلال ہے مگر وہ جسے مستقبل ميں تمہارے لئے بيان كي جائيگا\_لہذا كلمہ ''يتلي'' سورہ مائدہ كى آيت نمبر 3 ''حرمت عليكم الميتة و الدم و لحم الخنزير و ...'' كى طرف اشارہ ہے كہ جو مورد بحث آيت كے بعد نازل ہوئي ہے\_

اور بعض مفسرين كا خيال يہ ہے كہ كلمہ ''يتلي'' مضارع استمرارى ہے اور يہ ان آيات كى طرف اشارہ ہے كہ جو اس سے پہلے مكہ ميں (آيت 145 سورہ انعام اور آيت 115 سورہ نحل) اور ہجرت كے چھ ماہ بعد مدينہ ميں (آيت 173 سورہ بقرہ) نازل ہوئي ہيں مذكورہ مطلب دوسرے نظريئےے مطابق ہے \_

11\_ اس جانور كے گوشت سے استفادہ كرنا حرام ہے كہ جسے غيرخدا كے نام كے ساتھ ذبح كيا گيا ہو\_و أحلت لكم الأنعام إلا ما يتلى عليكم ''إلا ما يتلى عليكم'' ميں كلمہ ''ما'' اگرچہ عام ہے اور ان تمام موارد كو شامل ہے كہ جو ''محرمات اكل''كى آيات ميں بيان ہوئے ہيں ليكن گذشتہ دو آيتوں ميں جملہ ''ويذكروا اسم الله ... على ما رزقہم من بہيمة الأنعام'' نيز جملہ ''فاجتنبوا الرجس من الأوثان ...'' (آيت كا ذيل) كى جملہ ''أحلت لكم الأنعام إلا ما يتلى عليكم'' پر تفريع كے قرينے سے كہا جاسكتا ہے كہ ''ما'' سے مرادفقط وہ موارد ہيں كہ جہاں جانور كو غيرخدا (بتوں ) كے نام سے ذبح كيا گيا ہو\_

12\_ زمانہ جاہليت ميں مراسم حج و قربانى كا شرك و بت پرستى كے مظاہر كے ساتھ آميختہ ہونا\_

و احلت لكم الانعام الا ما يتلى عليكم فاجتنبوا الرجس من الاوثان

13\_ بت، رجس اور پليدگى كا مظہر ہے\_فاجتنبوا الرجس من الاوثان

14 \_ بتوں سے اجتناب كا ضرورى ہونا\_فاجتنبوا الرجس من الاوثان''رجس'' ہر برى اور پليد چيز كو كہاجاتا ہے ''اوثان''، ''وثن'' كى جمع اور بتوں كے معنى ميں ہے اور ''من الاوثان'' ميں ''من'' بيانيہ ہے پس ''فاجتنبوا الرجس من الاوثان'' يعنى بتوں سے كہ جو برے اور پليد ہيں اجتناب كرو\_

15\_ بت پرست، پليد لوگ ہيں \_فاجتنبوا الرجس من الاوثان

16\_ عصر بعثت كے مشركين، متعدد بت ركھتے تھے\_فاجتنبوا الرجس من الاوثان

17\_ عصر جاہليت كے مراسم حج ميں مشركانہ اورمخالف توحيد نعروں كا وجود\_واجتنبوا قول الزور

''زور'' كا معنى ہے ''قول باطل'' اور ''قول الزور'' ميں اضافت بيانيہ ہے يعنى باطل سخن اور ياوہ گوئي سے دورى اختيار كرو اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ يہ آيت حج سے مربوط آيات ميں سے ہے كہا جاسكتا ہے كہ ''ياوہ گوئي'' سے مراد وہ مشركانہ نعرے ہيں كہ جو مشركين مراسم حج ميں اور شايد اپنے ان بتوں كے پاؤں ميں \_ كہ جنہيں انہوں نے منى ميں نصب كرركھا تھا قربانى كو ذبح كرتے وقت لگاتے تھے\_

18\_ جھوٹ بولنے اور سخن باطل سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_

و اجتنبوا قول الزور

19\_ مراسم حج ميں ہرقسم كے باطل كلام اور بيہودہ سخن سے پرہيز كرنا خداتعالى كى طرف سے اہل ايمان كو نصيحت\_

و اجتنبوا قول الزور

20\_ زيد شحام كہتے ہيں ميں نے امام صادق (ع) سے الله تعالى كے فرمان ''فاجتنبوا الرجس من الأوثان و اجتنبوا قول الزور'' كے بارے ميں پوچھا تو آپ(ع) نے فرمايا ''الرجس من الأوثان'' شطرنج اور ''قول الزور'' غنا ہے (1)

21\_ رسول خدا(ص) نے ايك خطبے ميں تين مرتبہ فرمايا اے لوگو زور كى (جھوٹي) گواہى خداتعالى كے ساتھ شرك كے مترادف ہے پھر آپ نے آيت ''فاجتنبوا الرجس من الاؤثان و و اجتنبوا قول الزور '' كى تلاوت فرمائي (2)

22\_ عمرو بن عبيد امام صادق (ع) كے پاس آئے ... اور عرض كرنے لگے ميں چاہتا ہوں گناہان كبيرہ كو كتاب الله سے پہچانوں تو آپ(ع) نے فرمايا ... گناہان كبيرہ (ميں سے) قول زور ہے (كيونكہ كتاب الله ميں آيا ہے) و اجتنبوا قول الزور ... (3)

احكام: 8، 9، 11، 19/انكى تشريع 7اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 16

انسان:اس كا پروردگار 6

بت پرست لوگ:يہ جاہليت ميں 12/بت پرستي:انكى پليدى 15

بت:ان سے اجتناب كرنا 14; انكى پليدى 13

شرعى ذمہ داري:اس پر عمل كے اثرات 4

جاہليت:اس ميں دين دشمنى 17; اسكى رسومات 12، 17

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 6

چوپائے:ان كے گوشت كى حليت 8

حج:يہ جاہليت ميں 12، 17; اسكى فضيلت 1; اسكے اعمال 19

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 6 ص 435 ح 2 و 7\_ نورالثقلين ج 3 ص 496 ح 118 و 119\_/2) الدرالمنثور ج 6 ص 44\_ نورالثقلين ج3 ص 496 ص 121\_

3) مناقب على ابن ابى طالب ج4 ص 251\_ بحار الانوار ج 47 ص 216، 217 ح 4\_

حدود الہي:ان سے تجاوز كے اثرات 5; انكى تحقير كے اثرات 5; انكى تعظيم كے اثرات 3; ان سے تجاوز كرنے سے اجتناب 2; انكى تعظيم كى اہميت 2

حلال چيزيں :8، 9

خداتعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات 7; اسكى نصيحتيں 19; اسكى ربوبيت 6

كھانے كى چيزيں :ان كے احكام 8، 9، 11; كھانے كى حرام چيزوں كى آيات كے نزول كا تكرار 10،11; كھانے كى حلال چيزيں 8 /خير:اس كا پيش خيمہ 3; اسكے عوامل 4

جھوٹ:اس سے اجتناب كرنا 18/ذبيحہ:بسم الله كے بغير ذبيحہ كى حرمت 11

روايت 20، 21، 22

سخن:باطل سخن سے اجتناب كرنا 19

سعادت:اسكے عوامل 3، 4; اس كا سرچشمہ 7

اونٹ:اسكے گوشت كى حليت 8، 9

شرك:يہ جاہليت ميں 12; اسكے موارد، 21

شطرنج:اس سے نہى 20

شقاوت:اسكے عوامل 5/عبث كام:اس سے اجتناب كرنا 19

غنائ:اس سے نہى 20

قرباني:يہ جاہليت ميں 12

گائے:اسكے گوشت كى حليت 8، 9

گناہان كبيرہ 22/گواہي:جھوٹى گواہى كا گناہ 21، 22

بھيڑ بكري:اسكے گوشت كى حليت 8، 9

مؤمنين:انكو نصيحت 19/محرمات 11

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كے بتوں كا متعدد ہونا 16

آیت 31

(حُنَفَاء لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاء فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ)

اللہ كے لئے مخلص اور باطل سے كترا كر رہو اور كسى طرح كا شرك اختيار نہ كرو كہ جو كسى كو اس كا شريك بنا تا ہے وہ گويا آسمان سے گر پڑتا ہے اور اسے پرندہ اچك ليتا ہے يا ہوا كسى دور دراز جگہ پر لے جا كر پھينك ديتى ہے (31)

1\_ خداتعالى ايسا پروردگار ہے كہ جس كا كوئي شريك نہيں ہے\_حنفاء لله غير مشركين به

''حنفائ'' حنيف كى جمع اور ''فاجتنبوا'' كے فاعل كيلئے حال ہے (''حنيف'' كے مصدر) ''حنف'' كا معنى ہے مائل ہونا اور ''لله '' ميں لام ''الى '' كے معنى ميں ہے\_ يعنى ''اجتنبوا التقرب من الاوثان حالكونكم مائلين منها الى الله '' بتوں كے قريب جانے سے بچو اس حال ميں كہ خلوص كے ساتھ ان سے خداتعالى كى طرف تمايل كرنے والے ہو بہرحال آيت كريمہ خداتعالى كى بلاشريك ربوبيت، اسكے غير كى ربوبيت كى نفي، خدا كى پرستش كے لازم ہونے، اسكے غير كي پرستش سے روگردانى كرنے، يكتاپرستى كى قدر و قيمت، موحدين كے بلند مقام ، بت پرستى كے برا ہونے اور اسكے برے نتائج كو بيان كررہى ہے\_

2\_ غير خدا سے روگردانى كرنے اور خدائے يكتا كى طرف مائل ہونے كا ضرورى ہونا\_فاجتنبوا الرجس من الاوثان ... حنفاء لله

3\_ غير خدا كى پرستش سے اجتناب كرنا ضرورى ہے\_غير مشركين به

4\_ خدا كے ساتھ شرك كرنے والے كى مثال اس شخص جيسى ہے كہ جو آسمان سے گرے اور شكارى پرندوں كا لقمہ بن جائے\_

و من يشرك بالله فكأنما خرمن السماء فتخطفه الطير

(''خرّ'' كے مصدر) ''خرّ اور خرور'' كا معنى ، سقوط اور نيچے گرناہے ''خرّمن السما'' يعنى آسمان سے نيچے گرا (''تخطف'' كے مصدر) كا معنى ہے اچك لينا ''خطفتہ الطير'' يعنى پرندے نے انہيں اچك ليا\_پس مذكورہ جملے كا معنى يوں ہوگا جو بھى خدا كے ساتھ شرك كرے وہ اس طرح ہے گويا آسمان سے نيچے گرا اور شكارى پرندے نے اسے اچك ليا قابل ذكر ہے كہ آيت كريمہ ميں معقول كى محسوس كے ساتھ تشبيہ ہے يعنى مشرك كو

كہ جو خداوند متعال سے روگردانى كر كے اور بتوں كے پاؤں پر گر كر در حقيقت انسانى كمالات كى بلندى سے گرتا ہے ا ور دام شيطان ميں گرفتار ہوجاتا ہے\_ اس شخص كے ساتھ تشبيہ دى گئي ہے كہ جو آسمان سے گرے اور شكارى پرندوں كا لقمہ بن جائے\_

5\_ جو شخص خدا كے ساتھ شرك كرتا ہے وہ اس شخص كى مانند ہے جو آسمان سے نيچے گرے اور ہوا اسے كسى دور و دراز جگہ پر جا پھينكے\_و من يشرك بالله ... اوتهوى به الريح فى مكان سحيق

جملہ ''أو تهوى به الريح ...'' كا ''تخطفہ الطير'' پر عطف ہے (''تہوي'' كے مصدر ''ہوي'' كا معنى ہے نيچے گرنا اور جب يہ باء تعديہ كے ساتھ متعدى ہو تو اس كا معنى ہوگا گرانا ''ہوت بہ الريح'' يعنى ہوا نے اسے نيچے گراديا (''سحيق'' كے مصدر) ''سحق'' كا معنى ہے دور ہونا ''مكان سحيق'' يعنى دور والى جگہ\_

پس مذكورہ جملہ در حقيقت يوں ہے '' من يشرك بالله فكأنما تہوى بہ الريح فى مكان سيحق'' جو بھى خدا كے ساتھ شرك كرے گويا وہ آسمان سے گرا اور ہوا نے اسے كسى دور والى جگہ ميں پھينك ديا\_ قابل ذكر ہے كہ مذكورہ جملہ ميں مشرك\_ كہ جو خدائے يكتا كى عبادت سے منہ موڑنے اور بتوں كے پاؤں پر گرنے اور انكى پرستش كرنے كى وجہ سے در حقيقت كمال ہدايت اور نور سے انتہائي گمراہى اور تاريكى ميں جاگرتا ہے\_ كو اس شخص كے ساتھ تشبيہ دے گئي ہے كہ جو آسمان سے نيچے گرے اور ہوا اسے ايسى دور جگہ پر جاپھينكے كہ جہاں سے ا س كے لئے نجات كى كوئي راہ نہ ہو\_

6\_ خدائے يكتا كے ساتھ شرك كرنا كمالات انسانى كے عروج سے نيچے گرنا، شيطان كى خوراك ميں تبديل ہونا اور اسكے جال ميں پھنسنا ہے\_و من يشرك بالله فكأنما خرمن السماء فتخطفه الطير

7\_ كفر اور غير خدا كى پرستش، ہدايت و نور كے عروج سے گمراہى و تاريكى كى گہرائيوں ميں گرنا ہے\_

و من يشرك بالله ... أو تهوى به الريح فى مكان سحيق

8\_ خدائے يكتا كى پرستش كرنا اور اسكے غير كى عبادت سے منہ موڑنا شيطان كے جال سے رہائي پانا اور كمالات كے عروچ تك پہنچنا ہے\_حنفاء لله غير مشركين به ... فتخطفه الطير

9\_ خدائے يكتا پر ايمان لانا اور اسكى مخلصانہ پرستش ہدايت و نور كے عروج تك پہنچنا ہے\_حنفاء لله غير مشركين به ... فتخطفه الطير

10\_ زرارہ كہتے ہيں ميں نے امام باقر(ع) سے پوچھا كہ خداتعالى كے فرمان ''حنفائلله غير مشركين به'' ميں ''حنيف'' (سے كيا مراد ہے) تو آپ(ع) نے فرمايا وہى فطرت كہ جس پر خداتعالى نے لوگوں كو پيدا كيا ہے خداتعالى نے مخلوق كو اپنى معرفت پر پيدا كيا ہے (1)

انحطاط:اسكے عوامل 6، 7

ايمان:توحيد پر ايمان كے اثرات9; خدا پر ايمان 2

تكامل:اسكے عوامل 3

توحيد:توحيد عبادى كے اثرات 8; توحيد ربوبى 1

روايت 10

شخصيت:اسكى آسيب شناسى 6،7

شرك:اسكے اثرات 6; شرك عبادى كے اثرات 7; اس سے اجتناب كى اہميت 2

شيطان:اسكے جال6; اس سے نجات كے عوامل 8

عبادت:اس ميں اخلاق كے اثرات 9;غير خدا كى عبادت سے اجتناب كرنا 3

فطرت:خداشناسى كى فطرت 10

قرآن:اسكى تشبيہات 4، 5

قرآن كى تشبيہات:آسمان سے نيچے گرنے والے كے ساتھ تشبيہ 4، 5; شكارى پرندوں كى خوراك كے ساتھ تشبيہ4; مشركين كو تشبيہ دينا 4، 5

كفر:اسكے اثرات 7/گمراہي:اسكے عوامل 7/مشركين:ان كا دھوكہ كھانا 6/ہدايت:اسكے عوامل9

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) محاسن برقى ج1; ص 241 ح 223\_ بحارالانوار ج 3 ص 279 ح 12\_

آیت 32

(ذَلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ)

يہ ہمارا فيصلہ ہے اور جو بھى اللہ كى نشانيوں كى تعظيم كرے گا يہ تعظيم اس كے دل سے تقوى كا نتيجہ ہوگي(32)

1\_ حدود و احكام الہى نيز مسئلہ توحيد و يكتاپرستى كى خداتعالى كے نزديك بڑى اہميت اور اعلى مقام ہے\_

و من يعظم حرمت الله ... أو تهوى به الريح فى مكان سحيق\_ ذلك

''ذلك'' حدود و احكام الہى كى تعظيم نيز مسئلہ توحيد و يكتاپرستى كہ جن كا گذشتہ آيت ميں تذكرہ ہوچكا ہے كى طرف اشارہ ہے\_ يہاں پر ''ذلك'' كو لانے كا مقصد پہلى اور بعدوالى كلام كے درميان فاصلہ دينا اور ايك اہم مطلب سے دوسرے اہم مطلب كى طرف منتقل ہونا ہے\_ ايسے موارد ميں كلمہ ''ہذا'' كو استعمال كيا جاتا ہے جيسے ''ہذا و ان للطاغين لشرمآب'' (38/55) بنابراين ''ذلك''\_ كہ جو بعيد كى طرف اشارے كيلئے ہے\_ كا استعمال ہوسكتا ہے توحيد و يكتاپرستى كے بڑے مقام و مرتبے اور الہى حدود و احكام كى اہميت كو بيان كرنے كيلئے ہو\_

2\_ قربانى كے جانور (وہ جانور جنہيں حاجى قرباني كرنے كيلئے اپنے ہمراہ لاتے ہيں ) شعائر الہى ميں سے اور بارگاہ خداوندى ميں حرمت و تقدس كے حامل ہيں \_و من يعظم شعائر الله

(''يعظم'' كے مصدر) تعظيم كا معنى ہے بڑا شمار كرنا ''شعائر''، ''شعيرہ'' كى جمع ہے كہ جس كا معنى ہے علامت اور نشانى اور بعدوالى آيت (لكم فيها منافع إلى اجل مسمى ثم محلها إلى البيت العتيق) قرينہ ہے كہ ''شعائر الله '' سے مراد قربانى كے وہ جانور ہيں كہ جنہيں حاجى اپنے ہمراہ لاتے تھے يعنى ''جو شخص قربانى كے جانوروں كي\_ كہ جو خدا كے شعائر اور نشانياں ہيں \_ عزت كرے اور انہيں بڑا شمار كرے ...اس بناپر مذكورہ آيت خداتعالى كى طرف سے سب اہل ايمان كو ايك نصيحت ہے\_ چاہے وہ قربانى كے جانوروں كے مالك ہوں يا مالك نہ ہوں \_ كہ وہ ان جانوروں كى نگہداشت اور حفاظت كى كوشش كريں اور ان كے سلسلے ميں ہر قسم كى سہل انگارى سے اجتناب كريں \_

3\_ قربانى كے جانوروں كى حرمت كى رعايت اور انكى

تعظيم كرنا (انكى حفاظت اور نگہداشت كى كوشش اور ان كے سلسلے ميں سہل انگارى سے اجتناب كرنا) خداتعالى كى طرف سے اہل ايمان كو نصيحت \_و من يعظم شعائر الله

4\_ ان جانوروں پر نشانى لگانا ضرورى ہے كہ جنہيں مراسم حج ميں قربانى كى غرض سے لايا جاتا ہے\_و من يعظم شعائر الله

قربانى كے جانوروں كو ''شعائر'' كا نام دينا ہوسكتا ہے ان كے مالكوں كو ايك نصيحت ہو كہ وہ اپنے جانوروں پر علامت لگائيں تا كہ سب كو پتا چلے كہ يہ خدا كے ساتھ مربوط ہيں \_

5\_ الہى اور دينى شعائر كى تعظيم اور انكى حرمت كى حفاظت خداتعالى كى طرف سے انسانوں كو ايك نصيحت\_و من يعظم شعائر الله خداتعالى كى طرف سے قربانى كے جانوروں كى تعظيم كى نصيحت اس وجہ سے ہے كہ اس كے شعار اور نشانياں ہيں لہذا مذكورہ آيت در حقيقت مؤمنين كو اس بات كى نصيحت ہے كہ وہ الہى اور دينى شعائر كو بڑا سمجھيں اور انہيں ميں سے وہ جانور ہيں كہ جنہيں حاجى منى ميں قربانى كرنے كيلئے ہمراہ لاتے ہيں \_

6\_ شعائر الہى كى تعظيم تقوا اور خدا خوفى كى علامت ہے\_و من يعظم شعائر الله فإنها من تقوى القلوب

''فإنہا'' ميں ''ہا'' كا مرجع ''شعائر'' ہے پس ''فإنہا'' در حقيقت ''فإن تعظيمہا'' ہے ''من'' نشويہ اور ''تقوا'' كا معنى ہے خوف خدا يعنى شعائر الہى كى تعظيم تقوا اور خوف خدا سے نشأت پكڑتى ہے\_

7\_ دل، تقوا اور خوف خدا كا مركز\_فإنها من تقوى القلوب

8\_ تقوا اور خوف خدا بارگاہ الہى ميں قابل قدر عادت ہے\_فإنها من تقوى القلوب

9\_ قربانى كے جانوروں كى تعظيم اور انكى عزت كرنا تقوا اور خوف خدا كى علامت ہے\_و من يعظم شعائر الله فإنها من تقوى القلوب

10\_ امام صادق(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ع) نے (حرم ميں شكار كے كفارہ كے بارے ميں ) فرمايا تحقيق شكار كا كفارہ اس حد تك بڑھتا ہے كہ اونٹ سے كم ہو پس جب اونٹ كو پہنچتا ہے تو اس ميں اضافہ نہيں ہوتا كيونكہ اونٹ ايسى سب سے بڑى چيز ہے كہ جسكى قربانى ہوسكتى ہے خداتعالى فرماتا ہے ''و من يعظم شعائر الله '' (1)

اخلاق:اخلاقى فضائل 8تقوا :اسكى قدر و قيمت 8; اس كى جگہ 7; اسكى نشانياں 6،9

توحيد:توحيد عبادى كى اہميت 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 4 ص 395 ح 5\_ نورالثقلين ج 3 ص 496 ح 124\_

حج:اسكى قربانى كى تعظيم 3، 9; اسكى قربانى كا تقدس 2; اسكى قربانى پر علامت لگانا 4

حدود الہي:انكى اہميت 1

حرم:اس ميں شكار كا كفارہ 10

خداتعالى :اسكى نصيحتيں 3، 5

دل:اسكے فوائد 7

دين:اسكى اہميت 1

روايت 10

شعائر الله :انكى تعظيم 6، 10; انكى تعظيم كى نصيحت 5; انكا تقدس 2; ان سے مراد 10

مؤمنين:انكو نصيحت 3

آیت 33

(لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ)

تمارے ليے ان قربانى كے جانوروں ميں ايك مقررہ مدت تك فائدے ہى فائدے ہيں اس كے بعد ان كى جگہ خانہ كعبہ كے پاس ہے \_(33)

1\_ حاجى قربانى كے دن تك ان جانوروں سے استفادہ كرسكتے ہيں جنہيں وہ قربانى كيلئے ہمراہ لائے ہيں \_

لكم فيها منافع إلى اجل مسمى

''فيہا'' ميں ''ھائ'' ضمير كا مرجع ''شعائر'' ہے اور ''منافع''، ''منفعة'' كى جمع اور اس كا معنى ہے فائدہ ''إلى اجل مسمى '' يعنى معين وقت تك مقصود يہ ہے كہ تم جو جانور حج ميں قربانى كيلئے لائے ہو قربانى كے دن تك ان سے استفادہ كرسكتے ہو\_ ( ان كے ذريعے سامان اٹھاؤ، ان پر سوارى كرو اور ان كے دودھ سے استفادہ كرو)

2\_ مراسم قربانى كاوقت معين ہے\_لكم فيها منافع إلى أجل مسمى

3\_ عصر بعثت كے مشركين كے خيال ميں قربانى كے جانوروں سے استفادہ كا ممنوع ہونا\_لكم فيها منافع إلى أجل مسمى

قربانى كے جانوروں سے استفادہ كے جواز كى تصريح بتاتى ہے كہ آيت كے نزول سے پہلے عام نظريہ اسكے خلاف تھا\_

4\_ قربانى كو كعبہ كى طرف ذبح يا نحر كرنے كا واجب ہونا\_ثم محلها الى البيت العتيق

''محل'' اسم مكان اور مصدر ''حلول'' سے مشتق ہے ''حلول'' كا معنى ہے نازل ہونا اور اترنا اور ''حل بالمكان'' يعنى فلان جگہ اتر آيا پس مذكورہ جملے كا معنى يوں ہوگا ''جہاں قربانى كے جانور اترتے ہيں وہ كعبہ كى جانب ہے ، اور مقصود يہ ہے كہ قربانى كے جانور جب قربان گاہ ميں پہنچيں اور وہاں نحر اور ذبح كيلئے آمادہ ہوں تو ضرورى ہے كہ كعبہ كى جانب ہوں قابل ذكر ہے كہ قربانى كرنے كے طريقے كو ذكر كرنا اور يہ كہ جانوروں كو كعبہ كى جانب ذبح يا نحر كرنا ضرورى ہے ممكن ہے اسلئے ہو كہ عصر بعثت كے مشركن جانوروں كو ان بتوں كى جانب قربانى كرتے تھے جنہيں انہوں نے منى ميں نصب كر ركھا تھا\_

5\_ مقدس مقامات ميں سے كعبہ كى تاريخ اور قدمت ہے\_إلى البيت العتيق

''عتيق'' ہر اس چيز كو كہا جاتا ہے كہ جو وقت، جگہ يارتبے كے لحاظ سے قدمت ركھتا ہو اسى وجہ سے قديم كو عتيق بھى كہتے ہيں پس ''بيت عتيق'' يعنى وہ گھر جو قدمت اور تاريخ ركھتا ہو\_

6\_ مراسم حج ميں كعبہ كا محور ہونا\_و ليطوّفوّا بالبيت العتيق ... ثم محلها الى البيت العتيق

احكام 1، 2، 4

جاہليت:اسكے مشركين كى سوچ 3

حج:اسكے احكام 1، 2; اسكى قربانى سے استفادہ كرنا 1، 3; اسكى قربانى كے ذبح كاوقت 2

ذبح:اسكے احكام 4; اس ميں قبلہ4; اسكے واجبات 4

كعبہ:اسكى تاريخ 5; اس كى قدمت 5; اس كا نقش و كردار 6

مقدس مقامات :5

آیت 34

(وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ)

اور ہم نے ہر قوم كے لئے قربانى كا طريقہ مقرر كر ديا ہے تا كہ جن جانوروں كا رزق ہم نے عطا كيا ہے ان پر نام خدا كا ذكر كريں پھر تمہارا خدا صرف خدائے واحد ہے تم اسى كے اطاعت گذار بنو اور ہمارے گڑ گڑانے والے بندوں كو بشارت ديدو (34)

1\_ قربانى والا شرعى حكم تمام آسمانى اديان كے مشتركہ احكام ميں سے ہے\_و لكل أمة جعلنا منسك

''منسك'' مصدر ''نسك'' سے مشتق ہے ''نسك'' يعنى خدا كے حضور قربانى كے ذريعے اپنى اطاعت اور انقيادكا اظہار كرنا\_ اس بناپر ہوسكتا ہے آيت ميں ''منسك'' مصدر ميمى ہو يعنى ہم نے گذشتہ امتوں ميں سے ہر امت كيلئے عبادت قرار دى ہے كہ اپنے جانوروں كى قربانى كر كے ہمارا تقرب حاصل كريں اسى طرح ہوسكتا ہے يہ اسم مكان ہو يعنى ہم نے ہر امت كيلئے قربانى كرنے كيلئے ايك جگہ قرار دى ہے نيز اسم زمان ہوسكتا ہے يعنى ہم نے ہر امت كيلئے قربانى كى رسومات انجام دينے كاايك وقت معين كيا ہے مذكورہ مطلب پہلے احتمال كى بنياد پر ہے\_

2\_ گذشتہ امتوں ميں سے ہر امت كيلئے خداتعالى كى جانب سے معين كى گئي قربان گاہ تھي\_و لكل أمة جعلنا منسك

3\_ گذشتہ آسمانى اديان ميں سے ہر ايك ميں قربانى كى رسومات كيلئے معين وقت تھا\_و لكل أمة جعلنا منسك

4\_ قربانى كو ذبح يا نحر كرتے وقت خدا كا نام لينا ضرورى ہے\_ليذكروا اسم الله على ما رزقهم من بهيمة الأنعام

5\_ جانور كو ذبح يا نحر كرتے وقت الله كا نام لينا امتوں كيلئے قربانى كى تشريع كا فلسفہ \_و لكل أمة جعلنا منسكاً ليذكروا اسم الله ... الأنعام ''اسم '' كى ''الله '' كى طرف اضافت بيانيہ ہے پس ''اسم الله '' يعنى وہ اسم جو الله ہے اسى طرح ہوسكتا ہے يہ اضافت لاميہ ہو اس بناپر ''اسم الله '' يعنى ہر وہ اسم جو خدا كا ہے پہلے احتمال كى بنياد پر قربانى كے وقت ''الله '' كے علاوہ كسى اور نام كا ذكر كرنا كافى نہيں ہے مذكورہ مطلب دوسرے احتمال كى بنياد پر ہے\_

6\_اونٹ،گاے اوربھڑ بكرى ميں سے كسى بھى جانوروں كى قربان كا جائز ہونا\_على ما رزقهم من بهيمة الأنعام

''أنعام ''(نعم كى جمع )اصل ميں اونٹون كے معنى ميں ہے ليكن يہ كبھى اونت ، گائے اور بھڑبكرى كے مجموع كے لئے بھى استعمال ہوتاہے\_تمام مفسرين كے نظريئےے مطابق يہاں ''ا نعام'' سے اس كا دوسرا معنى (اونٹ،گائے اور بھيڑ بكرى كا مجموعہ) مراد ہے كہا جاسكتاہے كہ ''بھيمة'' چارپائے'' كے معنى ميں ہے اور اس كى ''انعام'' كى طرف اضافت، اضافت بيانيہ ہے يعنى ايسا چارپايا كہ جو اونٹ، گائے يا بھيڑ بكرى ہو\_

7\_ قربانى كے جانور كو ذبح يا نحر كرتے وقت، اللہ تعالى كے ناموں (اللہ ، رحمن ...) ميں سے كسى بھى نام كے لينے كا جائز ہونا\_ليذكروا اسم الله على ما رزقهم من بهيمة الا نعام

ہوسكتاہے ''اسم'' كى ''اللہ'' كى طرف اضافت ، اضافت بيانيہ ہو اس صورت ميں ''اسم اللّہ'' يعنى ہر وہ نام كہ جو خدا كے لئے ہے \_ پہلے احتمال كى بناپر قربانى كے جانور كو ذبح كرتے وقت ''اللّہ'' كے علاوہ كسى اور نام كا لينا كافى نہ ہوگا گذشتہ مطلب دوسرے احتمال كى بناپر ہے\_

8\_ اونٹ، گائے اور بھيڑ بكرى انسانوں كى روزى اور ان كيلئے خداتعالى كى عطائ\_على ما رزقهم من بهيمة الأنعام

9\_ قربانى كى رسومات، خدا كى عبادت اور اسكى نعمتوں كے مقابلے ميں شكر ہے\_جعلنا منسكاً ... على ما رزقهم من بهيمة الانعام

10\_تشريع كے تنہا ايك ہى منبع كى طرف توجہ خدا كى معبوديت كو قبول كرتے اور اس كے علاوہ كسى اور كى عبادت كى نفى كا تقاضا كرتى ہے \_و لكل ا مة جعلنا منسكاً ... الهكم اله واحد

''فالهكم'' كى ''فائ'' تفريع كيلئے ہے اور اس نكتے كو بيان كر رہى ہے كہ جو بھى قربانى كى رسومات ميں غور كرے اور ديكھے كہ گذشتہ سب امتيں اس كے بارے ميں مشتركہ طرز عمل ركھتى تھيں (سب كا فريضہ تھا كہ قربانى كو خدا كے نام كے ساتھ اور اسكے تقرب كى خاطر ذبح كريں ) وہ اس نتيجے تك پہنچے گا كہ قربانى كى تشريع كا سرچشمہ تنہا خداتعالى ہے اور اگر ديگر خدا ہوتے تو حتمى طور پر ديگر صورتوں ميں بھى اسكى تشريع ہوتي\_

11\_ خداتعالى وہ واحد معبود جو لائق پرستش ہے\_فإلهكم إله واحد

12\_ خداتعالى كى الوہيت يكتا، اسكے مقابلے ميں سرتسليم خم كرنے اور اسكے غير سے روگردانى كرنے كا تقاضا كرتى ہے\_

فإلهكم إله واحد فله أسلمو

''لہ'' كا متعلق ''أسلموا'' ہے اور اسے مقدم كرنا حصر كا فائدہ ديتا ہے يعنى صرف خدا كے سامنے سرتسليم خم كرو اور اسكے غير كى اطاعت سے روگردان ہوجاؤ\_اور ''له أسلموا'' كى جملہ ''إلهكم إله واحد'' پرحرف ''فائ'' كے ذريعے تفريع اس معنے كو بيان كررہى ہے كہ اس چيز كے پيش نظر كہ تم سب كا معبود صرف خدائے واحد ہے ضرورى ہے كہ صرف اس سے حكم لو اور اسكے غيركے سامنے سرتسليم خم كرنے سے پرہيز كرو\_

13\_ خدائے يكتا پر راسخ ايمان، انسان كے دل و جان كيلئے راحت بخش ہے\_فإلهكم إله واحد ... و بشرالمخبتين

(''مخبتين'' كا مصدر) ''اخبات'' ،''خبت'' سے مشتق ہے اور ''خبت'' كا معنى ہے وہ وسيع اور ہموار زمين كہ جس ميں نشيب و فراز نہ ہو اس بناپر ''مخبت'' اس شخص كو كہاجاتا ہے كہ جس كا دل مطمئن اور پر سكون ہو اور اضطراب و تشويش سے دور ہو اور يہاں پر ''مخبتين'' سے مراد وہ مؤمنين ہيں كہ جو خدا كى وحدانيت پر اطمينان ركھتے ہيں اور ہر قسم كے مشركانہ توہمات سے مبرّا ہيں \_

14\_ مشركانہ خيالات سے مبرا اور سچے مؤمنين كا مستقبل سعادت مند اور خوشبختى و شادمانى سے سرشار ہے\_

و بشر المخبتين

15\_ خدائے يكتا كى پرستش اور اسكے احكام كى بلاچون و چرا اطاعت سچے ايمان اور مشركانہ خيالات سے مبرا ہونے كى علامات ميں سے ہے\_فالهكم اله واحد فله اسلموا و بشر المخبتين

16\_ اعمال اور مناسك حج كو تمام حدود و احكام الہى كى رعايت كے ساتھ انجام دينا سچے ايمان كى نشانيوں ميں سے ہے\_و لكل أمة جعلنا منسكاً ... فإلهكم إله واحد فله أسلموا و بشر المخبتين

سكون:اسكے عوامل 13

احكام 4، 7ان كا فلسفہ 5

آسمانى اديان:ان كى تعليمات 1; ان كى ہم آہنگى 1

اطاعت:خدا كى اطاعت كے اثرات 15

گذشتہ امتيں :ان ميں قربان گاہ 2

انسان:اسكى روزى 8

ايمان:خدا پر ايمان كے اثرات 13; اسكى نشانياں 15، 16

سرتسليم خم ہونا:خدا كے سامنے سرتسليم خم ہونے كے اثرات 15; خدا كے سامنے سرتسليم خم ہونے كا پيش خيمہ 12

توحيد:توحيد ذاتى كے اثرات 12; توحيد عبادى كے اثرات 15; توحيد عبادى 11

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات11

حج:اسكے اثرات 16; اسكے احكام 6; اسكى قربانى ميں اختيار 6; اسكى قربانى كا اونٹ 6; اسكى قربانى كى گائے 6; اسكى قربانى كى بھيڑ بكرى 6; اسكى قربانى كے ذبح كا وقت 3

خداتعالى :اسكى خصوصيات 11; اس كا رازق ہونا8; اسكے معبود ہونے كا پيش خيمہ 10; اسكے عطيے 8

ذبح:اسكے احكام 4، 7; اس ميں بسم الله 4، 5، 7; اس ميں خدا كے نام 7

ذكر :توحيد افعالى كا ذكر 10

شرك:اس كا بطلان 10

شكر:نعمت كا شكر 9

عبادت:خدا كى عبادت 9

قرباني:اسكے ذبح كى اہميت 9; اس كا فلسفہ 5; يہ آسمانى اديان ميں 1، 3

مؤمنين:ان كا اچھا انجام 14; ان كا سرور 14; انكى سعادت 14

معبوديت:اس كا معيار 10

نحر:اس ميں بسم الله 4

نعمت:اونٹ كى نعمت 8; گائے كى نعمت 8; بھيڑ بكرى كى نعمت 8

آیت 35

(الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَى مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ)

جن كے سامنے ذكر خدا آتا ہے تو ان كے دل لرز جاتے ہيں اور وہ جو مصيبت پر صبر كرنے والا اور نماز كے قائم كرنے والے ہيں اور ہم نے جو رزق ديا ے اس ميں سے ہمارى راہ ميں خرچ كرنے والے ہيں \_(35)

1\_ خداتعالى سے خشيت اور شديد خوف سچے ايمان كى نشانى ہے\_و بشر المخبتين الذين إذا ذكر الله و جلت قلوبهم

''الذين'' محل نصب ميں اور ''المخبتين'' كى صفت ہے (''وجلت'' كے مصدر) ''وجل'' كا معنى ہے ڈرنا اور جيسا كہ پچھلى آيت ميں كہا جا چكا ہے ''مخبت'' اس شخص كو كہاجاتا ہے كہ جس كا دل مطمئن اور پرسكون ہو اور يہاں پر ''مخبتين'' سے مراد وہ مؤمنين ہيں كہ جو توحيد ميں اس مقام پر فائز ہيں كہ ان كا دل ہر قسم كے شرك كے شائبے سے دور ہے اور ان كا قلب مطمئن اور پرسكون ہے مذكورہ آيت ايسے سچے مؤمنين كى نشانياں بيان كررہى ہے \_

2\_ خوف خدا، قرآن كى نظر ميں ايك قابل قدر عادت ہے\_الذين إذا ذكر الله وجلت قلوبهم

3\_ خداتعالى كى جانب سے ان دلوں كى تعريف كہ جن پر اس كا نام سن كر خوف اور خشيت طارى ہوجاتى ہے\_

الذين اذا ذكر الله وجلت قلوبهم

4\_ سچے مؤمنين، مصيبتوں اور زندگى كى مشكلات كے مقابلے ميں صابر ہوتے ہيں \_و بشر المخبتين ... و الصبرين على ما اصابهم

5\_ نماز قائم كرنے ميں تسلسل اور اسے درست و كامل

طور پر انجام دينے كى پابندى كرناسچے مؤمنين كى ايك اور نشانى اور صفت\_و المقيمى الصلوة

(''مقيمين'' كے مصدر) ''اقامة'' كا معنى ہے درست اور كامل انجام دينا صفت ''مقيمين'' كا استعمال اس نكتے كو بيان كررہا ہے كہ نماز پڑھنا ايسى عادت ہے كہ جو مؤمنين سے جدا نہيں ہوتى اس بناپر ''المقيمى الصلوة'' كا معنى يوں ہوگا وہ جو ہميشہ نماز كو درست اور كامل طور پر انجام ديتے ہيں نہ اسے ترك كرتے ہيں او رنہ اسے درست اور مكمل انجام دينے ميں كوتاہى كرتے ہيں \_

6\_ مال كا انفاق اور ضرورت مندوں كى دستگيري،سچے مؤمنين كى زندگى كے پروگراموں ميں سے ہے\_و بشر المخبتين ... و مما رزقناهم ينفقون فعل مضارع ''ينفقون'' كا استعمال اس حقيقت كو بيان كر رہا ہے كہ نيازمندوں كى حاجت روائي اور ان پر مال خرچ كرنا سچے مؤمنين كا ايك يا چند دن كا كام نہيں ہے بلكہ يہ ايسا پروگرام ہے كہ يہ پورى زندگى ميں اپنے آپ كو اس كا پابند سمجھتے ہيں \_

7\_ انفاق ميں اعتدال اور ميانہ روى كى رعايت كرنا ضرورى ہے\_و مما رزقنهم ينفقون

''مما رزقناہم'' ميں ''من'' تبعيض كيلئے ہے يعنى اپنے مال كا ايك حصہ خرچ كرتے ہيں يہاں پر اس كا استعمال\_ كہ جہاں سچے مؤمنين كے اوصاف بيان ہو رہے ہيں \_ خداتعالى كى طرف سے ان كيلئے نصيحت ہے كہ مبادا انفاق ميں حد اعتدال سے تجاوز كرو اور اپنے آپ اور اپنے زير كفالت افراد كو زحمت ميں ڈال دو\_

8\_ مال و متاع خدا كى جانب سے رزق اور اسكى طرف سے انسان كيلئے عطا ہے\_و مما رزقنهم

اخلاق:اخلاقى فضائل 2//انفاق:اسكے آداب 7; اس ميں اعتدال 7

ايمان:اسكى نشانياں 1//خوف:خوف خدا كے اثرات1; خوف خدا كى قدر و قيمت 2

خدا تعالي:اسكى عطا 8; اسكى طرف سے تعريف 3

خدا سے ڈرنے والے:ان كى تعريف 3

سختي:اس ميں صبر 4

فقرا:ان پر انفاق كرنا 6

مال:

اس كا سرچشمہ 8

مؤمنين:ان كا انفاق 6; ان كا صبر 4; ان كى صفات5، 6; يہ سختى كے وقت 4; ان كى نماز 5

نماز:اسكى پابندى 5

آیت 36

(وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ)

اور ہم نے قربانيوں كے اونٹ كو بھى اپنى نشانيوں ميں سے قرار ديا ہے اس ميں تمہارے ليئے خير ہے لہذا اس پر كھڑے ہونے كى حالت ہى ميں نام خدا كا ذكر كرو اور اس كے بعد جب اس كے تمام پہلو گر جائيں تو اس ميں سے خود بھى كھاؤ اور قناعت كرنے والے مانگنے والے سب غريبوں كو كھلاؤ كہ ہم نے انہيں تمہارے لئے مسخر كر ديا ہے تا كہ تم شكر گذار بندے بن جاؤ (36 )

1\_ قربانى كے جانور مراسم حج كے دينى اور الہى شعائر ميں سے ہيں \_و البدن جعلنها لكم من شعائر الله

''بدن''،''بدنة'' كى جمع ہے اور لغت ميں ''بدنة'' موٹے اور بڑے اونٹ اور گائے كو كہا جاتا ہے ماضى ميں جو لوگ مراسم حج ميں شركت كرنا چاہتے تھے وہ پہلے سے قربانى كے جانوروں كى خوب رسيدگى كرتے تا كہ وہ موٹے اور فربہ ہوجائيں اسى وجہ سے قربانى كے اونٹ اور گائے كو ''بدنة'' كہا جاتا تھا\_ قابل ذكر ہے كہ ''إذا وجبت جنوبہا'' قرينہ ہے كہ مذكورہ آيت ميں

''بدن'' سے مراد فقط اونٹ ہيں يعنى جن اونٹوں كو قربانى كے طور پر ہمراہ لاتے ہو ہم نے انہيں تمہارے لئے دينى و الہى شعائر ميں سے قرار ديا ہے\_

2\_ حج ميں قربانى كيلئے موٹے اور فربے اونٹوں كا انتخاب كرنا ضرورى ہے\_و البدن جعلنها لكم من شعائر الله

كلمہ ''إبل'' كہ جس كا معنى ہے ہر اونٹ\_ كى جگہ ''بُدن'' كا استعمال كہ جس كا معنى ہے موٹے اور فربہ اونٹ\_ ہوسكتا ہے حجاج كيلئے ايك نصيحت ہو كہ وہ قربانى كيلئے موٹے اور فربہ اونٹوں كا انتخاب كريں \_

3\_ دينى و الہى شعائر كى حفاظت اور تعظيم تمام مؤمنين كى ايك الہى ذمہ دارى ہے\_و البدن جلعنها لكم من شعائر الله

خداتعالى كا يہ كلام ''كہ ہم نے قربانى كے اونٹوں كو شعائر دينى كا حصہ قرار ديا ہے'' در حقيقت نصيحت ہے كہ شعائر الہى كى حفاظت او رتعظيم كيلئے كو شاں رہيں \_

4\_حاجيوں كيلئے قربانى كے اونٹوں سے استفادہ كرنا (سامان اٹھانا، ان پر سوارى كرنا اور ان كے د ودھ سے استفادہ كرنا) جائز ہے\_و البدن ... لكم فيها خير

آيت نمبر 33 (لكم فيہا منافع إلى ا جل مسمي) كو مد نظر ركھتے ہوئے ''لكم فيہا خير'' سے مراد يہ ہے كہ حاجى قربانى كے دن تك ان اونٹوں سے استفادہ كرسكتے ہيں كہ جنہيں وہ قربانى كيلئے ہمراہ لائے ہيں (ان پر سوارى كريں ، ان پر سامان لاديں يا ان كے دودھ سے تغذيہ كريں )

5\_ ان اونٹوں پر علامت لگانے كا ضرورى ہونا كہ جنہيں حاجى قربانى كيلئے ہمراہ لاتے ہيں \_و البدن جعلنها لكم من شعائر الله خداتعالى كا يہ كلام ''كہ ہم نے قربانى كے اونٹوں كو دينى شعائر اور نشانيوں ميں سے قرار ديا'' ہوسكتا ہے اس نصيحت پر مشتمل ہو كہ حاجيوں كيلئے ضرورى ہے كہ وہ ان اونٹوں كو ديگر اونٹوں سے ممتاز كرنے كيلئے ان پر علامت لگائيں \_

6\_ قربانى كے اونٹوں كو نحر كرتے وقت،خدا كا نام لينا ضرورى ہے\_فاذكروا اسم الله عليه

7\_ اونٹ كو نحر كرتے وقت خداتعالى كے ناموں (الله ، رحمان و غيرہ) ميں سے ہر ايك كا ذكر كرنا جائز ہے\_فاذكروا اسم الله عليه '' اسم الله '' ميں اضافت بيانيہ بھى ہوسكتى ہے اور لاميہ بھى پہلے احتمال كى بنياد پر ''اسم الله '' كا معنى ہے وہ اسم جو ''الله '' ہے اور دوسرے احتمال كى بنياد پر اس كا معنى بنے گا ہر وہ اسم جو خداتعالى كا ہے پہلے احتمال كى بناپر جانور كو ذبح يا نحر كرتے وقت ''الله '' كے علاوہ كسى اور نام كا لينا كافى نہيں ہے بخلاف دوسرے احتمال كے\_ مذكورہ مطلب دوسرے احتمال كى بنياد پر ہے\_

8\_ قربانى كے اونٹوں كو قطار ميں كھڑا كرنے اور خدا كے نام كے ساتھ ايك ہى وقت ميں انہيں نحر كرنے كا ضرورى ہونا\_

فاذكروا اسم الله عليها صواف

''صواف''،''صافة'' كى جمع، ''عليہا'' كى ضمير سے حال اور صف (ايك گروہ كو ايك دوسرے كے ساتھ ايك نظم كے ساتھ سيدھى قطار ميں لانا) سے مشتق ہے يعنى اونٹوں پر (انہيں نحر كرتے وقت) اس حال ميں خدا كا نام لو جب وہ ايك سيدھى قطار ميں نظم كے ساتھ كھڑے ہوں \_

9\_ قربانى كے اونٹوں كو نحر كرتے وقت ان كے ہاتھ پاؤں باندھنا ضرورى ہے\_فاذكروا اسم الله عليها صواف

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ مبادا وہ خنجر كى ضرب كى وجہ سے بھاگ جائے پہلے اسكے ہاتھ پاؤں كو اكٹھا كرتے ہيں پھر ان كے اردگرد رسى ليپٹ ديتے ہيں اور اسكے بعد اسے نحر كرتے ہيں \_ ''صواف'' كا يوں معنى كيا جاسكتا ہے انہيں اس حال ميں نحر كرو كہ ان كے ہاتھ پاؤں كو اكٹھا كر كے رسى كے ساتھ باندھ دو \_

10\_ حاجيوں كيلئے قربانى كا گوشت كھانا جائز ہے\_فإذا وجبت جنوبها فكلوا منه

(''وجبت'' كے مصدر) وجوب كا معنى ہے گرنا ''جنوب'' نيز ''جنب'' كى جمع اور پہلو كے معنى ميں ہے يعنى جب اونٹ گر جائيں اور پہلو پر لوٹ پوٹ كرنے لگيں (جان دے ديں ) اسكے گوشت سے كھاؤ اور ضرورتمندوں كو كھلاؤ\_قابل ذكر ہے كہ جاہليت كے عربوں كا يہ خيال تھا كہ قربانى خداؤں كا مال ہے اور كسى كو اس سے استفادہ كرنے كا حق نہيں ہے خداتعالى نے يہاں پر ياد دہانى كرائي ہے كہ يہ خيال غلط ہے اور مسلمان قربانى كو اس خيال سے كہ وہ شعائر الہى ميں سے اور اس سے كھانا ان شعائر كى ہتك حرمت ہے اسے اسكے حال پر نہ چھوڑ ديں بلكہ جو نہى قربانى جان دے دے اس كا ايك حصہ اپنے لئے ركھ لو اور باقى ضرورت مندوں كو دے دو\_

11\_ قربانى كا گوشت كھانے كى حرمت، عصر جاہليت كے عربوں كا خيال\_فإذا وجبت جنوبها فكلوا منه

12\_ حج كے موقع پر قربانى كے گوشت سے نيازمندوں كو اطعام كرنا ضرورى ہے چاہے وہ خود درخواست كريں يا در خواست كرنے سے گھبراتے ہوں \_فكلوا منها و اطعموا القانع و المعتر ''قانع'' اسے كہا جاتا ہے جو مددكى درخواست كرتا ہے (سائل اور گدا) گراور ''معتر'' يعنى وہ نيازمند جو مددچاہتا ہو ليكن سوال كرنے سے گھبراتا ہو پس مذكورہ جملے كا معنى يوں ہوگا قربانى كا كچھ حصہ خود كھاؤ اور باقى نيازمندوں كو كھلا دو چاہے وہ اپنى ضرورت كو زبان پر لائيں يا نہ \_

13\_ اس بات كى ممنوعيت كہ قربانى كے گوشت سے حاجى صرف خود استفادہ كريں اور دوسروں كو اس سے اطعام نہ كريں فكلوا منه كلمہ ''من'' كو مدنظر ركھتے ہوئے مذكورہ جملے كا معنى يوں ہوگا اس كا ايك حصہ كھاؤ ( نہ سب)\_

14\_ انسان كيلئے اونٹ كا مسخر ہونا خدا كى نعمتوں ميں سے ہے\_كذلك سخرنها لكم

15\_ خداتعالى كى نعمتوں كے مقابلے ميں شكر ادا كرنا ضرورى ہے\_كذلك سخرنها لكم لعلكم تشكرون

16\_ خداتعالى كى نعمتيں ، شكر كے لائق ہيں \_

و البدن ... سخرنها لكم لعلكم تشكرون

17\_ بارگاہ خداوندى ميں شكر كرنا قربانى كى تشريع كا فلسفہ \_و البدن جعلنها لكم من شعائر الله ... لعلكم تشكرون

18\_ خداتعالى كے فرمان ... '' و اطعموا القانع و المعتر'' كے بارے ميں امام صادق(ع) سے منقول ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا ''قانع'' وہ شخص ہے كہ تو اسے جو كچھ دے وہ اس پر راضى ہوجاتا ہے اور اس پر ناراضگى اور ترش روئي نہيں كرتا اور ''معتر'' وہ گزرنے والا ہے كہ جو تيرے پاس سے گزرتا ہے تا كہ تو اسے اطعام كرے (1)

احكام: 2، 4، 5، 6،7، 8، 9، 10، 12، 13

ان كا فلسفہ 17

جاہليت:اسكى رسومات 11; اسكے محرمات 11

حج:اسكے احكام 2، 4، 5، 8، 10، 12، 13; اسكى قربانى سے استفادہ كرنا 4; اسكى قربانى سے اطعام 12، 18; اسكى قربانى كے ذريعے بوجھ اٹھانا 4; اسكى قربانى سے كھانا 10،13; اسكى قربانى پر سوارى كرنا 4; اسكى قربانى كا اونٹ 1، 2، 4،5; اسكى قربانى كا دودھ 4; اسكى قربانى 8، 9; اسكى قربانى پر علامت لگانا 5

خدا:اسكى نعمتيں 14ذبح:اسكے ا حكام 6، 7

روايت 18اونٹ:اسے نحر كرنے كے آداب 8، 9; اسے نحر كرنا 6، 7; قربانى كے اونٹ كو نحر كرنا 8، 9

شعائر الله : 1انكى تعظيم 3

شكر :اسكى اہميت 17; نعمت كے شكر كى اہميت 15; نعمت كا شكر 16

فقرائ:ان كى حاجت روائي كى اہميت 12

قرباني:اس كا فلسفہ 17; جاہليت ميں اس كا گوشت 11

مؤمنين:انكى ذمہ دارى 3نحر:اس ميں بسم الله 6، 7; اس ميں خدا كے نام 7

نعمت:اونٹ كے مسخر ہونے والى نعمت 14، 16

واجبات :6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 4 ص 499 ح 2\_ نورالثقلين ج 3 ص 498 ح 134

آیت 37

(لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَكِن يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنكُمْ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ)

خدا تك ان جانوروں كا گوشت جانے والا ہے اور نہ خون اس كى بارگاہ ميں صرف تمہارا تقوى جاتا ہے اور اسى طرح ہم نے ان جانوروں كو تمہارا تابع بنا ديا ہے كہ خدا كى دى ہوئي ہدايت پر اس كى كبريائي كا اعلان كرو اور نيك عمل والوں كو بشارت ديدو (37)

1\_ افراد كى نيت اور ہدف، خدا كے نزديك ان كے اعمال كى قدر و قيمت كا معيار\_لن ينال الله لحومها ... و لكن يناله التقوى منكم ''لحومہا'' اور ''دماء ہا'' كى ضميروں كا مرجع ''بدن'' ہے كہ جس كا معنى ہے بڑے اور فربہ اونٹ اس بناپر ''لن ينال الله لحومہا ... التقوى منكم'' كا معنى يہ ہوگا ''ہرگز قربانى كئے گئے اونٹوں كے گوشت اور خون، خدا تك نہيں پہنچيں گے بلكہ وہ تمہارا تقوا اور خوف خدا ہے جو خدا تك پہنچتا ہے ''ايسا لگتا ہے كہ مذكورہ آيت سب مؤمنين كو خبردار كرر ہى ہے كہ وہ متوجہ رہيں كہ وہ واحد چيز جو ان كے لئے تقرب الہى كا موجب اور اس بات كا سبب ہے كہ خدا ان سے راضى ہوجائے اور ان سے قبول كر لے وہ تقوا اور خوف خدا ہے نہ ظاہر اعمال اگر چہ وہ بڑے اور زيادہ ہوں كيونكہ كبھى بھى فرشتے ظاہر اعمال كى رپورٹ نہيں بھيجتے بلكہ جس چيز كى وہ رپورٹ بھيجتے ہيں وہ عمل كے باطن سے مربوط ہے\_

2\_ ا نسان كے اعمال كا ظاہرى پيكر اگرچہ بہت اچھا اور شائستہ ہو\_ اسكے صاحب كى نيت اور ہدف كو مدنظر ركھے بغير ذرہ برابر قيمت نہيں ركھتا\_لن ينال الله لحومها ... و لكن يناله التقوىمنكم

3\_ تقوا اور خوف خدا، بارگاہ خداوندى ميں اعمال كى قدر و قيمت كا معيار \_لن ينال الله ... و لكن يناله التقوى منكم

4\_ خداتعالى قربانى والے عمل كو اس صورت ميں قبول فرماتا ہے جب وہ تقوا اور خوف خدا سے نشأت پكڑے \_

لن ينال الله لحومها ... و لكن يناله التقوى منكم

5\_ حج كے موقع پر قربانى كى رسومات، خداتعالى كى عظمت اور كبريائي كے ياد كرنے كا زمانہ \_كذلك سخرها لكم لتكبروا الله ''سخرہا'' كى ''ھا'' ضمير كا مرجع ''بدن'' (قربانى كے اونٹ) ہے اور (''تكبرون'' كے مصدر) تكبير كا معنى ہے خدا كو بڑائي كے ساتھ ياد كرنا پس مذكورہ جملے كا معنى يوں بنے گا ''ہم نے ان بڑے اور عظيم الجثہ اونٹوں كو تمہارے لئے مسخر كيا (تم آسانى سے ان كے گلے ميں خنجر گھونپ سكتے ہو بغير اسكے كہ تمہيں ذرا سا بھى نقصان پہنچے) يہ اس لئے ہے كہ تم اس عظيم نعمت (قربانى والى عبادت كو انجام دينے كى توفيق) كے بدلے خدا كو بڑائي كے ساتھ ياد كرو اور ايك آواز ہوكر بولو ''الله ا كبر على ما هدانا''

6\_ قربانى كے مراسم ميں ''الله ا كبر على ما هدانا'' كے نعرے كے ساتھ بارگاہ خداوندى ميں شكر كا اظہار كرنا ضرورى ہے\_كذلك سخرها لكم لتكبروا الله على ما هداكم

7\_ خداتعالى ، اہل ايمان كا ہادى او رہنما ہے \_كذلك سخرها لكم ... على ما هديكم

8\_ حج اور اسكے ا عمال خداتعالى كى ہدايت و رہنمائي كا واضح جلوہ ہيں \_كذلك سخرها لكم لتكبروا الله على ما هديكم

9\_ ہدايت سب سے برتر نعمت الہى اور خدا كى عظمت و كبريائي كا جلوہ ہے\_لتكبروا الله على ما هديكم

10\_ بارگاہ خداوندى ميں شكر ادا كرنا اور اسكى عظمت و كبريائي كو ياد كرنا نيك اور خدا كے مورد نصيحت لوگوں كے كاموں ميں سے ہے\_لتكبروا الله ... و بشر المحسنين

11\_ جو لوگ ہدايت والى نعمت كا پاس كرتے ہوئے بارگاہ خداوندى ميں شكر ادا كرتے ہيں اور اسے بڑائي كے ساتھ ياد كرتے ہيں وہ محسنين اور نيكو كاروں ميں سے ہيں \_و بشر المحسنين

12\_ محسنين (نيكو كار لوگ) كا مستقبل درخشاں اور خوشى و شادمانى سے سرشار ہے\_كذلك سخرها لكم ... و بشرالمحسنين

13\_ ابوبصير كہتے ہيں ميں نے امام صادق (ع) سے پوچھا قربانى كرنے كى علت كيا ہے؟ تو آپ (ع) نے فرمايا خون كا پہلا قطرہ جو قربانى سے گرتا ہے اس سے قربانى كرنے والے كے گناہ بخش ديئے جاتے ہيں اور دوسرا يہ ہے كہ اس سے پتا چلتا ہے كہ كون ان ديكھے خدا كى پروا كرتا ہے\_

(اور اسكے حكم پر عمل كرتا ہے) خداتعالى فرماتا ہے ''لن ينال الله لحومها ولا دمائها و لكن يناله التقوى منكم '' (1)

14\_ امام صاد ق (ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا (''و لتكبروا الله على ما هداكم'' سے مقصود) ايام تشريق ميں تكبير ہے كہ جو قربانى كے دن نماز ظہر سے شروع ہوتى ہے ايام تشريق كے آخرى دن كى نماز عصر تك اور يہ اس صورت ميں ہے جب تو منى ميں ٹھہرے ليكن اگر تو منى سے نكل جائے تو تكبير ضرورى نہيں ہے اور تكبير يہ ہے كہ تو كہے ''الله ا كبر الله ا كبر ...'' (2)

احكام:ان كا فلسفہ 13

ايام تشريق:ان ميں تكبير 14

تقوا:اسكے اثرات 3، 4

حج:اسكے اثرات 8; اسكى قربانى كى اہميت 5

خداتعالى :اسكى نصيحتيں 10; اسكى عظمت كى نشانياں 9; اسكى ہدايات كى نشانياں 8; اسكى نعمتيں 9; اس كا ہادى ہونا 7

ذكر:ذكر خدا كى نصيحت 10; عظمت خدا كا ذكر كرنا 5

روايت 13، 14

شكر:اسكى نصيحت 10; يہ قربانى كے وقت 6

عمل:اسكى قدر و قيمت كا معيار 1، 2، 3; پسنديدہ عمل 10; اس ميں نيت 1، 2

قرباني:اسكے آداب 6; اسكے وقت تكبير 6; اسكى قبوليت كے عوامل 4; اس كا فلسفہ 13

مؤمنين:انكى ہدايت 7محسنين:انكا اچھا انجام 12; انكى خوشى 12; انكى سعادت 12; انكى شكر گزارى 1

ہدايت يافتہ لوگ:ان كى شكر گزارى 11

نعمت:ہدايت والى نعمت 9، 11

نيت:اسكے اثرات 1، 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ص 37 4 ب 178 ح 2\_ نورالثقلين ج 3 ص 500 ح 148\_

2) كافى ج 4 ص 715 ح 4\_

آیت 38

(إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ)

بيشك اللہ صاحبان ايمان كى طرف سے دفاع كرتا ہے اور يقينا اللہ خيانت كرنے والے كافروں كو ہرگز دوست نہيں ركھتا ہے (38)

1\_ مؤمنين مسلسل خداتعالى كى حمايت اور تائيد سے بہرہ مند ہيں \_إن الله يدافع عن الذين ء امنو

(''يدافع'' كے مصدر) ''دفاع'' كا معنى ہے حمايت كرنا اور دشمن كے شر كو دور كرنا يعنى خداتعالى بلاشك مؤمنين كى حمايت اور تائيد كرتا ہے اور ان سے دشمنان دين كے شر كو دور كرتا ہے \_

2\_ خداتعالى كى طرف سے مؤمنين سے شك و ترديد كو دور كرنا اور دين كى كاميابى كى نسبت ان ميں اطمينان پيدا كرنا\_

إن الله يدفع عن الذين ء امنو جملہ ''يدفع عن الذين آمنوا'' كى ''انّ'' كے ذريعے تاكيد مذكورہ مطلب كو بيان كررہى ہے\_

3\_ ايمان، خداتعالى كى حمايت و نصرت سے بہرہ مند ہونے كى شرط\_إن الله يدفع عن الذين ء امنو

4\_ دين الہى لوگوں كے پاس خدا كى امانت ہے\_إن الله يدفع عن الذين ء امنوا إن الله لايحب كل خواّن كفور

5\_ دين خدا كے ساتھ دشمنى اسكى امانت ميں خيانت اور اسكى ہدايت والى نعمت كى ناشكرى ہے\_

إن الله يدفع ... إن الله لايحب كل خواّن كفور

6\_ خيانتكارناشكرے لوگ خداتعالى كى حمايت و محبت سے محروم ہيں \_إن الله لايحب كل خواّن كفور

7\_ امانت كى حفاظت او رنعمت كا شكر ادا كرنا محبت الہى كے حصول كا ذريعہ ہے\_

إن الله لايحب كل خواّن كفور

8\_ اہل ايمان كے ساتھ دشمنى ركھنے والے خيانتكار اور ناشكرے لوگ ہيں \_إن الله يدفع ... إن الله لا يحب كل خواّن كفور

9\_ عصر بعثت كے حق دشمن مشركين خيانتكار اور ناشكرے لوگ ہيں \_إن الله يدفع عن الذين ء امنوا إن الله لايحب كل خواّن كفور

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 9

امانت:اس ميں خيانت 5

امانتداري:اسكے اثرات 7

ايمان:اسكے اثرات 3

خدا كى حمايت:اس سے محروم لوگ 6; يہ جنكے شامل حال ہے 1

خيانتكار لوگ:انكى ناشكرى 6; انكى محروميت 6

خداتعالى :اسكے افعال2; اسكى امانتيں 4، 5; اسكى محبت كا پيش خيمہ 7; اسكى حمايت كى شرائط 3

دين:اسكے ساتھ دشمنى كے اثرات 5; اس كا كردار 4

شكر:شكر نعمت كے اثرات 7

كفران:كفران نعمت 5

مؤمنين:انكى كاميابى 2; انكا حامى 1; ان كے دشمنوں كى خيانت 8; ان كے دشمنوں كا كفران 8; ان كے اطمينان كا سرچشمہ 2; ان كے شك كے دور كرنے كا سرچشمہ 2

محبت خدا:اس سے محروم لوگ 6

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كى خيانت 9; صدر اسلام كے مشركين كا كفران 9

نعمت:ہدايت والى نعمت 5

آیت 39

(أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ)

جن لوگوں سے مسلسل جن كى جا رہى ہے انہيں ان كى مظلوميت كى بنا پر جہاد كى اجازت ديدى گئي ہے اور يقينا ان كى مدد پر قدرت ركھنے والا ہے (39)

1\_ حملہ آور دشمن كے ساتھ جنگ كرنے كا جوازا ذن للذين ء امنوا يقتلون با نهم ظلمو

''ا ذنَ'' فعل مجہول اور اس كا نائب فاعل محذوف ہے ''ا ذن فى القتال'' اور ''الذين يقتلون'' يعنى جن پر حملہ كيا جائے اور ''با نہم ظلموا'' ميں ''بائ'' سببيہ ہے يعنى اس وجہ سے كہ وہ مظلوم واقع ہوئے ہيں لہذا مذكورہ جملے كا معنى يوں بنے گا ''جن لوگوں پر حملہ كيا جائے اس وجہ سے كہ وہ مظلوم واقع ہوئے ہيں انہيں جنگ كى اجازت دى گئي ہے\_

2\_ بغير وجہ كے انسانوں پر حملہ كرنا اور ان كا خون بہانا ظلم ہے\_ا ذن للذين يقتلون با نهم ظلمو

3\_ حملہ آور ظالم دشمن كے ساتھ برسر پيكار ہونا مظلوموں كا جائز حق ہے\_ا ذن للذين يقتلون با نهم ظلمو

4\_ صدر اسلام كے مسلمان ،كافر دشمنوں كے پے در پے اور مسلسل ظلم و ستم كى زد ميں \_ا ذن للذين يقتلون با نهم ظلمو

فعل مضارع ''يقتلون'' كا استعمال بتاتا ہے كہ صدر اسلام كے مسلمان مسلسل اور پے درپے حملوں اور تجاوز كا شكار رہتے\_

5\_ دشمن كے حملوں اور تجاوز كا دفاع كرنے كى خاطر خداتعالى كى طرف سے صدر اسلام كے مسلمانوں كيلئے جنگ كى اجازت كا صادر ہونا\_ا ذن للذين يقتلون با نهم ظلمو

6\_ خداتعالى كى طرف سے كفر كے محاذ كے خلاف برسر پيكار ہونے ميں صدر اسلام كے مسلمانوں كے ساتھ ان كى حمايت او رمدد كا وعدہ \_

ا ذن للذين يقتلون ... إن الله على نصرهم لقدير

7\_ خداتعالى مظلوم اور حملوں كا شكار مؤمنين كى حمايت اور نصرت پر قادر ہے\_و إن الله على نصرهم لقدير

احكام:1

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 4

بے گناہ لوگ:ان كے قتل كا ظلم 4

جہاد:اسكے ا حكام 1; يہ ظالموں كے ساتھ 3; دفاعى جہاد، 1، 3; دفاعى جہاد كا فلسفہ 5

حقوق:حق دفاع 3; جائز حق 3

خداتعالى :اس كا اذن 5; اسكى قدرت 7; اسكى نصرت 7; اسكے وعدے 6

خود:خود كا دفاع 3

كفار:صدر اسلام كے كفار كا ظلم 4

مؤمنين:انكى نصرت 7

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كو اذن 5; صدر اسلام كے مسلمانوں كا دفاعى جہاد 5; صدر اسلام كے مسلمانوں كى حمايت 6; صدر اسلام كے مسلمانوں پر ظلم 4; صدر اسلام كے مسلمانوں كى نصرت 6

مظلوم:ان كے حقوق 3; انكى نصرت 3

آیت 40

(الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيراً وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ)

يہ وہ لوگ ہيں جو اپنے گھروں سے بلا كسى حق كے نكال دئے گئے ہيں علاوہ اس كے كہ وہ يہ كہتے ہيں كہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر خدا بعض لوگوں كو بعض كے ذريعے نہ روكتا ہو تا تو تمام گرجے اور يہوديوں كے عبادت خانے اور مجوسيوں كے عبادت خانے اور مسجديں سب منہدم كر دى جاتيں اور اللہ اپنے مددگاروں كى يقينا مدد كرے گا كہ وہ يقينا صاحب قوت بھى اور صاحب عزت بھى ہے (40)

1\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كو فقط ان كے عقيدہ توحيد كى وجہ سے انكى جائے پيدائش (مكہ) سے ظلم كے ساتھ نكال باہر كرنا\_بأنهم ظلموا ... الذين ا خرجوا من ديارهم بغير حق ''الذين ا خرجوا''،''الذين يقاتلون'' سےبدل اور در حقيقت يوں ہے ''ا ذن القتال للذين ا خرجوا ...'' ''ديار''،''دار'' كى جمع يعنى گھر اور وہ جگہ جہاں انسان رہتا ہے لہذا مذكورہ جملے كا معنى يوں بنے گا جن لوگوں كو ناحق ان كے گھروں سے نكالا گيا ہے انہيں جنگ كى اجازت دے گئي ہے\_

2\_ لوگوں كو ناجائز طور پر ان كے وطن اور سرزمين سے نكالنا واضح ترين مظالم ميں سے ہے\_با نهم ظلموا ... الذين ا خرجوا من ديارهم صدر اسلام كے مسلمانوں كى سب اذيتوں اور تكليفوں ميں سے فقط ان كى دربدرى كا تذكرہ كيا گيا ہے اس سے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

3\_ گھروں سے نكال باہر كئے گئے لوگوں كا ان ظالموں كے خلاف جنگ كرنا اور بر سر پيكار ہونا كہ جنہوں نے انہيں ايمان اور خداپرستى كے جرم ميں ان كے گھروں سے نكال ديا ہے ايسا مشروع حق ہے جو خدا نے انہيں ديا ہے\_

ا ذن للذين يقاتلون ... الذين ا خرجوا من ديارهم

4\_ وطن اور اپنى جائے پيدائش ميں رہائش ركھنا انسان كا جائز حق ہے\_الذين ا خرجوا من ديارهم بغير حق

5\_ مسلمانوں كے مكہ سے اخراج اور مدينہ كى طرف ہجرت كے بعد حكم جہاد كى تشريع \_ا ذن للذين يقاتلون ... الذين ا خرجوا من ديارهم بغير حق

6\_ ربوبيت خدا كا عقيدہ ،عصر بعثت كے كفار و مشركين كى مسلمانوں كے ساتھ دشمنى اور ان پر حملہ آور ہونے كى اصلى وجہ\_إلا ا ن يقولوا ربنا الله

7\_صدر اسلام كے مسلمانوں كى فعاليت،ثقافتى اور تبليغى مسائل تك محدود تھى \_إلا ا ن يقولوا ربنا الله

8\_ خدا، انسانوں كا پروردگار ہے\_ربنا الله

9\_ سرزمين مكہ پر شديد گھٹن كى حكمراني الذين ا خرجوا من ديارهم ... إلا ا ن يقولوا ربنا الله

مسلمانوں كے توحيد والے عقائد كے مقابلے ميں مشركين مكہ نے انہيں شہر بدر كرديا\_ اس سے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

10\_ دينى مراكز اور معابد (صومعہ، كليسا، يہوديوں كا معبد اور مسجد) كى حفاظت اور نگہدارى جہاد اور دفاع كا فلسفہ \_و لو لا دفع الله ... لهدمت صوامع وبيع ... و مسجد ''صوامع''،''صومعہ''كى جمع ''بيع''،''بيعہ'' كى جمع اور ''صلوات''،''صلوة''يا ''صلاة'' كى جمع ہے ''صومعہ''،''دير'' كا مترادف اس جگہ كو كہتے ہيں جس ميں راہب رياضت كرتے ہيں ''بيعة'' عيسائيوں كے كليسا كو كہتے ہيں اور ''صلوة'' يعنى يہوديوں كا معبد يعنى اگر خداتعالى بعض لوگوں كو بعض كے ذريعے نہ روكتا تو صومعہ، كليسا، يہوديوں كے معبد اور مساجد كہ جن ميں خداتعالى كا بہت ذكر ہوتا ہے برباد ہو جاتيں \_

11\_ خداتعالى دينى اور الہى مراكز كا حامى اور مدافع ہے\_و لو لا دفع الله ... لهدمت صوامع ... و مساجد

12\_ اگر خداتعالى حكم جہاد كى تشريع نہ كرتا تو كافروں اور دين دشمنوں كے ہاتھوں تمام دينى مراكز اور معابد تباہ و برباد اور منہدم ہوجاتے\_و لو لا دفع الله الناس بعضهم ببعض ... و مساجد

13\_دفاع اورلوگوں كے جہادوں كے ذريعے،شريعت اور ديندارى كى حفاظت ميں الہى سنت و لو لا دفع الله الناس بعضهم ببعض ... و مساجد

14\_ قدرتى اور انسانى عوامل ارادہ الہى كى تجلى گاہ ہيں \_و لو لا دفع الله الناس بعضهم ببعض

15\_ دفاع، تمام آسمانى شريعتوں ميں جائز حق\_و لو لا دفع الله ... لهدمت ... و مساجد

16\_ عبادت خانے معاشروں ميں شريعت كے وجود كے مظہر ہيں اور يہ طول تاريخ ميں باطل كے حملوں كا شكار رہے ہيں \_و لو لا دفع الله ... لهدمت صوامع ... و مساجد

17\_ راہبوں ، عيسائيوں اور يہوديوں كى عبادت گاہوں اور مساجد كے احترام كى حفاظت اور انہيں منہدم اور برباد ہونے سے بچانا ضرورى ہے\_و لو لا دفع الله ... لهدمت صوامع و بيع و صلوت و مساجد

18\_ياد خدا دينى عبادت گاہوں كے تقدس اور عزت و احترام كى بنياد ہے\_لهدمت صوامع ... و مساجد يذكر فيها اسم الله كثير

19\_ جن مقامات اور جگہوں پر ياد خدا زيادہ ہوتى ہے وہ تقدس كے حامل اور لائق احترام ہيں \_صوامع ... و مساجد يذكر فيها اسم الله كثير

20\_ خدا كى ياد اور اس كا ذكر خداتعالى كى طرف سے دين داروں كو نصيحت\_يذكر فيها اسم الله كثير

21\_ ياد خدا اور اس كا ذكر اديان الہى كى روح اور ان سب كے درميان مشتركہ فريضہ ہے\_صوامع ... مساجد يذكر فيها اسم الله كثير

22\_ دشمنوں كے حملوں كے مقابلے ميں عبادت گاہوں ، دينى مراكز اور شعائر الہى كا دفاع ضرورى ہے\_

و لو لادفع الله ... صوامع و بيع ... و مساجد

23\_ خداتعالى كى طرف سے دين كے مدد گاروں كى قطعى حمايت \_و لينصرن الله من ينصره

24\_ جہاد اور دفاع، دين خدا كى مدد اور اسكى حمايت و مددكے حصول كا ذريعہ ہے\_و لو لا دفع الله ... و لينصرن الله من ينصره

25\_ دين خدا كى نصرت سے گريز كرنا انسان كے خداتعالى كى مدد اور حمايت سے محروم ہونے كا سبب ہے\_

و لينصرن الله من ينصره

26\_ خداتعالى كى قدرت اور اس كا ناقابل شكست ہونا حق كا دفاع كرنے والوں اور دين كے مددگاروں كى قطعى نصرت كا ضامن ہے\_و لينصرن الله من ينصره إن الله لقوى عزيز

27\_ خداتعالى قوى (توانا) اور عزيز (ناقابل شكست كامياب) ہے\_إن الله لقوى عزيز

احكام: 3ان كا فلسفہ 10

آسمانى اديان:انكى تعليمات 15، 21; انكى ہم آہنگى 15، 21

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 1، 7

اسما و صفات:عزيز 27; قوى 27

انسان:ان كے حقوق 4، 15; ان كا رب 8; ان كا نقش و كردار 14

مقدس مقامات:ان كا احترام 17; ان كے دفاع كى اہميت 22; انكى تاريخ 16; ان كى حمايت 11; ان كے تقدس كے عوامل 19; ان كے تقدس كا فلسفہ 18; ان كى حفاظت 10; انہيں برباد كرنے كے موانع 12; ان كا نقش و كردار 16

معاشرہ:دينى معاشروں كى حمايت 11

جنگ:اسكے احكام 3

جہاد:اسكے اثرات 12، 13، 24 ; اسكى تشريع كى تاريخ 5; يہ ظالموں كے ساتھ 3; دفاعى جہاد 3; ان كا فلسفہ 10

حق پرست لوگ:انكى نصرت 26

حقوق:حق دفاع 3، 15; وطن ميں رہنے كا حق 4

خداتعالى :اسكے شكست ناپذير ہونے كے اثرات 26; اسكى قدرت كے اثرات 26; اسكى نصيحتيں 20; اسكى حمايت 11; اسكى ربوبيت 8; اسكى نصرت كا پيش خيمہ 24; اسكى سنت 13; اسكى نصرت سے محروميت كے عوامل 25; اسكے ارادے كى حجلى گاہ 14; اسكى نصرت 23

دفاع: اس كے اثرات 13; جائز دفاع 3، 15

دين:اسكى نصرت سے اجتناب كے اثرات 25; اس كا دفاع 13; اسكے حاميوں كى نصرت 23; اسكى نصرت 24

دين دار لوگ:انكو نصيحت 20; ان كا مدد گار 26

ذكر:ذكر خدا كے اثرات 19; ذكر خدا كى اہميت 18، 20، 21

صومعہ :اس كا احترام 17; اسكى حفاظت 10

عقيدہ:ربوبيت خدا كے عقيدہ كے اثرات 6

قدرتى عوامل:ان كا كردار 14

كفار:انكى دشمنى 12; انكى دشمنى كا فلسفہ 6

كليسا:اس كا احترام 17; اسكى حفاظت 10

يہود كى عبادت گاہ:اس كا احترام 17; اسكى حفاظت 10

مدينہ:اسكى طرف ہجرت 5

مسجد:اس كا احترام 17; اسكى حفاظت 10

مسلمان:ان كے دشمن 6; ان كا عقيدہ 6

مكہ كے مسلمان:ان كى توحيد كے اثرات 1; انكى دربدرى 5; انہيں نكال باہر كرنا 1; انكى تبليغ 7; ان كا عقيدہ 1; انكى كوشش كا دائرہ كار 7; انكى ہجرت 5

مشركين:انكى دشمنى كا فلسفہ 6

مظلومين:ان كے حقوق 3

عبادت گاہ:دفاع كى اہميت 22; اسكى تاريخ 16; اسكے ساتھ دشمنى 16; اسكے تقدس كا فلسفہ 18; اسكى حفاظت 10; اسے تباہ كرنے كے موانع 12; اس كا نقش و كردار 16

مكہ:اس ميں گھٹن كا ماحول 9; اسكى تاريخ 9

وطن:اس سے اخراج كا ظلم 2

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 8

آیت 41

(الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ)

يہى لوگ وہ لوگ ہيں جنہيں ہم نے زمين ميں اختيار ديا تو انہوں نے نماز قائم كي، اور زكوة ادا كى اور نيكيوں كا حكم ديا اور برائيوں سے روكا اور يہ طے ہے كہ جملہ امور كا انجام خدا كے اختيار ميں ہے (41)

1\_ دينى و الہى اقدار كى حكمرانى كى خاطر كفر كے خلاف جنگ اور برسر پيكار ہونے كا نتيجہ خداتعالى كى حمايت اور نصرت ہے\_و لينصرن الله من ينصره ... الذين ... ا قاموا الصلوة ... و نهوا عن المنكر

''الذين'' محل نصب ميں اور ''من ينصرہ'' ميں ''من'' كيلئے عطف بيان يااس بدل ہے اور يہ در حقيقت يوں ہے ''و لينصرن الله ... الذين إن مكنا هم''(''مكنا'' كے مصدر) تمكين كا معنى ہے مسلط كرنا اور غالب كرنا يعنى بلاشك خداتعالى اپنى مدد كرنے والوں كى مدد كريگا وہ كہ اگر زمين پر مسلط ہوجائيں تو نماز كو قائم كريں گے اور ...''

2\_ نماز قائم كرنا، زكات ادا كرنا اور امر بالمعروف اور نہى عن المنكر خدا كى مدد كرنے والوں اور اسكے دين كے راستے ميں برسرپيكار لوگوں كى واضح ترين خصوصيات ميں سے ہيں \_الذين ان مكنّا هم ... و نهوا عن المنكر

3\_ نماز قائم كرنا، زكات ادا كرنا، امر بالمعروف اور نہى عن المنكر اسلامى معاشرے ميں بنيادى اور محورى اقدار ہيں \_

من ينصره ... الذين ان مكنا هم فى الأرض ... و نهوا عن المنكر

4\_ اسلامى معاشرے كا خداتعالى كى حمايت و نصرت

سے بہرہ مند ہونا، نماز قائم كرنے، زكات ادا كرنے، امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كے فرائض كى ادائيگى ميں منحصر ہے \_

الذين إن مكنّا هم فى الا رض ... و نهوا عن المنكر

5\_ نماز، زكات، امر بالمعروف اور نہى عن المنكر اہم ترين دينى ذمہ دارياں ہيں \_ا قاموا الصلوة ... و نهوا عن المنكر

6\_ سب كاموں كا انجام صرف خداتعالى كے اختيار ميں ہے\_ولله عاقبة الا مور

اقدار:انكى حفاظت كے اثرات1; اجتماعى اقدار 3

امر بالمعروف:اسكے معاشرتى اثرات 4; اسكى قدر و قيمت3; اسكى اہميت 5

امور:ان كا انجام 6

شرعى ذمہ داري:اہم ترين شرعى ذمہ دارى 5

جہاد:اسكے اثرات 1

خداتعالى :اسكے اختيارات 6; اسكى نصرت كا پيش خيمہ 1، 4

زكات:اسكے معاشرتى اثرات 4; اسكى قدر و قيمت 3; اسكى اہميت 5

مجاہدين:ان كا امر بالمعروف 2; ان كا نماز قائم كرنا2; انكى زكات3; انكا نہى عن المنكر 2; انكى خصوصيات 2

نماز:اسكے معاشرتى اثرات4; اسے قائم كرنے كى قدر و قيمت 3; اسكى اہميت 5

نہى عن المنكر:اسكے معاشرتى اثرات4; اسكى قدر و قيمت 3; اسكى اہميت 5

خدا كے مددگار:ان كا امر بالمعروف 2; انكا نماز قائم كرنا2; انكى زكات 2; انكا نہى عن المنكر 2; انكى خصوصيات 2

آیت 42

(وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ)

اور پيغمبر اگر يہ لوگ آپ كو جھٹلاتے ہيں تو ان سے پہلے قوم نوح، قوم عاد اور قوم ثمود نے بھى يہى كام كيا تھا (42)

1\_ صدر اسلام كے مشركين پيغمبراكرم(ص) كى رسالت كا انكار كرتے اور آپ(ص) پر دروغ گوئي كى تہمت لگاتے\_

و إن يكذبوك فقد كذبت قبلهم

2\_ انبياء (ع) كو جھٹلانا، ان پر جھوٹ كى تہمت لگانا اور انكى رسالت كا انكار لمبى تاريخ ركھتا ہے\_

و إن يكذبوك فقد كذبت قبلهم قوم نوح و عاد و ثمود

3\_ قوم نوح و عادو ثمود سب كى طرف سے اپنے انبيا ئ(ع) (نوح، ہود اور صالح) كى مخالفت \_و إن يكذبوك فقد كذبت قبلهم قوم نوح و عاد و ثمود

4\_ نوح(ع) ، ہود(ع) اور صالح(ع) انبياء الہى ميں سے\_فقد كذبت قبلهم قوم نوح و عاد و ثمود

5\_ قوم نوح اپنے پيغمبر (ص) كو جھٹلانے والا سب سے پہلا معاشرہ\_فقد كذبت قبلهم قوم نوح

جھٹلانے والى ديگر اقوام سے پہلے قوم نوح كو ذكر كرنا مذكورہ مطلب كو بيان كررہاہے\_

6\_ عاد و ثمود قوم نوح سے پہلے اور قوم ابراہيم كے بعد رہتے تھے\_قوم نوح و عاد و ثمود و قوم إبراهيم

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 1

انبياء (ع) :انہيں پہلے جھٹلانے والے 5; انكى تاريخ 2، 5; انہيں جھٹلانا2; ان پر جھوٹ كى تہمت 2

آنحضرت (ص) :آپ(ص) پر جھوٹ كى تہمت 1; آپ(ص) كو جھٹلانے والے 1

صالح (ع) :

ان كے مخالفين 3; انكى نبوت 4

قوم ثمود:اسكى تاريخ 3، 6; اسكى مخالفت 3

قوم عاد:اسكى تاريخ 3، 6;اسكى مخالفت 3

قوم نوح:اسكى تاريخ 3، 5; اسكى مخالفت 3

گذشتہ اقوام:نوح كے بعدكى اقوام6; ان كى تاريخ 6

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كى تہمتيں 1

نوح (ع) :ان كے مخالفين 3; انہيں جھٹلانے والے 5; انكى نبوت 4

ہود(ع) :ان كے مخالفين 3; انكى نبوت 4

آیت 43

(وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ)

اور قوم ابراہيم اور قوم لوط نے بھى (43)

1\_ ابراہيم (ع) ، اور لوط(ع) انبياء الہى ميں سے ہيں \_و قوم إبراهيم و قوم لوط

2\_ حضرت ابراہيم (ع) كا اپنى قوم (كلدانيان) كى طرف سے ان كى رسالت كا انكار اور ان پر جھوٹ كى تہمت \_

فقد كذبت ... و قوم إبراهيم و قوم لوط

3\_ پورى قوم لوط(ع) كى طرف سے حضرت لوط(ع) كى رسالت كى مخالفت اور انہيں جھوٹا كہاجانا \_و قوم إبراهيم و قوم لوط

ابراہيم (ع) :ان پر جھوٹ كى تہمت 2; انہيں جھٹلانے والے 2; انكى نبوت 1

قوم ابراہيم:انكى تاريخ 2; انكى تہمتيں 2

قوم لوط:انكى تاريخ 3; انكى تہمتيں 3

لوط:ان پر جھوٹ كى تہمت 3; انہيں جھٹلانے والے 3; انكى نبوت 1

آیت 44

(وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكُذِّبَ مُوسَى فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ)

اور اصحاب مدين نے بھى اور موسى كو جھٹلايا گيا ہے تو ہم نے كفار كو مہلت ديدى اور پھر اس كے بعد انہيں اپنى گرفت ميں لے ليا تو سب نے ديكھ ليا كہ ہمارا عذاب كيسا ہوتا ہے (44)

1\_ موسي(ع) (ع) اور شعيب(ع) انبياء الہى ميں سے ہيں \_فقد كذبت ... و ا صحاب مدين و كذّب موسي

اصحاب مدين حضرت شعيب(ع) كى قوم تھى جيسا كہ سورہ اعراف كى آيت 8 ميں آيا ہے\_

2\_ مدين كے لوگوں كى طرف سے حضرت شعيب كى رسالت كا انكار اور ان پر جھوٹ كى تہمت\_فقد كذبت ... و ا صحاب مدين

3\_ فرعونيوں كى طرف سے حضرت موسي(ع) كى تكذيب\_و كذّب موسي

حضرت موسى كى تكذيب كو انكى قوم كى طرف نسبت دى گئي ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ صرف فرعونيوں نے انكى مخالت كى اور بنى اسرائيل ان پر ايمان لائے اور انہوں نے انكى دعوت كو قبول كيا\_

4\_ خداتعالى تمام كفار اور جھٹلانے والوں كو فرصت ديتا تھا تا كہ شايد وہ متنبہ ہو جائيں اور مخالفت سے ہاتھ اٹھاليں \_

فا مليت للكافرين ثم ا خذتهم(''امليت''، كا مصدر) ''إملائ''، ''ملو'' سے ہے كہ جس كا معنى ہے فرصت دينا يعنى ميں نے جھٹلانے والى اور كافر اقوام كو فرصت دى تا كہ وہ متنبہ ہوجائيں اور مخالفت سے ہاتھ اٹھاليں پھر چونكہ انہوں نے اس دگئي فرصت سے استفادہ نہ كيا اور اسى طرح اپنے كفر اور جھٹلانے پر اصرار كرتے رہے اسلئے انہيں ختم اور نابود كرديا \_

5\_ خداتعالى نے تاريخ كى جھٹلانے والى اور كافر اقوام كو بعد اس كے كہ انہوں نے دى گئي فرصت سے استفادہ نہ كيا اور اسى طرح اپنے كفر اور انكار پر مصرر ہے مہلك عذاب كے ساتھ نابود كرديا\_

فا مليت للكفرين ثم ا خذتهم

''نكير'' كا معنى ہے انكار (تغيير) اور بعد والى آيت قرينہ ہے كہ اس سے مراد نعمت كو مشقت، زندگى كو موت و نابودى اور آبادى كو ويرانى ميں تبديل كرنا ہے قابل ذكر ہے كہ ''فكيف كان نكير'' ميں استفہام تعجيبى اور سزا كى شدت كو بيان كرنے كيلئے ہے\_

6\_ صدر اسلام كے مشركين كو نصيحت كہ وہ متنبہ ہوجائيں ، كفر اور جھٹلانے سے ہاتھ كھينچ ليں اور سابقہ معاشروں كى طرح اپنے آپ كو خداتعالى كے عذاب اور غضب ميں گرفتار نہ كريں \_و إن يكذبوك فقد كذبت ... فا مليت للكفرين ثم ا خذتهم صدر اسلام كے مشركين كيلئے كہ جو پيغمبر(ص) كى مخالفت كرتے تھے تكذيب كرنے والى گذشتہ اقوام كى سرگذشت كو بيان كرنا در حقيقت ان كيلئے ايك نصيحت تھى كہ وہ ان گذشتہ لوگوں كے ماجرا سے عبرت حاصل كريں اور مخالفت سے ہاتھ اٹھاليں \_

7\_ غضب الہى كا عذاب بہت سخت، خوفناك، مہلك اور تہس نہس كردينے والا ہے\_فكيف كان نكير

''نكير''،''انكار'' كا اسم ہے اور ''انكار'' كا ايك معنى تبديل كرنا اور دگرگوں كرنا ہے اس بناپر مذكورہ جملے كا معنى يہ ہوگا ديكھو كس طرح ہم نے ان شہروں كو ان كے كافر باسيوں سميت دگرگوں اور تہ و بالا كرديا\_

8\_ حق دشمن كفار كو مہلت دينا اور پھر انہيں ہلاك كرنا طول تاريخ ميں سنت الہى رہى ہے\_فقد كذبت ... فا مليت للكفرين ثم ا خذتهم

9\_ تاريخ كے كافر معاشروں كے انجام سے عبرت حاصل كرنا ضرورى ہے\_ثم ا خذتهم فكيف كان نكير

جملہ ''فكيف كان نكير'' در اصل ''فانظروا كيف كان نكير'' ہے يعنى ان كے انجام كو ديكھو اور ان كے كام كى عاقبت كا مطالعہ كرو كہ غضب الہى كے عذاب نے ان كا كيا حشر كيا ہے\_

10\_ قوم نوح ، عاد، ثمود، ابراہيم، لوط، اصحاب مدين اور فرعوني، مہلك عذاب كے ساتھ ہلاك ہونے والى اقوام ہيں \_

فقد كذبت قبلهم قوم نوح ... ثم ا خذتهم فكيف كان نكير

11\_ انبياء كو جھٹلانا اور ان كے خلاف برسرپيكاررہنا گذشتہ اقوام كى نابودى اور ہلاكت كا سبب\_فقد كذبت ... فا مليت للكفرين ثم ا خذتهم

انبياء:انہيں جھٹلانے كے اثرات11; ان كے ساتھ مقابلے كے اثرات11; انہيں جھٹلانے والوں كے متنبہ ہونے كا پيش خيمہ 4; انہيں جھٹلانے والوں كا مہلك عذاب5; انہيں جھٹلانے والوں كو مہلت دينے كا فلسفہ 4; انہيں جھٹلانے والوں كى ہلاكت 5

اہل مدين:

انكى تاريخ 2; انكى تہمتيں 2; ان كا مہلك عذاب 10; انكا عذاب 5، 10; انكى ہلاكت 10

تاريخ:اس سے عبرت حاصل كرنا 9

خداتعالى :اسكى نصيحت 6; اسكى سنت 8; اسكى مہلتيں 4; اسكے عذاب كى خصوصيات 7

گذشتہ اقوام:ان كى تاريخ11; ان سے عبرت حاصل كرنا 6، 9; ان كا عذاب 6; ان كى نابودى كے عوامل11; ان كى ہلاكت كے عوامل 11; انہيں مہلت دينے كا فلسفہ 4

سنن الہى :اسكى مہلت دينے والى سنت 8

شعيب(ع) :ان پر جھوٹ كى تہمت 2; انہيں جھٹلانے والے 2; انكى نبوت 1

عبرت:اسكے عوامل 4، 9

عذاب:اہل عذاب 5، 10; سخت عذاب 7; اسكے درجے 7

فرعوني:فرعونيوں كى تاريخ 3; فرعونيوں كا مہلك عذاب 10; يہ اور موسي(ع) 3; فرعونيوں كى ہلاكت 10

قوم ابراہيم (ع) :اس كا مہلك عذاب 10; اسكى ہلاكت 10

قوم ثمود:اس كا مہلك عذاب 10; اسكى ہلاكت 10

قوم عاد:اس كا مہلك عذاب 10; اسكى ہلاكت 10

قوم لوط:اس كا مہلك عذاب 10; اسكى ہلاكت 10

قوم نوح:اس كا مہلك عذاب 10; اسكى ہلاكت 10

كفار:انكے متنبہ ہونے كا پيش خيمہ 4; ان كا مہلك عذاب 5; انہيں مہلت دينے كا فلسفہ4; انہيں مہلت دينا 8; انكى ہلاكت 5،8

كفر:اس سے اجتناب كرنا 6

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كو نصيحت كرنا 6

موسي(ع) :انہيں جھٹلانے والے 3; انكى نبوت 1

آیت 45

(فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ)

غرض كتنى ہى بستياں ہيں جنہيں ہم نے تباہ و برباد كر ديا كہ وہ ظالم تھيں تو اب وہ اپنى چھتوں كے بھل الٹى پڑى ہيں اور ان كے كنويں معطل پڑے ہيں اور ان كے مضبوط محل بھى مسمار ہو گئے ہيں (45)

1\_ طول تاريخ ميں بہت سارے ستم گر معاشروں كى عذاب الہى كے ساتھ ہلاكت اور نابودى \_فكايّن من قرية ا هلكنها و هى ظالمة جملہ ''ا هلكناها'' در حقيقت ''ا هلكنا ا هلها'' ہے (''خاوية'' كے مصدر) ''خوائ'' كا معنى ہے سقوط كرنا اور نيچے گرنا، (''عروش'' كا مفرد ) عرش چھت كے معنى ميں ہے اور (''مشيد'' كا مصدر) ''شيد'' دو معنوں ميں استعمال ہوتا ہے سفيد عمارت پر سيمنٹ لگانا اور عمارت كو بلند بنانا اس بناپر ''قصر مشيد'' كا معنى ممكن ہے بلند و بالا بنگلہ ہو اور يا سفيد اور سيمنٹ شدہ محل يعنى ايسى سرزمينيں اور شہر كم نہيں ہيں كہ جنكے لوگوں كو ہم نے ظلم اور بے انصافى كى وجہ سے نابود كرديا اور اب ان كے گھروں كى ديواريں انكى چھتوں كے اوپرگرى ہوئي ہيں اور متروك كنويں اور بلند و بالا سفيد محل كہ جو بغير مالك كے رہ گئے ہيں \_ قابل ذكر ہے كہ مذكورہ آيت صدر اسلام كے مشركين كو نصيحت كررہى ہے كہ سابقہ معاشروں كے كاموں كے انجام ميں غور و فكر كريں اور ديكھيں كہ غضب الہى نے ان كا اور ان كے شہروں كا كيا حشر كيا ہے اور اس سے عبرت حاصل كريں اور پيغمبراكرم(ص) كى مخالفت سے ہاتھ كھينچ ليں \_

2\_ سابقہ معاشروں كا ظلم اور بے انصافى ان كے غضب الہى ميں گرفتار ہونے اور انكے عذاب الہى كے ساتھ ہلاك اور نابود ہوجانے كا سبب\_و إن يكذبوك فقد كذبت قبلهم ... فكا يّن من قرية ا هلكنها و هى ظالمة

3\_ہلاك شدہ معاشروں كے باقى رہ جانے والے آثار سبق آموزى اور عبرت حاصل كرنے كا مناسب سامان\_

فكا يّن من قرية ا هلكنها و هى ظالمة

4\_ تاريخ كے تحول و تبدل ميں ارادہ الہى كا بنيادى كردار فكا يّن من قرية ا هلكنها و هى ظالمة

5\_ صدر اسلام كے مشركين كو نصيحت كہ وہ ماضى كى ہلاكت كا شكار ہونے والى ظالم اقوام كے انجام كا مطالعہ كر كے اور ان كے كھنڈر بن جانے والے شہروں كے باقى ماندہ آثار كا مشاہدہ كر كے درس عبرت ليں اور پيغمبراكرم(ص) كى مخالفت اور ان كے خلاف مقابلے سے ہاتھ كھينچ ليں \_فكا يّن من قرية ... و قصر مشيد

6\_ بعثت پيغمبراكرم(ص) كے زمانے ميں ماضى كے بہت سارے ہلاك شدہ معاشروں كے باقى ماندہ آثار (گر جانے والے گھر، متروك كنويں اور بے صاحب محل) كا موجود ہونا\_فكا يّن من قرية ... و هى خاوية على عروشها و بئر معطلة و قصر مشيد

آثار قديمہ:يہ صدر اسلام ميں 6; ان سے عبرت حاصل كرنا 3، 5

آنحضرت (ص) :آپ(ص) كى تكذيب سے اجتناب كرنا5; آپ(ص) كے خلاف مقابلے سے اجتناب كرنا5

تاريخ:اس سے عبرت حاصل كرنا 5; اسكے تحولات كا سرچشمہ 4

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 4; اسكى نصيحتيں 5; اسكے غضب كا پيش خيمہ 2

ظالمين:انكى ہلاكت 1

عبرت:اسكے عوامل 3، 5

عذاب:اہل عذاب 1، 2

گذشتہ اقوام:ان كے آثار قديمہ 6; ان كے ظلم كے اثرات2; انكى نابودى 1; انكى تاريخ 1، 2; ان سے عبرت حاصل كرنا 5; انكى نابودى كے عوامل 2; ان كے عذاب كے عوامل 2; انكى ہلاكت كے عوامل 2; انكا انجام 5

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كو نصيحت 5

خدا كے مغضوبين: 2

آیت 46

(أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ)

كيا ان لوگوں نے زمين ميں سير نہيں كى ہے كہ ان كے پاس ايسے دل ہو تو جو سمجھ سكتے اور ايسے كان ہوتے جو سن سكتے اس لئے كہ در حقيقت آنكھيں اندھى نہيں ہوتى ہيں بلكہ وہ دل اندھے ہوتے ہيں جو سينوں كے اندر پائے جاتے ہيں (46)

1\_ صدر اسلام كے كافروں اور جھٹلانے والوں كى اس وجہ سے سرزنش اور توبيخ كہ انہوں نے ماضى كى ہلاك ہوجانے والى اقوام كے انجام سے عبرت حاصل نہيں كى اور ان كے متروك اور ويران سرزمينوں اور شہروں كے باقى ماندہ آثار سے سبق نہيں سيكھا \_فكا يّن من قرية ا هلكنها ... ا فلم يسيروا فى الأرض

جملہ ''ا فلم يسيروا فى الا رض'' ميں استفہام توبيخى ہے اور ''يسيرون'' كے مصدر ''سير'' كا معنى سير و سياحت كرنااور ''الا رض'' كا ''ال'' عہد حضورى كيلئے اور ''ا رض'' كا معنى ہے سرزمين اور ''يسيرون'' كى ضمير فاعل كا مرجع صدر اسلام كے حق دشمن مشركين اور تكذيب كرنے والے ہيں \_

2\_ ويران ہوجانے والے شہروں كا مشاہدہ كرنے اور تاريخ كے ستمگروں كے برے انجام كا مطالعہ كرنے كيلئے زمين كى سير كرنا خداتعالى كى طرف سے مستكبرين اور حق دشمن عناصر كو نصيحت\_ا فلم يسيروا فى الأرض فتكون لهم قلوب يعقلون به

3\_ تاريخ كے كافر اور غير منصف معاشروں كے انجام كا مطالعہ كرنا اور ان كے ويران شدہ شہروں اور سرزمينوں (وہ شہر جو غضب الہى كے عذاب كے

ساتھ تہہ و بالا ہوگئے) كا مشاہدہ كرنا عبرت حاصل كرنے كيلئے مناسب سامان اور دلوں كى بيدارى كا كارساز ذريعہ ہے\_

ا فلم يسيروا فى الأرض فتكون ... و لكن تعمى القلوب التى فى الصدور

4\_ انبياء (ع) الہى كو جھٹلانا اور ان كے خلاف برسرپيكاررہنا نصيحت حاصل نہ كرنے اور كور باطن ہونے كى علامت ہے\_و إن يكذبوك ... فتكون لهم قلوب يعقلون ... القلوب التى فى الصدور

5\_ ہلاكت كا شكار ہوجانے والى اقوام كے باقى ماندہ بلند و بالا محلات اور رہائش گاہيں عصربعثت كے لوگوں كى دسترسى ميں \_فكا يّن من قرية ا هلكنها ... ا فلم يسيروا فى الأرض

6\_ عصر بعثت كے حق دشمن اور تكذيب كرنے وا لے مشركين ،نصيحت كو قبول نہ كرنے و الے اور كو رباطن لوگ تھے\_

و إن يكذبوك ... ا فلم يسيروا فى الأرض ... القلوب التى فى الصدور

7\_ دل اور كان حقائق كے درك اور شناخت كا ذريعہ ہيں \_فتكون لهم قلوب يعقلون بها ا و ء اذان يسمعون به

8\_ دل كا اندھا ہونا حقائق كو سمجھنے اور نصيحت كو قبول كرنے سے محروميت كا سبب ہے\_

ا فلم يسيروا ... فإنها لا تعمى الا بصار و لكن تعمى القلوب التى فى الصدور

9\_ انسان كى حقيقى بينائي يہ ہے كہ وہ ضمير آگاہ اور گوش شنوا ركھتا ہو \_فتكون لهم قلوب يعقلون بها ا و ء اذان يسمعون بها ... فى الصدور

10\_ سينہ ،انسان كے دل كا مقام\_فتكون لهم قلوب ... و لكن تعمى القلوب التى فى الصدور

11\_ كفار اور انبياء (ع) كى تكذيب كرنے والے حقيقى نابينا ہيں اور يہ دل كى بينائي سے محروم ہيں \_

ا فلم يسيروا فى الا رض ... و لكن تعمى القلوب التى فى الصدور

12\_ دل ، انسان كى بينائي، شنوائي اور آگاہى كا مركز \_فإنها لا تعمى الا بصار و لكن تعمى القلوب التى فى الصدور

آثار قديمہ:يہ صدر اسلام ميں 5; اس سے عبرت حاصل كرنا1; ان كا مطالعہ 3

انبياء (ع) :انكى تكذيب 4; انہيں جھٹلانے والوں كا كور باطن ہونا 11

بصيرت: اس كا پيش خيمہ 9

بينائي:اس كا مركز 12

تاريخ:اس سے عبرت حاصل كرنا 1،2، 3; اس كا مطالعہ 3

متنبہ ہونا:اس كا پيش خيمہ 3

حق:حق دشمنوں كو نصيحت 2

حقائق:انكے درك سے محروميت كے عوامل 8; ان كے درك كا مركز 7

خداتعالى :اسكى نصيحت 2; اسكى طرف سے مذمت 1

سياحت:اسكى نصيحت 2

سينہ:اس كا كردار 10

شناخت:اس كا ذريعہ 7

شنوائي:اس كا مركز 12; اس كا كردار 9

سركش لوگ:ان كو نصيحت2

ظالم لوگ:ان كى تقدير كا مطالعہ 3; ان كے انجام كا مطالعہ 2

عبرت:اسكے عوامل 2، 3; اسكے موانع 8; اسے قبول نہ كرنے كى نشانياں 4

علم:اس كا مقام 12

دل:اسكى جگہ 10; اسكے فوائد 7، 12

كفار:صدر اسلام كے كفار كى سرزنش 1; صدر اسلام كے كفار كا عبرت حاصل نہ كرنا 1; ان كا كور باطن ہونا 11

كور باطن ہونا :اسكے اثرات 8; اسكى نشانياں 4

كان:اسكے فوائد 7

گذشتہ اقوام:ان سے عبرت حاصل كرنا1; ان كا انجام 1

مشركين:صدر اسلام كے حق دشمن مشركين 6; صدر اسلام كے مشركين كا عبرت حاصل نہ كرنا6; صدر اسلام كے مشركين كا كور باطن ہونا6

آیت 47

(وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَإِنَّ يَوْماً عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ )

پيغمبر يہ لوگ آپ سے عذاب ميں عجلت كا تقاضا كر رہے ہيں حالانكہ خدا اپنے وعدہ كے خلاف ہرگز نہيں كر سكتا ہے اور آپ كے پروردگار كے نزديك ايك دن بھى ان كے شمار كے ہزار سال كے برابر ہوتا ہے (47)

1\_ عصر بعثت كے كفار اور تكذيب كرنے والوں كو مہلك عذاب كى دہمكي\_و إن يكذبوك ... و يستعجلونك بالعذاب

''العذاب'' ميں ''ال'' عہد كيلئے اور اس عذاب كى طرف اشارہ ہے كہ جس كا تكذيب كرنے والے مشركين كو وعدہ ديا گيا تھا\_

2\_ عصر بعثت كے كفار عذاب كے وعدے كو جھوٹا سمجھتے اور اس كا مسخرہ كرتے\_و يستعجلونك بالعذاب

چونكہ تكذيب كرنے والے پيغمبراكرم(ص) سے مطالبہ كرتے تھے كہ وہ اپنے وعدہ كو عملى كريں اور جلدى سے جلدى ان پر عذاب نازل كريں اس كا مطلب يہ ہے كہ وہ پيغمبراكرم(ص) كى دھمكى كوبے سقتسمجھتے تھے اور اس ميں جلدى كى درخواست كركے اس كا مسخرہ كرتے تھے\_

3\_ پيغمبراكرم(ص) كى تكذيب كرنے والے عذاب كے بلا تأخير اور جلدى نزول كے خواہان تھے\_و يستعجلونك بالعذاب

4\_ خداتعالى نے عصر بعثت كے كافروں پر عذاب كے نزول كو قطعى قرار ديا\_و يستعجلونك بالعذاب و لن يخلف الله وعده

5\_ خداتعالى كے وعدے قطعى اور حتمى ہيں \_و لن يخلف الله وعده

6\_ عصر بعثت كے كفار كا عذاب الہى كو باور نہ كرنا اور اس كا مسخرہ كرنا ان كے كور باطن ہونے كا ايك مظہر\_

و لكن تعمى القلوب التى فى الصدورو يستعجلونك بالعذاب

7\_ خداتعالى ،انسانوں كا پروردگار ہے\_و ان يوماً عند ربك

8\_ خداتعالى اور انسان كے نزديك وقت كا معيار كا مختلف ہونا\_و إن يوما عند ربك كا لف سنة مما تعدون

''يوم'' (''ا يام''كا مفرد) ايك دن كے معنى ميں ہے اور ''عند ربك'' يوم كى صفت ہے يعنى خدا كا ايك دن تمہارے ہزار سال كے برابر ہے مقصود يہ ہے كہ اگرچہ وعدہ عذاب كے وقت سے اب تك كئي دن حتى كئي سال گزرچكے ہيں اور يہ عرصہ تمہارى نظر ميں لمبا عرصہ ہے اسى وجہ سے سمجھتے ہو كہ وہ دھمكى جھوٹى تھى ليكن جان لو كہ وہ سارا عرصہ خدا كے نزديك چند لمحوں كے برابر ہے كيونكہ خدا كا ايك دن تمہارے ہزارسال كے برابر ہے\_

9\_ خدا كا ايك دن انسانوں كے ہزار سال كے برابر ہے\_و إن يوماً عند ربك كا لف سنة مما تعدون

انسان:اس كا رب 7

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كو جھٹلانے والوں كے مطالبے 3

عدد:ہزار كا عدد 9

ڈرانا:مہلك عذاب سے ڈرانا1

خداتعالى :اسكے عذاب كا اڑانا 2، 6; اسكے وعدوں كا مذاق اڑانا 2 ; اسكے وعدوں كا حتمى ہونا 5; اسكى ربوبيت 7; اسكے ايك دن كى مدت 9; اسكے عذاب كو جھٹلانے والے 2; اسكے وعدوں كو جھٹلانے والے 2

وقت:اسكى حقيقت 8

عذاب:اس ميں جلدى كى درخواست 3

كفار:صدر اسلام كے كفار كا مذاق اڑانا 2، 6; صدر اسلام كے كفار كو ڈرانا 1; صدر اسلام كے كفار كى سوچ 2; صدر اسلام كے كفار كے عذاب كا حتمى ہونا4 ; صدر اسلام كے كفار كے اندرہے پن كى نشانياں 6

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 7

آیت 48

(وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ)

اور كتنى ہى بستياں تھيں جنہيں ہم نے مہلت دى حالانكہ وہ ظالم تھيں پھر ہم نے انہيں اپنى گرفت ميں لے ليا اور بالاخر سب كى بازگشت ہمارى ہى طرف ہے (48)

1\_ بہت سارے گذشتہ معاشروں كى مہلك عذاب كے ساتھ ہلاكت و كا يّن من قرية ا مليت لها و هى ظالمة

( ''ا مليت'' كا مصدر) ''إملا''،''ملو''سے ہے اور اس كا معنى ہے فرصت دينا ''لہا'' ''لا ہلہا'' كى تقدير ميں اور ''ہى ظالمة'' ''وا ہلہا ظالمة'' كى تقدير ميں ہے اور (''ا خذت'' كے مصدر) ''ا خذ'' كا معنى ہے پكڑنا اور يہاں پر ہلاك و نابود كرنے سے كنايہ ہے\_

2\_ ظلم و بے انصافى گذشتہ معاشروں كى ہلاكت اور ان كے غضب الہى (مہلك) كے عذاب ميں گرفتار ہونے كا اصلى سبب\_و كا يّن من قرية ا مليت لها و هى ظالمة ثم ا خذته

3\_ خداتعالى عذاب نازل كرنے سے پہلے ہر ظالم معاشرے كو فرصت ديتا تھا تا كہ شايد وہ متنبہ ہوجائيں اور اپنے پيغمبر(ص) كى مخالفت سے ہاتھ كھينچ ليں \_و كا يّن من قرية ا مليت لها و هى ظالمة ثم ا خذته

4\_ عصر بعثت كے مشركين كے عذاب ميں تأخير ان كيلئے ايك مہلت تھى كہ شايد وہ بيدار ہوجائيں اور اسلام كى طرف مائل ہوجائيں \_و يستعجلونك بالعذاب ... و كا يّن من قرية ا مليت له

5\_ خداتعالى كى طرف سے پيغمبراكرم(ص) كى تكذيب كرنے والوں كو نصيحت كى گئي كہ وہ فرصت سے فائدہ اٹھائيں اور اپنے آپ كو سابقہ معاشروں كى

طرح غضب الہى ميں گرفتار نہ كريں \_و إن يكذبوك ... و كا يّن من قرية ا مليت لها ... ا خذته

6\_ سب انسانوں كى بازگشت صرف خدا كى طرف ہے\_و إليّ المصير

''مصير'' مصدر ميمى اور لوٹنے كے معنى ميں ہے\_ اور ''إليّ'' (خبر) كى ''مصير'' (مبتدا) پر تقديم حصر كا فائدہ ديتى ہے يعنى ''ليس الرجوع إلا إلّي''

7\_ دنيوى عذاب و ہلاكت كے بعد اخروى عذاب ستمگروں كى انتظار ميں ہے\_و كا يّن من قرية ... وإليّ المصير

ہوسكتا ہے جملہ ''إليّ المصير'' ظالم افراد كے دنيوى عذاب (ثم ا خذتها) كے بعد انہيں اخروى عذاب كى دھمكى ہو\_

اس كا انجام 6

خدا كى طرف بازگشت 6

آنحضرت(ص) :صدر اسلام كے مشركين كے اسلام كا پيش خيمہ 4; صدر اسلام كے مشركين كے متنبہ ہونے كا پيش خيمہ 4; صدر اسلام كے مشركين كو مہلت دينے كا فلسفہ 4

خداتعالى :اس كا اتمام حجت كرنا 3; اسكى مہلت كا فلسفہ 3; اسكى مہلت 5; اس كا متنبہ كرنا5

ظالمين:ا ن كا اخروى عذاب 7; ان كى ہلاكت 7

عذاب:اہل عذاب 1; اسے موخر كرنا4; مہلك عذاب كے اسباب 2

گذشتہ اقوام:ان كے ظلم كے اثرات 2; انكى نابودى 1; ان كى تاريخ 1، 2; ان كے متنبہ ہونے كا پيش خيمہ 3; ان كا مہلك عذاب1; انكى نابودى كے عوامل 2; ان كى ہلاكت كے عوامل 2; انكو مہلت دينا3; انكى ہلاكت1

معاشرہ:اسكى آسيب شناسى 2

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات6

آیت 49

(قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ)

آپ كہہ ديجئے كہ انسانو ميں تمہارے لئے صرف واضح طور پر ڈرانے والا ہوں (49)

1\_ كفار و مشركين كا آخرت ميں برا انجام ہے\_قل يا ا يها الناس إنما ا نا لكم نذير

''الناس''سے مراد مشركين او ر بت پرست لوگ ہيں اور ''نذير''،''منذر'' كے معنى ميں ہے اور ( ''منذر'' كے مصدر) انذار كا معنى ہے كسى كام كے عواقب كے آنے سے پہلے ان سے ڈرانا \_

2\_ توحيد اور يكتاپرستى انسان كو اخروى بدبختيوں سے نجات دينے والى ہے\_قل ... نذير مبين

3\_ لوگوں كو شرك كے عواقب سے آگاہ كرنا اور انہيں اسكے اخروى نتائج سے ڈرانا، پيغمبراكرم(ص) كى رسالت كا بنيادى مقصدہے\_قل يا ا يها الناس

4\_ پيغمبراكرم(ص) كا متنبہ كرنا واضح و روشن اور ہر قسم كے ابہام سے خالى تھا\_إنما ا نا لكم نذير مبين

5\_ انبياء كى بعثت اور اديان كى تعليمات، انسان كى منفعت او رفائدے كيلئے ہيں \_إنما ا نا لكم نذير مبين

ہوسكتا ہے ''لكم'' كا لام انتفاع مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہو\_

6\_ تبليغ اور عوام كى ہدايت كيلئے ايسى روش سے استفادہ كرنا ضرورى ہے كہ جو واضح اور ابہام سے خالى ہو\_

إنما ا نا لكم نذير مبين

7\_ پيغمبراكرم(ص) كا فريضہ صرف ڈراناہے نہ لوگوں كو ايمان لانے پر مجبور كرناہے\_إنما ا نا لكم نذير

انذار:

شرك انجام سے انذار 3

انسان:اسكے منافع 5

تبليغ:اسكى روش6

توحيد:اسكے اثرات 2

دين:اس كا فلسفہ 5; اس ميں مجبور كرنے كى نفى 7

شقاوت:اخروى شقاوت كے موانع 3

كفار:ان كا اخروى انجام 1; ان كا برا انجام 1

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كا انذار 3; آپ(ص) كى رسالت 3; آپ(ص) كے انذار كى صراحت 4; آپ(ص) كى ذمہ دارى كا دائرہ كار 7

مشركين:ان كا اخروى انجام 1; ان كا دنيوى انجام 1; ان كا برا انجام

نبوت:اس كا فلسفہ 5

ہدايت:اسكى روش 6

آیت 50

(فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ)

پھر جو لوگ ايمان لے آئے اور انہيں نے نيك اعمال كئے ہيں ان كے لئے مغفرت اور بہترين رزق ہے (50)

1\_ مغفرت الہى اور عمدہ و پاكيزہ رزق آخرت ميں نيك كردار مؤمنين كا اجر\_فالذين ء امنوا و عملوا ... و رزق كريم

''رزق كريم'' يعنى پاكيزہ اور عمدہ رزق

2\_ ايمان كا عمل صالح كے ہمراہ اجر الہى سے بہرہ مند ہونے كى شرط\_فالذين ء امنوا و عملوا الصلحت ... و رزق كريم

3\_ گناہوں كى بخشش، انسان كے اخروى نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كا پہلا مرحلہ ہے\_

لهم مغفرة و رزق كريم

''مغفرت'' كو ''رزق كريم'' پر مقدم كرنے كو مدنظر ركھتے ہوئے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

4\_ عمل صالح كے ہمراہ ايمان ،بخشش كا سبب اور شرك و كفر كى گناہ كے اثرات كو زائل كرنے والاہے\_

فالذين ء امنوا ... لهم مغفرة

5\_ خدائے يكتا پر ايمان (توحيد اور نفى شرك) بخشش الہى كے حصول كا ذريعہ ہے اور عمل صالح بہشت كى نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كا سبب ہے\_فالذين ء امنوا و عملوا الصلحت لهم مغفرة ورزق كريم

مذكورہ مطلب اس نكتے كے پيش نظر ہے كہ مغفرت، ايمان سے مربوط ہو اور ''رزق كريم'' عمل صالح سے مربوط ہو\_

ايمان:اسكے اثرات 2، 4; توحيد پر ايمان كے اثرات 5

بخشش:اسكے اثرات 3; اسكے عومل 4، 5

بہشت:اسكے اسباب 5

خداتعالى :اسكے اجر كے شرائط 2

روزي:عمدہ روزى 1

صالحين:ان كى بخشش 1; ان كا اخروى اجر1; انكى دنيوى روزى 1

عمل صالح:اسكے اثرات 2، 4،5

گناہ:اسكى بخشش 3; اسكے كفارے كے عوامل 4

مؤمنين:انكى بخشش 1; انكى اخروى پاداش1; انكى اخروى روزى 1

نعمت:اس كا پيش خيمہ 5; اس كا اخروى پيش خيمہ 3

آیت 51

(وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ)

اور جن لوگوں نے ہمارى نشانيوں كے بارے ميں كوشش كى كہ ہم كو عاجز كرديں وہ سب كے سب جہنم ميں جانے والے ہيں (51)

1\_ آيات الہى (قرآن) كے خلاف اور پيغمبر(ص) كو اپنى دعوت سے ناكام كرنے كيلئے عصربعثت كے مشركين كى مسلسل كوشش\_و الذين سعوا فى ء آيا تنا معجزين ا ولئك ا صحاب الجحيم

(''سعوا'' كے مصدر) ''سعي'' كا معنى ہے كوشش كرنا اور ''فى ء اياتنا'' فى ابطال ''ء اى تنا'' كى تقدير ميں ہے (''معاجزين'' كا مصدر) ''معاجزہ'' اگر ''عجز'' (پچھلا حصہ ) سے مشتق ہو تو اس كا معنى ہے كسى چيز سے سبقت لينا اور اسے پيچھے چھوڑدينا اور اگر يہ ''عجز'' ( ناتواني) سے مشتق ہو تو اس كا معنى ہے ناتوان كرنا بہرحال ''معاجزين'' ''سعوا'' كے فاعل كيلئے حال ہے اور اس كا مفعول محذوف ہے اور اسكى تقدير ممكن ہے ''معاجزينا'' يا ''معاجزين رسولنا'' ہو اور ''جحيم'' كا معنى ہے دہكتى اور شعلے نكالتى ہوئي آگ\_

2\_ انبياء (ع) كے انذار اورخطرات سے آگاہ كرنے كے مقابلے ميں انسان دو قسم كے ہيں مؤمن اور كافر\_

يا ا يها الناس إنما ا نا لكم نذير مبين فالذين ء امنوا ... و الذين سعوا فى ء اى تن

3\_ قرآن، خداتعالى كى نشانيوں كا مجموعہ ہے\_فى ء اى تن

4\_ قرآن كى ساخت ٹكڑوں كى صورت ميں ہے اور ہر ٹكڑے كا نام آيت ہے\_فى ء اى تن

5\_ جہنم ميں ہميشہ رہنا ،آيات الہى (قرآن) كا مقابلہ كرنے والوں كى سزاہے\_

و الذين سعوا فى ء آيا تنا معجزين ا ولئك ا صحب الجحيم

6\_ جحيم دوزخ كا ايك نام ہے\_ا ولئك ا صحب الجحيم

مذكورہ مطلب اس نكتے كى وجہ سے حاصل ہوتا ہے جو بعض لوگوں نے لكھا ہے كہ ''جحيم'' آگ كا ايك نام ہے\_

7\_ دوزخ، دہكتى اور شعلے نكالتى ہوئي آگ ركھتى ہے\_ا ولئك ا صحب الجحيم

آيات الہي:ان كے خلاف سازش 1; ان كے مقابلے كى سزا 5

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كے خلاف سازش 1

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 1

انبياء (ع) :ان كا انذار 2

جہنم:اسكى آگ 7 ;1س ميں ہميشہ رہنے والے 5; اسكے نام 6; اسكى خصوصيات 7

جحيم : 6قرآن:اس كا آيت آيت ہونا 4; اسكے خلاف سازش 1; اسكى ساخت4; يہ آيات الہى ميں سے 3; اسكے مقابلے كى سزا 5; اسكى خصوصيات 4

كفار: 2معاشرتى گروہ 2

مؤمنين: 2مشركين:صدر اسلام كے مشركين كى كوشش 1; صدر اسلام كے مشركين كى سازش 1

آیت 52

(وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ)

اور ہم نے آپ سے پہلے كوئي ايسا رسول يا نبى نہيں بھيجا ہے كہ جب بھى اس نے كوئي نيك آرزو كى تو شيطان نے اس كى آرزو كى راہ ميں ركاوٹ ڈال دى تو پھر خدا نے شيطان كى ڈالى ہوئي ركاوٹ كو مٹا ديا اور پھر اپنى آيات كو مستحكم بنا ديا كہ وہ بہت زيادہ جاننے والا اور صاحب حكمت ہے (52)

1\_ پيغمبران الہى دو قسم كے ہيں رسول اور نبى \_و ما ا رسلنا من قبلك من رسول و لا بنى إلاّ إذا تمنى ا لقى الشيطان فى ا منيتّه (''تمنى '' كا مصدر) ''تمنى '' جب بھى كتاب اور اسكى مانند كى طرف مضاف ہو تو اس كا معنى ہوتا ہے تلاوت كرنا اور پڑھنا\_ ''تمنى الكتاب'' يعنى اس نے نوشتے كو پڑھا (مختار الصحاح) مذكورہ آيت ميں ''تمنى '' كا مفعول محذوف ہے اور جملہ ''ثم يحكم الله آيتہ'' قرينہ ہے كہ يہ ''إذا تمنى آياتنا'' كى تقدير ميں ہے\_ (''ا لقى '' كا مصدر) ''إلقائ'' جب بھى ''في'' كے ساتھ استعمال ہو تو اس كا معنى ہوتا ہے ركھنا پس مذكورہ جملے كا معنى يوں ہوگا ہم نے تجھ سے پہلے كسى رسول اور پيغمبر كو نہيں بھيجا مگر يہ كہ جب بھى اس نے ہمارى آيات كى تلاوت كى تو شيطان نے اسكى تلاوت ميں شبہہ ڈال ديا ہے\_

2\_ مقام رسالت كو نبوت پر برترى اور فضيلت\_و ما ا رسلنا من قبلك من رسول و لا نبي

''رسول'' كے ''نبي'' پر مقدم ہونے سے مذكورہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

3\_ لوگوں كے سامنے آيات الہى كى تلاوت، پيغمبروں كى تبليغى روش ہے\_و ما ا رسلنا من قبلك من رسول و لا نبى إلاّ إذا تمنّى ... فى ا مينته

4\_ انبياء (ع) كى لوگوں كے سامنے آيات الہى كى تلاوت كے وقت شيطان كا شبہ ڈالنا\_

و ما ا رسلنا من قبلك من رسول و لا نبى إلّا إذا تمنّى ... فى ا مينته

5\_ شيطان دھوكے باز اور گمراہ كرنے والا ہے\_الا اذا تمنى القى الشيطان فى امنيته

6\_ انبياء (ع) كى طرف سے تلاوت كردہ آيات سے شيطانى وسوسوں اور شبہات كا زائل ہونا اور اردہ الہى سے ان كا محكم ہوجانا\_فينسخ الله ما يلقى الشيطان ثم يحكم الله ء اى ته

(''ينسخ'' كے مصدر) نسخ كا معنى ہے زائل كرنا، باطل كرنا اور دور كرنا (''ينسخ'' كا مفعول) ''ما'' ان شبہات سے كنايہ ہے كہ جو انبياء (ع) كى طرف سے آيات الہى كى تلاوت كے وقت شيطان ان ميں ڈالتا تھا اور ''احكام'' كا معنى ہے محكم كرنا پس مذكورہ جملے كا معنى يہ ہوگا اس وقت خداتعالى شيطان كے شبہات كو زائل كرديتا اور ان شبہات كى وجہ سے آيات كے كمزور ہوجانے كے بعد انہيں محكم اور استوار كرديتا\_

7\_ پيغمبر اسلام(ص) كى طرف سے لوگوں كيلئے آيات الہى كى تلاوت كے وقت شيطان كا شبہہ ڈالنا \_و ما ا رسلنا ... يلقى الشيطان فى ا منيته

8\_ ايك طرف سے شيطان كو آيات وحى كے بارے ميں شكوك و شبہات پيدا كرنے كى سلسلے ميں آزاد چھوڑنا اور دوسرى طرف سے ان شبہات كو زائل كر كے آيات كو محكم كردينا خداتعالى كے علم و حكمت كا ايك جلوہ ہے\_

ا لقى الشيطان ... و الله عليم حكيم

9\_ خداوند متعال عليم (جاننے والا) اور حكيم (صاحب حكمت) ہے\_و الله عليم حكيم

آيات الہي:ان كى تلاوت 3، 4

اسما و صفات:حكيم 9; عليم 9

انبياء (ع) :ان كى تبليغ 4; انكى تبليغ كى روش 3

آنحضرت(ص) :آپ كى تلاوت قرآن كى وقت شيطان 7

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 6; اسكى حكمت كى نشانياں 8; اسكے علم كى نشانياں 8

رسالت:اسكے مقام كى فضيلت 2

پيغمبران خدا:ان كى تبليغ كى روش 3

شيطان:اسكى آزادى 8; اس كا گمراہ كرنا 5; اسكى دھوكہ بازى 5، 7، 8; اس كا شبہہ ڈالنا 4، 7، 8

قرآن:اس كا محكم ہونا 6; اس سے شبہات كو دور كرنا 6، 8; اس ميں شبہہ ڈالنا 8

نبوت:اسكے مقام كى فضيلت 2

آیت 53

(لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ)

تا كہ وہ شيطانى القاء كو ان لوگوں كے لئے آزمائش بنا دے جن كے قلوب ميں مرض ہے اور جن كے دل سخت ہوگئے ہيں اور ظالمين يقينا بہت دور رس نافرمانى ميں پڑے ہوئے ہيں (53)

1\_ خداتعالى كى طرف سے آيات الہى كے بارے ميں شبہات پيدا كرنے كيلئے شيطان كو آزاد چھوڑنے كى حكمت يہ تھى كہ بيمار دل اور قسى القلب لوگ گمراہ ہوجائيں اور شيطان كے فتنوں كے جال ميں پھنس جائيں \_

و ما ا رسلنا من قبلك ... ا لقى الشيطان فى ا منيته ... ليجعل ... و القاسية قلوبهم

''فتنة'' چند معنوں كو بيان كرنے كيلئے استعمال ہوتا ہے اسكے معانى ميں سے ايك كہ جس ميں يہ اس آيت ميں استعمال ہوا ہے\_ اضلال اور گمراہ كرنا ہے پس مذكورہ جملے كا معنى يوں بنے گا ''تا كہ خدا اس چيز كو جو شيطان القاء كرتا ہے ان لوگوں كيلئے كہ جن كے دلوں ميں بيمارى ہے نيز ان لوگوں كيلئے كہ جو سنگدل ہيں گمراہى كا سامان قرار دے'' قابل ذكر ہے كہ گذشتہ آيت سے دو مطلب حاصل ہوتے ہيں \_ 1\_ خداتعالى اجازت ديتا تھا تا كہ شيطان آيات وحى \_ كہ جنكى انبيا(ع) ء تلاوت كرتے تھے\_ ميں شبہ ڈالے 2\_ خداتعالى شيطان كے شبہات كو محو كرديتا اور اسے اپنى آيات كے چہرے سے زائل كرديتا\_ مذكورہ آيت پہلے مطلب كى علت كو بيان كررہى ہے يعنى خداتعالى اسلئے آيات كى تلاوت ميں شيطان كو شبہہ ڈالنے كى اجازت ديتا تا كہ انہيں بيمار دل اور سنگ دل لوگوں كيلئے ضلالت اور گمراہى كا ذريعہ قرار دے\_

2\_ بيمار دل اور قسى القلب ہونا، شيطان كے فتنوں اور دھوكوں ميں گرفتار ہونے كا مناسب سامان فراہم كرتا ہے\_

ليجعل ما يلقى الشيطان فتنة ... و القاسية قلوبهم

3\_ طول تاريخ ميں كفر و شرك كا محاذ، بيمار دل اور قسى القلب لوگوں سے تشكيل پاتا رہا ہے\_

و ما أرسلنا من قبلك من رسول ... للذين فى قلوبهم مرض و القاسية قلوبهم

4\_ بيمار دل اور سنگ دل افراد، ظالم اور غير منصف لوگ ہيں \_للذين فى قلوبهم مرض و القاسية قلوبهم و إنّ الظلمين لفى شقاق بعيد ''ستمگروں '' سے مراد بيمار دل اور قسى القلب لوگ ہيں اور ''شقاق'' كا معنى ہے مخالفت اور دشمنى كرنا اور ''بعيد''، ''شقاق'' كى صفت اور دور دراز كے معنى ميں ہے يعنى يہ ستمگر گروہ حق كے ساتھ دور دراز دشمنى كرنے ميں ہيں مقصود يہ ہے كہ ان كے اور حق كے درميان فاصلہ اسقدر زيادہ ہے كہ ان كے حق كے ساتھ مخالفت اور دشمنى سے دست بردار ہونے كى كوئي اميد نہيں ہے در حقيقت يہ پيغمبراكرم(ص) كو ايك نصيحت ہے كہ ان سے اميد منقطع كرليں اور ان كے ايمان لانے كے ساتھ دل نہ لگائيں \_

5\_ صدر اسلام ميں پيغمبراكرم(ص) كے مخالفين ، بيمار دل، قسى القلب اور ستمگر لوگ تھے \_ليجعل ما يلقى الشيطان ... و إنّ الظلمين لفى شقاق بعيد

6\_ تاريخ كے غير منصف كفار، حق دشمن اور آيات وحى و انبيا(ع) ء الہى كے ساتھ كسى صورت ميں موافقت نہ كرنے والے لوگ تھے\_و إنّ الظلمين لفى شقاق بعيد

7\_ خداتعالى كى طرف سے پيغمبراكرم(ص) كو نصيحت كہ وہ بيمار دل اور قسى القلب حق دشمنوں سے اميد منقطع كرليں اور ان كے ايمان لانے كے ساتھ دل نہ لگائيں \_و ان الظلمين لفى شقاق بعيد

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كے مخالفين كے دل كى بيمارى 5; آپ(ص) كى نصيحت 7; آپ(ص) كے مخالفين كا ظلم 5; آپ(ص) كے مخالفين كے دل كى قساوت 5

آيات الہي:ان كے دشمن 6/اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 5

انبياء (ع) :ان كے دشمن6/دھوكہ كھانا:اس كا پيش خيمہ 2

بيمار دل لوگ:ان كا دھوكہ كھانا 1; انكى گمراہى كا پيش خيمہ 1; انكا ظلم4

شيطان:

اسكے دھوكہ دينے كے اثرات 2; اسكى آزادى كا فلسفہ 1

ظالم لوگ4:انكى حق دشمنى 6; انكى دشمنى 6

دل:اسكى بيمارى كے اثرات 2; اسكى قساوت كے اثرات 2

كفار:ان كے دل كى بيمارى 3; انكى حق دشمنى 6; انكى دشمنى 6; ان كے دل كى قساوت 3

مشركين:ان كے دل كى بيمارى 3; ان كے دل كى قساوت 3

نااميدي:بيماردلوں كے ايمان سے نااميدى 7; حق دشمنوں كے ايمان سے نااميدى 7; سنگدلوں كے ايمان سے نااميد 7

آیت 54

(وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ)

اور اس لئے بھى كہ صاحبان علم كو معلوم ہو جائے كہ يہ وحى پروردگار كى طرف سے بر حق ہے اور اس طرح وہ ايمان لے آئيں اور پھر ان كے دل اس كى بارگاہ ميں عاجزى كا اظہار كريں اور يقينا اللہ ايمان لانے والوں كو سيدھے راستہ كى طرف ہدايت كرنے والا ہے (54)

1\_ ارادہ الہى كے ساتھ آيات وحى كے چہرے سے شيطانى شبہات كا زائل ہونا اس خاطر تھا تا كہ نعمت معرفت و دانش سے بہرہ مند لوگ اسكى حقانيت كو پاليں اور اطمينان خاطر كے ساتھ اس پر ايمان لائيں \_

فينسخ الله ما يلقى الشيطان ... و ليعلم الذين أوتوا العلم ... فتخبت له قلوبهم

''أنّہ الحق'' كى ضمير كا مرجع قرآن ہے كہ جس كا 52 نمبر آيت ميں ضمنى طور پر تذكرہ ہوچكا ہے (''تخبت'' كا مصدر) ''اخبات''، ''خبت'' سے مشتق ہے اور ''خبت'' اس وسيع اور ہموار زمين كو كہاجاتا ہے جس ميں نشيب و فراز نہ ہو ''قلب مخبت'' يعنى وہ دل جو مطمئن ، پر سكون اور شك و اضطراب سے خالى ہو\_ مذكورہ آيت جملہ ''فينسخ الله ما يلقى الشيطان ...'' كى علت ہے يعنى خداتعالى آيات وحى سے شيطان كے شبہات كو زائل كرتا ہے تا كہ جو لوگ نعمت دانش سے بہرہ مند ہيں جان ليں كہ قرآن حق ہے اور پروردگار كى جانب سے نازل ہوا ہے اور اس سلسلے ميں ان كے دل مطمئن ہوجائيں \_

2\_ نور دانش و معرفت، نعمت الہى اور خداد ادى قدر ہے\_و ليعلم الذين اوتوا العلم

عبارت ''الذين أوتوا العلم'' اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ علم و معرفت ايسى نعمت ہے جو خداتعالى كى طرف سے علماء كو دى گئي ہے\_

3\_ اہل دانش و معرفت، سالم اور نرم دل ركھتے ہيں \_ليجعل ... للذين فى قلوبهم مرض و القاسية قلوبهم ... و ليعلم الذين اوتوا العلم

5\_ دل كا سالم و نرم ہونا ،حق كى طرف مائل ہونے اور اسے قبول كرنے كا مناسب ذريعہ ہے\_ليجعل ... للذين فى قلوبهم مرض و القاسية قلوبهم ... و ليعلم ألذين اوتوا العلم أنه الحق ... فتخبت له قلوبهم

6\_ علم، دل و جان كى سلامتى او رجہل ،دل كى بيمارى اور قساوت قلبى كا سبب ہے\_ليجعل ... للذين فى قلوبهم مرض و القاسية قلوبهم ... و ليعلم ألذين اوتوا العلم أنه الحق من ربك

7\_ قرآن ايسى كتاب ہے جو حق كے ساتھ آميختہ اور ہر قسم كے باطل سے مبرّا ہے\_أنه الحق

8\_ قرآن ايسى كتاب ہے جو خداتعالى كى جانب سے نازل ہوئي ہے\_أنه الحق من ربك

9\_ خداتعالى ، انسانوں كا پرورگار ہے\_أنه الحق من ربك

10\_ خدا تعالى ،اہل ايمان كا رہنما ہے\_و إن الله لهاد الذين أمنو

11\_ قرآن، كتاب ہدايت ہے\_انّه الحقّ من ربّك ... و انّ الله لهاد الذين ء امنوا إلى صراط مستقيم

12\_ توحيد اور يكتا پرستي، راہ ہدايت اور صراط مستقيم ہے\_أنه الحق من ربك ... و إن الله ... إلى صراط مستقيم

اقدار: 2انسان:اس كا رب 9

ايمان:حقانيت قرآن پر ايمان 1

توحيد:اس كا معادى ہونا 12

جہل:

اسكے اثرات 6

حق:اسے قبول كرنے كا پيش خيمہ 5

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 1; اسكى ربوبيت 9

شيطان:اسكے شبہہ ڈالنے كا غير مؤثر ہونا 1

صراط مستقيم:اسكے موارد 12

علم:اسكے اثرات 6; اسكى قدر و قيمت 2; اس كا سرچشمہ2

علمائ:ان كے دل كا اطمينان 1; ان كا ايمان 1; ان كے دل كا نرم ہونا 4; ان كے فضائل 4; ان كا قلب سليم 4

قرآن:اس كا منزہ ہونا 7; اسكى حقانيت 7; اس سے شبہے كو دور كرنے كا فلسفہ 1; اس كا سرچشمہ 7; اس كا وحى ہونا 8; اسكى خصوصيات 7، 11; اس كا ہادى ہونا 11; اسكى ہدايات 10

قلب:اسكے نرم ہونے كے اثرات 5; اسكى سلامتى كا پيش خيمہ 6; اسكى قساوت كے عوامل 6

مؤمنين:ان كا علم 3; ان كے فضائل 3; ان كى نعمتيں 3; انكى ہدايت 10

نعمت:علم والى نعمت 2

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 9

آیت 55

(وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ)

اور يہ كفر اختيار كرنے والے ہميشہ اس كى طرف سے شبہ ہى ميں رہيں گے يہاں تك كہ اچانك ان كے پاس قيامت آجائے يا كسى منحوس دن كا عذاب وارد ہوجائے (55)

1\_ صدر اسلام كے مشركين كا قرآن اور اسكے الہى ہونے كے بارے ميں شك و ترديد، گہرا اور ناقابل زوال تھا\_و لايزال الذين كفروا فى مرية منه حتى تأتيهم الساعة

''كفروا'' كا متعلق محذوف ہے اور (سابقہ آيت ميں ) ''أنه الحق من ربك'' قرينہ ہے كہ يہ در اصل ''كفروا بالقرآن'' ہے ''مرية'' فعل ''امترى يمتري'' كا مصدر اور شك و ترديد كے معنى ميں ہے اور ''الساعة'' يعنى اس گھڑى اور يہ اشارہ ہے قيامت كے برپا ہونے اور لوگوں كے ميدان محشر ميں حاضر ہونے كى طرف \_''بغت بغتة'' يعنى اچانك \_

2\_ خداتعالى كى طرف سے پيغمبراكرم(ص) كو نصيحت كى گئي ہے كہ حق دشمن كافروں سے اميد منقطع كرليں اور ان كے ايمان لانے كے ساتھ اميد نہ باندہيں \_حتى تأتيهم الساعة بغتة خداتعالى كا خبر دينا كہ پيغمبر اكرم(ص) كے مخالفين ہرگز قرآن پر ايمان نہيں لائيں گے ہوسكتا ہے پيغمبراكرم (ص) كو نصيحت كرنے كيلئے ہو كہ انہيں ان كے كفر و بے ايمانى ميں چھوڑ ديں اور ان كے قرآن و اسلام كى طرف آنے كى اميد نہ ركھيں \_

3\_ قيامت كا برپا ہونا اور لوگوں كا ميدان محشر ميں جمع ہونا، ايك اچانك اور حيران كردينے والا واقعہ ہے\_حتى تأتيهم الساعة بغتة

4\_ قيامت برپا ہونے كا وقت خداتعالى كے ہاں مشخص اور معين ہے\_حتى تأتيهم الساعة بغتة ''ساعة'' كا الف و لام عہد كے ساتھ استعمال مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے\_

5\_ صدر اسلام كافروں كو تہس نہس كردينے والے عذاب كى دھمكى \_أو يأتيهم عذاب يوم عقيم

مذكورہ جملے ميں عذاب سے مراد مہلك عذاب ہے، ''عذاب'' كى يوم كى طرف اضافت ظرفيہ اور در اصل ''عذاب فى يوم عقيم'' ہے اور ''عقيم'' ،''يوم'' كى صفت اور بانجھ كے معنى ميں ہے اور ''يوم'' كى ''عقيم'' كے ساتھ توصيف اس لحاظ سے ہے كہ جس دن مہلك عذاب نازل ہوگا وہ كافروں كى زندگى كا آخرى دن ہوگا اور اسكے بعد ان كيلئے اور دن نہيں ہوگا\_

6\_ مہلك عذاب كے نازل ہونے كا دن كافروں كى زندگى كا آخرى دن ہوگا اور ان كا اس سے نجات حاصل كرنا ممكن ہے\_أو يأتيهم عذاب يوم عقيم

7\_ مہلك عذاب كافروں كے دلوں سے آيات الہى كى نسبت ہر قسم كے شك و ريب كو ختم كرديگا\_او يأتيهم عذاب يوم عقيمايمان:بے فائدہ ايمان 8; يہ عذاب كے وقت 8آيات الہي:ان سے شك كو دور كرنے كے عوامل 7آنحضرت(ص) :آپ(ص) كو نصيحت 2ڈرانا:مہلك عذاب سے ڈرانا 5

خداتعالى :اسكى نصيحتيں 2; اس كا علم 4

عذاب:مہلك عذاب كے اثرات 7; مہلك عذاب 8; مہلك عذاب سے نجات 6

قرآن:اسكے وحى ہونے ميں شك 1

قيامت:اس ميں ايمان 8; اس كا علم 4; اس كا اچانك ہونا 3; اس كا وقت 4; اسكى خصوصيات 3

كفار:صدر اسلام كے كفار كو ڈرانا 5; ان كے شك كو دور كرنا 7; ان كا مہلك عذاب 6; ان كا انجام 6

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كا شك 1; صدر اسلام كے مشركين اور قرآن 1

مايوسي:حق دشمنوں كے ايمان سے مايوسى 2; كافروں كے ايمان سے مايوسى 2

آیت 56

(الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ)

آج كے دين ملك اللہ كے ليے ہے اور وہى ان سب كے درميان فيصلہ كرے گا پھر جو لوگ ايمان لے آئے اور انہوں نے نيك اعمال كئے وہ نعمتوں والى جنت ميں رہيں گے (56)

1\_ روز قيامت كى مطلق اور بے مثل فرمانروانى ،خداتعالى كے ساتھ مخصوص ہے\_الملك يومئذ لله

2\_ قيامت، كفر و ايمان كے محاذوں كے درميان فيصلے كا دن ہے\_يحكم بينهم

3\_ خداتعالى روز قيامت كا حاكم اور فيصلہ كرنے والاہے\_الملك يومئذ لله يحكم بينهم

4\_ بہشت، نيك كردار مؤمنين كا اجرہے\_فالذين أمنوا و عملوا الصلحت فى جنت النعيم

5\_ بہشت كى نعمتوں كا حصول ايمان و عمل صالح كى ہمراہى ميں منحصر ہے\_فالذين أمنوا و عملوا الصلحت فى جنت

النعيم

6\_ اہل ايمان كا بہشت ميں داخل ہونا، خداتعالى كى طرف سے ان كے اور كافروں كے درميان فيصلہ كے بعد ہوگا\_

يحكم بينهم فالذين أمنوا ... فى جنت النعيم

7\_ بہشت ميں متعدد باغ ہيں اور وہ نعمتوں سے سرشار ہے\_فى جنت النعيم

8\_ عالم آخرت، عالم جزا و سزا\_الملك يومئذ لله يحكم بينهم ... فى جنت النعيم

ايمان:اسكے اثرات 5

بہشت:اسكى پاداش 4; اسكے باغوں كا متعدد ہونا 7; اسكى نعمتيں 5، 7

خداتعالى :اسكى خصوصيات 1; اسكى اخروى حكمرانى 1; اسكى اخروى قضاوت 3، 6

صالحين:انكى اخروى پاداش 4

عمل صالح:اسكے اثرات 5

قيامت:اس ميں پاداش 8; اس ميں حاكميت 1; اس ميں قضاوت 2، 3، 6; اس ميں سزا، 8 ; اسكى خصوصيات 2، 8

كفار:ان كے اور مؤمنين كے درميان قضاوت 2، 6

مؤمنين:انكى اخروى پاداش 4; يہ بہشت ميں 6

آیت 57

(وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ)

اور جن لوگوں نے كفر اختيار كيا اور ہمارى آيتوں كى تكذيب كى ان كے ليے نہايت درجہ كا رسوا كن عذاب ہے (57)

1\_ كفر و ايمان، روز قيامت انسانوں كے درميان خداتعالى كے فيصلے كا معيار \_يحكم بينهم فالذين أمنوا ... و الذين كفروا ... عذاب مهين

2\_ دوزخ كا عذاب ،خدا كے ساتھ كفر كرنے اور اسكى آيات (قرآن) كو جھٹلانے كى سزا\_والذين كفروا و كذبوا بآيا تنا فأولئك لهم عذاب مهين

3\_ دوزخ كا عذب متنوع اور مختلف اقسام كا ہے\_فأولئك لهم عذاب مهين

(''مہين'' كے مصدر) ''إہانة'' كا معنى ہے رسوا اور ذليل كرنا\_ كافروں اور آيات الہى كى تكذيب كرنے والوں كے عذاب كى ''خوار كرنے والے'' كے ساتھ توصيف اس حقيقت كو بيان كر رہى ہے كہ دوزخ كے عذاب اور انواع و اقسام كے ہيں قابل ذكر ہے كہ مذكورہ مطلب اس بنياد پر ہے كہ ''مہين'' صفت تخصيصى ہو نہ تو ضيحي\_

4\_ دوزخ كا عذاب خوار كرنے والا اور ذلت آور ہے\_لهم عذاب مهين

مذكورہ مطلب اس بنياد پر ہے كہ ''مہين'' ''عذاب'' كى صفت توضيحى ہے\_

5\_ خدا كاكفر كرنا اور اسكى آيات (قرآن) كو جھٹلانا ، استكبارى فطرت اور خود كو برتر سمجھنے كا سرچشمہ ہے \_والذين كفروا و كذبوا بآيا تنا فأولئك لهم عذاب مهين

''عذاب'' كى ''مہين'' (ذليل كرنے والا) كے ساتھ توصيف اس حقيقت كو بيان كررہى ہے كہ خدا كاكفر اور اسكى آيات كى تكذيب ايسا كردار ہے كہ جس كا سرچشمہ استكبارى فطرت اور اپنے آپ كو بڑا سمجھنا ہے اور خداتعالى نے اسكى ساتھ متناسب سزا كا انتظام فرمايا ہے تا كہ اس استكبارى

فطرت كو ختم كر كے انہيں ذلت و خوارى ميں مبتلا كردے\_

6\_ اخروى سزائيں انسانوں كے دنياورى كردار كے ساتھ متناسب ہيں \_والذين كفروا و كذبوا بآيا تنا ... عذاب مهين

7\_ صدر اسلام كے كفار اور تكذيب كرنے والے، مستكبر اور اپنے آپ كو برتر سمجھنے والے لوگ تھے\_

والذين كفروا و كذبوا بآيا تنا ... عذاب مهين

8\_ خداتعالى اور اسكى آيات كے مقابلے ميں استكبار كرنے كا نتيجہ ،دوزخ كا خوار كرنے والا اور ذلت آميز عذاب ہے\_

والذين كفروا و كذبوا بآيا تنا ... عذاب مهين

9\_ قرآن مجيد،آيت آيت كى صورت ميں ہے\_كذبوا بأى تن

10\_ قرآن كريم خداتعالى كى نشانيوں كا مجموعہ ہے\_كذبوا بأى تن

آيات الہى :انكى تكذيب كى سزا ،2; انكى تكذيب كا سرچشمہ 5

استكبار:آيات خدا كے مقابلے ميں استكبار كى سزا، 8; خدا كے مقابلے ميں استكبار كى سزا،8

ايمان:اسكے اثرات 1

تكبر:اسكے اثرات5

جہنم:اسكے عذاب كا متنوع ہونا 3; اسكے اسباب 2، 8; اسكے عذاب كى خصوصيات 4

خداتعالى :اسكى اخروى قضاوت كا معيار، 1

عذاب:اہل عذاب 2; ذلت آميز عذاب 4، 8; اسكے درجے 4، 8; اخروى عذاب كى اسباب 8

قرآن:اس ميں آيات الہى 10; اس كا آيت آيت ہونا 9; اسے جھٹلانے والوں كا استكبار 7; اسكى ساخت 9; اسے جھٹلانے والوں كى صفات9; اسے جھٹلانے كى سزا، 2; اسے جھٹلانے كا سرچشمہ 5; اسكى خصوصيات 9، 10

قيامت:اس ميں قضاوت 1

كفار:صدر اسلام كے كفار كا استكبار 7; صدر اسلام كے كفار كى صفات 7

كفر:اسكے اثرات 1; اسكى سزا،2; خدا كے ساتھ كفر كا سرچشمہ 5

سزا:اس كا گناہ كے ساتھ متناسب ہونا 6

سزا كا نظام :6

آیت 58

(وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقاً حَسَناً وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ)

اور جن لوگوں نے راہ خدا ميں ہجرت كى اور پھر قتل ہوگئے يا انہيں موت آگئي تو يقينا خدا انہيں بہترين رزق عطا كرے گا كہ وہ بيشك بہترين رزق دينے والا ہے (58)

1\_ دين كى حفاظت كى خاطر اپنا شہر اور وطن چھوڑ كر ديار غربت كى طرف ہجرت كرنا ايك شائستہ اور خدا كا محبوب عمل ہے\_و الذين هاجروا فى سبيل الله ... ليرزقهم الله

2\_ اللہ تعالى ،مہاجر مؤمنين كے اجر كا ذمہ دار ہے\_و الذين هاجروا فى سبيل الله ... ليرزقهم الله رزقاً حسن

3\_ مہاجرين كى ديا ر ہجرت ميں موت وہاں پر انكى شہادت كے برابر ہے\_و الذين هاجروا فى سبيل الله ... ليرزقهم الله رزقاً حسن

4\_ خداتعالى كى طرف سے صدر اسلام كے ان مہاجرين كيلئے بہشت كى ضمانت كہ جو اس وقت (مذكورہ آيت كے نزول كے وقت) تك فوت ہوچكے تھے يا دشمن كے ہاتھوں قتل ہوچكے تھے\_و الذين هاجروا فى سبيل الله ثم ... ليرزقهم الله رزقاً حسن

5\_ عمدہ رزق، خداتعالى كى طرف سے مؤمن مہاجرين كيلئے اخروى اجر \_و الذين هاجروا ... ليرزقهم الله رزقاً حسن

6\_ خداتعالى سب سے اچھا رازق ہے\_و إنّ الله لهو خيرا لرازقين

اسما و صفات:

خير الرازقين 6

بہشتى لوگ :4

خداتعالى :اسكى خصوصيات 6; اس كا اجر 2; اس كا رازق ہونا 6

دينداري:اسكى اہميت 1

روزي:اس كا سرچشمہ 6

عمل :پسنديدہ عمل 1

مؤمنين:ان كے اجر كا سرچشمہ 2

مہاجرين:انكى موت كى قدر و قيمت 3; ان كا اخروى اجر 5; انكى اخروى روزى 5; انكى اچھى روزى 5; صدر اسلام كے مہاجرين كى شہادت 4; صدر اسلام كے مہاجرين كى موت 4; ان كے اجر كا سرچشمہ 2; صدر اسلام كے مہاجرين بہشت ميں 4

ہجرت:اسكى فضيلت 1

آیت 59

(لَيُدْخِلَنَّهُم مُّدْخَلاً يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ)

وہ انہيں ايسى جگہ پہنچائے گا جسے وہ پسند كرتے ہوں گے اور اللہ بہت زيادہ جاننے والا اور برداشت كرنے والا ہے (59)

1\_ خداتعالى ،آخرت ميں ہجرت كرنے والے مؤمنين كے اجر كا ذمہ دار ہے \_و الذين هاجروا ... ليدخلنّهم مدخلاً يرضونه

2\_ ہجرت كرنے والے مؤمنين جہان آخرت ميں مطلوب اور دل پسند مقام ركھتے ہوں گے\_و الذين هاجروا ... ليدخلنّهم مدخلاً يرضونه

3\_ دلپسند گھر اور جگہ، آخرت ميں ہجرت كرنے والے مؤمنين كيلئے خداتعالى كى عمدہ روزى كے برجستہ ترين مصاديق ميں سے ہے\_ليرزقنهم الله رزقاً حسناً ... ليدخلنّهم

مدخلًا يرضونه

مذكورہ مطلب اس نكتے كو مد نظر ركھتے ہوئے ہے كہ جملہ ''ليدخلنهم'' بدل اشتمال اور باالفاظ ديگر اچھے رزق (ليرزقنہم الله رزقاً حسناً) كے مصاديق ميں سے ہے\_

4\_ خداتعالى كى طرف سے صدر اسلام كے مؤمنين اور مہاجرين كو نصيحت كہ وہ كفار كے دباؤ اور اذيتوں كے مقابلے ميں بردبارى كا ثبوت ديں اور صبر كا دامن نہ چھوڑيں \_و الذين هاجروا ...ثم قتلوا ...و إنّ الله لعليم حليم

جملہ ''و إنّ الله لعليم حليم'' ميں ''عليم'' كا متعلق محذوف اور قرينہ مقام كے پيش نظريہ درحقيقت ''إنّ الله لعليم بما فعل المشركون بالمؤمنين من إخراجهم من ديارهم و قتلهم المهاجرين حليم يمهلهم و لا ينتقم منهم إلى حين'' ہے\_ مشركين نے مؤمنين كے ساتھ جو كچھ كيا ہے خدا اس سے آگاہ ہے اور چونكہ وہ حليم اور بردبار ہے لہذا انہيں فرصت ديتا ہے\_ قابل ذكر ہے كہ مذكورہ جملہ در حقيقت خداتعالى كى طرف سے صدر اسلام كے مؤمنين كو ايك نصيحت ہے كہ وہ كافروں كے دباؤ كى وجہ سے بے حوصلہ نہ ہوجائيں بلكہ جس طرح خدا حليم اور بردبار ہے وہ بھى بردبارى كا ثبوت ديں اور صبر كا دامن نہ چھوڑيں \_

5\_ خداتعالى عليم (جاننے والا) اور حليم (بردبار) ہے\_و إنّ الله لعليم حليم

اسما و صفات:حليم 5; عليم 5

خداتعالى :اس كا اجر،1 اسكى نصيحتيں 4

كفار:صدر اسلام كے كفار كى اذيتوں پر صبر كرنا 4

مہاجرين:صدر اسلام كے مہاجرين كو اذيت 4; ان كا اخروى اجر، 1; صدر اسلام كے مہاجرين كو نصيحت4; انكى عمدہ روزى 3; صدر اسلام كے مہاجرين كا صبر 4; ان كا اخروى گھر 3; ان كا اخروى مقام و مرتبہ 2; ان كے اجر كا سرچشمہ 1

آیت 60

(ذَلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنصُرَنَّهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ)

يہ سب اپنے مقام پر ہے ليكن اس كے بعد جو دشمن كو اتنى ہى سزا دے جتنا كہ اس ستايا گيا ہے اور پھر بھى اس پر ظلم كيا جائے تو خددا اس كى مدد ضرور كرے گا كہ وہ يقينا بہت معاف كرنے والا اور بخشنے والا ہے (60)

1\_ مشركين كے دباؤ اور اذيتوں كے مقابلے ميں مؤمنين اور مہاجرين كا صبر اور بردبارى سے كام لينا اور انتقام سے پرہيز كرنا، ايك ايسا اہم اور تقدير ساز امر ہے كہ جسكى خداتعالى نے تاكيد كے ساتھ نصيحت فرمائي ہے (مكہ سے مدينہ كى طرف ہجرت كے اوائل ميں )و الذين هاجروا ... و إنّ الله لعليم حليم ذلك

''ذلك'' محذوف مبتدا كى خبر ہے اور يہ صدر اسلام كے مؤمنين اور مہاجرين كو خداتعالى كى اس نصيحت كى طرف اشارہ ہے كہ وہ مشركين كے دباؤ اور اذيتوں كے مقابلے ميں بردبار رہيں اور صبر كا دامن نہ چھوڑيں \_ قابل ذكر ہے كہ ايسے موارد ميں عام طور پر ''ہذا'' استعمال ہوتا ہے لہذا ''ذلك'' كہ جو بعيد كى طرف اشارہ كرنے كيلئے ہے \_ كا استعمال اس خاص دور ميں صدر اسلام كے مشركين كى اذيتوں كے مقابلے ميں صبر و تحمل كى اہميت كو بيان كررہا ہے يہ وہ دور تھا كہ ظاہراً مؤمنين ابھى تك دشمن كا مقابلہ كرنے كيلئے كافى طاقت سے بہرہ مند نہيں تھے\_

2\_ مشركين كى عقوبت كے مقابلے ميں صدر اسلام كے ايك مؤمن كا انہيں ان جيسا جواب دينا\_و من عاقب بمثل ما عوقب به

آيت كے ظاہر سے يوں محسوس ہوتا ہے كہ ايك مؤمن نے مشركين كى طرف سے اسے دى جانے والى عقوبت كے مقابلے ميں انہيں انتقاماً تركى بہ تركى جواب ديا اور پھر دوبارہ ان كى طرف سے اس پر ظلم و ستم كيا گيا\_ اس ظلم كے بعد خداتعالى نے اسے پكا وعدہ ديا كہ وہ اسكى مدد كريگا تا كہ اپنا انتقام لے سكے البتہ اسكے ساتھ ساتھ اس حقيقت كى ياد دہانى بھى كراكر كہ خدا بخشنے والا اور مغفرت كرنے والا ہے نصيحت كى كہ اگر اس ظلم سے درگذر كرتے ہوئے اور ظالم كو معاف كردے تو يہ زيادہ مناسب اور پسنديدہ ہے\_

3\_ مشركين كى طرف سے ان مسلمانوں پر دوبارہ ظلم كہ جنہوں نے انہيں تركى بہ تركى جواب ديا تھا (يعنى جيس عقوبت مشركين نے انہيں دى تھى انہوں نے بھى ويسى ہى عقوبت مشركين كو دى تھي)و من عاقب بمثل ما عوقب به ثم بغى عليه

4\_ خداتعالى نے ستم كا شكار ہونے والے مسلمانوں كو قطعى وعدہ ديا ہے كہ وہ انكى مدد اور نصرت كريگا تاكہ ستمگروں سے اپنا انتقام لے سكيں \_و من عاقب ... ثم بغى عليه لينصرنه الله

5\_ خداتعالى مظلوموں كا حامى اور مددگار اور ظالموں اور ستمگروں كا دشمن ہے \_و من عاقب بمثل ما عوقب به ثم بغى عليه لينصرنه الله

6\_ خداتعالى نے مشركين كے ظلم كا شكار ہونے والے مسلمان شخص كو نصيحت فرمائي كہ وہ دشمنوں سے درگزر كردے اور انہيں معاف كردے\_و من عاقب ... ثم بغى عليه لينصرنه الله إنّ اللّه لعفو غفور

7\_ خداتعالى عفوّ (در گزر كرنے والا) اور غفور (بخشنے والا) ہے\_إن الله لعفو غفور

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 1، 2، 3، 4، 6

اسما و صفات:عفو7; غفور 7

تجاوز كرنے والے:ان كا دشمن 5

خداتعالى :اسكى نصيحتيں 1، 6; اسكى حمايت 5; اسكى دشمنى 5; اسكى نصرت 4; اس كا وعدہ 4

ظالم لوگ:ان كا دشمن 5

مسلمان:مظلوم مسلمان كو نصيحت 6; صدر اسلام كے مسلمان كا تركى بہ تركى جواب دينا 3

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كا تجاوز كرنا 3; صدر اسلام كے مشركين كى اذيتوں كے مقابلے ميں صبر 1

مظلومين:ان كا حامى 5; انكى نصرت 4

مؤمنين:صدر اسلام كے مؤمنين كا تركى بہ تركى جواب دينا2

مہاجرين:صدر اسلام كے مہاجرين كے صبر كى اہميت 1; صدر اسلام كے مہاجرين كو نصيحت11

آیت 61

(ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ)

يہ سب اس ئلے ہے كہ خدا رات كو دن ميں داخل كرتا ہے اور دن كو رات ميں داخل كرتا ہے اور اللہ بہت زيادہ سننے والا اور ديكھنے والا ہے (61)

1\_ خداتعالى كا شب و روز كو تبديل كرنے پر قادر ہونا ،اس بات كى واضح دليل ہے كہ وہ ستمگروں سے انتقام لينے كيلئے مظلوموں كى مدد كرنے كى طاقت ركھتا ہے\_ذلك بأنّ الله يولج اليل فى النهار ... و أنّ الله سميع بصير

گذشتہ آيت ميں خداتعالى نے مشركين كے ظلم كا شكار بننے والے مسلمان كو قطعى وعدہ ديا كہ وہ اسكى مدد كريگا تا كہ وہ ظالموں سے اپنا انتقام لے سكے اور اس آيت ميں \_ اس چيز كے پيش نظر كہ مبادا كوئي خداتعالى كے اپنے وعدوں كو پورا كرنے پر قادر ہونے اور مظلوموں كى مدد اور حمايت كرنے ميں شك كرے اپنى بے انتہا قدرت كے ايك گوشے كو بيان كيا ہے\_

2\_ شب و روز كو ايك دوسرے كے پيچھے لانا اور انہيں مسلسل ايك دوسرے كى جگہ پر تبديل كرنا خداتعالى كى قدرت مطلقہ كا ايك جلوہ ہے\_با نّ الله يولج اليل فى النهار و يولج النهار فى اليل

(''يولج'' كے مصدر) ''إيلاج'' كا معنى ہے داخل كرنا رات كو دن ميں اور دن كو رات ميں داخل كرنا ممكن ہے شب و روز كو ايك دوسرى كى جگہ پر تبديل كرنے سے كنايہ ہو يعنى خداتعالى تدريجاً رات كو دن كى جگہ پر اور تدريجاً دن كو رات كى جگہ پر قرار ديتا ہے\_ اسى طرح ہوسكتا ہے اس سے مراد دن كو چھوٹا اور رات كو بڑا كرنا ہواور اس كا برعكس ہو مذكورہ مطلب پہلے احتمال كى بنياد پر ہے\_

3\_ پورے سال ميں شب و روز كا مسلسل چھوٹا بڑا ہونا ، خداتعالى كى غير محدود قدرت كى علامت ہے\_

ذلك با نّ الله يولج اليل فى النهارو يولج النهار فى الّيل

مذكورہ مطلب اس بنياد پر ہے كہ رات كو دن ميں داخل كرنے سے مراد رات كو چھوٹا اور دن كو بڑا كرنا ہو نيز دن كو رات ميں داخل كرنے سے مراد دن كى گھڑيوں كو كم اور رات كو گھڑيوں كو زيادہ كرنا ہو\_

4\_ خداتعالى ،مظلوم كى فرياد سنتا ہے اور ظالم كو ديكھتا ہے\_و ا ن الله سميع بصير

''سميع'' اور ''بصير'' كا متعلق محذوف ہے اور گذشتہ آيت كے پيش نظر اصل ميں يوں ہے ''و ا ن الله سميع دعاء من بغى عليه و بصير ببغى الباغي'' \_

5\_ خداتعالى كا علم و قدرت كامل اور نقص سے پاك ہے\_ذلك با نّ الله يولج اليل ... وا ن الله سميع بصير

6\_ خدا سميع (سننے والا) اور بصير (ديكھنے والا) ہے\_و ا ن الله سميع بصير

اسما و صفات:بصير6; سميع 6

خداتعالى :اس كا بصير ہونا4; اس كا منزہ ہونا 5; اسكى قدرت كے دلائل 3; اسكى نصرت كے دلائل 1; اس كا سننا 4; اسكى قدرت 1; اسكے علم كا كامل ہونا 5; اسكى قدرت كا كامل ہونا5; اسكى قدرت كى نشانياں 2: اسكے علم كى خصوصيات 5; اسكى قدرت كى خصوصيات 5

دن:اسكى گردش 1، 2،3

رات:اسكى گردش 1، 2، 3

ظالم لوگ:ان سے انتقام 1

مظلومين:ان كا حامى 1

آیت 62

(ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ)

يہ اس لئے ہے كہ خدا ہى يقينا بر حق ہے اور اس كے علاوہ جس كو بھى يہ لوگ پكارتے ہيں وہ سب باطل ہيں اور اللہ بہت زيادہ بلندى والا اور بزرگى اور عظمت والا ہے (62)

1\_ قدرت خدا كے سائے ميں شب و روز كا مسلسل ايك دوسرے كى جگہ پر تبديل ہونا اسكى تدبير اور ربوبيت

كا بولتا ثبوت ہے\_با نّ الله يولج اليل فى النهار ... ذلك با نّ الله هو الحق

گذشتہ آيت خداتعالى كى قدرت مطلقہ كے ايك جلوے كو بيان كر رہى تھى يعنى شب و روز كو تبديل كرنا كہ جس كے ساتھ انسان كى زندگى كا نظام چلتا ہے اس آيت ميں فرماتا ہے يہ جو خداتعالى نے نظام ہستى كى تدبير اپنے اختيار ميں ركھى ہے يہ اسلئے ہے كہ پورے عالم ہستى ميں صرف وہ ہے جو معبود برحق ہے اور جو بھى اس كے غير ہيں كہ جنہيں معبود سمجھتا جاتا ہے سب باطل، كھوكھلے اور خيالى ہيں اور بلند مرتبہ ہونا اور بزرگى صرف اسكى شان ہے نہ اسكے غير كي\_

2\_ صرف خداتعالى معبود برحق اور لائق عباد ت ہے\_ذلك با نّ الله هو الحق

3\_ خدا تعالى كے علاوہ ہر معبود خيالى اور باطل ہے\_و ا نّ ما يدعون من دونه هو الباطل

4\_ تدبير الہى كے سائے ميں شب و روز كى گردش ،شرك كے ہدف اور ديگر خداؤں كے بطلان كى واضح نشانى ہے\_

با نّ الله يولج اليل فى النهار ... و ا ن ما يدعون من دونه هو الباطل

5\_ جہان اور اس كا نظام، خداشناسى اور توحيد تك پہنچنے اور شرك كے مقصد كے بطلان كا مناسب ذريعہ ہے\_

ذلك با ن الله هو الحق ... و ا ن الله هو العلى الكبير

6\_ بلندمرتبہ ہونا اور بزرگى صرف خداتعالى كى شان ہے\_و ا نّ الله هو العلى الكبير

مذكورہ جملے ميں ''ہو'' ضمير فصل ہے اور ''العليَّ'' ''ا نّ''كى پہلى اور ''الكبير'' دوسرى خبر ہے اور دونوں ميں ''ال'' جنس كا اور مفيد حصر ہے\_

7\_ خداتعالى ''علّي'' (بلند مرتبہ) اور كبير (بزرگ) ہے\_و انّ الله هوالعلى الكبير

آيات الہي:آفاقى آيات 5/اسما و صفات:على 7; كبير 7

باطل معبود:ان كا كھوكھلاپن 3; ان كے كھوكھلے پن كے دلائل 4

توحيد:توحيد عبادى 2، 3

خداتعالى :اسكى خصوصيات 6; اسكى تدبير 4; خداشناسى كے دلائل 5; اس كا علو 6; اسكى كبريائي 6; اسكى تدبير كى نشانياں 1; اسكى ربوبيت كى نشانياں 1

دن:اسكى گردش 1، 4/رات:

اسكى گردش 1، 4

شرك:اسكے بطلان كے دلائل 4; اسكے كھوكھلے ہونے كے دلائل 5

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 2

آیت 63

(أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ)

كيا تم نے نہيں ديكھا كہ اللہ نے آسمان سے پانى برسايا تو اس سے زمين سرسبز و شاداب ہوجاتى ہے \_ يقينا اللہ بہت زيادہ مہربان اور حالات كى خبر ركھنے والا ہے (63)

1\_ آسمان سے بارش كا نازل ہونا، خداتعالى كى ربوبيت اور تدبير كا ايك جلوہ ہے \_ا لم تر ... فتصبح الأرض مخضرة

''ا لم تر ...'' ميں استفہام تقرير كيلئے ہے يہاں پر بات ان لوگوں كے ساتھ ہے كہ جن كا عقيدہ تھا كہ آسمان سے بارش كا نازل ہونا اور اس كے ذريعے زمين كا سبز و شاداب ہونا اور زندگى كى گاڑى كا چلنا اور انسان كى زندگى كا سر و سامان پانا يہ سب صرف قدرت الہى كے جلوہ اور خداتعالى كى تدبير كے زير سايہ ميسر ہے ليكن اسكے باوجود ان كا خيال يہ تھا كہ ان كى تقدير ديگر خداؤں كے ہاتھ ميں ہے\_

2\_ بارش ، زمين كے سرسبز ہونے، نباتات كے اگنے اور زندگى كے نظام كے چلتے رہنے كا سبب ہے\_

ا نزل من السماء مائً فتصبح الأرض مخضرّة

3\_ قدرتى اشياء ميں غور و فكر، انسان كى توحيد اور يكتاپرستى تك دسترسى حاصل كرنے كا ذريعہ ہے\_

ا لم تر ا نّ الله ا نزل من السماء مائً

4\_ قدرتى اور مادى علتوں كى كارگردگي، اراده الهى كي محقق هوني كا مظهر هي\_ا لم تر ا نّ الله انزل من السماء مائً فتصبح

الأرض مخضرّة

5\_ آسمان سے بارش كے نازل ہونے كى اصلى علت ميں گہر اغور و فكر كرنا ضرورى ہے\_

ا لم تر ا نّ الله ا نزل من السماء مائً فقبح الأرض مخضرّة

6\_ بارش كا نازل ہونا اور اس كا زمين كے اندرتك گھس جانا اور اسكے ذريعے زمين كا سرسبز و شاداب ہوجان خداتعالى كى اشيا كے ظاہر و باطن پر محيط ہونے اور اسكے جہان ہستى كے موجودات كے تار و پود ميں نفوذ ركھنے كى ايك نشانى ہے\_

ا لم تر ا نّ الله ا نزل من السماء مائً ... إنّ الله لطيف

''لطيف'' (مصدر ''لطافة'') سے دقيق كے معنى ميں ہے اور مصدر ''لطف'' سے ''صاحب لطف و كرم'' كے معنى ميں ہے خداتعالى كى لطيف كے ساتھ توصيف پہلے معنى كى بنياد پر خداتعالى كے اس طرح اشياء كے دل و جان ميں نفوذ ركھنے اور حاضر ہونے سے كنايہ ہے كہ كوئي اسے محسوس نہيں كرتا اس بناء پر بارش كے نزول كو بيان كرنے كے بعد كہ جو غير محسوس طريقے سے زمين كے اندر تك سرايت كرتى ہے\_ اس صفت كا ذكر كرنا اس حقيقت كو بيان كر رہا ہے كہ بارش خداتعالى كے لطيف ہونے كى ايك علامت ہے\_ مذكورہ مطلب اسى معنى كى بنياد پر ہے\_

7\_ خداتعالى كى سب انسانوں كے ساتھ نرى اور مدارات\_إنّ الله لطيف

مذكورہ مطلب اس بنياد پر ہے كہ ''لطيف'' لطف (نرمى و مدارات) سے مشتق ہو اس صورت ميں ''لطيف'' كا متعلق محذوف ہے يعنى ''إنّ الله لطيف بعباده''

8\_ خداتعالى ،انسانوں كے امور سے مكمل طور پر آگاہ ہے\_إنّ الله لطيف خبير

9\_ بارش كا نازل ہونا اور اسكے ذريعے نباتات كا اُگنا خداتعالى كى انسانوں كے امور سے مكمل طور پر آگاہ ہونے كى نشانيوں ميں سے ہے\_ا لم تر ا نّ الله ا نزل من السماء مائ ... إنّ الله لطيف خبير

10\_ خداتعالى لطيف (دقيق) اور خبير (آگاہ) ہے\_إن الله لطيف خبير

اسما و صفات:خبير 10; لطيف 10

بارش:اس كا برسنا 1، 6، 9; اسكے فوائد 2

تدبر:خلقت ميں تدبر كے اثرات 3

تفكر:بارش برسنے كے عوامل ميں تفكر كرنا 5

توحيد:اس كا پيش خيمہ3

نباتات:ان كے اگنے كے عوامل 2

زندگي:اسكے عوامل 2

خداتعالى :اس كا علم 8; اسكے ارادے كے مجارى 4; اس كا لطف و كرم 7; اسكے محيط ہونے كى نشانياں 6; اسكى تدبير كى نشانياں 1; اسكى ربوبيت كى نشانياں 1; اسكے علم كى نشانياں 9

زمين:اس كا سرسبز ہونا6; اسكے سرسبز ہونے كے عوامل 2

قدرتى عوامل:ان كا كردار 4

نباتات:ان كا اگنا 9

آیت 64

(لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ)

آسمانوں اور زمين ميں جو كچھ بھى ہے سب اسى كے لئے ہے اور يقينا وہ سب سے بے نياز اور قابل حمد و ستايش ہے (64)

1\_ خداتعالى عالم ہستى كا مطلق اور بے رقيب مالك ہے\_له ما فى السّموات و ما فى الأرض

''لہ'' مقدر عامل كے متعلق اور ''ما'' كى خبر ہے پس اس كا مبتدا پر مقدم كرنا مفيد حصر ہے قابل ذكر ہے كہ يہاں پر بات ان لوگوں سے ہے جن كا يہ خيال تھا كہ جہاں ميں كئي خدا ہيں اور انسانوں كى تقدير ان كے ہاتھ ميں ہے اس حقيقت كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ پورا عالم ہستى خداتعالى كى ملكيت اور اسكے اختيار ميں ہے مذكورہ جمع ميں بنيادى طور پر كسى دوسرے موجود\_ كہ جو خود كى ملكيت سے باہر اور ديگر اشياء ميں تصرف كى قدرت ركھتا ہو\_ كے وجود كو ايك باطل اور جاہل ذہنوں كا گھڑا ہوا خيال شمار كيا گيا ہے\_

2\_ عالم خلقت ميں كئي آسمان ہيں \_له ما فى السّموات

3\_ خداتعالى ، پورے عالم ہستى كا ايسا پروردگار ہے كہ جس كا كوئي ہمسر نہيں ہے\_له ما فى السّموات و ما فى الأرض

4\_ پورے عالم ہستى ميں صرف خداتعالى غنى و بے نياز اور حميد و لائق تعريف ہے\_و إن الله لهو الغنى الحميد

''ہو'' ضمير فعل اور ''الغني''،''إن'' كى پہلى اور ''الحميد''دوسرى خبر ہے اور ان ميں ''ال'' جنس كيلئے اور مفيد حصر ہے\_ قابل ذكر ہے كہ يہ حصر شرك والى فكر كے وہم و خيال ہونے كى ايك اور دليل كو بيان كررہى ہے كيونكہ اس چيز كو مدنظر ركھتے ہوئے پورا عالم ہستى خدا كى حمد ميں مصروف ہے اور صرف اس كا نيازمند ہے كسى ايسے موجود كى

كوئي گنجائش نہيں ہے كہ جو خود بے نياز ہو اور دوسروں كى نياز كو پورا كرے اور اس وجہ سے قابل ستائش ہو\_

5\_ پورا عالم ہستى فقير، خدائے يكتا كا نيازمند اور اسكى تعريف كرنے و الا ہے\_له ما فى السموات ... و إنّ الله لهو الغنى الحميد

6\_ بے نياز ى اور تمام كمالات كا حامل ہونا ،ربوبيت اور انسان و كائنات كے امور كى تدبير كے لائق ہونے كى شرط ہے\_و إن الله لهو الغنى الحميد

7\_ خداتعالى كى مطلق بے نيازى اور مالكيت اسكے حمد و ستائش كے لائق ہونے كا سرچشمہ \_

له ما فى السموات ... و إن الله لهو الغنى الحميد

''مطلق بے نيازى اور مالكيت'' كے بعد ''حميد'' كو ذكر كرنا مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے\_

8\_ خداتعالى غنى (بے نياز) اور حميد (تعريف كيا ہوا) ہے\_و إن الله لهو الغنى الحميد

آسمان:ان كا متعدد ہونا 2

اسما ء و صفات:حميد8; غنى 8

انسان:اس كا رب 6

بے نيازي:اسكے اثرات 6

توحيد:توحيد ربوبى 3

عالم خلقت:اس كا مالك 1; اس كا رب 6; اس كى نيازمندى 5

حمد:خدا كى حمد 4، 5; خدا كى حمد كا سرچشمہ 7

خداتعالى :اسكى خصوصيات 1، 4; اس كا بے نظير ہونا3; اسكى بے نيازى 4، 7; اسكى مالكيت 4، 1، 7

ربوبيت:اسكے شرائط 6

كمال:اسكے اثرات 6

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 1، 3، 4

نياز:خدا كى طرف نياز 5

آیت 65

(أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاء أَن تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ)

كيا تم نے نہيں ديكھا كہ اللہ نے تمہارے لئے زمين كى تمام چيزوں كو مسخر كر ديا ہے اور كشتياں بھى دريا ميں اسى كى حكم سے چلتى ہيں اور وہى آسمانوں كو روكے ہوئے ہے كہ اس كى اجازت كے بغير زمين پر نہيں گر سكتا ہے \_ اللہ اپنے بندوں پر بڑا شفيق اور مہربان ہے (65)

1\_ زمين كى تمام موجودات (جمادات، نباتاتاور حيوانات) انسان كى خدمت ميں اور اس كے استفادہ كيلئے مسخر اور رام ہيں \_ا لم تر ا نّ سخرلكم ما فى الأرض

2\_ انسان، زمين ميں خدا كى محترم ترين اور بزرگ ترين مخلوق ہے\_سخر لكم ما فى الا رض ... لرء وف رحيم

''ا لم تر ...'' ميں استفہام تقرير كيلئے ہے (''سخّر'' كے مصدر) تسخير كا معنى ہے رام كرنا\_ قابل ذكر ہے كہ اس حصے ميں بھى بات ان لوگوں سے ہو رہى ہے كہ جو يہ ديكھتے ہيں كہ خداتعالى نے اس وسيع زمين ميں سب چيزوں كو \_ جمادات، نباتات اور حيوانات\_ ان كيلئے رام كيا ہے اور ان كے اختيار ميں قرار ديا ہے تا كہ اسكے سائے تلے اپنى زندگى كى مختلف قسم كى ضروريات كو پورا كرسكيں اور انكى زندگى كى گاڑى بلاتوقف چلتى رہے ليكن اسكے باوجود ان كا خيال يہ ہے كہ انكى تقدير ديگر خداؤں كے يہاں بنتى ہے\_

3\_زمين،خداتعالى كے انسان كا رب ہونے كے جلووں سے سرشار ہے\_ا لم تر ا نّ سخرلكم ما فى الأرض

4\_ عالم طبيعت كے انسان كيلئے رام ہونے، سمندر ميں كشتى كى حركت اور زمين كے آسمانى پتھروں اور ديگر كرات كے ساتھ ٹكرانے سے محفوظ رہنے كى طرف توجہ خداتعالى كى توحيد ربوبى تك پہنچنے كا واضح ذريعہ ہے\_

ا لم تر ا نّ الله سخّر ... ا ن تقع على الأرض

5\_ عالم طبيعت سے خدمت لينا اور اسكے منافع سے بہرہ مند ہونا ،سب انسانوں كا مساوى اور جائز حق ہے\_

ا لم تر ا نّ الله سخّر ... لكم ما فى الأرض

جو كچھ زمين ميں ہے اسے انسان كيلئے رام كرنے كا لازمہ يہ حقيقت ہے كہ سب انسان زمين اور اس ميں جو كچھ ہے اس سے استفادہ كرنے كا مساوى حق ركھتے ہيں اور كسى كو يہ حق نہيں ہے كہ وہ دوسرے كو اس حق سے منع كرے\_

6\_ سمندر ميں كشتيوں كى حركت ، خداتعالى كے ا ذن اور اسكے حكم كے تحت ہے\_و الفلك التى تجرى فى البحر بأمره

7\_ قدرتى عوامل، حكم خدا كے تحت اور اسكے ارادے كے مجارى ہيں \_ا لم تر ا ن الله سخّرلكم ما فى الا رض ... و يمسك السماء ا ن تقع على الأرض

8\_ موجيں مارتے ہوئے سمندر كو رام كرنا، خداتعالى كى انسانوں كو عالم طبيعت پر مسلط كرنے كى طرف توجہ كا واضح نمونہ ہے\_ا لم تر ا ن الله سخّرلكم ما فى الأرض و الفلك تجرى فى البحر بأمره

9\_ زمين كا خداتعالى كے ارادے سے اجرام سماوى اور ديگر كرات كے ساتھ ٹكرانے سے محفوظ ہونا\_

و يمسك السماء ا ن تقع على الأرض

10\_ نظام خلقت كا برپا ہونا اور اس كا نابودى سے محفوظ ہونا خداتعالى كى مسلسل حفاظت اور نگہداشت كا نيازمند ہے\_

و يمسك السماء ا ن تقع على الأرض

11\_ نظام خلقت كا قائم ہونا، خداتعالى كى بے انتہا قدرت كا ايك جلوہ ہے\_و يمسك السماء ا ن تقع على الأرض

12\_ اجرام آسمانى (شہاب و غيرہ) كا زمين پر گرنا ، خداتعالى كى مشيت اور اذن كے ساتھ ہے \_

و يمسك السماء ا ن تقع على الأرض إلّاإيذنه

13\_ انسان كيلئے عالم طبيعت كا رام ہونا، سمندر ميں كشتيوں كى حركت اور زمين كا اجرام سماوى كے ساتھ ٹكرانے سے محفوظ ہونا يہ سب خداتعالى كى انسان كے ساتھ خاص رحمت و رافت كے جلوے ہيں \_ا لم تر ا ن الله سخّر ... إنّ الله بالناس لرء وف رحيم

14\_ خداتعالى كى وسيع رحمت و رافت تمام انسانوں (مؤمن و كافر) كو شامل ہے\_إنّ الله بالناس لرء وف رحيم

صدر آيت (سخر لكم) كے قرينے سے ''الناس'' سب انسانوں كو شامل ہے چاہے وہ مؤمن ہوں يا كافر\_

15\_ خداتعالى ،رؤوف اور رحيم ہے\_إنّ الله بالناس لرء وف رحيم

مذكورہ جملے ميں مفسرين نے ''رافت'' كو ضرر كو روكنے سے اور ''رحمت'' كو فائدہ پہنچانے سے كنايہ بنايا ہے صدر آيت كہ جو دونوں خصوصيات پر مشتمل ہے اس معنى كا مويد ہوسكتا ہے\_

اجرام سماوي:ان سے محفوظ ہونا 4، 9، 13; ان كے گرنے كا سرچشمہ 12

اللہ تعالي:اسكے اذن كے اثرات 12; اس كا اذن 6; اسكے اوامر 6; اسكے اوامر كى حكمرانى 7; اسكے ارادے كے مجارى 7; اسكى رافت كى نشانياں 13; اسكى ربوبيت كى نشانياں 3; اسكى رحمت كى نشانياں 13; اسكى قدرت كى نشانياں 11; اسكے لطف و كرم كى نشانياں 8; اسكے ارادے كا كردار 9

اسما و صفات:رؤوف 15; رحيم 15

انسان:ان كے حقوق كا مساوى ہونا 5; اسكے فضائل 1، 2; اس كا رب 3

توحيد:توحيد ربوبى 4

حقوق:حق استفادہ 5

حيوانات:انكى خلقت كا فلسفہ 1

سمندر:اسے مسخر كرنا 8

ذكر:عالم طبيعت كى تسخير كے ذكر كرنے كے اثرات 4

خدا كى رافت:يہ جنكے شامل حال ہے 14

رحمت:يہ جنكے شامل حال ہے 14

زمين:اس كا محفوظ ہونا 4، 9، 13

عالم خلقت:اس كا انہدام 10; اس كا محفوظ ہونا10; انكا نظام 11; اسكى نگہداشت 10

طبيعت:اس سے استفادہ كرنا5; اسكى تسخير 13

قدرتى عوامل:ان كا رام ہونا 7; ان كا كردار 7/كشتياں :انكى حركت 4، 13; انكى حركت كا سرچشمہ 6

نباتات:انكى خلقت كا فلسفہ 1/موجودات:انكى تسخير 1; ان ميں سے معززترين 2; انكى خلقت كا فلسفہ1

ہدايت:اس كا پيش خيمہ 4

آیت 66

(وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ)

وہى خدا ہے جس نے تم كو حيات دى ہے اور پھر موت دے گا اور پھر زندہ كرے گا مگر انسان بڑا انكار كرنے والا اور نا شكرا ہے (66)

1\_ انسان خدا كا خلق كيا ہوا اور اسكے ارادے سے زندہ ہے\_و هو الذى ا حياكم

2\_ موت تمام انسانوں كى قطعى تقدير \_ثم يميتكم

3\_ (روز قيامت) ارادہ الہى سے انسانوں كى نئي زندگي\_ثم يحييكم

4\_ انسان كى خلقت، موت اور نئي زندگى ميں خداتعالى كى ربوبيت كا متجلى ہونا\_و هو الذى ا حياكم ثم يميتكم ثم يحييكم

5\_ انسان ،خداتعالى كے مقابلے ميں بہت ناشكرا ہے\_و هو الذى ا حياكم ... إنّ الإنسان لكفور

''كفور'' مبالغے كا صيغہ اور ''كفر'' سے مشتق ہے ''كفر'' كبھى ايمان كے مقابلے ميں استعمال ہوتا ہے اور كبھى شكر كے مقابلے ميں لہذا مذكورہ جملے ميں ''كفور'' ہوسكتا ہے شكور (بہت شكرگزار) كے مقابلے ميں اور ''بہت ناشكرا'' كے معنى ميں ہو اسى طرح ہوسكتا ہے بہت بے ايمان كے معنى ميں ہو مذكورہ مطلب پہلے احتمال كى بناء پر ہے\_

6\_ شرك، بت پرستى اور توحيد سے منہ موڑنا، خداتعالى كے مقابلے ميں انسان كى ناشكرى كا عروج ہے\_

و هو الذى ا حياكم ... إنّ الإنسان لكفور

انسان:اس كا خالق 1; اسكى خلقت 4; اسكى صفات 5; اس كا انجام 2; اسكى ناشكرى 5، 6; اسكى موت 4

بت پرستي:

اسكى مذمت 6

حيات:اس كا سرچشمہ 1

خداتعالى :اسكے ارادے كے اثرات 1، 3; اسكى ربوبيت كى نشانياں 4

شرك:اسكى مذمت 6

مردے:انہيں آخرت ميں زندہ كرنا 3، 4

موت:اس كا قطعى ہونا 2

آیت 67

(لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى مُّسْتَقِيمٍ)

ہر امت كے لئے ايك طريقہ عبادت ہے جس پر وہ عمل كر رہى ہے لہذا اس امر ميں ان لوگوں كو آپ سے جھگرا نہيں كرنا چاہئے اور آپ انہيں اپنے پروردگار كى طرف دعوت ديں كہ آپ بالكل سيدھى ہدايت كے راستہ پر ہيں (67)

1\_ قربانى كرنا، تمام الہى شريعتوں اور اديان كى عبادى رسومات ميں سے ہے\_لكل ا مة جعلنا منسكاً هم ناسكوه

''منسك'' مصدر ميمى اور ''نسك'' كا مترادف ہے اور ''نسك'' كا معنى ہے حيوان كو تقرب الہى كے قصد كے ساتھ ذبح كرنا\_

2\_ گذشتہ ہر امت كا فريضہ تھا كہ وہ قربانى كى رسومات كو اس طرح انجام دے جيسے خدا تعالى نے مقرر كيا ہے\_

لكل ا مة جلعنا منسكاً هم ناسكوه

جملہ ''ہم ناسكوہ'' محل نصب ميں اور ''منسكاً'' كيلئے صفت ہے اور مذكورہ جملہ خبر كے قالب ميں انشاء ہے يعنى ہر امت كا فريضہ تھا كہ اس ''منسك'' كو اس طرح انجام دے جيسے ہم نے مقرر كيا ہے قابل ذكر ہے كہ''ہم ناسكوہ'' خداتعالى كى طرف سے پيغمبراكرم (ص) كو اور ان كى اتباع ميں مسلمانوں كو حكم ہے كہ ان كا بھى فريضہ ہے كہ اپنے منسك كو اس طرح انجام ديں جيسے خدا نے مقرر كيا ہے\_

3\_ مسلمان، قربانى كى رسومات كو اس طرح انجام دينے پر مأمور ہيں جيسے خداتعالى نے مقر ركيا ہے\_

لكل ا مة جعلنا منسكاً هم ناسكوه

4\_ مسلمانوں كى قربانى كى رسومات، صدر اسلام كے مشركين كے دشمن پر مبنى اعتراض كا نشانہ \_

لكل ا مة جعلنا منسكاً هم ناسكوه فلا ينازعنك فى الا مر

(''ينازعون'' كے مصدر) ''نزاع ''كا معنى ہے مخاصمت اور دشمنى كرنا ''لاينازعنك'' كى فاعل ضمير كا مرجع مشركين ہيں اور ''فى الا مر'' ميں ''ال'' مضاف اليہ كے عوض ميں ہے اور يہ ''فى ا مر المنسك'' كى تقدير ميں ہے يعنى مشركين قربانى كے مسئلہ ميں تيرے ساتھ دشمنى پر نہ اترآئيں \_

5\_ خداتعالى نے مشركين كو قربانى كے معاملے ميں پيغمبراكرم(ص) كے ساتھ جھگڑنے اور مخاصمت سے شدت كے ساتھ ڈرايا\_فلاينازعنك فى الا مر

6\_ خداتعالى انسانوں كا پروردگار ہے\_و ادع إلى ربك

7\_ خداتعالى نے پيغمبراكرم(ص) كو حكم ديا كہ وہ مشركين سے چاہيں كہ وہ ان كے ساتھ دشمنى او رحدود و احكام الہى كى مخالفت كے بجائے خدائے يكتا كى طرف لوٹ آئيں اور اسكى پرستش كيلئے آمادہ ہوجائيں \_

فلاينازعنك فى الا مر و ادع إلى سبيل ربك

8\_ شرك و بت پرستى گمراہى اور صراط مستقيم سے انحراف ہے\_فلاينازعنك فى الا مر و ادع إلى سبيل ربك لعلى هدء مستقيم

9\_ توحيد اور يكتاپرستى راہ ہدايت اور صراط مستقيم ہے\_و ادع الى ربك إنّك لعلى هديً مستقيم

10\_ پيغمبراكرم(ص) ،صراط مستقيم كو پالينے والے شخص تھے\_إنّك لعلى هديً مستقيم

11\_ گمراہوں كو راہ ہدايت اور صراط مستقيم كى طرف دعوت دينا ،صراط مستقيم كو پالينے والے سب افراد كى الہى ذمہ داري\_وادع إلى ربك إنّك لعلى هديً مستقيم

جملہ ''إنك لعلى هديً مستقيم'' ''وادع إلى ربك'' كى علت ہے يعنى چونكہ تو راہ ہدايت اور صراط مستقيم پر ہے لذا ان گمراہ مشركين كو اپنے پروردگار كى طرف دعوت دے ممكن ہے

وہ ضلالت و گمراہى سے نجات پاكر تيرے راستے كى طرف پلٹ آئيں \_

آسمانى اديان:انكى ہم آہنگى 1

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 4

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كى دعوت 7; آپ(ص) كى رسالت 7; آپ(ص) كے فضائل 10; آپ كے ساتھ جھگڑنے والے 5; آپ(ص) كى ہدايت 10

انسان:اس كا رب 6

بت پرستي:اسكى گمراہى 8

توحيد:اسكے اثرات 9; توحيد عبادى كى طرف دعوت 7

خداتعالى :اسكے اوامر 7; اسكى ربوبيت 6; اسكے نواخى 5

گذشتہ امتيں :انكى شرعى ذمہ دارى 2

شرك:اسكى گمراہى 8

صراط مستقيم:اس سے گمراہى 8; اسكے موارد 9; اسكى طرف ہدايت 10، 11

قرباني:اس كا عبادت ہونا 1; يہ اديان آسمانى ميں 1; يہ گذشتہ امتوں ميں 2; اس كا طريقہ 3; اسكے بارے ميں جھگڑا 5

گمراہ لوگ:انہيں دعوت دينا 11

مسلمان:انكى شرعى ذمہ دارى 3

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كا اعتراض 4; انكو دعوت دينا 7; صدر اسلام كے مشركين اور مسلمانوں كى قربانى 4; صدر اسلام كے مشركين كا جھگڑا 5

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 6ہدايت يافتہ لوگ: 10

انكى ذمہ دارى 11

ہدايت:اسكى طرف دعوت 11; اسكے عوامل 9

آیت 68

(وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ)

اور اگر يہ آپ سے جھگڑا كريں تو كہہ ديجئے كہ اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے (68)

1\_ مشركين كى پيغمبراكرم(ص) كے ساتھ مخاصمت اور دشمنى \_وادع إلى ربّك ... و إن جادلوك

(''جادلوا'' كے مصدر ) ''جدال'' كا معنى ہے مخاصمت اور جھگڑنا ''جادلوا'' كا متعلق محذوف ہے اور يہ در اصل يوں ہے ''و ان جادلوك فى ربك تدعوهم اليه ...'' اگر مشركين آپ(ع) كے ساتھ اس پروردگار يكتا\_ كہ جس پر ايمان لانے اور اسكى پرستش كرنے كى آپ(ع) انہيں دعوت ديتا ہے\_ جھگڑا اور مخاصمت كريں \_

2\_ مشركين كا پيغمبر(ص) كى دعوت (يكتاپرستى كى دعوت) كو ردكرنا اور ان كا شرك و بت پرستى پر مصر رہنا\_

و ادع إلى ربّك ... و إن جادلوك

3\_ مشركين كا برا انجام ہے\_و إن جادلوك فقل الله ا علم بما تعملون

4\_ خداتعالى كى طرف سے پيغمبر(ص) كو مشركين كے ساتھ نمٹنے كى روش كى تعليم دينا\_و إن جاد لوك فقل الله ا علم بما تعملون

5\_ كفر اور توحيد و يكتاپرستى كے خلاف مبارزت كے برے انجام كے بارے ميں خبر دينا پيغمبر(ص) كى الہى رسالت\_

و إن جادلوك فقل الله ا علم بما تعملون

6\_ جھگڑالو كافروں كے ساتھ نرمى اور مدارات كا اظہار كرنا خداتعالى كى طرف سے پيغمبر(ص) كو نصيحت\_و إن جادلوك فقل الله ا علم بما تعملون جملہ ''الله ا علم بما تعملون'' دھمكى ہے ليكن نرمى ومدارات كے اظہار كے ساتھ \_

7\_ خداتعالى انسان كے تمام اعمال سے آگاہ ہے\_الله اعلم بما تعملون

انسان:اس كے عمل كا علم 7

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كا ڈرانا 5; آپ(ص) كو نصيحت6; آپ(ص) كے دشمن 1; آپ(ص) كى دعوت كو رد كرنا 2; آپ(ص) كى رسالت 5; آپ(ص) كا معلم 4

توحيد:توحيد عبادى كى طرف دعوت 2; اسكے ساتھ مبارزت كا انجام 5

خداتعالى :اسكى تعليمات 4; اسكى نصيحتيں 6; اس كا علم 7

كفار:ان كے ساتھ مدارات 6

ڈرانا:كفر كے انجام سے ڈرانا 5

مشركين:انكى دشمنى 1; ان كے ساتھ نمٹنے كا طريقہ 4; انكا برا انجام 3; انكى ھٹ دھرمى 2; ان كا ہدايت كو قبول نہ كرنا 2

آیت 69

(اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ)

اللہ ہى تمہارے درميان روز قيامت ان باتوں كا فيصلہ كرے گا جن باتوں ميں تم اختلاف كر رہے ہو (69)

1\_ قيامت، مؤمنين اورمشركين كے درميان فيصلہ كا دن\_الله يحكم بينكم يوم القيامة

مذكورہ آيت ميں خداتعالى سب مؤمنين اور مشركين كو مخاطب بنا رہا ہے\_ (''يحكم'' كے مصدر) ''حكم'' كا معنى ہے قضاوت اور فيصلہ كرنا يعنى خداتعالى روز قيامت مؤمنين اور مشركين كے درميان فيصلہ كرے گا ... ''

2\_ خداتعالى رو زقيامت كا قاضى اور جج \_الله يحكم بينكم يوم القيامة

3\_ روز قيامت خداتعالى كا فيصلہ انسانوں كے كردار سے مكمل علم و آگاہى كى بنياد پر ہے\_الله علم بما تعملون الله يحكم بينكم يوم القيامة

4\_ عالم آخرت عالم سزا و جزا\_الله يحكم بينكم يوم القيامة

جملہ ''الله يحكم بينكم يوم القيامة'' مؤمنين كو اجر كى خوشخبرى اور مشركين كو سزا اور كيفر كى دھمكى ہے\_

5\_ توحيد اور شرك (خداپرستى اور بت پرستي) روز قيامت خداتعالى كے فيصلوں اور جزا و سزا كے معين كرنے كى بنياد\_

الله يحكم ... فيما كنتم فيه تختلفون

گذشتہ عبارت كے پيش نظر ''فيما كنتم'' ميں ''ما'' ''الذي' كے معنى ميں ہے كہ جو مسئلہ توحيد و شرك\_ كہ جو تاريخ كے موحدين اور مشركين كے درميان اختلاف كا محور رہا ہے\_ كى طرف اشارہ ہے\_

6\_ كفر و ايمان كے محاذوں (خداپرستوں اور بت پرستوں ) كاٹكڑاؤ اور جھگڑے كى تاريخ بشر ميں گہرى جڑيں ہيں \_

فيما كنتم فيه تختلفون

ماضى استمرارى (كنتم مختلفون) كا استعمال مذكورہ مطلب كو بيان كر رہا ہے\_

7\_خداتعالى كى طرف سے مشركين كى دشمنيوں كے مقابلے ميں پيغمبر(ص) اكرم كو تسلي\_

و ان جدلوك فقل الله ا علم بما تعملون ... و الله يحكم بينكم يوم القيامة

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كے دشمن 7; آپ(ص) كو تسلى 7

توحيد:اسكے اثرات5; اسكى اخروى پاداش5

خداتعالى :اسكے علم كے اثرات3; اسكى اخروى قضاوت 2; اسكى قضاوت كا معيار 3، 5

شرك:اسكے اثرات 5; اسكى اخروى سزا 5

عمل:اسكے اخروى اثرات 3

قيامت:اس ميں پاداش4; اس ميں قضاوت 2، 3; اس ميں سزا 4; اسكى خصوصيات 1، 4

كفار:كفار و مؤمنين كى دشمنى 6

مؤمنين:ان كے بارے ميں اخروى قضاوت 1

مشركين:انكى دشمنى 7; ان كے بارے ميں اخروى قضاوت 1

آیت 70

(أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاء وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ)

كيا تمہيں نہيں معلوم ہے كہ اللہ زمين اور آسمان كى تمام باتوں كو خوب جانتا ہے اور يہ سب باتيں كتاب ميں محفوظ ہيں اور يہ سب باتيں خدا كے ليئے بہت آسان ہيں (70)

1\_ خداتعالى زمين و آسمان كى ہر چيز پر علمى احاطہ ركھتا ہے\_ا لم تعلم ان الله يعلم ما فى السماء و الأرض

2\_ اس بات كى طرف توجہ كہ خداتعالى آسمان و زمين كے تمام موجوات اور ان كے تحولات سے آگاہ ہے انسان كے تمام اعمال كے بارے ميں خداتعالى كے علمى احاطے كو باور كرنے كا ذريعہ ہے\_فقل الله ا علم بما تعملون ...ا لم تعلم ا ن الله يعلم ما فى السماء و الأرض

''ا لم تعلم'' ميں استفہام تقريرى ہے يعنى كيا تجھے نہيں پتا كہ خدا آسمان و زمين ميں جو كچھ بھى ہے اس سے آگاہ ہے مقصود يہ ہے كہ وہ خدا كہ جسكے علمى احاطہ ميں پورا عالم ہستى ہے انسانوں كے ا عمال\_ كہ جو عالم ہستى كا حصہ ہيں \_ سے آگاہ ہے اور ان ان كا كوئي قول و فعل اس سے مخفى نہيں ہے\_

3\_ صدر اسلام كے مشركين كا عقيدہ كہ خداتعالى پورے عالم وجودپر علمى احاطہ ركھتا ہے\_ا لم تعلم ا ن الله يعلم ما فى السماء و الأرض ''ا لم تعلم'' ميں استفہام تقريرى مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے\_

4\_ انسان كے اعمال ايك كتاب ميں درج اور محفوظ كرديئے جاتے ہيں \_الله ا علم بما تعملون ... إنّ ذلك فى كتاب

''ذلك'' آيت نمبر 68 كے جملے ''ماتعلمون'' كے محتوى كى طرف اشارہ ہے يعنى وہ (تمہارے اعمال) سب ايك كتاب ميں درج اور محفوظ ہوجاتے ہيں \_

5\_ انسانوں كے اعمال كو درج اور محفوظ كرنا، خداتعالى

كيلئے ايك آسان كام ہے\_إن ذلك على الله يسير

جملہ ''إن ذلك على الله يسير'' ميں ''ذلك'' انسانوں كے اعمال كو درج اور محفوظ كرنے (ان ذلك فى الكتاب) كى طر ف اشارہ ہے\_

6\_ روز قيامت ،انسانوں كے ہر قول و فعل كو پر كھا جائيگا\_الله ا علم بما تعملون الله يحكم بينكم يوم القيامة ... إنّ ذلك فى كتاب إنّ ذلك على الله يسير

آسمان:اس كے موجودات 1

ايمان:خدا كے محيط ہونے پر ايمان 2

خداتعالى :اس كا علمى احاطہ 1، 3; اسكے افعال 5; اسكے علم و سعت 1، 2، 3

ذكر:علم خدا كے ذكر كے اثرات 2

عقيدہ:علم خدا كا عقيدہ 3

عمل:اس كا درج كرنا 4; اس كا اخروى حساب و كتاب 6; اسكے اندراج كا آسان ہونا 5

قيامت:اسكى خصوصيات 6

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كا عقيدہ 3

موجودات:ان كا علم1

نامہ اعمال: 4

آیت 71

(وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ)

اور يہ لوگ خدا كو چھوڑ كر ان كى پرستش كرتے ہيں جن كے بارے ميں نہ خدا نے كوئي دليل نازل كى ہے اور نہ خود انہيں كوئي علم ہے اور ظالمين كے لئے واقعا كوئي مدد گار نہيں ہے (71)

1\_ بت پرستي، اسلام سے پہلے كے عربوں كے درميان رائج تھي\_

و يعبدون من دون الله ما لم ينزل به سلطن

2\_ مشركين ،كائنات كو خداؤں (ارباب) كى تدبير اور ربوبيت كے تحت اور خداتعالى كو خداؤں كا خدا (رب الارباب) سمجھتے تھے\_و يعبدون من دون الله ما لم ينزل به سلطن ''لم ينزل'' ميں فاعلى ضمير كا مرجع ''الله '' اور ''بہ'' كى ضمير كا مرجع ''ما'' ہے اور ''سلطان'' كا معنى ''تسلط'' مذكورہ جملہ مشركين كے غلط مقصور كائنات كو بيان كررہا ہے وہ كائنات كو خداؤں (ارباب) كى ربوبيت اور تدبير كے تحت اور خدا كو رب الارباب اور خداؤں كا خدا سمجھتے تھے اس بناء پر خدا كى پرستش كے بجائے ان خداؤں كى عبادت كرتے تھے مذكورہ آيت ميں اس كو غلط شمار كرتے ہوئے اعلان كيا گيا ہے كہ خداتعالى نے كسى موجود كو ايسا تسلط اور قدرت عطا نہيں كى كہ وہ كائنات كے امور كى تدبير كرسكے بلكہ پورا عالم ہستى اسكے قبضہ قدرت ميں اور بلاواسطہ طور پر اسكى ربوبيت اور تدبير كے تحت ہے\_

3\_ كائنات كے امور كى تدبير كيلئے خداؤں كا وجود ايك باطل سوچ ہے\_و يعبدون من دون الله ما لم ينزل به سلطن

4\_ خداتعالى نے كسى موجود كو كائنات كے امور كى تدبير كيلئے كسى قسم كى قدرت عطا نہيں كى \_

و يعبدون من دون الله ما لم ينزل به سلطن

5\_ خداتعالى بے نظير پروردگار اور عالم ہستى كا واحد تدبير كرنے والا ہے\_و يعبدون من دون الله ما لم ينزل به سلطن

6\_ بت پرستي، انتہائي جہالت اور نادانى كى علامت ہے\_و ما ليس لهم به علم

7\_ خداتعالى كى طرف سے عصر بعثت كے مشركين كى شديد تحقير \_و يعبدون من دون الله ما لم ينزل به سلطناً و ما ليس لهم به علم

8\_ شرك اور بت پرستى ظلم ہيں \_و يعبدون من دون الله ... و ما للظالمين من نصير

9\_ مشركين خداتعالى كى نصرت اور دستگيرى سے محروم ہيں \_و ما للظالمين من نصير

بت پرستي:اسكے اثرات 6; يہ جاہليت ميں 1; اسكى تاريخ 1; اس كا ظلم ہونا 8

توحيد:توحيد ربوبى 4، 5

نظر يہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 5

جہالت:اسكى نشانياں 6/خداتعالى :اسكى نصرت سے محروم لوگ 9

شرك:

اس كا ظلم ہونا 8

عالم خلقت:اس كا مدبر 5; اسكى تدبير كا سرچشمہ 4

عقيدہ:باطل عقيدہ 3; كئي معبودوں كا عقيدہ 3

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كى تحقير 7; انكا عقيدہ 2; انكى محروميت 9; ان كے معبود 2

موجودات:انكا عاجز ہونا4

آیت 72

(وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَلِكُمُ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ)

اور جب ان كے سامنے ہمارى واضح آيتيں پڑھ كر سنائي جاتى ہيں تو تم ديكھتے ہو كہ كفر اختيار كرنے والوں كے چہرہ پر ناگوارى كے آثار ظاہر ہو جاتے ہيں اور قريب ہوتا ہے كہ وہ ان تلاوت كرنے والوں پر حملہ كر بيٹھيں تو كہہ ديجئے كہ ميں اس سے بدتبر بات كے بارے ميں تمہيں بتلا رہا ہوں اور وہ جہنم ہے جس كا خدا نے كافروں سے وعدہ كيا ہے اور وہ بہت برا انجام ہے (72)

1\_ قرآن كى ساخت ٹكڑے ٹكڑے كى صورت ميں ہے اور ہر ٹكڑے كو آيت كہاجاتا ہے\_و إذا تتلى عليهم ء آيا تنا بينات

2\_ آيات قرآن واضح، قابل فہم اور ہر قسم كے ابہام سے دور ہيں \_و إذا تتلى عليهم ء آيا تنا بينات

''بينات'' ''بينة'' كى جمع اور ''ء اياتنا'' كيلئے حال ہے اور ''بينہ'' (''بين'' كى مونث) كا معنى ہے واضح الدلالة

3\_ صدر اسلام كے مشركين كا شرك كى نسبت جاہلانہ اور اندھا تعصب اور قرآن كے الہى معارف كى نسبت غضب اور كينہ و إذا تتلى عليهم ء آيا تنا بينات تعرف فى وجوه الذين كفروا المنكر

''منكر'' (''انكار'' كا مترداف) مصدر ميمى اور ناخوشى و ناپسنديدگى كے معنى ميں ہے يعنى جب بھى ان پر ہمارى واضح آيات كى تلاوت كى جائے تو كافروں كے چہروں پر ناخوشى و ناپسنديدگى كے اثرات كو تشخيص دے سكتا ہے \_

4\_ مؤمنين كى طرف سے صدر اسلام كے لوگوں كو توحيد كى دعوت اور ان پر آيات قرآنى كى تلاوت كرنا\_

و إذا تتلى عليهم ء آيا تنا ... بالذين يتلون عليهم ء اى تن

5\_ آيات قرآنى اور ان كے توحيدى معارف كو سننے كے وقت صدر اسلام كے كفار كا غضبناك ہونا اور ان كے چہروں پر كينے او رنفرت كے آثار كا نمايان ہونا\_و إذا تتلى عليهم ء آيا تنا بينت تعرف فى وجوه الذين كفروا المنكر

6\_ آيات قرآنى كو سن كر مشركين كا غيض و غضب اس قدر زيادہ ہوتا كہ قريب تھا وہ اپنے سامنے آيت قرآنى كى تلاوت كرنے والوں پر حملہ آور ہوجائيں \_يكادون يسطون بالذين يتلون عليهم ء اى تن

(''يسطون'' كے مصدر) ''سطو'' كا معنى ہے حملہ كرنا يعنى بعيد نہيں ہے كہ مشركين اپنے سامنے ہمارى آيات كى تلاوت كرنے والوں كے گلے پڑجائيں \_

7\_ خداتعالى كى طرف سے صدر اسلام كے كينہ توز كافروں كا استہزا\_قل ا فا نبئكم بشر من ذلكم النار

''افانبئكم'' ميں استفہام استہزاء كيلئے ہے اور (''ا نبا'' كے مصدر) ''تنبئہ'' كا معنى ہے خبر دينا اور ''ذلكم'' قرآن كى توحيدى آيات كو سننے كے وقت مشركين كو چہروں كے اترجانے والى حالت كى طرف اشارہ ہے \_

8\_ خداتعالى كے حكم سے پيغمبر(ص) كى طر ف سے كينہ توز مشركين كو دوزخ كے عذاب كى دھمكى \_

قل ا فا نبئكم بشر من ذلكم النار

9\_ دوزخ ميں كافروں كے چہرے انتہائي گرفتگى اور افسردگى كى حالت ميں ہوں گے\_قل افا نبئكم بشر من ذلكم النار

10\_ دوزخ كى آگ ،كفار كو خدا كا وعدہ اور ان كا برا انجام\_النار وعدها الله الذين كفرو

11\_ دوزخ كافروں كى جائے بازگشت اور آخرى انجام\_و بئس المصير

''مصير'' كا معنى ہے انجام نيز يہ جائے بازگشت كے معنى ميں بھى آتا ہے\_

12\_ دوزخ دوزخيوں كيلئے برى جگہ\_و بئس المصير

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 4، 5

انذار:جہنم سے انذار 8

توحيد:اسكى دعوت 4

جہنم:اسكى آگ 8; اس كا برا ہونا 12

جہنمى لوگ:ان كا برا انجام 12

خداتعالى :اسكى طرف سے استہزا7; اسكے اوامر 8; اسكى دھمكياں 10

قرآن كريم:اس كا آيت آيت ہونا1; اسكے دشمن 3، 5،6; اسكى ساخت 1; اس كا آسان فہم ہونا 2; اس كا واضح ہونا2; اسكى خصوصيات1

كفار:صدر اسلام كے كفار كا مسخر كرنا 7; صدر اسلام كے كفار كى دشمنى 5، 6; صدر اسلام كے كفار كے ساتھ نمٹنے كا طريقہ 5; صدر اسلام كے كفار كے غضب كا پيش خيمہ 5; جہنم ميں ان كى وضع قطع 9; صدر اسلام كے كفار كے غضب كى شدت 6; ان كا برا انجام 10; ان كا انجام 11; يہ جہنم ميں 10، 11; صدر اسلام كے كفار قرآن كى تلاوت كے وقت 5، 6

مؤمنين:انكى دعوت 4

لوگ:صدر اسلام كے لوگوں پر قرآن كى تلاوت 4; صدر اسلام كے لوگوں كو دعوت 4

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كو ڈرانا 8; صدر اسلام كے مشركين كا تعصب 3; صدر اسلام كے مشركين كى دشمنى 3

آیت 73

(يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَاباً وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئاً لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ)

انسانو تمارے لئے ايك مثل بيان كى گئي ہے لہذا اسے غور سے سنو \_ يہ لوگ جنہيں تم خدا كو چھوڑ كر آواز ديتے ہو يہ سب مل بھى جائيں تو ايك مكھى نہيں پيدا كر سكتے ہيں اور اگر مكھى ان سے كوئي چيز چھين لے تو يہ اس سے چھڑا بھى نہيں سكتے ہيں كہ طالب اور مطلوب دونوں ہى كمزور ہيں (73)

1\_ خداتعالى كى طرف سے شرك و بت پرستى والى بے بنياد فكر كو خوبصورت، مختصر بديع اور واضح (جيسے ضرب المثل) اسلوب ميں بيان كيا جانا\_يا ايها الناس ضرب مثل فاستعموا له

''يا ايها الناس'' كے مخاطب مشركين ہيں (''استعموا'' كے مصدر) ''استماع'' كا معنى ہے كان دھرنا (''يدعون'' كے مصدر) ''دعا'' كا معنى ہے پكارنا اور استغاثہ بلند كرنا\_

قابل ذكر ہے كہ ''مثل'' وہ مختصر جملہ ہے كہ جو تشبيہ يا حكيمانہ مطلب پر مشتمل ہو كہ جو الفاظ كى روانى معنى كے واضح ہونے اور تركيب كے لطيف ہونے كى وجہ سے زبان زدعام و خاص ہوجاتا ہے اور سب اسے بغير تبديلى كے محاور ے ميں استعمال كرتے ہيں مذكورہ آيت ميں شرك و بت پرستى كى بنياد كے كمزور ہونے كو اتنے خوبصورت، مختصر، بديع اور واضح اسلوب ميں بيان كيا گيا ہے

كہ يہ ''مثل'' كى طرح اس قابل ہے كہ زبان زدعام و خاص ہوجائے اسى وجہ سے خداتعالى نے اسے 'مثل'' سے تعبير كيا ہے\_

2\_ عقيدہ شرك كى بنياد كى كمزورى كو بيان كرنے ميں خداتعالى كى طرف سے بيان كردہ ضرب المثل مشركين كو سننے كى دعوت \_يا ا يها الناس ضرب مثل فاستمعوا له

3\_ شرك و بت پرستى جاہليت كے عربوں كا عقيدہ اور سوچ \_يا ا يها الناس ... إنّ الذين تدعون من دون الله

4\_ مشركين كے نظريہ كائنات ميں جہاں اور انسان كے امور كى تدبير خداؤں كے اختيار ميں ہے نہ خداوند متعال كے\_

يا ا يها الناس ... إنّ الذين تدعون من دون الله

5\_ مشركين كا اپنے خداؤں سے استغاثہ اور فرياد كرنا\_إنّ الذين تدعون من دون الله

6\_ خالقيت، ربوبيت اور خدا ہونے كى شرط ہے\_يا ا يها الناس ... إنّ الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذباب

7\_ مشركين كے خداؤں كا سب مل كر بھى حتى كہ ايك مكھى كو خلق كرنے سے عاجز ہونا عقيدہ شرك كے كھوكھلا ہونے كى واضح اور ناقابل انكار دليل\_إنّ الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذباب

8\_ خداتعالى ، پورے عالم ہستى كا يكتا پروردگار اور بے مثل خالق ہے\_إنّ الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذباب

9\_ خداتعالى فرياد كرنے والوں كا تنہا فريادرس ہے\_إنّ الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذباب

10\_ اگر مكھى جيسى ناتوان مخلوق ان خداؤں سے كوئي چيز چھين لے تو يہ اس سے وہ چيز واپس لينے سے بھى عاجز ہيں يہ بات مشركين كے عقيدے اور فكر كے بے بنياد ہونے كى ايك اور واضح اور ناقابل انكار دليل ہے\_و ا ن يسلبهم الذباب شيئاً لايستنقذوه منه (''يسلب'' كے مصدر) سلب كا معنى ہے چھيننا اور (''يستنقذون'' كے مصدر) استنقاذ كا معنى ہے چھڑوانا اور واپس لينا ہے كہ اگر وہى مكھى ان سے كوئي چيز چھين لے تو يہ اس سے بھى وہ چيز واپس نہيں لے سكتے ہيں \_

11\_ معبودوں (اصنام)كى كمزورى و ناتوانى اور انكى پرستش كرنے والوں كى جہالت اور نادانى كا خداتعالى كى طرف سے ضرب المثل كے ساتھ سب كيلئے برملا ہونا\_ضعف الطالب و المطلوب(''ضعف'' كے مصدر) ''ضعافة'' كا معنى ہے ناتواں ہونا يعنى طالب اور مطلوب دونوں ناتوان ہيں ظاہراً مقصود يہ ہے كہ ان قطعى اور ناقابل انكار

دلائل كے ساتھ نہ صرف بتوں كى كمزورى اور ناتوانى بلكہ انكى پرستش كرنے والوں كى جہالت اور نادانى بھى سب كيلئے آشكار ہوگئي ہے\_

استغاثہ:خدا كے ہاں استغاثہ كرنا 9الوہيت

: اس كى شرائط 6

بت پرستي:اسكے كھوكھلے پن كو بيان كرنا 1; يہ جاہليت ميں 3

توحيد:يہ خالقيت ميں 8

عالم خلقت:اسكے مدبر كا متعدد ہون

نظريہ كائنات:اسكى خصوصيات 9; اسكى امداد 9; اس كا بے نظير ہونا8

ربوبيت:اس ميں خالقيت 6; اسكے شرائط 6

شرك:اس كا كھو كھلا ہونا2; اسكے كھوكھلے پن كا بيان كرنا 1; اسكے بطلان كے دلائل 10

قرآن:اسكى مثالوں كو سننا 2; اسكے بيان كى روش1; اسكى مثالوں كے فوائد 11; اسكى مثاليں 1

مشركين:ان كا استغاثہ 5; انكى جہالت كا افشاء كرنا 11; انكى سوچ 4; انكو دعوت دينا 2

باطل معبود:ان سے استغاثہ كرنا5; انكى ناتوانى كا افشاء كرنا11; انكى ناتوانى 7، 10; يہ اور خالقيت 7

آیت 74

(مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ)

افسوس كہ ان لوگوں نے خدا كى واقعى قدر نہيں پہچانى اور بشك اللہ بڑا قوت والا اور سب پر غالب ہے (74)

1\_ شر ك ايسا عقيدہ ہے كہ جس كا سرچشمہ خداتعالى كى درست شناخت كا نہ ہونا ہے\_و ما قدروا الله حق قدره

(''قدروا'' كے مصدر) قدر كا معنى ہے اندازہ لگانا ''قدروا'' كى فاعلى ضمير كا مرجع مشركين ہيں اور ''حق قدرہ'' ''قدروا'' كا مفعول مطلق ہے يعنى وہ جو كائنات كے تمام انسانوں كے امور

كى تدبير ديگر خداؤں كے اختيار ميں سمجھتے ہيں انہوں نے خدا كو اس طرح نہيں پہچانا جيسا وہ ہے اور ان كا گمان يہ ہے كہ خداتعالى تنہا پورے عالم ہستى كو نہيں چلاسكتا تم نے نہيں پہچانا كہ خداتعالى طاقتور اور ناقابل شكست ہے\_

2\_ خداتعالى قوى (طاقتور) او رعزيز (ناقابل شكست) ہے\_إنّ الله لقوى عزيز

3\_ خداتعالى كى درست معرفت اسكى مطلق اور نامحدود قدرت اور اسكے عزيز ہونے كے اعتقاد كيلئے اسباب فراہم كرتى ہے\_و ما قدروا الله حق قدره إنّ الله لقوى عزيز

4\_ خداتعالى كى مطلق توانائي اور اسكے ناقابل شكست ہونے كا ايمان توحيد اور تنہا اسكى ربوبيت تك دسترسى ہے\_

إنّ الله لقوى عزيز

اسماء و صفات:عزيز2; قوى 2

ايمان :خدا كے عزيز ہونے پر ايمان كے اثرات 4; خدا كى قدرت پر ايمان كے اثرات 4

توحيد:توحيد ربوبى كا پيش خيمہ 4

خدا:خداشناسى كے اثرات 3; ناقض خداشناسى كے اثرات 1

شرك:اس كا سرچشمہ 1

عقيدہ:خدا كے عزيز ہونے كے عقيدے كا پيش خيمہ 3; خدا كى قدرت كے عقيدہ كا پيش خيمہ 3

آیت 75

(اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلاً وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ)

اللہ ملائكہ اور انسانوں ميں سے اپنے نمائندے منتخب كرتا ہے اور وہ بڑا سننے والا اور خوب ديكھنے والا ہے (75)

1\_ انبياء خداتعالى كے برگزيدہ انسان \_الله يصطفي ... و من الناس

(''يصطفي'' كے مصدر) ''اصطفائ'' كا معنى ہے انتخاب كرنا اورچننا اور ''ملائكہ'' (ملك يا ملائك كى جمع) فرشتوں كے معنى ميں ہے\_ مقصود يہ ہے كہ خداتعالى انسانوں كى ہدايت كيلئے ان ميں سے اور فرشتوں ميں سے بعض افراد كا انتخاب كرتا ہے تا كہ فرشتے خدا سے وحى لے كر انبياء تك پہنچائيں اور انبياء (ع) سے فرشتوں سے لے كر لوگوں تك پہنچائيں \_

2\_ انبيائ، مقام نبوت پر فائز ہونے سے پہلے بھى خالص اور شائستہ شخصيت كے مالك ہوتے ہيں \_الله يصطفي ... و من الناس (''يصطفي'' كا مصدر) ''اصطفائ'' صفوہ سے مشتق ہے اور ''صفوہ'' كا معنى ہے ناب اور خالص پس ''الله يصطفي ...'' كا معنى يوں بنے گا خدا اپنى رسالت كيلئے فرشتوں اور انسانوں ميں سے ناب و خالص اور لائق افراد كا انتخاب كرتا ہے\_

3\_ الہى مناصب كو حاصل كرنے ميں فرشتوں كى لياقت اور درجات كا مختلف ہونا\_الله يصطفى من الملائكة رسلً

4\_ معاشرتى ذمہ داريوں اور مناصب كے عطا كرنے ميں افراد كى صلاحيت اور لياقت كو معيار قرار دينا ضرورى ہے\_

الله يصطفى من الملائكة رسلاً و من الناس

5\_ فرشتوں كا خدا سے وحى لے كر انبياء تك پہنچانا\_الله يصطفى من الملائكة رسلاً و من الناس

6\_ خداتعالى انبياء كا حامى و ناصر ہے\_الله يصطفى من الملائكة رسلاً و من الناس

''سميع'' اور ''بصير'' كا متعلق محذوف ہے اور يہ درحقيقت يوں ہے ''إنّ الله سميع ا قوالهم و بصير ا عمالهم'' خداتعالى لوگوں كى باتيں سنتا ہے اور انكے اعمال كو ديكھتا ہے\_

يہ جملہ پيغمبر(ص) كيلئے خداتعالى كى حمايت كا اعلان كررہا ہے اور آنحضرت(ص) كى مخالفت كرنے والوں كو دھمكى دے رہا ہے \_

7\_ خداتعالى كى طرف سے پيغمبر(ص) كى مكمل حمايت اور نصرت كا اعلان\_الله يصطفى من الملائكة رسلاً و من الناس

8\_ خدا سميع (سننے والا) اور بصير (ديكھنے والا)ہے \_إنّ الله سميع بصير

9\_ حضرت ابوذر\_ رحمة الله عليہ \_ كہتے ہيں پيغمبر(ص) نے فرمايا انبياء 124 ہزار تھے ميں نے عرض كيا ان ميں سے كتنے رسول تھے تو فرمايا 313 ... (1)

اسما و صفات:سميع 8; بصير8

انبياء (ع) :نبوت سے پہلے 2; ان كا انتخاب 1; انكى تعداد 9; انكا حامى 6; ان كے فضائل 1، 2; انكى طرف وحى 5

خدا كے برگزيدہ بندے : 1

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كا حامى 7

خداتعالى :اسكى حمايت 6، 7

خدا كے رسول :ان كى تعداد 9

روايت: 9

صلاحيت:اس كا كردار 4

انتخاب:اس كا معيار 4

لياقت:اس كا كردار 4

ذمہ داري:اسكے عطا كرنے كى شرائط 4

فرشتے:ان كے مراتب 3; وحى كے فرشتوں كا نقش و كردار 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير برہان ج3 ، ص 104; ح 3\_ و ج4، ص 452 ح 4\_

آیت 76

(يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الأمُورُ)

وہ ان كے سامنے اور پس پشت كى تمام باتوں كو جانتا ہے اور تمام امور اسى كى طرف پلٹ كر جانے والے ہيں (76)

1\_ خداتعالى كا انسان كے ماضى اور مستقبل پر عملى لحاظ سے محيط ہونا\_يعلم ما بين ا يديهم و ما خلفهم

''بين ا يدي'' ماضى سے اور ''حلف'' مستقبل سے كنايہ ہے يعنى خداتعالى لوگوں كے ماضى اور استقبال كو جانتا ہے\_

2\_ سب كا م كا انجام خداتعالى كے اختيار ميں ہے\_وإلى الله مرجع الا مور

3\_ سننا، ديكھنا، جاننااور سب امور كو ہاتھ ميں ركھنا يہ سب خداتعالى كى قدرت اور ناقابل شكست ہونے كى نشانياں ہيں \_

إن الله لقوى عزيز ... سميع بصير يعلم ... و إلى الله ترجع الا مور

خداتعالى :اس كا علمى احاطہ 1; اسكے اختيارات 2، 3; اس كا بصير ہونا3; اس كا سننا 3; اس كا علم غيب1، 3; اسكے ناقابل شكست ہونے كى نشانياں 3; اسكى قدرت كى نشانياں 3

عمل:اس كا انجام 2

آیت 77

(ا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ)

ايمان والو ركوع كرو، سجدہ كرو اور اپنے رب كى عبادت كرو اور كار خير انجام دو كہ شايد اسى طرح كامياب ہو جاؤ اور نجات حاصل كر لو(77)

1\_ خداتعالى كى طرف سے اہل ايمان كو نماز قائم كرنے كى دعوت\_يا ا يها الذين ء امنوا اركعوا و اسجدو

(''اركعوا''كے مصدر) ركوع نيز (''اسجدوا'' كے مصدر) سجود كا معنى ہے خضوع اور اپنے تذلل كا اظہار ليكن ركوع اظہار تذلل ہے جھكنے كى صورت ميں اور سجود اظہار خضوع ہے پيشانى كو زمين پر ركھ كر ''اركعوا'' اور ''اسجدوا'' كا متعلق محذوف ہے اور ''و اعبدوا ربكم'' قرينہ ہے كہ يہ در حقيقت ''اركعوا و اسجدوا لربكم'' ہے \_ قابل ذكر ہے كہ ديگر موارد ميں ركوع و سجود كى صورت ميں خدا كيلئے اظہار خضوع كا نام ''صلاة'' ہے اس بناپر '' اركعوا و اسجدوا''،''صلوّا'' سے كنايہ ہے\_

2\_ نماز سب سے زيادہ اہم عبادت اور پرستش خدا كا برترين جلوہ ہے\_يا ا يها الذين ء امنوا اركعوا و اسجدوا و اعبدوا ربكم

اس چيز كے پيش نظر كہ نماز، عبادت كا مصداق ہے اور جملہ ''اعبدوا ربكم'' اس كو بھى شامل ہے لہذا اسے ''اعبدوا ربكم'' سے پہلے الگ ذكر كرنا اس عبادت كى خاص اہميت او رخداتعالى كے نزديك اسكى برترين قدر و قيمت كا غماز ہے\_

3\_ بارگاہ خداوندى ميں اظہار تذلل و خضوع ،نماز كى حقيقت اور روح\_يا ايها الذين ء امنوا اركعوا و اسجدو

4\_ اللہ تعالى ،انسانوں كا پروردگار ہے\_يا ايها الذين ء امنوا ... و اعبدوا ربكم

5\_ فرامين الہى كى بلاچوں و چرا اطاعت كا لازمى ہونا\_و اعبدوا ربكم

(''اعبدوا'' كے مصدر) ''عبادة و عبودية'' كا معنى ہے اطاعت اور بندگى كرنا لہذا ''اعبدوا ربكم'' يعنى اپنے پروردگار كى بندگى كرو\_ مقصود يہ ہے كہ خداتعالى چونكہ پروردگار ہے لذا ضرورى ہے كہ مؤمنين خود كو اس كے عبد اور بندے قرار ديں اور اسكے احكام و فرامين كے بلا چوں و چرا مطيع و فرمانبردار ہوں \_

6\_ خداتعالى كے پروردگار ہونے پر ايمان اور اس كے قبول كرنے كا تقاضا يہ ہے كہ انسان ا س كا بندہ بن جائے اور اسكے احكام و فرامين كو بلا چوں و چرا او رسرتسليم خم كرتے ہوئے انجام دے\_يا ا يها الذين ء امنوا ... و اعبدوا ربكم

7\_ نيك كاموں كو انجام دينا خداتعالى كى طرف سے مؤمنين كو نصيحت \_و افعلوا الخير

8\_ نماز قائم كرنا، خداتعالى كى بندگى اور عبوديت كرنا اور نيك كام انجام دينا اسلامى معاشرے كے امتيازات\_

يا ا يها الذين ء امنوا ...و افعلوا الخير

9\_ نيك و بد كو پہچاننے پر انسان كا قادر ہونا\_و افعلوا الخير

مذكورہ جملے ميں خداتعالى نے مؤمنين كو نيك كام انجام دينے كى نصيحت كى ہے ليكن يہ نہيں بتايا كہ كونسا كام نيك اور كونسا بد ہے اور اصولى طور پر نيكى اور بدى كا معيار كيا ہے؟ ہوسكتا ہے اسكى وجہ يہ ہو كہ انسان خود نيكى اور بدى اور حسن و قبح كو پہچان سكتا ہے\_

10\_ نماز قائم كرنا، خداتعالى كى بندگى اور اطاعت كرنا اور نيك كام انجام دينا انسان كى فلاح و كاميابى كا ذريعہ ہے \_

اركعوا ... لعلكم تفلحون

11\_ضرورى ہے كہ مؤمنين ہميشہ خوف و اميد كى حالت ميں رہيں اور اپنے نيك اعمال كى وجہ سے غرور نہ كريں \_

يا ا يها الذين ء امنوا اركعوا ... لعلكم تفلحون

12\_ سماعة كہتے ہيں ميں نے امام (ع) سے پوچھا كيا ركوع و سجود كے بارے ميں قرآن ميں كچھ نازل ہوا ہے؟ تو فرمايا ہاں خداتعالى فرماتا ہے :''يا ا يها الذين ء امنوا اركعوا و اسجدوا'' ميں نے عرض كيا ركوع و سجود كى حد كيا ہے تو فرمايا جتنى مقدار ذكر ركوع ميں تيرے لئے كافى ہے وہ تين دفعہ تسبيحات ہے تو كہے گا سبحان الله سبحان الله تين مرتبہ (1) \_

13\_ امام صادق (ع) نے اوقات ميں اپنے لئے سجدہ فرض كيا ہے اور فرمايا ہے ''يا ايها الذين آمنوا اركعوا و اسجدوا ... ''(2)

احكام 12خدا كى اطاعت كے اثرات 10; خدا كى اطاعت كى اہميت 5; خدا كى اطاعت كا پيش خيمہ 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تہذيب ج 2 ص 77 ح 55\_ سريل نمبر 287\_ تفسير برہان ج 3 ص 104 ح 1

2) كافى ح 2 ص 36 ح 1; نورالثقلين ج 3 ص 520 ح 220\_

انسان:اسكى استعداد 9; اس كا رب 4

ايمان:خدا كى ربوبيت پر ايمان كے اثرات 6

اسلامى معاشرے:اس ميں عبوديت 8; اسكى خصوصيات 8

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 4

خداتعالى :اسكى نصيحت 7; اسكے سامنے خضوع كرنا 3; اسكى دعوتيں 1; اسكى ربوبيت 4

كاميابي:اسكے عوامل 10

ركوع:اسكے احكام 12; اسكے اذكار 12

روايت 12، 13

سجدہ:اسكے احكام 12; اسكے اذكار 12; يہ خدا كو 14

عبادت:اہم ترين عبادت 2

عبوديت:اس كا پيش خيمہ 6

عمل:نيك عمل كے اثرات 10; نيك عمل انجام دينا 8; نيك عمل كى تشخيص 9; ناپسنديدہ عمل كى تشخيص9; عمل خير پر تكبر كرنا11; عمل خير كى نصيحت 7

مؤمنين:انكا اميد ركھنا 11; انكا خوف 11; انہيں دعوت دينا1; انكى ذمہ دارى 11

نماز:اسے قائم كرنے كے اثرات 10; اسكى اہميت 2; اسكے قائم كرنا 8; اسكى حقيقت 3; اسكى دعوت 1

آیت 78

(وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمينَ مِن قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيداً عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاء عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ)

اور اللہ كے بارے ميں اس طرح جہاد كرو جو جہاد كرنے كا حق ہے كہ اس نے تمہيں منتخب كيا ہے اور دين ميں كوئي زحمت نہيں قرار دى ہے يہى تمہارے بابا ابراہيم كا دين ہے اس نے تمہارا نام پہلے بھى اور اس قرآن ميں بھى مسلم اور اطاعت گذار ركھا ہے تا كہ رسول تمہارے اوپر گواہ رہے اور تم لوگوں كے اعمال كے گواہ رہو لہذا اب تمام نماز قائم كر وزكوة ادا كرو اور اللہ سے باقاعدہ طور پر وابستہ ہو جاؤ كہ وہى تمارا مولا ہے اور وہى بہترين مولا اور بہترين مددگار ہے (78)

1\_ راہ خدا ميں مخلصانہ اور ہر طرح (جان و مال كے ساتھ) كا جہاد، خداتعالى كى اہل ايمان كو نصيحت\_

و جهدوا فى الله حق جهاده

''جاہدوا'' كو ''حق جہادہ'' كى قيد لگانا كہ معنى ميں ظہور ركھتا ہے كہ مؤمنين كيلئے ضرورى ہے كہ وہ اپنى پورى طاقت راہ خدا ميں خرچ كريں اور اپنا سب كچھ (جان و مال) اس راہ ميں نثار كرديں \_

2\_ جہاد كى قدر و قيمت اسكے راہ خدا ميں ہونے سے ہے\_و جهدوا فى الله

3\_ امت مسلمہ ايك برگزيدہ امت ہے\_هو اجتبكم ''اجتباء'' كا معنى ہے انتخاب كرنا\_

4\_ اسلام ايك خدا داد نعمت اور مؤمنين پر خدا كا احسان ہے\_يا ا يها الذين ء امنوا ... هو اجتبكم

جملہ ''و ما جعل عليكم فى الدين حرج'' كے قرينے سے ہوسكتا ہے ''ہو اجتباكم'' در حقيقت ''ہو اجتباكم الدين'' ہو يعنى يہ خدا ہے جس نے تمہيں اپنے دين كيلئے انتخاب كيا اور تمہيں ايمان كى توفيق عطا كى ورنہ تم بھى دوسروں كى طرح كافر و مشرك ہوتے\_

5\_ شريعت اسلام كے احكام ،آسان اور ہر قسم كى عرج و حرج سے خالى ہيں \_و ما جعل عليكم فى الدين من حرج

6\_ شريعت اسلام ميں احكام الہى ايسے احكام ہيں كہ جن ميں لچك ہے اور اگر انسان كو عسر و حرج كا سامنا ہوجائے تو يہ اپنى جگہ ديگر احكام (احكام ثانوي) كہ جو عسر و حرج كا سب نہيں ہيں \_ كو دے ديتے ہيں \_و ما جعل عليكم فى الدين من حرج

دين سے حرج كى نفى كا لازمہ يہ ہے كہ اگر انسان كو كسى شرعى ذمہ دارى كى انجام دہى ميں حرج كا سامنا ہوجائے تو وہ شرعى ذمہ دارى ختم ہوجاتى ہے اور اسكى جگہ ايسا حكم آجاتا ہے كہ جس ميں حرج نہيں ہوتا\_

7\_ راہ خدا ميں جہاد ايسا حكم ہے كہ جو قاعدہ نفى حرج كے دائرے سے باہر ہے\_و جهدوا فى الله حق جهاده ... و ما جعل عليكم فى الدين من حرج يہ جملے ''ہو اجتباكم'' اور ''و ما جعل عليكم فى الدين من حرج'' ظاہراً جملہ ''و جاہدوا فى الله حق جہادہ'' كى علت ہيں يعنى چونكہ شريعت اسلام سہل و آسان اور ہر قسم كے عسر و حرج سے خالى ہے لہذا ضرورت ہے كہ اس پر عمل كرنے ميں انتہائي كوشش كرو اور اسكى حفاظت كيلئے اپنى پورى طاقت خرچ كرو اور اس

سلسلے ميں جان و مال كى قربانى سے بھى دريغ نہ كرو اس كا مطلب يہ ہے كہ اس قسم كا جہاد\_ كہ جو قطعاً عسرو حرج پر مشتمل ہے\_ نفى حرج والے قانون سے باہر ہے\_

8\_ قانون بنانے اور ذمہ دار كو معين كرنے ميں لوگوں كى توان اور طاقت كى طرف توجہ كرنا ضرورى ہے\_

و ما جعل عليكم فى الدين من حرج

9\_ شريعت اسلام اور شريعت ابراہيمي(ع) ميں وحدت اور يگانگت ہے\_و ما جعل عليكم فى الدين من حرج مله ا بيكم إبراهيم

10\_ صدر اسلام كے مكے ہيں رہنے و الے لوگوں كى حضرت ابراہيم كے ساتھ نسبى رشتہ دارى \_ملة ا بيكم إبراهيم

''ا بيكم'' ميں ضمير مخاطب ''كم'' كا مرجع ہوسكتا ہے سب مسلمان ہوں يا خاص طور پر مكہ كے لوگ ہوں مذكورہ مطلب دوسرے احتمال كى بنياد پر ہے\_

11\_ شريعت ابراہيم (ع) ميں شرعى ذمہ دارياں آسان اور ہر قسم كے عسر و حرج سے خالى تھيں \_

و ما جعل عليكم فى الدين من حرج ملة ابيكم ابراهيم

12\_ حضرت ابراہيم (ع) امت مسلمہ كے دينى باپ\_و ما جعل عليكم فى الدين من حرج ملة ا بيكم إبراهيم

13\_ مشركين مكہ كو اسلام كى طرف مائل كرنے كيلئے رشتہ دارى والے جذبات سے استفادہ كرنا\_

و ما جعل عليكم فى الدين من حرج ملة ا بيكم إبراهيم

14\_ مسلمان، خداتعالى كى طرف سے امت اسلامى كيلئے ايك انتخاب كردہ نام\_هو سمى كم المسلمين

15\_ امت اسلامي، سابقہ آسمانى اديان ميں ايك جانى پہچانى امت\_هو سمى كم المسلمين من قبل

16\_ مسلمان، سابقہ آسمانى كتابوں اور قرآن ميں پيغمبر(ص) اكرم كى امت كا نام\_هو سمى كم المسلمين من قبل و فى هذ

17\_ خداتعالى كے مقابلے ميں سرتسليم خم ہونا پيغمبر(ص) كى شريعت كى روح \_هو سمكم المسلمين من قبل و فى هذ

18\_ مسلمان، ديگر لوگوں كے اعمال پر گواہ ہيں اور پيغمبر(ص) مسلمانوں كے اعمال پر گواہ ہيں \_ليكون الرسول شهيداً عليكم و تكونوا شهداء على الناس اس سلسلے ميں كہ ''شهيداً عليكم و تكونوا شهداء على الناس ''

19\_ پيغمبر(ص) ،مسلمانوں پر خدا كى حجت ہيں اور امت مسلمہ ديگر لوگوں پر حجت خدا ہے\_ليكون

الرسول شهيداً عليكم و تكونوا شهداء على الناس

20\_ نماز قائم كرنے اور زكوة كى ادائيگى كا ضرورى ہونا\_فاقيموا الصلوة و ء اتوا الزكوة

21\_ خدا كے ساتھ تمسك كرنا اور اس كے غير كے ساتھ تمسك سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_و اعتصموا بالله

22\_ نماز قائم كرنا، زكوة ادا كرنا اور خداتعالى كے ساتھ متمسك رہنا، امت اسلامى كے بنيادى ترين فرائض ہيں \_

هو سميكم المسلمين ... فاقيموا الصلوةو ء اتوا الزكوة و اعتصموا بالله

23\_ خداتعالى امت مسلمہ كا مولا اور سرپرست ہے\_هو سميكم المسلمين ...و موليكم

24\_ خداتعالى كے مولى اور سرپرست ہونے كا اعتقاد اسكے ساتھ متمسك ہونے اور اسكے غير كے دامن تھامنے سے پرہيز كا تقاضا كرتا ہے\_و اعتصموا بالله هو مولاكم

جملہ ''ہو مولاكم '' ''اعتصموا بالله '' كيلئے علت كے طور پر ہے يعنى خداتعالى كے ساتھ تمسك كرو كيونكہ وہ تمہارا مولى اور سرپرست ہے\_

25\_ الہى ذمہ داريوں كى ادائيگى كے لازم ہونے كا سرچشمہ، انسان پر خداتعالى كا حق ولايت ہے\_فاقيموا الصلوة ... هو موليكم

26\_ صرف خداتعالى كا حق ولايت شريعت اور قانون بنانے كا جواز فراہم كرتا ہے\_فاقيموا الصلوةو آتوا الزكوة و اعتصموا بالله هو موليكم مذكورہ مطلب اس احتمال كى بناپر ہے كہ ''ہو مولاكم'' اس چيز كى طرف اشارہ ہے كہ چونكہ خداتعالى انسان پر حق ولايت ركھتا اسلئے اس نے قوانين اور احكام وضع كئے ہيں اس ہر قسم كى شريعت بنانے اور قانون سازى كا كسى نہ كسى طريقے سے ا لہى ولايت پر منتہى ہونا ضرورى ہے\_

27\_ انسانى حكومتوں اور ولايتوں كى مشروعيت ان كے الہى ولايت كے سابقہ مربوط ہونے ميں منحصر ہے\_

و موليكم

''ہو مولاكم'' كے حصر ميں ظہور كى وجہ سے مذكورہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

28\_ خداتعالى امت مسلمہ كا سرپرست اور شائستہ مددگار ہے\_و سميكم المسلمين ... و اعتصموا بالله ... فنعم المولى و نعم النصير

29\_ نماز قائم كرنا، زكوة ادا كرنا اور خدا سے تمسك كرنا اسكى ولايت، مدد اور نصرت كے حصول كا ذريعہ ہيں \_فاقيموا الصلوة ... فنعم المولى و نعم النصير مذكورہ مطلب اس احتمال كى وجہ سے ہے كہ ''

فنعم المولى ...'' گذشتہ شرعى ذمہ داريوں پر مترتب ہو كہ جنكا انجام دينا خداتعالى كى خاص نصرت اور ولايت سے بہرہ مند ہونے كا سبب ہے \_

30\_ خداتعالى كا مسلمانوں پر اپنى سرپرستى اور ان كى مدد كرنے كى تعريف كرنا\_

هو سميكم المسلمين ... فنعم المولى و نعم النصير

31\_ ابوبصير كہتے ہيں ميں نے امام صادق (ع) سے سوال كيا كہ ايك مجنب شخص پانى كا چھوٹا سا برتن ركھ كر اس

ميں اپنى انگلى ڈال ديتا ہے (اس كا حكم كيا ہے) تو فرمايا: اگر اس كا ہاتھ نجاست سے آلودہ ہو تو اس پانى پركو گرادے اور اگر نجاست سے آلودہ نہ ہو تو اس پانى كے ساتھ غسل كرسكتا ہے يہ خداتعالى كے اس فرمان كے مصاديق ميں سے ہے \_ ''ما جعل عليكم فى الدين من حرج'' خداتعالى نے دين حرج اور سختى قرار نہيں دى شايد مقصود يہ ہو كہ اگر مجنب كا بدن جنابت كى وجہ سے نجس ہوجاتا تو ضرورى ہو تا كہ كسى وقت بھى وہ قليل پانى كے ساتھ غسل نہ كرسكتا اور يہ حرج ہے پس آيت كريمہ كے مطابق مجنب كا بدن نجس نہيں ہے(1)

ابراہيم:ان كا باپ 12; ان كے دين كا آسان ہونا 11

احكام:ثانوى احكام 6; انكى تشريع كا سرچشمہ 26

آسمانى اديان:ان كى ہم آہنگى 9/اقدار:ان كا معيار 2

اسلام:اس كا لچك پذير ہونا 6; اسكى حقيقت 17; اس كا آسان ہونا5; اسكى خصوصيات 5; اسلام اور دين ابراہيم كى ہم آہنگى 9

اللہ تعالى :اسكى ولايت كے اثرات 25، 26، 27; اس كا احسان 4; اسكى نصيحتيں 1; اسكى حجتيں 19; اسكى نصرت

كا پيش خيمہ 29; اسكى ولايت كا پيش 29; اسكى مدح 29; اسكى نصرت كى مدح 30; اسكى ولايت كى مدح 30; اسكى نعمتيں 2

امتيں :ان پر حجت 19; ان كے گواہ 18

انسان:اس كے مولا 25

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كى گواہى 18; آپ(ص) كا نقش و كردار 19

تبليغ:اسكى روش 13/تمسك كرنا:خدا كے ساتھ تمسك كرنے كے اثرات 29; غيرخدا كے ساتھ تمسك سے اجتناب كرنا 24; غيرخدا سے تمسك سے اعراض 21; خدا كے ساتھ تمسك كى اہميت 21، 22; خدا كے ساتھ تمسك كا پيش خيمہ 24

سرتسليم خم كرنا:خدا كے سامنے سرتسليم كرنا 17

شرعى ذمہ داري:اس پر عمل كا پيش خيمہ 25; اسكے شرائط 8; اس ميں قدرت 8

جہاد :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) استبصار ج 1 ص 20 ب 10 ح 1\_ نورالثقلين ج 3 ص 524 ح 333\_

اس ميں اخلاص 1، 2; اسكى قدر و قيمت 2; اس كى اہميت 7; اسكى نصيحت 1

حكومت:اس كا سرچشمہ 27

روايت 31

زكات:اسكى ادائيگى كے اثرات 29; اسكى اہميت 20، 22

عقيدہ:ولايت خدا كے عقيدے كے اثرات 24

قانون سازي:اس كى شرائط 8

قواعد فقہيہ:قاعدہ نفى عسر و حرج6، 31; قاعدہ نفى عسر و حرج كا دائرہ كار 7

مؤمنين:انكو نصيحت 1 ; انكا مالى جہاد1; انكى نعمتيں 4

مسلمان:ان كا برگزيدہ ہونا 3; انكا دينى باپ13; انكى شرعى ذمہ دارياں 22; ان پر حجت 19; ان كے فضائل 3; ان كے گواہ 18; انكى گواہ 18; يہ آسمانى كتب ميں

16; يہ قرآن ميں 16; يہ آسمانى اديان ميں 15; انكا مسلمان نام ركھنے كا سرچشمہ 14; انكا مولا 23، 28; انكا مددگار 30

مشركين مكہ:ان كے اسلام كا پيش خيمہ 13; انكى رشتہ دارى والے جذبات 13

مكہ:اہل مكہ اور ابراہيم كى رشتہ دارى 10

نصرت خدا:يہ جنكے شامل حال ہے 23، 28

نعمت:نعمت اسلام 4

نماز:اسے قائم كرنے كے اثرات 29; اسكى اہميت 20، 22; اسے قائم كرنا 20، 22

ولايت:اس كا سرچشمہ 27

ولايت خدا:يہ جنكے شامل حال ہے 23، 28

اشاريوں سے استفادہ كى روش

اشاريوں سے استفادہ كا يہ نظام حروف تہجى كى ترتيب سے منظم كيا گيا ہے يعنى اصلى الفاظ كو حروف تہجى كى ترتيب اور موٹے خط كے ساتھ تحرير كرنے كے بعد اسكے ذيل ميں فرعى عناوين كو بھى حروف تہجى كى ترتيب كے ساتھ لكھا گيا ہے لہذا مطلوبہ موضوعات تك آسانى سے پہنچنے كے ليے مندرجہ ذيل نكات پر توجہ فرمايئے

1) فرعى عناوين ،اصلى عناوين كے ذيل ميں قرار ديئے گئے ہيں لہذا ان تك پہنچنے كے ليے اصلى عناوين كى طرف رجوع كيا جائے مثلاً نماز كے اثرات، اركان ، احكام اور شرائط كو لفظ نماز ميں تلاش كيا جائے\_

2) مترادف الفاظ ميں سے ايسے لفظ كو اصلى عنوان قرار دياگيا ہے جو مناسب تر ہے اور ديگر عنوان يا عناوين كے سلسلے ميں (ر \_ ك) (رجوع كيجئے ) كى علامت كے ذريعے اسى عنوان كى طرف رجوع كرنے كيلئے كہا گيا ہے مثلاً :

آگ :ر\_ ك آتش

3) بعض اصلى عناوين كے فرعى عناوين نہيں ہيں تا ہم خود كسى اور عنوان كے تحت آئے ہيں لہذا اس عنوان كے ليے اس اصلى عنوان كى طرف رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے مثلاً :آرزو:ر \_ ك انبيائ، انسان و ...

4) وہ الفاظ و موضوعات جو ايك دوسرے كے نزديك ہيں اور ايك موضوع كے بارے ميں تحقيق كرنے كے ليے مفيد اور مؤثر ہيں ان ميں بھى فرعى عناوين كو ذكر كرنے كے بعد نيز ر\_ك (نيز رجوع كيجئے) كى علامت سے رہنمائي كى گئي ہے مثلاً آخرت : نيزر ، ك ايمان ، دنيا ، قيامت ، معاد\_ ياد رہے كہ جہاں رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے وہاں كبھى مطلوبہ عناوين دونوں عناوين ميں صراحت كے ساتھ لائے گئے ہيں اور كبھى فقط دونوں عناوين ميں علمى رابطے كو ظاہر كيا گيا ہے \_

5) وہ اشاريے جنہيں '' اور'' كے ذريعے مركب كيا گيا ہے ان ميں ايك خاص رابطہ پايا جاتاہے لہذا ان مركب اشاريوں ميں اگر دو مفاہيم ہيں تو پہلے اس كو ذكر كيا گيا ہے جو دوسرے ميں مؤثر ہے جيسے ''ايمان اور عمل'' (چونكہ ايمان عمل ميں مؤثر ہے لہذا ايمان كو پہلے لكھا گيا ہے) اور اگر مفاہيم كى بجائے دو افراد يا گروہ ہوں تو پہلے واسطہ ركھنے والے كو ذكر كيا گيا ہے اور جس كے ساتھ واسطہ ركھا گيا اسے بعد ميں ذكر كيا گيا ہے جيسے ''آنحضرت(ص) اور اہل كتاب'' اور '' كفار اور قرآن كريم'' كہ جنہيں '' ايمان''، '' آنحضرت''اور ''كفار'' كے عناوين ميں ذكر كيا گيا ہے اور دوسرے عناوين (عمل، اہل كتاب، قرآن) ميں انہيں پہلے عناوين كى طرف رجوع كرنے كا كہا گيا ہے\_

6) بسا اوقات ايك عنوان كو اسكے مفاہيم كى وسعت اور اس كے بعض فرعى عناوين كے مستقل موضوع ہونے كى بناپر كئي اصلى موضوعات كى طرف تقسيم كرديا گيا ہے تا كہ مطلوبہ معلومات آسانى سے دستياب ہوسكيں مثلاً ''آيات خدا ، اسما و صفات ،توحيد اور خدا '' اس كے باوجود موضوع كى وحدت كو حفظ كرنے كيلئے ايك موضوع سے دوسرے موضوع كى طرف رجوع كرنے كيلئے بھى كہا گيا ہے \_

7) اصلى عنوان كے تكرار سے بچنے كے ليے ذيلى اور فرعى عناوين ميں يہ علامت '' \_'' مناسبت كے ساتھ، پہلے يا بعد ميں لگا دى گئي ہے لہذا ہر كلمہ اس علامت كے ساتھ مل كر مركب(اصلى و فرعى عنوان سے) كو تشكيل ديتاہے جيسے ايثار :\_كا اجر، \_ كى قدر و قيمت ، \_ كے اثرات يا آنحضرت كے پيروكاروں كا اعراض يہ ہوجائے گا آنحضرت(ص) كے پيروكاروں كا اعراض و غيرہ\_

ملاحظات:

1) اشاريوں ميں ذكر شدہ نمبر ان آيات سے مربوط ہيں جن سے موضوعات كو اخذ كيا گيا ہے البتہ اس كا مطلب يہ نہيں ہے كہ اشاريوں كے يہى الفاظ آيات ميں موجود ہيں بلكہ انہيں آيات سے استخراج كئے گئے نكات كى بنياد پر تيار كيا گيا ہے \_

2) كتاب كے آخر ميں مذكور اشاريوں كے علاوہ ہر آيت كے ذيل ميں بھى اس كے اشاريے ذكر كر ديئے گئے ہيں تا كہ قارئين محترم كيلئے مطلوبہ عناوين كى طرف رجوع كرنا آسان ہوجائے اور انہيں ہر آيت كے عناوين كا خلاصہ بھى دستياب ہو جائے\_

اشاريے (1) '' آ''

آگ :كا شعور 21/69نيز ر\_ك :ابراہيم (ع) ،جھنم ،كوہ طور

آبائو اجداد:\_كا عمل ;اسكے اثرات 20/52

آثارقديمہ :\_صدر اسلام ميں 20/128،22/45،46;\_سے عبرت حاصل كرنا 20/128،22/45،46;\_كا مطالعہ 2 2/ 46

نيز ر\_ك : گذشتہ اقوام ،عقل

آخرت:ميں تضاد 22/19 ;\_ كا مالك 22/15 ;\_ پر ايمان لانے والے 20/72;\_كا كردار 20/15;\_كى خصوصيات 22/19

نيز ر\_ك غفلت ،قيامت

آخرت پرستى :رك فرعون كے جادوگر

آدم (ع) :\_نبوت سے پہلے 20/121;\_اور ممنوعہ درخت 20/120،121،122،123،;\_كى بخشش 20/ 122;\_ كا بھشت سے نكالنا :اس كا پيش خيمہ 20/ 120; \_ عوامل 20/117;\_كا اخلاص :اس كا سرچشمہ 20/ 122; \_ كادھوكا كھانا 20/121;\_اثرات 20 / 123 ; \_ كا انذار 20/117;\_كا فلسفہ 20/117;\_ كا منقطع ہونا :اثرات 20/122;\_حوا پر برترى 20/117; \_ ملائكہ پر برترى 20/116;\_كا برگزيدہونا20/ 122 ; \_ كو بشارت20/123;\_كا بہشت:اس ميں آسائش 20/117 ، اس سے اخراج 20/123; \_ اس سے اخراج كا پيش خيمہ20/123،اس كے

مادى وسائل 20/121;\_اس ميں امن 20/123، اس ميں لباس 20/118;\_اس ميں ضرور يات كو پورا كرنا 20/123;\_اس ميں پياس 20/119 ،اس ميں ہميشہ رہنا 20/120;\_اسكى حقيقت 20/117 ; \_ اس ميں شيطان 20/120;\_ اس ميں صلح 20/123; \_ اس ميں طعام 20/118;\_اس سے محروميت كے عوامل 20/123; \_اس ميں گرمى 20/119;\_كے علم كا دائرہ 20/120 ;\_كے پھل 20/121;\_ كى خصوصيات 20/ 117، 118، 119، 121، 123، ;\_كى پشيمانى كے عوامل 20/122;\_كا لباس 20/118 كے تربيت 20/122;\_كا تكامل 20/122;\_كى بہشت ميں شرعى ذمہ دارى 20/117 ;\_كے تمايلات 20/121;\_ كى توبہ 20/122; \_ اس كا قبول ہونا 20/122;\_كو نصيحت 20/115;\_ كے دشمن 20/117;\_ كو فرشتوں كا سجدہ 20/116;\_كى زمين ميں سخت زندگى 20/117;\_ كے بہشت ميں رہائش 20/ 117 ;\_ كا طعام 20/118;\_كے طمع ; اسكے اثرات 20/ 121 ;\_ كا عصبانى 20/ 115 ; \_ ، 121 ; \_ اسكے اثرات 20/ 121، 122 ; \_ اسكا پيش خيمہ 20/121; \_اس سے مراد 20/121 ;\_ كى شرمگاہ ; اسے چھپانا 20/121; اسے ظاہر كرنا 20/121 ; اسے ظاہر كرنے كے عوامل 20/121; \_ كى عہد شكنى 20/115; \_ كا غريزہ 20/121; \_ كى فراموشى 20/115،121; \_ كے فضائل 20/117،122; \_ كا فانى ہونا 20/122، 123; اس سے عبرت حصال كرنا 20/116; \_ كا گناہ صغيرہ 20/121 ; \_ كى محروميت ; اسكے عوامل 20/121،123; \_ كى مشكلات20/117; \_ 20/123; \_ كا مقام 20/116; \_ كا نقش و كردار 20؟ 121; \_ كى مادى ضروريات 20/118; \_ كا وسوسہ 20پ120 ; \_ كا زمين پر اترنا 20/123; ا سكا پيش خيمہ 20/123; اسكے عوامل 20/123; اس كا فلسفہ 20/ 123; \_ كى ہدايت 20/122; \_ كو خبر دار كرنا 20/119،121; \_كى بيوى 20/117

نيز ر\_ك حوا، خدا، ذكرف سجدہ، شيطان، ملائكہ

آرزو:پسنديدہ آرزوئيں 21/89;\_دنيا كى طرف بازگشت 21/95بيٹے كى ;\_21 /89نيز ر\_ك امتيں ، انسان، زكري

آزادى :ر\_ك شيطان/آزر:كى بت پرستى 21،52;\_سے سوال 21 /52 ;\_كى تقليد 21/54 ;\_ كى سرزنش 21/52;\_كے خلاف مبارزت 12/52;\_ كا معاشرتى كا مقام21/52/آزمائش :ر\_ك مبتلا ہونا ،امتحان

آسائش طلب لوگ :كا محرك 22/11 كى عبادت 22/11نيز ر\_ك آدم (ع) ، بہشت ، زمين ، عبادت

آسمان:\_كا اعادہ 21/104 ;\_ كا پھٹنا 21/30;\_ اہل \_ انكا سخن 21/4;\_ اور زمين كى پيوستگى 21/30;\_ نون كا تدبير :اس كا مركز 20/5;\_نوں كا متعدد ہون

20/4، 6، 21/19، 30، 56، 22/18، 64 ;\_ كا حقيقت 21/23;\_ نوں كا خالق 20/4، 21 /56 ;\_نوں كى خلقت 21، 30;\_ انكى پہلى خلقت 21،104 ;\_ ان كا تحت ضابطہ ہونا21/16;\_نوں كا بلندى 20/4 ; \_ نوں كا گرنا21/32;\_نوں كا عظمت 20/4;\_ نوں كا رب21/56;\_نوں كے موجودات 22/ 70; \_ان كا انقياد22/19;\_ ان كا بولنا 21/4; \_ ان كا سجدہ 22/18;\_ان كا مالك 20/6;\_ان كى باشعور موجودات 21/4،19;\_ نوں كا نقش و كردار 20/53نيز ر\_ك قرآن كى تشبيہات ، ذكر قيامت

آسيب شناسى :ر\_ك معاشرہ ،دين،شخصيت

آشتى :ر\_ك صلح/آگاہى :ر\_ك بصيرت ،شناخت علم

آميزش:ر\_ك موجودات

آنكھ:\_ كا كردار 21/79نيز ر\_ك قيا مت ،كفار ،گناہ گار لوگ

آہستہ بولنا:ر\_ك قيامت

آيات الہى احكام :ر\_ك احكام

آئيڈيالوجى :ر\_ك نظريات كائنات آيات الہى : 20/23،21/37آفاقى آيات: 21/30،32،22/62\_ان سے اعراض كرنے والے21/32;\_سے اعراض كرنا:اسكے اثرات 20/48;\_كے ساتھ كھيلنا21/3;\_كى تبليغ 20/134;\_كى تكذيب ; اسكے اثرات 20/48، 128 ،135 ،21 /77 ;\_اس كا پيش خيمہ 21/77;\_اسكے سزا 21/77، 22/ 57; \_ اس كا گناہ 20/129;\_اس كا سرچشمہ 22/ 57 ; \_ كى تلاوت 22/52;\_ كے خلاف سازش 22/51;\_ اسے درك كرلينا 20/54;\_كے دشمن 22/53;\_ سے شك كے دور كرنے كے عوامل 22/55;\_كو فراموش كرنا:اسكى اثرات 20/126 ; \_پر ايمان لانے والے 20/72;\_ كے خلا ف مبارزت; اسكى سزا 22/51; \_ سے اعراض كرنے والے21/32;\_ ان كا اسراف 20/32;\_ان سے بى اعتنائي كرنا 20/126;\_كا ضرورى عذاب 20/127; \_پر قيامت ميں 20/126;\_انكى سزا 20/127 ;\_ان كا آخرت ميں محفوظ ہونا 20/127 ; \_ كى تكذيب كرنے والے 20/57، 21/77; \_ ان كا دنيوى عذاب 20/129;\_انكى ہلاكت 20/ 135;\_كا نزول :اس كا پيش خيمہ 20/134; \_ اس كا فلسفہ 20/134;\_كا نقش و كردار 20/42، 126،127;\_ كاہادى ہونا20/126نيز ر\_ك استكبار ،ايمان ، عيسي، غفلت، فرعون، قرآن، مريم، مشركين

آنحضرت(ص) :\_ كا اتمام حجت كرنا 21/109; \_ كا كفار كے ساتھ اختلاف 21/112; \_ كا مشركين كے ساتھ اختلاف

21/112; \_ كى اذيت 20/130، 21/112; اسكے عوامل 20/133; \_ كا مذاق اڑانے والے: انہيں دھمكى دينا 21/41; ان كا عذاب 21/41; \_ كا مذاق اڑانا 21/36، 41; \_ پر اعتراض 20/133; \_ كا انداز 20/135، 21/109/ 22/49\_ 68، 72; اس كا واضح ہونا 22/29; اسكے اثر نہ كرنے كے عوامل 21/45; اس كا سرچشمہ 21/45; \_ كے اہداف 21/109; ان ميں موثر عوامل 20/133; \_ كو خوشخبرى 21/18; \_ كا بشر ہونا 21/3; \_ كے واضح دلائل 20/133;\_ سے سوال 20/105; \_ كى پيشين گوئياں 21/109; \_ كى تبليغ 20/105، 21/108، 109 ; \_ كى خصوصى تبليغ 20/ 12; \_ كے خلاف تبليغ 20/10; \_ كے خلاف جذبات كو بھڑ كانا 21/36; \_ كى تحقير 21/36; كى تسببيح 20/130; \_ كى حوصلہ افزائي 21/9; كا تكامل 20/130; \_ كى تكذيب: اس سے اجتناب كرنا 22/45; اس كا ظلم ہونا 21/3; \_ كى شرعى ذمہ دارى 20/130، 131، 132; اس پر عمل كرنا 21/109; آپ(ص) سے مشكل شرعى ذمہ دارى كى نفى كرنا 20/2; \_ كى كوشش 20/2; \_ كى تلاوت قرآن 20/114; اسكے وقت شيطان 22/52; \_ كو نصيحت 20/114، 130، 22/53، 55، 68;\_ كے خلاف سازش 21/3، 4، 5، 11،22/51 ; \_ كا توكل 12/112;\_ كى دھمكياں 21/109;\_پر تہمت 21/5; \_ آپ پر جھوٹ كى تہمت 21/38، 22، 42; آپ پر جادو كى تہمت 21/3; آپ پر شاعرى كى تہمت 21/5; \_ كا حامى 22/75; \_ كا حج 22/27; \_ كى حقانيت 21/10; اسكے دلائل 21/10; \_ كا گھرانہ 20/132; اس كا مقام و مرتبہ 20/132; \_ كے مطالبے 20/114; \_ كے دشمن 21/6، 112، 22/11، 68، 69; \_ كے ساتھ دشمنى 21/11; اسكے عوامل 22/9; \_ كى دعا 21/112; \_ كى دعوتيں 21/108، 22/67; انہيں رد كرنا 22/68; ان كا سرچشمہ 21/108; \_ كو تسلى دينا 20/130 21/9، 41، 22/69; \_ كى رسالت 20/ 135، 21/108، 22/49، 67، 68; اسكے اثرات 21/107; اسكے حدود كو بيان كرنا 21/45; اس كا عالمى ہونا 21/107; اس كا فلسفہ 21/107; سب سے اہم رسالت 21/36، 108; اسكى خصوصيات 21/107; \_ كى روزى 20/131; \_ كى زندگي: سطح زندگى 20/131; \_ كى سيرت 21/3; \_ كى شرك دشمنى 21/36; \_ كا صبر 20/130; اسكے اثرات 20/131; \_ پر ظلم 21/3; \_ كى عجلت 20/114; \_ كے تمايلات 20/114; \_ كا علم 20/114; اس كا زيادہ ہونا 20/114; اسكے زيادہ ہونے كا پيش خيمہ 20/114; اس كا دائرہ 21/109; اسكے منابع 20/ 105 / اس كا سرچشمہ 21/4; \_ كے فضائل 20/129، 131، 22/67; \_ اور حق كو قبول نہ كرنے والوں كے درميان فيصلہ كرنا 21/112;\_ اور كافروں كے درميان فيصلہ 21/112; \_ اور مشركين كے درميان فيصلہ 21/112; \_ كى آسمانى كتاب 20/113; كى گواہى 22/78; كے سات مبارزت 21/11، 34، 36، اس سے اجتناب كرنا 22/45; \_ اور كافروں

كے مادى وسائل 20/131; \_ اور قرآن 20/114; \_ اور موسى (ع) كا قصہ 20/10; \_ كے مخالفين: انكے دل كى بيمارى 22/53; ان كا ظلم 22/53; ان كے دل كى قساوت 22/53; \_ كى موت: اسكى انتظار 21/34; \_ كى ذمہ دارى 21/24، 45، 109; اس كا بھارى ہونا 20/2; اس كا دائرہ 20/3، 22/40\_ كا ذمہ دارى كو قبول كرنا 20/2; \_ كى مشكلات 20/2; \_ كا معجزہ 20/123; اسے جھٹلانا 20/133; \_ كا معلم 20/105، 114، 22/68; \_ كا مقام و مرتبہ 20/130; \_ كا مقام رضا 20/130; \_ كو جھٹلانے والے 22/11، 42، انكى بہانہ تراشى 21/5; انكى سوچ 20/133; ان كے مطالبے 22/ 47; ان كيلئے مہلت 22/48; انہيں خبر دار كرنا 22/48; \_ كے ساتھ جھگڑا; سے منع كرنا 22/67; \_ كى نصيحت 21/42; \_ كے نام 20/1; \_ كى نبوت: اسكے دلائل 20/133; \_ كى نعمتيں 20/114; \_ كا نقش و كردار 20/105، 134، 22/78; \_ كے نواہى 22/25; \_ كو نہى 20/ 131; \_ كى طرف وحى 20/114; \_ كے ساتھ وعدہ 20/99; آپ(ص) كے ساتھ كاميابى كا وعدہ 21/9; \_ كى ہدايت 22/67; \_ كى مايوسى 20/135نيز ر\_ك انبيائ، بشارت، ياددہانى كران

آبادى :كا كردار 21/54آسائشوں ميں رہنے والے لوگ:\_ وں كا مذاق اڑانا 21/13; \_ وں كا اقرار 21/14; \_ وں كى سوچ 21/16; \_ وں كى پشيمانى 21/14، 15; \_ وں كا لغو چيزوں كى طرف تمايل 21/16; \_وں كى حسرت 21/14; ماضى كے \_ وں كى دشمنى 21/13; \_ وں كا ظلم 21/14; \_ وں كا عذاب: اس كا حتمى ہونا 21/13; وں كا فرار 21/13; \_ وں كا مواخذہ 21/13; \_ عذاب كے وقت 21/13، 14، 15; \_ وں كا نقش و كردار 21/13نيز ر\_ك گذشتہ اقوام

آثار قديمہ كى شناخت :كى اہميت 20/128

آسمانى كتب : 21/10\_ كى تاريخ 20/133; \_ كى ياددہانياں 21/24; \_ كى تصديق 20/133; \_ كى تعليمات 22/8; \_ كا حادث ہونا 21/2; \_ كا واضح كرنا 22/8; كى شرك دشمنى 21/24; كا فہم، اس كا پيش خيمہ 21/3; \_ اور عقيدہ 22/8; \_ كا نقش و كردار 21/24; \_ كى ہدايات21/48; \_ كى ہم آہنگى 20/133، 21/24نيز ر\_ك تعقل، زبور، كفار، متقين، مسلمان

''ا''

ائمہ(ع) :كانقش و كردار 21/47نيز ر\_ك اہلبيت(ع)

اخروي:اسكے عوامل 20/100

( خاص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كئے

جائيں )

احكام:كى ذمہ دارى 20/47اسقاط حمل:ر\_ك جنين ،قيامت

اونٹ :كى خلقت :اس كا فلسفہ 20/54;\_ كا گوشت : اس كا حلال ہونا 22/28،30;\_كو نحر كرنا 22/36;\_نيز ر\_ك حج ،نعمت

اولاد:\_ كى تربيت 20/40; \_ كى درخواست 21/89; \_ كى موت: سخت موت 21/84; \_ كا مقام: اس كا كردار 20/38; \_ كا نقش و كردار 21/89نيز ر\_ك آرزو، الوہيت، ايوب، خدا، زكريا، عقيدہ، صاحب اولاد ہونا، ماں ، نعمت

اسلحہ:بنانا21/80;\_كى اہميت 21/80;\_ كا معيار 21/ 80 ;\_ دفاعى :اسكے بنانے كى اہميت 21/80نيز ر\_ك داود ،نعمت

اظہار برائت كرنا:بتوں سے 21/67;\_بت پرستوں سے 21/67،شرك سے 21/67;\_باطل عقيدہ سے \_; اسكى اہميت ; 21/67;\_مشركين سے :اسكى اہميت 21/67نيز ر\_ك ابراہيم

اسلامى معاشرہ :اس ميں عبوديت 22/77;\_ اسكى خصوصيات 22/77

انتخاب كرنا:اس كا معيار 22/75

ابراہيم(ع) :صالحين ميں سے 21/72;\_مسجد الحرام كے پاس 22/27;\_ اور كھيل21/55;\_اور جھوٹ 21/63 ; \_ اور ظلم 21/59،64;\_اور يعقوب (ع) 21/72;\_كا استدلال 21/65، 68;\_ اسكے اثرات 21/64، 65; \_كو حاضر كرنا :اس كا فلسفہ 21/61;\_كا اخلاص 21/73;\_ كى اذيت21/71;\_كى استعداد 21/ 51 ; \_ كى ٹھنڈنے جگہ22/27;\_ كى تقرير 21 / 69 ; \_ كى امامت 21/73ا;\_ اس كا سرچشمہ 21/ 73 ; \_ كى امداد 21/69;\_ كا ايمان 21/56;\_ سے تفتيش كرنا:ان سے آشكار تفتيش كرنا 21/61; \_ اسكى درخواست 21/61;\_ اس كا فلسفہ 21/62 ; \_ اسكى جگہ 21/62;\_ كے زمان كے بت پرست : ان كے خلاف مبارزت 21/56;\_كے بت شكنى 21/57 ،58 ،59، 60، 62، 65;\_ اسكى سزا 21/61،68;\_كا سلوك: اسكى روش 21/63;\_كا برگزيدہ ہونا21/73;\_ كى دليل 21/56; \_ كا جواب 21/63;\_ اسكے اثرات 21/63;\_ كا باپ ہونا 22/78;\_ كا سوال 21/52;\_ كا پيش قدم ہونا 21/90;\_ كى تاريخ 21/52 ; \_ كو برى كرن

21/64;\_ كا برى الذمہ ہونا 21/67;\_كى تبليغ : اسكى روش 21/ 58، 63، 64، 66; \_اس سے ممانعت 21/68;\_كا تحقير 21/60 ; \_ كا تدبير 21/57، 60;\_پر فضل و كرم 21/72;\_كى شرعى ذمہ دارى 21/73،22/27;\_كو نصيحت 22/ 26; \_ كے خلاف سازش 21/70;\_ اسكے اثرات 21/ 70; \_ پر جھوٹ بولنے كى تہمت22/43;\_كے زمانے كا معاشرہ 21/71; \_ كى جوانى 21/60;\_ كاحج:اس كا دائمى ہونا 22/27; \_كى حقانيت :اس ميں شك 21/55 ; \_ كى دعوت22/27;\_ اثرات 21/55;\_ كى دين :اسكى تعليمات 21/ 73; \_كى ذكاوت 21/73;\_ كى طرف سے مذمت21/52، 66، 67;\_ كو جلانا 21/68، 70; \_ كى قسم 21/57;\_ كى شجاعت 21/57 ;\_ كى معاشرتى شخصيت 22/27;\_ كى شرك دشمنى 21/ 52 ، 54، 57، 65;\_ اثرات 21/55;\_ اسكى روش 21/58 ، 66;\_ اسكى خصوصيات21/57;\_ كى صلاحيت :اس كى سرچشمہ 21/72;\_كا عبادت گاہ 22/26;\_ كى عبوديت :اس كى تسلسل 21/ 73; كى عمل خير 21/73 ، 90;\_كے فضائل 21/51، 56، 57، 69، 72، 73;\_ كى قاطعيت 21/56، 57;\_كا قتل 21/68;\_كا قدرت 21/57;\_كا قصہ 21/52، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65،66 ، 67، 68، 69، 70، 71، 72;\_ اسكى آگ كا انقياد 21/69، اس كى بت شكن 21/ 59، 63 ; \_ اسكى آگ كا ٹھنڈا ہونا 21/69;\_ اسكى آگ كى شدت اختيار كرنا 21/68;\_كا كمال 21/51 ;\_ اس كى سرچشمہ 21/ 51;\_ اسكى نشانيان 21/52 ; \_ كابچپن 21/ 51;\_كا گواہى 21/56;\_ كے خلاف گواہى 21/61;\_كا مبارزہ 21/ 52; \_اس ميں دليل 21/56;\_اسكى روش 21/64;\_كا محبوبيت 22/ 27; \_كا ذمہ دارى 21/73 ،22، 26;\_اس كى دائرہ 21/73;\_كے زمان كے مشركين :ان كے ساتھ مبارزت 21/ 56;\_كا معلم 21/73;\_كا مقام و مرتبہ 21/ 73 ; \_كو جھٹلانے والے 22/43;\_كى معاشرتى موقعيت 21/60;\_كا نبوت 21/73 ،22 /43;\_كا نجات 21/71;\_كا نعمتيں 21/72;\_ كى نقش و كردار 22/26;\_كا نماز 21/73;\_كا طرف وحى 21/73 ;\_كى ہجرت 21/71،72;\_كا ھادى ہوتا 21/73;\_ كا فن 21/64نيز ر\_ك اسلام،انبيائ،ايمان،بت پرست لوگ ، حج ،زكات،طواف ،مكہ، عدالتى ، نظام، نماز

ابليس:كااختيار20/116;\_كادہوكہ دينا20/117;\_ كى شرعى ذمہ دارى 20/116;\_كى خلقت :اسكى تاريخ 20/116;\_كى دشمنى 20/117;\_ اسكى نشانياں 20/117;\_ اسكى شيطنت 20/120;\_اسكى نافرمانى 20/ 116،117;\_اسكے نام 20/120

نيز ر\_ك شيطان اثماد:دينى 21/92;\_كا اہميت 20/94;\_كا دعوت 20/ 64;\_ كا معيار 21/92نيز ر\_ك :بنى اسرائيل ، جادوگر، فرعون، فرعوني، مسلمان ، موسي، ہارون

اتمام حجت:كے اثرات 20/134نيز ر\_ك :انبياء ،تبليغ ، خدا، دين، فرعون، قرآن، كفار مكہ، مبلغين، آنحضرت(ع) ، مشركين، معجزہ، نبوت ،خدا، شفاعت ، فرعون ، مسلمان، موسى (ع)

اجتماع:ر\_ك ھاشم

اجر:ر\_ك پاداش

اجرام سماوات:كا گرنا21/32;\_اس كا سرچشمہ 22/65;\_كى حفاظت 21/32;\_سے محفوظ رہنا 22/65

اجل:اجل مسمى 20/129،22/5نيز ر\_ك امتيں

استدلال:درك ابراہيم(ع) ،فرعون، موسي

احترام:سے محروم ہونا 22/18نيز ر\_ك مقدس مقامات خدا، سرزمين، صومعہ، دينى علما، كعبہ، كليسا،كنيہ،مسجد،مشركين،موسي،

احساسات:ر\_ك جذبات آنحضرت(ع)

احكام:20/69،116،21/57،58،66،109،22/18،28،29،30،33،

34،36،39،40،77;\_ثانوى :22/78; \_ كا تشريع :اس كا سرچشمہ 22/30، 78; \_كا فلسفہ 20/121، 22/34، 36، 37، 40;\_(خاص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كئے جائيں )

ايجادات:سے استفادہ كرنا: اس كا پيش خيمہ 21/80

اختلاف :دينى :اس سے اجتناب كا پيش خيمہ 21/93; \_ اسكے عوامل 21/93نيز ر\_ك اختلاف ڈالنے والے ،امتيں ، بنى اسرائيل ،توحيد ،داود ،فرعونى ،آنحضرت(ع) ،ہارون

اختلاف ڈالنے والے :ان كا اخروى مواخذہ 21/93نيز ر\_ك اختلاف

اختيار :ر\_ك ابليس ،انسان،خدا ،جبر و اختيار

اخلاص:كے اثرات 20/41،21/88;\_نيزر\_ك آدم ، ابراہيم ، اسحاق ، جہاد ، دعا، عبادت ، موسي، نعمت،نماز،يعقوب،اخلاق

اخلاقى رذائل:20/24،22/9،10

اخلاقى فضائل:20/115، 21/ 28، 29، 22/1، 32، 35نيز ر\_ك زكريا(ع)

ادب:ر\_ك فرعون كے جادوگر ،خدا،فرشتہ

ادراك:ادراك كرنے والے ان پر جادوگر كى تاثير 20/66;\_ان كا رشد و تكامل 22/5،انكى كمزورى 22/5

ادريس:صالحين ميں سے 21/86;\_كا پيش قدم ہونا 21/90;\_كامسير21/85;\_اسكے اثرات 21/ 86; \_ كى صلاحيت :اسكے اثرات 21/86; \_كا عمل خير 21/90;\_كے فضائل 21/85، 86; \_ كا قصہ: اس سے عبرت حاصل كرنا21/85;\_نيز رك،ذكر آسمانى اديان22/17;\_كى تعليمات 20 /82،22/34،40;\_پر تہمت:اس كا خطرہ 20/ 88;\_كا كردار 20/43،47;\_كا ھادى ہونا 20/ 47 ;\_كى ہماہنگى 20/82، 21/92، 22/19، 34، 40،67،78

نيز ر\_ك اسلام ،توبہ ، توحيد، حج، دفاع، داڑھى ، قرباني، مسلمان، نماز

اذكار:ر\_ك ركوع ،سجدہ ،نماز/ارادہ :ر\_ك ايمان ،خدا،موسي

اقدار :20/132،21/85،22/11،54; معاشرتى اقدار 22/ 41; \_كا حفاظت :اسكے اثرات 22/41;\_كا معيار 20/115،22/5،78

(خاص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كئے جائيں )

استبداد:ر\_ك فرعون/استغاثہ :نيز ر\_ك مشركين ،باطل معبود

استغفار :جادو سے 20/73;\_شرك سے 20/73;\_ كفر سے 20/73;\_گناہ سے 20/73نيز ر\_ك فرعون كے جادوگر

استقامت :ر\_ك فرعون كے جادوگر ،عبوديت ، موسى (ع) ، ہارون

استقبال:ر\_ك بہشتى لوگ ،مؤمنين ،فرشتے

استكبار :آيات خدا كے ساتھ كرنا: اسكى سزا22/57;\_خدا كے ساتھ كرنا:اسكى سزا22/57 نيز ر\_ك قرآن ،كفار ،مقربين

استدلال :ر\_ك برھان

استہزا كرنے والے :ر\_ك انبيائ،آنحضرت(ع)

اسحاق(ع) :كا اخلاص 21/73;\_صالحين ميں سے 21/72; \_ كى امامت 21/73;\_اس كا سرچشمہ 21/73; \_ كا برگزيدہ ہونا21/73;\_كا پيش قدم ہونا 21/90; \_ كى شرعى ذمہ دارى 21/73;\_ كى زكات 21/ 73; \_ كا شريعت :اسكى تعليمات 21/73;\_كا صلاحيت :اس كا سرچشمہ 21/72;\_ كا عبوديت :اس كا تسلسل 21/73 كا عمل خير 21/73، 90 ; \_ كے فضائل 21/72،73;\_كا قصہ 21/72;\_كى ذمہ داري21/73;\_اس كا دائرہ 21/73;\_كا معلم 21/73;\_كا مقام و مرتبہ 21/73;\_ كى نبوت 21/73 ;\_ كى نماز 21/73;\_كى طرف وحى 21/73 ;\_ كى ولادت :اسكى تاريخ 21/72;\_كا ہادى ہونا21/73نيز ر\_ك زكات،نعمت،نماز

اسراف:كے اثرات 20/81،21/9;\_سے اجتناب كرنا اسكى اہميت 20/81;\_كا گناہ 20/81;\_كے موارد 21/11

نيز ر\_ك :آيات الہى ،انبياء مسرفين

اسلام:كا معتدل ہونا20/135;\_كا لچك دار ہونا 22/ 78;\_كى كاميابى 21/34،109;\_كے خلاف و سازش 21/3،4;\_كا عالمى ہونا 21/107;\_كى حقانيت اس كا واضح ہونا 10/135;\_كى حقيقت 22/78;\_كے دلائل 20/133;\_كا آسان ہونا 22/78;\_كى شكست :اسكى توقع 20/135;\_ صدر اسلام:اسكى تاريخ 20/105، 130، 131، 133، 135، 21/2، 3،4، 5،6، 36، 110، 112، 22 /3، 9، 11، 12، 25، 30، 38، 39، 40، 42، 51، 53، 60،67،72;\_اس ميں اقتصادى تفاوت 20/ 131 ;\_اس ميں دشمنان توحيد22/9;\_كى ظلم دشمنى 21/3;\_كى فضيلت 21/131;\_كے ساتھ مبارزت 21/36;\_كا سرچشمہ 21/34;\_كا منطقى ہونا 20/ 133، 21/22;\_ كى نابودى :اسكے توقع 21/34;\_كا كردار 21/107;\_كى خصوصيات 20/ 133 ، 21، 3، 107، 22/78;\_اور دين ابراہيمى كى ھماھنگى 22/78

نيز ر\_ك بشارت ،معاشرتى طبقات ،مشركين ،مشركين مكہ ،نعمت،اسماعيل(ع) ; صالحين ميں سے 21/86;\_كى پيش قدمى 21/ 90;\_كا صحرا 21/ 85 ; \_ اسكے اثرات 21و86;\_ كے صلاحيت\_:اسكے اثرات 21/86;\_كا عمل خير 21/ 90;\_كے فضائل 21/85،86;\_كا قصہ ،اس سے عبرت حاصل كرنا21/85نيز ر\_ك اسوہ بنانا ،ذكر

اسماو صفات:ارحم الراحمين 21/83;\_ اسمائے حسنى 20/8;\_اللہ

20/98;\_بصير22/61، 75; حكيم 22/52;\_حليم 22/59;\_ حميد22/24، 64;\_ حي20/111;\_ خبير 22/63;\_ خير20/73;\_ خير الرازقين 22/58 ; \_ خير الوارثين 21/89 ;\_ رو وف 22/65 ;\_ رحمان 20/5، 90 ، 21/36;\_ اس كا معروف ہونا 21/26;\_رحيم 22/65;\_سميع 21/4،22/ 61، 75; شہيد 22/17;\_صفات جلال 20/8، 52، 111، 112، 114، 21/26، 47، 99، 22/10صفات جمال 20/8;\_انكى اہميت 20/34;\_ عزيز2 2 / 40، 74;\_ عفو 22/60 ;\_على 22/62;\_عليم 21/ 4، 22/ 52، 59;\_قدير 22/6 قيوم 20/111;\_كبير 22/62;\_غفار 20/82 ;\_ غفور 22/60 ;\_غنى 22/64 ;\_ قوت 22/40 ، 74;\_ لطيف 22/ 63; \_ مولى 22/78نيز ر\_ك دع

اصلاح طلبى :ر\_ك انبياء

اصول دين :ر\_ك دين

اصول عمليہ:اصل احتياط 20/18

اضطراب :ر\_ك قيامت ،ظالم لوگ ،موسي(ع)

گمراہ كرنا ،رك راہبران،سامري،شيطان ، فرعون،گمراہي،لوگ،مستكبرين گمراہ كرنے والے ; اپنے نظر انداز كرنا 20/97 ;\_انكى سزا 20 / 97،22/9

اطاعت :انبياء كي:اسكے اثرات 20/4;\_خدا كى 20/ 116، 21/73;\_اسكے اثرات 20/ 123، 124، 125، 22/ 34، 77;\_اسكى اہميت 22/77;\_ اس كا پيش خيمہ 22/ 77;\_ راہنمائوں كا:اسكى اہميت 20/93;\_موسى كا 20/93;\_ہارون كا20/90;\_

اطعام:ر\_ك حج،فقر

اطمينان :ر\_ك فرعون كے جادوگر ،فرعون كے علما ،مؤمنين ،موسي،ہارون

اعتدال:ر\_ك اسلام ،انفاق ،نعمت

اعتراض :ر\_ك خدا ،قرآن،آنحضرت(ع) ،مشركين اعتراض; ر\_ك اقرار

اعتماد:ر\_ك معاون ،وزير ،ہارون

اعجاز:ر\_ك عيسى ،قرآن مريم

افشا كرنا:ر\_ك خدا تعالي

افك :ر\_ك بہتان باندھن

اقرار:خدا كى بصيرت كا;\_20/35;\_ناپسنديدہ عمل كو خوبصورت بنانے كا 20/96;\_حق كا ;\_اس كا پيش خيمہ 21/64عوامل 21/46;\_خدا كى خالقيت كا20/50;\_خدا كى ربوبيت كا 20/70 ، 125 ، 134;\_ظلم كا 21/ 14، 15، 46، 64، 87، 97;\_ اسكے اثرات 21/88;\_گناہ كا 20/ 73، 21/15، 87نيز ر\_ك ملزم ،خاص موارد

اكثريت:ر\_ك مشركين

مجبور كرنا ر\_ك فرعون كے جادوگر ،دين ، گناہ

الحاد:22/25نمونہ ر\_ك عبادت كرنے والےاسوہ بنانا :ادريس (ع) كو 21/85;\_اسماعيل (ع) كو21/85; \_ ذو(ع) الكفل كو 21/85نيز ر\_ك ايوب

اللہ :ر\_ك اسماء و صفات ،خدا ،قسم

الوہيت:كے اثرات 21/23،كى دعوت :اس كا ظلم ہونا 21/29;\_اسكى سزا 21/29;\_اس كا گناہ 21/29; \_ ميں نقصان كو روكنا 21/99كے شرائط 21/ 21، 43، 99، 22/73 ; \_ ميں قدرت 21/99;\_كى دعوت كرنے والے ;\_ان كى سزا 21/29نيز ر\_ك باطل معبود،فرشتے

الہام :ر\_ك سليمان ،عقيدہ

امامت:كے شرائط 21/73;\_كا مقام :اسكى قدر و قيمت 21/73;\_كا سرچشمہ 21/73نيز ر\_ك ابراہيم (ع) ،اسحاق(ع) ،يعقوب

امام مہدى (ع) :كے پيروكار ،ان كے فضائل 21/105

امانت:ميں خيانت22/38نيز ر\_ك خدا

امانتداري:سر كے اثرات 22/38

نيز ر\_ك فرشتے

امتحان:كا ذريعہ 20/ 85، 90، 131، 21/35، 111، 22/11 ;\_ ديناوى وسائل كے ذريعہ 21/111;\_مادى وسائل كے ذريعہ 20/131;\_خير كے ذريعہ 21/ 35 ;\_سختى كے ذريعہ 22/11;\_شرك كے ذريعے 21/35;\_فقر كے ذريعہ 32/11; \_ سامرى كے بچھرے كے ذريعے 20/90;مہلت كے ذريعے 21/ 111;\_نعمت كے ذريعے 20/131

نيز ر\_ك امتيں ،انبيائ،انسان،بنى اسرائيل، حق، خدا، كفار، مشركين،موسي

امتيں :ان كى اجل 20/129;\_ان كا دينى اختلاف 21/93;\_اس كا تسلسل21/96;\_ان كا امتحان 20/85; \_اس كا پيش خيمہ 20/85;\_امت واحدہ 21/96;\_گذشتہ امتيں :انكى شرعى ذمہ دارى 22/67;\_ ان ميں قربانى كى جگہ22/34; \_ ہلاك شدہ امتيں :ان كى آرزوئيں 21/95;\_انكى بازگشت 21/95،96;\_ان كى توبہ 21/59; \_ان كى امداد 20/85;\_ ان كى نابودى :اسكى تقدير 20/129;\_انكى تاريخ 21/93;\_ان پر حجت 22 / 78 ;\_ان كى حقانيت : اسكے دلائل 21/ 44 ; \_ان كى تقدير :اس كا تحت قانون ہونا 20/ 129 ; \_ ان كى گمراہي20/85; \_ اس كا پيش خيمہ 20/ 85; \_ ان كے گواہ 22/78 ; \_ انكى ہلاكت:اسكے عوامل 21/13

امر:صيغہ:اس كا مفہوم 20/93نيز ر\_ك موسي(ع)

امر بالمعروف :كے معاشرتى اثرات 22/41;\_كى قدر و قيمت 22/41;\_كى اہميت 22/41نيز ر\_ك مجاھدين ،ہارون ،خدا كے مددگار/اموات:ر\_ك مردے/امور:كا انجام22/41/اميد ركھنے والے لوگ:\_ كى بخشش20/73

اميد ركھنا :بخشش كا 20/93;\_اچھے انجام كا 20/ 32 1 ;\_ انسانوں كے اچھے انجام كى 20/106;\_خدا سے :اسكے اثرات22/15;\_ اسكى اہميت 22/15;\_خدا كى رحمانيت سے 20/108;\_خدا كى رحمت سے 20/90;\_نيزر\_ك اولياء اللہ ،فرعون كے جادوگر ، دعا، زكريا(ع) ، سختي، فقر،مؤمنين،موسي، ہارون، يحيي

انبيائ:22/52كے ذريعے اتمام حجت كرنا20/134;\_كا اخلاص 20/45;\_كا مذاق اڑانا :اسكے اثرات 21/41; \_ اس كا ظلم ہونا 21/41;\_كا مذاق اڑانے والے21/41;\_ ان كا عذاب 21/41;\_ كا اصلاح طلب ہونا 20/44;\_ سے اعراض كرنا:اسكے اثرات 20/48 ;\_كا امتحان 21/35;\_ نبوت سے پہلے 20/121،22/75;\_اور تبليغ كى مشكلات كى تحقيق كرنا20/45;\_اور نبوت كى مشكلات كى تحقيق كرنا 20/45;\_ابراہيم (ع) كے بعد كے 21/51; \_ ابراہيم (ع) سے پہلے كے 21/76;\_لوط (ع) كے پہلے سے21/76;\_ آنحضرت (ع) سے پہلے كے 21/75،41;\_كا انذار 20/44، 22/51;\_ كے اھداف 20/47;\_

كے ساتھ نمٹنا :اسكى روش 20/63;\_كا برگزيدہ ہونا 20/13، 22/75;\_كا بشر ہونا 20/67، 86، 21/7، 8،41،7 8;\_كى بعثت 20/47;\_اسے فضول سمجھنا21/18;\_اس كا قانون كے مطابق ہونا 20/40،21/16;\_اس كا سرچشمہ 21/7;\_كى بينات 20/133كے پيروكار :ان كا محفوظ ہونا 20/134;\_ كى كاميابي:اس كا وعدہ 21/9;\_كى پيروى :اسكے اثرات 20/134; \_ كا تاريخ 21/25، 41، 72، 76، 22/42 ;كا اثر قبول كرنا 20/94;\_ميں جادو كا اثر كرنا 20/66; \_كا تبليغ 21/87،22/52;\_اسكى روش 20/34، 22/52; \_كى تربيت 20/39;\_ خوف 20/21 ، 45; \_كى تسبيح 21/79;\_كى تعليمات :اسكى اہميت 20/134;\_كى تعداد22/75;\_ كى حوصلہ افزائش : اسكے اثرات 20/48،22/44;\_كا شرعى ذمہ دارى 20/14;\_پر تہمت لگانا 20/57;\_پر جادو كى تہمت لگانا 20/61;\_پر جھوٹ بولنے كى تہمت 22/42;\_پر تہمت لگانے كا خطرہ 20/88 ; \_كا جانشين :انكى ذمہ دارى كا دائرہ 20/93;\_كى جاودانگى 21/8،34;\_كا حامى 22/75;\_كى حقانيت :اسكى دلائل20/42;\_كے حقوق 20/32 ;\_ كا خشوع :اسكے اثرات 21/90;\_كى خواہشيں 20/32;\_كے دشمن 21/6، 9،13 ،22/53; \_ان كا اسراف كرنا21/9;\_انكى تہمتيں 20/57;\_انكى دشمنى 21/9;\_ان كے پيش آنے كا طريقہ 20/57;\_ انكى قدرت كا محدود ہونا 20/72;\_ انكى خصوصيات 21/9;\_انكى ہلاكت 21/9;\_انكى ہم آہنگى 21/6;\_كے ساتھ دشمنى :اسكے عوامل 21/9;\_كى دعوت 21/87;\_ اس كى سرچشمہ 21/7;\_كو تسلى دينا21/41;\_كى رسالت 20/44; \_ اہم ترين رسالت20/24، 43، 44 ;\_كا انجام اس ميں موثر عوامل 2/134;\_كا سيرت 20/34، 90;\_كى شرك دشمنى 21/24;\_كا شريك 20/32 ; \_ كا مبرا21 / 78;\_ كى صفات 21/87; \_ كا اطعام 21/8;\_ كى تمايلات 21/89;\_كا علم: اسكى كے دسترسى 20/ 96;\_ اس كا دائرہ 20/94 ، 114 ; \_ كا عمل خير 21/90;\_ كا عمل صالح :اسكے اثرات 21/ 86;\_ كے جزئيات : انہيں بھر كانا 21/ 94 ; \_ كے ساتھ عہد شكنى كرنا :اسكے اثرات 20/86;\_كا غضب21 / 87;\_ كا انجام 21/8;\_كے فضائل22/57;\_كا مبارزت :اس كا ذريعہ 20/ 72 ; \_ كے ساتھ مبارزت :اسكے اثرات 22/ 44;\_كى مخالفت كرنا:اسكى حقيقت 21/16; \_كا رب 20/41، 114; \_ كا مرد ہونا 21/7; \_ كى موت 21/8;\_كى ذمہ دارى 20/83، 86، 21/87;\_ اس كا دائرہ 20/2،93;\_كى مشكلات :انكى دنيوى مشكلات 21/83;\_ان كے آسان كرنے كا سرچشمہ20/26;\_ كا معجزہ 20/70;\_ كا معلم 20/114;\_كا مقام و مرتبہ 21/7;\_ كو جھئلانے

والے :ان كا مقصد 21/6;\_ان كے سب سے پہلے جھٹلانے والے 22/42;\_ ان كے متنبہ ہونے كا پيش خيمہ 22/44;\_ انہيں مہلت دينے كا فلسفہ 22/44;\_ ان كا دل كا اندھا ہونا 22/46;\_ انكى سزا 20/134;\_انكى ہلاكت 20/135 ،22 / 44 ; \_كى ہم آہنگى 21/6;\_ كى نصيحتيں 22/44 ; \_كى نبوت:اسكى اہميت 20/134;\_ اس كا فلسفہ 20/ 134 ، 21/107;\_ اس كا سرچشمہ 20/10، 134; \_ كى نجات:اس كا سرچشمہ 20/16;\_ اس كا وعدہ 21/9 ;\_كا نقش و كردار 20/ 134، 21/ 47 ، 80،93; \_كى مادى ضروريات 21/8;\_كى معنوى ضروريات 20/ 84، 21/ 41، 112;\_ كى طرف وحى 21/7،35،22/75;\_كے وزير:ان كے نصب كرنے كا سرچشمہ 20/29;\_كے ساتھ وعدہ 21/9;\_كى خصوصيات 20/25;\_ كى ہدايت 20/84;\_كا ہادى ہونا 20/44،90،134;\_كا ھمآھنگى 20/ 49، 21/24;\_ كا ايك زمان ميں ہونا 20/32 نيز ر\_ك اطاعت،خدا،كفار،مكہ ،نعمت

انتخاب:ر\_ك چنن

انتقام:ر\_ك ظالم لوگ

انجيل:كى ياد دہانى 21/24;\_كا نقش و كردار21/24;\_ انحراف:معاشرتى :اسكے موانع 10/85;\_كى سزا 22/25;\_كا گناہ 22/25نيز ر\_ك بت پرستى ،راہبران،گمراہى :منحرف لوگ

انحطاط:كے عوامل22/31نيز ر\_ك انسان،معاشرہ،فرعون

انحطاط :اسكے عوامل 20/96;\_معاشرتى كى بقاء :اسكے عوامل 21/6;\_فاسد :اس ميں زندگى گزارنے كے اثرات 21/74;\_اس سے نجات حاصل كرنا 21/75;\_دينى :اسكى حمايت كرنا 22/40;\_ پر حاكم سنتيں 20/129;\_ كى شقاوت :اسكے عوامل 21/77;\_ كى ہلاكت :اسكے عوامل 21/77;\_ كا كردار 21/53نيز ر\_ك ابراہيم ،انحراف ،معاشرتى تبديلياں ، اسلامى معاشرہ ،لوط،معاشرتى ،ماحول ،نعمت ،ہجرت

انسان:كى آرزو 20/120;\_كے مختلف پہلو 20/7;\_ 22/5; \_ كا اختيار 20/120، 123، 21/47 ; \_ اس كا مختلف ہونا 21/51;\_ كى اطلاعات:اسكے درجہ 20/7;\_ كے اعصاب :ان كے آسيب ناپذير ہونا 22/2; \_ كا دھوكہ كھانا 20/121;\_كا امتحان 20/131 ، 21/35 ; \_ كى اخروى اميد 20/108;\_كا انحطاط :اسكے عوامل 20/123;\_ كا انذار 21/45;\_ مٹى سے 22/5;\_ زمين سے 20/55;\_قيامت20/ 108، 111، 21/103;\_ كا بدن :اس كا فانى ہونا 21/8;\_ كى فرشتوں پر برترى 20/116;\_ كا بلوغ22/5;\_ كا اخروى سود 20/125;\_ كى بيہوشى 22/2;\_كى پاداش :اسكى اخروى پاداش 20/15;\_

اسكى ضمانت 21/94 ;\_كا بڑھاپا 22/5،6;\_كا قبول كرنا 21/37،53;\_كى برابري21/109;\_كا تقدير 20/54;\_ كا تفاوت :اس كا اخروى تفاوت 20/104;\_اس كا اقتصادى تفاوت 20/131;\_پر فضل و كرم 21/84;\_ كى تكريم :اسكے عوامل 22/18;\_ كى شرعى ذمہ دارى 12/92;\_اس كا نقش و كردار 20/132;\_كے تمايلات ،انہيں تحريك كرنا 20/131;\_ان كا نقش و كردار 22/14،23;\_كا متنبہ ہونا 20/113;\_ اسكى اہميت 20/3;\_كا اخروى متنبہ 20/125;\_كى سازش 21/110;\_كا جسم 22/ 5 ; \_كى جوانى 22/6; \_ كى حركت :اس كا سرچشمہ 21/35;\_كا آخرت ميں حساب و كتاب 21/1;\_ كا محشور ہونا 20/15،108،124;\_اس كا آخرت ميں محشور ہونا 20/108;\_اس كا سرچشمہ 20/ 135; \_ اسكى خصوصيات 20/125،21/104;\_ كے حقوق 22/40 ، ان كا مساوات ہونا 22/65;\_ كى حقيقت 22/5;\_ كا خالق 20/72، 21/56، 22/5، 66،كا اخروى خضوع 20/111;\_كى خلقت 20/66;\_اسكے اثرات 22/5،اسكى تاريخ 20/116 ،اس كا عنصر 20/ 55، 22/5 ،6، 7; \_ اس كا فلسفہ 21/35،اس كا قانونى ہونا 20/55 ; \_ اسكے مراحل 22/ 5،6 ;\_ اس كا سرچشمہ 20/ 55;\_ اسكى خواہشات 20/ 120، 21/ 89;\_ كا درك:اس كا سرچشمہ 20/125;\_كے دشمن 20/ 117 ،123;\_كى دشمن 20/123;\_اس كا پيش خيمہ 20/123;\_كى اخروى ذلت 20/111;\_كاراز 20/ 7 ،21/110;\_كارشد و تكامل 22/5;\_كا جسمانى رشد 22/5;\_كا رنج:اس كا اھم ترين رنج 21/ 84;\_كى روح22/5;\_كى روزى 22/34; \_ كا كلام 22/7،21/4;\_ اس كا آشكارا كلام 21/ 110 ;\_ اس كا پنہانى كلام 21/110;\_ كاانجام: اس ميں موثر عوامل 29/109;\_ كى سعادت:اسكے دشمن 22/109;\_كى اخروى وضع و قطع 20/111;\_كى شقاوت ;اس نشانياں 20/124;\_كا تشكيل پانا ; اس كا وقت 22/5;\_ كى صفات 21/37 ،38، 46، 22/66; \_كى جسمانى كمزورى 22/5;\_كا خود سے بے خبر ضمير 20/7; \_ كى طبع 20/81، 121 ;\_كى عبوديت 21/92;\_كا عاجز ہونا 20/ 110، 21 /46; \_ كى جلد بازى 21/37;\_ اسكے اثرات 21/38 ; \_ كا عقيدہ ; \_ كى چاہتيں 21/89 ،22/23;\_ كى عمر 22/ 5; \_ اس كا طولانى ہونا 22/5; \_كا عمل :اس كا علم 22/68;\_ كى غفلت 21/1;\_كا انجام 20/15 ،55، 21/35، 93، 22/48،66;\_كے فضائل 30/54، 116، 22/5، 65;\_ كى فطرى معلومات 21/55، 64; \_ كى اخروى فہم 20/104;\_كى ناشكرى 22/ 66;\_ كا كمال: اسكے درجہ 21/51;\_كا بچپن 22/6;\_كا اخروى اندھاپن :اس كا سرچشمہ 20/126;\_ كا ميلان :اس ميں موثر عوامل 22/23;\_كى گمراہى : اسكے عوامل 22/9;\_اسكى نشانياں 20/124;\_ كے لغزش كھانے كے مقامات 20/131;\_كا مالك 22/10;\_ كى حفاظت 21/80;\_ كارب 20/133، 31/56، 22/1، 19،0 3 ، 40، 47، 54، 64، 65، 67، 77 كى موت 20/55، 21/44، 22/66 ;

\_ كى ذمہ دارى 20/15،21/1;\_ اس كا دائرہ 20/ 132;\_كى دنيوى مشكلات 21/83;\_كے مفادات 20/129، 22/49;\_ كو پلٹانا 20/55 ; \_ كا معبود 20/98;\_ كا ذھن :اسكى ساخت 22/2 ; \_كا مال22/78;\_كى نجات :اسكے عوامل 20/ 123;\_كى زمين ميں نسل :اسكى بقا20/123;\_ ميں روح پھو نكنا 20/102;\_كا نقش و كردار 21/ 87، 22/40;\_ كى ضروريات 20/120 ،21/ 89 ; \_ كى مادى ضروريات 20/118، 119، 21/8;\_ اسكى معنوى ضروريات 20/123، 130، 21/42، 48، 51، 84، 22/19;\_ كا وسوسہ 20/120;\_اس كا پيش خيمہ 20/120;\_كى ہدايت 20/123 ،21/73; \_كا ھادى 22/16;\_كا مددگار22/15 نيز ر\_ك اميد ركھنا ،ياددھانى كرانا،قرآن كى متشابھات ،ذكر

انشقاق :ر\_ك آسمان،زمين

انفاق :كے آداب 22/35;\_ميں اعتدال 22/35نيز ر\_ك فقرا،مؤمنين

انقياد:كے اثرات 22/18;\_خدا كے مقابلے ميں 22/18نيز ر\_ك:آسمان ،ابراہيم(ع) ،اطاعت،ہوا، سرتسليم خم ہونا،حركت ركھنے والے ، سورج ، درخت ، ذكر دريا بنى ،مشاورہ ،طبيعت، قدرتى عوامل پہاڑ، چاند، فرشتے، موجودات

اولاد :ر\_ك بيٹا; اولوا الا لباب ر\_ك صاحبان عقل

اولياء الفرد;\_ كا اميد ركھنا 21/90;\_كا خشوع 21/90;\_كى صفات21/90;\_كا عمل خير21/90

اہل بيت(ع) :كى پاكيزگى 20/1;\_كے فضائل 20/132نيز ر\_ك ائمہ (ع)

اہل كتاب:ر\_ك كنجوسي

اہل مدين :كى تاريخ 22/44;\_ كى تہمتيں 22/44;\_ كا مہلك عذاب22/44;\_كى ہلاكت 22/44

اہم ومہم 20/94;\_ كا درجہ 20/94

ايام تشويق:ميں تكبير 22/37نيز ر\_ك ذكر

ايمان:كے اثرات 20/47، 74، 76، 82، 21/94، 22 / 14،38،5، 56،57;\_كے معاشرتى اثرات 21/6;\_ كے اخروى اثرات 20/112;\_ كا محكم ہونا: اسكے نشانياں 22/11;\_ سے اعراض كرنا: اسكے اخروى اثرات 20/112;\_ اس كا ظلم ہونا 20/112 ;\_ آيات خدا پر:اسكے اثرات 20/ 127 ; \_ابراہيم پر 20/27;\_خدا كے احاطہ كرنے پر

22/7;\_ آخرت ميں مردوں كو زندہ كرنے پر اسكے عوامل 22/5;\_ ارادہ خدا پر20/46;\_خدا كے بصير ہونے پر 20/35;\_ توحيد پر 20/90 ،21/67;\_اسكے اثرات 22/31، 50;\_اس كا پيش خيمہ 22/18;\_ توحيد ربوبى پر 22/18;\_ اسكے اثرات 22/18;\_قران كے حقانيت پر 22/ 54 ; \_ موسى كى حقانيت پر 20/7;\_ خدا پر 20/70،73 ،32/31;\_ اسكے اثرات 20/ 73، 127، 22/ 34; \_خدا كى ربوبيت پر 20/ 70، 90; \_ اسكے اثرات 22/77;\_اسكى اہميت 20/ 70; \_ اس كا پيش خيمہ 20/70;\_خدا كے عزيز ہونے پر اسكے اثرات 22/74;\_ خدا كى قدرت پر 20/46;\_ اسكے اثرات 22/74;\_ اسكے عوامل 22/5;\_ قران پر اسكے عوامل 22/24;\_ قيامت پر :اسكى اہميت 20/15،16;\_اسكے عوامل 32/ 5 ; \_ معاد پر :اثرات 21/2;\_اسكے عوامل 22/5;\_ موسى مى معجزہ پر 20/70;\_ تقدير الہى پر 20/130;\_ موسى پر 20/71،72;\_ اسكے شرائط 20/64;\_ وحى پر : اسكے اثرات 21/2;\_ خدا كے وعدوں پر 20/ 86; \_ ہارون پر 20/71;\_بے قدر و قيمت 22/55;\_ بے ثمر 21/15;\_ اور عمل صالح 20/ 75، 21/94 ، 32/ 23;\_عذاب كے وقت 22/ 55;\_ كا زائل ہوجانا:اسكے عوامل :20/82 ; \_ كى حفاظت كرنا: اسكے اثرات 20/75 ;\_ كا سرچشمہ 20/101;\_كى نشانيات 32/34 ، 35نيز ر\_ك ابراہيم ،فرعون كے جادوگر ،علمائ، قيامت ، تمايلات،موسي،نوح،ہارون،موسي

ايوب:كو مال عطا كرنا:21/84;\_كے رنج21/83;\_كو نمونہ بنانا21/84 كاغم:اسے دور كرنا 21/84; \_ عابدين ميں سے 21/84;\_كى بيمارى 21/83; \_ كى مشقت 21/84;\_كا پيش قدم ہونا 21/90 ; \_ پر فضل و كرم 21/84;\_ كى فيملى :اسے زندہ كرنا 21/84;\_كو فيملى عطا كرنا 21/84;\_كى فيملى سے جدائي 21/84;\_كى دعا21/83;\_اس كا قبول ہونا21/84;\_اسكے قبول ہونے كے اثرات 21/84;\_ پررحمت 21/84;\_كا رنج :ان كا سب سے بڑا رنج 21/84;\_ اس سے شفا 21/83;\_ كا عمل خير 21/90;\_كى اولاد :اسے زندہ كرنا 21/84;\_كو اولاد عطا كرنا 21/84;\_ كى موت 21/84;\_كا فقر 21/83;\_كا مقصد 21/84 ;\_ اس سے عبرت حاصل كرنا 21/83;\_ كى مشكلات 21/83،84 ;\_اسكے دور كرنے كے اثرات 21/84;\_اپنے دور كرنا 21/84;\_كى بيوى :اسے زندہ كرنا 21/84;\_كو بيوى عطا كرنا21/84;\_كى موت 21/84نيز ر\_ك ذكر

''ب''

بارش:\_كابرسنا20/53،22/63;\_كے فوائد 20/53، 21/30، 22/63;\_كا سرچشمہ 20/53;\_كا نقش و كردار 20/53نيز ر\_ك تفكر

بات كرنا:ر\_ك آسمان ،بت، موجودات

بيماري:ر\_ك مرض

بچھڑا پرست لوگ:ر\_ك بنى اسرائيل

بچھڑا:اس كا مجسمہ 20/88

بچھڑا پرستي:\_ كے ساتھ مبارزت 20/90نيز ر\_ك بنى اسرائيل، سامري، موسى

بخشش:\_كے اثرات 22/50 ;\_كا پيش خيمہ 20/ 73 ، 74 ، 82 ;\_كے شرائط 20/82;\_كے عوامل 22/50;\_ جنكے شامل حال20/82;\_كا سرچشمہ 20/73نيز ر\_ك آدم (ع) ،تابئين ، اميد ركھنے والے ، اميد ركھنا ،خدا، راھبران، صالحين، نافرماني، كفر، گناہ، مؤمنين، اسراف كرنے والے

بچپن:\_ كا زمانہ 22/5نيز ر\_ك ابراہيم، انسان، موسى

بھيڑ بكرے:\_ كى خلقت: اس كا فلسفہ 20/54; \_ كا گوشت: اس كا حلال ہونا 22/28،30نيز ر\_ك حج، موسى ، نعمت

برى ہونا:ر\_ك ابراہيم (ع)

بہتان باندھنا:خدا پر\_ 20/61;\_اسكے اثرات 20/61;\_اس كا بے ثمر ہونا20/61;اسكى سزا 21/18;\_اس كا گناہ 20/61;\_قرآن پر \_ 21/5;\_كا برا انجام 20/61 ; \_ كا ناپسندہونا20/61نيز ر\_ك فرعون ،فرعوني

بانجھ پن:\_ سے شفا: اس كا پيش خيمہ 21/90نيز ر\_ك زكريا، شريك حيات

باطل:كا كھو كھلاہونا21/18;\_كى كاميابي:اس كا سرچشمہ 21/19;\_كى تشخيص21/48، 22/17 ; \_ اسكے شرائط 21/48;\_كى شكست 21/18;\_اس كا پيش خيمہ 21/18;\_اسكى ناگہانى شكست 21/18; \_ اسكے موارد 21/18;\_كا انجام 21/18

نيز ر\_ك بنى اسرائيل ،نصيحت ،حق ،خدا،كلام ، عقيدہ ،مشركين

باغ :ر\_ك بہشت

بت پرست لوگ:

اور ابراہيم كى بت پرستى 21/60;\_ وں كى سوچ 21/63;\_وں كى پليدگى 22/30;\_ وں سے دفاع 21/68;\_ وں كا مغضوب ہونا 20/86;\_ وں كا مولا ہے :اس كى نحوست 22/13;\_وں كا ھم وغم :اس كا منحوس ہونا 22/13نيز ر\_ك ابراہيم ،برى الذمہ ہونا،قوم ابراہيم

بت پرستي:كے اثرات 21/64،22/71;\_كا انحراف 22/ 18;\_ جاہليت ميں 22/30،71،73;\_كا غير منطقى ہونا 21/67;\_كے بارے ميں سوال 21/52;\_كا كھو كھلاہونا:اسے بيان كرنا 22/73 ; \_ كى تاريخ 21/53،22/71;\_كى تحقير 21/52; \_كو ترك كرنا 22/12;\_كى نصيحت 22/12 ;\_كى حقيقت 21/54، 22/18;\_كا نقصان 21/70، 22/13;\_ كى مذمت 22/66;\_كا ظلم ہونا 21/64، 22/71; \_ كى گمراہى 22/12/67;\_كے خلاف مبارزت 21/58;\_ نيز ر\_ك آرزو،قوم ابراہيم

بت شكنى :كا جواز 21/58نيز ر\_ك ابراہيم ،بت پرستى لوگ ،قوم ابراہيم

بت:\_وں سے اجتناب كرنا22/30;\_وں كے احكام 21/58;\_وں كى امداد 21و68;\_وں كے اہانت 21/59;\_جہنم ميں 21/98;\_اور كلام كرنا 21/63 ، 64،65;\_وں كى بے احترامى 21/58; \_وں سے سوال 21/63;\_وں كى پليدگى 22/30 ; \_ وں سے درخواست كرنا :اسكى مذمت 23/12 ، 13 ; \_ وں سے دفاع كرنا 21/68;\_وں كا عاجز ہونا 21/ 58 ، 59، 63 ،64 ،65 ،66 ; \_ اسكے اثرات 21/ 56 ;\_وں كا مالك ہونا 21/ 58نيز ر\_ك برى الذمہ ہونا،قوم ابراہيم ،مشركين

بدبختى :ر\_ك شقاوت

بدن:\_كے اعضا ;ان سے استفادہ كرنے كا طريقہ 20/50نيز ر\_ك انسان

بھائي :ر\_ك موسى ،ہارون

بردبارى :ر\_ك صبر

برزخ :ر\_ك عالم برزخ

بركت:كا سرچشمہ 21/50نيز ر\_ك حج ، سرزمين، عرفات، فلسطين، مسجدالحرام;خدا كے برگزيدہ بندے 20/13، 21/73، 22 / 75،78

برگزيدہ ہونا :

ر\_ك آدم،ابراہيم ، اسحاق، انبيائ، مسلمان، موسي، ہارون، يعقوب، منصوب بنديں ، ر\_ك تبليغ، ہارون

برھان نظم:21/22

برہنگى :ر\_ك قيامت

بلندى :ر\_ك خد

بسم اللہ پڑھنا:ر\_ك ذبح،نحر

بشارت:اسلام كى كاميابى كى \_21/44;\_مؤمنين كى كاميابى كى \_21/18،22/9;\_ آنحضرت (ع) كى كاميابى كي\_ 21/18;\_ صالحين كى حكمرانى كى \_ 21/105; \_ كفار كى ذلت كى \_22/9;\_مشركين كى ذلت كى \_22/9;\_كفار كى شكست كى \_ 22/9 ; \_ مشركين شكست كى \_22/9; \_ قيامت كي\_ 21/103;\_اسلام كے پھيلے كي\_ 21/44; شرك كے نابودى كى \_21/44; \_ كفر كى نابودى كي\_ 21/44;\_ہدايت كى \_20/123نيز ر\_ك آدم،بہشتى لوگ، تربيت، خدا، مؤمنين، آنحضرت(ع) ، فرشتے،موسي(ع)بشر ر\_ك انسان

بصيرت:كے اثرات 21/3;\_اخروى :اسكے عوامل 20/125 ; \_ اس كا پيش خيمہ 20/46;\_ كے عوامل 20/124 ; \_ كا سرچشمہ 20/125;\_نيز ر\_ك اقرار ،ايمانا،خدا،موسي(ع) ،ہارون

بعثت:ر\_ك انبيائ،علمائ،دينى علما،مورخين

بغاوت:ر\_ك تجاوز كرن

بلاغت:كاكردار20/27نيز ر\_ك تبليغ ،قرآن

بيٹر:ر\_ك بنى اسرائيل

بلوغ:ر\_ك انسان

خدا كے بندے 21/105،22/10; انكى كاميابى 21/106;\_انكى حكمرانى :اسكى وسعت 21/106; \_ انكى عالمى حكومت 21/105;\_ان كا خشيت 21/28; \_انكى وراثت 21/105;\_ان كے ساتھ وعدہ 21/106

بندگى :ر\_ك عبوديت

بنى اسرائيل : \_كى آمادگى 20/77;\_كا اتحاد :اسكى اہميت 20/94 ;\_ ميں توحيد كا احياء 20/90;\_كا اختلاف :اس كا خطرہ 20/94 ;\_كى اذيت 20/47;\_كا مرتد ہونا 20/85;\_ كا اقرار 20/87;\_ كا امتحان 20/85; \_ اس كا ذريعہ 20/90;\_

كو ڈرانا 20/ 90 ; \_ بيابان ميں \_20/80;\_فرعون كى زمانے ميں 20/39; \_ موسى كى عدم موجودگى ميں \_20/ 85 ، 86 ، 87، 90، 94 ;\_ميقات ميں 20/80 ; \_كى بے ايمانى 20/86; \_كى سورچ20/91;\_كى تاريخ 20/39، 47، 77، 78، 80، 81،5 8، 86، 87، 88، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97; \_ كاپيچھا كرنا20/ 78;\_ كا توجيہ كرنا 20/ 87 ;كو نصيحت 20/81،86،90;\_كا جبر كى طرف تمايل 20/ 87;\_ كى جہالت :اسكے اثرات 20/ 28 ;\_كا حق كا قبول نہ كرنا 20/91;\_كے دشمن 20/80;\_كو دعوت 20/80 ،90;\_كى روزى 20/81;\_كے ابصر 20/46;\_ كے زيورات 20/87;\_انہيں پھنك دينا20/87;\_كى مذمت 20/87، 89، 95; \_كى مصر ميں رہائش : اسكى اہميت 20/47 ; \_ا س كا كردار 20/78 ; \_ كى شخصيت پرستى 20/91; \_ كا شكنجہ 20/77;\_كى صفات 20/86،91;\_ كى كمزورى 20/88;\_كے پاكيزہ كھانا 20/81 ; \_ پر ظلم 20/47 ;\_ كى عبادت گاہ 20/91;\_كا سمندر سے عبور كرنا 20/77، 78;\_كا بحيرہ احمر سے عبور كرنا 20/77;\_ كادر پا ے نيل سے عبور كرنا 20/77 ;\_كى نافرمانى 20/91;\_كا عقيدہ 20/ 88; \_كا باطل عقيدہ 20/89;\_كى عہد شكنى 20/86،87;\_كى گمراہى 20/85، 86، 90;\_ اسكے اثرات 30/ 86 ; \_ اسكى تبين 20/94;\_اس كا پيش خيمہ 20/85 ،86;\_اسكے عوامل 20/85، 88، 93، 94، 95، 96 ; \_اس سے ممانعت 20/93; \_ اس سے پريشانى 20/68;\_ كے بچھڑا پرست لوگ 20/ 88; \_ انہيں ڈرانا 20/86 ; \_ انكى كى بے عقلى 20/ 98 ;\_انكى حكمرانى 20/94;\_ انكى جہالت 20/89 ; \_ان كے ساتھ پيش آنے كى روش 20/ 90، 94 ;\_ ان كے ساتھ مبارزت 20/94;\_ كى بچھڑا پرستى 20/85، 87، 89، 90، 91، 92; \_ اسكے اثرات 20/94;\_ اسكے ساتھ مبارزت كى روش 20/ 97 ;\_ اس كا پيش خيمہ 20/88;\_اسكے عوامل 20/92 ، 94، 95، 96; \_ اسكى موت 20/91;\_اسكى جگہ 20/91;\_كا ليچڑپن 20/86 ، 91; \_ پر لطف و كرم 20/77;\_كى رہائش گاہ 20/81 ;\_كى معاشرتى مشكلات 20و39; \_ كا معبود 20/88 ;\_كا مغضوب ہونا :اسكے عوامل 20/86;\_كى نجات 20/47 ،80;\_ اسكى درخواست 20/47 ; \_ اسكے عوامل 20/47 ; \_ پر بٹير كا نازل ہونا 20/ 80 ; \_پر ترنجبين كا نازل ہونا 20/80;\_ پر سلوى كا نازل ہونا 20/80;\_پر من كا نازل ہونا 20/80;\_ كى نعمتيں 20/80/ 81; \_ كا نقش و كردار 20/86 ،97;\_ كے ميقات ميں نمائندے 20/83 ،84;\_كے ساتھ وعدہ 20/ 80، 86 ; \_ پر ولايت 20/90;\_كى ہجرت 20/ 47 ، 77 ; \_ اسكے اثرات 20/47;\_ اس كا راستہ 20/77، 78 ;\_اس سے ممانعت 20/47; \_ اسكى خصوصيات 20/77;\_رات كے وقت ہجرت 20 / 77، 78;\_ كى ہدايت 20/90، 93; \_ كو متنبہ كرنا 20/90

نيز ر\_ك مدد طلب كرنا ،خدا ،فرعونى ،فرعون، قبطي، موسي

بہانہ تراشي:ر\_ك كفار ، آنحضرت، مشركين، مشركين مكہ، حفظان صحت ،رك تغذيہ ،عبوديت

بہشت:ميں آسائش 20/76;\_ميں رہائش 20/76 ; \_ ميں امن 20/76;\_كے باغ 22/14،23;\_ان كا متعدد ہونا 20/76، 22 /14 ،23، 56; \_عد ن : اس ميں ہميشہ رہنے والے 20/76;\_اس ميں ہميشہ رہنا 20/76;\_اسكے اسباب 20/67;\_ اسكى خصوصيات 20/76;\_كى پاداش 22/14، 23، 56;\_ميں خواہشات كا پورا ہونا 21/102;\_ميں ہميشہ رہنا 21/103;\_كے چشمے 22/14،23;\_ كے درخت 22/23;\_كا سرسبز ہونا22/14، 23;\_كے شرائط 22/23;\_كے موجبات 22/14، 50 ;\_ كى نعمتيں 20/ 76، 32/ 14 ،23 ،56 ; \_ انكى خصوصيات 21/102;\_نہريں 20/76 ،22/14 \_ كے وارث 21/105;\_كا وعدہ 21/103نيز ر\_ك آدم ،عبادت،مؤمنين،مہاجرين

بہشتى لوگ:22/58وں كا استقبال 21/103;\_وں كو بشارت 21/ 103 ;\_وں كا ہميشہ رہنا 20/ 76، 21/102 ; \_ وں كى خواہشات21/102;\_وں كى سنہر ى دست بند 22/23;\_وں كى مرواريد كے بنے ہونے دست بند 22/23;\_وں كى جہنم سے دورى 31/ 102; \_ وں كى زينت 22/23;\_وں كى فضائل 21/102 ، 103 ;\_وں كا لباس:اسكى نوعيت 22/ 23 ; \_ريشمى لباس 22/23;\_وں كے درجے 20/ 75; \_ وں كا محفوظ ہونا 21/103;\_وں كا مقام و رتبہ 20/ 75، 21/ 103; \_وں كى نعمتيں 21/102;\_

بيابان:ر\_ك بنى اسرائيل

بڑھايا:بڑھاپے كا زمانہ 22/5;\_ بڑھاپے ميں كمزورى 22/5،6;\_بڑھاپے ميں فراموشى 22/ 5 ;\_ بڑھاپے سے پہلے موت 22/5نيز ر\_ك انسان

بے پناہ ہونا :ر\_ك كفار

بيزاري:ر\_ك برائت كا اظہار كرن

بے عقل لوگ:ر\_ك عقل

بيگانہ ہونا :ر\_ك خود

بے گناہ لوگ:وہ كى قتل كا ظلم ہونا22/39خوف ر\_ك ڈر

بيمار دل لوگ :\_وں كا دہو كہ كھانا 22/53;\_وں كا ظلم 22/53;\_وں كى گمراہى :اس كا پيش خيمہ 22/53نيز ر\_ك مايوس

بيماري:\_وں كادور كرنا :اس كا سرچشمہ 20/27;\_كى شفا : اسكے عوامل 20/27نيز ر\_ك ايوب ،دل،آنحضرت (ع) ،مشركين

بينات:ر\_ك انبياء (ع) ،آنحضرت(ع) ،موسي(ع)

بينائي:كا مركز22/46نيز ر\_ك خد

بے ہوشي:ر\_ك انسان

بے نظير ہونا :ر\_ك خدا ،سچے معبود

بے نيازى :كے اثرات 22/64نيز ر\_ك خدا ،عبوديت ،سچے معبود

''پ''

پاداش :بہترين\_20/73;\_دنيوى :اس كا محدود ہونا 20/15;\_ كا عمل كے ساتھ تناسب20/126;\_ كا پيش خيمہ 20/15;\_ ميں عدل 20/112;\_ كے عوامل 20/15;\_ اخروى كے عوامل 20/15،126;\_كى جگہ 20/15;\_كے موجبات 20/76

(خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

پارسا لوگ:ر\_ك متقين

پارسائي:ر\_ك تقوا،زھد

پانى :ر\_ك فوا ئد21/30،22/5;\_كے منابع 20/53نيز ر\_ك جھنم ،ضروريات

پہاڑ:\_ وں كا محكم ہونا: اسكے اثرات 20/105; \_ وں كا منقاد ہونا22/18; \_ كا گرنا 20/105،108; اسے بعيد سمجھنا 20/105; وں كى اہميت 21/31; \_ وں كى خلقت: اسكى تاريخ 21/31; \_ وں كى تسبيح 21/79; \_ وں كو مسخر كرنا 21/79; \_ وں كا مسطح كرنا 20/ 106; \_ وں كا سجدہ 22/18; \_ وں كا شعور 21/79 ; \_ وں كى عظمت: اسكے اثرات 20/105; \_ وں ك

انجام 20/105; اسكے بارے ميں سوال 20/105; \_ وں كے فوائد 21/31; \_ وں كا كردار 21/31نيز ر\_ك ذكر، قيامت

پر متحرك چيز :22/18;\_كا سجدہ 22/18

پيش خيمہ 20/123 :\_ اسكے عوامل 20/123; \_ اس كا فلسفہ 20/123 ; \_ كے ہدايت 20/ 122 ; ر\_ك جہنم; خبردار كرنا 20/ 119 ،121،اس كے بيوى 20/117نيزر\_ك حوا،خدا،ذكر، سجدہ، شيطان، ملائكہ، سكون، كے عوامل 22، 34

پاكيزہ چيزيں :ان سے استفادہ كرنا 20/81نيز ر\_ك بنى اسرائيل، نعمت

پاكدامنى :ر\_ك عفت

پاكى :كى پاداش 20/76نيز ر\_ك اہل بيت ،توحيد ، خدا، سرزمين، قرآن، لوط(ع)

پاكيزگي:ر\_ك مسجدالحرام

پرستش:ر\_ك عبادت

پرندے:ان كى تسبيح 21/79;\_ان كا شعور 21/79نيز ر\_ك قرآن كى تشبيہات

پيغمبر:ر\_ك آنحضرت(ع)

پيامبران :ر\_ك انبياء

پيش قدم لوگ :ر\_ك عمل

پيش قدمى :ر\_ك خاص موارد

پيشين گوئي :ر\_ك زبور ،فرعونى ،قرآن،آنحضرت ،موسى (ع)

ماضى كا كردار:ماضى كے كردار كے برے اثرات21/77;\_نيز ر\_ك قوك لوط ،قوم نوح گذشتہ لوگ،رك گذشتہ اقوام

پيكار :ر\_ك جنگ جہاد

اشاريے (2)

''ت''

توبہ كرنے والے :انكى بخشش :20/82

تدبير كرنے والا:ر\_ك خلقت، عرش

تربيت كرنے والے:ان كا كلام 20/132; ان كا عمل 20/132; انكى ذمہ داى 20/132نيز ر\_ك تربيت كرنے وال

تعليم :ر\_ك تعلم

تمسك كرنا:خدا كے ساتھ :اسكے اثرات 22/78،اسكى اہميت 22/78;\_اس كا پيش خيمہ 22/78غير خدا كے ساتھ ;\_اس سے اجتناب كرنا22/78;\_اس سے اعراض كرنا22/78

تفتيش :ر\_ك ابراہيم

تحريك كرنا:اسكے عوامل 20/130،22/11نيز ر\_ك موسي(ع)

تعلقات:ماں اور اولاد كا تعلق 22/2;\_ جذباتى تعلق :اسكى اہميت 21/67;\_ مضبوط ترين تعلق 22/2نيز ر\_ك رشتہ داري

تقدير:ميں موثر عوامل 20/52،21/94نيز ر\_ك امتيں ،انبيائ،انسان،ظالم لوگ

تجرباتى علوم:\_ كو منتقل كرنا، اس ميں موثر عوامل 21/80نيز ر\_ك نعمت

تمايلات:ايمان كى طرف \_ : اس كا پيش خيمہ 22/14، 23; خدا كى طرف \_ : اس كا پيش خيمہ 21/89; دين كى طرف \_ : اس سے مخالفت كرنا 20/16; عمل صالح كى طررف تمايل: اس كا پيش خيمہ 22/14; اسكے عوامل 22/23; غير خدا كى طرف تمايل: اس كا پيش خيمہ 22/15; موسى (ع) كى طرف تمايل 20/63 نيز ر\_ك انسان

تقديرات:ر\_ك ايمان، خدا، نبوت

تجاوز كرنے والے:ان كى دشمنى 22/60

تاريخ :

كے تحولات :اس ميں موثر عوامل 20/85;\_اس كا سرچشمہ 20/128،134،21/105،22/45;\_سے سوء استفادہ كرنا 20/51;\_سے عبرت حاصل كرنا 20/128،22/44، 45،46;\_كا مطالعہ 20/ 135، 22/46 ;\_ اسكى اہميت 20/128، اسكى ترغيب 21/44;\_ كا كردار 20/135، 21/54

(تاريخ كے نقل كے موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

تبليغ :كے آداب 20/59;\_كا ذريعہ :اسكى اہميت 20/28;\_ميں اتمام حجت 21/109;\_كے احكام 21/ 109;\_ميں انذار20/61،21/45;\_اسكى اہميت 21/45;\_كى اہميت 20/24;\_ ميں مضر پابندى 20/44;\_ميں دليل 21/56;\_ميں بلاغت 20/28;\_ميں امتيازى سلوك :اس سے اجتناب كرنا 21/109;\_ميں متنوع بيان 20/113;\_ ميں جذبات كو بھڑ كانا 20/63;\_ ميں لوگوں كا حوصلہ 20/59;\_ كى روش 20/9، 25، 28، 42 ،44، 113 ، 21 / 45، 64، 66 ،109، 22/49،78;\_ميں روش شناسى :اسكى اہميت 20/44; \_ميں وقت 20/59;\_ كے شرائط 20/113; \_ميں شرح صدر 20/25;\_ ميں صبر 21/87;\_ميں صراحت 20/47;\_ ميں موثر عوامل 20/27،44;\_ميں فرصت 20/61;\_ ميں فصاحت 20/113;\_ ميں قاطعيت 20/47;\_ ميں مشكلات :انہيں آسان كرنا 20/26;\_كے موانع 20/132;\_ميں كاميابي:اس كا پيش خيمہ 20/44 ; \_ ميں موقع شناسى 20/59;\_ ميں نرم سخن 20/44، 47; \_ميں متنبہ كرنا 21/109;\_ميں فن وہنر 21/64نيز ر\_ك :آيات الہى ،ابراہيم (ع) ،انبياء (ع) ،فرعون كے،جادوگر ،خدا،دين،انبياء الہى ،سامرى ، فرعون، فرعوني، قرآن، كفار، لوط(ع) ، آنحضرت(ع) ، مكہ كے مسلمان، مشركين، موسي(ع) ،ہارون(ع)

تجاوز :سے اجتناب 20/81نيز ر\_ك حاجي،حدود الہى ،لوگ،مسجدالحرام،

تجاوز كرنا:ر\_ك مشركين

تحقير:دوسروں كى ;\_كى مذمت 22/9نيز ر\_ك ابراہيم ،بت پرستى ،حدود الہى ، فرعون ، آنحضرت(ع) ،مشركين

تدبر:خلقت ميں :اسكے اثرات 20/13;\_قرآن كے قصہ ميں 20/99

تدبير:ر\_ك آسمان ، خلقت، ابراہيم(ع) ، خدا، ذكر، زمين، عرش،سچے معبود

تربيت:ميں انذار 20/82;\_ميں بشارت 20/82;\_كى روش 20/43،82،21/10;\_كا پيش خيمہ 20/53 ;

\_ ميں موثر عوامل 20/25/121;\_نيز ر\_ك آدم، انبيائ، گھرانہ،بيٹا،رب،موسي(ع)

خوف:جہنم كا\_ :اسكے اثرات 20/74;خدا كا \_ 21/28;\_ اسكے اثرات 22/35;\_اسكى قدر و قيمت 22/35;\_ اخروى عذاب كا \_ اسكے اثرات 20/74 ;\_قيامت كا \_اسكى اہميت 21/49; \_ پسنديدہ 20/67;\_ ناپسنديدہ 20/46;\_كے عوامل 20/3;\_كے درجے 21/103;\_كى نشانياں 21/97نيز ر\_ك انبياء ،فرعون كے جادوگر ،ظالم لوگ،فرعون،فرعوني،قيامت،كفار، گناہ كار لوگ ، مؤمنين،موسي

ترنجبين :ر\_ك بنى اسرائيل

تزكيہ:كے اثرات 20/43;\_كى اہميت 20/24، 42; \_ كے عوامل 20/76

تسبيح:خداكى 20/130،21/79;\_اسكے اثرات 0 2 / 0 3 1 ;\_ مبارزات ميں \_خدا كى 20/130;\_ اسكے آداب 20/130;\_ اسكى اہميت 20/33، 130 ; \_ اس كا پيش خيمہ 20/130;\_ اسكى فضيلت 20/33، 130 ; \_ اس كا وقت 20/130;\_ دن كے وقت 21/20 ; \_ دن كے آخر ميں 20/130;\_دن كے شروع ميں 20/130;\_ رات كے وقت 20/130 ، 21/ 20;\_ طلوع سے پہلے 20/130;\_غروب سے پہلے 20/ 130; \_ نماز صبح سے پہلے 20/130;\_نماز عصر سے پہلے 20/130;\_كے فوائد 21/88نيز ر\_ك انبياء ،پرندے، داود(ع) ،سخن، محبت، پہاڑ، آنحضرت،مقربين،فرشتہ، موجودات، موسي، ضروريات ،ہارون

تعصب:كے اثرات 21/53نيز ر\_ك كفار مكہ ،مشركين،مشركين مكہ

تفكر:كے اثرات20/89،21/10،67;\_كى تشويق 20/128،21/10;\_خلقت ميں 20/55;\_ اسكے اثرات 21/30;\_ قران ميں 21/10;\_آسمانى كتابوں ميں :اسكى اہميت 21/2;\_وحى ميں :اسكى اہميت 21/2نيز ر\_ك كفار مكہ ،مشركين

تعلم:سے محروميت :اس كا وقت 22/5نيز ر\_ك جادو

تعليم :ر\_ك جادو ،ذبح،قرآن،موجودات

تغذيہ:كا صحيح و سالم ہونا :اسكى اہميت 20/81;\_كا منبع

20/54نيز ر\_ك انسان نہ چوپائے ، موسي(ع) ضروريات ، يہوديت

تفرقہ:ر\_ك اختلاف

تقرب:كے اثرات 21/19;\_كے عوامل 21/26نيز ر\_ك صالحين ،مريم (ع) ،فرشتے

تقصير:ر\_ك حج

تقليد :گذشتہ لوگوں كى كرنا 21/53;\_اندھى 20/ 89، 21/53;\_اسكے اثرات 21/53;\_ناپسنديدہ 21/ 53 ;\_ كے خلاف مبارزت 21/54نيز ر\_ك آزر،عقيدہ،قوم ابراہيم

تقوي:اسكے اثرات 21/48،22/37; \_ اسكى قدرو قيمت 21/48،22/32;\_اسكى اہميت 20/132 ، 22/1

بے تقوى ہونا:اسكے اثرات 22/1;\_اس كا مقام 22/33;\_اس كا پيش خيمہ 20/113،132،22/1;\_اسكى نشانياں 22/ 32

تكامل :كے عوامل 20/25،32،76،121،32/31;\_كے موانع 20/121نيز ر\_ك آدم ،انبياء ، عورت، علقہ ،آنحضرت ، موجودات

تكبير:ر\_ك ايام تشويق،حج،قرباني

تكريم:ر\_ك انسان،فرشتے

تلبيہ:كى تشريع :اس كا فلسفہ 22/27

تمايلات :ر\_ك آدم،انسان

تمدن:كى نابودى 21/44;\_اسكى تدريجى نابودى 21/44; \_ اس سے عبرت حاصل كرنا 21/44;\_ اسكے عوامل 21/11،13;\_ اس كا سرچشمہ 21/11;\_كى بقاء اسكے عوامل 21/6

تنہائي:سے نجات21/89نيز ر\_ك زكري

تواضع :ر\_ك فرعون كے جادوگر

توبہ:كے اثرات 22/74،83;\_ارتداد سے 20/90 ; \_ جادوسے 20/73;\_شرك سے 20/90 ، 21/95 ;\_ كفر سے 21/95;\_گناہ سے 20/73; \_ آسمانى اديان ميں 20/82;\_كا قبول ہونا :اسكے شرائط 20/82

نيز ر\_ك آدم ،امتيں ،گناہكار لوگ، مسرفين ، خدا كے مغضوب

توحيد:كے اثرات 21/108،22/49،67،69;\_ميں اختلاف 21/96;\_سے اعراض كرنا 21/65;\_ كى اہميت 20/14،21/108;\_كى اخروى پاداش 22/ 69; \_ كى تكذيب :اسكے عوامل 20/51; \_ افعالى :21/17،21/22;\_اسكے دلائل 22/6; \_ آسمانى اديان ميں 21/93;\_خالقيت ميں 20/50 ، 21/ 33 ،22/73;\_اسكے اثرات 21/56 ; \_ اس كا كردار 20/72;\_محبوبيت ميں 22/17;\_ مسيحيت ميں 22و17;\_ يہوديت ميں 22/17;\_ ذاتى 21/108;\_اسكے اثرات 20/14، 22/34;\_ اس كا پيش خيمہ 21/25;\_ ربوبى 21/33، 56، 92، 22/6،31،64،65،71;\_ اس كے دلائل 20/ 72، 21/30، 56، 22/6; \_ اس كا پيش خيمہ 21/ 56،22/74;\_ اسكى نشانياں 21/33;\_ عبادى 20/8، 14، 98، 21/24 ،25، 67، 92، 108 ،22 /6، 24،26،34،62،اسكے اثرات 22/ 31، 34; \_ اسكى اہميت 20/ 14، 98، 22/32; \_ اسكى دعوت 22/67،68;\_ اسكے دلائل 20/14;\_ اس كا انجام 22/9 ،25;\_كى حقانيت :اسكے گواہ 21/ 56; \_ كى دعوت 20/ 61، 21/ 24 ،55، 108 ،22 /9 ، 12،72;\_ اسكى اہميت 20/14 ;\_ كے دلائل 21/22 ،32;\_كا پيش خيمہ 21/30، 31، 32، 22/63;\_ كا عقلى ہونا 21/67 ; \_ كے ساتھ مبارزت ;اس كا انجام 22/68;\_ كے بارے ميں مجادلہ 22/ 3، 8 ; \_ سے اعراض كرنے والے :انہيں ڈرانا 21/109;\_كا سرچشمہ 22/24;\_ كا ھادى ہونا 22/12،54نيزر\_ك اسلام ،ايمان،نظريہ كائنات ، ذكر ، عقيدہ ،كعبہ،كلمہ ،توحيد، مؤمنين، مجوسيت، مكہ كے مسلمان،مسيحيت،يہوديت

تورات:كى تاريخ 32/105;\_كى ياد دہانياں 21/24، 105;\_كى تعليمات21/105;\_كاروشن كرنا 21/ 48;\_ كى فضيلت 21/50;\_كى نصيحتيں 21/105; \_ كا نزول 20/86;\_كا كردار 21/24:48;\_ كا ھادى ہونا 21/48

توكل :خدا پر 21/112نيز ر\_ك آنحضرت(ع)

تہليل:كے فوائد 21/88نيز ر\_ك دعا ،ذكر ،يونس (ع)

تہمت:ر\_ك ابراہيم ،آسمانى اديان ،انبيائ،فرعون كے

جادوگر ،شعيب(ع) ، قرآن، لوط(ع) ، مؤمنين، آنحضرت(ع) ، موسي(ع) ،ہارون

''ث''

ثروت:كا سرچشمہ 20/131نيز ر\_ك ثروتمند لوگ :عذاب ،كفار

ثمود:ر\_ك قوم ثمود

ثواب :ر\_ك پاداش

''ج''

جادو:كے اثرات 20/66،69 ،اس كے نفسانى اثرات 20/66; \_سے اجتناب كرنا اسكى اہميت 20/69; \_ كے احكام 20/69;\_ سے استفادہ كرنا 20/ 58 ; \_ كا بے قدر و قيمت ہونا 20/69;\_ كى پيروى كرنا :اسكے موانع 21/3;\_ كى تاريخ 20/58 ،65;\_كا سكھينا20/71;\_ كا سكھانا 20/71 ; \_ فرعون كے زمانے ميں اسكى خصوصيات 20/65;\_ قديم مصر ميں 20/58;\_ كا حرام ہونا 20/69;\_ كا گناہ 20/73;\_ ميں جگہ :اس كا كردار 20/69

نيز ر\_ك استغفار ،انبياء ،توبہ ،فرعونى ،قرانى ، آنحضرت ،معجزہ ،موسي، ہارون،جادوگر وہ كى شكست 20/69;\_وں كا قتل 20/69;\_وں كا مكر 20/69;\_وں كا ناامن ہونا 20/69

جاودانگى :ر\_ك آدم،انبيائ،بہشت،بہشتى لوگ، معاشرہ ،جہنم، خدا ،درخت روح،عذاب ،كفار

جاہليت :كى رسوم 22/28،30،36;\_ كے محرمات 22/ 36;\_ كے مشركين :انكى سورح 22/28،33;\_ ان كا عقيدہ 22/73

نيز ر\_ك بت پرستى ،حج،دين،شرك،قرباني

عقيدہ جبر كى طرف تمايل ر\_ك بنى اسرائيل

جبر و اختيار 20/116،123

جدال:ر\_ك مجادلہ

جرم:ے اثبات كى ادلہ 21/61نيز ر\_ك گناہ

جزا:ر\_ك پاداش ،سزا،جزا و سزا كا نظام

جزيرہ العرب:كے لوگ اور حج 22/25;\_ اور مسجد الحرام 22/25

جنگ:كے احكام 22/40;\_ كى دھمكى 21/109;\_ داود كے زمانے ميں ;\_كا خطرہ21/80

جوانى :كا زمانہ 22/5;\_ اس كا اختتام 22/5;\_ ميں قدرت 22/6نيز ر\_ك ابراہيم ،انسان

جھوٹ:كے اثرات 20/121;\_سے اجتناب كرنا 22/ 30; \_ جائز 21/63;\_مصلحت والا 21/63نيز ر\_ك ابراہيم ،گواھي

جھوٹ بولنا:ر\_ك ابراہيم(ع) ،انبيائ، سامري، شعيب، شيطان، لوط(ع) ،مؤمنين،آنحضرت(ع)

جہاد:كے اثرات 22/40،41;\_ كے احكام 21/ 109، 22/39;\_ ميں اخلاص 22/78;\_ كى قدر و قيمت 22/78;\_ كى اہميت 22/87;\_ كى تشريع :اسكى تاريخ 22/40;\_ كى نصيحت 22/78;\_حق كو قبول نہ كرنے والوں كے خلاف 21/109; \_ ظالموں كے خلاف 22/39،40;\_ كافروں كے خلاف 21/109;\_ مشركين كے خلاف 21/109;\_ دفاعى 22/39،40;\_كا فلسفہ 22/39،40نيز ر\_ك مؤمنين،مسلمان

جہان :ر\_ك خلقت

جہالت:كے اثرات 20/52،21/24،22/54;\_كى نشانياں 22/71نيز ر\_ك بنى اسرائيل ،جہلا ،خدا ،كفار ،مشركين، نبوت

جھگڑا:ر\_ك قرباني،آنحضرت(ص) ، مشركين

جلدى فراموش كر دينا:ر\_ك آدم

جذبات:مادرى \_ 22/2نيز ر\_ك انبيائ، تبليغ، فرعونى لوگ، مشركين مكہ ، موسى

جلد بازي:\_ كے اثرات 20/114; \_ كى مذمت 21/37نيز ر\_ك انسان، عمل، كفار، كفار مكہ، آنحضرت(ص) ، موسى ، وعدہ، يونس

جلانا:ر\_ك ابراہيم :سامري

جوڑا جوڑا ہونا :ر\_ك بناتات

جہنم:كا كھولتا ہوا پانى 22/19 ،20;\_كى آگ 22/ 51، 72; \_ كا محيط ہونا 21/39;\_ كسى خوفناكى 21/102;\_كا متنوع ہونا 22/19;\_ كى شدت 21/39،22/4;\_ كى گرمى كى شدت22/9;\_كى آواز 21/102;\_كى صفات 21/102;\_ كى خصوصيات 22/9،22;\_ كا ايندھن 21/98;\_ كى پينے كى چيزيں 22/20;\_كالوہا 22/21;\_ ميں ہميشہ رہنے والے 20/ 74،21/40 ،99، 22/22، 51; \_ ميں ہميشہ رہنا 20/74 ،21/99 ،22/22 ; \_ جحيم 22/51;\_ كى حقيقت 22/4;\_ ميں زندگى 20/74;\_ سے دورى :اس كا سرچشمہ 21/101; \_ سعير22/4;\_ كا منحوس ہونا 22/72;\_ كے عذاب 22/19،20،21;\_ان كا متنوع ہونا 22/57;\_ ان كا دائمى ہونا 20/74;\_ كى سختى 1 20/74، 22/ 21;\_كى خصوصيات 22/57;\_ كے كارندے 22/22;\_ان كا غضب 22/22;\_ ان كے مغضوب لوگ 22/22;\_ كے آھنى گرز22 / 21 ، 22;\_ كى گرمى :اسكى شدت22/4،22;\_ميں مدت 20/74;\_ كے موجبات 20/74 ،21/ 29، 40 ،8 9، 99، 22/4 ،10، 19،25 ، 57; \_كا ناگہانى ہونا 21/40;\_كے نام 22/4،51;\_ سے نجات 21/ 40 ، 22/22;\_ اس كا وعدہ 21/101;\_ كى خصوصيات 22/51نيز ر\_ك :بت ،بہشتى لوگ،خوف،خدا،ظالم لوگ،كفار ،مؤمنين،مشركين،باطل معبود،يقين،

جہنمى لوگ20/74;\_وں كى جلد ;اس كا پگھل جانا 22/20;\_وں كى حالات 22/22;\_وں كا دل اور رودہ :ان كا پگھل جانا 22/20;\_وں كى سماعت :اسكے موانع 21/ 100; \_ وہ كا عذاب :اس كا ذريعہ 22/21;\_وں پر غضب :22/22;\_وں كا برا انجام 22/72 ; \_ وں كى فرياد :اسكے اثرات 21/100;\_وں كا لباس 22/19;\_وں كى محروميت 21و40;\_وں كا نقش و كردار 21/98

جواب :ر\_ك ابراہيم ،قيامت،گناہ كار لوگ

جوابدہ ہونا :ر\_ك راہبران

''چ''

چشمہ:ر\_ك بہشت چروديا ر\_ك موسي(ع)

چاند:\_ كا ہونا 22/18; \_ كا خالق 21/; \_ كى خلقت 21/33; \_ كو سجدہ 22/18; \_ كى گردش 21/ 33

چوپائے:چوپائيوں كا تغذيہ 20/54;\_چوپائيوں كا چرنا 20/54;\_چوپائيوں كى خلقت اس كا فلسفہ 20/ 54; \_چوپائيوں كا گوشت :اس كا حلال ہونا 22/ 38 ، 30

''ح''

حجاج:كا حج كى قربانى سے استفادہ كرنا 22/28;\_كى حقوق :ان پر ڈا كہ ڈالنا 22/25نيز ر\_ك حج مكہ

حكمرانى :كا پيش خيمہ 21/105نيز ر\_ك خدا كے بندے ،خدا،شفاعت، صالحين، عقيدہ ،قيامت

حب:ر\_ك محبت

حج:كے اثرات 22/28،34،37;\_كے آداب 22/27;\_كے احكام 22/ 27، 28، 29، 33، 34،36;\_كى بركتيں 22/28 ; \_ تاركين ;\_ قيامت ميں 20/124; \_ تاركين حج كا آخرت ميں اندھاپن 20/124;\_كى تاريخ 22/25;\_كى تعليمات 22/ 28;\_ ميں تقصير 22/29;\_ اسے موخر كرنا 22/29;\_ ميں تكبير 22/28;\_ اديان آسمانى ميں 22/34;\_ جاہليت ميں 22/30;\_كا خير ہونا 22/28;\_ كى دعوت 22/27;\_دين ابراہيمى ميں 22/27;\_ ميں گا ئے ذبح كرنا 22/28;\_ ميں بھيڑ بكرى ذبح كرنا 22/28;\_ ميں رمى حجرات 22/29;\_ ميں سرمنڈا نا 22/29;\_ ميں طواف 22/29;\_ اسے موخر كرنا 22/29;\_ كى فضيلت 22/30;\_ بيدل ;\_كى فضيلت 22/27;\_ كا فلسفہ 22/28;\_ كى قربانى 22 / 28،29;\_ اس سے استفادہ كرنا 22 / 33، 36;\_ كے گوشت سے استفادہ كرنا 22/28;\_ اس سے اطعام كرنا 22/36;\_ اس كى اہميت 22/37;\_ اسكے ذريعہ سامان اٹھانا 22/36;\_ اس كى كمال 22/28 ; \_ اسے موخر كرنا 22/28;\_اسكى تعظيم 22/32;\_ اس ميں اختيار دينا 22/32;\_ اسے كھانا 22/36;\_ اس پر سوارى كرنا 22/36;\_ اس كا اونٹ 22/ 34، 36;\_اس كا دودھ 22/36;\_اس كا تقدس 22/32;\_اديان آسمانى ميں حج قربانى 22/34 ; \_ اسكى گائے 22/34;\_اس كے بھيڑبكرے 22/34 ; \_ اس كا گوشت 22/28;\_اسكے اونٹ كو نحر كرنا 22/36;\_ اس پر علامت لگانا 22/ 32، 36;\_ اس كا وقت 22/28،29،30;\_كے فوائد 22/28 ; \_ كے اخروى فوائد 22/28;\_كے دنيوى فوائد 22/28;\_ميں اونٹ كو نحر كرنا 22/28;\_ميں نذر كرنا 22/29;\_كے واجبات 22/28،29نيز ر\_ك ابراہيم ،جزيرہ العرب، حجاج، ذكر، دينى راہنما،آنحضرت(ع)

حدود الہى :كى اہميت 22/32;\_سے تجاوز كرنا :اسكے اثرات 22/30;\_اس سے اجتناب كرنا 22/30;\_ كى تحقير :اسكے اثرات 22/30;\_كى تعظيم :اسكے اثرات 22/30;\_اسكى اہميت 22/30

حرم: ميں شكار كرنا ،اس كا كفارہ 22/32

حروف مقطعہ :20/1

حزن:ر\_ك غم

حق:اسے ثابت كرنا :اسكے احكام 21/109;\_اسكى روش 21/109;\_كا محكم ہونا 21;\_18;\_سے اعراض كرنا : اسكے عوامل 21/24;\_ كى كاميابى 21/18;\_اس كا سرچشمہ 21/19;\_اسكے موارد 21/18;\_كى تشخيص 21/48،22/17;\_ اسكى اہميت 21/24;\_ اس كا پيش خيمہ 20/54;\_اسكے شرائط 21/48;\_كو قبول كرنا : اس كا پيش خيمہ 21/48;\_،22/54;\_دشمن عناصر : ان كے خلاف مبارزے كے اثرات 21 / 71;\_انہيں نصيحت كرنا 22/46;\_انكى اخروى سزا 22/9;\_انكى ہلاكت كے موانع 20/129;\_دشمني: اسكے موانع 21/4،39;\_طلا پرستى :اسكے اثرات 21/41;\_اسكى درخواست 20/25;\_اس كا فطرى ہونا 21/55;\_كو قبول نہ كرنے والے 21/ 45; \_انكى اذيتيں 21/112;\_ان كے دنيوى وسائل 21 / 111;\_انہيں ڈرانا 21/109;\_انكى دھمكى 21/ 109 ; \_ انكى شكست 21/109;\_ان كا عذاب 21/ 110 ; \_ انكے عذاب كو موخر كرنے كا فلسفہ 21/111;\_ ان كے عذاب كا وقت 21/109;\_انكى سزا 21/110;\_كو متنبہ كرنا 21/110;\_ صدر اسلام كے ;\_كو قبول نہ كرنے والے :ان كى آزمائش 21/111;\_ ان كے عذاب كو موخر كرنا 21/111;\_ ان كے عذاب كے موخر كرنے كا فلسفہ 21/111;\_ ان كى شكست كا وقت 21/111;\_ كو قبول نہ كرنا :اسكے اثرات 21/ 41 ، 45، 97; \_ اس كا پيش خيمہ 20/56;\_ اس كا نقصان 21/70;\_ اسكے عوامل 21/9،24،97;\_ كا دفاع كرنا :اسكے اثرات 21/71;\_ كا انجام 21/8;\_ و باطل كا مقابلہ 21/18;\_ كے ساتھ مجادلہ :اسكے اثرات 22/9;\_ و باطل كو تميز دينے والا 21/48;\_ كا كردار 21/112نيز ر\_ك اقرار ،بنى اسرائيل،جہاد،خدا،خود ،قسم،ظالم لوگ،عقيدہ،فرعون،قوم لوط، مستكبرين ، كفار،مشركين،مايوس،

حقائق:كا ادراك اس كا پيش خيمہ 21/3،اس سے محروميت كے عوامل 22/46;\_ اس كا مركز 22/46; \_ كا ظہور :اسكے عوامل 20/135نيز ر\_ك قيامت

حق پرست لوگ:وہ كى نصرت 22/40;\_وں كا نقش و كردار 21/18نيز ر\_ك فرعوني

حقوق :كو ضائع كرنا: اسكے موانع 21/94 ;\_استفادہ كرنے كا حق 22/65;\_ حق دفاع 20/94 ، 22/ 39، 40،وطن ميں رہنے كا حق 22/40نيز ر\_ك انبياء ، انسان، حجاج، ملزمين، لوگ، مسجدالحرام،مسلمان،مكہ كے مسلمان،مظلوم لوگ ، موحد لوگ

حكمت :

ر\_ك خدا ،لوط(ع) ،نوح(ع)

حكومت:دائمى :اس تك پہنچانا20/120;\_اسكى درخواست 20/120;\_ كاسرچشمہ 22/78نيز ر\_ك :خدا كے بندے ،خدا ،صالحين ، فرعون

حلال چيزيں :22/28،30

حمل:كا رحم ميں ٹھہرنا22/5;\_ اسكى مدت 21/109;\_ كا امن :اس كا نفسيانى امن 22/2;\_اس كا سرچشمہ 22/5;\_ اسقاط 22/5;\_ كى جگہ 22/5نيز ر\_ك قيامت

حمد:خدا كى 21/89،22/64;\_ اسكے اثرات 20/ 130;\_ اسكے آداب 20/130;\_ اسكى اہميت 20/34;\_ يہ رات كى وقت 20/130;\_ يہ مبارز ميں 20/130;\_ يہ نماز ميں 20/130;\_ اس كى تسلسل كا پيش خيمہ 20/34;\_ اس كا پيش خيمہ 20/130;\_ اس كى فضيلت 20/130;\_ اس كا سرچشمہ 22/64;\_ اس كا وقت 20/130;\_ طلوع سے پہلے 20/130;\_ غروب سے پہلے 20/130;\_نيز ر\_ك تسبيح ،دعا،موسي

حوا:كا دہو كہ كھانا 20/121;\_ اسكے اثرات 20/123;\_ كو ڈرانا :اس كا فلسفہ 20/117;\_ كا لباس 20/118;\_ كا آدم (ع) كى پيروى كرنا 20/121;\_ كى كفالت 20/117;\_ بہشت ميں :ان كى بہشت ميں شرعى ذمہ دارى 20/117;\_ ان كى بہشت ميں رہا ئشے 20/117;\_ اور ممنوعہ درخت 20/ 121، 123;\_ كے دشمن 20/117;\_ كا كھانا 20/118;\_ كى نافرمانى 20/121;\_ اسكے اثرات 20/121;\_ اس كا پيش خيمہ 20/121;\_ كى شرمگاہ :اسے چھپانا 20/121;\_ اسے ظاہر كرنا 20/121;\_ اسے ظاہر كرنے كے عوامل 20/121;\_ كا غريزہ 20/121;\_ كے فضائل 20/117;\_ كى محروميت :اسكے عوامل 20/121،123;\_ كى مشكلات 20/117;\_ كا معلم 20/123;\_ كى مادى ضروريات 20/118;\_ كا اترنا :اس كا پيش خيمہ 20/123;\_ اسكے عوامل 20/123;\_ اس كا فلسفہ 20/123;\_ كو خبردار كرنا 20/121نيز ر\_ك آدم

حاملہ ہونا :ر\_ك مريم

حامل لوگ:صدر اسلام كے 22/3;\_ انكى دشمنى 22/9;\_وں كى ذمہ دارى 21/7نيز ر\_ك جاہليت ،جہالت

حوصلہ:افزائي كے عوامل 20/6

نيز ر\_ك انبياء ،مؤمنين،آنحضرت

حيوانات:\_كى خلقت اس كا فلسفہ 22/65

''خ''

خيانتكار لوگ:\_وں كى ناشكرى 22/38;\_وں كى محروميت 22/38

خدا تعالى كى امداد:جنكے شامل حال 21/69

خدا تعالى كى حمايت :\_سے محروم لوگ 22/38;\_ جنكے شامل حال ہے 22/38

خوبصورتى :ر\_ك زمين،قران

خاشعين :21/90

خاضعين :21/90

خانہ خدا:ر\_ك كعبہ

خالقيت:ر\_ك اقرار ،توحيد، خدا، ربوبيت، باطل معبود، سچے معبود

خدا:\_كى بخشش :20/73 ،82،90;\_ان كا پيش خيمہ 20/82;\_ انكى وسعت 20/82;\_ كا خلق كرنا 31/56;\_ كا اتمام حجت كرنا 20/ 56، 134، 22/48;\_ اس كا سرچشمہ 20/134;\_ كا احاطہ ہونا 20/5;\_ اس كا علمى احاطہ 22/70،76;\_ اس كے دلائل 20/6;\_ اسكى نشانياں 22/63;\_كا احترام 21/28;\_ كى خصوصيات 20/6، 98 ،110، 114، 21/4، 17، 21 ، 23، 33، 44 ،66، 79 ، 81، 83، 110، 22/6 ،12 ،15 ،17، 34، 56، 58، 62،64،73،;\_كا اختيار 20/50;\_ كے اختيارات 20/73، 21/ 44، 22/41،76;\_كى اجازت 20/ 109، 22/39، 65;\_ اسكے اثرات 20/29، 21/ 87، 22/65;\_ اسكے عوامل 20/ 110; \_ كا ارادہ 20/ 124،،21/44;\_ اسكے اثرات 20/15، 21/ 23، 55، 102، 128، 21/11 ،71 ،72، 81 ،105، 22/ 5،16،45،52،54،66;\_اسكى اہميت 21/70; \_ اس كا قطعى ہونا 22/14;\_ اسكى حكمرانى 20/77، 78، 134، 21/39، 42، 69; \_ كا متعلق 21/17 ;\_ كے مجارى 20/10 ، 21/77 ، 22/5، 40، 63، 65 ;\_ اس كى نشانياں 22/5;\_ اس كا نقش و كردار 22/65;\_ كا عرش پر مستوى ہونا 20/5 ;\_ كا مذاق اڑانا 21/13،22/72;\_ پر اعتراض كرنا :اس كا ناپسنديدہ ہونا 21/23;\_سے روگردانى كرنا :اسكے اثرات 20/124;\_ اسكے سز20/124;\_ كا افشا كرنا 21/4;\_ كے افعال 20/ 2،50، 53، 106، 124، 125، 128، 21/11 ،32، 81، 94، 22/5،14،388 ، 70;\_ انكى حقانيت 21/ 23 ; \_ ان ميں حكمت 21/31;\_ ان كا راز 20/110;\_ ان كا تحت قانون ہونا 21/23;\_ ان كے مجارى

22/5;\_كى پناہ لينا 21/83;\_ كى امانت 22/38;\_ كے امتحان 20/85 ، 131 ،22/11;\_ ان ميں كاميابى كے شرائط 20/90;\_ يہ سب كيلے 21/35;\_ كا احسان 22 /78;\_ كى امداد كرنا 21/47;\_ كى طرف سے امداد 20/85 ، 22/ 15، 73 ;\_ اسكے اثرات 20/46;\_ اسكى اخرو ى امداد 22/15;\_ اسكى اہميت 21/88;\_اس كا پيش خيمہ 21/71،112;\_ كا ڈرانا 20/16،117;\_ اس كا فلسفہ 20/117;\_ كے اوامر 20/12 ، 13، 14، 19، 21، 22، 24، 39، 43، 47، 69، 105 ،106 ،116 ،21/ 69 ،22/ 27،65،67،72;انكى حكمرانى 22/65; \_ اس كا فلسفہ 20/121;\_ ان كا اجراء كرنے والے 20/39،77،78;\_ان كا كردار 21/73;\_ كا مشركين كے ساتھ سلوك :اسكے بارے ميں سوال 20/51;\_ كى بشارتيں 20 / 123 ، 21/18 ،44، 105 ; \_كى بصيرت 20/35، 22/ 1 6،76;\_كا بينا ہونا 20/46;\_ اسكے اثرات 20/46;\_ كا بے مثل و بے مثال ہونا 20 / 114، 22/64،73;\_ كا بے نياز ہونا 20/ 111، 21/ 47،22/64;\_كى پاداش 22/58، 59;\_ اس كا تسلسل 20/73;\_ اس كا پيش خيمہ 21/94;\_ اسكے شرائط 22/50;\_ اسكى خصوصيات 20/73;\_ سے سوال پوچھنا 20/125 ، 126;\_ اس كا فلسفہ 20/20;\_ اس كا ناپسنديدہ ہونا 21/23;\_ كے خلاف پروپيگنڈا كرنا 20/130;\_ كى تدبير 20/5 ،38، 70، 111 ، 129 ،22/62;\_ اسكے دلائل 20/6 ; \_ اس كا مركز 21/22;\_ اسكى نشانياں 20/5،22/ 62،63;\_ كى ترغيب 20/ 128 ،21/10،44;\_ كى تعليمات 20/39، 50،105،114، 123، 21/73، 80/22 /68 ; \_انكى اہميت 20/15،21/48;\_ ان سے بے اعتنائي كرنا 20/96;\_ ان كے سمجھنے كى درخواست 20/25;\_ كا منزہ ہونا 20/8، 52، 21/22 ،26 ،87،22/10،67;\_اسكى فضيلت 20 / 33;\_ كى نصيحتيں 20/ 14، 17، 42،81، 114، 115، 130، 132 ،22/ 1،12،26، 30، 32، 37، 40، 44، 45، 46، 53 ،55، 59 ،60 ،68 ،77، 78، انكى اہميت 20/16;\_ ان پر عمل كرنا 20/115;\_ ان پر عمل كرنے كے اثرات 20/115;\_ كى دھمكيان 21/9 ،11،18;\_ ان كا قطعى ہونا 20/ 128 ; \_ كا جاويد ہونا 20/73،21/89;\_ اسكے اثرات 20/111;\_ كى حكمرانى 20/5،6 ،114، 127 ،21/ 44; \_ اس كا دائمى ہونا 20/114;\_ كى اخروى حكمرانى 20 / 108 ، 109، 22/156;\_ اسكى حقانيت 20/114;\_ اسكى نشانياں 20/7،114;\_ كى حجت 21/106 ،22/ 78; \_ كا محاسبہ اس كا دقيق ہونا 21/47;\_ اسكى خصوصيات 21/47;\_ كا حاضر ہونا 20/52;\_ كى حقانيت 20/ 114،22/6;\_ پر حق 21/23;\_ كى حكمت 20/114، 21/81;\_ اسكى نشانياں 22/52;\_ كى حكومت :اسكى حقانيت 20/114;\_ كى حمايت 20/40،50،75;\_ اسكے شرائط22/38;\_ كا خالق ہونا 20/4، 50، 72، 21/17 ،33 /56 ،22/ 5;\_اسكى نشانياں 21 / 104;\_ شناسي:اسكے اثرات 22/74;\_ ناقص خدا شناسى كے اثرات

22/74;\_ اسكى دعوت كى اہميت 20/14;\_ عقلى خدا شناسي22/8;\_ فطرت خداشناسى 22/8 ; \_ اسكے دلائل 22/62;\_ اسكى روش 20/50;\_ اسكے مباني20/89;\_ اور باطل 20/114 ;\_ اور جہالت 20/52;\_ اور روزى 20/ 132 ; \_ اور شريك 21/ 99 ;\_اور ظلم 20/ 112 ،21/ 47، 22/ 10;\_ اور فراموشى 20/52;\_ اور بيٹا 21/26;\_ اور لہو ولعب 21/17;\_ اور فرشتے 21/26;\_اسكے اثرات 21/49;\_ كے حضور خاضع ہونا 20/111 ،22 /77; \_ اسكے عوامل 20/70;\_ اسكى نشانياں 20/70 ،111;\_ كا خبر ہونا 20/73;\_ كے دشمن 20/ 24، 39، 22/11;\_كى دشمنى 22/60;\_كى دعوت 21/ 7، 80، 22/77;\_ كا رازق ہونا 20/81، 131، 132/ 22/34،58،22/28;\_كا رئوف ہونا :اسكى نشانياں 22/65;\_كى ربوبيت 20/ 41، 46، 50، 90، 114، 21/ 33، 46، 56، 11/ 1، 19، 30، 40،47،54،67،77;\_اسكے اثرات 20/ 25، 50، 84، 86، 114، 133، 134، 21/2، 83، 89، 92، 112، 22/ 30;\_اسكے دلا ئل 20/ 50، 133; \_ اسكے شوئون 21/112;\_ اسكى شناخت 20/55;\_ اس كا مركز 21/22;\_ اسے جھٹلانے والے 20/50، 133، 22/19;\_اسے جھٹلانے والوں كى سزا 22/21;\_ اسے جھٹلانے والے جہنم ميں 22 / 19،21;\_اسكى نشانياں 20/21، 26، 47 ،53 ، 54 ، 70، 73، 74 ، 105، 122، 125 ، 127 ،131 ، 133 ، 22/6; \_ 62، 63،65،66;\_اسكى خصوصيات 20/52;\_ كا رحمن ہونا 20/90;\_ اسكے اثرات 20 / 109;\_اسكى اہميت 21/36;\_ اسے جھٹلانے كا غير منطقى ہونا 21/37;\_ اس كى اخروى رحمانيت 20/108;\_ اس كوجھٹلانے والے 21/ 36; \_ اسكى نشانياں 20/5;\_ كى رحمت 21/ 83، 86، 107;\_ اسكے اثرات 21/ 26 ،83، 107; \_اسكى توقع 20/108;\_اس كا بے مثال ہونا 21/83;\_ اس كا مقدم ہونا 21/75،112;\_ اسكى نشانياں 21/84،109،22/65;\_ اس كا تسلسل 21/ 42;\_ اسكى رحمت عام 21/42;\_ اس كا پيش خيمہ 21/75 ،112;\_ اسكى نشانياں 21/84، 109، 22/ 65;\_ اسكى وسعت 20/5;\_ پر ذمہ دارى كا پلٹانا 21/23 ; \_ كى رضامندى :اسكے اثرات 20/ 109، 21/ 28 ; \_ اسے حاصل كرنے كے اثرات 21/28;\_ اسكے تشخيص كا پيش خيمہ 20/84;\_ اس كا پيش خيمہ 20/ 84 ،109;\_كى روح 21/91;\_اسكى نشانياں 21/91 ;\_ كا دن اسكى مدت 22/47;\_پر سبقت 21/27;\_كى طرف سے سرزنش 20/ 83، 89، 89،21/50،22/3،8،9،46;\_كى سنتيں 20/ 129 ،21/7، 18، 44، 88، 96 ،22/ 40، 44 ; \_انكى حاكميت كے اثرات 20/129;\_انكے علم كے اثرات 20/130;\_ ان كا قطعى ہونا 20/ 129 ; \_ ان سے راحتى ہونا 20/130;\_كى سماعت 20/ 46، 21/ 4،22/61،76;\_اسكے اثرات 20/46;\_ كى عبوديت :اسكے اثرات 21/105،106;\_ اس كا پيش خيمہ 20/106;\_ كا عادل ہونا 10/112 ،21/ 47 ، 112 ، 22/10;

\_كے بارے ميں شكست كا ناپسنديدہ ہونا 22/10;\_ كے عذاب 22/1;\_ ان كے اثرات 20/134،21/46;\_ان كا مذاق اڑانا 20/135،21/38،22/47;\_ ان كا سخت ہونا 20/71،21/46;\_ ان كا عام ہونا 21/29;\_ ان كا قانون كے مطابق ہونا 21/37;\_ انہيں جھٹلانےوالے 20/51،22/47;\_ انكى خصوصيات 22/ 18،44;\_كا عزيز ہونا ،اسكے اثرات 22/40;\_ اسكے دلائل 21/44;\_ اسكے نشانياں 22/ 76; \_ كے عطيہ 20/25، 36، 50، 99، 131 ،21/ 72، 74 ،84،90،22/28،34، 35

خوف خدا ركھنے والے لوگ:\_ قرآن 20/3;\_وں كى مدح 22/35

خدمات:دوسروں كى :انكى تاثير كى عوامل 20/31

خرافات:كے خلاف مبارزت21/52

خدا كے محبوب:\_ كے مفادات 20/39

خرد:ر\_ك عقل/خشوع:كے اثرات:21/9نيز ر\_ك انبيائ،اولياء اللہ، دعا،ذكريا،يحيي

خشيت:كے اثرات20/3;\_كى اہميت 20/3;\_ مخفى 21/ 49; \_اسكى قدرو قيمت 21/49نيز ر\_ك خدا كے بندے ،خدا، متقين، معصومين ، مقربين،فرشتے

خصومت:ر\_ك دشمني خدا كے مغضوبين :20/86، 22/45\_ كى توبہ 20/82; \_ كا انجام 20/81; \_ كى ہلاكت 20/81

خدا كے كارندے:21/27بڑائي ر\_ك تكبر

خدا كى طرف بازگشت: 21/35،93،22/48كا حتمى ہونا 21/95

خدا كى سنتيں :مہلت والى سنت 20/129،22/44;\_ نجات دينے والى سنت 21/88نيز ر\_ك خدا ،معاشرہ ،قديم مصر كے باشندے

خدا تعالى كا فضل:يہ جنكے شامل حال ہے 21/ 72، 74

خدا كى رافت و رحمت :يہ جنكے شامل حال 22/65نيز ر\_ك مسجدالحرام،نماز

خلقت:كا پلٹانا21/104;\_كا ختم ہونا22/2;\_كا انہدام 21/104، 22/2، 7،65;\_اسكے عوامل 21/22; \_ اس كا قصہ 22/1;\_اس كا ساتھ كھاپنا 21/ 16; \_

كوبقا:اس كا سرچشمہ 20/111;\_كى پيوستگى 21/ 30 ; \_كى تدبير 30/111;\_اس كا مركز 21/22;\_اس كا سرچشمہ 22/71;\_كى تقدير20/50;\_كا حاكم 20/ 7 ، 114، 21/44 ;\_كا خالق 21/33، 56;\_كى خلقت :اس كا آغاز 21/30;\_ اسكى پہلى خلقت 21/104; \_ اسكے مراحل 21/30;\_كے راز 21/91; \_كے ساتھ كھيلنا21/33،56;\_كا شعور 22/18; \_ كا انجام 20/105،22/1،2،7;\_كا فاسد ہونا : اسكے عوامل 21/22;\_كا تحت قانون ہونا 20/114، 21/16، 17، 18;\_كے گواہ 22/17;\_كا مالك 20/6، 114، 22/64 ;\_كا مدبر 20/5، 21، 23، 22/71;\_اس كا متعدد ہونا 22/73;\_اسكى شناخت20/55;\_اسكى خصوصيات20/52;\_كا رب21/56،22/64;\_كا محفوظ ہونا 22/65; \_ كا مطالعہ :اسكى اہميت 21/30;\_كا نابودى :اسكے عوامل 21/22;\_كا ناپائيدارى 22/75،اسكے دلائل 22/7،اس كا وضع ہونا 22/7;\_كا نظام 20/114، 21/104، 22/65، اس كا تبديل ہونا 21/104 ;\_ميں نظم :اس كا سرچشمہ 21/22;\_كى نگہداشت 22/65;\_كى نيازمندى 22/64 ; \_ كا ہدف مند ہونا21/17;\_كى ہماہنگى 21/22نيز ر\_ك تدبر، تعقل، فرعون، فرعوني، قيامت

خوشخبري:ر\_ك بشارت

خبرہ لوگ:\_وں كا كلام;اسكى اہميت21/7

خاص موارد ترقي:كے عوامل 20/31

خوبصورتى :ر\_ك زمين،قران

الساعہ :20/15،21/49

خضوع:ر\_ك انسان ،خدا،سركش لوگ،عبادت، قيامت ، گناہ كار لوگ،مقربين،فرشتے ،يونس(ع)

خطرہ:اس كا پيش خيمہ21/45نيز ر\_ك اديان آسمانى ،انبياء ،بنى اسرائيل، داود(ع) ،شيطان،غفلت،فرعونى لوگ،كفار،

خلقت:مٹى سے 22/5،6،7

(خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

خواري:ر\_ك ذلت

خود:اعتمادى :اسكے اثرات 21/64;\_ سے بيگانہ ہونا : اسكے عوامل 21/64;\_سے دفاع كرنا 20/94 ، 22/39;\_ كا كلام :اس پر عمل كرنا 20/132;\_ كو مذمت 21/64;\_پر ظلم 21/87 ، 88،22/25;\_

اشاريے (3)

اسكے اثرات 21/88

خود كو برتر سمجھنا :ر\_ك تكبر

خود پسندي:ر\_ك تكبر

خودكشي:كى مذمت22/15

خوشبختي:ر\_ك سعادت

خوش گذرانى كرنے والے لوگ:وہ كا ظلم21/14

خوف:ر\_ك ڈر

خيانت:ر\_ك امانت،مؤمنين،مشركين

خبر:كا پيش خيمہ 22/30;\_كے عوامل 22/30;\_سے مراد 21/35;\_ كا سرچشمہ 20/73 ، 21/50، 80; \_ كا وسط21/80 (خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

خير خواہى :ر\_ك شيطان

''د''

دار الكفر:ر\_ك ہجرت

دنيا كى طرف بازگشت :\_كا محال ہونا 21/95 ،96نيز ر\_ك آرزو

دانش :ر\_ك علم

داود(ع) :اور سليمان (ع) كا اختلاف 21/78;\_ كى پيش قدمى 21/90;\_كى تسبيح 21/79;\_ كا جنگجو ہونا 21/80;\_ كے زمانے كے لوگوں كو دعوت 21/80;\_ كى زرہ سازى 21/80;\_ اس كا فلسفہ 21/80;\_ كا دفاعى اسلحہ 21/80;\_ كى صفات 21/80;\_ كا علم لدنى 21/70;\_ كا عمل خير 21/90;\_ كے فضائل 21/79;\_ كا قصہ 21/78،80;\_ اسكى كھيتى 21/78;\_ اسكى كھيتى كا نقصان 21/78 ، 79; \_كى قضاوت 21/78،79;\_ اسكے مبانى 21/ 78;\_اس كا مقام 21/79;\_اس كا ناظر 21/78 ;\_ كى آسمانى كتاب 21/105;\_ كا معجزہ 21/80;\_ كا معلم 21/80;\_ كا مقام و مرتبہ 21/78،79;\_ كا سليمان كے ساتھ مناظرہ 21/78;\_ كى نبوت:اسكے دلائل 21/80نيز ر\_ك جنگ ،ذكر ،سليمان

دايہ:ر\_ك موسي

درخت:جاودانگى كے درخت تك پہنچانا 20/120;\_ كا انقياد 22/18;\_ كا سجدہ 22/18;\_ نيز ر\_ك بہشت ، شرمگاہ

دل:\_ كى بيماري: اسكے اثرت 22/53; اس كا پيش خيمہ 21/3; \_ كى نرمي: اسكے اثرات 22/54; \_كا سالم ہونا: اس كا پيش خيمہ 22/54; \_ كے فوائد 22/8، 32، 46; \_ كا سخت ہونا; اسكے اثرات 22/53; اسكے عوامل 22/54; \_ كى جگہ 22/ 46

نيز ر\_ك علمائ، كفار، آنحضرت(ص) ، مشركين

دل كا اندھاپن:اسكے اثرات 22/46; اسكى نشانياں 22/46نيز ر\_ك انبيائ، كفار، مشركين

دريائے نيل:كا مطيع ہونا 20/39;\_ كى تاريخ 20/ 39; \_ حضرت موسى (ع) كے زمانے ميں 20/39;\_ كى جغرافيائي حيثيت 20/39نيز ر\_ك بنى اسرائيل ،موسي

درہ:اسكے فوائد21/31

درہ طوبي:كااحترام20/12;\_ ميں اعجاز :اس كا فلسفہ 20/12 ; \_ كى پاگيزگى 20/12;\_كا تقدس 20/12;\_ كى فضيلت 20/12;\_ ميں جوتے اتارنا20/12;\_ كى جغرافيائي موقعيت 20/12;\_ كا كردار 20/36نيز ر\_ك موسي(ع)

دشمن:\_وں كى سازش :اسكے شكست 21/70;\_سے نجات 21/9;\_ كا سرچشمہ 21/9نيز ر\_ك :آيات الہى ،اسلام، انبيائ، انسان، توحيد،خدا،دشمني،دين،ظالم لوگ،قرآن، مؤمنين ، تجاوز كرنے والے ،مسلمان، مشركين، موحدين،نعمت

دشمن:\_وں سے نجات20/123;\_اسكے عوامل 20/123نيز ر\_ك :ابليس،گذشتہ اقوام، انبيائ،ا نسان، جہاں خدا،دشمن،دينں زمين،راھبران،

شيطان،سركشى كرنے والے،ظالم لوگ، فرعون، قران،كفار،متكبرين،آنحضرت،عيش و عشرت پرست لوگ،متكبرين،اسراف كرنے والے ،مشرك ين،معبد

دعا:\_كے اثرات 20/25، 26، 27، 31، 32، 36، 21، 84، 88،90;\_كے آداب 20/25، 114 ،21/ 83، 87، 88،89،90 ;\_كى قبوليت 21/84 ; اس كا پيش خيمہ 21 / 83،90; اسكے عوامل 21/88;

اس كا سرچشمہ 21 / 84;\_ميں اخلاص 21/88;\_ ميں اسماء و صفات 21/89;\_ ميں التجا21/83;\_ ميں اميد ركھنا 21/90 ; \_اسكے اثرات 21/90 ; \_ ميں ہاتھ بلند كرنا 21/90;\_ كو تر\_ك كرنا :اسكى مذمت 22/ 12; \_ ميں تسبيح 21/87;\_ كا نياز كے ساتھ تناسب 21/89;\_ ميں تہليل 21/87 ; \_ ميں حمد 21/89 ; \_ ميں خشوع 21/90;\_ علم ميں اضافہ كيلئے 20/114;\_ سخت اوقاتى ميں 21/83;\_ كى دعوت 22/12;\_كا پيش خيمہ 21/83;\_ كى فضيلت 20/35;\_ كا وقت 20/130

نيز ر\_ك ايوب(ع) ،زكريا(ع) ، آنحضرت(ع) ، موسي(ع) ، نوح(ع) ،يحيي(ع) ، يونس(ع)

دعوت:عملي:اسكى اہميت20/132;\_كى روش 20/132;\_ نيز ر\_ك :اتحاد ،انبيائ،سرتسليم خم كرنا ،توحيد، حج،خدا،دعا،دين،راھبران،شكر،كوہ طور ،گمراہ لوگ،مؤمنين،مبلغين،لوگ،مشركين، مشركين مكہ،نماز،ہدايت

دفاع:كے اثرات 22/40،مشروع\_22/39،40

نيز ر\_ك :آسمانى اديان ،مقدس مقامات، بت، بت پرست لوگ،حق،خود،دين،مظلوم،معبد

دليل:ر\_ك برھان

دنيا:\_كا انجام 21/105;\_كا مالك 22/15;\_ كا كردار 20/15نيز ر\_ك :دنيا كى طرف بازگشت ،كفار

دنيا پرست لوگ :\_وں سے بے اعتنائي 20/131

دنيا پرستي:\_كے اثرات 20/131،21/2،3،13،22/11;\_كى مذمت 20/131;\_كے موانع 20/132;\_ كا ناپسنديدہ ہونا 20/72نيز ر\_ك ظالم لوگ

دوزخ:ر\_ك جہنم

دوزخى لوگ:ر\_ك جہنمى لوگ

دولت:ر\_ك حكومت

دين:دينى آسيب شناسي20/16،21/2;\_ كے مختلف پہلو:اسكے اخروى پہلو22/28; اسكے مادى پہلو 22/28; اسكے معنوى پہلو 22/28;\_ كے ذريعہ اتمام حجت كرنا 20/134;\_ اصول 20/ 16، 21/92;\_ ميں مجبور كرنا :اسكى نفي22/49;\_ كى اہميت 21/67،22/32;\_ كے ساتھ كھيلنا :اس كا پيش خيمہ 21/2;\_ بے دينى :اسكے نقصان كا اعلان

21/66;\_ دينى سوالات :ان كا جواب 21/7;\_ كى تبليغ :اسكى روش 21/109;\_ كے خلاف پروپيگنڈا 20/130;\_ كے حامى :انكى نصرت 22/40;\_ كى حقانيت :اسكے ظہور كا پيش خيمہ 20/135;\_ كے دشمن :انكى ہلاكت كا قانون مند ہونا 21/16;\_ انكى سزا 22/9;\_ كے ساتھ دشمنى :اسكے اثرات 22/38;\_ كے طرف دعوت :اسكى روش 21/109;\_ كا دفاع22/40;\_ دشمن: انكى شكست 21/37; انكى سزا كا وعدہ 21/38;\_ انكى ہلاكت 21/37;\_ دشمنى زمانہ جاہليت ميں 22/30;\_ شناسى :اسكى اہميت 21/24;\_ كے منابع 21/45;\_ اور عينيت 21/28;\_ سے سوء استفادہ كرنا 20/96;\_ كا پيش خيمہ 20/96;\_ كا فلسفہ 21/107،22/49;\_ كى پابندى 20/16;\_كا نزول تدريجى 20/105;\_ كى نصرت 22/40;\_ اس سے اجتناب كے اثرات 22/40;\_ كا كردار 21/45،22/38نيزر\_ك ابراہيم ،اتحاد ، اختلاف، اسلام ، معاشرہ ،حج، گھرانہ ،طواف،غفلت،فرعون نواز لوگ، كفار، تمايلات، مسلمان،نعمت، نماز

دينى علمائ:\_ كا احترام 21/7; \_ كا كلام: اسكى حجيت 21/7; صدر اسلام كے \_ 21/7; زمان بعثت كے \_: انكى سوچ 21/7; \_ كى معاشرتى حيثيت 21/7نيز ر\_ك علماء

ديندار لوگ:\_وں كو نصيحت22/40;\_وں كا مددگار 22/40

ديندارى :كے اثرات 22/15;\_ كى اہميت 22/58;\_ كے فوائد;ان كا اعلان 21/66

دريائے نيل:كا مطيع ہونا 20/39;\_ كى تاريخ 20/ 39; \_ حضرت موسى كے زمانے ميں 20/39;\_ كى جغرافيائي حيثيت 20/39نيز ر\_ك بنى اسرائيل ،موسي

دن:كا خالق 21/33;\_ كى خلقت 21/33;\_ كى گردش 22/61،62نيز ر\_ك تسبيح ،خدا،رات،فرعون،موسي

دينى راہنما:\_وں كا مذاق اڑانا :اسكے اثرات 21/41;\_وں كا گمراہ كرنا 20/79;\_ رشتہ دار ان كے سزا 20/92;\_وں كو تسلى دينا :اسكے عوامل 21/41;\_وں كا زھد 20/131;\_وں كى عبرت 20/9;\_وں كا عمل :اس كا معيار 21/73;\_وں كى قدرت 20/31;\_وں كے ساتھ مبارزت ;اس كا نقصان 21/70;\_وں كى ذمہ داري20 /83، 86، 92، 131، 22/ 26، 27;\_وں كا دائرہ 20/2;\_وں كے ساتھ حج ميں ملاقات22/27;\_وں كا نقش و كردار 20/ 85، 21/80،22/27;\_وں كا معاشرتى كردار 20 / 85 ;\_وں كى خصوصيت 20/25;\_ كا ہدايت كرنا 20 / 79

داڑھي:كى تاريخ 20/84;\_اديان آسمانى ميں 20/94;\_نيز ر\_ك ہارون

''ذ''

ذبح:كے احكام22/28،33،34،36;\_ميں بسم اللہ 22/28،34;\_كى تعليم 22/28;\_ ميں قبلہ 22/33;\_ميں خدا كے نام 22/34;\_ميں واجبات 22/33نيز ر\_ك حج،ذبيحہ ،قرباني،گائے ،بھيڑ، بكري

ذبيحہ:بسم اللہ كے بغير:اسكى حرمت22/30نيز ر\_ك حج

ذمہ دار لوگ :\_ وں كى ضرورت: اسے پورا كرنا 20/36نيز ر ك: گھرانہ، روزي، عمل، كاركردگى دكھانے والے، ذمہ داري

ذمہ داري:\_ عطا كرنا: اسكے شرائط 22/75نيز ر\_ك ذمہ دار لوگ

ذكر :20/99انسان كا 21/10;\_ موجودات كے مطيع ہونے كا : اسكے اثرات 22/18;\_كعبہ كى تعمير كا 22/26;\_ تاريخ كا :اسكى اہميت 20/80;\_ خدا كى تدبير كا : اسكے اثرات 20/130;\_ فطرت كى تسخير كا :اسكے اثرات 22/65;\_ توحيد افعالى كا 22/34;\_ تہليل كا 21/25;\_خدا تعالى كا :اسكے اثرات 20/70 ،124 ،130،22/40;\_اسكى اہميت 20/ 14، 34، 42،130،21/42،22/40;\_اسكى نصيحت 22/ 37;\_ايام تشريف ميں 22/28;\_ حج ميں 22/ 28;\_ يہ سختى ميں 20/130;\_ يہ نماز ميں 20/14; \_ اس كا پيش خيمہ 20/34،21/87;\_ اسكى نشانياں 20/124;\_ آسمان كى خلقت كا :اسكے اثرات 21/32 ;\_ انسان كى خلقت كا :اسكى اثرات 22/ 5 ; \_ دروں كى خلقت كا\_ اسكے اثرات 21/31 ; \_ راہوں كى خلقت كا\_اسكے اثرات 21/31;\_ پہاڑوں كى خلقت\_اسكے اثرات 21/31;\_ خدا كے رازق ہونے كا \_اسكے اثرات 20/132;\_ خدا كى ربوبيت كا 20/25 ، 114، 21/42، 83 ،89 ; \_ دينى راہنمائوں كے رنج و الم كا 21/41;\_ روزى كا : اسكے اثرات 20/131;\_ خدا كى عظمت كا 22/37 ; \_ خدا كے علم كا \_اسكے اثرات 21/ 28 ،22/70 ; \_ خدا كے علم غيب كا\_اسكے اثرات 20/7 ،21/4;\_ خدا كے عہدكا \_اسكے اثرات 20/121 ; \_ آسمان كے فوائد كا \_ اسكے اثرات 21/32 ;\_ عذاب الہى كا قانونمند ہونا 20/130;\_ خدا كى سزا كا قانونمند ہونا 20/130;\_ قرآن كا \_اسكے اثرات 0/100;\_آدم كے قصہ كا 20/116 ; \_ ادريس كے قصہ كا 21/85;\_ اسماعيل كے قصہ كا 21/85;\_ ايوب كے قصہ كا 21/83;\_ داود كے قصہ كا 21/78;\_ ذوالكفل كے قصہ كا 21/85;\_ زكريا كے قصہ كا 21/89;\_ سليمان كے قصہ كا 21/78;\_ مريم كے قصہ كا 21/91;\_ مو سى كے

قصہ كا 20/9;\_ نوح كے قصہ كا 21/76;\_يونس كے قصہ كا 21/87;\_قيامت كا :اسكى اہميت 21/10،104;\_منعم كا :اسكى اہميت 20/37;\_ انسان كى ضروريات كا \_اسكى اثرات 20/132;\_ قرآن كى وحى ہونے كا \_اسكى اثرات 20/6;\_ قدرتى عوامل كے نيازمندى كا 20/31;\_ قرآن كى دھمكيوں كا 20/113;\_ حضرت يونس والا 21/87;\_ كے عوامل 21/50;\_ سے مراد 21/105 ;\_ نيز ر\_ك انسان ، تمايلات، موسي، ضروريات

ذلت:كے عوامل 20/134،22/9نيز ر\_ك انسان،بشارت،سر\_ك ش لوگ، فرعون، كفار،گناہكار لوگ،مشركين

ذوالكفل:كى پيشقدمى 21/90;\_ صالحين ميں سے 21/86;\_ كا صبر 21/85;\_ اسكے اثرات 21/86 ; \_ كى صلاحيت :اسكے اثرات 21/86;\_ كا عمل خير 21/90;\_ كے فضائل 21/85،86;\_ كا قصہ : اس سے عبرت حاصل كرنا 21/85;\_نيز ر\_ك نمونہ عمل بنانا ،ذكر

''ر''

راز:ر\_ك انسان

رازق ہونا:ر\_ك خدا ،ذكر

راستے:انكى اہميت 21/31،ان كے فوائد 21/31،ان كا كردار 21/31نيز ر\_ك ذكر ،اہميت

راہنمائي :ر\_ك ہدايت

راستہ پانا:اسكى نشانياں 21/31

رنج و الم:كا فلسفہ 21/83نيز ر\_ك انسان ،ايوب ،ذكر ،زكريائ،مؤمنين

رجعت پسندي:كے موارد:21/65

روايت :20/1،5،7،12،14،39،40،44، 50، 67، 69، 74، 81،94،112،115 ،117، 121، 124، 130، 132 ،21/2،7، 18،20،26، 28،30،35، 47 ، 57 ، 63،72، 78،80، 84، 87، 90، 98،103،104،105،22/5،7،11،17، 21، 22، 25، 26،27،28،29،30،31،32،36، 37، 75،77،78،

روح:كا دائمى ہونا 22/5;\_ كى حقيقت 21/91;\_ قبض كرنے والا 22/5;كا لطيف ہونا 21/91;\_ كا ر\_ك ردار22/5

نيز ر\_ك انسان ،خدا،مريم

روزي:كى قدر و قيمت20/131;\_ سے استفادہ كرنا :اسكى شرائط 20/81;\_ كا خير ہونا 20/131;\_ اخروى 20/131;\_ اچھى 22/50;\_ كا ذمہ دار 20/132;\_ كا سرچشمہ 20/81،131،132،22/58نيز ر\_ك :انسان،بنى اسرائيل، خدا، ذكر، صالحين، مؤمنين، آنحضرن، مہاجرين، نعمت، يونس (ع) ،روش شناسي،ر\_ك تبليغ

راہنما:\_وں كى بے حسي:اسكى مذمت 20/93;\_وں كا جوابدہ ہونا :اسكى اہميت 20/93

ر\_ك :ان كے تكبر كے اثرات 22/9;\_ ان كے پيش آنے كا طريقہ 21/36;\_انكى دشمنى 22/9;\_ انكى موت 21/34;\_ گمراہ \_ان كا سلوك 20/88 ;\_انكى اخروى سزا 20/97;\_ انكى دنياوى سزا 20/ 97;\_وں كى بات 20/132 ; \_ وں كى ذمہ دارى 20/ 79، 93،132;\_وں كا نقش و كردار 20/ 79 ، 85نيز ر\_ك اطاعت ،بنى اسرائيل

رجعت پسندى :سے اجتناب كرنا 20/94نيز ر\_ك مشركين راستہ خدا: 22/9،24

\_كو چھوڑ دينا 22/9;\_ سے روكنا 22/25

رہائش:ر\_ك آدم،بنى اسرائيل،حو

رشك:ناپسنديدہ 20/131

رعايت كرنا:ر\_ك كفا ر

رضا كار :ر\_ك جنگ جہاد

رشتہ داري:\_والے تعلقات :ان كى اہميت 21/67نيز ر\_ك مشركين مكہ ،مكہ

رہائش:ر\_ك آدم،بنى اسرائيل،حو

روايت پسندى :ر\_ك مشركين

رہائش گاہ:ر ك: گذشتہ اقوام، بنى اسرائيل، مہاجرين، ضروريات

راھبرى :كا ايك ہونا :اسكے اثرات 21/22نيز ر\_ك موسي:ہارون(ع)

رسي:ر\_ك فرعون كے جادوگر

''ز''

زبور:كى پيشين گوئياں 21/105;\_كى تاريخ 21 / 105;\_كى نصيحتيں 21/105;\_كى تعليمات 21/105 ; \_ آسمانى كتب ميں سے 21/105;\_سے مراد 21 / 105;\_ كى ياد دہانياں 21/105;\_كا كردار 21/ 24نيز ر\_ك يادہاني

زبوں حالى :ر\_ك ذلت

زرہ سازي:كى تاريخ21/80نيز ر\_ك داود(ع)

زكات:كے اثرات 22/78;\_ كے معاشرتى اثرات 22/41;\_ كى قدر و قيمت 22/41;\_ كى اہميت 21/73،22/48،78;\_ كى فضيلت 21/73;\_ دين ابراہيمى ميں 21/73;\_ اسحاق كى شريعت ميں 21/73;\_ يعقوب كى شريعت ميں 21/73

نيز ر\_ك ابراہيم ،اسحاق ،مجاہدين،خدا كے مددگار ،يعقوب

زندگي:كا تسلسل 20/129;\_كى عوامل 22/63;\_ كا تحت قانون ہونا 20/53;\_ كا سرچشمہ 21/ 30، 22/ 66نيز ر\_ك جہنم ،زمين

زكريا:كى آرزو 21/89;\_ كى وراثت :اسكى حفاظت 21/89;\_ كا اميدوار ہونا 21/90;\_ كا بے اولاد ہونا 21/89;\_ كى پيشين قدمى 21/90;\_ كى تنہائي 21/89;\_ كا خشوع 21/90;\_ كے كارنامے :انكى حفاظت كرنا 21/89;\_ كى دعا 21/89;\_ اس كا قبول ہونا 21/90;\_ اسكى خصوصيات 21/90;\_ كى رسالت :اس كا مستقبل 21/89;\_ كا رنج و الم :اسكے عوامل 21/89;\_ كى سيرت 21/90;\_ كا عمل خير 21/90;\_ كى اولاد :ان كا پہلا بچہ 21/90;\_ كا اولاد طلب كرنا 21/89،90;\_ اس كا فلسفہ 21/89;\_ كا صاحب اولاد 21/90;\_ اسكے عوامل 21/90;\_كے فضائل 21/90;\_كا قصہ 21/ 89، 90;\_ اس سے عبرت لينا 21/89;\_ كى مصلحتيں 21/90;\_ كى نعمتيں 21/90;\_ كى پريشانى :اسكے عوامل 21/89;\_ كى بيوى :اس كا اخلاق 21/90;\_ كى اصلاح 21/90;\_ كا اميد ركھنا 21/90;\_ كى پيش قدمى 21/90;\_ كا خشوع 21/90;\_ كا بانجھ پن 21/90;\_ كى بانجھ پن كا علاج 21/90;\_ كا عمل خير 21/90;\_ كى دعا كى

خصوصيات 21/90نيز ر\_ك ذكر

زلزلہ:ر\_ك قيامت

زمانہ :زمانوں كا فرق 20/130;\_ كى حقيقت 22/47;\_ نيز ر\_ك انسان ،تبليغ،دع

زمين:ميں آسائش 20/73;\_ كا پھٹنا 21/30;\_ كى طرف بازگشت 20/55;\_اس كا سرچشمہ 20/55 ; \_ كى تاريخ 20/53،21/31;\_ كى تدبير :اس كا مركز 20/5;\_ كو مسطح كرنا 20/107، 108; \_ اسكا سرچشمہ 20/106;\_ ميں زندگى 20/53، 54;\_ اسكى مدت 22/2;\_ كا خالق 20/4، 21/56; \_ كى خلقت 21/30;\_ اس كا تحت ضابطہ ہونا 21/16;\_ ميں دشمنى 20/123;\_كى خوبصورتى :اس كا سرچشمہ 22/5;\_كا سرسبز ہونا 22/63; \_ اسكے عوامل 22/63;\_كى شادابى :اس كا سرچشمہ 22/5;\_ كى فوائد 20/55;\_ كا گيند كى صورت ميں ہونا 22/27;\_ كى گردش 20/53;\_ كا لرزنا :اسكے موانع 21/31;\_ كا رب 21/56;\_ كا محفوظ ہونا 22/65;\_ كى نعمتيں :ان سے استفادہ كرنا 20/ 53 ;\_ كا كردار 20/107;\_ كے وارث 21/ 105 ; \_ ان سے مراد 21/105نيز ر\_ك آدم ،آسمان،انسان،قرآن كى تشبيہات ،قيامت،نعمت

زندگي:كا كھو كھلاپن :اسكے عوامل 21/2;\_ كا آسان ہونا : اسكے عوامل 20/124;\_ كا قابل قدر ہونا 21/2;\_ موت كے بعد 21/35;\_ دائمى :اسكى درخواست 20/120;\_ دنيوي:اس كا بے قدر و قيمت ہونا 20/72;\_ اس كا ناپا ئيدار ہونا 21/34; \_ دشوار :اس سے مراد 20/124;\_ كى سختى 20/124 ; \_ اسكے عوامل 20/124;\_ ميں موثر عوامل 20/53

نيز ر\_ك آدم ،معاشرہ ،زمين،ظالم لوگ، كفار مكہ،آنحضرت(ع) ،اسراف كرنے والے، مسلمان، مشركين

زھد:\_ميں افراط كا ناپسنديدہ ہونا 20/81نيز ر\_ك فرعون كے جادوگر ،دينى راہنم

زيارت:ر\_ك مسجد الحرام

زينت:ر\_ك بہشتى لوگ،قديم مصر كے باشندے

زبورات:ر\_ك بنى اسرائيل،سامري،تمايلات،فرعونى لوگ

''س''

سحر كرنے والے :

ر\_ك جادوگر

سربراہان ادارات:\_ كى تقويت: اسكے اثرات 20/31; \_ كى نياز: اسے پورا كرنا 20/36نيز ر\_ك مينجمنٹ

سوچ:كى قدر و قيمت :اس كا معيار 20/104;\_، غلط21/16،34;\_(خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

سورج:ر\_ك عقل

سمندر:كو مسخر كرنا22/65نيز ر\_ك بنى اسرائيل ،سامري،فرعوني

سوال:كے فوائد21/21،24;\_كے موانع 21/23نيز ر\_ك

سورج:كا انقياد22/18;\_كا خالق 21/33;\_كى خلقت 21/33;\_كا سجدہ 22/18;\_كى گردش 21/33

سركشي:ر\_ك عصيان

سركشي:\_ كے اثرات 20/81، 82; \_ كا پيش خيمہ 20/81; \_ كے عوامل 20/44; \_ كا گناہ 20/81; \_ كے موانع 20/43; \_ كا ناپسنديدہ ہونا 20/24نيز ر\_ك فرعون

سركش لوگ:\_ وں كو نصيحت 22/46; \_ وں كو اخروى خضوع 20/111; \_ وں كے دشمن 20/24; \_ وں كى اخروى ذلت 20/111 ; \_ وں كا اخروى چہرہ 20/111; \_ وں كے ساتھ مبارزت 20/24; اسكى اہميت 20/24، 43: اسكى روش 20/24; اسكے شرائط 20/31، 433; \_ وں كو ہدايت كرنا 20/25نيز ر\_ك طاغوت

سركشى كرنا:ر\_ك فرعون

سزا:\_ كا گناہ كے ساتھ تناسب 20/126، 22/9، 57; \_ كا پيش خيمہ 20/15، 21/87; \_ كا ذاتى ہونا 20/2 \_ ميں عدل 20/112; \_ كے عوامل 20/15، 21/41; اخروى \_ : اس كا مذاق اڑانا 21/38; \_ اسكى حقيقت 20/101; اسكے عوامل 20/126; بيان كے بغير \_: اس كا ناپسنديدہ ہونا 20/14; دنياوى \_ : اس كا محدود ہونا 20/15; \_ كى جگہ 20/15

( خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

سير:ر\_ك سياحت

سانپ:\_ كو ڈنڈے ميں تبديل كرنا 20/21; اس كا سرچشمہ 20/21نيز ر\_ك ڈنڈ

سامرى كا بچھڑا:اسكى ساخت كا مخفى ہونا 20/88; اسے دريا ميں پھينكنا 20/97; \_ كى نوعيت 20/88; اسے جلانا 20/97; \_ كى جنس 20/88; \_ كى آواز 20/88، 89; اس كا كردار 20/88; اس كا عاجز ہونا 20/89; اسكى حفاظت كرنا 20/97; \_ كى نابودى 20/97; اسكى روش 20/97; \_ كا فلسفہ 20/98; \_ كا نقش و كردار 20/90; اس كا خرچ نيز ر\_ك سامري، موسى

سامرے:كى دعوت 20/96;\_كا مرتد ہوجانا :اسكے اثرات 20/96;\_ كا گمراہ ہونا 20/85،95،96;\_ اس كا ذريعہ 20/96;\_ سے روگردانى كرنا 20/90;\_ كا اقرار كرنا 20/96;\_ كى سوچ 20/88;\_ كے پيروكار 20/88;\_ ان كى سوچ 20/88;\_ انكى تہمتيں 20/88;\_ ان كا جھوٹ بولنا 20/88;\_ كى پيروى كرنا :اسكے اثرات 20/86;\_ كو علاقہ بدر كرنا 20/97;\_ كا پروبيگنڈا :اسكى روش 20/96;\_ كى تہمتيں 20/88;\_ كا جھوٹ بولنا 20/88;\_ كى نفسيات شناسى 20/88;\_ كے زيورات : انہيں دور پھينكنا 20/87;\_ كا سوء استفادہ كرنا 20/96;\_ كى شخصيت 20/88;\_ كو نظر انداز كرنا 20/97;\_ كا علم 20/96;\_ اس كا سرچشمہ 20/96;\_ كى غفلت 20/88;\_ كے فضائل 20/96;\_ كا قصہ 20/95،96،97;\_ كے ساتھ قطع تعلقى كرنا 20/97;\_ كى ناشكرى 20/88;\_ كى سزا 20/97;\_ اسكى اخروى سزا كا حتمى ہونا 20/97;\_ اسكى دنيوى سزا 20/97 ;\_ كى بچھڑا پرستى 20/97;\_ كا مواخذہ 20/95;\_ كى مجسمہ سازى 20/88،96;\_اس كا ھدف 20/95 ;\_كا محاسبہ 20/97;\_كى مہارت 20/ 88 \_پر نفرين 20/97;\_ كا نقش و كردار 20/ 87، 95،97;\_كى خواہش پرستى :اسكے اثرات 20/96

نيز ر\_ك موسي

ستارہ:ان كا مطيع ہونا 22/18;\_ انكى حركت 21/33;\_ ان كا سجدہ 22/18

ستائش :ر\_ك حمد

ستم:ر\_ك ظلم

ستمگر لوگ:ظالم لوگ

سر تسليم خم كرنا:

خدا كے ساتھ 21/27،22/78;\_اسكے اثرات 22/34;\_اسكى اہميت 21/27،108;\_اس كا پيش خيمہ 22/34;\_اسكے عوامل 21/108;\_اسكے دعوت 21/108

سمندر:كو مسخر كرنا22/65نيز ر\_ك بنى اسرائيل ،سامري،فرعوني

سفر:\_ كے آداب 20/84نيز ر\_ك موسى (ع) سچے معبود: 20/98

\_ كا احاطہ 20/98; \_ كا زندہ كرنا 21/21; \_ كا بے نظير ہونا 20/98; \_ كا بے نياز ہونا 20/98; \_ كى تدبير 20/8، \_ كى خالقيت 20/8; \_ كى رحمانيت 20/90; \_ كا نقصان پہنچانا 20/89; \_ كے شرائط 20/8، 98; \_ كا علم 20/8، 98; \_ كا كمال 20/8; \_ كا مالك ہونا 20/8; \_ كا نفع پہنچانا 20/98; \_ كا نام 20/98; \_ كى نيازمندى 21/43; \_ كى خصوصيات 20/89، 90

سجدہ:كے اثرات 22/18;\_كے احكام 20/70;\_ كے احكام 20/116،22/77;\_ كا ذكر 22/77;\_ كى تاريخ 20/70;\_ آدم كو كرنا 20/116;\_ اس كا ترك كرنا 20/116،117;\_ خدا كو كرنا 20/ 18، 77; \_ غير خدا كو \_كرنا; \_اس كا جواز 20/116;\_ كا نقش و كردار 20/70نيز ر\_ك آسمان ،فرعون كى جادوگر ،جاندار چيزيں ،سورج، درخت، ستارے، بہاڑ،چاند، مسجدالحرام، فرشتہ، موجودات،نماز

سحر:ر\_ك جادو

سخت دل لوگ:وہ كا دھوكہ كھانا 22/53;\_وں كا ظالم 22/53 ; \_ وں كى گمراہي:اس كا پيش خيمہ22/53نيز ر\_ك مايوس

سختي:كے اثرات 21/46،87;\_ميں اميد وار ہونا 22/15;\_ ميں تسبيح 20/130;\_ كو آسان كرنا :اسكى درخواست 20/26;\_ اس كا پيش خيمہ 20/26;\_ كو دور كرنا :اسكے عوامل 20/124;\_ اس كا سرچشمہ 21/84;\_ كا پيش خيمہ 21/87;\_ميں صبر 22/35;\_ كا پيش خيمہ 20/130;\_ كے عوامل 20/123;\_ سختيوں كا فلسفہ 21/83;\_ سے نجات حاصل كرنا :اسكى درخواست 21/83نيز ر\_ك آدم ،مرتد ہونا،امتحان ،جہنم، خدا، دعا، ذكر، زندگى ، اولاد ، فرعون ، قران ، مؤمنين، مبلغين ، اسراف كرنے والے،مشكلات،مقام رضا ،موسي،ضروريات،شريك زندگي

سخن:كے اثرات20/109;\_ كے آداب 20/14،47 ;

\_ باطل :اس سے پرہيز كرنا 22/30;\_ ناپسنديدہ : اسكے موانع 20/7;\_ ميں احتياط كرنا :اسكى اہميت 20/109;\_ نرم:اسكے اثرات 20/44;\_ كا كردار 20/27;\_ كى عمل كے ساتھ ہم آھنگى 20/132نيز ر\_ك آسمان;\_ڈرانا،انسان،اہل خبرہ، تبليغ، خود،راھبران،دينى علما، قيامت،كفار ، تربيت كرنے والے، مشركين ،فرشتے، موسى ، ہارون

سرزمين:كى قدر و قيمت 21/81;\_ كى بركت :اس كا سرچشمہ21/81;\_وں كا فرق :اس كا سرچشمہ 21/81;\_ بابركت 21/71،81;\_ كى طرف ہجرت 21/71

سرزمين مصر:اسكى ملكيت كا دعوى 20/75;\_ اس كا مالك ہونا 20/63نيز ر\_ك موسي

سرسبز ہونا:ر\_ك بہشت زمين

سرگرداني:ر\_ك موسي

سرگرمى :ر\_ك خلقت :موجودات

سرور:ر\_ك مؤمنين ،نيكى كرنے والے

سعادت:كے عوامل 20/123،22/30;\_ كا سرچشمہ 22/30نيز ر\_ك انسان ،عابدين،مؤمنين ،نيكى كرنے والے

سكون:\_كے عوامل 22،43نيز ر\_ك زمين ، مؤمنين

سعہ صدر :ر\_ك شرح صدر

سلام:ر\_ك موسى ،ہارون

سلامتى :كے عوامل 20/47نيز ر\_ك فرعون

سير و سلوك:كے راستے 22/25

سلونى :ر\_ك بنى اسرائيل ،كھانے كى چيزيں ،نعمت

سليمان:كو الہام كرنا 21/79;\_ كے اوامر 21/81;\_كى پيش قدمى 21/90;\_ كيلئے ہوا كو مسخر كرنا 21/81;\_ اس كا سرچشمہ 21/81;\_كيلئے شياطين كو مسخر كرنا 21/82;\_ كا علم لدنى 21/79;\_ كا عمل خير

21/90;\_ كے فضائل 21/79،81،82;\_ كا قصہ 21/78;\_ كى قضاوت 21/78،79;\_ اسكے مبانى 21/78;\_ اس كا مقام 21/79;\_ اس كا سرچشمہ 21/79;\_كا نگران21/78;\_كا داود سے مشورہ 21/78;\_ كا معجزہ 21/81

كا مقام ومرتبہ 21/78،79;\_ كى نبوت :اسكے دلائل 21/81نيز ر\_ك داود ،ذكر ،غوط زني

سياحت:كى نصيحت 22/46

سيارے :انكى حركت 21/33

سيرت :ر\_ك انبيائ،زكريائ،آنحضرت

سينہ:اس كے كردار 22/46

''ش''

شب:\_كا خالق 21/33;\_كى خلقت 21/33;\_ كى گردش 22/61،62نيز ر\_ك تسبيح،حمد،دن

شبہہ:كودور كرنا :اسكى روش 20/66نيز ر\_ك قرآن ،معاد

شبہات پيدا كرنا :ر\_ك شيطان ،فرعون،قرآن،كفار

شجاعت:ر\_ك ابراہيم ،موسي

شخصيت:كى آسيب شناسى 20/121، 123، 21/65 ، 22/ 31

شخصيت پرستى :ر\_ك بنى اسرائيل

شرارت :ر\_ك شيطان

شرح صدر:كے اثرات 20/25،34;\_ كى اہميت 20/25;\_ كى درخواست 20/25;\_كا سرچشمہ 20/25

شرك اثرات 21/64،22/31،69;\_اسكے اخروى اثرات 20/74;\_ كى بخشش :اسكے شرائط 20/82 ; \_ سے اجتناب كرنا :اسكى اہميت 20/14 : 22/ 31 ; اسكى پاداش 20/76; اسكى طرف دعوت 22/9 ;\_ سے اعراض كرنا :اس كا پيش خيمہ 22/18;\_سے انحراف كرنا22/18;\_ كا باطل ہونا 22/34;\_ اسكے دلائل 21/56، 22/ 62، 73;\_ ك

غير منطقى ہونا 22/3،8;\_كى پليدى 22/26;\_كا كھو كھلانا ہونا 21/24،22/73;\_اسے واضح كرنا 22/73;اسكے دلائل 22/62;\_ كى تاريخ 21/ 44 ،53; \_ كى حقيقت 21/54 ، 22/18 ، 26; \_ كو رد كرنا :اسكے دلائل 21/22;\_ كا پيش خيمہ 22/15;\_ كى عزمت 22 / 66;\_ جاہليت ميں 22/30;\_ ربوبي:اس كا غير منطقى ہونا 20/72;\_ عبادى :اسكى اثرات 22/31;\_ اس كا بے قدر و قيمت ہونا 22/26;\_ كا ظلم ہونا 21/46، 64 ، 22/71;\_ كے عوامل 21 / 24;\_ كى سزا 22/19;\_ اسكى اخروى سزا 22/69;\_ كى گمراہى 22/12، 67 ; \_ كا گناہ ہونا 20/ 73 ، 21/ 99،22/18،19;\_ كے خلاف مبارزت 21/ 25، 52;اسكى اہميت 20/97; \_ كا سرچشمہ 22/74، كے موارد 22/30

نيز ر\_ك ابراہيم ، استغفار، انبيائ، ڈرانا، بشارت ، اظہار برات، توبہ، راھبران، فرعون، قوم ابراہيم (ع) ، آسمانى كتاب، مؤمنين (ع) ، آنحضرت (ع) ، موحدين، موسى (ع) ، ہارون(ع)

شرور:سے مراد 21/35

شريعت:ر\_ك اسحاق،دين،زكات،نماز ،يعقوب

شطرنج:سے نہى 22/30

شعائر اللہ :22/36كى تعظيم22/32،36;\_اسكى نصيحت22/32;\_كا تقدس 22/32;\_سے مراد 22/32

شعور :ر\_ك آگ، آسمان،خلقت ،پرندے ، شياطين، طبيعت،پہاڑ،موجودات

شعيب(ع) :پر جھوٹ كى تہمت 22/44;\_ كو جھٹلانے والے 22/44;\_ كى نبوت 22/44

شفاعت :كے اثرات 20/109;\_ كا حتمى ہونا 20/109;\_ كے شرائط 20/109،21/28;\_ آخرت ميں :اس سے محروم ہونے كے عوامل 21/39;\_ بے جا\_اسكے موانع 21/28;\_ اور خدا كى حاكميت 20/109;\_كا تحت ضابطہ ہونا 20/109،110;\_ كا دائرہ كار 20/109;\_ سے محردم6 لوگ 20/111 ،21/ 28; \_ جنكے شامل حال ہے 20/109;\_ ا سرچشمہ 20/109نيز ر\_ك خدا كى خوشنودى ،قيامت ،فرشتے

شفاعت كرنے والے :ان سے رضا مندى 20/109;\_ انكى شرائط 20/ 109 ; \_ قيامت ميں 20/110

شقاوت:اخروى :اسكے عوامل 21/97;\_ اسكے موانع 22 / 49;\_ كے عوامل 22/30;\_ كے موانع 20/ 3 12;\_

نيز ر\_ك انسان ،معاشرہ

شرعى ذمہ دارى :سخت:اسكى نفى 20/2;\_سب پہلے 22/27;\_ كے شرائط 22/78;\_پر عمل كرنا 20/84;اسكے اثرات 22/30; اسكى اہميت 20/41; اسكى روش 20/94;\_اس كا پيش خيمہ 22/78;\_ اسكى كيفيت 20/18;\_ ميں قدرت 22/78;\_ سب سے اھم 20/14،22/41;\_كا نظام20/2نيز ر\_ك آدم ،ابراہيم، ابليس، اسحاق، امتيں ، انبياء ، انسان ، حوا ، خدا ، مؤمنين، آنحضرت، مسلمان ، فرشتے،موسي،ہارون يعقوب

شرم گاہ:\_ كو چھپانا: اسے درخت كے پتوں سے چھپانا 20/121; \_ كو ظاہر كرنے كا ناپسنديدہ ہونا 20/121نيز ر\_ك آدم، حو

شرمگاہ :اسے چھپانا 20/121،اسے ظاہر كرنا 20/ 121 ; اسے ظاہر كرنے كے عوامل 20/121;\_كى عہد شكنى 20/115; \_ كا غريزہ 20/121;\_ كا فراموشى 20/115، 121;\_كے مفاسد20/117، 122;\_ كافانى ہونا0 2 /121 ;\_ كا قصہ 20/115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، اس سے عبرت حاصل كرنا 20/ 116;\_كا گناہ صغيرہ 20/121 ;\_ كى محروميت : اسكے عوامل 20/ 121، 123;\_كے شكاريات20/117;\_كا معلم 20/123;\_كا مقام 02/116 ; \_كا نقش و كردار 20/121;\_كى مادى ضروريات 20/118;\_كا وسوسہ 20/120;\_كا زمين پر اثر 20/123 ;\_اس كا شكر ادا كرن

ر\_ك شكر

شكر:\_كى اہميت 22/36;\_ كى نصيحت 22/37;\_ كى نعمت 21/74،80،22/34،36; اسكے اثرات 22 / 38; اسكى اہميت 22/ 36; اسكى اہميت 21/80; قربانى كے وقت 22/37نيز ر\_ك نيكى كرنے والے ،ہدايت يافتہ لوگ

شكنجہ:ر\_ك بنى اسرائيل ،فرعون كے جادوگر ،فرعون لوگ،كفار،مؤمنين

شكيبائي :ر\_ك صبر

شناخت:كا ذريعہ 22/8،46;\_كے منابع21/45نيز ر\_ك خلقت ،خد

شوھر:كى ذمہ دارى 20/117

شہادت:ر\_ك گمراہي،مہاجرين

شمر:وہ كى نابودى :اس كے عوامل21/11

شہدا:22/58شيطان:20/120\_كى آزادى 22/52;\_ كا فلسفہ 22/53;\_ كو نكال باير كرنا 20/123;\_ كا گمراہ كرنا 22/4،52;\_ كا دہو كہ دينا 22/52;\_ اسكے اثرات 20/123 ،22/ 53; \_ اس كا ذريعہ 20/121;\_اسكى روش 20/120 ; \_ اسكى متنوع روش 22/3;\_صدر اسلام ميں ;\_كے پيروكار 22/3;\_ كى پيروى 22/3،اسكے اثرات 22/4;\_ كى حقيقت 22 / 43;\_كى خير خواہى :اس كا تظاہر 20/120;\_ كے جال 22/31 ;\_ كا جھوٹ بولنا 20/121;\_ كى دشمنى 20/121، 123; \_ كا شكوك پيدا كرنا 22/52 ; \_ ان كا بے اثر ہونا 22/54;\_ كے شرارت 22/3

شياطين:ان كومسخر كرنا 21/82;\_ان كا شعور 21/82;\_ ان كى صفات 21/82;\_ ان كى نافرمانى 21/82;\_ ان كا علم 21/82;\_ ان كى غوطہ خورى 21/82;\_ ان كى نگرانى 21/82;\_ ان كے عمل كا نگران 21/82; ان كا نقش و كردار 21/82;\_ كاعلم 20/ 120; \_ كى آدم كے ساتھ گفتگو 20/120;\_ سے نجات حاصل كرنا ;اسكے عوامل 22/31;\_ كا نقش و كردار 20/120،123;\_ كے وسوسہ 20/120،121;\_ ان كے اثرات 20/123 ; ان كا خطرہ 20/117،ان كى روش 20/120;\_ ان كى تاثير كے موانع 20/121 ; \_ كى ولايت :اس كا برا انجام 22/4; اسے قبول كرنا 22/4; اسے قبول كرنے كے اثرات 22/4;كى خصوصيات 20/12، كا اترنا 20/123نيز ر\_ك آدم(ع)

شيطنت:ر\_ك ابليس

''ص''

صابئيت:كى تاريخ 22/17

صابرين:21/85صالحين ميں سے 21/86;\_كے فضائل 21/85، 86

صالح (ع) :\_كے مخالفين 22/42;كى نبوت22/42

صالحين:\_كى بخشش 22/82،22/50;\_ كى پاداش :انكى اخروى پاداش 22/14،50،56;\_انكو ضمانت 21/ 94 ، 22/14;\_ كى كاميابى 21/105;\_كى حكمرانى 21/105; اس كا سرچشمہ 21/105;\_ كى حكومت ; انكى عالى حكومت 21/105; اس كا پيش خيمہ 21/107 ;\_ كى اخروى روزى 22/50;\_ كى عبوديت 21/105;\_ كے فضائل 21/75،105 ;\_ كا مقام و مرتبہ 20/ 75، 21/ 105 ; \_ ان كا اخروى مقام و مرتبہ 21/75،76;\_ كا نقش و كردار 21/ 80; \_ كى وراثت 21/105

نيزر\_ك ابراہيم ،ادريس،اسحاق ،اسماعيل، بشارت،ذوالكفل، صابرين، عقيدہ، لوط(ع) ، يعقوب

صبح :ر\_ك تسبيح

صبر:\_كے اثرات 20/130،21/86 ;\_ كا پيش خيمہ 20/132;\_ كى فضيلت 21/85

نيزر\_ك ادريس ،اسماعيل،انبيائ، تبليغ، ذوالكفل ،سختى ،كفار، مبلغين، آنحضرت(ع) ،مشركين، مہاجرين ، نماز

صراط مستقيم:\_سے گمراہي22/67;\_كے موارد 22/54، 67;\_ كى طرف ہدايت 22/67

صدر اسلام :ان كى دشمنى 22/9

صفات:بہترين ;\_20/8;\_ پسنديدہ :ان كا سرچشمہ 21/101;\_ ناپسنديدہ 21/3

صلاحيت:\_كے اثرات 21/73َ;\_كا كردار 22/75نيز ر\_ك ابراہيم ،ادريس،اسحاق ، اسماعيل، ذوالكفل،لوط،يعقوب

صاحب اولاد ہونا:اس كا پيش خيمہ 20/61نيز ر\_ك تبليغ، عمل، فرعون

صلح:\_كى اہميت 20/74;\_ كے عوامل 20 47نيز ر\_ك آدم(ع)

صلاحيت :كا كردار 21/51،91نيز ر\_ك ابراہيم ،انسان،فرشتے

صندوق :ر\_ك موسي(ع)

صاحبان عقل:\_ اور آثار قديمہ 20/128; \_ اور خدا كى ربوبيت 20/54; \_ كى فضائل 20/54; \_ كا فہم 20/54

صنعت:\_كا منتقل ہونا :اس ميں موثر عوامل 21/80;\_ كى تاريخ 21/80

صومعہ:كا احترام:22/40;\_ كى حفاظت22/40

''ض''

ضلالت:ر\_ك گمراہي

ضيق صدر :ر\_ك كفار مكہ ،مشركين مكہ

اشاريے (4)

''ط''

طبع:ر\_ك انسان

طلوع:ر\_ك تسبيح، حمد

طمع:\_ كے اثرات 20/131; \_ كى سرزنش 20/131; \_ كے موانع 20/131، 132نيز ر\_ك آدم(ع)

طواف:\_ كے آداب 22/29; \_ كے احكام 22/29; \_ كى تاريخ 22/24; \_ دين ابراہيمى 22/26; \_ نساء 22/29نيز ر\_ك حج، مسجد الحرام

طہ:\_ سے مراد 20/1

''ظ''

ظالم لوگ 21/11، 14، 21، 22/53\_ وں كا مذاق اڑانا 21/13; \_ وں كا اضطرار 21/12; \_ وں كا اقرار 21/14; \_ وں سے انتقام 22/61; \_ وں كى پشيمانى 21/14، 15; \_ وں كا كھوكھلاپں 21/14; \_ وں كا خوف 21/12; \_ وں كو دھمكى 21/11; \_ وں كى حسرت 21/14; \_ وں كے حق دشمنى 5322; \_ وں كى عياشى 21/13; \_ وں كے دشمن 22/60; \_ وں كى دشمنى 22/53 ; \_ وں كى دنيا پرستى 21/13; \_ وں كى زندگى : اسكى روش 21/13 ; وں كى تقدير: اس كا مطالعہ 22/46; \_ جہنم ميں 21/29; \_ صدر اسلام ميں : انكى سازش 21/3; \_ عذاب كے وقت 21/12، 13، 14، 15; \_ وں كا عذاب: اس كا حتمى ہونا 21/13; ان كا اخروى عذاب 22/48; ان كا تدريحى عذاب 21/12; \_ وں كا فرار 21/12، 13; \_ وں كا انجام: اس كا مطالعہ 22/26; \_ وں كى سزا 21/29; اانكى دنيوى سزا 22/25; \_وں كا مواخذہ 21/13; \_ وں كى اخروى محروميت 20/111 ; \_ وں كا نقش كردار 21/13; \_ وں كى ہلاكت 21/11، 12، 18، 22/45، 48; اس كا تحت ضابطہ ہونا 21/16نيز ر\_ك گذشتہ اقوام، جہاد، نعمت

ظلم:\_ كے اثرات 20/111، 21/11، 14، 97; اس كے اخروى اثرات 20/112; \_ سے اجتناب كرنا: اسكى اہميت 20/111 ; \_ سے پشيمان ہونا 21/46; \_ كى حقيقت 21/16; \_ كا آخرت مين بوجھہ ہونا 20/111; \_ كے موارد 21/3، 11، 29، 46، 64، 97; \_كا ناپسنديدہ ہونا 22/10; \_ كا واضح ہونا 21/64

نيز ر\_ ك اقرار، گذشتہ اقوام، الوہيت، انبيائ، ايمان، بت پرستي، بے گناہ لوگ، بيمار، دل لوگ، خدا، خود،عياشى لوگ، سخت دل لوگ، شرك، عمل صالح، قرآن كفار، كفر، كھائے پيتے لوگ، مسلمان، مكہ، وطن

ظلم دشمني:ر\_ك اسلام، قرآن

''ع''

عابدين:\_ كا عملى نمونہ 21/84; \_ كا خبردار ہونا 21/84; اسكے عوامل 21/84; \_ كى سعادت، اسكى عوامل 21/106; \_ كا عبرت حاصل كرنا 21/84; \_ كى معنوى ضروريات 21/84; \_ كى ہدايت: اسكے عامل 21/106

نيز ر\_ك ايوب، يادديانى كران

عاد:ر\_ك قوم عاد

عاقبت:ر\_ك انجام

عالم برزخ:\_ كى موت 20/103، 104; اس كا كم ہونا 20/103، 104

عدد:دس كا 20/103;\_ہزار كا 22/47;\_دھو كہ كھانا : اس كا پيش خيمہ 22/53نيز ر\_ك آدم ،انسان،بيمار دل لوگ، ہود، عوت، سخت دل لوگ،مرد،مشركين

عمل كو درج كرنا:ر\_ك

عمل كافر :انہيں اہميت دينا 20/131نيز ر\_ك ثروت

عدالتى كارواني:ر\_ك سامري

عورت:كا دھو كہ كھانا :اس كا پيش خيمہ 20/117;\_ كا تكامل : اسكے عوامل 21/91;\_ كى عفت :اسكى اہميت 21/91;\_كا كمال 21/91

عالم طبيعت :\_كى تخليق 21/56;\_ سے استفادہ كرنا 22/65 ; \_ كا مطيع ہونا 20/77;\_ كو مسخر كرنا 22/65;\_ كا شعور 21/79;\_ كا كردار 20/78نيز ر\_ك ذكر

عمومى مفادات:\_ كى اہميت 21/80

عبادت:\_ كے اثرات 20/84; \_ ميں آسائش طلبى 22/11; \_ ميں اخلاص 20/14، 21/73، 22/26; اسكے اثرات 22/31; اسكى اہميت 20/14; \_ كا محرك 22/11، 14; \_ كا تسلسل 21/73; اسكى قدر و قيمت 21/19; \_ كيلئے كوشش: اسكى اثرات 20/15; \_ ميں خضوع 21/15; \_ ميں عيش پرستى 22/11 ; \_ كا پيش خيمہ 20/132; \_ ميں سستي: اسكے موانع 21/19; \_ بہشت كيلئے 22/14; بے قدر و قيمت \_ 22/11، 26; خدا كى \_ 21/92، 22/11، 34; اسكے اثرات 21/84; \_ كو ترك كرنے كے اثرات 22/25; اس كا احكام 21/66; اس كا پيش خيمہ 20/14; خدا كى عبادت مادى مفادات كيلئے 21/66; اسكے ترك كرنے كا گناہ 22/25; غير خدا كى \_ 22/25; اسكے اثرات 21/98; اس سے اجتناب كرنا 22/31; عبادات كا فلسفہ 20/14; \_ كے موانع 20/132; سب سے اہم \_ 22/77; \_ ميں نشاط 21/19

نيز ر ك: عيش پرست لوگ، قرباني، كعبہ، مسجد الحرام

عبث كام:\_ سے اجتناب كرنا 22/30

عبرت:\_ كى طرف ترغيب دلانا 21/44; \_ كا پيش خيمہ 20/4، 21/84; \_ كو قبول نہ كرنے والے: ان كى بے عقلى 20/128; \_ كو قبول نہ كرنا: اسكى مذمت 20/128; اسكى نشانياں 22/46; \_ كے عوامل 20/6، 9، 116، 128، 21/10، 44، 76، 83، 85، 87، 89، 91، 104، 22/44، 45، 46

خاص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كئے جائيں

عبوديت:\_ كے اثرات 21/46; \_ ميں استقامت 22/11; \_ كا پيش خيمہ 22/77; \_ بے نيازى ميں 22/11; \_ فقر ميں 22/11; \_ كے درجے 21/73; \_ كا مقام: اسكى قدر و قيمت 21/26; \_ كى اہميت 21/26; اس كا پيش خيمہ 21/27; \_ كى نشانياں 20/14، 70، 21/27نيز ر\_ك ابراہيم، اسحاق، انسان، اسلامى معاشرہ، خدا، صالحين، فرشتے، يعقوب

عاجزي:ر\_ك انسان، بت، فرعون كے جادوگر، خدا، سامري، عذاب، غافل لوگ، قوم ابراہيم، كفار، كفار مكہ، مردے، مشركين، مشركين مكہ، باطل معبود، موجودات

عدالت:ر\_ك پاداش، محاسبہ كرنا، خدا، قيامت، سز

عدالت خواہ لوگ:\_ وں كى نجات 20/135

عداوت:ر\_ك دشمني

عذاب:\_ كا ذريعہ 20/131; \_ كے اہل 20/129، 135، 21/41، 43، 22/18، 44، 45، 48، 57،; ان كا اقرار 20/134; ان كا بے يار و مددگار ہونا 21/43; ان سے عبرت اصل كرنا 20/128; \_ ان كا كفر 21/6; ان كا لپچڑپن 21/6; \_ كے وقت پشيمانى 21/14، 15; \_ كو موخر كرنا 20/130، 22/48; \_ ميں جلدى كرنا، اس كى درخواست 21/39، 22/47; اسكى درخواست كا پيش خيمہ 21/38; \_ ميں ہميشہ رہنا 20/101; اسكے اسباب 22/11; \_ كو روكنا: اس سے عاجز ہونا 21/40; \_ كو ديكھنا: اسكے اثرات 21/14، 15; \_ كا پيش خيمہ 21/13، 41، 77; اخروى \_ 22/21; اس كا ذريعہ 22/21; اسكى شدت 20/127; اسكے درجے 20/127; اسے جھٹلانے والے 21/38; اسكے اسباب 22/10، 25 ، 57; مہلك \_ 20/134، 21/13، 22، 55; اسكے اثرات 22/55; اس سے محفوظ ہونا 20/134; اسكے اسباب 22/48; اس سے نجات حاصل كرنا 22/55; دولت كے ساتھ \_ 20/131; دردناك \_ 22/25; دنيوى \_ 20/127; ذلت آميز \_ 22/18، 57; سخت \_ 22/44; شديد \_ 22/2 ; اچانك \_ 21/40; \_ كے عوامل 21/14، 41; \_ سے فرار كرنا 21/12، 13; \_ كے درجے 20/74، 86، 127، 134، 21/46، 100، 22/2، 25، 44، 57; \_ كے اسباب 20/48، 61، 86، 61، 86، 21/18، \_ سے محفوظ ہونا: اسكے شرائط 20/127; \_ سے نجات 20/135; \_ كى نشانياں 21/12; \_ كا وقت: اس كا علم: 21/110

خاص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كئے جائيں

عرب:\_ كے رسوم 22/25

عرش:\_ كى اہميت 21/22; \_ كى تدبير: اسكے اثرات 21/22; \_ كى حقيقت 20/5; \_ كى عظمت 21/22; \_ كا مالك 21/22; \_ كى تدبير كرنے والا 21/22; \_ كا كردار 20/5، 21، 22

عرفات:\_ كى بركتيں 22/28; كا خير ہونا 22/28; \_ ميں موقوف 22/28

عزت:\_ كے عوامل 20/134، 21/10نيز ر\_ك ايمان، خدا، عقيدہ، مسلمان

عزرائيل:\_ كى موت 21/35

عصا:\_ كے آداب 20/69; \_ كو سانپ ميں تبديل كرنا 20/20، 21; \_ كا سرچشمہ 20/21; \_ كے فوائد 20/18

نيز ر\_ك خوف، فرعون كے جادوگر، سانپ، موسى

عصمت:\_ كے اثرات 21/28

نيز ر\_ك معصومين، فرشتے

عفت:\_ كے اثرات 21/91

عقاب:ر\_ك عذاب، سز

عقل:\_ كى قدر و قيمت 20/54،128; بے عقل لوگ 20/128; \_ كا كردار 20/54، 128، 21/3، 22/8

عقيدہ:\_ كے اثرات 20/52; \_ ميں الہام 22/8; \_ ميں دليل 20/133، 21/22، 24، 56، 22/8; اسكى اہميت 21/24، 53; \_ كى تصحيح: اسكى روش 21/21; \_ ميں تقليد 21/53; \_ كى حقانيت: اسكى دليل 21/54; \_ كى درستي: اس كا معيار 21/24; باطل \_ 21/18، 24، 43، 44، 22/3، 71; اس پر اصرار 22/3; اس پر اصرار كى مذمت 22/3، 8; اسكے بارے ميں سوال 21/21، 24; اسكے موانع 20/132; كئي معبودوں كا \_ 22/71; توحيد ربوبى كا \_ 21/92، 22/19; صالحين كى حكمرانى كا \_ 21/106; خدا كى ربوبيت كا \_ : اسكے اثرات 22/1، 40; غيرخدا كى ربوبيت كا \_ 22/19; خدا كے عزيز ہونے كا \_ : اس كا پيش خيمہ 22/74; علم خدا كا \_ 22/70; خدا كے صاحب اولاد ہونے كا \_ 21/26; قدرت خدا كا \_: اس كا پيش خيمہ 22/74; قيامت كا \_: اسكے اثرات 21/39; باطل معبودوں كا \_ 21/44; ولايت خدا كا \_ : اسكے اثرات 22/78; حق كا \_ 21/18; خدا كى رشتہ دارى كا \_ : اسكى تصحيح 20/34; \_ ميں علم 21/7; \_ كے مبانى 20/133، 22/8; ا\_ اعتقادى مسائل: اس ميں تفحص 21/7; \_ پر نظارت 22/17نيز ر\_ك انسان، بنى اسرائيل، اظہار برآئت، جاہليت، كفار، آسمانى كتب، مسلمان، مكہ كے مسلمان، مشركين، موحدين

علقہ:\_ كو مضغہ ميں تبديل كرنا 22/5نيز ر\_ك نطفہ

علم:\_ كے اثرات 21/81، 22/52; \_ كى آفات 20/114; \_ كى قدر و قيمت 22/5، 54; \_ كا زيادہ ہونا 20/114; \_ سے استفادہ كرنا: اس كا پيش خيمہ 21/80; \_ كى جگہ 22/46; \_ كا سرچشمہ 20/114، 22، 54; \_ كى وسعت 20/114; \_ كى خصوصيات 20/114نيز ر\_ك انبيائ، خدا، دعا، ذكر، عذاب، عقيدہ، قانون بنانے والے، قرآن، قضاوت، قيامت، سچے معبود، فرشتے، موجودات، نعمت

علمائ:\_ كا ايمان 22/54; \_ سے بازپرس 21/7; \_ كے فضائل 22/54; زمان بعثت كے \_ 21/7; \_ كا دل: اس كا اطمينان 22/54; اسكى رقت 22/54; قلب سليم 22/54; \_ كى ذمہ دارى 21/7

علم غيب:\_ كے اثرات 21/110نيز ر\_ك خدا، ذكر

عمر:\_ كے مختلف ادوار 22/5، 6: اس كا بدترين دور 22/5; لمبى \_ : اسكے اثرات 21/44; اس كا سرچشمہ 21/44; اس كا كردار 21/44; \_ كا سرچشمہ 21/44نيز ر\_ك گذشتہ اقوام، انسان، مشركين، مكہ

عمل:\_ كے اثرات 20/15، 52، 126، 21/11، 41، 86، 22/10;اسكے اخروى اثرات 22/69; \_ كى قدرت و قيمت: اس كا معيار 22/37; \_ كى بقا 20/ 112، 21/47; \_ كى پاداش 20/74، 21/47; اسكى اخروى پاداش 20/112، 126; \_ كا تجسم 20/101 ، 21/47; \_ كا نيكى ہونا 20/52، 21/94، 22/70; اسكے اثرات 21/94; اس كا آسان ہونا 22/70; \_ كا تدارك 21/95; \_ كا محاسبہ: اس كا حتمى ہونا 21/1، اس كا اخروى محاسبہ 22/70; اس كا نزديك ہونا 21/1; پسنديدہ \_ 20/10، 18، 35، 43، 47، 130، 21/19، 27، 44، 71، 22/37، 58; \_ خير: اسكے اثرات 22/77; اس ميں پيش قدمى كے اثرات 20/84، 21/90; اس ميں پيش قدمى كى قدر و قيمت 21/90; اسكى نجات دہى 22/77، اسكى اہميت 21/73; اس ميں پيش قدم لوگوں كے پاداش 20/84 اسكى تشخيص 22/77; اس پر تكبر كرنا 22/77; اس ميں جلدى كرنا 21/37; اسكى نصيحت 22/77; اسكى پاداش كا پيش خيمہ 20/84; اس كے شرائط 20/84; اس ميں نيت 20/84; احمقانہ \_ 21/67; ناپسنديدہ \_ 20/72، 81، 131، 21/78; اسكے اثرات 21/ 77; اسكے معاشرتى اثرات 21/77; اسے مزين كرنا 20/96; اسے مزين كرنے كے اثرات 20/96; اس كى تشخيص 22/77; اس كا انجام 20/44; اسكى سزا 21/77; اسكے موانع 20/54، 128; \_ كا انجام 22/76; \_ كى فرصت 20/15; \_ كى سزا 20/74، 21/47; اسكى اخروى سزا 20/112، 126; \_ كى ذمہ دارى 20/15، 21/1; كا ترازو 20/100; \_ پر نظارت 22/17; \_ ميں نيت 22/37

( خاص موارد كو اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كيا جائے)

عمل صالح:\_كے اثرات 20/76، 82، 21/86، 94، 105، 22/14، 50، 56; اسكے اخروى اثرات 20/112; \_ سے روگردانى كرنا: اسكے اخروى اثرات 20/112; \_ اس كا ظلم ہونا 20/112; دوسروں كے \_ كو اہميت دينا 21/94\_ كى اہميت 20/82; \_ كى پاداش 20/112; \_ كا پيش خيمہ 21/94نيز ر\_ك انبيائ، ايمان، تمايلات، مومنين

عناد:ر\_ك دشمني

عہد :

ر\_ك خدا، ذكر، موسى

عہد جديد :ر\_ك انجيل

عہد شكنى :ر\_ك آدم، انبيائ، بنى اسرائيل، خد

عہد عتيق:ر\_ك تورات

عيسى (ع) :\_ آيات الہى ميں سے 21/91; \_ كے فضائل 21/91; \_ كا مقام و مرتبہ 21/91; \_ كى ولادت: اس كا معجزانہ ہونا 21/91

''غ''

غافل لوگ: 21/3\_ وں كا اخروى اقرار 20/125; \_ وں سے آخرت ميں بازپرسى 20/125; \_ وں كا آخرت ميں تعجب 20/125; \_ كا محشور ہونا 125; اس كا سرچشمہ 20/124; \_ وں كا عاجز ہونا 20/125; \_ وں كا اندھاپن 20/125; ان كا آخرت ميں اندھاپن 20/124، 125; \_ وں كا آخرت ميں گلہ\_ 20/125نيز ر\_ك محاسبہ، خد

غم واندوہ:\_كو دور كرنا:اسكے عوامل 21/88;\_اس كا سرچشمہ 20/40;\_كے عوامل 20/86،21/88نيز ر\_ك ايوب ، قيامت، مؤمنين، موسي، نوح، يونس

غصہ:ر\_ك غضب

غريزہ:\_ كو كنٹرول كرنا 21/37، \_ كا كردار 21/10نيز ر\_ك آدم، حو

غرق ہونا:ر\_ك فرعون، فرعونى لوگ، قوم نوح

غروب:ر\_ك تسبيح، حمد

غرور:ر\_ك تكبر

غضب:\_ كے عوامل 20/86، بے جا \_ 21/87; ناپسنديدہ \_ 20/94نيز ر\_ك انبيائ، جہنم، جہنمى لوگ، خدا، قوم ابراہيم، قوم يونس، كفار، موسى ، يونس

غفران:ر\_ك بخشش

غفلت:\_ كے اثرات 20/7، 44، 21/97; \_ كو دور كرنا: اس كا پيش خيمہ 20/113; آخرت سے \_ : اس كا انجام 20/16; آيات الہى سے\_ : اسكے اثرات 20/126; عمل كى پاداش\_ : اس كا انجام 20/16; آخرت كے محاسبہ سے \_ 21/1; خدا سے \_: اسكے اثرات 20/124، 125، 126; اس كا خطرہ 20/42; اس كا گناہ 20/129; دين سے \_ : اسكے عوامل 21/2; خدا كى قدرت سے \_: اسكے اثرات 22/5; قيامت سے \_ 21/1; اسكے اثرات 21/2، 97; \_ كا خطرہ 20/16; عمل كى سزا سے \_ : اس كا انجام 20/16; قيامت بچوں سے \_ 22/2; وحى سے \_: اسكے عوامل 21/2

نيز ر\_ك انسان، سامري، قرآن، كفار، مشركين، مكہ

غنا:\_ سے نہى 22/30

غوطہ خوري:سليمان(ع) كے زمانہ ميں \_ كى اہميت 21/82نيز ر\_ك شيطان

غور كرنا:بارش برنے كے عوامل ميں 22/63;\_ قيامت ميں اسكى اہميت 21/1;\_اسكى نشانيان21/1;\_موسي(ع) كے قصے ميں 20/9نيز ر\_ك قوم ابراہيم

''ف''

فجور:ر\_ك فسق

فراق:ر\_ك ايوب، موسى

فراموشي:\_ كے اثرات 20/52نيز ر\_ك آدم، آيات خدا، بڑھاپا، خدا، موسى

فرعونى لوگ:\_ وں كا تحاد 20/ 62/ 64; \_ وں كا اختلاف 20/ 62، 64; اسے مخفى كرنا 20/ 64; اس كا پيش خيمہ 20/ 62، 63; اسے حل كرنے كا پيش خيمہ 20/ 62; \_ وں كا حصر سے نكالنا 20/ 57، 63; \_ وں كا دعوى 20/ 63; \_ وں كا اذيتيں 20/ 47; \_ وں كے بہتان 20/ 61; \_ وں كا اقرار 20/ 50/ 64; \_ وں كو ڈرانا; اسكے اثرات 20/ 62; \_ وں كا سلوك; اسكى روش 20/ 64 \_ وں كى سوچ 20/ 63، 64; \_ وں كاميابي: اس كا خوف 20/ 67; \_ وں كى تاريخ 22/ 44; \_ وں كا نسلى امتياز 20/ 40; \_ وں كا پروپيگنڈا 20/ 63; اسكى روش 20/ 63، 64;\_ وں و تحريك كرنا 20/ 57; \_ وں كا تاويليں كرنا 20/ 63; \_ وں كى تہمتيں 20/ 63; \_ وں كا جادو 20/ 64; \_ وں كا حركت كرنا: اس كى منزل 20/ 78; \_ وں كى حقانيت: اس كا دعوى

20/ 64 ; \_ وں ميں سے حق طلب 20/ 62; \_ وں كا خطرہ 20/77; \_ وں كے مطالبے 20/ 64; \_وں كو دعوت 20/ 64; \_ وں كا دين : اسكى برترى 20/ 63; \_ وں كى روش: اسے نابود كرنے والا 20/ 63; \_ وں كے زيورات 20/ 87; \_ وں كے شكست اسكى پيشين گوئي20/ 61; اس كا پيش خيمہ 20/ 64; \_ وں كے شكنجے 20/ 47; \_ وں كى صفات 20/ 62; \_وں كى كمزورى 20/ 68; \_ وں كا ظلم 20/ 47; \_ وں كى عبرت: اسكے عوامل 20/ 61; \_ وں كا مہلك عذاب 22/ 44; \_ وں كا عقيدہ 20 / 50; وں كے تمايلات 20/ 39; \_ وں كے جذبات: انہيں بھڑ كانا 20/ 63; \_ وں كا غرق ہونا 20/ 78; اں كے دريا ميں غرق ہونا 20/ 78; \_ اور بنى اسرائيل 20/ 47، 78; \_ اور وعدہ خلافى 20/ 58; \_ اور مخلوقات كا خالق 20/ 50; \_ اور موجودات كا رب 20/ 50; \_ اور موسى 20/ 40، 63، 22/ 44; \_ وں كى قدرت نمائي 20/ 4; \_ وں كى گمراہي: اسكے عوامل 20/ 79; وں كى مالكيت 20/ 57; \_ وں كى مشكلات 20/ 40; \_ وں كا آپس ميں مشورہ 20/ 62; \_ وں كا مكر 20/ 64; \_ وں كى مشكلات 20/ 40; \_ وں ميں سے نصيحت قبول كرنے والے 20/ 62; \_ وں سے نجات 20/ 80 ; \_ اس كا پيش خيمہ 20/ 64; \_ وں كى سرگوشى اس كا فلسفہ 20/ 62; \_ وں كى ہدايت 20/ 28; \_ وں كى ہلاكت 22/ 64; اسكے عوامل 20/ 79نيز ر\_ك فرعون،موسى /فرياد:ر\_ك جہنمى لوگ: مشركين

فساد:ر\_ك خلقت

فسق:\_ كے اثرات 21/ 74نيز ر\_ك قوم لوطفقہى قواعد: 20/81، 126، 134

قاعدہ حليت 20/81; قاعدہ قبح عقاب بلا بيان 20/126; قاعدہ نفى عسر و حرج 20/2، 22/78; اس كا دائرہ كار 22/78

فقہى قواعد: 20/81، 126، 134قاعدہ حليت 20/81; قاعدہ قبح عقاب بلا بيان 20/126; قاعدہ نفى عسر و حرج 20/2، 22/78; اس كا دائرہ كار 22/78

فرعون:\_ كے پاس آيات الہى 20/24; اسكے پاس آيات الہى پيش كرنا 20،56; \_ اتمام حجت كرنا 20/56; \_ كى اجازت 20/71; \_ كے سامنے استدلال 20/52; \_ كا مصر سے نكالنا 20/57; \_ كا دعوى 20/57; \_ كا استبداد 20/45، 71، 73; \_ كا جادو سے مدد لينا 20/60; \_ كا گمراہ كرنا 20/79; \_ كا اطمينان 20/58; \_ كا منہ موڑنا 20/60; \_ كے بہتان 20/61; \_ كا اقرار 20/50، 58; \_ كا امن: اس كا پيش خيمہ 20/47; \_ كا ڈرانا 20/48; \_ كے ساتھ سلوك: اسكى روش 20/44; \_ ا سلوك: اسكى روش 20/57; \_ كا باطل ہونا: اسكے دلائل20/72; \_ كا غير منطقى ہونا 20/72; \_ كى سوچ 20/57، 71; سے بازپرس 20/51; اس كا فلسفہ 20/51;\_ كى كاميابى 20/58; كى پيروى كرنا: اسكے اثرات 20/79;

\_ كى پيشقدمي: اسكى وجہ سے پريشانى 20/45; \_كا پروپيگنڈا: اسكى روش 20/63; \_ كا تجاہل عرافانہ 20/49; اسكے اثرات 20/49; \_ كى تحقير 20/72; \_ كا خوف: اس كا پيش خيمہ 20/44; \_ كا تكبر 20/71; \_ كا سازش كرنا 20/60، 71; \_ كى دھمكياں 20/71، 73; ان كا ہدف 20/72; \_كى تہمتيں 20/57، 58، 71; \_ كا ماحول كو بگاڑنا 20/ 57; \_ كى حق شناسي\_ اس كا پيش خيمہ 20/44; \_ كا حق كو قبول نہ كرنا: اسكى وجہ سے پريشانى 20/45; \_ كى حكومت: اس ميں گھٹن 20/71; اس كا بے قدر و قيمت ہونا 20/72; اسے محكم كرنا 20/71; \_ كے انحطاط كا پيش خيمہ 20/71; اسكى بقا كے عوامل 20/78; \_ كے مركز كا گرم ہونا 20/71; \_ كے مركز كى آپ ہوا 20/71; \_ كے مركز ميں نخلستان 20/71; \_ فوجى حكومت 20/71، 73; \_اسكى خصوصيات 20/71 ; \_كے مطالبے 20/ 58; \_ا س درخواست 20/ 47;\_ كى دشمنى 20/ 39، 71، 80; \_كو دعوت 20/ 47; \_كى ذلت \_اسے چھپانا 20/ 51; \_ كى فوج، اس كا سپہسالار 20/ 78; \_ كى مذمت 20/ 71; \_كا سوء استفادہ كرنا; اس سے مخالفت 20/ 70; كى سلامتي، اس كا پيش خيمہ 20/ 47;\_ كا شكوك پيدا كرنا 20/ 49، 51;\_ كا شرك 20/ 51; \_كے شكنجہ 20/ 45، 71; انہيں برداشت كرنا 20/72;\_ ان كا سخت ہونا 20/ 71; انكى موت 20/ 71; ان سے مخالفت 20/ 47; ان سے نجات 20/ 77; \_ كے صفات 20/ 24، 43، 56، 71;\_ كا كمزور ہونا 20/ 68;\_ كى سركشى 20/ 24، 25، 43; اس كا پيش خيمہ 20/ 28;\_ اس سے روكنا 20/ 24، 43; اسكى وجہ سے پريشانى 20/ 45/ 46; \_ كا ظلم 20/39، 71; \_ كى نافرمانى 20/ 24;\_ كا عقيدہ 20/ 50;\_ كے تمايلات 20/ 39; \_كا غرق ہونا 20/ 78; \_كى فرصت 20/ 60;\_ اور عمومى افكار 20/ 58; \_اور بنى اسرائيل 20/ 47، 78;\_ اور وعدہ خلافى 20/85; \_اور كائنات كا خالق 20/ 50 ;\_اور گذشتہ اقوام كا عقيدہ 20/ 51; \_اور موجودات كا رب 20/ 50; \_ اورموسى 20/ 40، 56، 63 ; \_ كى كمان 20/ 78; \_ كا قصہ 20/ 40; \_ كا كفر 20/ 56; \_ كى سزائيں 20/ 71; \_ كى كنيت 20/ 44; \_ كا ليچڑپن 20/ 56; \_ كا مالك ہونا 20/ 57; \_ كا مقابلہ 20/ 58; اسكى روش 20/ 60، 71; \_ كے ساتھ مبارزت 20/ 63; \_ كے پروپيگينڈا كرنے والے\_ انكى دعوت 20/ 64; \_ كى محروميت 20/ 47; \_ سے محفوظ ہونا 20/ 71; \_ پر معجزہ: \_ اس پر معجزہ پيش كرنا 20/ 47; \_ كا مكر 20/ 60; \_ كا موسى كے ساتھ مناظرہ 20/ 60; \_ كى نصيحت 20/ 72; \_ كى موسى كے ساتھ ميعادگاہ 20/ 58، 59، 60 ; اس كا دن 20/ 64; \_ سے عنايت 20/ 80; \_ كا سزا كا نظام 20/71; \_ كى طرف وحى پہچانا 20/ 49 ; \_ كى ہدايت 20/ 29، 43، 46; اس كا پيش خيمہ 20/ 24; اس كا مشكل ہونا20/25، 26نيز بنى اسرائيل، فرعونى لوگ، موسى /فصاحت:\_ كے اثرات 20/ 27 34

فضل و كرم كرنا :ر\_ك ابراہيم (ع) ،انسان ،ايوب(ع)

فرعون كے جادوگر :وہ كى آخرت پرستى 20/72;\_وں كى آمادگى 20/65،72;\_وں كا ذريعہ 20/66;\_وں كا اتحاد 20/65;\_وں كا ادب 20/65;\_وں كا مرتد ہونا :اس كا پيش خيمہ ;\_20/72;\_وں كا استغار 20/73;\_وں كى استقامت 20/72،73،اسكے عوامل 20/74;\_/ہ كا اطمينان 20/65;\_وں كا اقرار 20/73;\_وں كو مجبور كرنا 20/73;\_وں كا اميد ركھنا 20/73;\_وں كا ايمان 20/ 70، 71، 72، 73، 74;\_اسكے اثرات 20/71;\_وں كى خصوصيات 20/70;\_وں پيش آنا :اسكى روش 20/65;\_وں كى سورج 20/65، 70 ،72 ; \_ وں كى پائوں :انہيں كاٹنا 20/71;\_كى پشيمانى 20/ 73 ;\_ كى كاميابى :اسكے اثرات 20/64;\_وں كى تجويز 20/65;\_وں كى تبليغ 20/72;\_وں كا خوف :اسكے اثرات 20/74;\_وں كو سولى دينا 20/71;\_وں كو تواضع 20/70;\_وں كو دھمكى دينا :اس كا فلسفہ 20/72;\_وں پر مل كر سازش كرنے كى تہمت 20/71;\_اور ہارون كى دعوت 20/70;\_ اور موسي(ع) كا معجزہ 20/70;\_ اور موسى 20/65;\_اور موسي(ع) كى دعوت 20/70;\_وں كا جادو 20/65، 66; \_اسكے اثرات 20/ 66، 67، 68;\_ اسے باطل كرنا 20/69،70;\_ اسے باطل كرنے كا آسان ہونا 20/69;\_ اس كا دلكش ہونا 20/67;\_ اس كا خيال انگيز ہونا 20/66;\_اسكے بطلان كے دلائل 20/69;\_وں كا خالق 20/72; \_ وں كى خداشناسى 20/73;\_وں كا سجدہ 20/0 7 ; \_وں كى سرزنش 20/71;\_وں كى شكست 20/71 ; \_وں كا شكنجہ 10/71;\_وں كا عاجز ہونا 20/70 ; \_ وں كا ڈنڈا20/66;\_وں كا تمايل 20/65 ; \_ وں كے ہاتھ كاٹنا 20/71;\_وں كى سزا 20/71 ; \_ وں كا گناہ 20/73;\_كے خلاف مبارزت 20/ 63 ;\_وں كے ساتھ مناظرہ 20/61;\_وں كى نصيحتيں 20/72;\_وں كا ھادى ہونا 20/72نيز ر\_ك موسي(ع)

فضول خرچي:ر\_ك اسراف

فيصلہ كرنا:ر\_ك قضاوت

فضا:\_ كا موجودات 20/ 6، 21/ 16; ان كا گرنا 21/ 32، انكى خلقت كا تحت ضابطہ ہونا 21/ 16; انكى حفاظت 21/ 34

فطرت:\_ كا كردار 21/ 10; \_ كا متنبہ ہونا: اسكے عوامل 20/3، 21/ 2، 24، 50; خدا شناسى والى \_ 22/ 31نيز ر\_ك انسان، حق ، خدا، قرآن

فقر:\_ كے اثرات 22/ 15; \_ ميں اميدوار ہونا 22/ 15; \_ سے نجات حاصل كرنا; اسكى درخواست 21/ 83

نيز ر\_ك امتحان، ربوب، عبوديت

فقرا:\_ كو كھانا كھلانا 22/ 28; \_ پر خرج كرنا 22/35; \_ كى ضروريات پورى كرنا: اسكى اہميت 22/ 28، 36

فلاح :ر\_ك كاميابي

فلسطين:\_ كى بركت 21/ 71; \_كى طرف ہجرت 21/ 71

''ق''

قانون :\_ كو اجرا كرنے والے \_انكى شرائط 20/ 110قانون بنانے والے :انكى شرائط 20/ 110، ان كا علم 20/ 110قانون بنانا:اسكى شرائط 22/ 78

قبر:ر\_ ك كفار/قبطي قبطيوں كو بنى اسرائيل پر ترجيح دينا 20/40

قبلہ :ر\_ك ذبح

قدرت :ر\_ك ابراہيم، الوہيت، انبيائ، ايمان، شرعى ذمہ داري، جواني، خدا، خدا كے رسول، دينى راہنما، عقيدہ، غفلت، فرعونى لوگ، مؤمنين، موسى

قرآن:\_ ميں آيات الہى 22/ 57; \_ كى آيات، ان كے نزول كا پيش خيمہ 20/105; \_ كا آيت آيت ہوناا 2/ 16، 51، 57، 72; \_ كا محكم ہونا 22/ 52; \_ كے ساتھ اتمام حجت كرنا 20/ 134; \_ سے استفادہ كرنا، اسكے شرائط 21/106; \_ كا معجزہ ہونا 20/ 133، 21/10; اسے جھٹلانے والے 20/133; \_ سے منہ موڑنا; اسكے اثرات 20/ 100; اس كا ظلم ہونا 20/ 111; اس كا انجام 20/ 3; اس كا برا انجام 20/ 3; اس كا گناہ ہونا 20/ 100; كے ساتھ كھيلنا 21/ 2; كا بلاغت 21/ 106; \_ سے بے اعتنائي كرنا 21/ 2; كا پاكيزہ ہونا 22/24; كى پيش گوئي 21/6،34،96; \_ كى تاريخ 21/10; \_ كى تأثير; اس كا پيش خيمہ 20/3; \_ كے خلاف پروپيگنڈا 21/5; \_ كى تبليغ اسكى اہميت 20/3; \_ كى تدوين اس كا سرچشمہ 20/ 113; كى 21/ 24; \_ كى تنبيہات 20/ 53، 55، 21/104، 22، 31; \_ كى تعليمات 20/ 113، 115، 133، 21/10; ان كا عاقلانہ ہونا 21/10; ان كا فطرى ہونا 20/3، انكى خصوصيات21/2;\_ ميں جلد بازى كرنا; اس سے اجتناب كرنا 20/ 114; \_ كى تعليم، اس كا آسان ہونا 20/3;\_ كو جھٹلانا; اس كاپيش خيمہ 21/10; اسكى سزا 22/ 57; اس كا سرچشمہ 22/ 57;\_ كا منزہ ہونا 22، 454; \_ كى بيان كا متنوع ہونا 20/ 113; \_

كے خلاف سازش 21/3،22/51; \_ پر تہمت: اس پر پريشان حالى كى تہمت 21،5; اس پر جادو كى تہمت 21/3; اس پر پريشان خواب ہونے كى تہمت 21/5; اس پر شعر ہونے كى تہمت 21/5; \_ كا پر كشش ہونا 21/5; \_ كو جمع كرنا 21/10; \_كو حفظ كرنا، اسكى اہميت 20/ 114; \_ كى حقانيت 21/10،22/54; اسكے دلائل 21/10،50; \_ كے دشمنى 22/ 72; \_ كے ساتھ دشمنى 21/11; \_ سے شكوك و شبہات كو دور كرنا 22/ 52; اس كا فلسفہ 22/54; \_ كے بيان كى روش 20/99، 22/73; \_ كى خوبصورتي21/ 5; \_ كى ساخت 22/16،51،57،72; \_ ميں شكوك پيدا كرنا 22/52; \_ كى ظلم دشمنى 21/3; \_ سے عبرت حاصل كرنا 20/6، 21/10; \_ كا عربى ميں ہونا 20/113; \_ كى عظمت 21/10;\_ كا علم ہونا 20/114;\_ كا غفلت كو دور كرنا 21/2;\_ كى فصاحت 20/113; \_ كى فضيلت 20/99، 21/10،50; \_ كو سمجھنا، اس كا پيش خيمہ 22/16، اس كا آسان ہونا 20/113،22،16، 72; \_ آيات الہى ميں سے 20/133،22/51; \_ كے قصے: ان كا فلسفہ 20/99; ان كا سرچشمہ 20/99; ان كا واقعى ہونا 20/99; \_ كا كافى ہونا 21/106; \_ كے ساتھ مقابلہ 21/11; اسكى روش 21/5; اسكى سزا 22/51; \_ كى مثاليں 22/73; انہيں غور سے سننا 22/73; ان كے فوائد 22/73; \_ كى مخالفت كرنا: اس كا ممنوع ہونا 20/113; \_ سے رو گردانى كرنے والے 20/133، 21/3 ،42 ; انكى اخروى سزا 20/101; انكى اخروى سزا كا سخت ہونا 20/101; ان كے گناہ كا سنگين ہونا 20/100 ، 101; ان كا برا انجام 20/102; انكى گمراہى 20/100; قيامت ميں 20/100 ; انكى آخرت ميں سرگوشى 20/ 103; \_ كو جھٹلانے والے: ان كا استكبار 22/57; ان كا اعتراض 20/133; ان كے مطالبے 20/133; انكى مذمت 21/50; انكى صفات 22/57; \_ كا سرچشمہ 20/2 ، 7،22/54; \_ كے نام 20/99;\_ كا نزول 20/4 ، 21/10،50; \_ اسكے اثرات 20/2،5; اسكى اہميت 20/114; اس ميں جلدى كرنا 20/114; اس كا متعدد ہونا 20/114;اس كا فلسفہ 20/3 ، 99، 113 ، 21/2; اس كا سرچشمہ 22/16; اس كا تدريجى نزول 20/114; \_ كا كردار 20/133،134،21/3، 10، 24، 50، 106; اس كا اخروى كردار 20/100/\_ كا 12/2; \_كا وحى ہونا 20/2 ، 4، 113 ، 14 1،133، 21/10 ، 50 ، 22/ 16،54; اس ميں شك كرنا 22/55; اسے جھٹلانے والے 21/36; \_ كا واضح ہونا 20/ 113، 22/ 16،72; \_ كى دھمكياں 20/113; ان كا فلسفہ 20/113; \_ كى خصوصيات 20/3، 113 ، 114 ، 133 ، 21/106 ،22/16، 24، 51، 54، 57، 72; \_ كا ہادى ہونا 21/2، 50، 106، 22/16، 54;\_ كى ہدايات 22/54نيز ر\_ك : افترا، ايمان، تدبر، مقتل، خدا، ذكر، تمايلات، كفار، آنحضرت، لوگ، مسلمان، مشركين ، نعمت /قربانگاہ:

ر\_ك امتيں

قرباني:\_ كے آداب 22/37; \_ كے وقت تكبير 22/33، اسكى اہميت 22/34; \_ كا عبادت ہونا 22/67; \_ كا فلسفہ 22/34،36،37; \_ كا قبول ہونا: اسكے عوامل 23/37: \_ آسمانى اديان ميں 22/ 34، 67;\_ سابقہ امتوں ميں 22/ 67; \_ زمانہ جاہليت ميں 22/ 30; اس كا گوشت 22/36; اسكے گوشت كو حرام قرار دينا 22/ 28\_ كى كيفيت 22/ 67; \_ كے بارے ميں جھگڑا 22/ 67نيز ر\_ك شكر، مشركين

قساوت:ر\_ك سخت دل لوگ، دل، كفار، آنحضرت(ص) ، مشركين

قصص:ر\_ك قرآن

قضاوت:\_ كے آداب 21/78; \_ كے شراء 21/79، 22/ 17;\_ ميں علم 21/79، 22/17; \_ ميں مشاورت 21/78

نيز ر ك: خدا، داود، سليمان، قيامت، كفار، لوط، مؤمنين، آنحضرت(ص) ، مشركين، موسى ، نوح

قوم ابراہيم (ع) :\_ كے آباؤ اجداد: انكى بت پرستى 21/53، انكى بت پرستى كے اثرات 21/53; انكى گمراہى 21/54; \_ كى اذيتيں 21/71; \_ كا مرتد ہونا 21/65; \_ كا اقرار 21/59،64، 65; \_ كا برا بت 21/58; \_ سے بازپرس 21/63; \_ كو باقى ركھنے كا فلسفہ 21/58; \_ كا نقش و كردار 21/63; \_ كے بت پرست: ان كا متنبہ ہونا 21/66; \_ كى بت پرستى 21/52، 53، 55، 59; اس كا غير منطقى 21/53; اسكے عوامل 21/53; \_ ميں بت شكنى 21/59;\_ كے بت: ان كا متعدد ہونا 21/59; ان كا عاجز ہونا 21/63، 66; ان كے درجے 21/ 58; كى بے عقلى 21/67; \_ كى سوچ 21/55، 59، 60، 62، 65، 68; \_ سے سوال 21/ 52; كا سوال 21/59; كى تاريخ 21/ 52، 53، 54، 55، 56، 58، 59، 64، 65، 67، 68، 70، 22/43; \_ كو تحريك كرنا 21/68; \_ كا تفكر اسكے عوامل 21/64; \_ كى تقليد 21/53، 54: \_ كا متنبہ ہونا 21/64، 65; اس كا پيش خيمہ 21/63; \_ كى سازش 21/70، 71; \_ كى تہمتيں 22/43; \_ كى شرمندگى 21/65; كے مطالبہ 21/ 61; كا نقصان كرنا 21/70; \_ كى مذمت 21/52، 64، 66، 67; \_ كى سطحى نظر 21/67; \_ كى شخصيت: اسے تبديل كرنا 21/65; كا شرك 21/52، 53، 59، 65، 66; اس كا غير منطقى ہونا 21/53; \_ ان كا شرك ربوبى 21/56\_ كا شك 21/55; اس كا پيش خيمہ 21/55; \_ ميں ظلم 21/59; \_ كا ظن و گمان 21/60; \_ كا عاجز ہونا 21/68; \_ كا مہلت عذاب 22/44; \_ كا عقيدہ 21/66، 59; اس كے ساتھ كھيلنا 21/55; \_ كا غضب 21،59; كى گمراہى 21/54; \_ ميں گناہ 21/59;\_ ميں گواہى 21/51; \_ كى ضد بازى

21/65;\_ كى عبادت گاہ 21/57،62; اسكى خصوصيات 21/59; \_ كى ناكامى 21/70; \_ كى ہدايت 21/57; \_ كى ہلاكت 22/44نيز ر\_ك ابراہيم

قوم ثمود:\_ كى تاريخ 22/42; \_ كا مہلت عذاب 22/44; \_ كى مخالفت 22/42; \_ كى ہلاكت 22/44

قوم صالح:ر\_ك قوم ثمود

قوم عاد:\_ كى تاريخ 22/42; \_ كا مہلت عذاب 22/44; كى مخالفت 22/42; \_كى ہلاكت 22/44

قوم لوط:\_ كى اذيتيں 21/71; \_ كى پليدى 21/74; كى تاريخ 21/74، 22/43; \_ كى سازش 21/71: \_ كى تہمتيں 22/43; \_ كى حق دشمني: اس كا پيش خيمہ 21/74; \_ كا حق كو قبول نہ كرنا 21/74; كى برائياں 21/74; \_ كا برا ماضى 21/ 74; \_ كا مہلك عذاب 22/44; \_ كا ناپسنديدہ عمل 21/74; اس كا پيش خيمہ 21/74; \_ كا فسق: اسكے اثرات 21/74;\_ سے نجات حاصل كرنا 21/74; \_ كى ہلاكت 22/44نيز ر\_ك قوم لو ط

قوم نوح:\_ كى تاريخ 21/77، 22/42; \_ كا جھٹلانا 21/77; \_ كا برا ماضى 21/77; كا مہلك عذاب 22/44; \_ كا ناپسنديدہ عمل 21/77; \_ كا غرق ہونا 21/77; \_ كا كفر 21/76; \_ كى مخالفت 22/42; \_ سے نجات حاصل كرنا 21/76;\_ كا نقش و كردار 21/76 ; \_ كى ہلاكت 22/44نيز ر\_ك نوح

قدر و قيمت لگانا:اس كا معيار 20/104نيز ر\_ك اقدار

قدرتى اسباب :ر\_ك قدرتى عوامل

قران كى تشبيہات:آسمان كو تشبيہ دينا21/104;\_انسانوں كو قيامت ميں تشبيہ دينا 22/2;\_نيچے گرے ہونے آسمان كى ساتھ تشبيہ دينا 22/31;\_انسان كى خلقت كے ساتھ تشبيہ 20/55;\_شكارى پرندوں كے لقمے كے ساتھ تشبيہ \_لپٹے ہونے طومار كے ساتھ تشبيہ 21/104;\_گہوارے كے ساتھ تشبيہ 20/53; \_ مست كے ساتھ تشبيہ 22/2;\_زمين كے ساتھ تشبيہ 20/53;\_مشركين كو تشبيہ دينا 22/31;\_ معاد كو تشبيہ دينا 20/55

قوت سماعت:كى اہميت 21/100،كا مركز 22/46،كا كردار 22/46

نيز ر\_ك جہنمى لوگ،خدا،نعمت

قسم:كے احكام 21/57;\_شرك دشمنى پر 21/57;\_ حق كو زندہ كرنے كيلئے 21/57;\_ اللہ كى 21/57;\_ جائز 21/57

نيز ر\_ك ابراہيم

قوميت پرستي:ر\_ك كے فرعونى لوگ

قدرتى عوامل:\_ كا تابع فرمان ہونا 22/65; \_ كى تاثير 21/69; \_ كا عمل كرنا 20/53; \_ كا نقش و كردار 20/10، 21/29، 21/77، 22/5، 40، 63، 65نيز ر\_ك ذكر

قديم مصر كے باشندے :انكى زينت 20/59; انكى روايات 20/59; انكى عيد 20/59;\_ وں سے مزدورى طلب كرنا 22/73; \_ وں كى الوہيت 21/99; \_ كى امداد 21/43; \_ وں كا بے يارو مددگار ہونا 21/43; \_وں كا كھوكھلاپن 20/14 ، 22/62; اسكے دلائل 22/62; \_ وں كا متعدد ہنا 21/21; \_ وں سے حساب لينا 21/23; \_ وں كى خالقيت: اس كا رد كرنا 21/21; \_ وں كا عاجز ہونا 21/21، 43، 44، 22/12، 73; اسكے اثرات 21/99; اسے افشا كرنا 22/73; \_ وں كا اخروى عذاب 21/100; \_ وں كا عنصر 21/21; \_وں كا تقدس: اسے رد كرنا 21/56; \_ وں كے ساتھ مبارزت 21/36; \_ وں سے مراد 21/98; \_ جہنم ميں 21/98، 99، 100; ان كا اس ميں حتما جانا 21/98; \_ اور خالقيت 22/73; 98;\_ وں كا نقش و كردار 21/44مشركين نيز ر\_ك عقيدہ، باطل معبود: 21/29، 43

قوم ہود :ر\_ك قوم عاد/قوم يونس :\_ كا پيش كرنا: اسكے اثرات 21/87; \_ پر غضب 21/87 نيز ر\_ك يونس

قيام:ر\_ك نماز

قيامت:\_ كے اثرات 21/103; \_ ميں آسمان 21/103، 104; \_ميں خلقت 21/104; \_ ميں آہستہ بولنا 20/108; اسكے عوامل 20/108; \_ كا مخفى ہونا: اس كا فلسفہ 20/15; اس كا سرچشمہ20/15; \_ ميں اضطراب 22/1، 2; \_كا اندوہ ناك ہونا 20/103; \_ كى ہولناكى 20/104، 108، 21/103، 22/1، 2; ان سے محفوظ ہونا 21/103; \_ ميں ايمان 22/55; \_ كا برپا ہونا; اس كا فلسفہ 20/15، اس كا سرچشمہ 20/102، 124، 21/21; \_ ميں برہنہ ہونا 21/104; \_ ميں پاداش 20/15، 100، 22/56، 69; \_ميں سوال 20/125; \_ ميں سوال و جواب 20/126; \_ ميں جمع ہونا 20/74، 102; \_ ميں تجسم اعمال 20/100; \_ ميں خوف 21/97، 22/2; \_ كى خوفناكى 21/49، 97، 103; \_ كا حاكم 20/109; \_ ميں حكمرانى 22/56; \_ كا حتمى ہونا 20/15،

21/97، 22/7; \_ ميں حساب و كتاب 21/1; \_ ميں محشور ہونا 20/102، 21/103; ميں حقائق: ان كا مخفى ہونا 20/103; ان كا ظاہر ہونا 20/ 100 ، 104،108، 124، 125، 21/35، 47، 22/17; \_ كى حقيقت 21/49، 104; كے واقعات 21/1; انہيں بيان كرنا 20/113; \_ ميں خضوع 20/111; \_ ميں آنكھوں كا خيرہ ہونا 20/102، 21/97;\_ كے جلدى كرنے كى درخواست: اس كا پيش خيمہ 21/38; \_ كے دلائل 22/7; \_ كا زلزلہ 22/2; اسكى خوفناكى 22/102; اسكى خوفناكى كے اثرات 22/1; اس ميں سقط جنين 22/2; اسكى شدت 22/2; اس كا عظيم ہونا 22/1; اس ميں نوزاد بچوں كا بھول جانا 22/2; \_ ميں زمين 20/107، 108، 21/103; \_ كے وقت زمين 20/105، 106; \_ ميں كلام: اسكى تاثير كے شرائط 20/109;\_ ميں سقط جنين 22/2; ميں شفاعت 20/109، 110، 111; \_ ميں شفاعت كرنے والے 20/110; \_ ميں عدل و انصاف 20/112; \_ كى عظمت 20/ 108; \_ كا علم 22/55; اس كا سرچشمہ 20/15; \_ كا فلسفہ 21/57; \_ ميں قضاوت 22/17، 56، 57، 69; اس كا معيار 22/18; \_ ميں كمياں :\_ ان كا ادراك 20/125; ميں اندھاپن 20/124; اسكے عوامل 20/124; ميں پہاڑ 20/105; اسكے وقت پہاڑ 20/105،106; \_ ميں سزا 20/15، 100، 22/56، 69; ميں لرزنا 22/1; \_ سے رو گردانى كرنے والے 21/1; \_ كى جكہ 20/107; \_ كو جھٹلانے والے 21/38; ان كا مكر 20/16; ميں مكر 20/110; \_ كا منادى 20/108; اسے جواب دينا 20/108; \_ ميں ميزان 21/47; اس كا متعدد ہونا 21/47; \_ كا ناگہانى ہونا 20/15،31/97، 22/55; \_ كے نام 21/15، 21/49; \_ كا نزديك ہونا 21/97; \_ كى نشانياں 20/105، 106، 21/97، 104، 22/1، 2، 7; \_ ميں صور پھونكنا 20/102، 21/103; \_ كا نقش و كردار 20/114، 21/93; \_ كى وجہ سے پريشاني: اسكے اثرات 21/49; \_ كا وعدہ 21/38، 97، 103، 104; \_ كا وقت 20/15، 22/1، 55; \_ كى خصوصيات 20/74، 100، 101، 102، 104، 107، 108، 110، 126، 21/1، 97، 104، 22/7، 9، 17، 55، 56، 69، 70نيز ر ك، آخرت، آيات الہي، انسان، ايمان، خوشخبري، خوف، قرآن كى تشبيہات، تفكر، حج، ذكر، عقيدہ، غفلت، قرآن، كفار، كفر، مؤمنين، موت

قيوميت: ر\_ك خدا

''ك''

كارندے:ان كا عمل: اس كا ذمہ دار 20/47نيز ر\_ك جہنم/كفالت كرنا:

ر\_ك حوا،موسي(ع)

كان:\_ كے فوائد 22/46/كاميابي:ر\_ك تبليغ خد

كفارہ دينا :ر\_ك گناہ/گھئن كا ماحول :ر\_ك فرعون ،مكہ/كھانے كى چيزيں :كھانے كى چيزوں كے احكام 22/ 28، 30; \_ سلوى كھانے كى چيز20/80;\_من كھانے كى چيز 20/80;\_كھانے كى حرام چيزيں 22/30;\_ كھانے كى چيزوں كى آيات كا مكرر نزول 22/30 ، كھانے كى حلال چيزيں 22/ 28،30;\_كھانے كى چيزوں كا كردار20/81نيز ر\_ك نعمت

كھانا :ر\_ك آدم(ع) ،انبيائ،حوا،ضروريات

كمزور ايمان لوگ:صدراسلام كے 22/11

سطحى نظر ر\_ك قوم ابراہيم

كو تبديل كرنا :اسكے عوامل 21/65نيز ر\_ك ابراہيم،سامرے،مريم،موسي

عظمت :اس كى نشانياں 22/37;\_كا علم 20/46، 52، 99، 104، 21/4، 51،81، 22/1، 7،17، 55، 63، 68;\_ اسكے اثرات 20/7 ،46، 21 /81، 112 ،22/69;\_اس كا كامل ہونا 22/61;\_ اسكى نشانياں 22/52،63;\_اس كا كردار 20/105 ; \_اسكى وسعت 20/98، 110 ،114، 21، 28 ، 47، 81، 22/70;\_اسكى خصوصيات 22/61 ; \_ كا علم غيب 20/ 7، 68، 104، 110، 21/ 28، 110، 22/ 76;\_ اسكے اثرات 20/ 110 ;\_ كا علمى ہونا 20/ 114 ، 22/ 62;\_ اسكى نشانياں 20/ 114;\_كا عہد 20/115;\_ اس پر عمل كرنے كا عزم 20/115;\_ اسے فراموشى كردينا 20/121;\_كے ساتھ عہد شكنى 20/115;\_سے غافل لوگ :ان كا اخروى اندھاپن 20/124;\_ كا غضب: اس سے اجتناب كرنا 20/109;\_اس كا پيش خيمہ 20/ 81، 86،109،22/45;\_اس سے مراد 20/81;\_ كا صاحب اولاد ہونا :اسكے موانع 21/46;\_ كى قدرت 20/27، 85،21/71،44،69،22/6، 39،61;\_ اسكے اثرات 22/40;\_ اسكى حكمرانى 21/69;\_ اسكے دلائل 21/44،22/7،61;\_اس كا كامل ہونا 22/61;\_ اسكى نشانياں 20/4 ، 21،79، 91، 104، 22/ 5، 6،61 ، 65، 76;\_ اسكى وسعت 22/6،14،18;\_ اسكى خصوصيات 22/6 ،61;\_ كى قضاوت :اسكى حقانيت 21/112;\_ اسكى درخواست 21/112;\_ اس كى اخروى قضاوت 22/ 17، 56، 69;\_ اس كى اخروى قضاوت كا معيار 22/18،57;\_ اس كا معيار 21/112 ، 22/ 69;\_ اسكى خصوصيات 21/112;\_ كا قيوم ہونا :اسكے اثرات 20/111;\_كى كبريائي 22/62;\_ كا

كلام :اسكے سننے ميں ادب سے كام لينا 20/12;\_ كا كمال 20/8،114;\_ كے ساتھ گفتگو :اس كى لذت 20/18;\_ كى آدم(ع) كے ساتھ گفتگو 20/ 117 ; \_ كى انبياء كى ساتھ گفتگو :اسكى جگہ كا پاكيزہ ہونا 20/12;\_ اسكى جگہ كا تقدس 20/12;\_كى بنى اسرائيل كے ساتھ گفتگو 20/80;\_ كى موسى كے ساتھ گفتگو 20/12، 13، 14، 18، 19، 40، 83، 84; \_ اسكى جگہ 20/12;\_ كى گواھى 20/35،22/17;\_ كا لطف و كرم 22/63;\_ اسكے اثرات 21/81، 90 ،107; \_ اس سے محروميت كے اثرات 20/ 126; \_ اسكى نشانيا20/40،22/65;\_ كا مالك ہونا 20/ 6 ، 114، 21/19،22،22/10،64;\_ اسكے اثرات 21/19;\_ اس كا دائمى ہونا 20/114;\_ اسكى نشانياں 20/7;\_ كے بارے ميں مجادلہ كرنا 22/3، 8; \_ كى محبت :اس كا پيش خيمہ 22/38;\_ كى طرف سے مدح 22/35،78;\_كى مشيت 22/18; \_ اسكے اثرات 20/37 ،55، 21/9 ، 11/ 81، 22/ 2، 16;\_اسكى نشانياں 22/5;\_ كا معبود ہونا :اس كا پيش خيمہ 22/34;\_ كے مقدرات 20/40 ،21/ 101 ;\_ ان پر راضى ہونا 20/130;\_ ان كا علم 21/ 87; \_ كو نفع پہچانا :اسكى سوچ 20/132;\_ كى مہربانى 20/40 ، 122، 21/7;\_ كى مہلت 20/129 ،22 /44، 48;\_ اس كا فلسفہ 22/48;\_ كے نام 21/ 26 ;\_ كا نجات دينا 20/40 ،68، 80، 21/ 71، 74،76،77،88،22/15;\_ كى نصرتيں 22 / 39 ،40،60،;\_ان كے دلائل 22/ 61 ; \_ان كا پيش خيمہ 22/40،41،78;\_ان سے محروميت كے عوامل 22/40،ان سے محروم لوگ 22/71;\_ انكى مدح 22/78;\_كى نظارت 20/39، 21/ 78 ،82،22/17;\_ كى نعمتيں 20/ 40، 53، 80، 81، 22/36،37،78;\_ انكى قدر و قيمت 20/ 131;\_ ان سے استفادہ كرنا 20/54;\_ ان كا فلسفہ 20/81;\_ كا نقش و كردار 20/ 36، 39، 40، 42 ، 113، 21/7، 73، 22/ 26; \_ كے نواحب 20/131،23/67;\_ان كا فلسفہ 20/121;\_ كے وعدہ 20/42، 66، 69، 80، 86، 99، 21/9، 38،88،97،101،103،104 ،106 ،22/ 39، 60 ; \_ان كے اثرات 20 / 46، 21/101;\_ان كا مذاق اڑانا 22/47;\_ ان سے بى اعتنائي كرنا 22 / 86 ;\_ ان سے بے اعتنائي كرنے كے اثرات 20/86;\_ ان كا علمى ہونا 20/70 ، 135 ; \_ ان كا قطعى ہونا 21/ 97 ، 104، 22/47;\_ انہيں جھٹلانے والے 22/47;\_ كى دھمكياں 21/38 ، 109 ،22/72;\_ ان كا قطعى ہونا 20/97;\_ كى ولايت :اسكے اثرات 22/78;\_ اس كا پيش خيمہ 22/78;\_ اسكى مدح 22/78;\_ كا ھادى ہونا 20/ 50 ، 123، 21/ 39، 22/ 24، 37;\_كى ھدايات 20/50، 123، 126، 21/48، 22/16 ; \_ ان كے اثرات 20/124،22/24;\_انكى نشانياں 20/50،22/37;\_كا متنبہ كرنا 20/119، 121، 21/ 4، 22/48;\_اس كا مذاق اڑانا 21/ 38 ; \_ ا س كا فلسفہ 20/121نيز ر\_ك استغاثہ ،استكبار،اطاعت،تمسك كرنا،

اخترا ،اميد ركھنا،انقياد،ايمان،خدا كے بندہ، ياد دھانى كرنا،خوف،تسبيح،سرتسليم خم كرنا، توكل، حمد، ذبح كرنا،ذكر ،سجدہ ،شفاعت، عقل، عبادت، نافرماني،عقيدہ، دل بستگي،غفلت، فطرت ، كفر، تمايلات،مسجدالحرام،خداسے روگردانى كرنے والے،خدا كے مغضوب بندے ،خدا پر بہتان باندھنے والے ،نماز ،ضروريات، مايوسي

كفار :22/51\_ كى اذيتيں 20/130، 21/112، ان پر صبر كرنا 20/130; \_ كا مہلت طلب كرنا، اسے مسترد كرنا 21/40; \_ كا مذاق اڑانا 21/41; \_ كا روگردانى كرنا 21/42; \_ كا اقرار 21/46، ان كا اخروى اقرار 21/97; \_ كا امتحان 20/131، 21/111: \_ كے دنياوى وسائل 21/111، ان سے بے اعتنائي كرنا 20/131; \_ كو ڈرانا 20/135، 21/109; \_ كا پيش آنا: اسكى روش 21/41; \_ كى بہانہ تراشى 20/51; \_ كا بے پناہ ہونا 21/43; \_ كى بے عقلى 21/30; \_ كا غير منقى ہونا 21/41; \_ كى سوچ 21/38; \_ كا بے يار و مددگار ہونا 21/39، 22/15; \_ كى پشيمانى 21/46; \_ كى تبليغ 20/130; كا حيرت زدہ ہونا 21/40; \_ كا اخروى خوف 21/97; \_ كا متنبہ ہونا: اس كا پيش خيمہ 22/44; اسكے عوامل 21/46; \_ كى سازشيں 21/110; \_ كى دھمكى دينا 21/19; \_ كى ثروت: اسكے اثرات 20/131; اس سے استفادہ كرنا 20/131; \_ كا جاہل ہونا 21/39; اسكے اثرات 21/39; \_ كى آنكھ: اس كا خيرہ ہونا 21/97; \_ كى حسرت 21/46; انكى اخروى حسرت 21/97; \_ كى حق دشمنى 22/53; \_ كا حق كو قبول نہ كرنا 21/42; \_ كى دشمنى 20/16، 21/112، 22/40، 53; انكى دشمنى اور مؤمنين 22/69; اس كا فلسفہ 22/40; \_ كى دين دشمنى 20/16; \_ كى ذلت 21/44; اس كيلئے كوشش 22/9; \_ پر رحمت 21/110; \_ كى آسائيش: ان كا بے قدر و قيمت ہونا 20/ 132، كا آشكار كلام 21/110; \_ كى مذمت 21/30، 50; \_ كا شكوك پيدا كرنا 30/16; \_ كا شك \_اسے دور كرنا 22/55; \_ كى شكست 21/ 37 ، 109; \_ كے شكنجے 20/74; \_ كى صفات 21/46; \_ كى كمزورى 21/44; \_ كا عبرت كو قبول نہ كرنا 21/44 ; \_ كا عاجز ہونا 21/40; ان كا آخرت ميں عاجز ہونا 21/39، 40; \_ كى چلہ بازي: اسكے عوامل 21/39; \_ كا عذاب 20/131، 21/46، 110 ; ان كا اخروى عذاب 21/40; ان كے اخروى عذاب كا دائمى ہونا 21/40; اس كا حتمى ہونا 21/43 ; اس كا خطرہ 21/42; ان كا مہلك عذاب 22/44، 55; ان كا عذاب قبر 20/124; اس ميں تأخير كے عوامل 20/129; اسكى تأخير كا فلسفہ 21/111; اس كا وقت 21/109; \_ كا عقيدہ 21/43; \_ كا آخرت ميں پريشان ہونا 21/40; \_ كى غفلت 21/97; \_ كا انجام 22/55، 72; ان كا اخروى انجام 22/49; ان كا برا انجام 22/49، 72; \_ اور مؤمنين كے درميان قضاوت 22/56; \_ كا دل: اسكى بيمارى 22/53; اس كا سخت ہونا 22/53; جہنم ميں 20/74، 21/39، 40، 98، 22/9، 72; جہنم ميں ان كا شكل و صورت 22/72; \_ دنيا ميں 21/39; \_

قيامت ميں 21/39، 40/97; صدر اسلام كے \_ ان كا دعوا 20/135; ان كا استكبار 22/57; ان كا مذاق اڑانا 20/135، 22/47; ان كا مذاق اڑاديا جانا 22/72; ان كا امتحان 21/111; ان كے مادى وسائل 20/131; ان كى توقعات 20/135; انہيں ڈرانا 22/47، 55; انكى سوچ 22/47; ان كى سازش 21/110; انكى دشمنى 22/72; انكى آسائش 20/131; ان كا سلوك 22/72; ان كے غضب كى شدت 22/72 ان كى غضب كا پيش خيمہ 22/72; انكى سرزنش 22/46; ان كے غضب كى شدت 22/72; ان كى اذيتوں پر صبر 22/59; انكى صفات 22/57; ان كا ظلم 22/ 39; ان كا عبرت كو قبول نہ كرنا 22/46; ان كا عذاب 21/109; ان كے عذاب كا حتمى ہونا 22/ 47; انكے عذاب كى تاخير كا فلسفہ 21/111; ان كا علم 20/128، 133; صدر اسلام كے دولتمند كفار 20/131; ان كا كفر 20/133; \_ تلاوت قرآن كے وقت 22/72; اور آسمانى كتب 20/133، ان كا كى ضد بازى 20/133; ان كيلئے مہلت 20/129 ; ان دلون كے اندھا ہونے كى نشانياں 22/47; انكى شكست كا وقت 21/111; ان كا ہدايت كو قبول نہ كرنا 20/135; \_ اور آفاقى آيات 21/32; \_ اور انبياء 21/41; \_ عذاب كے وقت 21/39، 40، 46 ; \_ كے دلوں كا اندھاپن 22/46; \_ كى سزا 21/110، 22/9; انكى اخروى سزا 20/74، 22/9; \_ كا مال: اس كا بے قدر و قيمت ہونا 20/ 132; \_ كا مواخذہ: اس ميں تاخير 20/129; \_ كے ساتھ مبارزت: اسكى روش 20/130; \_ كى اخروى محروميت 20/111، 21/40; \_ كے ساتھ نرم سلوك 22/ 68; \_كى مشكلات 22/15; \_ كا مكر: اس سے ممانعت 20/16; اس سے نجات حاصل كرنا 20/16; \_ پر نصيحت كا اثر نہ كرنا 21/42; \_ كو مہلت دينا 20/129، 130، 22/44; اس كا فلسفہ 20/ 130 ، 22/ 44; ان كيلئے دنيوى مہلت 21/40; \_ كى ہدايت 21/39; \_ كو خبردار كرنا 21/110; كى ہلاكت 21/37،22/44; اسكى تاخير كا فلسفہ 20/129; \_ كى ہم آہنگى 21/41; \_ كى مايوس: اسكى اہميت 20/16نيز ر\_ك بشارت، جہاد، كفار مكہ، آنحضرت(ص) ، مايوسي

كفار مكہ:\_ پر حجت تمام كرنا 20/135; \_ كا مذاق اڑانا 21/36; \_ كا سلوك: اسكى روش 21/36; \_ كى سوچ 21/1; \_ كا تعصب 21/36; \_ كى تہمتيں 21/38; \_ كى زندگي: اسكى سطح 20/131; \_ كى شكست 21/37; اس كا وعدہ 21/38 \_ كے سينے كى تنگى 21/36; \_ كا عاجز ہونا 21/36; \_ كى جلد بازي: اس كا پيش خيمہ 21/38; \_ كا عذاب 20/135، 21/37; ان كا دنيوى عذاب 21/7; \_ كا مقابلہ 21/6; \_ كو خبردار كرنا 21/37; \_ كى ہلاكت 20/15، 21/37; اسكى تاخير كا فلسفہ 21/37; اس كا وعدہ 21/38كتاب: 21/10

كذب:ر\_ك جھوٹ/كرامت:\_ كا پيش خيمہ 21/27; \_ كے عوامل 21/26نيز ر\_ك فرشتے

كشتي:\_ كى حركت 22/655; اس كا سرچشمہ 22/65

كعبہ:\_ كا احترام 22/26; كو تعمير كرنے والے 22/26; \_ كى بنياد ركھنے والا 22/26; \_ كى تاريخ 22/26، 29، 33; \_ كو پاكيزہ كرنا 22/26; \_ كو معين كرنا: اس كا سرچشمہ 22/26; \_ ميں عبادت 22/26; \_ كى فضيلت 22/25، 26; كا تقدس 22/25، 26; \_ كى قدمت 22/29، 3; \_ طوفان نوح كے وقت 22/29; \_ كى مالكيت 22/29; \_ كا متولى 22/26; \_ كا نام ركھنا: اس كا فلسفہ 22/29; \_ ميں توحيد عبادى كى نشانياں 22/26; \_ كا نقش و كردار 22/33نيز ر\_ك ذكر

كفارہ:ر\_ك حرام

كفر:\_ كے اثرات 21/9، 40، 97، 22/31، 57; اسكے اخروى اثرات 20/74; \_ كى بخشش: اسكے شرائط 20/82; \_ سے اجتناب كرنا 22/44; اسكى پاداش 20/76; \_ كى تاريخ 21/44; \_ كا پيش خيمہ 20/56،22/15; \_ كا ظلم 21/46; \_ كے عوامل 21/7; خدا كے ساتھ : \_ اسكے اثرات 22/25; اس كا گناہ 22/25; اس كا پيش خيمہ 22/57; قيامت كے ساتھ \_ : اس كا پيش خيمہ 20/16; \_ كى سزا 20/2، 22/57; \_ كا گناہ 20/7، 74; \_ كے موارد 21/98نيز ر\_ك استغفار، ڈرنا، بشارت، توبہ، راہبران، عذاب، فرعون ، قوم نوح، كفار، مشركين

كفران:\_ نعمت 22/38; اسكے اثرات 20/81; اس سے اجتناب كرنا 20/81; اس كا گناہ 20/81نيز ر\_ك انسان، خيانت كرنے والے، سامري، مؤمنين، مشركين

كلمہ توحيد:\_ كى پاكيزگى 22/24

كليسا:\_ كا احترام 22/40; \_ كى حفاظت 22/40

كمال:\_ كے اثرات 22/64; \_ كے عوامل 21/51نيز ر\_ك ابراہيم، انسان، خدا، عورت، سچے معبود، موسى ، ہارون

كمي:ر\_ك قيامت

كنيہ:\_ كا احترام 22/40; \_ كى حفاظت 22/40

كوشش:كے اثرات 21/94;\_كا پيش خيمہ 20/15;\_ نيز ر\_ك عبادت كفار ،آنحضرت ،مكہ كے مسلمان،

مشركين،موسي،نماز

كوشش:ر\_ك سعي

كوہ طور:\_ كى آگ 20/10، 11/17; اسكى اہميت 20/10; اسكى حقيقت 20/11; \_ كا تقدس 20/80; \_ كى دعوت 20/80; كى دائيں طرف 20/80; \_ ميں مناجات 20/80; كا كردار 20/6نيز ر\_ك موسى

''گ''

گائے:\_ كى خلقت: اس كا فلسفہ 20/54; \_ كا گوشت: اس كا حلال ہونا 22/28، 30نيز ر\_ك حج، نعمت

گرز:ر\_ك جہنم

گرمي:ر\_ك آدم(ع) ، جہنم

گفتگو:ر\_ك خدا، شيطان، گناہ گار لوگ

گمراہ لوگ:\_ وں سے اميد ركھنا: اسكى اہميت 20/90; \_ وں كے ساتھ سلوك: اسكى روش 20/97; \_ وں كا محشور ہونا 20/125; \_ وں كو دعوت 22/67; \_ وں كو نظر انداز كرنا 20/ 97; \_ وں كے ساتھ قطع تعلقى كرنا 20/97; وں كا اخروى اندھاپن 20/ 124 ، 125; \_ وں كے ساتھ مبارزت: اسكى روش 20/ 27 ; \_ وں سے محبت 20/90; صدر اسلام كے \_ وں كو مہلت دينا 20/129نيز ر\_ك اميدوار ہونا، گمراہي

گمراہي بدترين \_ 22/12; \_ كى پيش گوئي 20/86; \_ كا پيش خيمہ 20/123; \_ كے عوامل 20/96، 79، 100، 121، 123، 21/53، 22/4، 31; اصلى سبب تلاش كرنا 20/95; اس كا كردار 20/85; \_ كے درجے 22/ 12; سے ممانعت 20/92; كا سرچشمہ 22/16; \_ كے موارد 21/54، 22/9; \_ كے موانع 20/90، 123 نيز ر ك: امتيں ، انسان، بت پرستي، بيمار دل لوگ، راہبران، سخت دل لوگ، شرك، صراط مستقيم، قرآن، گمراہ لوگ، لوگ

گناہ:\_ كے اثرات 20/ 121، 21/29; \_ كى بخشش 20/ 73 ، 22/50; \_ سے اجتناب كرنا20/82; اسكى پاداش 20/76; \_ پر مجبور كرنا 20/73; \_ كا كفارہ دينا: اسكے عوامل 22/50; \_ كا پيش خيمہ 20/11،

21/74; \_ كے عوامل 20/100; كبيرہ \_ 20/61، 81، 21/99، 22/11، 25، 30; ناقابل بخشش \_ 20/129، 21/29، 22/11، 18، 19، 25; \_ كے موانع 21/4، 28، 39

( خاص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كيے جائيں )

گناہ گار لوگ 20/74\_ وں كا اخروى جواب 20/126; \_ وں كا اخروى سوال 20/126; \_ وں كى اخروى حيرت 20/102; \_ وں كا اخروى خوف 20/102; \_ وں كا فرق 20/ 121; وں كا توبہ 20/82; وں كى آنكھ: اس كا خيرہ ہونا 20/102; وں كا محشور ہونا: اس كا سرچشمہ 20/102; اسكى خصوصيات 20/102; \_ وں كا اخروى خضوع 20/111; \_ وں كى اخروى ذلت 20/111; \_ وں كى اخروى وضع قطع 20/111 ; وں كا چہرا: اس كا رنگ 20/102; \_ وں كا انجام: اسے بيان كرنا 20/113; دن كا برا انجام 20/102; \_ وں كى اخروى سزا 20/102; \_ وں كى اخروى گفتگو 20/104; \_ وں كى اخروى محروميت 20/111; \_ وں كى اخروى سرگوشى 20/103; \_ وں كى اخروى پريشانى 20/102نيز ر\_ك گناہ

گواہ:ر\_ك خلقت: امتيں ، توحيد، مسلمان

گمان:ر\_ك قوم ابراہيم، يونس

گھرانہ:كى اہميت 21/84;\_ كى دينى تربيت :اسكى اہميت 20/132;\_ كى مشكلات ان كى دور كرنے كا ذمہ دار 20/117;\_ كانقش و كردار 21/53;\_ كى ضروريات : انہيں پورا كرنا 20/10نيز ر\_ك ايوب،آنحضرت(ع) ،موسي(ع) ،نوح

گواہي:\_ كے اثرات 21/61; جھوٹى \_: اس كا گناہ 22/30نيز ر ك: ابراہيم، خدا، قوم ابراہيم، آنحضرت(ص) ، مسلمان

گوشت:ر\_ك جاہليت، چوپائے، حج، اونٹ، گائے، بھيڑ بكرے

گہوارہ:ر\_ك قرآن كى تشبيہات

گيندكى شكل ميں ہونا:ر\_ك زمين

''ل''

لباس:آتشين لباس 22/19نيز ر\_ك بہشتى لوگ، جہنمى لوگ، تمايلات

لالچ:

ر\_ك طمع

ليچڑيں :ر\_ك بنى اسرائيل، عذاب، فوعون، قوم ابراہيم، كفار، مشركين

لج :ر\_ك طمع

لطف خدا:\_ سے محروم لوگ 20،127، 21/40; \_ كے شامل حال 20/17، 19، 36، 37، 38، 39، 77، 129، 131، 21/48، 51، 69، 74، 76، 79، 90، 91، 105لعب و لہو: ر\_ك خد

لقاء اللہ:\_ كو پانا: اسكى روش 22/9; \_ كا پيش خيمہ 22/25

لوح محفوظ: 20/52

لوط(ع) :\_ كى اذيت 21/71، 74; كى پاكيزگي:اسكے اثرات 21/75;\_ كى پيش قدمى 21/90; \_ كى تبليغ: اس كا اثر نہ كرنا 21/74; \_ پر جھوٹ كى تہمت 22/43; \_ كے زمانے كا معاشرہ 21/71; \_ كى حكمت: اس كا سرچشمہ 21/74; \_ كى صلاحيت: اسكے اثرات 21/75; \_ كا علم لدنى 21/74; \_ كا عمل خير 21/90; \_ كے فضائل 21/74، 75; كا قصہ 21/71، 74; \_ كى قضاوت: اس كا سرچشمہ 21/4; \_صالحين ميں سے 21/75; \_ كا مقام و مرتبہ 21/74; \_ كو جھٹلانے والے 22/43; \_ كى نبوت 22/43; \_ كى نجات 21/74; \_ كى ہجرت 21/71

لہو و لعب:\_ كے اثرات 21/3نيز ر\_ك خد

لچك دار ہونا :ر\_ك اسلام

لوگ:\_ وں كا مرتد ہونا: اسكے اثرات 20/86; \_ وں كو دھوكہ دينا: اسكى پريشانى 20/67; \_ وں كے حقوق: ان سے تجاوز كرنا 22/25; ان سے تجاوز كرنے كى سزا 22/25; ان سے تجاوز كرنے كا گناہ 22/25; سب سے زيادہ نقصان اٹھانے والے \_ 21/70; \_ وں كى گمراہى اسكے اثرات 20/86; اس سے ممانعت 20/92، 93; صدر اسلام كے \_ : ان كا سوال 20/105; ان كے سوال كے اثرات 20/105; ان كے سامنے تلاوت قرآن 22/72; انكو دعوت 22/72; يہ اور قرآن 22/72; \_ كا نقش و كردار 21/93; \_ وں كى ہدايت: اسكى اہميت 20/79، 93; \_ وں كى ہمراہي: اسكى اہميت 20/83

نيز ر\_ك تبليغ، جزيرة العرب، داود

لياقت:\_ كا كردار 22/75

اشاريے (5)

''م''

ماں :\_ كا مقام و مرتبہ: اس كا پيش خيمہ 20/38: \_ كا نقش و كردار 20/40نيز ر\_ك روابط، جذبات، موسى ، ہارون

مال:\_ كى قدر و قيمت 22/11; \_ كا خير ہونا 22/11; \_ كا سرچشمہ 22/35نيز ر\_ك ايوب، كفار، مومنين

مال:ر\_ك آخرت، آسمان، خلقت، انسان، دنيا، عرش، موجودات

مالكيت:\_ كے احكام 21/58; دائمى \_ : اس تك پہنچانا 20/120 ; اسكى درخواست 20/120; غير خدا كى \_ 21/19

نيز ر\_ك بت، خدا، سرزمين، فرعون، فرعونى لوگ، كعبہ، سچے معبود\_

ماحول بنانا:ر\_ك فرعون ،موسي(ع)مقدس مقامات :20/12،80،22/33\_كا احترام :20/12،22/40;\_كى تاريخ 22/40 ; \_ كو گرانا:اسكے موانع 22/40;\_كى حمايت 22/ 40 ;\_ كا دفاع كرنا :اسكى اہميت 22/40;\_كا تقدس : اسكے عوامل 22/40 ; \_ اس كا فلسفہ 22/140;\_كى حفاظت 22/40;\_كا كردار 22/40

متنبہ ہونا:اس كا پيش خيمہ 22/46;\_اسكے عوامل 21/14، 46نيز ر\_ك امتيں ،انبيائ،انسان،عبادت كرنے والے ،فطرت،قوم ابراہيم ،مشركين،كفار

مچھلي:ر\_ك يونس(ع)مبتلا ہونا:عذاب ميں :اسكے اثرات 21/14

ايجاد ر\_كامرتد ہونا:اسكے اثرات 20/86،22/11;\_سختى كے وقت 22/11;\_اس كا سزا20/86،22/11;\_اس كا گناہ 22/11نيز ر\_ك بنى اسرائيل ،توبہ ،فرعون كے جادوگر ، سامرے ،سختى ،قيامت،لوگ ،مسلمان

مدد طلب كرنا :بنى اسرائيل سے 20/97;\_رب سے 21/112نيز ر\_ك فرعون

مہلت طلب كرنا:ر\_ك كفار ،ہارون(ع)

محبت:وراثت سے \_ 21/89; خدا كى تسبيح سے \_ 20/35; حفظ قرآن سے \_ 20/114; ذكر خدا س ے \_ 20/35; زيورات سے \_ 22/23; ريشمى لباس سے \_ 22/23; موسى سے \_ 20/39

نيز ر\_ك انبيائ، انسان، فرعون كے جادوگر، فرعون، فرعونى لوگ، آنحضرت(ص) ، موسى ہارون

مشكل ميں گرفتار ہونا:ر\_ك ايوب، يونس

مادى :ان سے روگردانى كرنا 20/14نيز ر ك: خدا، موسى

متكبر:كے اثرات 22/9،57;\_كے مذمت 22/9; \_ كے موانع 21/19نيز ر\_ك راہبران ،عمل ،فرعون ،مكہ

مادى وسائل:كى قدر و قيمت20/131;\_كا عطا كرنا :اسكے شرائط 21/81;\_كى جذابيت 20/131;\_كا سرچشمہ 20/ 131 ،21/44نيزر\_ك ادم، بہشت، جنين، رحم، فرعون، مؤمنين ، مسجدالحرام،مكہ،موسي،نعمت پسند

معافي:ر\_ك بخشش

مشكلات:كا فلسفہ 21/83

معاشرتى تبديلياں :ان ميں موثر عوامل 20/85

معاشرہ:معاشرتى آسيب شناسى 20/81، 88، 96، 21/11 ،13، 77،22/48

محاسبہ كرنا:محاسبہ كرنے كا ذريعہ :اس كا متعدد ہونا 21/ 47 ; \_ ميں عدل و انصاف 21/47;اخروى محاسبہ :اس ميں عدل و انصاف 21/47;\_اس سے غافل لوگ21/1;\_اس كا معيار 21/47نيزر\_ك انسان،خدا،عمل ،غفلت، قيامت، باطل معبود،مقربين

فرشتہ،موجودات،حسرت

ممنوعہ درخت :\_سے كھانا 20/121;\_اسكے اثرات 20/121، 122، 123;\_اس كا پيش خيمہ 20/120،121نيز ر\_ك آدم ،حوا(ع)

مطالبات:\_كو حاصل كرنا;اسكے عوامل 20/36نيز ر\_ك بہشت

محشور ہونا:

سب كا 20/108;\_اس كا طريقہ 20/126;\_اسكى جگہ 20/107نيز ر\_ك انسان،خدا،غافل لوگ، قيامت، گمراہ لوگ،گناہ كار لوگ

مٹي:كو نطفے ميں تبديل كرنا 22/5;\_ تر20/60;\_ كى رطوبت :اسكے اثرات 20/6;\_ كے فوائد 22/5نيز ر\_ك انسان ;\_خلقت

معاشرتى طبقات:صدر اسلام ميں \_20/131نيز ر\_ك گذشتہ اقوام

معاشرتى گروہ: 21/45، 22/18، 51

صدر اسلام كے \_ 22/11

موقع شناسي:ر\_ك موسي

مأجوج:\_كى كاميابى 21/96; كا خروج 21/96،97; كا قصہ 21/96; \_ كا حملہ 21/96; \_ كى وسعت 21/96نيز ر\_ك يأجوج

مايوس لوگ:\_ وں كا بے يار و مددگار ہونا 22/15; \_ وں كى مشكلات 22/15نيز ر\_ك مايوس مؤمنين22/51

\_ كا اخروى سكون: اسكے عوامل 20/112; \_ كى بخشش 20/82، 22/50; \_ كا استقبال 21/103; \_ كا اطمينان: اس كا سرچشمہ 22/38; \_ كا اخروى امن: اسكے عوامل 20/112; \_ كى اميد ركھنا 22/ 77 ; \_ كا غم و اندوہ: اسے دور كرنا 21/88; \_ كا انفاق 22/35; \_ كو بشارت دينا 21/18، 103، 22/9; \_ كى پاداش 21/96; انكى اخروى پاداش 22/14، 50، 56; اسكى ضمانت 21/94، 22/14، 23; اس كا سرچشمہ 22/14; \_ كى كاميابى 21/37، 22/38; اس كا وعدہ 21/9، 8; \_ كا خوف 22/77; \_ كى حوصلہ افزائي 21/9; \_ كى شرعى ذمہ دارى 20/30; \_ كى توحيد عبادى 22/24; \_ كو نصيحت 22/30، 2، 78; \_ پر جھوٹ كى تہمت 21/38; كا مالى جہاد 22/78; كا حامى 22/38; كے دشمن: ان كى خيانت 22/8; \_ ان كا كفران 22/38; انكى قدرت كى محدوديت 20/72; انكى ہلاكت 21/9; \_ كو دعوت 22/77; \_ كى دعوت 22/72; \_ كو تسلى دينا 21/9; \_ كى جہنم سے دورى 21/101; \_ كا رنج: اسكے عوامل 21/ 74; \_ كى اخروى روزى 22/50; \_ كى خوشى 22/34; \_ كى سعادت 22/4; \_ كى شرك دشمني: اس كا سرچشمہ 22/24; \_ كا شك\_ اس كے دور كرنے كا سرچشمہ 22/38; \_ كا شكنجہ 20/74; \_ كا صبر 22/34; \_ كى صفات 22/35; انكى پسنديدہ صفات 21/101; \_ كا علم 22/54; \_ كا عمل: اس كى نيت 21/96; عمل صالح 21/94; \_ كا انجام: ان كا اچھا انجام 22/4; \_ كے فضائل 22/54; ان كے اخروى فضائل 21/103; \_ كے بارے ميں اخروى قضاوت 22/69; \_ بہشت ميں 22/23، 56; \_

قيامت ميں 21/101، 103; صالح \_ : انكى پاداش 22/2; صدر اسلام كے \_ : انكى توقعات 21/7; \_ كا پورا پورا مقابلہ كرنا 22/60; \_ سختى كے وقت 22/35; \_ كا مبارزت: اسكى روش 20/130; \_ كى ذمہ دارى 22/9، 36، 77; \_ كے مصالح 20/77; \_ كا آخرت ميں محفوظ ہونا 21/103; \_ كا مقام و مرتبہ 20/75; \_ ان كا اخروى مقام 20/75، 76، 21/101، 103; \_ كى نجات 21/88; كا وعدہ 21/9; \_ كا وعدہ 22/39; \_ كى نعمتيں 22/54، 78; \_ كى نماز 22/35; \_ كى معنوى 21/112; \_ كے ساتھ وعدہ 21/9، 88، 101، 103; \_ كى ہدايت 22/24، 37، 54نيز ر\_ك آخرت، آيات الہي، بشارت، كفار، موسى (ع) ، نوح(ع) ، وحي

مبارزت:ر\_ك آزر، آيات الہي، ابراہيم، اسلام، انبيائ، بت پرستي، تقليد، تسبيح، توحيد، فرعون كے جادوگر، حق، حمد، خرافات، دينى راہنما، شرك، طاغوت، سركش لوگ، نافرمانى كرنے والے، فرعون، كفار، قرآن، كفار مكہ، گمراہ لوگ، بچھڑا پرستي، مؤمنين، آنحضرت(ص) ، مشركين، مشركين مكہ، باطل معبود، موسي(ع) ، ہارون(ع)

مبلغين:\_ كا اتمام حجت كرنا 21/109; \_ كا امداد كرنا 21/69; \_ كا انذار كرنا 21/109; \_ كى عملى دعوت 20/132; \_ كا صبر 20/132; \_ كى عبرت 20/9; \_ مشكل كے وقت 21/96; \_ كى ذمہ دارى 20/28، 61، 32، 21/24، 109; \_ كى خصوصيات 20/25نيز ر\_ك فرعون

متقين:\_ كا اچھا انجام 20/132; \_ كا خشيت 21/49; \_ كے فضائل 20/132، 21/48; \_ آسمانى كتابوں ميں : ان كے فضائل 21/48، \_ كى خصوصيات 21/49; \_ كى ہدايت 21/48

ملزمين:ملزم كا اقرار 21/62; \_ كے حقوق 20/94

مجادلہ:\_ كے احكام 22/3; \_ ميں برہان 22/3، 8; \_ ميں غير منطقى روش 22/; \_ كا جواز: اسكے شرائط 22/3، 8نيز ر\_ك توحيد، حق، خدا، مشركين

مجاہدين:\_ كا امر بالمعروف 22/41; \_ كى زكوة22/41; \_ كى نماز: اسے قائم كرنا 22/41; \_ كا نہى از منكر 22/41; \_ كى خصوصيات 22/41

مجرمين:\_ كى سزا 20/71/مجسمہ:ر\_ك سامري، بچھڑ

مجوسي:

\_ اہل كتاب ميں سے 22/17

مجوسيت:ر\_ك توحيد

محاسبہ :ر\_ك حساب لين

محبت:\_ كا سرچشمہ 20/39نيز ر\_ك خدا، گمراہ لوگ

محبت خدا:\_ سے محروم لوگ 22/38

محبوبين:\_ سے سوء استفادہ كرنا 20/88

محبوبيت:ر\_ك موسى ، ابراہيم

محرمات: 20/69، 22/18،30نيز ر\_ك جاہليت

محروميت:دنيوى \_ : اسكے اثرات 22/11

معاشرتى ماحول :\_ كا جبر 12/74

مخالفين:\_ كے ساتھ سلوك; اچھى روش 21/24نيز ر\_ك صالح، آنحضرت(ص) ، نوح(ع) ، ہود(ع)

مدح:ر\_ك خدا، خدا كا خوف ركھنے والے

مينجمنٹ:\_ كى آفات 20/52; \_ كى وحدت: اسكے اثرات 21/22نيز ر\_ك سربراہان ادارات، ہارون

مدين:ر\_ك موسى

مدينہ:\_ كى طرف ہجرت 22/40

مذہب :ر\_ك د ين نگرانى كرنا ر\_ ك: سخن، شياطين، مستعد لوگ، نماز

مرتد:\_ كے احكام 20/97; \_ كو علاقہ بدر كرنا 20/97; \_ يہوديت ميں 20/97; \_ كا مغضوب ہونا 20/86

مرد:\_ كا دھوكہ كھانا; اس كا پيش خيمہ 20/117نيز ر\_ك انبياء

مردے:انہيں زندہ كرنا 21/84، انہيں آخرت ميں زندہ كرنا 20/102، 22/6، 7، 66، انہيں آخرت ميں زندہ كرنے كے دلائل 22/5، 6، 7; انہيں زندہ كرنے سے عاجز ہونا 21/21; انہيں زندہ كرنے كا سرچشمہ 21/21نيز ر\_ك ايمان

موت:\_ كا تسلسل 21/44; \_ كا حتمى ہونا 21/35، 22/66; \_ كى حقيقت 21/35، 22/5; \_ سے عبرت 21/44; \_ كا عام ہونا 21/35; \_ كا قيامت تك فاصلہ 20/103; \_ كا نقش و كردار 22/7نيز ر\_ك انبيائ، انسان، ايوب، بڑھايا، جہنم، راہبران، زندگي، عزرائيل، اولاد، آنحضرت(ص) ، مہاجرين، شريك حيات

مرواريد:ر\_ك بہشتى لوگ

مريم:\_ كا حمل: اس كا معجزانہ ہونا 21/91; اس كا سرچشمہ 21/91; \_ كا تقرب 21/91; \_ كى شخصيت 21/91; \_ كى عفت 21/91; اسكے اثرات 21/91; كے فضائل 21/91 ; \_ كا قصہ 21/91; اس سے عبرت 21/91; \_ آيات الہى ميں سے 21/91; \_ ميں روح پھونكنا 21/91نيز ر\_ك ذكر

مست:ر\_ك قرآن كى تشبيہات

مستعد لوگ:\_ وں كى نگرانى 20/43

مستكبرين:\_ كا گمراہ كرنا 22/9; \_ كا سلوك: اسكى روش 20/63 ; \_ كى حق دشمنى 20/63; \_ كے مطالبے 22/9; \_ كى دشمنى 22/9

مسجد:\_ كا احترام 22/40; \_ كى حفاظت 22/40

مسجدالحرام:\_ كے آداب 22/29; \_ كا امن 22/25; \_ كى بركات 22/28; \_ ميں پاكيزگى 22/29; \_ كى تاريخ 22/25; \_ ميں حقوق سے تجاوز كرنا 22/25; \_ كو پاك كرنا: اسكى اہميت 22/26; \_ كا خير ہونا 22/28; \_ ميں ركوع 22/26; \_ كى زيارت 22/25; \_ كے آداب 22/26; \_ كى تاريخ 22/25; \_ ميں سجدہ 22/26; \_ ميں طواف 22/26; كا عمومى ہونا 22/25; \_ كے متولى 22/26; \_ كى نگراني: اسكى اہميت 22/26; \_ سے روكنا 22/25; اس كا ممنوع ہونا 22/25; اس ميں عبادت سے روكنا 22/25; \_ميں نماز 22/26; \_ كى خصوصيات 22/25نيز ر\_ك ابراہيم، جزيرة العرب

مسرفين: 20/127، 21/9، 11\_ كى بخشش: اسكے شرائط 20/82; \_ كى توبہ: اسكے اثرات 20/82; \_ كى دشمنى 21/90; \_ كى زندگي: اس كا سخت ہونا 20/127; \_ كا عذاب: اس كا دائمى ہونا 20/127; ان كا اخروى عذاب 20/127; \_ كا اخروى اندھاپن20/127; \_ كى سزا 20/127; \_ كى اخروى محروميت 20/127نيز ر\_ك اسراف

مسلمان :\_ وں كا اتحاد 21/92; \_ وں كا برگزيدہ ہونا 22/ 78; \_ وں كا دينى باب 22/78; \_ وں كى كاميابى 21/37; اس كا جلدى كرنا 21/37; \_ اس كا وقت 21/109; \_ وں كى شرعى ذمہ دارى 22/67، 78; \_ وں پر حجت 22/78; \_ وں كے حقوق 22/25; ان كا مساوى ہونا 22/25; \_ وں كے دشمن 22/40; \_ وں كا دين 21/92; \_ وں كى عزت: اسكے عوامل 21/10; \_ وں كا عقيدہ 22/40; \_ وں كے فضائل 22/78; \_ وں كے گواہ 22/78; \_ وں كى گواہى 22/78; \_ آسمانى اديان ميں 22/78; \_ قرآن ميں 22/78; آسمانى كتب ميں 22/ 78; صدر اسلام كے \_ : انہيں اجرت دينا 22/39; ان كا سوال كرنا 20/105; ان كا دفاعى جہاد 22/39; انكى حمايت 22/39; ان ميں آسائش پرستى كا خطرہ 20/131; انكى سطحى زندگى 20/131; انكى صفات 20/105; ان پر ظلم 22/39; ان كے ارتداد كے عوامل 22/11; ان كے ساتھ پورا پورا مقابلہ 22/60; ان كى نصرت 22/39; مظلوم مسلمان: انہيں نصيحت 22/60; ان كا مولا 22/78; \_ كا نام ركھنا: اس كا سرچشمہ 2/78; \_ كى نماز: اسكى قدر و قيت 20/132; اسكى اہميت 20/132; \_ كى ہدايت 20/135; \_ كا مددگار 22/78

مكہ كے مسلمان:\_ وں كى دربدرى 22/40; \_ وں كا نكال باہر كرنا 22/40; \_وں كى تبليغ 22/40; \_ وں كى كوشش: اس كا دائرہ 22/40; \_ وں كى توحيد اسكے اثرات 22/40; \_ وں كے حقوق 22/25; \_ وں كا عقيدہ 22/40; 22/40; \_ وں كى ہجرت 22/40

مسيحيت:ر\_ك توحيد

مشاورت:ر\_ك سليمان(ع) ، فرعونى لوگ، قضاوت، مشركين، موسى (ع)مشركين: 22/18

\_ پر اتمام حجت 20/134; \_ كا احترام 22/18; \_ كى اذيتيں 21/112; \_ كا استغاثہ 22/73; كا دھوكہ كھانا 22/31; \_كا امتحان 21/111; \_ كى امداد 21/43; \_ كى دنياوى وسائل 21/111; \_كى توقعات 21/34; كو ڈرانا 21/109; \_ كے ساتھ نمٹنا: اس كى روش 22/68; \_ كا پيش آنا; اسكى روش 21/2; \_ كا غير منطقى ہونا 21/3; \_ كى سوچ 21/3، 28، 34، 22/73; انكى غلط سوچ 21/22; \_ كا بے يار و مددگار ہونا 21/43; \_ كا خيال 21/7،8; \_ پر كاميابى 21/9; \_ كى تبليغ 21/5; \_ كا خيرت زدہ ہونا 21/5; \_ كو نصيحت 22/12; \_ كى سازشيں 21/4، 5، 110; \_ كى دھمكى 21/9، 11، 18 109; \_

كى تہمتيں 21/3، 5; \_ كى جہالت: اس كا افشا كرنا 22/73; \_ سے دليل درخواست 21/24; \_ كے دشمن 22/19; \_ كى دشمنى 21/112، 22/68، 69; \_ كا فلسفہ 22/40; \_ كو دعوت 22/67، 73; \_ كى ذلت 22/9; \_ كى پستى 22/18; \_ كى خوشحالي: اسكے اثرات 21/44; \_ كى زندگي: اس كا كھوكلا ہونا 21/3; \_ كا نقصان اٹھانا 22/13; \_ كى آشكارا بات 21/110; \_ كى سرزنش 22/12، 13; \_ كى شكست 21/109، 22/9; \_ كا عاجز ہونا 21/5، 34; \_ كے بے عقل ہونا: ان كا اخروى عذاب 21/100، 22/ 18، 19; اسے موخر كرنے كا فلسفہ 21/111، اس كا وقت 21/9\_1; \_ كا عقيدہ 21/44، 22/19،71; ان كا باطل عقيدہ 20/33، 21/21، 26; \_ كى لمبى عمر 21/44; \_ كى غفلت 21/3; \_ كى نشانياں 21/2; \_ كا انجام 22/9; ان كا اخروى انجام 22/49; ان كا دنيوى انجام 22/49; ان كا برا انجام 22/49، 68; \_ كى فرياد 21/100; \_ كے خلاف اخروى قضاوت 22/69; \_ كا دل: اسكى بيمارى 22/53; اسكى قساوت 22/53; \_ كا براہيں 21/100; \_ كى سزا 21/110; انكى اخروى سزا 22/21;\_ كى ضد بازى 22/68; \_ كے ساتھ مبارزت: اسكے اثرات 21/71; كى محروميت 21/28، 22/71; انكى اخروى محروميت 22/18; \_ جہنم ميں 21/99، 100، 21/19، 21، ان كا رس ميں حتما داخل ہونا 21/98; صدر اسلام كے \_ : ان كے حق كو قبول نہ كرنے كے اثرات 21/6; ان كے كفر كے اثرات 21/6;ان كا اعتراض 22/67; انہيں افشا كرنا 21/4; ان كا امتحان 21/111; انہيں ڈرانا 22/72; انكى بہانہ تراشى 21/5; ان كى بے عقلى 21/1; ان كا غير منطقى ہونا 22/3; ان كى سو چ 31/3، 5، 18; ان كے خلاف پروپيگنڈا 21/5; ان كا تجاوز كرنا 22/60; ان كى تنگ نظرى 21/2; انكى تحقير 22/71; ان كى تنظيمى صورت 21/3; ان كے بتوں كا متعدد ہونا 22/30; ان كا تعصب 22/72; انكى كوشش 22/51; ان كى نصيحت 22/44، 45; انكى سازش 21/3، 110، 22/51; انكو دھمكى 20/128; انكى تہمتيں 22/42; انكى مخفى ميٹنگيں 21/3، 4; انكى مشاورتى ميٹنگيں 21/3; انكى اكثريت كى جہالت 1/34; انكى حق دشمنى 22/46; انكى اكثريت كا حق كو قبول نہ كرنا 21/24; ان كا حق كو قبول نہ كرنا 21/5; ان كے مطالبے 21/5; انكى خيانت 22/38; انكى دشمنى 22/3، 8، 72; \_ كے پروپيگنڈے كى روش 21/5; \_ كے اسلام كا پيش خيمہ 22/48; ان كے متنبہ ہونے كا پيش خيمہ 22/48; انكى سرزنش 22/3، 8; انكى روايت پرستى 21/2; انكى دشمنى كى شدت 21/5; ان كا شك 22/55; انكى اذيتوں پر صبر 22/60; ان كا عبرت قبول نہ كرنا 22/46; ان كا عذاب 21/109; ان كا عقيدہ 22/70; ان كا باطل عقيدہ 21/21، 22، 26; انكى غفلت 21/1; ان كے عذاب كى تاخير كا فلسفہ 21/ 111، انكى مہلت كا فلسفہ

22/48; ان كا كفران 22/38; ان كا كفر 21/6، ان كے دل كا اندھا ہونا 22/46; ان كا ليچڑپن 21/5،6، 24; ان كا مجادلہ 22/3، 8; يہ اور قرآن 22/55; \_ يہ اور مسلمانون كى قربانى 22/67; يہ اور معاد 22/5; ان كے معبود 21/21، 24;ان كا جھگڑا 22/67; ان كے شك كا سرچشمہ 22/5; انكى سرگوشى 21/3; انكى شكست كا وقت 21/111; انكو خبردار كرنا 21/4; \_ اور آيات الہى 21/2; \_ اور قرآن 21/2; \_ كے معبود 22/71; ان كے باطل معبود 21/21; \_ كا مغضوب ہونا 2/86; كى نعمتيں 21/44; \_ كى ہدايت: اسكى اہميت 21/67; ان كا ہدايت كو قبول نہ كرنا 22/67; \_ كو خبردار كرنا 21/110نيز ر\_ك ابراہيم، گذشتہ، اقوام، خوشخبري، اظہار برآت، قرآن كى تنبيہات، جاہليت، جہاد، خدا، آنحضرت(ص) ، مصر

مشركين مكہ:\_ كا مذاق اڑانا 21/36; \_ كا اسلام: اس كا پيش خيمہ 22/78; \_ كا پيش آنا اسكى روش 21/36; \_ كى بہانہ تراشى 21/6; \_ كى سوچ 21/5، 7، 36; \_ كا تجاہل عارفانہ 21/7; \_ كا متعصب 21/36; \_ كے مطالبے: ان كا فلسفہ 21/6; \_ كى رشتہ داري: اسكے جذبات 22/78; \_ كو دعوت 21/7; \_ كى تنگ ظرفى 21/36; \_ كا عاجز ہونا 21/36; \_ كا مقابلہ 21/36

مشعر الحرام:\_ ميں موقوف 22/28

مشكلات:\_ كا پيش خيمہ 20/117; روحاني\_ : ان كا پيش خيمہ 21/41; \_ كا سرچشمہ 20/14; \_ سے نجات حاصل كرنا 22/15; اسكے عوامل 22/15; \_ كا نقش و كردار 21/84نيز ر\_ك خاص موارد، نعمت

مشيت ر\_ك خدا مصائب:\_ كا كردار 21/84

قديم مصر:\_ كى تاريخ 20/51، 59; \_ كى مشركين 20/51نيز ر\_ك جادو

مضغہ:ر\_ك علقہ

مظلومين:\_ كا حامى 20/77، 22/60، 61; \_ كے حقوق 22/39، 40; \_ كا دفاع اسكى اہميت 21/80; \_ كى نجات: اسكى فضيلت 20/47; \_ كى نصرت 22/30، 60نيز ر\_ك مسلمان

معاد:\_كے دلائل 22/5، -6، 7;اس كا واضح ہونا 22/7; \_ كے شبہات: ان كا سرچشمہ 20/16; \_ ميں شك: اس كا سرچشمہ 22/5; جسمانى \_ 20/55، 125، 22/22; \_ كو جھٹلانے والے 22/5; \_ كا سرچشمہ 20/55نيز ر\_ك انسان، ايمان، قرآن كى تشبيہات، مشركين

معاش:\_ كو پورا كرنا، اس كا كردار 20/132

معاشرت:\_ كے آداب 20/14

معاون :\_ پر اعتماد 20/29

معبد:\_ كى تاريخ 22/40; \_ كى تخريب 22/40; \_ كے سابقہ دشمنى 22/40; \_ كا دفاع: اسكى اہميت 22/40; \_ كا تقدس: اس كا فلسفہ 22/40; \_ كى حفاظت 22/40; \_ كا نقش و كردار 22/40نيز ر\_ك قوم ابراہيم

معبود:\_ كى امداد 21/68; \_ كا متعدد ہونا: اسكے اثرات 21/22; \_ كا محال ہونا 21/11; \_ كى سزا: اسكے شرائط 21/29

نيز ر\_ك انسان، بنى اسرائيل، عقيدہ، مشركين

معبوديت:\_ كا معيار 22/34نيز ر\_ك خد

معجزہ:\_ كے ذريعے اتمام حجت كرنا 20/134; \_ كا جادو سے فرق 21/5; كو جھٹلانا: اسكے اثرات 21/6; \_ كى سزا 21/6; \_ كى حقيقت 21/5; \_ كى درخواست 21/5، 6; \_ ميں موثر عوامل 20/21; \_ كا فلسفہ 13420; \_ كے درجے 20/23; \_ مطالبے پر 21/5، 6; اسے رد كرنا 20/133، ; اسے رد كرنے كا فلسفہ 21/6، اس كا فلسفہ 21/5\_ كا سرچشمہ 20/23، 42، 47; \_ كا نقش و كردار 20/42، 47، 77نيز ر\_ك انبيائ، ايمان، فرعون كے جادوگر، داود(ع) ، سرزمين، سليمان،فرعون، آنحضرت(ص) ، موسي(ع) ، ہارون(ع) ; خدا سے روگردانى كرنے والے: 21/42; ان كا اخروى اقرار 20/15; ان كا اخروى تعجب 20/125; ان كا حشر 20/125; ان پر رحم 21/42; ان كا عاجز ہونا 20/125; ان كا اخروى اندھايں 20/124، 125; ان كى دنياوى ہوشيارى 20/125

معرفت :ر\_ك شناخت

معصوم لوگ:\_ وں كا خوف خدا 21/28نيز ر\_ك عصمت

معصيت:ر\_ك گناہ

معلم:ر\_ك آدم(ع) ، ابراہيم(ع) ، اسحاق(ع) ، انبيائ، حوا، داود(ع) ، آنحضرت(ص) ،يعقوب(ع)

مغفرت:ر\_ك بخشش

معاشرتى خرابياں :ان كے ساتھ تمٹنا: اسكى روش 20/44خدا پر بہتان باندھنے والے: 20/61;انہيں ڈرانا 20/61; ان سے عبرت 20/61;پورا پورا مقابلہ كرنا، ر\_ك مومنين، مسلمان

مقام و مرتبہ:اخروى \_ اسكى حاصل كرنے كے شرائط 20/75مقربين: 21/26\_ كى تسبيح 21/20; اس كا دائمى ہونا 21/20; \_ سے حساب لينا 21/23; \_ كا خوف خدا 21/28; \_ كا خضوع 21/19; \_ كى عبادت 21/19; \_ كے فضائل 21/19; \_ كا اخروى مقام 21/101; \_ اور استكبار 21/19; \_ كا نشاط 21/19; \_ كى خصوصيات 21/28

مكہ:\_ ميں گھٹن كا ماحول 23/40; \_ كا امن و امان 21/44، 22،25; \_ ميں انبياء 20/134; اہل \_ : انكى لمبى عمر 21/44; اہل مكہ اور ابراہيم كى رشتہ دارى 22/78; ان كے تكبر كے عوامل 21/44; ان كى غفلت كے عوامل 21/44; ان كى محروميت 20/134; انكى دنياوى نعمتيں 21/44; \_ كى بلندى 22/27; \_ كى تاريخ 21/44، 22/40; \_ كے گھر: ان كا دروازہ 22/25; انہيں كرائے پر دينے سے منع كرنا 22/25; \_ ميں ظلم : اس كا گناہ 22/25; \_ كى فضيلت 21/44; \_ كے حاجيوں كو منع كرنا 22/25; \_ كى جغرافيائي حيثيت 22/27; \_ كى خصوصيات 22/25

ملائكة:\_ كا اادب 21/27، 28; \_ كى استعداد 20/116; \_ كا استقبال 21/103; \_ كى امانتدارى 21/26; \_ كا مطيع ہونا 20/116، 21/27، 28; اسكے عوامل 21، 28; \_ كى خوشخبرياں 21/103; \_ كى تسبيح 21/20; اس كا دائمى ہونا 21/20; \_ كا تقرب 21/26; اسكے عوامل 21/26; \_ كى تكريم: اسكے عوامل 21/26; \_ كى شرعى ذمہ دارى 20/116، 21/37; \_ سے حساب لينا 21/23; \_ كا خشيت 21/28; \_ كى خصوصيات 21/28; \_ كا خضوع 21/19; \_ كى خلقت : اسكى تاريخ 20/116; \_ كا سجدہ 20/116; \_ كا كلام 21/27، 28; اس كا سرچشمہ 21/27; \_ كى شفات 21/27; اس كا سرچشمہ 21/28; \_ كى عبادت 21/19; \_كى عبوديت 21/26; اسكے اثرات 21/26; \_ كى عصمت 21/27; \_ كى نافرماني: اسكے موانع 21/28; \_ كا علم: اسكے اثرات 21/28; \_ كا عمل 21/28; \_ كے فضائل 20/116، 21/26، 27; كى كرامت 21/26; \_ كے درجے 22/75; \_ كا مقام و مرتبہ 20/116; \_ كے عمل كا درج ہونا 21/104; \_ اور الوہيت 21/29; وحى كے \_ : ان كا نقش و كردار 22/75; \_ اور خطا 21/27; \_ اور عذاب 21/29; \_ اور نافرمانى 21/27; \_ اور گناہ 21/29; \_ كا نقش و كردار 21/26، 27، 42; \_ كى پريشانى 21/28نيز ر\_ك آدم، انسان، خد

منّ:ر\_ك بنى اسرائيل، كھانے كے چيزيں ، نعمت/مناجات:ر\_ك كوہ طور، موسي(ع) ، ہاررون(ع)/مناسك:ر\_ك حج/مناظرہ:ر\_ك فرعون كے جادوگر، داود(ع) ، فرعون

مومنين:دنيوى \_، ان كى سزا 22/25نيز ر\_ك انحراف/منعم:ر\_ك ذكر

موجودات:\_ كى آميزش 20/5; \_ كا مطيع ہونا 22/18; ان كا ادراك 22/18; \_ كو تبديل كرنا: اس كا سرچشمہ 20/21; \_كى تسبيح 21/79; \_ كى تسخير 22/65; \_ كى تعليم 20/50; \_ كا تكامل \_اس كا پيش خيمہ 20/50; \_ كا بات كرنا 21/4; \_ كى حقيقت 21/17; \_ كا خالق 20/50; \_ كى خلقت 20/50; اس كا تكامل 20/50; اس كا پيش خيمہ 20/50; اس كا فلسفہ 22/65; \_ سے عيب كو دور ركنا: اس كا سرچشمہ 20/27; \_ سے نقص كو دور كرنا: اس كا سرچشمہ 20/27; \_ كا سجدہ 22/18; اس كا ادراك 22/18; \_ كے ساتھ كھيلا 21/17; بزرگترين \_ 22/65; كا شعور 21/69، 22/18; \_ كا عاجز ہونا 20/46، 21/39، 22/69، 22/71; \_ كا علم 20/98، 22/70; \_ كا عمل 21/4; \_ كا فانى ہونا 21/89; \_ كا مالك 20/6، 12/19; باشعور \_ 21/19، 23; ان سے حساب لينا 21/23; زندہ \_ : انكى پيدائش كى تاريخ 21/20; \_ كى ہدايت 20/5; اس كا پيش خيمہ 20/50نيز ر\_ك آسمان، ذكر، فرعون،فرعونى لوگ، فضا موحدين: 22/18

\_ كى تعليمات: ان كى ہماہنگى 21/24; \_ كے حقوق 22/25; \_ كے دشمن 22/19; \_ كى شرك دشمنى 21/24; \_ كا عقيدہ 22/19نيز ر\_ك توحي /مؤرخين: 22/18زمان بعثت كے \_ 21/7; انكى سوچ 21/7

موسى (ع) :\_ كى آمادگى 20/20، 21; \_ كا استدلال: اسكى روش 20/52; \_ كا احترام: اسكے عوامل 20/39; \_ كا اخلاص 20/21; \_ كااذن 20/66; \_ كا ارادہ 20/95; \_ كى استقامت 20/43; \_ كا اضطراب: اس كودور كرنے كا سرچشمہ 20/68; \_ كا اطمينان 20/21، 46، 66، 77; اسكے عوامل 20/23، 46; اس كا سرچشمہ 20/68; \_ كا اقرار 20/35; \_ كا امتحان 20/40; اسكے اثرات 20/40; اس كا متعدد ہونا 20/40; اس كا پيش خيمہ 20/40 ; اس كا فلسفہ 20/40; \_ كى امداد 20/46; \_ كو حكم دينا 20/12\_ كا دريائے نيل ميں جانا 20/39; \_ كا اميدوار ہونا: اسكے عوامل 20/46; \_ كا اندوہ 20/40، 86; اسكے عوامل 20/40، 86; \_ كا انذار 20/61، 86; اسكے اثرات 20/62; \_ كا محرك: اسكے عوامل 20/44; \_ كے اوامر 20/93; \_ كا اتحاد كو اہميت دينا 20/94; \_ كا حمد خددا كو اہميت دينا 20/34; \_ كا ذكر خدا كو اہميت دينا 20/34; \_ كے اہداف 20/98; \_ كا ايمان 20/35، 46; \_ كى بازگشت 20/40، 89; اسكے اثرات 20/40; اسكے عوامل 20/40; \_ كا

بھائي 20/30، 42 ان كا پدر و مادرى بھائي 20/94; ان كا مادرى بھائي 20/4; \_ كى برترى 20/68; انكى ہارون پر برترى 20/91;\_ كے ساتھ پيش آنا: اسكى روش 20/58; \_ كا پيش آنا: اسكى روش 20/94، 95; \_ كا برگزيدہ ہونا 20/13; \_ كا بشارتيں 20/10; \_ كى بصيرت 21/48; \_ كى واضح دليليں 20/72; \_ كى سوچ 20/28، 31، 34،45، 50، 84، 92، 94; \_ سے سوال 20/20، 51; \_ كى كاميابي: اس كا وعدہ 20/46، 70; \_ كى پيروى 20/84; \_ كى پيش قدمى 21/90; \_ كا اندازہ 20/28; \_ كى پيشگوئي 20/61; \_ ميں جادو كا اثر 20/46; \_ كى تبليغ 20/ 63; اسكى روش 20/28، 61; \_ كے خلاف پروپيگنڈاا 20/63، 64; \_ كى تربيت 20/39; اس كا پيش خيمہ 20/40; اس كا فلسفہ 20/41; \_ كا خوف 20/12، 21; اسے دور كرنا 20/68; اس كا فلسفہ 20/67; \_ كى تسبيح 20/33; اس كا پيش خيمہ 20/33; \_ كى تصميم 20/97; \_ كى تعليمات 20/61; \_ كا پيچھا كرنا 20/40; \_ كى تقويت: اسكے عوامل 20/31; \_ كى كفالت 20/39، 40; \_ كى شرعى ذمہ دارى 20/12، 13، 14; اس پر عمل كرنا 20/20، 78; \_ كى كوشش: اس كا فلسفہ 20/33; \_ ان كو نصيحت 20/17، 22; \_ كى نصيحتيں 20/86، 94; \_ كے خلاف سازش 20/64; \_ پر تہمت: ان پر جادو كى تہمت 20/61; ان پر جادوگر ہونے كى تہمت 20/57، 58، 63، 71; ان پر حكومت حاصل كرنے كى تہمت 20/57; ان پر فراموشى كى تہمت 20/88; ان پر بچھڑا پرستى كى تہمت 20/88; \_ كے خلاف ماحول بنانا 20/57; كا بكرياں چرانا 20/18; اسكى جگہ 20/18; \_ كى حجت 21/48; \_ كى حقانيت: اسكے دلائل 20/72; \_ كا گھرانہ 20/10، 29; اس كا سرگردان ہونا 20/10; اسكے فضائل 20/29; ان كا راستے كے وقت سفر 20/10; \_ كى خداشناسى 20/14; \_ كى خطا 20/40; \_ كى خواہشات 20/35، 47; اس كا فلسفہ 20/34; \_كى بہن 20/40; آپ كى بہن اور فرعونى لوگ 20/40; اسكى رازدارى 20/40; اسكى صفات 20/40; اسكى ہوشيارى 20/40; \_ كى دائمي: اس كا تعارف 20/40; \_ سے جادو كى درخواست 20/64\_ سے عہد كى وفا كى درخوست 20/58; \_ كا دست راست 20/69; \_ كے دشمن 20/39، 71; \_ كى دعا 20/25، 26، 27، 29، 31، 32; اسكى قبوليت 20/36، 37: اسكى قبوليت كے دلائل 20/37; اس كا جلدى قبول ہونا 20/36; اس كا فلسفہ 20/28; \_ كى دعوت 20/47، 58، 61; انكى سب سے اہم دعوت 20/42،70; \_ كو تسلى دينا 20/46، 68; \_ كى رسالت 20/24، 42، 43، 45، 46، 47، 48،49، 50، 77; اس كا انجام 20/49; اس كا عالمى ہونا 20/42; اسكى سخت 20/26; اس كا سنگين ہونا 20/25; اس كا شريك 20/32، 42، 21/48; اسكى مشكلات 20

/26; اہم ترين رسالت 20/47; \_ كا رشد: اس كا پيش خيمہ 20/39، 40; \_ كى رہبرى 20/47، 49; \_ كا كلام: اسكے اثرات 20/63، 64; اسكى نرمى 20/44، 48; اسكى نرمى كے اثرات 20/44 ; \_كى سرزنش 20/78، 92، 95; كى سرگردانى 20/10; \_ كى سلامتى 20/47; \_ كى شجاعت 20/95; \_ كى شخصيت 20/41; \_ كى معاشرتى شخصيت 20/13; \_ كا شرح صدر 20/36: اسكے اثرات 20/33; \_ كى شرك دشمني: اسكى روش 20/97; \_ كى شكست : اس كا اطمينان 20/65; \_ كى صفات 20/27; \_ كا صندوق 20/39; \_ كا نزول 20/39; \_ كى جلد بازى 20/83، 84، 85; اسكے اثرات 20/83: اسكے عوامل 20/84; \_ كا عصا20/17، 18، 21، 22، 42، 69; اسے پھينكنا 20/19، 20، 69; اسكى اہميت 20/23; اسے تبديل كرنا 20/20، 24; اس سے خوف 20/21; اس كا حركت كرنا 20/20; اسكے فوائد 20/18; اسے پكڑنا 20/12; اس كا كردار 20/24، 69، 70، 72; اسكى خصوصيات 20/17، 20; \_ كے تمايلات 20/84; \_ كے معنوى تمايلات 20/35; \_ كا علم 20/26 ، 36; اس كا دائرہ 20/85; \_ كا عمل خير 21/90; \_ كے جذبات: انہيں بھڑ كانا 20/94; \_ كے ساتھ عہد شكنى كرنے والے 20/87; \_ كا بنى اسرائيل كے ساتھ عہد 20/86; \_ كا غضب 20/86، 94; اسكے عوامل 20/86، 94; \_ كا فراق: اسكى مدمت 20/40; \_ كى فصاحت 20/36; اسكے اثرات 20/33; \_ كے فضائل 20/17، 19، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 95، 21/58; \_ كا ائلى فيصلہ 20/59، 94; \_ كا قتل 20/40; اسكے اثرات 20/40; \_ كى قدرت 20/58، 95; \_ كا قصہ 20/10، 11، 12، 16، 17، 18، 19، 20، 21، 22، 23، 24، 25، 28، 32، 36، 39، 40، 45، 46، 47، 48، 49، 51، 52، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 77، 78، 83، 84، 85، 86، 91، 92، 93، 94، 95، 97; اسكى اہميت 20/9، 10،; اس سے عبرت 20/9; \_ كى قصاوت 20/97; \_ كى آسمانى كتاب 21/48; \_ كا كمال 21/51; كا بچپن 20/38، 40; \_ كى بھيڑ بكريا 20/18; انہيں خوراك كھلانا 20/18; \_ كى معنوى لذتيں 20/18; \_ كى زبان كى لكنت 20/27، 28; \_ كى ماں : اس كا اطمينان 20/39; اس كا غم و اندہ 20/40; اس كا ايمان 20/39; اسكى شرعى ذمہ دارى 20/39; اسكى پريشانى كو دور كرنا 20/38; اس كا علم 20/39; اسكے غم كے دور كرنے كے عوامل 20/40; اس كا مقام و مرتبہ 20/40; اس كا نقش و كردار 20/40; اسكى طرف وحى 20/38، 39; \_ كا مواخذہ 20/83; اس كا فلسفہ 20/85; \_ پر ايمان لانے الے 20/71، 72; \_ پر ايمان لانے الے 20/71، 72; \_ كے ساتھ مبارزت 20/51، 58، 65،; كا ذريعہ 20/58; اس كے ذريعے كو تيار كرنا 20/60; اسكى روش 20/62، 71; \_ كا مبارزت 20/63; \_ كى حفاظت 20/38، 39، 40، 46; اس كا فلسفہ 20/41; اسكى مشكلات 20/40; \_ كى محبوبيت

20/39; اسكے اثرات 20/39; اس كا سرچشمہ 20/39; \_ كا رب 20/12، 39، 41، 50، 70; \_ رات كے وقت سفر 20/10; \_ كى ذمہ دارى 20/44، 83،; \_ اور ہارون كى مشاورت 20/45; \_ كى مشكلات 20/40; ان كے اثرات 20/40; \_ كا فلسفہ 20/40; \_ كا محفوظ ہونا 20/71; \_ كا معجزہ 20/20، 22، 23، 42، 58، 70، 80; اسكے اثرات 20/23; اس كا متعدد ہونا 20/42، 70; اسكى حقانيت كے دلائل 20/69; عصا والا معجزہ 20/23 ، 65; يہ بيضا واالا معجزہ 20/23; اسے جھٹلانے والے 20/56، 57; اس كا كردار 20/70; يہ دكھانے كا وقت 20/59; اس جيسا بنانا 20/58، 61; \_ كا مقام و مرتبہ 20/13، 32، 41، 68، 21/48; \_ كا مقام رضا 20/35; \_ كو جھٹلانے والے 22/44; \_ كے ساتھ مكر 20/64; \_ كى خدا كے ساتھ ملاقات 20/84; \_ اور ہارون كى ملاقات 20/45; \_ كى مناجات 20/45; اس كا پيش خيمہ 20/40; \_ كا منادى 20/11; \_ درہ طوبى ميں 20/10، 12، 13، 14، 32; \_ نيل كے كنارے پر 20/39; \_ كوہ طور پر 20/10، 11، 36، 37، 40، 42; \_ خدا كے حضور ميں 20/12; \_ مدين ميں 20/40; \_ ميقات ميں 20/83، 84; \_ نيل ميں 20/39، 40; \_ نبوت سے پہلے 20/14; \_ اور فرعون كے جادوگر 20/66; \_ اور فرعون 20/28; \_ اور سامرى كا بچھڑا 20/97; \_ اور ہارون 20/94، 95; \_ كى كاميابى 20/68; \_ كى موقعع شناسى 20/61; \_ كے ساتھ مہربانى 20/40; \_ كى ناامني: اس كا احساس 20/40; \_ كو نجات دينے والا 20/39; \_ كى نبوت 20/13، 40، 71، 21/48، 22/44; اسكے اہداف 20/33، 34; اسكى اہميت 20/32; اسكے دلائل 20/22، 72; اس كا پيش خيمہ 20/40; اسے جھٹلانے والے 20/56، 61; اس كے دلائل كا واضح ہونا 20/72; \_ كى نجات 20/39، 40; اس كا سرچشمہ 20/68; \_ كو ندا 20/11; \_ كے جوتے 30/12; انكى قسم 20/12; \_ كى نعمتيں 20/37، 38، 39، 40، 41; \_ كى نفرين: اسكے اثرات 20/97; \_ كا نقش و كردار 20/32، 63، 71، 87; \_ كى پريشانى 20/40، 45، 77; اس كا پنہان ہونا20/67; اسكے عوامل 20/40، 67، 68; \_ كى ضروريات 20/29; \_ كى طرف وحى 20/13، 14، 16، 46، 48، 77، 85; \_ كا وزير 20/29، 30; \_ كے ساتھ وعدہ 20/42، 69; \_ كى ہدايت 20/68، 77; \_ كا ہادى ہونا 20/29، 33; \_ كو خبردار كرنا 20/16; \_ اور ہارون كے ہم آہنگى 20/70; \_ كى ہم سفر 20/10; \_ كا يد بيضا 20/22، 42; اسكى اہميت 20/23; اس كا كردار 20/24; اسكى خصوصيات 20/22

نيز ر\_ك اطاعت، ايمان، بنى اسرائيل، خوف، تفكر، فرعون كے جادوگر، خدا، ذكر، سرزمين، نافرماني، دوستياں ، فرعون، فرعونى لوگ، تمايلات ، آنحضرت(ص) ، ہارون مولا:ر\_ك انسان، بت پرست لوگ، مسلمان

مہاجرين:\_ كى پاداش، ان كى اخروى پاداش 22/58، 59; اس كا سرچشمہ 22/58، 59; \_ كى روزي: انكى

اخروى روزى 22/58; انكى اچھى روزى 22/ 58، 59; \_ كى موت: اسكى قدر و قيمت 22/58; \_ كى اخروى رہائش گاہ 22/59; \_ كا اخروى مقام و مرتبہ 22/59; صدر اسلام كے \_ : انكى اذيت 22/59; كو نصيحت 22/59، 60; انكى شہادت 22/57; ان كا صبر 22/59; ان كے صبر كے اہميت 22/60; انكى موت 22/58; يہ بہشت ميں 22/58نيز ر\_ك ہجرت

مہرباني:ر\_ك خدا، موسى ، ہارون

ميزان:ر\_ك عمل ، قيامت

ميعاد:ر\_ك فرعون

ميقات:ر\_ك بنى اسرائيل، موسى (ع)

''ن''

ناامني:ر\_ك جادوگر، موسى (ع)

نااميدي:ر\_ك مايوسي

نادان لوگ :ر\_ك جاہل لوگ

ناداني:ر\_ك جہالت

ناشكري:ر\_ك كفران

نافرماني:ر\_ك عصيان

نافلہ:\_ سے مراد 21/72

نام:بہترين \_ 20/8

نقصان:بدترين21/70;\_ انتہائي و دفع 22/11;\_ اخروى 22/11;\_ اسكے عوامل 20/111،22/11;\_ دنياوى نقصان 22/11;\_ كے عوامل 21/70،22/11;\_ كے درجے 21/70;\_ كا سرچشمہ 21/66،22/12نيز ر\_ك الوھيت ،بت پرستى ،حق،داود(ع) ،دينى راہنما،سليمان (ع)

نفع:كا سرچشمہ 21/66،22/12

نظريہ كائنات:

توحيدى 40/8، 14، 50، 21/ 21، 22، 24، 33، 35، 56،67،92،93،108، 22/1 ،5، 6، 10، 12، 14، 15، 19، 26، 30، 31، 34، 40، 47، 48، 54، 62،64،67،71،73،77 ;\_ اور آئيڈيا لوجى 21/106

نافرماني:\_ كى بخشش: اسكے شرائط 20/82; خدا كى \_ 20/116، 21/82; اسكے اثرات 20/121، 123، 124، 22/1; اس سے اجتناب كرنا 22/1; اس سے اجتناب كرنے كا پيش خيمہ 22/1; موسى كى \_ 20/93; ہارون كى \_ 20/91نيز ر\_ك آدم، ابليس، بنى اسرائيل، حوا، شياطين، فرشتے، فرعون

نافرمانى كرنے والے:ان كے خلاف مبارزت; اسكى روش 20/27

نصيحت:\_ كى اہميت 20/3نيز ر\_ك انبيا، تورات، فرعون كے جادوگر، زبور، فرعون، فرعونى لوگ، كفار، آنحضرت(ص)

نصيحتيں :ر\_ك انجيل ،تورات ،قران،آسمانى كتابيں ، زبور

دنياوى وسائل:كى محدوديت21/111;\_كى خصوصيات21/121نيز ر\_ك امتحان ،حق ،كفار ،مشركين

نكال باہر كرنا:ر\_ك سامرى ،مرتد

نسلى امتياز :ر\_ك فرعوني

نابودہونا:ر\_ك خلقت گذشتہ اقوام، ملتيں ، تہذيبي

نمائش والے ہنر :\_ كا كردار 21/64;\_كا كردار 20/97نيز ر\_ك ابراہيم ،تبليغ

نباتات:كا اگنا :اسكے عوامل 22/63

نيكى كرنے والے:ان كا اچھا انجام 22/37، ان كى خوشى 22/37; انكى سعادت 22/37; ان كى شكرگزارى 22/37

نابينائي:اخروى \_ كے عوامل 20/126; \_ كا سرچشمہ 20/125نيز ر\_ك انسان، حج، خدا، غافل لوگ، قيامت، گمراہ لوگ، اسراف كرنے والےنامہ اعمال: 22/70

\_ كا نسخہ تيار كرنا 21/104; \_ كا كردار 21/94

نبوت:\_ كے دلائل 20/47; \_ كا پيش خيمہ 20/25; \_ كے شرائط 20/40، 41، 21/7; \_ كا فلسفہ 22/49; \_ كا مقام: اسكى قدر و قيمت 21/73; اسكى فضيلت 22/52; \_ كى تكذيب كرانے والے : ان پر اتمام حجت 20/134; انسان كى \_ : اسكى تكذيب كرنے والے 21/3، 7، ; \_ اور تقدير سے لا علمى 21/87نيز ر\_ك انبيا، وحي

نحر:\_ كے آداب 22/36; \_ ميں بسم اللہ 22/34، 36; \_ميں خدا كے نام 22/36نيز ر\_ك حج، خدا، اونٹ

نخلستان:ر\_ك فرعون

ندامت:ر\_ك پشيماني

''و''

واحد:حج 22/34

وجوب:حج 22/28،39، 33،36

وحي:طہ 20، 2،4،6،13،14،16،25،38،39،46، 48، 49 ، 68، 77، 85، 105 ،113 ، 114 ،133، انبيائ21،2،3،7،10،25،36،45،50،73، 108 ; حج 22، 16، 52،54، 55،75

وزارت:طہ 20/29، 30، 31،33، 36

وسواس:طہ 21، 121، 123

وراثت:بہترين 21/89;\_كا تاريخ 21/89نيز ر\_ك زكريا(ع) ،محبت

وطن :حج 22/40

وعدہ:طہ 20/42،66،69،70، 80، 84، 86، 97، 99، 113، 135; انبياء 21/9، 38، 88 97، 101، 103، 104; حج (22) 39، 47، 60، 72/ولادت:انبياء 21/72، 91

ولايت:طہ 20/ 90 ; حج 4، 25، 78

''ھ''

ہارون (ع) :طہ 20/ 30، 31، 32، 34، 35، 36، 42، 43، 44(ع) 45، 46، 47، 48، 49، 63، 70ف 90، 91، 92، 93، 94، 95; انبياء 21/ 48، 51، 90

ہبوط:طہ 20/123

ہجرت:طہ 20/47، 77، 78، انبياء 21/ 71، 72، 87 ; حج 22/40، 58، 59، 60

ہدايت:طہ 20/ 2، 20، 24/، 25، 26، 28، 29، 33، 42، 43، 44، 46، 47، 50، 68، 72، 77، 79، 82، 84، 90، 93، 94، 122، 123، 126، 127، 134; انبياء 21/ 2، 10، 21، 24، 39، 48، 49، 50، 52، 57، 66، 67، 73; حج 22/ 12، 16، 23، 24، 31، 37، 49، 54، 65، 67، 68

ہدايت يافتہ لوگ: 20/122، 135، 21/48، 22/67\_ وں كے شكرگزارى 22/37; \_ كى ذمہ دارى 22/67 ; \_ كى نجات 20/135

ہدف:ر\_ك آسائش ،انبياء ،سامرے،عبادت

ہوا:كا انقياد 21/81نيز ر\_ك سلمان

ہاتھ :(داياں )\_كا كردار 20/69نيز ر\_ك :فرعون كے جادوگر ،موسي(ع)

ہوا پرستي:طہ 20/ 16، 96; انبياء 21/13

ہود(ع) :حج 22/ 42

''ي''

يا جوج و ما جوج:انبياء 21/ 96، 97

يحيى (ع) :انبياء 21/ 90

يعقوب (ع) :انبياء 21/ 72، 73، 90

يقين:انبياء 21/ 39، 87

يونس (ع) :انبياء 21/ 87، 88، 90

يہود:طہ 20/ 14، 15، 81، 97; حج 22/17

ياددہانى كرانا:انسان كو20/113;\_اسكى اہميت 20/3;\_عبادت كرنے والوں كو :اسكے عوامل 21/84; \_ آنحضرت(ع) كو 20/99،21/24;\_رحمت خدا كى 20/90; \_ قرآن كى 21/24;\_اس كا پيش خيمہ 20/4;\_اسكے عوامل 20/4،99،21/84

فہرست

[20-سورہ طہ 4](#_Toc33446430)

[آیت 1 4](#_Toc33446431)

[آیت 2 5](#_Toc33446432)

[آیت 3 7](#_Toc33446433)

[آیت 4 9](#_Toc33446434)

[آیت 5 10](#_Toc33446435)

[آیت 6 13](#_Toc33446436)

[آیت 7 15](#_Toc33446437)

[آیت 8 17](#_Toc33446438)

[آیت 9 18](#_Toc33446439)

[آیت 10 19](#_Toc33446440)

[آیت 11 22](#_Toc33446441)

[آیت 12 23](#_Toc33446442)

[آیت 13 25](#_Toc33446443)

[آیت 14 27](#_Toc33446444)

[آیت 15 30](#_Toc33446445)

[آیت 16 33](#_Toc33446446)

[آیت 17 36](#_Toc33446447)

[آیت 18 37](#_Toc33446448)

[آیت 19 39](#_Toc33446449)

[آیت 20 39](#_Toc33446450)

[آیت 21 41](#_Toc33446451)

[آیت 22 43](#_Toc33446452)

[آیت 23 44](#_Toc33446453)

[آیت 24 45](#_Toc33446454)

[آیت 25 47](#_Toc33446455)

[آیت 26 49](#_Toc33446456)

[آیت 27 50](#_Toc33446457)

[آیت 28 52](#_Toc33446458)

[آیت 29 53](#_Toc33446459)

[آیت 30 55](#_Toc33446460)

[آیت 31 55](#_Toc33446461)

[آیت 32 57](#_Toc33446462)

[آیت 33 58](#_Toc33446463)

[آیت 34 59](#_Toc33446464)

[آیت 35 61](#_Toc33446465)

[آیت 36 62](#_Toc33446466)

[آیت 37 64](#_Toc33446467)

[آیت 38 65](#_Toc33446468)

[آیت 39 66](#_Toc33446469)

[آیت 40 71](#_Toc33446470)

[آیت 41 78](#_Toc33446471)

[آیت 43 79](#_Toc33446472)

[آیت 43 82](#_Toc33446473)

[آیت 44 83](#_Toc33446474)

[آیت 45 86](#_Toc33446475)

[آیت 46 88](#_Toc33446476)

[آیت 47 90](#_Toc33446477)

[آیت 48 94](#_Toc33446478)

[آیت 49 95](#_Toc33446479)

[آیت 50 97](#_Toc33446480)

[آیت 51 100](#_Toc33446481)

[آیت 61 103](#_Toc33446482)

[آیت 62 105](#_Toc33446483)

[آیت 63 107](#_Toc33446484)

[آیت 64 109](#_Toc33446485)

[آیت 65 111](#_Toc33446486)

[آیت 66 113](#_Toc33446487)

[آیت 67 115](#_Toc33446488)

[آیت 68 117](#_Toc33446489)

[آیت 69 118](#_Toc33446490)

[آیت 80 120](#_Toc33446491)

[آیت 71 123](#_Toc33446492)

[آیت 72 127](#_Toc33446493)

[آیت 73 131](#_Toc33446494)

[آیت 74 134](#_Toc33446495)

[آیت 75 136](#_Toc33446496)

[آیت 76 137](#_Toc33446497)

[آیت 77 139](#_Toc33446498)

[آیت 78 142](#_Toc33446499)

[آیت 79 144](#_Toc33446500)

[آیت 80 145](#_Toc33446501)

[آیت 81 148](#_Toc33446502)

[آیت 82 151](#_Toc33446503)

[آیت 83 154](#_Toc33446504)

[آیت 84 155](#_Toc33446505)

[آیت 85 158](#_Toc33446506)

[آیت 86 160](#_Toc33446507)

[آیت 87 164](#_Toc33446508)

[آیت 88 166](#_Toc33446509)

[آیت 89 169](#_Toc33446510)

[آیت 90 171](#_Toc33446511)

[آیت 91 174](#_Toc33446512)

[آیت 92 175](#_Toc33446513)

[آیت 93 176](#_Toc33446514)

[آیت 94 178](#_Toc33446515)

[آیت 95 183](#_Toc33446516)

[آیت 96 184](#_Toc33446517)

[آیت 97 187](#_Toc33446518)

[آیت 98 191](#_Toc33446519)

[آیت 99 192](#_Toc33446520)

[آیت 100 194](#_Toc33446521)

[آیت 101 195](#_Toc33446522)

[آیت 102 196](#_Toc33446523)

[آیت 103 198](#_Toc33446524)

[آیت 104 200](#_Toc33446525)

[آیت 105 202](#_Toc33446526)

[آیت 106 204](#_Toc33446527)

[آیت 107 205](#_Toc33446528)

[آیت 108 205](#_Toc33446529)

[آیت 109 207](#_Toc33446530)

[آیت 110 209](#_Toc33446531)

[آیت 111 211](#_Toc33446532)

[آیت 112 213](#_Toc33446533)

[آیت 113 215](#_Toc33446534)

[آیت 114 218](#_Toc33446535)

[آیت 115 222](#_Toc33446536)

[آیت 116 224](#_Toc33446537)

[آیت 117 226](#_Toc33446538)

[آیت 118 229](#_Toc33446539)

[آیت 119 230](#_Toc33446540)

[آیت 120 231](#_Toc33446541)

[آیت 121 233](#_Toc33446542)

[آیت 122 238](#_Toc33446543)

[آیت 123 240](#_Toc33446544)

[آیت 124 244](#_Toc33446545)

[آیت 125 247](#_Toc33446546)

[آیت 126 249](#_Toc33446547)

[آیت 127 252](#_Toc33446548)

[آیت 128 254](#_Toc33446549)

[آیت 129 257](#_Toc33446550)

[آیت 130 259](#_Toc33446551)

[آیت 131 265](#_Toc33446552)

[آیت 132 269](#_Toc33446553)

[آیت 133 274](#_Toc33446554)

[آیت 134 276](#_Toc33446555)

[آیت 135 279](#_Toc33446556)

[21-سورہ انبياء 282](#_Toc33446557)

[آيت نمبر 1 282](#_Toc33446558)

[آیت 2 284](#_Toc33446559)

[آیت 3 287](#_Toc33446560)

[آیت 4 290](#_Toc33446561)

[آیت 5 292](#_Toc33446562)

[آیت 6 294](#_Toc33446563)

[آیت 7 296](#_Toc33446564)

[آیت 8 299](#_Toc33446565)

[آیت 9 300](#_Toc33446566)

[آیت 10 302](#_Toc33446567)

[آیت 11 305](#_Toc33446568)

[آیت 12 307](#_Toc33446569)

[آیت 13 308](#_Toc33446570)

[آیت 14 310](#_Toc33446571)

[آیت 15 312](#_Toc33446572)

[آیت 16 313](#_Toc33446573)

[آیت 17 314](#_Toc33446574)

[آیت 18 316](#_Toc33446575)

[آیت 19 319](#_Toc33446576)

[آیت 20 321](#_Toc33446577)

[آیت 21 322](#_Toc33446578)

[آیت 22 324](#_Toc33446579)

[آیت 23 326](#_Toc33446580)

[آیت 24 328](#_Toc33446581)

[آیت 29 332](#_Toc33446582)

[آیت 30 333](#_Toc33446583)

[آیت 31 335](#_Toc33446584)

[آیت 32 337](#_Toc33446585)

[آیت 33 338](#_Toc33446586)

[آیت 34 339](#_Toc33446587)

[آیت 35 341](#_Toc33446588)

[آیت 36 343](#_Toc33446589)

[آیت 37 346](#_Toc33446590)

[آیت 38 348](#_Toc33446591)

[آیت 41 351](#_Toc33446592)

[آیت 42 353](#_Toc33446593)

[آیت 43 355](#_Toc33446594)

[آیت 44 356](#_Toc33446595)

[آیت 45 360](#_Toc33446596)

[آیت 46 362](#_Toc33446597)

[آیت 47 364](#_Toc33446598)

[آیت 48 366](#_Toc33446599)

[آیت 49 368](#_Toc33446600)

[آیت 50 370](#_Toc33446601)

[آیت 51 372](#_Toc33446602)

[آیت 52 374](#_Toc33446603)

[آیت 53 376](#_Toc33446604)

[آیت 54 378](#_Toc33446605)

[آیت 55 379](#_Toc33446606)

[آیت 56 380](#_Toc33446607)

[آیت 57 383](#_Toc33446608)

[آیت 58 385](#_Toc33446609)

[آیت 59 386](#_Toc33446610)

[آیت 60 388](#_Toc33446611)

[آیت 61 389](#_Toc33446612)

[آیت 62 390](#_Toc33446613)

[آیت 63 391](#_Toc33446614)

[آیت 64 393](#_Toc33446615)

[آیت 65 395](#_Toc33446616)

[آیت 66 397](#_Toc33446617)

[آیت 70 400](#_Toc33446618)

[آیت 71 401](#_Toc33446619)

[آیت 72 403](#_Toc33446620)

[آیت 73 405](#_Toc33446621)

[آیت 74 408](#_Toc33446622)

[آیت 75 411](#_Toc33446623)

[آیت 76 412](#_Toc33446624)

[آیت 77 414](#_Toc33446625)

[آیت 78 416](#_Toc33446626)

[آیت 79 419](#_Toc33446627)

[آیت 80 421](#_Toc33446628)

[آیت 81 425](#_Toc33446629)

[آیت 82 427](#_Toc33446630)

[آیت 83 428](#_Toc33446631)

[آیت 84 430](#_Toc33446632)

[آیت 75 434](#_Toc33446633)

[آیت 86 435](#_Toc33446634)

[آیت 87 437](#_Toc33446635)

[آیت 88 441](#_Toc33446636)

[آیت 89 443](#_Toc33446637)

[آیت 90 446](#_Toc33446638)

[آیت 91 451](#_Toc33446639)

[آیت 92 453](#_Toc33446640)

[آیت 93 455](#_Toc33446641)

[آیت 94 456](#_Toc33446642)

[آیت 95 458](#_Toc33446643)

[آیت 96 459](#_Toc33446644)

[آیت 97 461](#_Toc33446645)

[آیت 98 463](#_Toc33446646)

[آیت 99 465](#_Toc33446647)

[آیت 100 467](#_Toc33446648)

[آیت 101 469](#_Toc33446649)

[آیت 102 470](#_Toc33446650)

[آیت 103 471](#_Toc33446651)

[آیت 104 473](#_Toc33446652)

[آیت 105 475](#_Toc33446653)

[آیت 106 478](#_Toc33446654)

[آیت 107 479](#_Toc33446655)

[آیت 108 480](#_Toc33446656)

[آیت 109 482](#_Toc33446657)

[آیت 110 485](#_Toc33446658)

[آیت 111 486](#_Toc33446659)

[آیت 112 487](#_Toc33446660)

[22-سورہ حج 490](#_Toc33446661)

[آیت 19 492](#_Toc33446662)

[آیت 20 494](#_Toc33446663)

[آیت 21 494](#_Toc33446664)

[آیت 22 495](#_Toc33446665)

[آیت 23 497](#_Toc33446666)

[آیت 24 499](#_Toc33446667)

[آیت 25 500](#_Toc33446668)

[آیت 26 505](#_Toc33446669)

[آیت 27 508](#_Toc33446670)

[آیت 28 511](#_Toc33446671)

[آیت 29 515](#_Toc33446672)

[آیت 30 518](#_Toc33446673)

[آیت 31 523](#_Toc33446674)

[آیت 32 526](#_Toc33446675)

[آیت 33 528](#_Toc33446676)

[آیت 34 530](#_Toc33446677)

[آیت 35 534](#_Toc33446678)

[آیت 36 536](#_Toc33446679)

[آیت 37 540](#_Toc33446680)

[آیت 38 543](#_Toc33446681)

[آیت 39 545](#_Toc33446682)

[آیت 40 547](#_Toc33446683)

[آیت 41 552](#_Toc33446684)

[آیت 42 554](#_Toc33446685)

[آیت 43 555](#_Toc33446686)

[آیت 44 556](#_Toc33446687)

[آیت 45 559](#_Toc33446688)

[آیت 46 561](#_Toc33446689)

[آیت 47 564](#_Toc33446690)

[آیت 48 566](#_Toc33446691)

[آیت 49 568](#_Toc33446692)

[آیت 50 569](#_Toc33446693)

[آیت 51 571](#_Toc33446694)

[آیت 52 573](#_Toc33446695)

[آیت 53 575](#_Toc33446696)

[آیت 54 577](#_Toc33446697)

[آیت 55 579](#_Toc33446698)

[آیت 56 581](#_Toc33446699)

[آیت 57 583](#_Toc33446700)

[آیت 58 585](#_Toc33446701)

[آیت 59 586](#_Toc33446702)

[آیت 60 588](#_Toc33446703)

[آیت 61 590](#_Toc33446704)

[آیت 62 591](#_Toc33446705)

[آیت 63 593](#_Toc33446706)

[آیت 64 595](#_Toc33446707)

[آیت 65 597](#_Toc33446708)

[آیت 66 600](#_Toc33446709)

[آیت 67 601](#_Toc33446710)

[آیت 68 604](#_Toc33446711)

[آیت 69 605](#_Toc33446712)

[آیت 70 607](#_Toc33446713)

[آیت 71 608](#_Toc33446714)

[آیت 72 610](#_Toc33446715)

[آیت 73 613](#_Toc33446716)

[آیت 74 615](#_Toc33446717)

[آیت 75 617](#_Toc33446718)

[آیت 76 619](#_Toc33446719)

[آیت 77 620](#_Toc33446720)

[آیت 78 623](#_Toc33446721)

[اشاريوں سے استفادہ كى روش 629](#_Toc33446722)

[ملاحظات: 630](#_Toc33446723)

[اشاريے (1) '' آ'' 631](#_Toc33446724)

[''ا'' 635](#_Toc33446725)

[''ب'' 648](#_Toc33446726)

[''پ'' 654](#_Toc33446727)

[اشاريے (2) 656](#_Toc33446728)

[''ت'' 656](#_Toc33446729)

[''ث'' 661](#_Toc33446730)

[''ج'' 661](#_Toc33446731)

[''چ'' 663](#_Toc33446732)

[''ح'' 664](#_Toc33446733)

[''خ'' 667](#_Toc33446734)

[اشاريے (3) 672](#_Toc33446735)

[''د'' 672](#_Toc33446736)

[''ذ'' 676](#_Toc33446737)

[''ر'' 677](#_Toc33446738)

[''ز'' 679](#_Toc33446739)

[''س'' 680](#_Toc33446740)

[''ش'' 685](#_Toc33446741)

[''ص'' 688](#_Toc33446742)

[''ض'' 689](#_Toc33446743)

[اشاريے (4) 690](#_Toc33446744)

[''ط'' 690](#_Toc33446745)

[''ظ'' 690](#_Toc33446746)

[''ع'' 691](#_Toc33446747)

[''غ'' 696](#_Toc33446748)

[''ف'' 697](#_Toc33446749)

[''ق'' 701](#_Toc33446750)

[''ك'' 706](#_Toc33446751)

[''گ'' 712](#_Toc33446752)

[''ل'' 713](#_Toc33446753)

[اشاريے (5) 715](#_Toc33446754)

[''م'' 715](#_Toc33446755)

[''ن'' 730](#_Toc33446756)

[''و'' 732](#_Toc33446757)

[''ھ'' 732](#_Toc33446758)

[''ي'' 733](#_Toc33446759)